



e(la Celore de La grosse de la Completa de la Comp de la completa de la de la completa de la

Navi (gra regio da montalibratio de si notogy desoluci

Letter Court To be the real

Call Strain

e Amelija, promjer i se divisioni i

Cell:0301-7104143

2 2 3 S "PDFBOOK (F) 39" US STURE SUES https://T.me/FigaHanfiBooks ALL IN JOB and John A MED US ON PUR JEE - COM https://tune/tehgigat طاہ لائیں کی علیے کی گئی ہے اس کی https://arghive.org/details/ @zohaibhasanattari الموروب والمالي

# بِسِّمِ اللهِ الرَّحْلُنِ الرَّحِيِّم [ وصلاً

#### اور

ىسىدى ھائىل كى ھىلىلىكى كائىدارىك و ئى الىلى ھائىل د سىكتاب مىس آپ پڑميں گے:

\*اسلام كاتعارف، عقائدُ و نظريات، اسلام كى خصوصيات و عاسن، اسلام ير بون وافي اعتراضات كى جوا بات

\* برے نداہب (عیمائیت ،بدھ مت، ہندومت) کا تعارف و تحقیدی جائز واور اسلام سے تقابل

\* ور میانے در ہے کے قداہب (کنفیوشش، شنومت، کے مت، یبوریت، جین مت، تاؤمت) کا تعارف و تحقیدی جائزہ

\* چھوٹے در ہے کے غرامید: زر تشت مانویت ، شیطان یہ کی Animism، Olmec، Epicureanism

Aladura، New Thought، Spritualism، Mormonism، Rastafaianism: \*\*

New Age-Asatru-Eckankar-Unification-Scientology-Cao Dai

\* فتم نبوت: حضرت محر صلی الله علیه و آله و ملم کے بعد نبوت کے مجموبے وعوید اروں کا تعارف \* دہریت کی تاریخ ،اسباب اور دہر ہوں کے اعتراضات کے جوابات

مُسَيِّق

ايو احمد محمد انس رضاقادرى المتخصى فى الفقد السلام، الشهادة العالمية العالمية الماسكة من دو الماك بنجال

### مكتبه اشاعة الاسلام الاهور

#### الصلوة والسّلام عليك يارسول الله

وَعَلَى اللَّهُ وَأَصْحَالِكَ يَاحَبِينَ الله

اسلام اور عصر حاضر کے غدابب کا تعارف و تقالی جائزہ

ابواحمه مولاتا محمدانس رضا قادري بن محمد منير

مولانا محمد آصف عطاري المدني

1100

21صفرالمظفر 1439ه/11نومبر 2017ء

03017104143

نام كتاب

يروف ريد بمك و نظر ثاني:

تعداد

قيت

اشاعت اول

فول تمبر

# مكتبه إشاعة الاسلام الاهور

#### 223

🕸 مکتبداعلی حصرت ور بارماد کیٹ ، لاہور الميك مسلم كما بوى دا تادر بارمار كيث ولاجور جيه مكتبه مثمس وقمر ، بيماني چوك الابور المرأن يلي كيشنز ، دا تادر بار مار كيث ، لا بور المعارف كتب خانه واتادر بإربار كيث ي والفنحي بيلي كيشنز، دانادر بار، مار كيث، لا بهور

الماميلان مبليشر زمدا تادر بارلا بور المي كرمانواله بك شاب، واتاور بارمار كيث، لا بحور مين دار العلم واتاور بارمار كيث، لا بحور المك مكتب قاوريه مواتادر بارماد كيث ملاجور المي شبير براور زماروه بازار لاجور المن فريد بك سال ارد و بازار الا يور 🖈 ر ضاور اکنی و اتاد رمار کیٹ ولا جور المكتبه علامه فضل عن والاور بارمار كيث

# يادداشت

## وورانِ مطالعه ضرور تأتذرلائن شيخ ،اشارات لكه كرصفحه نمبر نوث فرما ليجئه ـ

منح	ه ر حد بروت راهید- حوال	منح	عنوان
			***

# 

	<u> </u>	
منح نبر	مطمون	نبريب
23	ارْدَّسَابِ الْمُ	1
24	٠مقدمه٠	2
24	لفظ بذبب كالغوى اور اصطلاحي معنى	3
24	لفظِوین کی تعریف	4
24	دين اور مذہب بيس فرق	5
25	رانجادیانکاتفصیلیجائزہ	6
26	بڑے مذاہب اور آبادی کا تناسب	7
27	مذابب اور تعداد بيروكار	8
28	مذاہب کی تاریخ و قیام	9
30	ور میانے در ہے کے مذاہب	10
31	مذا ہب بلحاظ حمالک وآبادی	11
40	مذاہب اور ان میں رائج فرقہ واریت	12
44	ہر ملک میں موجود مذاہب کی تعداد	13
87	موضوع کی ضرورت	14
88	موضوع كى اېميت	15
90	*باباول:اسلام*	16
90	*فعسل اول: اسسلام كالنعساروني*	17
90	اسلام كالغوى واصطلاحي معنى	18
92	اسلام کی غرض د غایت اور مقصد	19

فهرست	ضرکے نداہب کا تعارف و نقابلی جائزہ ۔ 2 -	سلام اور ععرحا	4.
92	تار زخی اسلام	20	
107	كافركااسلام بيس داخل بوقے كاطريق	21	
107	ند بهب اسلام کی دینی کتب	22	
108	اسلامی عقائد و نظریات	23	
134	اسلامی عیادات	24	
135	رسم ورواج	25	
136	ديني تهوار	26	
138	مبارك ايام وشب	27	
139	<u>z</u> , j	28	
146	*فسل دوم: مذہب اسلام کی خصوصیات*	29	
146	اسلام ایک عمل دین ہے	30	
146	الله عزوجل کے متعلق واضح عقائد	31	
147	قرآن جبیی عظیم کتاب	32	
150	قیامت تک جدیدے جدید مسئلہ کاقر آن وحدیث ہے حل	33	
150	قرآن وحدیث کا کوئی بھی تھم ایسانہیں جس پر عمل ناممکن ہو	34	
153	ني كريم صلى الله عليه وآله وسلم كي عظيم شخصيت	35	
157	دیگر نداہب کی کتب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاذ کر خیر	36	
168	ضابطرحيات	37	
171	*فسسل موتم: محساسسن اسسلام*	38	
171	د نیایس تیزی سے محملنے والادین	39	

فبرست	ضرکے نداہب کا تعارف و تقالی جائزہ ۔ 3 -	لمام اور عصرها
174	قیام امن کے لئے اسلام کے رہنمااصول	40
176	تغليماتِ اسلام	41
184	مختلف مذاہب میں آخری رسومات اواکرنے کے دلچیپ مگر ظالماند طریقے	42
187	* فصل چيسارم: اسلام كے حضلات بونے والے يرو پكينده	43
	۷۰۰۰۰ کامسرمسری حیا کوه۰۰۰۰	
187	اسلام کے خلاف سازش کرنے والے کروہ	44
192	<ul> <li>خسس الخبع: اسسلام پر ہونے والے احست مرامنسا سے</li> </ul>	45
	<u>کجوابات</u> *	
192	احتراض: يدكي مكن ب كد اسلام كو امن كا غدب قرارد يا جائ، كيونكد بداتو	46
	تكوار (جنك وجدال) كے زورے كھيلاہ؟	
196	اعتراض: مسلمان جہاد کے نام پر قتل وغارت کرتے ہیں۔	47
200	احتراض: اس پر کیاد لیل ہے کہ قرآن اللہ عزوجل کی کتاب ہے کسی انسان لینی	48
	حضرت محد (صلی الله علیه وآله وسلم) کی نہیں ہے؟	
205	احتراض: احادیث خود ساخت با تنی بین جو کئی سالول بعد لکھی مکئیں اور اس میں جموثی	49
	احادیث مجی جی ۔ حضرت محمد صلی الله علیه وآله وسلم فے احادیث لکھنے سے منع کیا	
	تقاـ	
214	احراض: اسلام میں سائنسی تحقیقات کی کوئی مخوائش نہیں ،اسلام سائنس کے	50
	مخالف ہے۔ چرجو تھوڑا بہت اسلام میں سائنس کا ثبوت ہے اس میں بھی تضاد ہے۔	
221	احراض: اسلام ا كرى فربب بي تواس ين فرقد واريت كول بع؟	51
222	احتراض: دیگر فرقوں کو چھوڑیں اسلام میں جو بڑاالل سنت کا فرقہ ہے اس میں بھی	52

-1

	فهرست	اضرکے مذاہب کا تعارف و تقابی جائزہ ۔ 4 -	املام اور عمرها
		مزیداعمال میں بہت اختلاف ہے کوئی حفی ہے کوئی شافعی، کوئی مالکی اور کوئی صبلی۔	
		ای طرح قادری، چشتی سلسلے ہیں۔	
	222	احتراض: اسلام ونیاکا شائد وه واصد فرب ب جس فے آگر انسانی غلامی اور تجارت کو	53
		شرعی حیثیت دی اور انسان کو قانونی طوریر آزاد اور غلام میں تقسیم کردیا۔	
	234	احراض: اگر اسلام بيترين غرب ب توبيت سے مسلمان ب ايمان كيول بيل	54
		اور د حوکے بازی، رشوت اور منشیات فروشی میں کیوں ملوث ہیں؟	
	236	احتراض: اسلام من ذئ كرف كاطريقة ظالمانه ب،مسلمان جانورون كو ظالمانه	55
		طریقے سے د چرے دچرے کیوں ذہ کرتے ہیں؟	
Ì	237	احتراض: قربانی پیے ضائع کرنے کے بچائے یہی اگر کسی غریب کودے دیے جائیں	56
		تو کئی لو محوں کا بھلا ہو جائے۔	
	238	احتراض: اسلامی سزائی بهت ظالمانداور وحشیانه بین-	57
	242	اعتراض: اسلام میں مرد کو چار شادیوں کی اجازت دی ہے جو کہ عور تول کے	58
		ساتھ ناانصافی ہے۔ مسلمانوں کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو	
		عارے مجی زائد شادیاں کی تھیں۔	
	249	اعتراض: حضرت محر ملى الله عليه وآله وسلم في حضرت عائشه صديقة رضى الله	59
		عنہا کے ساتھ کم سی میں تکال کیا۔ بیان کیا جاتاہے کہ چھ سال کی عمر میں تکاح	
		اور نوسال کی عمر میں رخصتی ہوئی۔اس کم سی کی شادی پیغیبر اسلام صلی اللہ علیہ واآلہ	
		وسلم کے لئے موز دن اور مناسب نہیں تقی۔	
	252	اعتراض: ملمانوں میں طلاق کامئلہ ایک بجیب مئلہ ہے جس میں عورت کو مظلوم	60
		بناد یا گیاہے کہ شوہر جب چاہے ہوی کو طلاق دے سکتاہ پھر اسلامی احکام میں ایک	
		تحكم حلاله كاب	

فهرست	اضركے مذابب كا تعارف و تقالى جائزہ - 5 -	ملام اور عصرحا
256	احتراض: وه عورت جوني صلى الله عليه وسلم ير كورُ التيميّئكيّ تقى اسے ني صلى الله عليه	61
	وسلم نے گستاخی کی سزاکیوں نہیں دی؟	
259	اعتراض: اكردوس عداب ك ويروكارابنا آبائي مدبب جهور كر مسلمان بوسكت	62
	بیں توایک مسلمان اپنامذ ہب تبدیل کیوں نہیں کر سکتا؟	
260	احراض: اسلام نے عورت کوب کارشے قراردے کراس پر پرده کولازم کر کے اے	63
\	چار د بواری میں قید کر دیاہے۔	
280	احتراض: اسلام میں مولویوں کا کردار ساری دنیا کے سامنے عیاں ہے قد بب کے نام	64
	پر لڑوانا، خود بے عمل و جاتل ہو تاہر زبان پر عام ہے۔	
283	*بابدوم:بڑیےمذاهب*	65
283	*	66
283	تعارف	67
284	عيسائيت كى تاريخ	68
288	دین کتب	69
290	عقائد و نظریات	70
295	عبادات	71
297	عیسائیوں کے تبوار	72
298	رسم ورواج	73
299	ند بب عيمائيت مي فرتے	74
301	اسلام اورعيسانيت كانقابلي جائزه	75
304	مذهبعيسانيتكاتنتيدىجانزه	76
304	موجوده عيسا لَيْ مُدْ بِ كاموجِد	77

	فهرست	ضركے خدا ہب كا تعارف و تقابلی جائز ہ - 6 -	م اور عصر حا	اسمانا
	310	اناجيل مِن باجم تضاو	78	
	313	بائبل میں موجود وا تعات واحکام میں تعناد	79	
	314	پولس کے گڑھے ہوئے عقائد و نظریات	80	
	316	انجيل برتاباس	81	
	318	بائبل کی میشیت	82	
	320	بولس کے نظریات کی مخالفت	83	
	322	عقيده تثليث كالتقيدي جائزه	84	
	325	مناہوں کے کفارہ کاعقبیدہ	85	
	326	يائبل بيس تضويه خدا	86	
	327	، ئىل بىس انىياء غنېم السلام كى شان بىس كىتانىيال	87	
	328	با تميل مين توحيداور پيغيبر آخرالزمان معلى الله عليه وملم كاذ كر	88	
Ī	332	عیسانیوں کے اعتراضات کے جوابات	89	
	332	احتراض: حضرت عيى عليه السلام كو فد أكابينالات من كياجيز مانع بج جب اسلام بعي	90	
		کہناہے کہ حضرت عیسیٰ بن باپ کے پیدا ہوئے؟		
	333	احراض: حضرت عيس الله عزوجل كاجزء كول تبيل موسكة جسب اسلام من حضور	91	
		علیہ السلام القدعز و جل کے تورجی، قرآن کلام اللہ ہے۔		
ľ	333	اعتراض: قرآن كريماس بات يرشابد به معرت عيى عليه السلام مردول كوزنده	92	
		كرتے تھے اور حضور صلى الله عليه وسلم كے بارے ميں نہ قرآن ميں اور تہ احاریث		
		میں مردول کے زغرہ کرنے کائٹر کرہ ہے؟ میں مردول کے زغرہ کرنے کائٹر کرہ ہے؟		
	337	اعتراض: حضرت مسح عليه السلام كو گود جس كتاب دى محق جيبيا كه قرآن كريم ناظق	93	
		ے ﴿إِنَّ عَبْدُ اللهِ آتَانِ الْكِتَابِ ﴾ محر محر عربي صلى الله عليه وسلم كوچاليس سال بعد		

.

فهرمت	ضرك مذابب كاتعارف وتقالي جائزه - 7 -	لام اور ععرجا
	خداد ترقد دس نے کتاب دی۔	
337	احتراض: حصرت مسيح عليه السلام كي والده كوقر آن شريف في صديقه كها إدران	94
	كى شان مى ﴿ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴾ بيان كرسك بتاد ياكه ان كوتمام	
	جہاں کی عور توں پر نفسیلت دی ہے اس کے بر خلاف محمد عربی صلی اللہ علیہ وسم کی	
	والده كاقر آن كريم من كو كى ذكر شبيل آيا؟	
339	**	95
339	تغارف	96
339	ہندومت کی تاریخ	97
340	و ین کتب	98
355	بشدو عقائد	99
363	عبادات	100
365	مند واندر سم ور واج	102
368	ند بهی تهوار	103
374	ہندوفرتے	104
380	اسلام اورهندومت كانقابل	105
383	هندومذهبكاتنتيديجانزه	106
383	ہندو نداہب میں بت پر سی کی ممانعت	107
386	مختلف ہند و فرقول میں بت پرئی کی ممانعت	108
387	ويدول مِين تحريف	109
388	ہندؤں کے بنیادی عقائد میں احسلاف	110

فهرست	ضرکے مذاہب کا تعارف و تقالی جائزہ ۔ 8 -	بدام اور عصرحا
389	عقبیه داد تار کا شقیدی جائزه	111
389	ہند وایک متعصب قوم ہے	112
392	ېندومتعصب کيون <del>ب</del> ي ؟	113
393	ہندو مذہب میں عور توں کے متعلق بدترین احکام	114
394	ہند ومت میں ڈاٹ کی تقتیم	115
396	انسانيت سوز عقائدَ	116
397	ھندؤں کے اعتراضات کے جوابات	117
397	امتراض: بندواصل میں عبادت بیگوان کی کرتے ہیں مورتی کی نہیں جے مسلمان	118
	فداکی عمادت کرتے وقت خانہ کعبہ جوایک پتھرکی ممادت ہے اس کی عماوت کرتے	
	_ <i></i>	
397	ا متراض: مند واور مسلمانوں میں کیافرق ہے صرف اتنای فرق ہے کہ مندؤ جیشی اور	119
	کھڑی مور تیوں کی ہو جاکرتے ہیں اور مسلمان قبر میں لینے بزر کوں کی برستش کرتے	
	-بازار	
397	اعتراش: مند د مرادب الشور كي كرتے بيں ليكن نيك مستيوں كو وسيلہ بناتے بيں جيسا	120
	کہ مسلمان و سیلہ کے قائل ہیں۔	
398	امتراض: قرآن كبتائ كه موى عليه السلام كاعصاسانب بن كر فائده ديتا تفاتو كيا	121
	ہندؤں کا سانپ یہ فائد و نہیں دے سکتا؟	
398	احتراض: خدالتی ذات میں کوئی چیز شیں ہے بلکہ خداکی ذات ہوری دنیا میں سائی	122
	ہوئی ہے۔ جگوان ہر جگہ ہے۔ لیکن ہندؤ یاک صاف مٹی سے اس کی مورتی بناتے	
	الل-	

فهرست	ضرك مذابب كا تعارف و تقالي جائزه - 9 -	لما وزعفرها
398	اعتراض: بندو فقط ایک ایشور کی عبادت کرتے جی اور وہ ایشور دیگر معبودوں جیے	123
	رام وغیر ومیں تزول کیا ہواہے جے ہندو ند بب میں اوتار کہا جاتا ہے۔ لنداعبادت	
	مرف ایشور بی کی کی جاتی ہے۔ مسلمانوں میں مجی توقلے وصدة الوجود ہے۔	
400	* <del>پاردامست.</del> *	124
400	تعارف	125
400	پدھ مت کی تاریخ م	126
413	دین کتب	127
414	ہدھ مت مذہب کے عقائد و نظریات	128
417	عبادات	129
418	نظام معاشرت	130
419	اخلاقي اور فلسفيانه تعليمات	131
422	يد جبی تبوار	132
423	ہدھ مت کے قرتے	133
426	اسلام اوربده مت كاتقابلى جائزه	134
429	بدهمتكاتنقيدىجائزه	135
430	عقيده نروان	136
431	كفره	137
431	بده مت ادر قدا	138
432	غير فطرتي عمل	139
432	بدھ مت کے مظالم کی تاریخی داستان	140
•		

فهرست	ضرك مذابب كاتعارف وتقالي جائزه - 10 -	ماورعفرحا	املا
433	برماکے مسلماتوں پر بدھ مت کے مظالم	141	
437	*بابسونم:درمیانےدرجےکےمذاهب*	142	
437	* كنيوسشس ازم *	143	
437	تعارف	144	
438	كنيوسشس ازم كى تاريخ	145	
440	و یی کتب	146	
441	عقائد و نظریات	147	
442	ار _ ق	148	
443	اسلام اور كننيوشس كانقابلى جائزه	149	
443	كنفيوشسكاتنقيديجانزه	150	
444	٠٠٠٠ شتومب *	151	
444	التعارف	152	
444	شنقومت کی تاریخ	153	
445	و ین کتب	154	
446	عقائد و نظريات	155	
447	عمادات	156	
447	האפו <i>ו</i>	157	
448	شنتومت كاتنقيدى جائزه	158	
449	* <del>سک</del> ومت*	159	
449	تعارف	160	
450	سکھ مت کی تاریخ	161	

فهرست	ضرکے مذاہب کا تعارف و تقابلی جائز ہ ۔ 11 -	إم اور عصرحا	اسلا
461	د ین کتب	162	
462	عقائدُ و نظريات	163	
463	عمادات ومعاملات	164	
464	تتبوار	165	
466	سکے مت کے فرتے	166	
468	اسلام اور سكه مت كانقابلي جائزه	167	
470	سكهمتكاتنتيدىجانزه	168	
470	سکے مت ایک تحریق نہ ہب	169	
470	مرنقه صاجب ایک تحریف شده کمآب	170	
473	سکھ نہ ہب کے عقائد و نظریات با با گرونانک کے کی تعلیمات کے خلاف	171	
474	مروناناك كيامسلمان تفا؟	172	
478	سکھوں کا جسم کے بال ند کا نگا کی غیر فطرتی عمل	173	
478	ستحموں کے مظالم	174	
481	* <del>~</del>	175	
481	تعارف	176	
481	يبوريت كي تاريخ	177	
490	د پی کتب	178	
496	یبود بوں کے عقائد	179	
499	عمادات ورسوم	180	
501	تبوار	181	

فهرست	ضر کے غداہب کا تعارف و تقابلی جائزہ ۔ 12 -	اس م!ور عصرحا
503	يهودي قرتي	182
507	اسلام اوريھوديت كانقابلى جائزہ	183
509	يهودىمذهبكاتنقيدىجائزه	184
509	يېود ي تو حيدې ست تېين	185
512	يبوديوں كے الله عزوجل كے متعلق عقلقه	186
513	انبیاء عیبیم السلام کے بارے میں میبودی عقالہ	187
514	يېوو يول کې خوش فېميال	188
517	توریت میں حضرت محمد صلی الله علیه وآله وسلم کاذ کرادریبود کی ہٹ د هری	189
520	عصرها منربيس يبودي سازشين	190
523	فری میسن اور یم و دبیت	191
532	يهوريت كاصليت	192
536	**	193
536	تعادف	194
536	جين مت کي تاريخ	195
538	و ین کتب	196
539	عقائد و نظریات	197
540	نه می تعلیمات	198
542	رسم ورواج	199
543	فر_ق	200
545	جين مت اور اسلام كاتقابلى جائزه	201

فبرست	ضركے مذاہب كاتعارف و تقالجی جائزہ - 13 -	ماور عصرها	اسلا
547	جين مت كاتنقيدى جائزه	202	
547	خدا کا تصور نہیں	203	
547	خداکے منکرلیکن جنت ودوزخ کاعقیدہ بھی	204	
547	بت پر تی اور عدم پر تی کاانحتالا <b>ت</b>	205	
547	مسلسل روز بے رکھنا تاوم و قات ایک خود کشی	206	
548	* <del>"</del> الأمست *	207	
548	تعارف	208	
548	تاؤمت ند ہب تاریخ	209	
549	د پی کتب	210	
550	عقائد و نظريات	211	
551	<ul><li>بابچھارم:چھوٹےدرجےکےمذاھب…</li></ul>	212	
551	* <i>زرتش</i>	213	
551	تعارف	214	
552	زر تث ند ب کی تاریخ	215	
556	د می کتب	216	
559	زر تشت کے عقائد	217	
562	عبادت	218	
563	رسم ورواج	219	
564	تهوار	220	
565	بإرى قرقے اور تحريكيس	221	
567	اسلام اورمجوسى مذهب كانتابل	222	

فهرست	ضرکے نداہب کا تعادف و تقالی ایک ہے ۔	ملام اوز عصرحا'
569	زرتشت مذهب كاتنقيدى جائزه	223
569	زر تشت آتش پرست دین ہے یا تھیں؟	224
569	و وخداؤل كاتصور	225
571	*مانوی <u>ت</u> *	226
571	تعارف	227
571	مانویت کی تاریخ	228
574	دینی کتب	229
574	عقائدو نظريات	230
575	مانويتكاتنتيدىجانزه	231
577	*Wicca*	232
581	شيطان برستى كاتنقيدى جائزه	233
582	*Druze*	234
584	*Mayan*	235
584	*Epicureanism*	236
585	*Olmec Religion*	237
585	*Animism*	238
586	باب پنجم: جدید مذاهب *	239
586	*Rastafaianism*	240
586	*Mormonism*	241
587	*Spritualism*	242
587	*Seventh Day Adventure Church*	243

فهرست	ضرکے ذاہب کا تعارف و تقالی جائزہ       - 15 -	اسمام اور عصره
588	*New Thought*	244
588	*Aladura*	245
589	*Cao Dai*	246
589	*Ayyavazhi*	247
590	*Scientology*	248
590	*Unification*	249
591	*Еckankar*	250
592	*Asatru*	251
592	*New Age*	252
593	*Falungong*	253
594	»وحسدكة الأديان»	254
605	#بابششم: ختم نبوت اور نبوت کے	255
	جھوٹے دعویدار*	
607	عم نوت كاقرآ في آيات ي فيوت	256
609	ختم نبوت سے متعلق احادیث مبار کہ	257
613	× فصسل اول: تبوسي ي جموية وعويد ارون كى تاريخ *	258
613	ا ين صياد	259
615	اسودنتشى	260
616	طبیحه اسدی	261
619	مُسَيِّلُهُ كَذَاب	262
621	سجاح بنت عادث تميم	263

	فهرست	نرك ندابب كاتعادف وثقا في جائزه - 16 -	م اور عصر حام	ملا
1	623	لقليط بن مالك الازدى	264	
	623	مختار بن عبيد ثقفي	265	
	625	حارث كذاب ومشقى	266	
	627	مغيره بن سعيد على	267	
	627	بيان بن سمعان تتيى	268	
	628	ا بو منصور عجلی	269	
	629	صالح بن طریف بر غواطی	270	
	631	بها فریدی ژوزانی نبیثا بوری	271	
	632	اسحاق اخرس مغربی	272	
	634	مقتع خارجی	273	
	634	استاد سیس خراسانی	274	
	634	ا بوعیسی اسحاتی اصفهانی	275	
	635	عبدالله ين ميمون ابوازى	276	
	636	احمد بن كيال بلخي	277	
	637	علی بن محمد خار جی	278	
	638	حمدان بن اشعث قرمط	279	
	640	عى بن فضل يمنى	280	
	641	هاميم بن من الله محكسي	281	
	642	عبدالعزيز باستدى	282	
	642	محمود بن فرج نیسا بوری	283	
				-

فهرست	شرك مذابب كاتعارف وتقالى جائزه - 17 -	ر مهاور عصر حاط	,,
642	نهاو تد	284	
642	ا منتبی	285	
643	ابوعيس اصبحاني	286	
643	يوسف البرم	287	
643	غيس بن ام الاتصار	288	
643	ماتی	289	
643	مر د ک زندیق	290	
644	صاد لقي	291	
644	الباب تركماني	292	
644	اصفر بن ابوالمحسين تغلي	293	
644	عيدالندروي	294	
645	ر شیدالدین ابوالحشر سنان	295	
645	حسین بن حمدان خصیبی	296	
646	ابوالقاسم احد بهن قسی	297	
647	عبدالحق بن سبعين مرى	298	
647	میر محد حسین مشہدی	299	
648	عبدالعزيز طرابلسي	300	
648	تحروري	301	
649	مرزاعلی باب	302	
651	ملامحمه على بار فروشي	303	

فهرست	ضرکے خداہب کا تعارف و تقابل جائزہ ۔ 18 -	اسلام اور عصرحا
651	مسرزايهاهالشد	304
651	تفصلی تعارف	305
653	و یی کتب	306
653	الله عزوجل کے بارے میں عقیدہ	307
653	ويكر عقائد	308
654	بهائی تغلیمات	309
655	عهاوت	310
655	نذ جيي ر سومات	311
655	نتهوار	312
655	ہالی اور بہائی فرتے	313
656	بهائی نه بهب کا تنقیدی جائزه	314
657	بهائيت اور قاديانيت بيس مما ثمت	315
659	ٔ ذکری فرقه ا	316
659	مر زاغلام احمد قادیانی	317
661	*فصسل دوئم: مامنی فت مرسیب کے جمولے و محید اور *	318
661	ماسٹر عبدالحمبیر	319
661	مولوی تور مجمه	320
661	مولوی محد حسین	321
661	خواجه محمداساعيل	322
661	ا يلك ند يوا	323

Ł

فبرست	ضرك مذابب كاتعارف وتقالي جائزه - 19 -	ام اور ععرها	-را
662	بانتيل	324	
662	، سٹر ڈبلیو قار ڈمجمہ	325	
666	يوسف كذاب	326	
668	اسدكذاب	327	
672	افكال: صديث من فرمايا كياب كر جيوت نبوت ك وعويداد تيس مون م جبكه	328	
	تاری بتاتی ہے کہ یہ تیس سے ذائد ہیں۔		
674	* فصل سوئم: وتاویاتیت کا تشمیلی و شقیدی حب انزه*	329	
674	تعارف وتاريخ	330	
692	د بی کتب	331	
692	قاد یانیوں کے عقائد و نظریات	332	
694	احمدید جماعت میں شمولیت کی شرائط	333	
696	قاد يانيو ل مين فرق	334	
698	اسلام اور قادیانیت کانقابلی جائزہ	335	
702	قادیانیتکاتنقیدیجائزه	336	
702	مر زائے قسط دارو عوب	337	
705	مر زاکی تضاد بیانیاں	338	
709	مر زاکے تضادات نومسلم سابقہ قادیانی کی زبانی	339	
720	مرزاایک مریض شخص	340	
726	اوصانب نبوت اور مر زائيت كى ترويد	341	
736	قاد ياني تحريفات	342	
740	مر زاغلام احمه قاد یانی کی مشاخیا <u>ل</u>	343	

	_ :	20 / 10 /	£	
L,	فهرست	شرکے غداہب کا تعارف و تقابی جائزہ ۔ 20 -		اسلا
	744	مر زااوراس کے خلفاہ کے عبر تناک انجام	344	
	749	قادیا نیوں کے دلا کل اور اس کار ز	345	
	759	*بابهنتم:دهریتکیتاریخ،اسباب	346	
		اورتنتیدیجانزه*		
	759	مخقر تعارف	347	
	761	الحاد ، د هریت ، لبرل از م، سیکولراز م کامتنی	348	
	763	دہریت کے اماب	349	
	774	مستنقبل بیں سیولرازم اور وہریت کے قروع کے اسباب	350	
	781	دہریت کی تاریخ	351	
	797	د پئی کتب	352	
	798	عقائد و تظریات	353	
	814	اسلام اور دهريت كانقابلى جائزه	354	
	823	دھریوںکےاعتراضاتکےجوابات	355	
	823	احتراض: ایک انسان کوزندگی گزارئے کے لئے ذہب کی کیاضر ورت ہے؟	356	
	826	احتراض: بندر ہویں مدی ایک سائنس و نیاہے، جس میں بغیر ولیل کسی بات کو نہیں	357	
		مانا جائے گاور ندزماند جاہلیت اور جدید دور ش کیافرق رہ جائے گاء اگر ضدا ہے تو وجود		
		باری تعالی یعنی مستی صافع عالم کے دلائل عقلیہ ہے ثابت کریں۔		
	833	احتراض:جولوگ خدا کومائے والے ہیں وہ میمی کناہ کرتے ہیں۔ اگر خداہے تواس کے	358	
		قائل گناہ ہے کیوں نہیں بچے؟		
	835	امتراض: چونکہ خدانظر نہیں آتااس لیے معلوم ہواکہ اس کاوجود وہم ہی وہم ہے۔	359	
	836	امتراض: اگر کوئی خداہوتاتود نیایس بہ تفرقہ ندہوتا۔ کوئی غریب ہے کوئی امیر، کوئی		

فهرست	منرك مذاہب كا تعارف و تقالى جائز ہ - 21 -	سلام اور عصرها
	مریض اور کوئی تندرست۔	
837	امتراض: اكر خداكا كو في وجود جوتا توغه بب من اختلاف نه جوتا بلكه سب غهب آپس	361
	میں منت ہوتے کیونکہ ان کا الرنے والا بھی ایک مانا جاتا لیکن چونکہ اختلاف ہے اس	
	لئے معلوم ہواکہ الہام و غیر ہوہم ہے اور خداکا کوئی وجود نہیں۔	
838	امتراس: قرآن بإك ين به ﴿ مَا تَوْى فِي خَلْقِ الرَّحْنُنِ مِنْ تَغُوْتٍ ﴾ ترجمه: تو	362
	رحمٰن کے بنانے میں کیافرق و کھتا ہے۔ یہاں کہا جارہا ہے کہ سب کی تخلیق ایک	
	مبیں ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ کوئی کاناہے ، کوئی لنگز اادر کسی کے جونٹ خراب ہیں	
	و غيره-	
840	احتراض: رزق كاذمه الله عزوجل يرب تودنيا يس لوگ بحوك كيوں مررب بيں۔	363
842	احمراض: اگر ضداہے تو چراہے نبیوں کولو گوں کے ہاتھوں شہید کیوں کروایا؟ نبیوں	364
	پراتی آزمانشیں کول آئیں؟	
842	احتراض: اگر خدامسلانول کی مدد کرنے والا ہے تواس وقت پوری دینا بیس مسلمان	365
	مل ہور ہے جی کئی مسلم ممالک پر دیگر مذاہب والوں کے قیضے جیں۔اسلامی ممالک	
	ی مجی حکمران مسلمان بی لیکن ان یر مجی حکومت انگریزوں کی ہے،ان مشکل	
	حالات من خدامسلمانوں کی مدد کیوں تبیس کررہا؟	
844	اعتراض: تم الل فد بب ني كے سيابونے كى بناير اس يراعماد كر كے سب يحد انت	366
	ہو میہ غیر عقلی رومیہ ہے۔	
845	اعتراض: انبیاء علیم السلام کی موجوده دور پس زیاده ضرورت عمی جبکه	367
	اب ایس مبین حالا تکداب کی آبادی بهت زیاده بهاور به عملیال مجی عام بین	
846	امتراض: احادیث بس کی وظائف بتائے گئے ہیں کہ فلال کام نہ ہوتا ہو تو فلال وعا	368
		<del>_</del>

فهرست	ضرکے مذاہب کا تعارف و تقابی جائزہ ۔ 22 -	ماورعصره	امزز
	، تكو، فلال مرض كے ليے قلال چيز كھاؤل ليكن كئ مرتبه ديكھا كيا ہے كه كوئى فائده		
	شہیں ہو تا۔		
847	اعتراض: مولوی معاشرتی ترتی کی رکاوث ہیں۔ اگریہ نہ ہوں تو معاشرہ بہت ترتی	369	
	-25		
851	و ہر ایو ل سے چند سوالات	370	
852	سيكولرازم اوروبريت يحاؤى عدابير	371	
860	ح نِي آ رُ	372	

# ادْنْسِابِ

وو جہاں کے سلطان، سرور ذیتان صاحب قرآن، محبوب رحمٰن ، فاتم النيمين، امام الانبياء حفرت محرص لين الله عليه وآله وسلم كے نام، جو تمام انبياء عليهم السلام سے پيدائش ميں اول اور بحث ميں ان سے آخر، تمام جہانوں کے ليے باعث رحمت ، ان کے دامن رحمت کے بنجے انبياء ومرسلين و ملا نکه مقر بين اور تمام مخلوق اللی واخل، پچھلی شرينوں کو مشوخ کرنے والے اور ان کے وين کو کوئی مشوخ نہ کرنے والا، نوو تمام نبيوں سے افضل اور ان کی امت تمام امتوں سے افضل ۔ لا کھوں وروداس نبی پر جس نے مسلمانوں کو دين اسلام جيسانيک پاکيزه و کھمل دين عطاکر افضل ۔ لا کھوں وروداس نبی پر جس نے مسلمانوں کو دين اسلام جيسائيک پاکيزه و کھمل دين عطاکر کے جسیں ديگر کفر ہے وقت جی جیسے گناہ گار کوان کا امتی بنایا۔ اللہ عزد جل این سے بچا یا۔ اللہ عزو جل کا کروڑ ہاشکر کے اس نے مجمد مسلمہ کو اسلام جيسے کا طاحت و غلامی میں موت جيسے کا طاحت و غلامی میں موت فصيب کرے۔ آئين شم آئين۔

#### ە مقدمه پ

ٱلْحَنْدُ شِهِ رَبِّ الْعُلَيِينَ وَ الصَّلُوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعُدُ فَاَعُودُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطُنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمُ فِي الرَّحِيْمِ

# لظ مذبب كالغوى اوراصطلاحي معنى

ندہب کا لغوی معنی "راست" ہے، لینی وہ راستہ جس پر چلا جائے۔ یہ عربی لقظ "ذ۔ھ۔ب" ہے مشتق ہے، جس کی معنی جانا (چلنا)، گزر نا بامر بناہے۔ ائمہ اسلام کی اصطلاح میں لفظِ فدہب "درائے یا مسلک" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

# للادين كى تعريب

دین کا معنی: راست، عقید و عمل کا منبی، طریقہ زندگی، اطاعت اور جزا ہے۔ شریعت کواس لیے دین کہا جاتا ہے کیو نکہ اس کی اطاعت کی جاتی ہے۔ دین اللہ تعالی کی طرف۔ ہے دیا ہواایک طریقہ زندگی و مقید ہے۔ اسلام کے لیے دین کا لفظ قرآن پاک اور احادیث شریفہ میں عام مستعمل ہوا ہے۔ قرآن پاک میں ہے ہوا ت الدّیْنَ عِنْدَ اللهِ الْإِشْلامْ کے ترجمہ کنزالا بحان: یے شک اللہ کے بہاں اسلام ہی وین ہے۔

(سورة آل شمر ان، سورة 3، آيت 19)

# دین اور مذہب میں فرق

دین اور فرہب ہم معنی ہیں لیکن فقیمی مکاتب کے ہال لفظ "فرہب" مخصوص فقیمی سوی یو نظر ہے کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔ فرہب ہم معنی ہیں لیکن فقیمی مکاتب کے ماہر علاوہ فقیاء کی اس قکر کا نام ہے جوانہوں نے دین کے کسی اہم مسئے پر غور و فکر کے بعد اپنی رائے کی صورت ہیں دی۔ اس سوی اور فکر کو جب اپنا یا جاتا ہے تواہے فرہب کا نام دیا جاتا ہے۔ اور جرفر کر جب اپنا یا جاتا ہے تواہے فرہب کا نام دیا جاتا ہے۔ اور جرفر مذہب اپنا فقیمی مسئلہ بتاتے وقت بھی کہتا

ے کہ ہمارے غذہب بیل ہوں ہے اور فلال غدہب بیل ہے۔ لیکن جب غدہبِ اسلام کہاج کے تواس سے مراددین اسلام ہوتاہے۔

#### رانج اديان كاتنصيلى جائزه

ہوری و نیا کی تقریب 85 فیصد آبادی کسی نہ کسی فریب سے وابستہ ہے۔ ان بیس کنی فراہب تو بڑے ہیں جیسے اسلام، عیس کیت، ہندو، بدھ مت وغیر واور کئی فراہب ایسے جیل جو بہت قلیل مقدار بیں ہیں اور کئی وجود بیں آئے اور پھر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ساتھ سنجے جستی سے مٹ گئے۔ ذی شعور حضرات و نیا بیں رائج فراہب کے بارے ہیں جانا چاہے جی کہ کون کون سافہ ہب بڑا ہے ؟ اس کی آبادی کتنی ہے؟ وود نیا کے کس کس ممالک ہیں کس تعداد بیں پایا جاتا ہے؟ اس سوچ کو مد نظر رکھتے ہوئے مقد مدیس اس یہ تفصیلی کلام کیا گیا ہے۔

# دنيايس موجود مذابهب كافيعدى نقشه

#### World Religious by processings



## ير عدابب ادرآبادي كانتاب

د ياک آبادی کا قصد	Koss	غابب
	6.9 بلين	مالی آیادی
34%	2,331,509,000	ميماتيت
23%	1,619,314,000	اسلام
16%	1,100,000,000	ہے واپن
15%	1,083,800,358	انترومت
10%	690,847,214	بدومت
98%	6.8 ماس	بگودر

رمزیق آیاریون کی تیرست https://ur-wikipedia-org/wiki/

# مذابب اور تعداد پيروكار

No 15	تمب	Koß	ندېب
100 ملين	روا ی افریق اور	2.1 بلين	عيمائيت
	امریکی تربب		
23 لمين	یکھ مت	1.6 بلين	اسلام
ي د اس		1.1 بلين	سيكولر/ب دين/ماده
19 کمین	جوچه		پرست/لادینی
15 لمين	روحانيت	ا بلین	ہندومت
14 لمين	يهوريت	394 لمين	چنی لوک ن <i>ذ</i> ہب
7 ملین	بهائىمت	376يلين	بدوات
4.2 لملين	جينامت	300 کمین	بت پر تق- للی زہب
4 لمين	كاؤداي	4لمين	شنتومت
2 ملين	تتزيكيو	2.6 کمین	زر محتتیت
800,000	عالمكيرىموحدين	1 لمين	جدیدبت پر تی
500,000	سايخولوي	600,000	راستافاریه تحریک

رمنیبی آباریوں کی ایرست https ur wikipedia org wiki

# مذابب كى تاريخ وقيام

رائے نداہب کے مانے والوں کی تعداد کتنی ہے؟ بید نہب جدید ہے یاقد یم، اور اس کا وجود کب اور کہال ہے نکلا ہے؟ اس کی وضاحت کید یوں ہے:

قام	ه في روايت	تحدادي وكار	نمرب
سرزین شام ، پیلی میدی	ابرائی،دیان	2,000–2,200	بيرائيت
جزيره فماعرب	ابرائیادیان	1,570–1,650	اسلام
مندوستان	وحر مي اويان	828-1,000	ومت
مندوستان، چوستمی صدی قبل مسیح	د معر می اد بیان	400–500	بدهمت
ونياجم	لوک مذہب	سينكوول	لوک نم بب
چين پهين	جيتي ندا <sub>ا</sub> ب	سيتكزول	چینی لوک ند ہب( بشول تاؤ مت اور کنیوسفس مت)
حايان	جا پائی شاہب	27–65	شنؤمت
مندوستان	د معر می ادی <u>ا</u> ن	24-28	متكه مت
سرزمین شام	ابرائيياديان	14-18	يهوريت
<i>مندوستان، نوین صدی</i> ق م	د حر می او <u>با</u> ن	8–12	جين مت

مقدمه	<u> </u>	كاتعارف وتقالي جائزه - 29	اسلام اور عصرها ضرکے مذاہب
ایران ،انیسویں صدی	ايراتيمي اديان	7.6–7.9	بهائیمت
وبتنام، بيبوي صدى	ويتنائ غابب	1-3	كاذداي
کوریا، انیسویں صدی	كوريائى قداېب	3	چىنڈومت
جاپان، انیسویں صدی	جاياتي نداهب	2	تتريكيو
برطانيه، پیپوین صدی	تی نه ایی تخریک	1	ويكا
جاپان، بیسویں صدی	جا پانی ندا ہب	1	مسيحي كليسياء لم
جا پان ، بیسویں صدی	جا پائی ندا بہب	0.8	سائنيكو-نو-ائي
جيكا، شيوين صدى	نی ند جمی تحریک، ابراجی ادیان	0.7	راستافاریه تحریک
ر یاست ہائے متحدہ امریکہ ، بیسویں صدی	ئ ند جی تحریک	0.63	عالتكيري موحدين

(https://ur.wikipedia org.wiki/وبوےمنبی گروہ/https://

# اسلام اور عصر عاضر کے نداب کا تعارف و تقالی جائزہ در میائے در سے کے مذاب

قيام	الله المادات	تحداد ي وكار	ندېب
دیاست ہائے متحدہ امریکہ ،1953	ثی نه بی تحریک	500,000	سە پنتولو يى
ایران، دسویں-پند هرویں ڈسی ق	ايرانى ذېب	150,000 - 200,000	زرتشت
ریاست ہائے متحد، 1973	نی نه جی تحریک	50,000 - 500,000	أكاكر
ریاست ہائے متحد، 1966	نی خد ہیں تحریک	30,000 - 100,000	شیطان پرستی
قرائس، 1974	يوالف اوغه بب	80,000 - 85,000	ر انگیانیت
برطانيه ،انگار وين صدي	جدیدبت پر کی	50,000	درويديت

ربو عمانيي گرده/https ur.wikipedia org/wiki/ر

# مذابب بلحاظ ممالك دآبادي

مرند بب كى تعداد كس ملك ميس كتنى باس كى تنعيل درج ذيل ب:

# عيسائي

.12

.13

💻 رياستهائي متحده امريكا 246,800,000 🕰 برازيل 176,356,100 .2 ■ الماسكيكو 107,780,000 .3 🖚 روس 102,600,000 🖚 ,4 🕶 قليائن 93,121,400 .5 ■ تانجيريا 80,510,000 ا .6 🗖 محن 67,070,000 .7 📰 جمهوري جمهوريه کانگو 63,150,000 8, 💳 ۾ 'ئي 56,957,500 .9 🛥 ایتموپیا 52,580,000 .10 ■ الماليہ 51,852,284 .11

🚥 مملکت متحده 45,030,000

**42,810,000** كولبيا

- 32 -	لام اور عصر حاضر کے مذاہب کا تعاد ف و تقافی جائزہ	اما
40,	1. 🚾 جوني افريقا 560,000,	4
	1. ■ الفرانس 39,560,000	5
3	1. 💻 يوكرين 88,080,000	6
	1. 🗷 سپانيه 36,697,000	7
	1. 🚤 پوليند 36,090,000	8
34	1. 🛨 ارجنتائن 4,420,000	9
	2. 🖪 کينيا 34,340,000	0:
	مسلمان	
28	. الدونيشيا 0,847,000	. 1
19	. 🗖 پاکتان 0,286,000 🖪	.2
20	. مارت 00,097,000 م	.3
190	. 🖿 بنگهردیش 0,607,000 .	.4
	. = سر 94,024,000	.5
•	. ■ 🖿 نانجيريا 77,728,000 .	.6
	. בוט 76,819,000 ב	.7
	. 98,963,953 ترکی 98,963	8.
•	المجزائر 34,780,000 € .	.9
3	1. 🖃 مراکش 2,381,000	0

مقدمه - 33	ر عصر صاضر کے غداہب کا تعارف و تقابل جائزہ ۔	اسد ماو
	💳 گراق 31,108,000	.11
	🕳 سوڈان 30,855,000 ⊏	.12
	🔤 انغانستان 29,047,000	.13
	🛥 ایتھوپیا 28,721,000	.14
	= از بكتان 26,833,000	.15
2:	💻 سعودي عرب 5,493,000	.16
	<b>29,026,000</b> ڪي <b>29,026,000</b>	.17
	🗷 منتن 23,308,000	.18
	عوريه 20,895,000 <b>=</b>	.19
	🕳 لمانيشيا 19,200,000	.20
	🕳 روس 16,379,000	.21
	9,6	×
	≥ بمارت 25,559,732	.1
	ع بيال 22,736,934	.2
	<b>■</b> بگلەرىش 15,675,984 <b>■</b>	.3
	الدريجيا 13,527,758	.4
	ع برازيل 9,078,942 🖎	.5
	ياكتان 7,330,134 🗷	.6

مقدمه	ہ ضرکے مذاہب کا تعارف و تقالی جائزہ ۔ 34 -	اسملام ؛ در ععر
	• جاپان 5,000,000	.7
	علاكيشيا 2,982,002 🕳	.8
	🕳 سرى لئكا 2,554,606 🛥	.9
	🖚 مملکت متحده 1,024,983	.10
	👟 جنوبي كوريا 1,001,540	.11
	9,000 سنگاپور 9,000	.12
	عد جبل اطارق 8,259	.13
		#.A
	🖪 沈 300,000,000	.1
	• جاپات 127,000,000	.2
	😑 تال ليند 61,814,742	.3
	48,473,003 ويت نام 48,473,003 ◘	.4
	42,636,562 ميانمار 42,636	.5
	= تائيران 8,000,605 - 21,258,75 =	.6
	🕳 شالى كور يا 466,035 - 15,029,613 -	.7
	■ مری لکا 14,648,421 ₪	.8
	💶 كبوزيا 13,296,109	.9
	🖦 جوني کوريا 10,427,436	.10

مقدمه	ضرك مذاهب كاتعارف وتقالى جائزه - 35 -	اسئلام اور عصره
	🞞 بمارت 9,600,000	.11
	🖿 رياستهائية متحدهامريكا 2,107,980 – 10,000,000	.12
	🗖 لائل 4,369,739 - 6,391,558	.13
	🖚 لما يمثيا 5,460,683	.14
	غيال 3,179,197 <b>ك</b>	.15
	عليد 1,935,029 - 2,781,888 <b>—</b>	.16
	2,346,940 اندونيشيا 2,346,940	.17
	🖚 متكوليا 2,774,679	.18
	🔤 باتک کا تک 705,022 - 1,960,000	.19
	🖚 فلپائن 176,932	.20
	五 بجونان 550,000	.21
		شكودى
	🖿 رياستهائي متحدها مريكا 6,214,569	.1
	ق امرائل 5,278,274 <u>ت</u>	.2
	■ ا فرانس 641,000	.3
	€ كينيدًا 360,283 ا	.4
	🕳 مملکت متحده 306,876	.5
	<b>س</b> روی 250,000	.6

مقدمه	- 36 -	حاضر کے مذاہب کا تعادف و تقالی جائزہ	اسلام اور عصر
		ير من 200,977 🖚	.7
		🛨 ارجنتائن 184,538	.8
		🕶 يوكرين 149,602	.9
		■ اطاليه 125,000	.10
		🖚 آخريليا 94,978	.11
		🗗 برازيل 93,290	.12
		🔳 جۇني افرىقا 88,994	.13
		🖚 يلاروس 67,823	.14
		= مجارشان 60,180	.15
		■•■ میکسیکو 54,350	.16
		🚾 بهانير 54,073	.17
		■ الجنكيم 52,285	.18
		🛨 نيرليندز 32,780	.19
		≡ بورا گوئے 30,060 ≒	.20
		🕳 پولينڌ 2,000	.21
		エ قلميائن 250	.22
			سكه

1. 🗷 بمارت 25,292,600

مقدمد	- 38 -	عاضر کے نداہب کا تعارف و تقابلی جائزہ	اسمنام اور عصر
		💳 سنگاپور 14,500	.20
			بہائی
		五 بحارت 1,823,631	.1
	456,76	💶 رياستهائے متحدہ امريکا 57	.2
		💶 کينيا 368,095	.3
	252,1	🕶 جمهوري جمهوريد کانگو 59	.4
		🖚 قلپائن 247,499	.5
		🔳 زيمبيا 224,763	.6
		🗷 جولي افريقا 213,651	.7
		= ايران 212,272	.8
		🗷 پوليويا 206,029	.9
		🖿 ترانيه 163,772	.10
		🖿 ويخيزويلا 155,907	.11
		■ باد 84,276	.12
		🗖 پاکتان 79,461	.13
		🛥 سائار 78,967	.14
		🚟 يرگندا 78,541	.15
		<b>س</b> لاکشیا 71,203	.16

16. 💵 غيونيوں 981

17. الالجئيم 815

18. 🕳 🔑 229

رمنیق آبادیور کیفیرست https://ur wakipedia org/waki

## مذابب ادران مس رائح فرقه واريت

فرقہ واریت ہر غرب میں ہے اور یہ معلومات بہت ولیپ ہے کہ کس فرہب کے کتنے فرقے ہیں اور ان فرقوں کی تعداد کتنی ہے۔ ذیل میں چند قراب کے بارے میں معلومات پیش خدمت

:4

#### ميسائيت بلحاظ ممالك

أ. توسينتيكن سنى 100% (83% رومن كيتمولك)

2. 🗪 رياستهائے وفاتيه مائكرونيثيا ~96%

3. 🖿 سامودا ~100%

%99 ~ lily **≟** .4

5. ■ اردائي 99.5%

6. 🖿 مشرتی تیمور 94.2% (90%رومن کیتمولک)

7. 🖿 آرمینیا 98.7% (آرمینیائی حواری94.7%, دیگر عیمائی 4%)

8. 💻 يوليويا 98.3% (95%رومن كيتمولك)

9. 🖚 دينيزويلا 98.2% (زياده تررومن كيتمولك)

.10 ■ مالنا 98.1% (زياده تررومن كيتمولك)

.11 🚾 جزارُ مارشل 97.2%

12. ١١ چرد 97.1%

13. = يراكوئ 96.9% (زياده تررومن كيتمولك)

14. 🏧 يايوانيو گني 96.4%

15. 🛥 كيرياتي 96%

.16 🗖 انگولا 95%

17. 🛏 باربادوس 95.1%

18. - قبرص 95.3% (زياده تريوناني آرتمودوكس)

19. ■ ميكسيكو 94.5% (زياده تررومن كيتفولك)

20. 🕳 كولهبيا 94.% (زياده تررومن كيتفولك)

21. ■ الرواتيال 90.2%(60-50%رومن كيتمولك 30%~ and د نسنت، 0-10% فير ميهالي)

# املام بلحاظ كمك

1. سعودي عرب 100% (95% سئ، 5% شيعه)

2. 🚾 صوباليد 100% (سي)

3. انغانستان 100% (95% سني، 5% شيعه)

4. **=** يمن 999.9% (65-70<del>% كن 3</del>0-35% شيعه)

موريتانيه 99.9%(زياده ترسی)

ر حاضر کے مذاہب کا تعادف و تقالی جائزہ - 42 -	اسمنام ورعص
مالديب 100% (زياده ترسن) مالديب 100% (زياده ترسن)	.6
<b>→</b> سلطنت عمان 100% (50% ا <b>یانسی</b> ،50% سی)	.7
جبوتی 99%(زیاده تر عن)	.8
■ بحرین 98% (58% شیعہ،42% سی)	.9
<b>→</b> اتحاد القمرى 98% (زياده ترسن)	.10
مراکش 95.4%(زیاده رسی) <b>۱</b>	.11
تونس 98%(زياده ترسي)) · • • • • • • • • • • • • • • • • • •	.12
الجزار 99%(زياده تن) ■	.13
🗖 ترکی 95.25% (83% من،15% شیعہ)	.14
(3° %95) %95 ½ =	.15
= ايران 98%(زياده ترشيعه)	.16
<b>ا</b> پاکستان 96.8% (75-80% <b>ئ،20-25% شیعہ</b> )	.17
💻 اراق 97% (60-65% شيد،33-40% سن)	.18
<b>■</b> ليبيا 100%(ش)	.19
= مسر 94.7%(ین)	.20
ت بلحاظ ملك	بده
🗖 كبوزيا 96% (تراوادا، مسلم 3%، عيساني اور ديگر 2%)	
الله الله الله الله الله الله الله الله	.2

مقدمہ	-43 -	اسلام اور عصر حاضر کے خدا بب کا تعارف و تقابل جائزہ
	مسلم 5%، عيساني اور ديگر 5%)	3. <b>س</b> منگوليا 90% ( تمين پره. ٠
(%7 <i>£</i> ;	(10% باعمل )( "متيراتدوب"، عيساني اورو	4. الله كانك تهراند بب 90% (
(%2	يسانى 4%،مسلم 4%،روحاني ياديگر 2	5. בא יולו 89% (לופורף <del>ב</del>
%دنگر 3%)	ل X معتمر المديب "،عيما كى 7%، كاؤداى 3	6. ستام 85% (7.9% ب <sup>اع</sup> ز
(	پىسىمى ئى 6%، لادىن or دىگر 3%.	7. 🗖 مكادَ 85% (ستيراندېب
ت.)	66% رادادا ت 31% دواتي روحاني	8. كافاك 67%-98-%67.
(%1.5¢	X تىرالەمب،لادىن 10.5%،مىدا ئى 4%،	9. 🚾 🕰 80-50% (8% يائل X
	ئى، بندو25%)	10. 🚣 بيونان 66-75% (لامالي
(%3 گر 3%)	<b>پراندیپ</b> ،عیرائی12%،مسلم10%	11. 🖚 بريوكر مس 75% (جم
ll .	ندو 12.61%،مسلم 9.71%،ميسائي 7.45	
(%	" ت <b>تراندېب</b> "، سيرائی 4%، د گر2%	.13 تيران 35.1-75% ("
G	تهرالمهب" 33%بده، 11%،	.14 سنگاپد 33-44% ("ج
نين)	ن مع شنق) (20% 45% برع <sup>د يا</sup>	15. • جاپان 20-45%(مهاير
(%1.7.	، <b>« تنهراند بهب</b> "، ميسالً 9%، مندو6%، و مگر	16. سائينيا 23% (مىلم 60.3%،
(	<b>يان مع كتفيو هيواد،</b> عيسائى 29%، ديكر	17. 🔅 جوني كوريا 22.8% (ميايا
(%8	67%، "تىراقە بېپ "، ئىسالى 10 %، دىگر 3	18. معرن في دارالوام 15% (معلم 7
(9	8 <b>%، تى بەھ</b> ، مسلم 4%، دىگر 4%	19. نيپال 11.4%(مندو0.6
https ur wikip	edia org/wikiمزیق آباریون کیالیرست	

## ہر ملک میں موجود مذاہب کی تعداد

ہر ملک میں کتنے فیصد کو نے فرہب کے مائے والے رور جی اس کی عمل تفصیل ہوں ہے:

الإطاب	לק ג'צט	مگر	3.54	at	ملك	ميسائی	آب <sub>ا</sub> بادگر
مكمه بهائيت «زرمختيت الثمول وخيره	وستنياب فهجش	0.3%	0.4%	0.2 %	99%	0.1%	المال الالوان
	The majority  of all ins  today do not  practice  religion (42-  74%) but  only 8-9% is  atheist.	و ستړب ديي	و منهاب دبیر دبیر	و متياب دبيس	38.8% -70%	35– 41%	148 148
بشمول مسیحی دور سیودی	وستياب تهيي	1%*	دستياب دبيس دبيس	وستياب دسي	99%		الجواز
بدھاست Atheists بشمول اور بہائی	%a	886.7	100	%	%	92%	امریک مودا
	5%	1%	0.7%	0.5	2.8%	90%	Н

مقدمه		- 45		وتقالى جائزة	ہب کا تعارف	رِ حاضر کے مذا:	اسلام اور عص
		یودی 0.2%		%			انڈورا
المرز African indigenous beliefs.	0.3%	4%*	دست <u>ا</u> ب دمیس	دستیب دبیں	0.7%	95%	اگران اگران
Rastafarians عودل among others	4.3%	4.2%	0.2%	0.25 %	0.55%	90.5%	انتكويلا
تاده تره Rastafarians بهائی ادر پیودی	5.8%	1.5% - 2.2%	0.25	0.05	0.3%	74% – 91.4%	11 E E E E E E E E E E E E E E E E E E
	1.19%	3.2% * (5)% %0.8 F). ( 0.09 %)	0.01	0.1 %	1.5%	79% – 94%	الرجينائن
مسلمان میدوی دیزیدی بشمول بهائی	وستياب تيس	1.3%	ومثلِب نبیل	دمتیاب نبیل		98.7%	ارمينيا
پرھ ،Muslim بشمول بهندو، Jewish ،مت ی آئی ہے		10%*				90%	اروإ
Unspecified 11.6%	19%	0.9% (√2.4≤ 0.4%)	0.7%	2.1 %	1.7%	MAX	7 مزيليا

مقدمه		- 46	- 1	نقابل جائزه	بب كاتعارف.و	رحاضر کے مدا	اسلام اور ععر
Unspecified 2% none 12%. Christian self- identification based on voluntary Kirchensteuer (Ecclesiastical Church tax)	14%* 46.4%	0.22 % (نکودکی) 0.1%	0.05	0.13 %	4 2%	81.4%	La T
بشمول يمبودى 0.2%. Hare بهائي، اور Krishnas Atheists.		1.8%		وستياب ديس	93.4%	4.8%	آدر ایکان
بشمول يهودى، يهائى، Rastafarians، Vod oun	2.9%	0.8%	%	%	%	96.3%	UW¢.
ಲ್ಲ್ census defines Muslim ಸ Other only.	دستياب نهيس	29.8 %			70.2%		الله الله
Animistatribal faiths: Jains	وستيك تبين	0,1%	9.2% - 10.5 %	0.7 %	88.3% //nbsp; - 89.7%	0.3%	بظله واليش
بياتي، Rastafarians وغيره	17%	11.5 %*	1%	1%	1.5%	67%	の教み

مقدمه		- 47	- 1	ونقالي جائز	بكاتعادف	رحاضر کے مذا	بسلام ادرعه
ادریهای Hare Krishnas ادریهای	وستياب فيس	3.9%		%	0.1%	96%	علادى
بررينده with Hare Krishnas/**گرد نهری**هری نهری** نهری** نهری* نهری* نهری* نهری* نهری* نهری* نهری* نهری* نهری* نهری* نهری* نهری* نهری نهری نهری نهری نهری نهری نهری نهری	42% - 43%	0.83	0.07 %*	0.3	4%	40% – 60%	الجئيم
ارين Animists، Baha'is 2.73%،	10%	7.77 %*	2.3%	0.35	0.58%	79%	€ *
Vodun 17.3%. Animists.	6.5%	26.3 %*	وستياب نسي	وستياب نبين	24.4%	42.8%	de de
بېلى ئىيدى Animists د فيرو	21%	11.9 %*	0%	0.1 %	0%	67%	last c
It could include some مسیم،مسمان.	8/6	1%*	24%	75%	%	%	کست. کاروال
the Bahá'í Faith Judaism مشنو	2%	0.73 %*	وستړاب فيص	0.26	0.01%	97%	74.
میودی، پدھ مت والے ، پیندوہ وخیر ہ	9.9%	0.1%			40%	50%	يوسلياد جرز تحوينا
الله Badimo 6%	1%	7.9%	0.2%	دستناب مبین	0.3%	85%	و پولسوانا
Spiritualist 1.3% Bantu/voodoo	7.6%	3.25 %*	0000 16%	0.13 %	0.016 %	<b>91.9%</b> <sup>[</sup> <sup>76]</sup>	بدي

مقدمه	اسلام اور عصر حاضر کے ندا ہب کا تعارف و تقابلی جائزہ - 48 -								
0.3%، Afro- بازیل ian religious 0.3% (Cهاomblé اور Um اور Umblé اور الارد) میجود کی 0.63% (18 اور کا میجود کی 0.63% و فیر ا									
Rastafarians، Vodous نهائی	2%	1%*	0.3%	0.3	0.4%	96%	برطانوي برطانوي بيزائر ورجمن		
indigenous زیردتر میمالی، کو beliefs، میمالی، کو Nasrani، میردی،	2%	9%*	1%	14%	64%	10%	بردتاتی وارالنام		
Roma animist's زیاده تره یهودی به مده مت دالی دو فیره	د ستياب فيس	4%*			12.2%	8378%	بأنتارج		
Indigenous beliefs.	وستياب نهيس	20% - 40%*	دستپاپ دہیں	وستياب دېبى	50% – 60%	10% – 20%	-602/		
Indigenous beliefs	وستنياب تيس	23%*	دستیاب نبیم	دستیاب نبیمی	10%	67%	سندي برندي		

### (C) ندايب لمحاظ مك 2007

لملاطفات	المردي	£,	3,01	e-t	ملك	ميسائل	بک مان
Tribal animism mostly Cao Đài the Bahá'i Faith,	0.4%	0.5%*	0.3%	95%	3.5%	0.5%	رون گيوڙيا
Indigenous beliefs.	وستياب نيس	25%- 40%*	وستيپ دستيپ دستيپ	وستيب دسي	20%- 22%	40% – 53%	<b>■</b> کیم وان
1. المحرية Sikhs 1% Scientologists Baha'is aboriginal spiritualities.	19% 30%	3.7% <b>-</b> 9.5%*	1%	1.1 %- 3.6 %	2%	70.3% - 77.1%	1+1 42/
Indigenous beliefs.	1%	1%*	وستيب ديس	وستيب ديس	3%	95%	کیپ درون
Spiritists 14% 1.71% Baha'is 0.88%.	4.7%	16.59% *	0.26 %	0.31 %	0.19%	77.95 %	المار مهمين
Indigenous beliefs.	وستياب فهين	10%- 35%*	دستی <u>ا</u> ب دبیس	وست <u>ل</u> ب دمیم	10% <b>-</b> 15%	50% – 80%	رسلی افرانی جمهوری
Animist 7.3% other 0.5%.	4.8% (atheist	7.8%*	دستیب نهی	دستیاب نهیس	53.1%	34.3%	114

مقدمه		- 50 -	- a	وتقارفي جائز	- بہب کا تعارف	۔ رحامنر کے مذا	- اسمام اور عصر
	3.1%)						
يبرى 0.1% Baha'ıs 0.0 4% etcc	8.3%	4.4%*	0.01 %	0.04 %	0.02%	87.2%	ېل 🖴
Read "religion in of "for more details.	40- 60% (non- religious- a gnostics- common religionists; atheists are 14-15%)	20- 30% (Folk religion and &	دستيب دسي	18– 20%	1-2%	4–5%	قائن
Bahai's بخرل and Atheists.	د ستياب دميس	10%*		55%	10%	25%	47
Baha'is تشول Baha'is عشر Baha's.	دستياب ميس	5%*			80%	15%	312 USS
% بشمول يبود ک 0.05 animists-etc	2%	4.44%	0.02	0.01 5%	0.025 %	93.5%	كولبيا
	وستناب نهيس	وستياب نبيس	0.1%	وستياب نهيص	98% – 99%	1% – 2%	احماد الحرى
That includes Kimbang	وستياب نيس	5% – 10%**	د متیک دبیر	د متیاب دبیر	5% – 10%	80% –	چیوری چیوری

مقدم		- 51 -	- 0	وتقارفه جائز	ہب کا تعارف	رحاضر کے ندا	اسلام اور عص
uists/**: includes syncretic sects and Animists.							يميور بي ماگو
Mostly Animists.		48%*	%	%	2%	50%	<b>1</b>
Unspecified 2.6% none 3%.	5.6%*	2.2% (mostly Baha'is)	1%	1%	دستياب دسي	90.2%	■ Jina
Judaism Scientology Tenrikyo and the Bahá'í Faith.	3.2% – 9.2%	0.8% - 2.3%*	0.06	2.34	0.1%	87.3% 92%	<u>=</u> ا∕مثاریا
Mostly indigenous beliefs.Baha'is.	وستهاب شويس	25%- 30%*	0.1%	0.1 %	35% – 40%	35% – 40%	آئيوري کومسان کومسان کومان کومان (داوواغ
	2%-5.2%	ىيەدى 0.85%	0.01	0.03	1.3%	87.8%	<b>≖</b> کوینځ
Over 70% of Less could be nominal Catholic-Santeria.	9%	0.5% (Arará: Regla de Palo:	0.21 %	0.25 %	0.0026 %	45% ~ 90%*	<b>₽</b>

مقدمہ		- 52	- ,	وتقالى جائز	ہب کا تعادف	رِحاضر کے مذا	اسلام اورعه
		m).					
many جول Christian sects	1.3%	0.3% (mostly نعدی	0.1%	1%	18%	79.3%	- قرص
Unspecified 8.8% unaffiliated 59%.	67.8%*	2.6% (includi ng ನಿಜ Sciento logists)	0.003	0.5	0.1%	14% – 28.9%	- <u> </u>
	200	بخاطئك 7	0 غابب	D-F)			
北部山	المرة لك	æ	s/At	erk	ملك	صائی	کلب یا ماوائد
0.1% الشول يبودي Baha'is،	6.9% (non- religious 5.4%	0.2%*	0.1%	0.1%	2%-	31%-	==

0.02

%

0.2%

0.04

%

نيل

0.25

%

0.1%

0.1%\*

2.35%

2.26%

Sikhs Norse

mythology.

Mostly Baha'is.

Rastafarian 1.3%

Baha'ıs 1%.

Spiritist 2.18% B

ahá'í 0.07%

atheists

1.5%)

وستباب شيل

6.1%

2.5%-

10.6%

3.7%

94%-

99%

0.2%

0.05%

-0.1% | -95%

89%

0.8%

5.8%

90.9%

87.1%

وتمارك

جيوتي

**دُومینیکا** 

جمهوريه

#### (D-F) قابب لحاظ مك 2007

and the	فيرتراك	£,	2,02	<b>#</b>	سغان	حيماتي	لگ-يا ملاقه
Jewish 0 01%.			-				ومينتيل
ملات ون R Catholicism & Animism 97%.	وستياب خيس	0.7%	0.3%	0.1%	0.9%	98%*	شرق تمور
Baha'is، Animists	1.5%	0.7%*	رستياب نبيمي	0.2%	0.002	85% – 97.5%	اکواڑور
Read sources for more details	وستياب نهيمها	Baha'i عکبردیs	وستپاپ خبیر <i>ن</i>	وستيپ ديس	83%	16%- 18%	=
کبری،Baha'is Animists،etc	1%	1.3%*	0.03	0.03 %	0.03%	96%	ايل سيلواؤور
Mostly animists and Baha'is 1%.	1%	5%*	دستياب دېمى	وستياب دسي	1%	93%	ت شوائی گن
Indigenous beliefs 2% Baha'is	0.1%	over	0.1%	0.1%	48% <b>–</b> 50%	49% – 50%	الاعترابا
In a 2000 census, 34% were unaffiliated,32% other and unspecified,and	50-70%	0.3% (کیموری)	0.01 %	0.4%	0.4%	10% <b>-</b> 27 8%	استونيا

### (D-F) دابب الحاط ك 2007

2.00 f	المرازي	£	200	*4	مسلمال	بيمائل	مک یا مائاتہ
6% had no religion.							
Some sources show equal figures for Christian and Muslim from 45% - 50% per each.	د ستياب فيس	6.3% (indig enous beliefs ). Judais	0.005 %	وستيپ دېيپ	32.8%	60.8%	ليخويا
Including Baha'is 0.3%.	2%	3.7%*	د ستیاب دستی	وستياب نبيس	وستياب ننص	94.3%	نائد فاکیند
	5.84%	Baha'i s 0.2%	0%	0%	0%	93.96 %	+ 2,16,61.27
Sikhs (0.5%) and Bahai's	3% - 5% (Atheist 0.3%)	0.9%*	33%  34%	1%	7%	52% – 54%	ئر ال <del>معند</del>
Baha'is، کبردی، others	16%	0.19%	0.01 %	0.1%	0.2%	40% – 80%	فن <b>+</b> لينز
* over 1% کیروک Sikhs less than	31- 64% Some	4%*	0.1%	0.7%	4%	54%	ا ا فرانس

#### (D-F) قارب الحاط مك (D-F)

# <b>#</b>	فيرزى	£,	ьAt	ant	ملك	ميرال	اب يا الاقد
1%	people may	j		1.2%	ĺ		(Met
Scientologists.	identify as						opoli
	both				1		an
	agnostic and						ا قرائس
	members of						nlyy
	a religious						
	community.						
	A 2006,						
	poll by						
	Напіз						
	Interactive						
	published						
	in The						
	ای آئی۔Finan						
	Times-found						
	that 32% of						
	the French						
	population						
	described						
	themselves						
	as agnostica						
	further 32%						
	as عد and						

مقدمه		- 56	, <u> </u>	وتقالى جائزه	ہب کا تعارف	ر حاضر کے ندا	دام اور عص
	200	غاظک 7	) مدایب	D-F)			
e#1	فيرذاى	£	1.01	-4	مغان	ميسائى	لک <u>نا</u> طلاقہ
	only 27% believed in any type of God or supreme						
	being.)						
Animists 2%, Baha'is 0.9%, Sikhs.	8%	3%*	1%	1%	2%	85%	فرالىيى گياتا
Mostly Chinese Buddhism.	6%	2% (mostl y Baha'i	0.5%	7.5%	رستاب نبیں	84%	خرانسیی نوایسیشیا پوایسیشیا
	200	بخاط لمک 7	ا)غایب	G-K)			
لملاحقات	فيروجى	£	a.ee	M	ملكن	ميائل	<u>1</u> .−£ 306
Indigenous beliefs.	5%	10%*	وعتيب نبي	وستيب رنبي	1%- 12%	55 – 73%	م مميون
Indigenous beliefs Baha'is	وستيب نبير	0.9%*	0.1%	دستیاب دننگ	90% <b>–</b> 95%	4% <b>–</b> 9%	مي <sub>م</sub> يا

مقدمد		- 57	_	ونقابل جائزه	بهب كانعارف	رحاضر کے ندا	اسملام اور عصر
المنطات	قيريزي	£,	3. <b>9</b> T	æł	ملك	ميسائل	کل <u>.</u> طائق
بشول ييود ک 22 0	0.7%	0.69%	0.01 %	0.1%	9 9%	88 6 %	جارجي جارجي
	25%-55%	1.4% (نهيد 0.25%) (Sikhs 0.03%)	0.12	0.3% -1%	3.9%	67%	جر متی
Animist 8.5%	6.1%	9.1%*	0.05	0.05 %	15.9%	68.8 %	کھان گھان
2. ا%يپودي %.	3.6%	2.2%*	1.8%	0.1%	4%	88.3 %	جو جل الاارق
Others include  Scientologists  Baha'is/Sikhs/  Hare Krishnas  & Hellenic  neopaganists.	وستياب مبين	0.6%	Unk now n	0.1%	1.3%	98%	الله الله
Traditional ethnic 0 74% Baha'i 0.5%.	2,2%	1,24%	دست <u>یا</u> ب مبین	وستياب ديمي	دستیاب مهیس	96.56 %	مرین بینڈ
Rastafarian/Spirit	4%	1.5%*	0.7%	0.5%	0.3%	93%	

مقدمه		- 58	i –	دنقالي جائزو	بهب كاتعارف	عاضر کے مذاہ	اسلام اور عصر
الاختاب	فيروي	£,	1.PT	24	سلين	ميماتى	ملك يا طاق
ist 1 3% Baha'ıs 0.2%.							مريناؤا
Baha'is 0.4% الجول Baha'is 0.4% Rastafarians Vodous.	2%	2.3%*	0,5%	0.2%	0.4%	94.6 %	گواژیل گواژیل
s،Buddhists Muslims،Baha'is etc	Unknown	10.4%	%	%	%	89.6 %	موام
indigenous الجمور Mayan beliefs Baha'is.	1.9%	4.9%*	وسٽياب نبيمي	0.1%	0.01%	95%	ا گواچال
Anglican 65.2%.	دستياب فتاس	وستيب شمر	0%	0%	0%	100%	<del></del>
Mostly indigenous beliefs،Baha'is &	وستياب تهي	5%- 8%*		0.1%	85%	7% – 10%	چهپور ب ممنی
Indigenous beliefs.	وستياب قبيس	40%- 50%*	وستياب نبيل	وستياب مبين	38% – 45%	5%- 13%	مرخی <b>ــــ</b> بساد
Rastafarians, Baha'is,	4%	2.4%*	28.3 %- 35%	0.7%	7.2%- 10%	50% - 57.4	کیان کیان

مقدمه		- 59	) <u> </u>	ونقالى جائزه	هب كانعارف	رحاضر کے قدا	اسلام اور عصر
لماظات	تمردی	£	1St	wf	ملماك	ميسائل	کمک یا مائاتہ
						%	
Vodous 50%, Baha'ıs.	1%	2.18%	وعت <u>ا</u> ب دبیل	دست <u>ا</u> ب دبیم	0.02%	83.7 %	ै:: द्वेर
Mostly indigenous beliefs، Baha'is	1.1%	12.7%	وستياب نهيمل	0.1%	0.1%	86%	אנג נטיט
کیدرگ Sikhs بشور Baha'is، Falun Gong etc	58%	0.2%*	0.1%	90% (10% regist ered)	1.3%	8.1%	4° 4°1 4°1
	24.7%	0.8%*	0.02 %	0.05 %	0.03%	74.4 %	مورستان
Ásatrúarfélagið Baha'is.Sikhs	10.04%	0.60%	وستيب نبير	0.26 %	0.13%	88.97 %	م آکر لینڈ
	0.1%	2.9% (Sikh 1.9% Jains 0.4% Baha'is 0.2% Tribal	80.5 %	0.8%	13.4%	2.3%	<b>—</b>

مقدمه	ہاور عصرحاضر کے ذاہب کا تعارف و نقابی جائز ہ ۔ 60 ۔							
الاخطات	قبر لا <u>ای</u>	£	1.Or	wł	ملان	ميساتي	مک یا طاقہ	
		animist s			,			
		0.3%						
	t	Zoroas						
		trians						
		(کیرد)	4					
Mostly Tribal animism.	وستياب تيس	0.1%*	2.2%	1%	87.2%	9.5%	انذو نيشيا	
Bahá'ís 300،000 – 350،000; کیدنی 30،000 – 25،000; Zoroastrians 30،000 – 60،000; Sikhs 6،000	و ستنياب الهي	4.05% - 5%*	0.02	0.01	98%	1.25 %- 2.00 %	اياك	
the local religions of بنید Shabaks Sabean- Mandaean.	وستنياب مهي	0.7%*	0%	0%	97%	2.3%	31/	
بشمول سیودی، Baha'is انگرول سیودی، Sıkhs etc	6.3%	0.9%*	0.15 %	0.19 %	0.76%	91 7 %	جهبوربي آثرستان	
	36.3%	وستياب	وستيب	وستياب	وستياب	63 7		
•								

مقدمه		- 61	-	ونقالي جائزه	ہب کا تعارف	رعاضر کے مذا	اسدام اور عصر
संख्याः	خير2 اين	رنگر	s.Fq	**	سلعن	حيمائى	يك الك الاقد
		نیں	نیں	نیں	نیں	%	آئلآ <u>ت</u> مين
Jewish 76.5% 222 1.6%.	3.4%	78.1% *	0.1%	0.1%	16%	2.3%	امرانکل
87% nominally Catholics and 3% Protestants.	14–27%	0.1%  0.1%  Sikhs  over  0.06%  Baha'is	0.1%	0.2%	1.4%	70% - 90%*	اوالي
Rastafarians 0.9%; کیمدی & Baha'is.	3%	1%*	0.1%	0.3%	0.2%	65.1 %	<b>⊠</b>
Frequently seen high figures of Buddhism such as 90% come primarily from buth records following a longstanding practice of family	70-84% Professor Robert Kisala estimates that only 30% of Extesse adhere to a	3% مشتومت) Tenrik yo)	0.00 4%	70% ( 20— 45% practi cing)	0.1%	0 8%	جه إل

مقدمه		- 62	. –	ونقال جائزه	ہب کا تعارف	رہ ضرکے ندا	اسلام اور عصر
الاظات	قير 1 اي	£,	ıA	æŧ	سلمان	ميسائى	مکب یا طاقہ
lines being offic الكانات الله asso الكانات الله asso الكانات الله ted with a المحالة الله الله الله الله الله الله الله ا	religion. A research done by Phil Zuckerman concluded that 64-65% of eyesse are non- believers in God						
	13.4%	0.6%	وستياب دبيس	دستاب دبیں	وست <u>ا</u> ب دمیں	86%	<b>*</b> \$\tag{\psi}\$
Druzes and Baha'is.	د منتیاب نیس	1%*	0%	0%	93% – 95%	3%- 6%	ارول
Mostly Shamanists کیرون Baha'is	5%	1.4%*	0.02	0.58	47%	46%	کازتستان

مقدمه		- 63	_	وتقافي جائزه	ہب کا تعارف	رحاضر کے مذا	اسرم اور عصر
المظات	فيردى	£	9,528	est	ملان	حيراتي	مکب یا ملاقہ
Indigenous beliefs 10% Baha'is 0.9%; Sikhs Jains &	Unknown	11%*	1%	دستياب دسي	10%	78%	آ کین <u>ا</u>
	0.9%	Baha'is 2%	دستیپ نسم نشم	دستیب دیس	0.1%	97%	سيريباتي
Over 90% total populations believe in Juche.	10-15% (A research in the year 2005 by Phil Zuckerman revealed that only about 15% of Lookins are non- believers in God but warms about its unreliability )	30% (Confu المناف المان المناف المناف المان اص اص المان المان المان المان المان الماص الماص المال المان المان	0%	64.5 % (2% regist ered)	0%	0.1%	الله الله الله الله الله الله الله الله
According to	52% (Not	0.7%	0.00	22.8	0.07%	26.3	(e);

مقدمه		- 64		ره تقالی جائزه	ابب كانتعارف	ما ضرکے نہ	ملام اور عصر
A4D-6	فردی	£	19t	e.	ملمك	ميسائل	کمک یا ملاقہ
Eungi (2003).	necessarily	(Korea	5%	%-	- î	%	جنولي كوريا
ns جول کریا 52% of	true atheists.	n		40%			
do not believe in	جول Most	Shama					
God.	<u>F</u> ⊅u	nism.					
	households	Chond					
	still observe	ogyo					
	many	Confu					
	traditional	ঠাঁত					
	Buddhist	nis					
	and Confuç	m-					
	inگالے	Judais					
	customs and	m.					
	philosophies	etc)					
	such						
	as jesa or						
	visit temples						
	on						
	important						
	holidays						
	such						
	as Korean						
	New Year.						
	n جولي كوريا						
	Catholics-						

مقدمه	<del></del>	- 65	-	ونقابى جائزه	ہب کا تعارف	رحا طریے بذا	سملام اور عص
لماظات	خمرة <u>ا</u> ي	£	ıßı	4	سلمان	حيناتي	مکک یا ملاقہ
	but not Protestants- also continue to observe minue traditional Buddhist and Confus and Confus practices.)						
Sikhs 0.4% <sup>,</sup> Baha'is.	0.07%	0.43%	12%	4%	67.5%	16%	ات کون
Mostly Shamanists Baha'is 0.1%.	وستياب فبيس	4.5% – 8%*	دستیاب دبیم	0.35 %	75% — 80%	11% - 20%	 گرخیز شان
	200	7_684.	Dذابر	-M)			
اوظات	فيرداي	£,	3,00	ant	ملكن	صِائَى	کمک یا ملاقد

# the mixture of Theravada Buddhism with animist and the state of the st

مقدمه		- 66	-	تقالى جائزه	ب كالتعارف	حاضر کے بندام	اسملام اور عصر
لماك	(£ ž,ž	£	1.Gr	<b>*</b>	ملمان	ميائي	کک یا طاق
numbers of East Asian Buddhism.		anim ists: also		the Refu gee)			
		Baha 'is and Musl ims)		•			
	20–29%	يوري 0.01 4%	0.00 6%	0.00 4%	0.017 %	70%	=./
Baha'is،گرل پيران،Baha'is، etc (As of 1932 was an 82% لئان Christian majority)	دستيب نيس	1.1%	0.1%	0.1%	59.7%	39%	لهنان
Mostly indigenous Baha'isbeliefs	وستياب نميس	9% <b>-</b> 19%	0.1%	0.1%	1%	80% - 90%	<b>⊥</b> يبر قر
Mostly Indigenous beliefs small (over 39%) numbers of	0.1%	39.7 %	0.1%	0.1%	20%	40%	ل نجيريا

مقدمه		- 67	' _	تقالى جائزه	ب كانغارف و	عاضر کے مذاج	ملام اور عصر
	فيردى	£,	幼	M	سلمان	ميسائي	مکب <sub>ط</sub> ملاقہ
Baha'is and Sikhs.							
	0.2%	وستياب دسي	0.1%	0.3%	97%	2.4%	يبيا 💳
%; 0.1ರುಜ Baha'is; no formal creed.	10.75%	1%*	دستاپ نهن	0.25 %	4.8%	83.2 %	ليختينستا ئن
"Nontraditional" religions; <0.1% ایماری	9.5%	5.4%	0.01 %	0.01 %	0.08%	44% - 85%	لتمودغ
Baha'is.₁%0.2پرل	22–28%	0.4%	0.1%	0.5%	2%	39% - 92%	= تعبیرگ
	45%	0.6% (0.5 % Baha 'is-F alun Gon g)	وستياب دبيس	80%  * (17% regis tered )	0.1%	7%	<b>*</b> 8%
	وستيك فبيس	1%- 1.5%	وستياب ديي	وستياب نبير	29%- 33.3%	65.1 % – 69%	المقالة مقدوني

مقدمه		- 68	-	تقافی جائزہ	ب كاتعادف	عاضر کے غدام	لمام اور عصره
الاطات	تمرذای	£	±9t	**	ملمك	ميرائي	کمک با ملاق
Over 45% – 50%  1s indigenous beliefs; Baha'is  0.1%	0.4%	47% - 51.4 %*	0.1%	0.1%	7%	41% - 45%	■ ٤٤عر
Mostly animists Baha'is ،2.5% Rastafarians،0.2%	4.3%	2.8%	0.2%	دست <u>ا</u> ب نیم	12.8%	79.9 %	 طروگ
animists گرل Sikhs & Baha'is.	0.8%	1.3%	6.3%	19.2 %- 22%	55% – 60.4%	9.1%	مادكت
	0.02%	0.01	0.01 %	0.45	99.41 % (overal 1) – 100% (citize n)	0.1%	الدي
	وستياب فيس	5% 9%	0%	0%	90%	1% - 5%	بل 🖥 🖺
R سعانت محان R Catholics :**/%95%مول ميودى،	2%	0.1%	دستیب نیس	0.1%	0.8%	55% - 97%*	* <b> </b>

مقدمه		- 69	-	نقافى جائزه	<u>بكاتعارف و</u>	عاضر کے مذاہ	م اور عمره
	فيردى	£,	sAt	4	منلان	ميمائ	اب اوقہ
etc/Baha'is		j		_			
Mostly Baha'is and few Buddhists.	1.5%	1%*	0%		0%	97.5 %	جرائر مارش
Baha'is 0.5% Rastafarians Vodous.	3%	4.4%	0.3%	0.2%	0.5%	91.6 %	المالي مريك
Mostly سیکی، پیودی.	0%	0.1%	0%	0%	99.9%		در خانی
	0.7%	دستیاب نیم	50%	2.5%	16.6%	32.2 %	<b>≡</b> وريش
Mostly R سطنت ممال Catholic.	0%	0%	0%	0%	97%	3%*	<u>ئ</u> ئايون
%; 0.05غيري Baha'is.	4.38% — 16.9%	0.1%	وستياب دميس	0.1%	0.26%	82.8 %- 95.15 %	<b>ا•ا</b> مَهُنيکو
Mostly Baha'is.	0.4% - 2%	1.6%	وستيك دنيم	1%	وستياب دېمي	95.4 % – 97%	من تكر و نيشيا
	0.1%	ميودي 1.5%	0.01 %	0.02	0.07%	98.3 %	<b>3-5</b> يالدووا

مقدمه		- 70	-	تقالى جائزه	ب كالتعارف و	ہ ضرکے نماہ	إم اور عصر
	فيردى	£,	1,62	aut.	ملان	ميسائی	کمک یا مالاقد
mostly Jewish Protestant Muslim 3% Greek Orthodox etc	وستنياب تشكف	10%				20 5 % – 90%	مو ، کو
Total of 2.9% are subscribed here ئانية، to included in the "Others" category	38.6%	3.3%		53%	3.0%	2.1%	منگو س
Orthodox 74% and R Catholic.	4%-4.5%	وستياب دېي	0%	0%	18%	77.5 % – 78%*	الونية أيكرو
	2%	Baha 'is 2%	0.2%	0.2%	0.1%	95.5 %	الشريث
نورکه Mostly Baha'is.	وستياب نهيس	0.09 %- 0.2%	وسقیاب نبیس	0.01 %	98.7% 99.6%	0.1%	ر. مراکش
بشول African animists mostly & Baha'is کیمونی.	5%	17.5	0.2%	0%	17.8% - 20%	41.3	موزميق

مقدمه		- 71	-	عَالِي مِا رُه	ب كاتعارف.	عاضر کے قدام	اسملام اور عصر
	فيرذى	£,	2.AI	# A	ملان	ميسائل	کک یا ملاقہ
بخول Tribal animism mostly Jewish, Baha'i	دستياب نبير،	0.5% - 1.5%	0.5%	89% - 90%	4%	4% – 6%	میانمار (برا)
	2007	بانادیک	() قدام	1-Q)	•		
انظام	المردي	£,	3,00	**	ملان	بيساتى	مکاب <u>با</u> ملاق
Indigenous beliefs 3%ನೆಡಿಗೆ Baha'is.	Unknown	4%*	وستياب دسپير	0.1%	0.9%	90%	ميبيا
It is the country with the highest percentage of Baha'is (over 9%).	20%	10%	وستیب نبین	3%	دستياب نبيس	67%	2,300
tایران	د ستياب نبيس	3.6% - 4%*	80.6 %- 81%	10.7 %- 11%	4% – 4.2%	0.45	نیپل 🖈
يېودې 0.3	53% 65%	0.4%  0.8% *	0.6%		5.5%- 5.8%	29% - 45%	نيدرييندر

مقدمه		- 72		تقالى جائزه	ب كانعادف.	عاضر کے مذاہم	سلام اور عصر
الإطاب	فردی	£	3.PE	æŧ	ملكك	ميمائل	کک یا مفاقد
Baha'is.⊿دری1.3	5.2%	1.33	0.6%	0.26 %	0.31%	92 3 %	نيدرليندُز انتيع
Mostly Baha'ıs,	دستياب نبيس	1%*	2%	3%	4%	90%	11 E
	34.6%	5.4%	1.7%	1.4%	1.0%	55.9 %	ے نے زی بینز
Animist/Baha'is.	2%	1.6%	وستپاپ دبیر	0.1%	0.02% - 0.03%	90%	שואי
Mixture of Christianity and Animism.	وستياب تنيس	Baha 'is	0%	0%	95%	5%*	Į.
The numbers of and Muslims are roughly equal as 50/50.	وستباب نبيس	Afric an anim ist	وست <u>ا</u> ب	وستياب ديس ديس	50%	40%	ا المجريا
Baha'ıs mostly	10.6%	8.4%				81%	<b></b>
Unspecified 15.2% none	33.3%*	2.7%				64%	12次

مقدمه		- 73	_	تقافى جائزه	بكاتعارف.	عاضر کے بنداج	إم اور عمره
A40ns	فيردين	r,	n/At	# # P	سئلان	ميرائل	مک یا ملاقہ
18.1%.							تدفونك
Mostly Buddhists Atheists Baha'is and Animists.	%	20.3 %*	%	%	<sup>0</sup> /g	79.7 %	جزائر شان ماریان
Sıkhs، Baha'is.	6.7%	0.6%	0.5%	0.5%	1.8%	30% - 89.9 %	
Sikhs-Baha'is.	0.1% - 0.3%	0.3% - 1.1% *	3%- 5.7%	0.8% - 1.2%	87.4% - 92.66 %	2.54 %- 4.9%	سلطنت سلطنت عمال
Zoroastrians Sikhs/Baha'is animist.	0.1%-0.3%	0.1% - 0.3% *	1.2% - 2%	0.1%	96% – 97%	1.5%	ا المثال
Modekngei (indig enous to) نو	16,4%	8.8%	وستيب دېيں	3%	0.1%	71.7 %	<b>□</b> íų
11.09%; Baha'is and others 0.64%.	وستريب حبيس	11.7 3%*	وستياب نهيم	وستي <u>ل</u> نبيم	83.54 %	4.73 %	مانچداپ ICONچم فلسطینی توی عمیداری

	مقدمه		- 74	_	تقالى جائزه	ب كانتعار ف. و	عاضر کے قدام	سملام اور عصر
	الاطات	تمروای	£	191	#4	مئلان	ميسائی	کک یا مائات
		2%	2%- 4%*	0.3%	0.4% - 2.1%	0.3% - 3.5%	88% - 95%	<b>≟</b> ∓ urţ
,	Many citizens integrate their Christian faith with some indigenous beliefs and practices		Ani mist 33% Baha 'is 0.3%	دستپاپ نیمن	0.3%	0.035	66% - 96%*	ان ان ان کار کار
	Animist 0.5%، aha'is 0.2%ئاد 0.1%،New religions.	1.5% - 5%	1%*	وستړب دين	0.5%	0.008 %	92% - 96.9 %	ا ئىرا كوئ
1	Baha'is 0.09% 0.02% Animist.	2%	0.11 %*	unka	0.31 %	0.003 %	83.1 %	1/5
М	lostly Catholic	0.1%	0.35 %*	0.05 %	0.1% - 2.5%	5%	92 5 % – 94%	فليتن
	Seventh-Day dventist 100%.	0%	0%	0%	0%	0%	100%	جزائر چنگیرن

	مقدمه		- 75	-	مقالجي جائزه	ب كانغارف و	عاضر کے ندام	ملام اور عصر
	الأطات	<u>فر</u> دای	£,	n/Gr	ac f	ملان	ميسائل	مکسریا طلاقہ
	سعدیونR Catholic 96%.	3%	0.13 الله (پيورې) 0.1%	دستیاب نمیس	0.1%	0.01% - 0.07%	75% - 96 7 %*	ئ <sup>ائز</sup>
	Mostly Catholic.	3.9% — 12.85%	0.02 %*	0.07	0.03	0.33%	86.7 % – 95.5 %	- پ ثال
	Spiritist's 0.7%0.07ರಂಭ%.	1.98%	0.77 %*	0.09 %	0.03	0.13%	97%	E kiling
		0.8%	Baha 'is 0.2%	7.2% - 12.7 %	5%	71% – 77.5%	8.5% - 10.3 %	قار 🖿
_		2007	بلخاظك	0غایب	R-S)			
								Ţ

440	غردای	£,	APE	24	ملان	عيمائل	ملک یا ملاقہ
ئىدى 0 O7 <u>مىي</u> د	5%	6.18 % inclu ding	6.7%	?	2.15%	84.9%	غے 🎩 📭 پوٹیوں

مقدمه		- 76	-	نقالي جائزه	ب كا تعارف.	حاضر کے غدام	ملام اور عصر	-1
لماطات	خبرشای	£	1,61	## P	ملمان	ميسائل	مکب <sub>ط</sub> ملاقد	
		1 0.01 %						
Predominantly & small numbers of Baha'is.	0.1%	0.1%	0.01 %	0.01 %	0.2%	99%	روبائي روبائي	
populations of non-practicing believers and non-believers.	16% - 48%*	المدري 0.5% ; Sha mani st 1%; Baha 'is- new religi ons 0.5%	0.45 % <sup>[454</sup> ][455]	1.1% - 1.45 %	10%-	18.5% - 78%	روک	
	1.7%	Ani mist 0.1%	0%	0%	4 6%	93.6%	1275,	

مقدمه		- 77	_	تقالى جائزه	ب كالقارف و	ہ ضرکے مذاہر	اسملام اورععر
# <b>(2)</b>	غرد ای	3.	1,Pt	et	ملان	ميسائی	مکک یا ملاقہ
	4%	Baha 'is 0.3%	0%	0%	0%	95 7%	العند المينا سينت المينا
Baha'is: Rastafarians.	1%	1%*	دستیاپ دریس	رستيپ دېيم	وستياپ دستي	98%	مینت کردر مینت کردر و ناولیش
Rastafarians 2.1%.	6%	2.9%	0.2%	وست <u>ا</u> ب دنهی	0.1%	90.8%	۹۱ سینت نوسی
	وستيب لکال	1%	0%	0%	0%	99%	مینٹ چیز مینٹ چیز ومیکیون
Rastafarians. Baha'is.	6%	0.3%	3.3%	وستيب قبيس	1.5%	88.9%	البنت سینت دینسینت مرینادا کنز
کیدرگ%Baha'is 1.5	0.1%	1.6%	0.1%	0.1%	0.1%	98%	س عودا
Baha'ıs√∞≤	0.5%	0.4%	*	%	0.1%	99%	مان ماد بيو
	2% 19.4%	0.1%	0%	0%	3%	77 5% -95%	مادُنُوم سادُنُوم
All non-Islamic	وستيب نشر	Unk	4.5	1.5	97%(0	4.5	. ;

مقدمه		- 78	-	ماور عصرحاضرك ندابب كالتعارف وتقالجي جائزه				
AND	لخبرذائل	£,	s/Ar	A	ملان	ميرائل	لک یا ملاقہ	
religions are		now	%(es	%(es	verall)	%(est.	سعودي	
prohibited.		n	t.)	t.)		)	ع ب	
Estimates for		(Sikh						
non-Islamıç		S4						
religions are		Baha						
based on		'is-						
nationalities.		ريودي).						
	3	1%-	وستياب	0.01	94% –	4%-		
Animists.	د ستياب محبين	2%*	تیں	%	95%	5%	ينيكال	
/ . > 0 000/	807	0.09	وستياب	0.01	3.2%-	83% –	-	
.%0.02% بيودي	5%	<b>%</b> *	فيس	%	5%	91.6%	61	
Mostly Baha'is.	2.1%	0.5%	2.1%	1%	1.1%	93.2%	<b>یما</b> پمیلیں	
Mostly Animists Baha'is.	وستياب نست	5%- 10%	0.1%	وست <u>ا</u> ب دبیر	60%	20% – 30%	<b>ا</b> يرالحان	
يبودي، Sikhs بشمول							_	
Zoroastrians & Jams.	13%	1%*	4%	60%	14.9%	14.6%	-نگام د	
پیری، Mostly	15.007	0.1%	0.104	B ****	A 151	56% -		
Baha'is and Sikhs	15.8%	*	0.1%	0.1%	0.1%	83.8%	سعوواكيه	
.cothersیوري،	25% - 35%	0.03	0:01	0,06	2.4%	50% -	•	

مقدمه		- 79	-	تقالی جائزہ	ب كا تعادف و	عاضركے متدابہ	اسدم اور عصر
الاظات	£2,£	£	1ŠI	aut	ملان	عيماتي	مکب <u>ا</u> طلاقہ
		%*	%	%		65%	سنووينيا
Mostly Baha'ıs,	0.5%	2.3%	وسقیاب نستیں	0.03	0.07%	97.1%	جزائر طيمان
	0%	0%	0%	0%	99,9%	0.1%	مواليه
Indigenous beliefs، کسر Sikhs، Baha'is.	1%	3%*	1.2%	0.1%	1.5%	79.7%	جوني جوني افريت
0.12532% Baha'is Sikhs etc About 76% of Spaniards self- identify as Catholics 5% other faith and about 19% Identify with no religion	19–41%	5%*	0.02 5%	0.02 5%	2.3%	60% – 76%	
	وسقتياب تهيس	وستياب دېيم	1875	70%	7%	8%	سري دکا
Indigenous beliefs.	وستياب فيس	25%	0%	0%	70%	5%	سوۋان

مقدمه		- 80	I <b>–</b>	تقالي جائزه	ب كاتعارف و	عاضر کے قدام	اسلام اور عصر
لمادعات	فردى	£,	1,54	#*************************************	ملمان	ميسائل	کمک یا ملاقہ
Animists mostly Baha'is	4.4%	3.3% - 5%*	20% - 27.4 %	1% – 1.5% (Chi nese)	13.5% - 19.6%	40% – 48%	المنام
Baha'isکیری	1%	2.8%	0.2%	0%	1%- 10%	85% – 95%	موازی لینڈ
At the end of 2008 72.9% of Swedes belonged to the Church of Lir (Lutheran) this number has been decreasing by about 1% on a yearly basis for the last two decades. Church of Lir services are sparsely attended (hovering in the single digit percentages of the population)	30-33%	0.3%	0.08 %- 0.12 %	0.2%	3%	60% — 70%	سويدن

مقدمه		- 81	-	تقالى جائزه	ب كاتعارف.	عاضر کے غداہہ	اسلام اور عصره
الاظانت	فيردائ	£,	1A1	ak	سلان	ميرائي	الك.و 1000
Baha'is،Sikhs کیوری، etc	15.4% (unspecified 4.3% Atheist 11.1%)	0.33 %*	0.38 %	0.29 %	4.3%	43% – 79.3%	موینزر بینند
Sunni Muslims 74% Alawis 12% ישני 3% & others.	وستياب تبيم	کیودی عاق کاریدی	0%	0%	90%*	10%	مور ہے

### (T-Z)ناب لمان کل 2007

الاظلم	13.2°	£,	1,61	M	ملكن	ميسائل	مکب <sub>ط</sub> ملاقد
	وستياب نيس	2.2%	وستياب نبين	93%  * (35% regist ered)	0.3%	4.5%	تا کیوال
	0.1%	0.3%	unkn own	0.1%	90% – 97%	2.5%	تاجكستان
	0.5%	18.5 %- 38.5	0.9%	0.1%	30%- 40%	30% – 40%	شراني تنزاني

مقدمه		- 82		تقالی جائزہ	ب كاتعارف و	<u>حاضر کے قدام</u>	أورعمر
الاطات	فيروى	£	±Pt	æŧ	ملمان	ميسائل	k-
		%*					
	وستياب نيس	0.1%	0.00 45%	95%	4%	0.7%	ا في لينذ
- ···	5% - 6.1%	33% - 51%	0%	0%	13.7% -20%	29% – 47.1%	57
يهائي4.5	وستياب فييس	5%*	0%	0%	0%	95%	اکیاز
		14%				83%	67
	3.3% (Atheists 1.9%)	10.1	22.5 %	0.7%	5.8%	57.6%	明語
	وستياب فتيل	1%*	وستياب نبير	وستيك دنيم	98%	1%	• زس
But the non-		0.06 %*					
population declined in the	وستميل فبين	(0.04 % «√2±∠	دستیاب نبیم	وست <u>يا</u> ب دېيم	99% – 99.8%	0.16%	<u>د</u> زی
early 2000s.		ILOM					

مقدمه		- 83	-	فذكى جائزه	ب كانتىارف.	عاضر کے 12م	اسلام اور عصر
الاطات الاطات	قيرتداي	£,	ıA	et	ملماك	جهائی	کمک یا طلاقہ
		% Baha 'is)		:			
	1.7%	0.3%	%	%	89%	9% رائحالا) (متقاد کلیسا	ر زی نعان
	6%	4%*	2%	1.5%	0.5%	86%	جزارُ سيکس وژکيه
	وستياب نمتل	3%*	وستيپ دسي	ومثیاب نبین	وستياب نبيس	97%	ئۇ والو
Baha'isنعدر & Sikhs.	0.9%	1,2% - 2.3%	0.8%	دستیاب دہیم	12.1%	83.9% 85%	12/2
	Unknown	2.5% (نءد 0.6%	0.1%	0.1%	0.5%	35% - 96 1%	يه کرين
	دستياب نبيس	4.25 %*	21.2 5%	4.25 %	61.75 %	8.5%	متحده عرب للراب

مقدمد		- 84	-	تقالى جائزه	ب کا تعارف	عاضر کے مذام	ام اور عصر
لماخطات	فيردى	£,	1,54	# P	ملمان	مينائي	مک یا طلاقہ
	15.5–52%	8%*	1%	1.2%	2.7%	71 6%	ملکت مملکت منخدو
	15.1%	2.5% (1% regis tered cultural 1.5% ); other s 1%% *	0.4%	2% (0.7 % regist ered)	ι%	78%	ياستها <u></u> مريكا امريكا
	2%	5%*	%	%	%	93%	کھیں امریکی جزائر ورجن
	17%	0.88	0.01	0,1%	0.01%	70% – 83%	<u>≓</u> يراگو <u>ٽ</u>

مقدمه		- 85	-	تقالى جائزه	ب كاتعارف	عاضر کے بذائ	اسلام اور عصر
لماطات	قبر <u>د</u> ای	ħ	±Ġq	*	ملك	ميساتي	کک <u>ا</u> طاقہ
	0.7% - 1.7%	0.09 %*	0.01 %	0.2%	80% – 88%	7% – 11%	از بمستان
	2.3%	14.4 %*	0.1%	0.1%	0.1%	83%	واتواثو
	0%	0%	0%	0%	0%	100%	† پیشکن طی
	0.5%	0.9%	وستياب دسي	0.2%	0.4%	98%	ويشيزو جا
	1.2%	5.66 % (Cao Đài 3 % Triba I religi ons 2.5% . Baha 'i 0.1% «new	0.06	85% (16% regist ered)	0.08%	8%	ومتام

مقدمه		ر صاضر کے مذاہب کا تعارف و تقالی جائزہ - 86 -					
الإظاب	المرادي المرادي	£	151	M	ملكن	ميمائي	k-46 418,
		religi onss)					
	1%	دستياب دس	0%	0%	0%	99%	والس و نوند
	0%	0%	0%	0%	99.9%	0.1%	مغربي صحارا
	0.019%	0.01	0.7%	0%	99%	0.2%	يمن
	5%	7%*	0.3%	0%	0.7%	87%	نهبيا
	0%	0%	0%	0%	99%	1%	1487
	1.1%	17.7 %- 27.7 %*	0.1%	0.1%	1%	70% – 80%	ر برایات ا

(http ur wikipedia org/wiki/منابها ماطماک

ٹوف: نداہب کے ہیر کاروں کی جو تعداد اوپر بیان ہوئی ہے یہ پچھنے مختلف سالوں کے اعتبار سے ہے۔
اگر جدید شخین کی جائے تو یقینا ان تعداد ہیں فرق ہوگا، بالخصوص ندہب اسلام کے مائے والوں کی تعداد میں اضافہ
ہوگا کہ انٹر نیشنل رپورٹس کے مطابق اس وقت پوری دنیا ہیں تیزی سے پھیلنے والا فدہب اسلام ہے۔

# موضوع كى ضرودت

کتب سے شغف رکھنے والے مسلمانوں کی ایک تعداد دیگر نداہب کو بطور معلومات پڑھنا چاہتے ہیں۔ دیگر نداہب کو پڑھنے سے جب بیہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک غیر مستند ، تحریف شدہ اور غیر جامع ادیان ہیں تو دین اسلام کی مہت دل میں جامزیں ہو جاتی ہے۔

ارکیت یں چند ار و کتب تقابل اویان پر موجود ہیں لیکن ان جی معنوبات ایک سرسری اور چند قدیم خالب پر موجود ہیں معنوبات ایک سرسری اور چند قدیم خداہب پر موجود ہیں معنوبات دے کراس کا اسلام سے تقابل عام طور پر نہیں کی جاتا جس کا ایک نقصان یہ ہو سکتا ہے کہ ایک عام انسان جس کو اسلام کے بارے جی انتی معنوبات نہ ہو وہ کسی دو سرے خس کا ایک نقصان یہ ہو سکتا ہے کہ ایک عام انسان جس کو اسلام کے بارے جی انتی معنوبات نہ ہو وہ کسی دو سرے نذہب کو حق ندہب کو حق نہ ہب کو حق ندہب سے متاثر ہو کرا ہے ایمان سے باتھ ندو موجود ہے۔ اسلامی نقلیمات یہ جی کہ اسلام کے علاوہ کسی بھی نہ ہب کو حق ند سمجھا جائے۔اللہ عزوج ل فرمات ہے ﴿ إِنَّ الْمَائِنَ وَسُنَهُ اللّٰهِ اللّٰ اللّٰهِ مَنْ وَجِهَ کُرْ اللّٰ یَان : ہے فک اللّٰہ کے یہاں اسلام میں دین ہے۔

(سورہا آل عمر ان، سورہا ق، آلہ ہو کا ایک کے دین کے ایک کا دین ہورہا اللّٰ عمر ان، سورہا ق، آلہ ہو کا کہ دین ہے۔

د وسراالمیہ یہ ہے کہ موجودہ تقابل او بان پر تکھی مئی کئی کتب الی جن کو تکھنے والے عالم دین تہیں جس کی وجہ سے کئی مقامات پر تکھنے والے شر کی صدود کا لحاظ نہیں رکھ پاتے۔اسلام کی خوبیوں کے متعلق تکھتے ہیں تواس میں مرتد کی سزا قمل پر بھی اعتراض کر دیاجاتا ہے ،غیر مسلموں سے اتحاد کو اسلامی تعلیمات ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے و غیرہ۔

للذاایک ایک آسان فہم کتاب جس میں شرعی قیودات کے ساتھ ساتھ پوری و نیا میں رائج جدید و قدیم مذاہب ایک ترتیب کے ساتھ ہوں کہ قادی کے لئے پڑھنے اور سیجھنے میں آسانی ہو واس کی بہت ضرورت محسوس ہوئی جس کی وجہ سے یہ کتاب تالیف کی مخی ہے۔

### موضوع كياحيت

ال موضوع كى يدا بميت بكدال من جهال عصر حاضر من رائح قد يم وجديد فدا ببكا تعارف بيش كيب وبال ان كا اسلام س تقابل بحى كيا به اوريد ثابت كرفى كوشش كى ب كد اسلام سب ببتر فد بب بجو فطرت كے بين مطابق به اور بر خوبي الى من موجود بال كتاب بن تمام فدا بب كوايك كى طرزك ما تحد بيان كيا به جس من سب بي بيل الى فذ بب كا مختمر تعارف ، پحر الى كى تاريخ، پحر الى فد به بك و بنى ميان كيا به جس من سب بيل الى فذ بب كا مختمر تعارف ، پحر الى كى تاريخ، پهر الى فد به بكر الى كى تاريخ، پهر الى فد به بكر الى فد بنى د بنى مين سب ب بيل الى فرقول كاذكر كيا به تاكد قارى كو مطالعد كرفى اور سيح مين آس فى د بنى الى فروك به بازك في بازك بيا بازي بازگارى كافى بوقى ب

اس پوری کتاب بین اسلام کے علاوہ کی بھی غرب کی ہر گزکو کی تائید شہیں کی گئے۔فقط معدومات کے طور پر غدام ہوں کی جائے کیونکہ فداہب کو چیش کیا ہے۔اس بیس حتی الا مکان الفاظوں بین احتیاط کی گئی ہے کہ دیگر اویان کی تعریف نہ کی جائے کیونکہ یہ شرعاد رست نہیں۔ لیکن اخلا قیات کو مد نظر رکھتے ہوئے دو سرے اویان کے متعلق ایسی زیان استعمال نہیں کی گئی جب سے قاری کو ایسا لگے کو دیگر فراہب کا تعادف کر واتے وقت بازار کی زبان استعمال کی گئی ہے۔

ان کی اپنی نہ ہو گیا ہے۔ بھی باور کرواناا فلا تی اعتبارے ضروری ہے کہ اس کتاب ہیں جود گر قد اہب کے بارے ہیں لکھی گئی کتب اس کی اپنی نہ ہو گئی ہے۔ بیر سے میں لکھی گئی کتب ان کی اپنی نہ بیا ہے کہ تکہ ہم فد ہب ہیں لکھی گئی کتب ان کی اپنی نہ بیان ہیں ہوتی ہو اسائے ہالوی ماخذے ان کی اپنی نہ بیان ہیں ہوتی ان کا یہ موریدا نگاش ہیں ترجمہ مدد لین بی تی ہوتی ان کا یہ طوریدا نگاش ہیں ترجمہ موجود ہوتی ہے۔ عموماایک فد ہب کے متعلق فیادی کتب جس مرضی زبان ہیں ہول ان کا یہ طوریدا نگاش ہیں ترجمہ موجود ہوتی ہیں۔ بعض جدید فد اہب موجود ہوتی ہیں۔ بعض جدید فد اہب جن کے متعلق اگرچہ کوئی کہ آب نہ ہوکہ کا ادوء عرفی زبان ہیں معلومات موجود ہوتی ہیں۔ بعض جدید فد اہب کہ معلومات موجود ہوتی ہیں۔ لفذال کی وری کتاب ہیں جو معلومات ادوء ، عرفی اورا نگاش زبان ہیں دو سرے فد اہب کے متعلق معلومات موجود ہوتی ہے۔ لفذال کی وری کتاب ہیں جو معلومات ادوء ، عرفی اورا نگاش زبان ہیں دو سرے فد اہب کے متعلق معلومات ہیں وہ سو فیصد درست ہو گئی۔ کو تکہ ہو سکتا ہے جس نے کسی فد ہب کی اصل زبان کا ترجمہ انگاش و غیرہ میں معلومات ہیں وہ سو فیصد درست ہو گئی۔ کو تکہ ہو سکتا ہے جس نے کسی فد ہب کی اصل زبان کا ترجمہ انگاش و غیرہ میں معلومات ہیں وہ سو فیصد درست ہو گئی۔ کو تکہ ہو سکتا ہے جس نے کسی فر ہب کی اصل زبان کا ترجمہ انگاش و غیرہ میں

کیا ہواس سے ترجمہ کرتے وقت نسطی ہو جائے اور وہی غلطی آئے منتقل ہو جائے۔ پھر بعض الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں جو نہ ہی اصطلاح ہوئے ہیں جن کاؤ کشنری میں ترجمہ ہی نہیں ملتا ہوں انگلش سے اردو ترجمہ کرنے میں بھی نسطی کا امکان موجود ہوتا ہے۔۔

اپنی طرف سے کافی مطالعہ کر کے مختفر انداز میں ہرند ہب کے متعلق صحیح معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی ہے، پھر بھی اگر کسی جگہ غلطی ہو تورا قم الحروف کو ضرور آگاہ کیا جائے ،ان شاءانلہ عزوجل اس کی تضیح کردی ہے گ گی۔

یہ مجی عرض کرتا چلوں کے کتاب میں جہاں حوالہ جات کی ضرورت تھی وہاں اس کا اہتم م کیو گیا ہے لیکن لذاہب کا تعارف، عقالاً ، رسم ورواج وغیرہ کے بیان میں حوالہ جات نہیں و بے گئے کیونکہ ایک لذہب کے متعلق معلومات کئی جگہوں سے لی گئی ہیں جیسے کتب، انٹر نبیٹ اور اخبار ات اب ایک لائن کی جگہ سے لی ہے تودو سری کسی اور جگہ سے با انٹر نبیٹ اور اخبار ات راب ایک لائن کی جگہ سے لی ہے تودو سری کسی اور جگہ سے ، اب ہر لائن پر حوالہ دینا تاری کے لیے مطالعہ کو تعیل کرتا ہے۔

انقد عز و جل کی ہار گاہ بیس وعاہے کہ میری اس ادنی سے کوشش کو اپٹی ہارگاہ بیس قبول فرمائے اور اس کتاب کو میرے لیے اور قار کین کے لیے فائڈ ومند بنائے۔ آبین۔

> المتخصص في الفقه الاسلامي ابواحمدمحمدانس رضاقادري 19 صفر المظفر 1439ه 09 نومبر 2017ء

### ... باباول: اسلام... \*

اس باب میں اسلام کا معنی اور تاریخ کے علاوہ اسلام کے محاس، خصوصیات اور اسلام یہ ہونے والے اعتراضات کے جوابات کو تفصیلا تحریر کیاہے تاکہ قار کین اسلام سے محمل طور پر آگاہ ہونے کے سرتھ ساتھ جب دیگر او بان کا مطالعہ کریں تواز خود ویگر نہ اہب پر اسلام کو کئی اعتبارے ترجیح دے پائیں۔

# \*... تفسل اول: اسسلام كالتعسار وسسل

### اسلام كالغوى واصطلاحي معنى

لفظ اسلام کا معنی عرقی نفت کی کتابوں میں بیہ ہے: تابعد اری، عاجزی دانکساری، امن و صفح، حق کا اقرار اور فرما نبر داری کرنا، سپر دکر دیٹا، اط عت کرنا۔

لفظ اسلام المنوى اعتبارے سلم سے ماخوذ ہے ، جس کے معنی اطاعت اور امن ، ووتوں کے ہوتے ہیں۔ ایسا فی الحقیقت عربی زبان میں اعراب کے نہایت حساس استعال کی وجہ سے ہوتا ہے جس میں اردوو فارس کے برنکس اعراب کے معمولی ردویدل سے معنی جس نہایت فرق آ جاتا ہے۔ اصل لفظ جس سے اسلام کا لفظ ماخوذ ہے ، یعنی سلم ، ایسان میں نہاوت فرق آ جاتا ہے۔ اصل لفظ جس سے اسلام کا لفظ ماخوذ ہے ، یعنی سلم ، ایسان میں نہاوت اسلام کا الفظ ماخوذ ہے ، یعنی سلم ، ایسان میں نہاوت اسلام کا الفظ ماخوذ ہے ، یعنی سلم ، ایسان کی الفظ ماخوذ ہے ، یعنی سلم ، ایسان کی الفظ ماخوذ ہے ، ایسان کی الفظ ماخوذ ہے ، ایسان کی البیان کی البیان کی دور انداز میں پڑھا جاتا ہے۔

سَلَّم: جس ك معنى امن وسلامتى كرآت وي

سِلْم: جس کے معنی اطاعت واخل ہو جانے اور بندگی کے آتے ہیں۔

اسلام کا ماخذ شمم اپنے اس و صلح کے معتول میں قرآن کی سورت الانقال میں ان الفاظ میں آیا ہے ﴿ وَإِن جَنَعُوا لِيسَانَ مَا اللهِ عَلَى اللّهِ إِنَّهُ هُوَ السّبِيّعُ الْعَلِيّمُ ﴾ ترجمہ کنزالا بمان: اور اگر وہ صلح کی طرف جَنعُوا لِلسّنْدِم فَا حَنْ مَنْ اللّهِ إِنَّهُ هُوَ السّبِيّعُ الْعَلِيّمُ ﴾ ترجمہ کنزالا بمان: اور اگر وہ صلح کی طرف جَمَدِن الله به جَمَدُوا دراللّه بر مجروسہ رکھو پیجک وہی ہے سنتا جانا۔ اسورہ الانقال،سورہ 8. آیت 61)

سِلْم كالفظ الني اطاعت كے معتول من قرآن كى سورت البقره من ان الفاظ من آيا ہے ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ

آمَنُواْ ادْخُلُواْ فِي السِّلْمِ كَالْحَةُ وَلاَ تَتَبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُدٌ مُنبِينٌ ﴾ ترجمه كنزالا يمان: اسه ايمان والو اسلام ميں پورے واخل ہو اور شيطان کے قدمول پرنہ چلو۔ بيتک وہ تمہارا کھلاد مثمن ہے۔

(سورة)بالرة،سورة2،آيت208)

اسلام کااصطلاحی اور شرعی معنی ہے ہے: اللہ تعالی اور اس کے رسول پر سیجے دل کے سرتھ ایمان لاند اللہ تعالی کے احکامات اور اوامر کو بحالانا اور اس کے ٹوائی ہے اجتناب کرنا۔ اللہ تعالی بی کی عبادت کرنا۔

اسلام کسی قوم اور ذات براوری کانام خیل ہے کہ اس بیں پیدا ہونے والا ہر آومی مسلمان پیدا ہونے کے بعد اس کو پچھ کرنانہ پڑے۔اسلام نام ہے اس دین کالور اس طریقے پر زعم کی گزارنے کا جواللہ کے ہے رسول صلی للہ عدیہ وسلم اللہ تعالی کی طرف۔ سے لائے تھے اور جو قرآن شریف بیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں ہیں بتلا پاکیا ہے۔ پس جو کوئی اس دین کو اختیاد کرے اور اس طریقے پہلے وہی مسلمان ہے۔

## اسلام كى غرض وفايت اورمقسد

وین اسلام کی غرض وغایت اور مقعمدید ہے کہ و نیاجی بہتے والے تمام لوگ اسلام قبول کر کے سلامتی اور امن وامان جس آ جائیں۔ تمام افل ز جن صرف اللہ تعالی کی عیادت کریں اور اس کے سرتھ کسی کو شریک نہ تھ ہر انجی اور ایک تمام زندگی اللہ تعالی کی اطاعت و فرما نیر واری کرتے ہوئے گزاریں۔ان اسلامی صفات کا زبور جو بھی زیب تن کرے گام و شہری ہویا و بہاتی دیچہ ہویا عورت توجوان ہویا ہوڑھا، وہ مسلمان ہوگا۔

اسلام کی بنیادی تعلیمات کو جان کران کے تقاضول کو پوراکرناہ بر مسلمان پر واجب ہے۔اسلام تہول کرنے کے بعد جب کسی معامدہ میں اللہ اور رسول کا تھم آجائے تو مسلمانوں کے لئے مائے بانہ مائے کا اختیار باتی تہیں رہ جاتا۔جوکوئی بھی اسلام کے چندا حکامت کومانتا ہے اور باتی چندا حکامت کا علم رکھتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے تواس کے لئے دنیا اور آخرت میں رسواکن عذاب ہے۔

## تاريخ إملام

اسلام ہی وہ واحد دین ہے جس کا پر جام انہاء علیم السلام نے کیااور آخری نی حضرت محد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی تیلئے کے لیے مبعوث ہوئے۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے ﴿إِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللهِ الاِسْدَ مُرُ ﴾ ترجمہ کنزالا مجان: وسلم اس کی تیلئے کے لیے مبعوث ہوئے۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے ﴿إِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللهِ اللهِ مُرَّ مُنْ تَرْجمہ کنزالا مجان: الله عندان، سورة 3، آبت 19) مدوان، سورة 3، آبت 19)

اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے انسان کار سب تعالی کی بندگی کر نااور اینتھا تمال کر کے آخرت میں سر خروئی ماصل کرنا ہے۔ اس مقصد کو احسن طریقے سے پایا پھیل تک پہنچانے کے لئے اللہ عزوجل نے وفئ فو تنانمیاء عیبیم السلام کو مبعوث فرہ یااور ان پر کتب و صحائف نازل فرمائے۔ یہ سلسلہ حضرت آوم علیہ السلام سے شروع ہوا تو حضرت شیت ، نوح ، ابرا ہیم ، اساعیل علیجم السلام سے ہوتا ہوا آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم پر فتم ہوا۔ آپ وہ نبی جس کی بیشارت آسانوں کی ویر دی کا تھم دیو۔

ولادت باسعادت: حضرت محمر صلى الله عليه وآله وسلم رئع الاول كے مبارك مبينے ميں 570 عيسوى كے قریب اعلان نبوت سے جالیس سال مبلے مکہ میں پیدا ہوئے۔ان کی پیدائش پر کشیر غیر معمولی واقعات نمودار ہوئے جن كاذكر قديم آساني كتب من تفار مثلاً الشكدوفارس جو هزار سال سے زياد دروش تف بچھ كيا۔ حضور صلى الله عليه وآله و سلم کاار شاد ہے کہ بیس اس وقت میسی ٹی تفاجب آدم مٹی اور پائی کے در میان تنصیہ بیس ابراہیم عدید السلام کی دعا، عبیلی عدیہ السلام کی بشارت اور اپنی والعہ و کا وہ تواب ہوں جوانہوں نے میری پیدائش کے وقت دیکھا اور ان ہے ایک ایبانور ظاہر ہواجس سے شام کے محلات روش ہو گئے۔جس سال آپ معلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش ہو کی اس سے پہلے قریش معاشی بد مانی کا شکار ہتھے تھر اس سال ویران زمین سرسبز و شاداب ہوئی، سو کھے ہوئے در خت ہرے ہو مستح اور قريش خوشحال بو محتے۔

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا تعلق قریش عرب کے معزز ترین قبیلہ بنو ہاشم سے نفا۔ اس خاندان کی شرافت ، ایمانداری اور سفاوت بهت مشهور سخی بیه خاندان حضرت ابراهیم علیه السل م کے دین پر تھ جسے دین حنیف کہتے ہیں۔ آپ مسلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے والد حضرت عبداللہ بین عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپٹی نیک میر ت اور خوبصورتی کے سبب مشہور منصے والد و کا نام حضرت آمند بنت و بب رضی اللہ تعافی عنبا تفاجو قبیلہ بنی زہر و کے سروار وہب بن عبد مناف بن قصی بن کاب کی پارساجی محص ۔ پین ان کا تیجر وان کے شوہر عبداللہ بن عبدالطلب کے ساتھ عبد مناف بن قصی کے ساتھ مل جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واداحصرت عبدالطب قریش کے سروار يتحدآب ملى الله عليه وآله وملم كالتجره نسب معفرت عدنان سه جاملاك جومعفرت التاعيل عليه السلام ابن معفرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں ہے بینے اور مشہور ترین عربوں میں ہے تھے۔ حضرت عدنان کی اولاد کو بنو عدنان کہا

ع لی زبان میں لفظ" محمر" کے معنی ہیں" جس کی تعریف کی مئے۔" یہ لفظ ایک اصل حمد سے ماخوذ ہے جسکا مطلب ہے تعریف کرنا۔ یہ نام ان کے دادا حضرت عبدالطلب نے رکھا تفاد جبکہ والدہ ماجدہ نے الب می نام احمد رکھا، دونوں ہی نام عرب معاشر و کے لیے نئے تھے۔ محمر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کورسول، مصطفی، خاتم النبیبین، حضور اكرم، رحمت اللعالمين، شافع روزِ محشر جيب القابات سے مجی پکارا جاتا ہے۔

بجين: مصطفى صلى الله عليه وآلد وسلم ك والد محترم حصرت عبد الله بن عبد المطب رضى الله تعالى عنهم آب کی ولادت سے چھ ماہ قبل وفات پانچکے تھے اور آپ کی پرورش آپ کے داداحضرت عبدالمطب رضی امتد تعالی عنہ نے کی۔اس دوران آپ معلی الله علیه وآله وسلم نے چھ مدت ایک دیہائی قبیلہ کے ساتھ بسر کی جیب عرب کارواج تھ۔ اس کا مقصد بچوں کو قصیح عربی زبان سکھانااور تھلی آب وہوائیں صحت مند طریقے سے پرورش کرنا تھا۔اس دوران آپ معلی الله علیه وآله وسلم کو حصرت حلیمه بنت عبدالله اور حضرت تؤیب نے دودہ پلایا۔ چھ سال کی عمر میں آپ کی والد داور آٹھ سال کی عمر بٹن آپ کے داوا بھی وصال فرما گئے۔اس کے بعد آپ کی پر ورش کی ذمہ واریاں آپ کے پچا ابوطالب نے سرانجام دیں۔

حضرت محمر صلی الله علیه وآله وسلم نے ابوطالب کے ساتھ شام کا تنوارتی سفر مجمی افتیار کیواور تنوارت کے امورے واقلیت حاصل کی۔اس سفر کے دوران ایک بحیراناتی عیسائی راہب نے آپ مسکی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہلے اسی نظانیال دیکھیں جو ایک آنے والے چفیر کے بارے میں قدیم آسانی کتب میں نکھی تھیں۔اس نے حضرت ابوطالب کو بتایا کہ اگر شام کے بہود یانصاری نے بیر نشانیاں پالیس تو آپ صلی الله علیہ و آئد وسلم کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابوط لب نے بد سفر ملتوی کر دیااور واپس مکہ آ گئے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آ محضرت ملی اللہ عليه وآله وسهم كالجين عام بچول كي ظرح تحيل كودين نبين كزرا بو كا بلكه آپ مهلي الله عليه وآله وسلم ميں نبوت كي نشانیال شروع سے موجود تھیں۔اس فتم کا ایک واقعہ اس وقت مجی بیش آیاجب آپ صلی الله عدیہ وآلہ وسلم بدوی قبیلہ میں اپن دانے کے پاس منصے وہال حبشہ کے کچھ عیسائیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بغور و یک اور پچھ سوالات کے بہال تک کہ نبوت کی نشانیال پاکس اور گھر کہنے گئے کہ ہم اس بچے کو پکڑ کر اپنی سر زمین میں لے جائیں محراس دا تعد کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ لوٹاو یا کیا۔

شام کا دوسرا سفر اور شادی نبوت کے اظہارے قبل حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنے چی ابوطالب کے ساتھ تجارت میں ہاتھ بٹاناشر وع کر دیا۔ ایتی سچائی، دیانت داری اور شفاف کر دارکی وجہ ہے آپ صلی الله عليه وآله وسلم عرب قبائل بين صاوق اور ابين كے القابات سے پہچانے جانے لگے تھے۔ تقريباً 25 مال كى عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شام کاووسرا بڑاستر کیا جو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے تنجارتی قافلہ کے ليے تھا۔ حصرت محمد صلی الله عليه وآله وسلم في ايمانداري كي بناي اينے آپ كوايك اچھاتا جر ابت كيداس مغر ي واليسي ير معترت مديج كے غلام ميسره في ان كو حضور صلى الله عليه وآله وسلم كى ايماندارى اور اخلاق كى يجه باتيس بناكير ۔ انہوں نے جب به باتيں اسپنے پچاڑاو بھائي ورقه بن توفل كو بناكيں تؤور قد بن نوفل نے كہا كه جو باتيں آپ نے بتائيں ہيں اگر سيح ہيں توبيہ مخص يفينائبي ہے۔ آپ حضرت محمد صلى الله عليه وآلدوسلم كے اجھے اخلاق اور ايمانداري سے بہت متاثر ہوئی اور آپ ملی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو شادی کا پیغام دیا جس کو آپ ملی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ابوطالب كے مشورے سے تبول كرليا۔اس وقت آپ صلى الله عليه وآلدوسلم كى عمر 25 سال مقى۔

اطلان ميوت: حضرت محر صلى الله عليه وآله وسلم خور و فكرك لئة مكه سے باہر ايك غار حراجي تشريف لے جاتے تھے۔ چالیس سال کی عمر میں 610 وہیں فرشتہ جرائنل علیہ السلام پہلی وی لے کر آئے۔ جرائنل علیہ السلام الله كى جانب سے جو پہلا پيغام آپ كو گنجاياوہ يہ ہے جو اِقْرَأ بِاللّهِ دَبِّكَ الَّذِي خَدَق ٥ خَدَق الْإلْسانَ مِنْ عَلَقِ ﴾ ترجمه كنزلا بمان: ﴿ صواحِد ب ك نام ع جس في بداكيا- آوى كوخون كى بهنك سے بنايا-

(سوريةالسنق،سورية،96، آيت 2، 1)

آپ نے محمر آکر حضرت خد بجدے اس کاذکر کیا تو انہوں نے آپ کو تنظی دی اور کہا خدا کی صم الله تعالی آپ کو بھی بھی رسوانبیں کرے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم توصلہ رحی کرتے ہیں، ناتوانوں کا ہوجھ اپنے اور لیتے ہیں، د وسرول کومال واخلاق ہے نواز تے ہیں، مہمان کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور حق بجانب امور میں مصیبت زدہ لو مکول کی مدد کرتے ہیں۔ پھر حضرت خد بجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بچا کے بیٹے ورقہ بن نوفل کے پاس لے کر تحکیں، جس نے سارا داقعہ من کر کہا: بیروہی فرشتہ ہے جو حضرت موٹی علیہ السلام پر اترا تھا۔ پھر حضرت محد صلی الله علیه وآله وسلم نے رسول کی حیثیت سے تنطیع اسلام کی ابتداء کی اور لو گوں کو خالق کی وحدانیت کی دعوت دیناشر وع کی۔انہوں نے **لوگوں کوروز قیامت کی قکر کرنے کی** تعلیم دی کہ جب تمام مخلوق اپنے اعمال كاحساب وسينے كے ليے خالق كے سامنے ہو كى۔شروع بى ميں حضرت خدىجه رضى الله عنها، آپ كے چهازاد حضرت علی رضی الله عند، آپ صلی الله علیه و آله وسلم کے قریبی دوست حضرت ابو بکر مدیق رضی الله تع لی عند اور آپ کے آزاد کردہ غلام اور صحابی معفرت زیدین ثابت رضی اللہ عقد آپ صلی اللہ علیہ وآلد وسلم پر ایمان لے آئے۔ کہ کے باہر سے پہنے مخص حضرت ابوؤر غفاری رضی اللّہ عند ستنے جواسلام لائے۔ پہلے تو آپ مسلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم نے قریبی ساتھیوں میں جہلنے کی پھر اسلام کے پیغام کی مملی تبلنے شروع کی۔ اکثر لوگوں نے مخالفت کی محر پھھے لوگ آستد آست اسلام کی وعوت قبول کرتے محکے۔ بیسے جیسے اسلام قبول کرنے والوں کی تعداد برا حتی جارہی تھی مقامی قبیلوں اور لیڈروں نے آپ معلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اپنے لئے خطرہ سمجھٹا شروع کر دیا۔ ان کی دولت اور عزت کعبہ ك وجد سے متى۔ اگرو دائے بت كتے سے باہر سمينك كرا يك الله كى عبادت كرنے كلتے توانيس خوف تف كم توارت كا مركزان كي باته سے نكل جائے گا۔ آپ مسلى الله عليه وآله وسلم كواينے تخيلے سے مجى مخالفت كاسامناكر ناپراكيونكه وه ہی کیے کے رکھوالے تھے۔

نبي صلے اللہ عليه وسلم يرجو تلم وزيادتي اور ستم مورب يتھے كفار قريش انھيں منوز ناكا في سمجھتے يتھے چنا مجيہ متغرق کوششوں کے لیے با قاعدہ ممینی تفکیل دی، جس کاامیر مجلس عبدالعزی اور ابولہب مقرر بوااور مکد کے پیس رؤس اور سر دار اس کے ممبران منتخب ہوئے، اس تمیٹی کی مہم اور ذمہ داری پیہ طے ہوئی کہ جو لوگ وور دراز کے علا قول سے مکہ آئیں، انہیں اللہ کے نبی محمر صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق کہا جائے تاکہ وہ ان کی یا تیں نہ سٹیں اور ان کی عظمت اور توحید ور سمانت کے قائل نہ ہول۔ایک نے کہا کہ ہم کا ہن بتلائیں سے ،ولیدین مغیر ہ یو لا میں نے بہت سے کائن ویکھے ہیں،ان کی باتوں میں اور محمر صلے اللہ علیہ وسلم کی باتوں میں یگا تگت تبین ہے،اس لیے عرب ہمیں جھوٹ کہیں گے ، پس بچھ اور کہا جائے۔ دو سرے نے کہاد بوانہ کہیں گے ، ولیدنے کہا مجر کو دیوا تی ہے کیا نسبت ہے۔ ایک بولا ہم شاعر کہیں تھے ، ولید بولا ہم خوب جانتے ہیں کہ شعر کیا ہوتا ہے ،اصنافِ سخن ہم کو بخو بی معنوم ہیں محمد کے کلام

ك چا بوطالب ك باس كنهي اور كين لكا: تهبارت مجتنع في جارك معبودول ك خلاف جهاد شروع كرديب جو ہمارے لئے نا قابل برواشت ہے۔ اگر تم نے فوری طور پر انہیں اس دعوت سے شدر و کا تو ہمارے تمہارے ور میان ایک جنگ چینر جائے کی جو سارے عرب کو تباہ کر دے گی، بہتر ہے کہ اس بات کو فوراً ٹھنڈا کر دوور نداس کے متائج خطر ناک ہوں گے۔ یہ وہ وقت تھاجب مکہ معظمہ جس چہار جانب حضور شہنشاہ کو نین کی مخالفتیں جاری تھیں۔ سوائے ابوطالب کے ظاہری طور پر کوئی ووسرامعاون و مددگار ند تفاد ابوطالب حضور انور ملی الله علیه وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کرنے ملکے بیٹا اتنا ہو جد ڈالو جنتا ہیں اٹھا سکول۔ حضور اتور صلی اللہ عدیہ وسلم نے رہی سے ان نیالات کو ماعت فرما کر بوری قوت وعزم کے ساتھ جواب ویا۔ایے چیا! خدا کی هشم اگروہ سورج کو سیدھے ہاتھ پ ر کھدیں ادر چاند کوالنے ہاتھ پر تب بھی میں فر نفنہ تنکیج ترک نہ کروں گا۔ پچا تجینیج کے عزم و ثبات کو دیکھ کرخوش ہو سکتے ،اب كذركى سختيال فنروں ترجو حكيس حضور سيدعالم صلى الله عليه وسلم نے بھى مسائل تبليغ كاسلسله بردهاديا۔

حضرت محمر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا جائے اور مانے والوں کو انتہائی در جہ کی تکالیف سے دوجار کی جائے لگا۔ حضرت محمر صلی اللہ عنہ کو امیہ بن خلف گلے میں رسی ڈال کر او باش لڑکوں کو دے دیتاوہ ان کو پہاڑوں اور پخر سے باللہ عنہ کو امیہ بن خلف گلے میں رسی ڈال کر او باش لڑکوں کو دے دیتاوہ ان کو پہاڑوں اور پخر وں میں گھسیٹتے بھرتے بھر کے بھہ کی گرم اور تیتی ریت پر انہیں لٹاویا جاتا اور گرم پتھر ان کی جھاتی پر رکھ دیے جاتے ،

مشكيس بانده كرلائنى ذنذول سے بيٹا جاتا، وحوب ميں بثماديا جاتا، بيوكا بياسار كھا جاتا، حضرت بلال رضى الله عندان تمام ایذاؤل یر صبر فرماتے تنصرایک مرتبه صدیق اکبرر منی الله عند نے دیکھ لیاتو خرید کر آزاد فرمادیا۔ حضرتِ عمار رضى الله عند وان كے والد حضرت باسر رضى الله عند اور والد و حضرت سُميَّة رضى الله عنها كو مختلف سزائي وى جاتى تھیں۔این ہشم ابوجہل نے ایک بر میسی مصرت سمیدر منی الله عنها کی اندام تبانی پر مار اجس سے بیچاری انقال کر کمیں اور اسلام میں پہلی شہاوت بیش کرتے والی خاتون ہوئیں۔حضرت ابو کلیبہ رضی اللہ عنہ جن کا نام اللے تھاان کے پاؤل شل زنجيريں بانده كر يتفر كى زين ير محسينا جاتا، حصرت خباب بن ادت دخى الله عند كے سر كے بال كيني جاتے، مردن مروڑی جاتی اور بارہاآ کے ویکتے ہوئے شعلوں اور انگاروں پر لٹا یا جاتا، حضرت عثمان بن عفان رضی الله عنه کے اسلام لانے کا علم جب ان کے چیا کو ہواتو وہ معزت عثان رضی اللہ عند کو تھجور کی چٹائی میں لیبیٹ کر ہائدہ و بتااور یجے سے دحوال دیا کرتا تھا، حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عند کوان کی والدونے گھر سے نکال دیا تھا جرم صرف اسلام کا قبول کرنا تھا، بعض جال ٹارول کو قریش کا سے اور اونٹ کے چڑوں میں لیبیٹ کرد طوب میں بھینک و سے تھے اور بعض کولوہ کی زربیں بہنا کر پھرول پر گرادیتے ہے وانتہایہ ہوئی کہ تھربار چھوڑنے پر مجبور کی، مجسی اسلام کے شیدائی حبشہ کی جانب جمرت کرتے ہیں اور مجھی مدینہ منور و کی طرف اور شہر حیوژنے کے بعد مجھی پیچیا نہیں جیوڑا ، بھی نماش کے در ہار میں مسلمانوں کے خلاف شکایات فے کر سے اور سمجی مدینے یار بار پیزهائی کرے مسلمانوں اور الل إسلام كويريشان كرتے ميں كوئى كسر تبيس جيوڑى۔ تمام مسلمانوں اور بهدر دان نبى سے قبائل نے ايك معاہدہ كے تحت مسلمانوں کامعاشی اور معاشرتی بائیکاٹ کما بہاں تک کہ مسلمان تین سال شعب ابی طالب میں محصور رہے جس میں آپ اور آپ کے جانثار کھانے پینے سے روک وے ئے گئے، مسلماتوں نے بیہ تین سال بڑی مشکل سے بھوک بیاس میں گزارے۔ یہ بائیکاٹ اس وقت ختم ہواجب کعیہ پر لنگے ہوئے معاہدے میں یہ دیکھا کیا کہ لفظ ''اللہ'' کے علاوہ تمام حروف دیمک کی وجہ سے کھائے گئے ہیں۔619ء یس آپ ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی حضرت خدیجہ رضى الله تعالى عنها اور آپ صلى الله عليه و آله وسلم كے چيا بوطالب انتقال فرما محصر اس لئے حضور صلى الله عليه و آله وسلم نے اس سال کوعام الحزن مینی و کھ کاسال قرار دیا۔

معراج:620ء میں آپ ملی اللہ علیہ وآلہ و ملم معراج پر تشریف لے تشریف کے دوران آپ صلی ائتد عليد وآلدوسهم مكدس مسجد وقصى محتے اور وہال نمام اجبائے كرام كى نمازكى امات فرمائى، جنت وروزخ كو ملاحظد کیا۔ آسانوں میں مختلف انبیاء علیہم السلام سے ملاقات کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ عز وجل کا دیدار کیا۔ اس سغر میں نماز تیمی فرض ہوئی۔

چ**جرت مدینہ: 62**2ء تک مسلمانوں کے لئے مکہ جس رہنا حمکن نہیں رہا تھا۔ کئی د فعہ مسلمانوں اور خود حضرت محرصلی الله عدید وآلہ وسلم کو تکالیف دیں سنگیں۔اس دجہ سے آپ صلی الله علیہ دآلہ وسلم نے مسلمانوں کو مدینہ ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔ آپ ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کے تھم سے حضرت ابو بھر صدیق رضی الله عند کے ساتھ مدینہ کی طرف روانہ ہوئے اور مدینہ جس ایتی جگہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عند کو لوگوں کی او نتوں کی والیک کے لیے چیوڑا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ چینجنے یہ ان کا انصار نے شائد ار استقبال کیا وراپنے تمام وسائل چیش کرویئے۔جب آپ مسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ پہنچے توانعمارا ستقبال کے لیے آئے اور خواتین چھتوں پر ے دیکورہی تھیں اور بھیال دف بھاکراشعار پردری تھیں۔

آپ صلی انتدعلیه وآله وسلم کی او تنی حصرت ابوابوب انصاری دمنی انتد عند کے گھرے سامنے رکی اور حضور صلی الله علیه وآله وسلم نے ان کے محر قیام فرمایا۔ مدینہ بھی جمنور مسکی اللہ علیه وآله وسلم نے ایک عبکہ کو قیمتا تحرید كرايك مسجد كى تغيير شروع كى جومسجد نبوى كبلائي-اس تغيير بيس حصور صلى الله عليه وآله وسلم نے بنفس نفيس حصه لیا۔ یہ مسجد در حقیقت ایک کمیونٹی سنٹر تھا جس جی سے علم و عرفان، تہذیب و تدن اتحاد ویکا تھت، اجتاعیت، مساوات واخوت کے جذبات پروان چڑھے اور معاشر وروز بروز منور ہوتا چاا کیا۔ای مسجد کے سنگریزوں پر بیٹے کرتمام مسائل کو قرآن کریم کی روشنی میں حل فرمایا۔

مدینہ میں حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مسلمانوں کے در میان عقدِ مؤاخات کیا بعنی مسم، نوں کو اس طرح بھ ئی بنایا کہ انصار میں ہے ایک کومہا جرین میں ہے ایک کا بھائی بنایا۔ خود حضرت علی کو اپنا بھائی قرار دیا۔ انصار نے مہاجرین کی مثالی مدد گئے۔ آپ کے مدینہ آئے ہے، اوس اور خزرج، یہاں کے دو قبائل جن نے بعد میں اسلام

قبول بھی کی میں لڑائی جھٹڑ اقتم ہوااوران میں اتفاداور بھائی چار وہداہو گیا۔ اس کے علادہ بہاں بچھ بہود ہوں کے قبائل بھی تھے جو بہیٹ فساد کا باعث تھے۔ آپ صلی انلہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے کے بعد بہود ہوں اور مسلمانوں کے در میان ہونے والے معاہدہ'' بیٹاق مریت' نے مدینہ میں اس کی فضا پیدا کردی۔ اسی دور میں مسلمانوں کو کھبہ کی طرف نماز پڑھنے کا تھم وی گیا، اس سے پہلے مسلمان بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز اداکرتے ہے۔

مسلح حدیدید: مدیند اور مشر کیمن مکد کے در میان ایک معاہدہ ہوا جے مسلح حدیدید کہتے ہیں۔ 6 جمر ی 628ء میں 1400 مسلمانوں کے ہمراہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے مکہ کی طرف عمرہ کے ارادہ سے روانہ ہوئے۔ عرب کے رواج کے مطابق غیر مسلح افراد جاہے وہ وحمن کیون نہ ہوں کعبہ کی زیارت کر سکتے ہتے جس میں ر سوہ ت مجسی شامل تھیں۔ یہی وجہ تھی کہ مسلمان تقریباً غیر مسلم تنے۔ محمر عرب کے رواج کے خلاف مشر کمین مکہ نے حضرت خالدین ولید (جو بعد میں مسلمان ہو گئے) کی قیادت میں دوسو مسلح سوار وں کے ساتھ مسلمانوں کو حدیبیہ کے مقام پر مکہ کے باہر ہی روک لیا۔ اس وقت تک مسلمان انتہائی طاقتور ہو کیے ہے تھے محرید یاد رہے کہ اس وقت مسلمان جنگ کی غرض سے نہیں آئے تھے۔ اس موقع پر مسلمانوں اور کفار کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا، مسلمانوں میں ایسے لوگ ہتھے جن کو معاہدہ کی شرائط پیند خبیں تھیں۔مثلاً اگر کوئی مسلمان مکہ کے لوگوں کے کے یاس چلا جائے تواسے واپس نہیں کیا جائے گا تھر کوئی مشرک مسلمان ہو کراپنے ہزر کول کی اب زے کے بغیر مدینہ چلا جائے تواسے واپس کیا جائے گا۔ محر حضرت محر ملی اللہ علیہ وآلد وسلم کی وانشمندی سے مسلح کا معابدہ ہو گیا۔اس کی بنیادی شق به محمی که دس سال تک جنگ خبیں لڑی جائے گی اور مسلمان اس سال واپس جلے جائیں کے اور عمروکے لیے ا گلے سال آئیں گے۔ چنانچہ مسلمان داپس مدینہ آئے اور پھر 629ء میں عمرہ کیا۔اس معاہدہ سے پہلے جب مسلمانوں کے نمائندے حضرت عثمان غنی رضی الله تعالی عنه کو مشر کین نے روک لیا تھا تو حضور صلی الله عدیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں ہے اپنی بیعت بھی ٹی جسے بیعت ِ رضوان کہا جاتا ہے۔ اس بیعت میں مسلمانوں نے عبد کیا کہ وہ مرتے دم تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاساتھ نہیں جیوڑیں گے۔اس معاہدہ کے بہت سود منداثرات برآ مدہوئے۔ تعکر انوں کو محلوط: صلح صدیبیے کے بعد محرم 7 مدیس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف حکر انوں کو مخطوط لکھے اور اپنے سفیر ول کو ان مخطوط کے ساتھ بھیجا۔ ان خطوط بی اسلام کی دعوت دی گئی۔ ان میں سے ایک خط مخطوط کی اسلام کی دعوت دی گئی۔ ان میں سے ایک خط مزک کے توپ کائی نامی عجاب عمر میں موجود ہے۔ ان حکر انوں میں فارس کا بادشہ خسر دیرویز، مشرتی روم بازنطین) کا باوشاہ حرکولیس، حیشہ کا باوشاہ نجا تی، مصر اور اسکندریہ کا حکر ان مقوقس اور بین کا سر دار شامل ہیں۔ بادشاہ پرویز نے یہ خطری از دیا تھا اس کی مسطنت اس طرح بادشاہ پرویز نے یہ خطری از دیا تھا اس کی مسطنت اس طرح بادشاہ پرویز نے یہ خطری اور بعد میں ایسانی ہول نجا شی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جیشینگوئی کی تھی کہ اس کی مسطنت اس کی اور کا محرے کا در بعد میں ایسانی ہول نجا شی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی تھد این کی اور

کہا کہ ہمیں انجیل ہیں ان کے بارے ہیں بتایا گیا تھا۔ مصراور اسکندرید کے حکروان مقوقس نے زم جواب دیااور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چھے تھائف روانہ کیے اور حضرت مارید قبطید رضی اللہ عنها کوروانہ کی جن سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جیڈ ابراہیم کی والوت ہوئی۔

الله و المراد الله عليه و آله و سلم اور ان كے جال خاروں نے بغير جنگ و جدل كئے كمه الله عليه و الله عليه و آله و سلم اور ان كے جات خاروں نے بغير جنگ و جدل كئے كمه الله

کیا۔ اس عظیم الثان فی کے موقع پر بھی آپ نے عاج : ی و در گزر کی عالی شان مثال قائم کی اور اپنے و شمنوں کو یہاں

تک کہ اپنے پیارے پچا حضرت حمزور ضی اللہ تعالی عنہ کے قائل کو بھی معاف فرما دیا۔ آپ نے در ن ذیل ہوایات اور
احکام پر عمل کرنے اور پابند کی کرنے کی تاکید فرمائی : جو هخص جھیار چینک دے اسے قبل نہ کیا جائے ، جو هخص خانہ

کعبہ میں چلا جائے اسے قبل نہ کیا جائے ، جو اپنے گھر میں جینہ جائے اسے قبل نہ کیا جائے ، جو هخص ابوسفیان کے گھر چلا جائے اسے قبل نہ کیا جائے ، بو هخص ابوسفیان کے گھر چلا جائے اسے قبل نہ کیا جائے ، جو هخص حکیم بن جزام کے گھر چلا جائے اسے قبل نہ کیا جائے ، بھا گئے والوں کا اتحاقب نہ

کیا جائے ، زخمی کو قبل نہ کیا جائے ، قبد یوں ، بچوں ، عور قوں اور یوڑ حوں کو قبل نہ کیا جائے۔ بید بدایات اس ہخص اور
مظلوم کی اس ظالم قوم کے لئے ہیں جس قوم نے ظلم و ستم کی انتہا کر دی تھی ۔ بہی ہے صفت رحمۃ للعالمین صعم اللہ علیہ

وسلم ۔ پھر خانہ کعبہ بیں جا کر جر جر گوشہ بیل اللہ اکبر کی صدایمی بلند کیں ، شکرانے کی نماز اوا کی ، پھر نہایت بجز
وانکساری کے ساتھ اللہ رب العزت کے سامنے پیشائی خاک پر رکھ دی ، کمہ بیل داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے
وانکساری کے ساتھ اللہ رب العزت کے سامنے پیشائی خاک پر رکھ دی ، کمہ بیل داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے
وانکساری کے ساتھ اللہ رب العزت کے سامنے پیشائی خاک و بت پر سی کے خاشے کا اعلان کیا۔ ای دوران وہ تم م بڑس

بزے لوگ اور سر دارانِ قریش جمع ہو گئے، جنہوں نے متعدد مسلماتوں اور اسلام کا نام لینے والوں کو شہید کیا یا کرایا تق ، سیکڑوں تی کے جاں نثاروں کو ایذو تھی اور تھالیف دے کر تھر بار چھوڑنے اور مکہ سے نگلنے پر مجبور کیا تھ ، دین اسمام کو تباہ و ہر باد کرنے میں اور مسلمانوں کو ذلیل ور سوا کرنے میں حبشہ، شام، مجد اور بین تک کے سفر کیے ہتھے، جنھوں نے مدینة الرسول صلے اللہ علیہ وسلم یہ بار بار حملے کئے تھے ، مکہ سے ساڑھے تین سومیل دور مجی خدا کے تی اور اس کے هانے والوں کو چین کی سانس نیس لینے دی تھی، حاصل بدہے کہ جولوگ اسلام اور مسلمانوں کو فناکرنے ہیں زرسے، زور ہے، تدبیر ہے، ہتھیار ہے اور تزویر ہے اپتا سارازور صرف کر بچکے بیٹے بورا کمیس سال بنگ اپنی ناکام کو ششوں میں برابر منہک رہے ہتے، آج رحمہ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے سر جمکائے رحم کی در خواست زبان حال و قال سے كرد بے منتے اور خدا كے وور سول صلے اللہ عليه وسلم جور حمة للعالمين كى شان كے ساتھ مبعوث بوے منتے اس جما حت اور محروہِ قریش کی طرف نگاہِ رحمت ہے دیکھ رہے تھے اور این شان رحمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام حالات کو نظر انداز فرماکر زبانِ رحمت ہے فرمایا ہے سر دار ان قریش! انند کے رسول ہے کس طریقہ کے برتاؤ کی تو تع لے كر آئے ہو؟ كمه والول نے كہا كه جميں اپنے سردار كے فرزندسے عدد سلوك اور اجتھ برتاؤك اميد اور او تع ب-رحت عالم صلے الله عليه وسلم فرماياكه: آج تمهارے ساتھ وى معالمه بوگا جو حفرت يوسف عليه اسلام ف است بھائیوں کے ساتھ کو تھا، للذا تمام لو گوں کو معاف فرماد با۔

عبد الوواع المواقع المواقع المواقع الدوسلم في المن زغر كى كاآخرى فى من 10 ه يل كيا-اسے جو الوواع كيت إلى - آپ 25 ذى القعده 10 ه (فرورى 632)ء) كو هريند سے رواند ہوئ - آپ ملى الله عليه وآله وسلم كى الزوائ آپ كے ساتھ تھيں - هريند سے 9 كلوم شروور ووالحليف كے مقام ير آپ ملى الله عليه وآله وسلم في احرام بہناله وسلم داله و سلم كه چنى گئے كے هي مسلمانوں كى تعداد ايك لا كھ چو بيس براد ك قريب مقى - اى ق في ايك يادگار خطبه و ياجو خطبه جو الووائ كے نام سے مشہور ہے - اس خطبه ميں انہوں نے اسلائى تعليمات كا ايك نيو ثر بيش كيا اور مسلمانوں كو گواوينا ياكه انہوں نے بيغام اللى پنجاد يا ہو ريد بھى تاكيدكى كه يه يا تيل ان لوگوں كو بينى جو اس خطبه ميں انہوں نے اسلائى ان لوگوں كو بھى بہنے نے شرور ہے - اس خطبه ميں انہوں نہيں انہوں نہيں انہوں نے بيغام اللى پنجاد يا ہے - اور يہ بھى تاكيدكى كه يه يا تيل

اس کے بعد ند دیکھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ مسلمان پر دوسرے مسلمان کا جان وہال حرام ہے۔ اور یہ بھی کہ نسل کی بنیاد پر کسی کو کسی پر فوقیت نہیں ہے۔ انہوں نے اسلام کے حرام و حلال پر بھی روشتی ڈالی۔ اس جج کے تقریباً تین ، ہ بعد آپ صلی القد علیہ وآلہ و سلم اللہ عزوجی کو پیارے ہو گئے۔

و صال ظاہر ی: جے الوداع کے فوراً بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم بھار ہوئے گھر رفتہ رفتہ بھاری کی شدت برحتی سی ۔ بالآخر روایات کے مطابق می یاجون 632ء میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم و صال فرما گئے۔ روایات کے مطابق ایک یہودی حورت نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کو زہر و یا تی جس کے اثر ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم بھار ہوئے۔ مطابق ایک یہودی حورت نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم بھار ہوئے۔ و صال کے وقت آپ کی عمر 63 برس تھی۔ حضرت علی اور چند صیبہ کرام علیہم الرضوان نے مسل و کفن و یا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کو معجد نبوی کے ساتھ ملحق آپ کی زوجہ ام المو مشین حضرت یا تھی۔ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کے جمرے میں اسی عکہ و فن کیا گیا جہال ان کا و صال ہوا تھا۔ یہ اور اس کے ارد گرد کی تمام حمد یقتہ رضی اللہ تعالی عنہا کے جمرے میں اسی عگہ و فن کیا گیا جہال ان کا و صال ہوا تھا۔ یہ اور اس کے ارد گرد کی تمام حکمہ نبوی میں شی ہے۔

الدواج مطیرات اور اولان حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے رب تعافی کے عکم واذن سے شادیاں کیں جس میں کھر حکمیں تھیں، زیادہ تر پہلے ہوہ تھیں اور عمر میں بھی زیادہ تھیں اور زیادہ شادیوں کا عرب میں عام روائ تھا۔ مؤر فین کے مطابق آکٹر شادیاں مخلف قبائل سے اتحاد کے لیے یاان خوا تین کو عزت دینے یاشر علی مسائل سیکھانے کے لیے کی گئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی ازواج کو امہات الرومئین کہا جاتا ہے یعنی مؤمنین کی مائیں۔ آپ کی تمام اولاد معرب فدیجہ ہوگی اورایک پیٹا حضرت ماریہ قبطیہ سے ہواجو بھین میں بی فوت ہوگیا تھا۔ مائیں۔ آپ کی تمام اولاد معرب فدیجہ سے ہوئی اورایک پیٹا حضرت ماریہ قبطیہ سے ہواجو بھین میں بی فوت ہوگیا تھا۔ ایک مختصر مدت تبلیغ کے دوران بی معرب محرسی الله مائی مغیر والدو سلم نے پورے بزیرہ نماعر ب میں اسلام کو ایک مضبوط دین بنادی، اسلامی ریاست قائم کی اور عرب میں اتحاد پیدا کر دیا جس کے بارے میں اس سے پہلے کوئی سوچ بھی نہیں سکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی عجبت مسلمان موج بھی نہیں سکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی عجبت مسلمان موج بھی نہیں سکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی عجبت مسلمان موجی نہیں سکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وال والی ویشد یہ ویزوں پر فوقیت نہ دے۔ قیامت تک کے لوگ ان کی مامت میں شامل ہیں۔ اللہ عزوج ل نے آپ کو کشر معجوات عطافر مائے جن میں بہت بڑاز تدہ معجودہ قرآن پاک ہے۔

خلافت راشدہ: ویکیپیڈیا کے مطابق 610ء میں قرآن کی پہلی صدائی بازگشت ایک صدی ہے کم عرصے میں بحراد قیانوس سے وسط ایٹیا تک سنائی دینے گئی تنمی اور پیٹیبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال (632ء) کے مین سوسال بعد ہی اسلام 732ء میں فرانس کے شہر تور (tours) کی صدود تک پہنچ چکا تھا۔

632ء میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عند کے اجتماب پر خلافت راشدہ کا آغاز ہوا، انہوں نے حروب الردہ (مرتدین کے خلاف جنگوں) کے بعد سلطنت ساسا نیان اور سلطنت بازنطینی کی جانب پیش قد میں کہیں۔

634ء میں حضرت ابدیکر صدیق کے انتقال کے بعد حضرت عمر بن الحظاب رضی الند تعالی عند خلیفہ دوم بوئے۔ حضرت عمر بن الحظاب رضی اللہ تعالی عند نے ساسانیوں سے عراق (بین النہیرین)، ایران کے علاقے اور رومیوں سے معر، فلسطین، سوریااور آرمینیا کے علاقے کیکر اسلامی خلافت میں داخل کیے اور عمی طور پر دونوں بڑی سلطنوں کا خاتمہ ہوا۔ 638 ویس مسلمان بیت المقدس میں داخل ہو بچکے تھے۔ 644 ویس ابولولو فیروز کے خنجر سے حضرت عمران روتی کی شہادت ہوئی۔

حصرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عند کی شہادت کے بعد حصرت عثمان خلیفہ سوم منتخب ہوئے اور 652ء تک اسلامی خلافت، مفرب کی حدول (جزیر قالاندلس) ہیں پہنچ گئے۔ حصرت عثمان غنی رسی اللہ تعالی عند کوایک ہو فی خارجی محروہ نے شہید کیا۔

ان کی شہادت کے بعد حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالی عند خیارم منتف ہوئے (656ء166ء) لوگ فتند مقتل عیمان پر نالال تھے اور علی رضی اللہ تعالی عند پر شدید دیاؤتھا کہ قاتلانِ عیمان کا بدلہ لیاجائے حضرت علی المرتضی مجی چاہتے تھے کہ حضرت عثمان غنی کے قاتلوں کو مزادی جائے لیکن مناسب حالات کا انتظار کر رہے تھے۔ اس حالات میں حضرت علی اللہ تعالی عند کی دو جنگیں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنب اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عند سے ہوئی۔ ان جنگوں کے پیچے بھی یاغی خارجیوں کا ہاتھ تھا۔

حضرت امیر معاوید رضی الله تعالی عند نے اپنی الک حکومت قائم کی اور آپ کی حاکمیت مصر، حجاز اور یمن کے علاقوں پر قائم رہی۔ حضرت علی المرتضیٰ 166ء میں ایک خارجی مختص عبد الرحمن بن ملجم کی تلوار سے حملے ہیں علی شہید ہوئے۔

حضرت علی المرتفئی رضی اللہ تعالی عند کے بعد خلیفہ پنجم حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالی عند خلیفہ ہوائے 166ء کھو ہوائے 1661ء کچھ عرصہ بعد ہی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عند کے حق میں دستبر دار ہو گئے۔ حضرت حسن کی دستبر داری پر حضرت امیر معاویہ نے 661ء میں خلافت بنوامیہ کی بنیاد ڈال۔

پھران کی وفات کے بعدان کابیٹا پزید 679ء یس برسرافتدار آیا۔ بزید نے 680ء یس حضرت علی المرتفعیٰ کے بیٹے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عند اور ان کے رفقاء کو کر بلا بیل شہید کردیا۔ پچھ عرصہ بعد بزید کی حکومت بھی محتم ہوگئی لیکن بعد بیں بنوامیہ کی حکومت کافی عرصہ تک برسرافتدادر ہی۔

699ء میں فقتی امام ابو صنیفہ کی پیدائش ہوئی۔ بنوامیہ کو 710ء میں محد بن قاسم کی فقے سندھ اور 711ء میں محد بن قاسم کی فقے سندھ اور 711ء میں طارق بن زیاد کی فقح اندلس (بی امام الک کی پیدائش کا سال بھی ہے) کے بعد 750ء میں عہاسی خلافت کے قیام نے گوشتم تو کر دیا لیکن بنوامیہ کا ایک شہزادہ عبد الرجمان الداخل فراد ہو کر 756ء میں اندلس جا پہنچا اور وہاں خلافت ترطبہ کی بنیادر کھی بیں بنوامیہ کی خلافت 1031ء کے قائم ربی۔

اد حرعهای خلافت بی کاغذی صنعت، بغداد کے بیت المحر (762ء) جیسے شاہکار نظر آئے تواد حرائد کس بی ہوئی مولا فت امید بیل مائخ مسجد قرطبہ جیسی محادات تعییر ہوئی۔ 767ء جی فقعی اوم شافعی اور 780ءام منتقم باللہ کو تعلیم معنفی ہوئی۔ 1258ء جی شیعوں کی تمایت سے بلاکو کے بغداد کہ حملے سے آخری خیف معنفیم باللہ کو قتل کر دیا گیا۔ یوں خلافت عباسہ کا فاتمہ ہوا۔

عباسیہ عہد بی میں اسلا می تاریخ کو کوئی 700 وسے شروع ہونے والے اسلامی عہدِ زریں کا دیکھنانصیب ہوا اور مسلم سائنسدانوں کی متعدد عظیم کتب ای زمانے میں تخلیق ہوئی اور اسی زمانے میں ان کی سیابی کو دجہ کا بانی کا ما کرنے کے لیے استعمال کیاگیا۔ اوھر ایران میں سمانیان (989ء) والے اور ایران کے متعدد حصول سمیت مادراء انہم و موجود ہندو سنان کے علاقوں پر پھیلی غزنوی سلطنت (963ء 1187ء) والے عہاسی خلافت کو کھادے کے طور برائ ہندو سنان کے علاقوں پر پھیلی غزنوی سلطنت (969ء 1171ء)، تبونس میں عیاسی خلافت کو غاصب قرار دے کر اہنی الگ فلافت (920ء) کادھوی کر چکے تھے اور انہین میں عبدالرحمن سوم، 928ء میں اپنے لیے ضیفہ کا لقب استعمال کر رہا خلافت (920ء) کادھوی کر چکے تھے اور انہین میں عبدالرحمن سوم، 928ء میں اور جر جانب سے خلیفہ بازی اپنے تھا۔ یہ وہ سال تھا کہ ایک بی وقت میں ویا میں کہ ایک تھیں۔ فوروں پر تھی، یہ بیک وقت موجود خلافت کی افاقت عباسیہ، خلافت فاظمید اور خلافت کی خلافت کی

1258ء میں چنگیز کے بوتے ہے فی نظانہ والے عباسیوں نے مصری مملوکوں کی سلطنت (1250ء تا 1517ء) میں خلفیہ کالقب اختیار کر کے عباسی (فراد ہو جانے والی) خلافت کو مملوکوں کی حافیوں کے سلیم اول کے ہاتھوں فکست ہونے تک (1517ء) نام دکھاوے کی طرح تائم رکھااور پھر سلیم اول نے آخری مصری عباسی خلیفہ میں التوکل ٹائی (1509ء تا 1517ء) کے بعد خلافت میں التوکل ٹائی (1509ء تا 1517ء) کے بعد خلافت ترطید (756ء تا 1031ء) ختم ہوئی اور اندلس تھوٹی تھوٹی ریاستوں میں بٹ گیا۔ ووات مرابطین کے بوسف بن ترطید (756ء تا 1031ء) ختم ہوئی اور اندلس تھوٹی تھوٹی ریاستوں میں بٹ گیا۔ ووات مرابطین کے بوسف بن تاشفین نے 1094ء میں اسے پھر متحد کیالیکن اس کے بعد دولت موحدون آئی اور معرکہ العقاب (1212ء) ہیں ان کی حکست پر دوبارہ اندلس کا شیر اذہ بھر گیا اور 1492ء میں ابو عبد القد اندلس کو عیسا کیوں کے حوالے کر کہ مراکش آئیا۔

اد هر مشرق کی جانب مملو کول سے سلطنت غرنوبیہ (986ء تا 1186ء) ادر سلطنت غور بیہ (1148ء تا 1186ء) ادر سلطنت غور بیر (1148ء تا 1215ء) نے خلافت کو طوائف بنانے میں اپنا کردار ادا کیا، اس کے بعد خلی خاندان ادر تغلق خاندان آئے اور 1526ء میں سلطنت و بلی ، سلطنت مغلیہ بن گئی۔مغلیہ سلطنت کی صدیاں بیلی پھر برطانیہ نے ہندوستان پر قبضہ کرلیااور سوسال اس پر حکومت کی۔ بعد میں 1994 میں کرلیااور سوسال اس پر حکومت کی۔ بعد میں اس کی آزادی کے لئے کوششیں کی گئی جس کے نتیجہ میں 1994 میں پاکستان وجود میں آیا۔

(در بیات ان وجود میں آیا۔

(در بیات ان وجود میں آیا۔

# كافر كااسلام ميس داخل جوف كالمريقة

ایک کافرجود نیا کے کمی بھی تر بہت تعلق رکھتا ہواس کے مسلمان ہونے کا طریقہ بہت کہ وہ اسپنے سابقہ فر بہت ہیں تر ب سے بیزاری کرے ، اللہ عزوجل اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پرائیان لائے۔ اس کے لئے عموما میہ کلمہ پڑھا یا جاتا ہے ''لا اللہ اللہ محمد دسول اللہ " اللہ عزوجل کے سواکوئی معبود خیس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ رسول ہیں۔

# مذبهب املام کی دینی کتب

اسلام بین سب سے زیادہ مقدس کتاب قرآن ہے جواللہ عزوجل کی طرف سے مجہ عربی صبی اللہ عدیہ وآلہ و سلم پر نازل ہوئی۔قرآن کے بعد سب سے زیادہ رہیہ جس مسلم ہر نازل ہوئی۔قرآن کے بعد سب سے زیادہ رہیہ جس مسلم ہر نازل ہوئی۔قرآن کے بعد سب ابوداؤد، تر ذری، نسائی ابن ، جہ ، موطاامام مالک اور دیگر احادیث کی کتب ہیں۔ امت مسلمہ کو بیہ اعزاز حاصل ہے کہ جس طرح قرآن پاک اللہ عزوجل نے انہیں عطافرہا یا جس بیں آج تک کوئی تید یلی نہ ہو سکی ای طرح آج بھی حضور علیہ السلام سے صبح اسناد کے ساتھ احادیث مروی ہے جن پر مسلمان عمل پیرا ہوئے۔ پھر کرم بالا کرم بیہ ہے کہ قرآن واحادیث کی فہم کے لئے صدیوں سے علاے کرام نے مختلف زیانوں بیں تفاسیر اور شروحات تکھیں۔ اس کے علاوہ قرآن وحدیث کی روشن میں فقہ کو مرتب کیا گیا جس بیں کئی صدیوں پہلے کہ فقہائے کرام سے منتول فقہی مسائل ہیں جوقرآن وحدیث کی دوشن

سامنے رکھ کر اخذ کئے میں الغرض قرآن وحدیث کے ساتھ ساتھ کثیر اور بھی معتبر کتب ہیں جو دین اسلام کے حسن کوچار چاندلگاد تی ہیں۔

## املامي عقائد ونظريات

اسلامی عقائد خود سائنتہ نہیں ہیں بلکہ قرآن و صدیت میں واضح کئے گئے ہیں جن پر ایمان لا ناہر مسلمان پر لازم ہے۔اسلام میں اللہ عزوجل ،انبراء علیہم السلام ،آخرت، جنت و دوزخ و غیرہ کے بارے میں عقائد و نظریات بیان کردیے گئے ہیں جن پر مسلمان بھین رکھتے ہوئے زئدگی گزادتے ہیں۔

ایمان کی شاخیں: ایمان کی شاخوں سے مراد وہ عقاقہ ہوتے ہیں جن پر کاف اعتقاد اسلام میں ایمان کی شاخوں ہے۔ ایک کی شاخوں سے مراد وہ عقاقہ ہوتے ہیں جن پر کاف اعتقاد اسلام میں ایمان کی شخیل کے لیے ضرور کی ہوتا ہے، عام طور ان میں چھ اجزاکاذکر ذیادہ ہوتا ہے۔ اللہ پر ایمان، فرشتوں پر ایمان، الہامی کتب پر ایمان، رسولوں پر ایمان، یوم آخر ت پر ایمان، تقدیر پر ایمان۔ مخضر اچند عقاقہ بیش کئے جاتے ہیں:

اللہ عروج لی ایمان: اللہ عروج لی کے متعلق اسلامی تعلیمات یہ ہیں:

مظیمہ اللہ عزوجل ایک ہے ،اس کا کوئی شریک نہیں، ندوات میں مند صفات میں ، وہی اس کا مستق ہے کہ
اس کی عبادت و پر سنش کی جائے ،اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لا کُن نہیں، وہ واجب الوجود ہے لینی اس کا وجود
ضرور کی اور عدم (ند ہونا) مخال ہے ،وہ قد یم ہے لینی ہمیشہ ہے ، آذلی کے بھی بی معنی ہیں، وہ باتی ہے لینی ہمیشہ
دے گا اور اس کو ابدی بھی کہتے ہیں، وہ ہے پر داہ ہے بے نیاز ہے ، کسی کا محان نمیں اور تمام جہاں اس کا محان ہی مطاب چریں
طرح اس کی ذات قد یم ،آذلی، آبدی ہے ، صفات بھی قد یم ،آذلی، آبدی ہیں۔ اس کی ذات وصفات کے بواسب چریں
صورت ہیں لینی پہلے نہ تھیں پھر موجود ہو کی ، وہ مند کسی کا باپ ہے ، ندین اور تداس کے لیے بیوی، جو اس بیا بینا
موت ہیں محققہ روزی پہنیا نے والا وہی ہے ، ملا تک وغیر ہم سب و سیلہ ہیں، اللہ تعال جم ، جہت ، مکان، شکل و

صورت اور حرکت و سکون سب سے پاک ہے، وہ ہر کمال وخو فی کا جائے ہے اور ہر اُس چیز سے جس میں عیب و نقصان ہے پاک ہے، مثلاً جھوٹ، وغا، حیانت، ظلم، جہل، بے حیاتی وغیر ہا عیوب اُس پر قطعاً محال ہیں۔

(پ30، سوية اعلاص، آيت ا "پ8، سوية الأنماد، آيت 163 "منح الروض الأزير للقاري، ص14 "پ1، سوية اليقرة، آيت 21 " شرح الفقد الأكبر للقاري، ص14 "پ1، سوية اليقرة، آيت 14 " شرح الفقد الأكبر الثاني و الثالث، عن 14 "منح المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطقة المن

منتیدہ: و نیامیں حضور معلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے علاوہ کسی کے لئے بیداری میں چیٹم سرے اللہ تعالی کاویدار ممکن نہیں، جواس کادعوی کرے وہ کافرہے۔

وفتأوي معمليات بمطلب في يؤيث الله تمالي في الدخياء ص 200 ، وابراحياء التراث العربي، بيروت،

عظیم: جمہور اہل سنت کے نزدیک معراج کی رات حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے سرکی آتھموں سے اللہ تعالیٰ کادید ارکیا۔

(الفتادی المدینیة مطلب فی رویة اللہ تعالیٰ فی الدنیا، ص 200، دار احیاء التراث العربی، بوردت)

عند کو اب میں دیدار باری تعالی ہو سکتا ہے ، اولیاء ہے ، ایاب ہے ، ایاب اعظم رضی اللہ تعالی عند کو مند کو مند کو خواب میں سو بار زیارت ہو گی۔

(فقداكير،ص83)

عقبيده: جنت من مومنين كوالله تعالى كاديدار جو كا\_

المياء عليم السلام يراعان:

محقیده: اسلامی تعلیمات کے نزدیک تی اُس بشر کو کہتے ہیں جے اللہ تعالی نے ہدایت کے لیے و حی بھیجی ہو۔ وصرح المقاصد، المبحث الآول، ج3، ص268 "المحقد المنتقد، الباب العالى في النبوات، ص105) عقیدہ: انبیاء عیبم السلام کے بارے میں جاراعقیدہ یہ جو ناچاہیے کہ انبیاء علیم السلام شرک و کفر اور ہر ایسے امرے جو لوگوں کے لیے باعثِ تفرت ہو، جیسے جموث ، خیانت اور جہالت وغیر ہابری صفت سے قبل نبوت اور بعد نبوت بالاجماع معصوم بین، اور ای طرح ایسے افعال سے جو وجابت اور مروّت کے خلاف ہیں قبل نبوت اور بعد نبوت بالاجماع معصوم بین اور کیائر سے مجی مطلقاً معصوم بین اور حق بدہے کہ تعمد صفائر (قصداً صغیرہ گذاہ کرنے) سے بھی قبل نبوّت اور بعدِ نبوّت معصوم جن اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام پر بندوں کے لیے جینے احکام نازل فرمائے اُٹھوں نے ووسب پہنچاد ہے، جو رہ کے کہ کسی عظم کو کسی نی نے چھپار کھا، تقید بعنی خوف کی وجدے یاور کسی وجدے نہ پہنچایا، کافرے۔احکام تبلیغیہ میں امیاءے سے سمجود نسیان محال ہے،ان کے جسم کا برص و جذام وغیر واسے امراض سے جن سے تنفّر ہوتاہے، پاک ہوناضر وری ہے۔اللّٰہ عزوجل نے انبیاء علیہم السلام کواہیے غیوب پر اطلاع دى، تمريد علم غيب كه ان كوب الله عزوجل ك ويه سه به اللذاان كاعلم عطائى موارانبيائ كرام، تمام مخلوق یہاں تک کہ زشل ملا تکہ سے بھی افضل ہیں۔ولی کتنابی بڑے مرجبہ والاجو ایک نی کے برابر نہیں ہو سکتا،جو کسی غیر نبی کوکسی نبی ہے افعنل پاہر اہر بٹائے ، کافر ہے۔ نبی کی تعظیم قرضی میں بلکہ اصل تمام فرائض ہے ، کسی نبی کی ادفی تو ہین یا تکذیب، کفر ہے۔ نمام انبیاء الله عزوجل کے حضور محظیم وجاہت و عزت والے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ کے نزدیک معاذالله چوہزے جمار کی مثل کہنا تھلی منتاخی اور کلمہ كفرے۔انبياء عليهم السلام كو عقل كامل عطاك جاتى ہے جواورول کی عقل سے بدر جہازائدہے ،کسی حکیم اور کسی فلفی کی مقل اُس کے لا کھویں حقیہ کو بھی نہیں پہنچ سکتی۔

(دوح البيان، ج8، ص47 المديقة الدينة الطريقة المسدية، ج1، ص288 منع الروض الأزبرلمقادي، الأنبياء مداور عن الصفائر والكبائر، ص56,57 الفقد الأكبر، ص 61 ب6 ب6 سورة المائدة آيت 67 المامع لأحكام القرآن للقرطبي، ج3، اجزء الفاق، ص145 المعتقد المنتقد، ص113,114 البواقيت والجوابر، ص252 المسامرة بشرح المسايرة، شروط الميزة، الكلام على المصمة، ص234,235 ب ب26، ص39، سورة الفتح، آيت 9 جوابر المحاب، ج3، ص260 تقسير دوح الميان، ج3، ص394 ب22، الإحراب، آيت 69 تفسير ابن كثير، ح6، ص430، محدة المحدث السادس، ج3، ص317)

عقیدہ: انبیاء عیبم السلام لہن اپنی قبروں میں اُس طرح بحیاتِ حقیق زندہ ہیں، جیسے و نیا میں سے، کھاتے پیتے ہیں، جہال چاہیں آئے جاتے ہیں، تصدیق وعدہ اللہ کے لیے ایک آن کو اُن پر موت طاری ہوئی، پھر ہرستور زندہ ہو گئے ،ان کی حیات ، حیاتِ شہدا سے بہت ارفع واعلی ہے فلمذا شہید کا ترکہ تقسیم ہوگا ،اُس کی بیوی بعدِ مدت نکاح کرسکتی ہے بخلاف امبیاء کے ، کہ دہاں بیہ جائز نہیں۔

(سس اس ماجه، كتاب المناثر ، ذكروناته وونه، لما يعيث 1637 ، ج2، ص291 مست أبي يحل، المؤيث 3412، ج3، ص216 ثيوض اخرمين المشاه ولى الله المحدث الدهاوى، ص28 ثروح المعان، ج11، ص55،52 تكميل الإيمان، ص122 "الحاوى بلفتاوى، كتاب البعث، أنباء الأذكياء يحياة الأنبياء، ج2، ص179،180 )

عظیدہ: وی نبوت، انہیاء کے لیے خاص ہے ، جواسے کمی غیر نبی کے لیے مانے کافر ہے۔ ولی کے دل میں بعض وقت سوتے یا جائے میں کوئی بات اِلقابموتی ہے ، اس کوالہام کہتے ہیں، اور وحی شیطانی کہ اِلقامن جانب شیطان ہو، یہ کامن ، ساحراور دیگر کار وفتاق کے لیے ہوتی ہے۔

(المعقد المنتقد، ص105 "الشفاء فصل في بيان ما يو من المقالات كفره الجزء 2، ص285 "الرفاة، كتاب العدر، ج1، ص445 " ب7، سورة الإنهاد، آيت112)

عقیدہ: نبی کا معصوم ہو ناضر وری ہے اور یہ عصمت نبی اور فرشنے کا خاصہ ہے کہ نبی اور فرشنہ کے سواکوئی معصوم نبیں۔اماموں کوانمبیاء کی ظرح معصوم سمجھنا کمر ای ویدد نج ہے۔

رمتح الروض الأزير، ص56° المعقد المنتقد المنتقد، ص110° الفقاء فصل في القول في عصمة الملائكة. ج2، ص175 و174)

عقیدہ: مصمت انبیاء کے یہ معنی بیں کہ اُن کے لیے حفظ النی کا وعدہ ہولیا، جس کے سبب اُن سے معد درِ مُناہ شرعاً می اُن کے اللہ معنی بین کہ اُن کے لیے حفظ النی کا وعدہ ہولیا، جس کے سبب اُن سے معد درِ مُناہ برعاً میں شرعاً محال شرعاً محال ہے ، اُن سے مُناہ ہوتا نہیں، مگر ہوتو شرعاً محال محل ہے ، اُن سے مُناہ ہوتا نہیں، مگر ہوتو شرعاً محال محل ہوتا نہیں، مگر ہوتو شرعاً محال ہوں ہوتا نہیں۔ میں درسید الریان کے شرح الشفائ، البالدول، فصل کی عصمه الاربیاء، ج4، ص 144,193)

عقیدہ: حضور منی اللہ تعالی علیہ وسلم کے زمانہ میں یا اللہ عزوجل نے سلسلہ نہوت حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کر ختم کر ویا کہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے زمانہ میں یا جعہ کوئی تیا نبی نہیں ہوسکتا ، جو حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے زمانہ میں یا حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے جد کسی کو تہوت ملتا انے یا جائز جانے ، کافر ہے۔

(پ22،سورة الأحراب، آيت 40 محمح البعاري، كتاب الناقب، بأب عائر النيين صلى اللدعليدوسلم، الحديدي 3535، ج2، ص487 س الترمدي، كتاب الفتن، بأب مأجآء لائقوم الساعة إلى الحديث 2226، ج4، ص93 "المحقد المنتفد، تكميل الباب، ص119, 119 "الفتاوي الرضوية، ج15، ص57) عظیمہ و، جو کمی صفتِ خاصّہ میں کسی کوئی حضور صلی اللہ نتائی علیہ وسلم کا مثل ہو، جو کمی صفتِ خاصّہ میں کسی کو حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کامثل بتائے، ممراہ ہے یا کافر۔

(المتقد المنتقد، ص126\*الشفاء ج2ء ص239\*شرح الشفائل لما على القاري، ج2ء ص240\*نسيم الرياض، ج6، ص232)

## ﴿ أَمَانُ كَمَا يُولِ إِلَا أَعَالَ:

عقیدہ: بہت سے نبیوں پر اللہ تعالی نے سینے اور آسانی کتابی اُتاریں، اُن بی سے چار کتابی بہت مشہور

:43

- (1) تورات، حضرت موی علیه السلام یو ب
  - (2)زيور، حضرت داؤد عليد السلام ي-
  - (3) انجيل، معزت عيى عليد السلامي-

(4) قرآن عظیم که سب سے افعال کتاب ہے، سب سے افعال رسول حضور تی توراحمر مجتبیٰ محمد مصطفے اصلی الله تعالی علیه وسلم ی۔

معقیدہ اسب آسانی کتابیں اور صحیفے حق ہیں اور سب کانام اللہ ہیں، اُن بیل جو کھے ارشاہ ہواسب پر ایمان مروری ہے۔ گراگئی کتابیل کی حفاظت اللہ تعالی نے اُست کے میروکی تھی، اُن ہے اُس کا حفظ نہ ہو سکا، کانام اللی جیسا اُترا تعاان کے ہاتھوں میں ویسا ہاتی نہ رہا، بلکہ اُن کے شریروں نے تو یہ کیا کہ اُن میں تحریفیس کر دیں، یعنی اہتی تحواہش کے مطابق محمنا ہز حادیا۔

کے مطابق محمنا ہز حادیا۔

وقد مدانان ہے انس 225 سے 1، سورة الحدر، آیت 9 تف مدالان ہے انس 950 میں 1، سورة الحدر، آیت 9 تف مدالان ہے، مر 95

للذاجب كوئى بات أن كتابوں كى جارے سائے فيش جو توا گروہ جارى كتب كے مطابق ہے، ہم أس كى تقد يق كريں مے اور اگر موافقت، مخالفت كچھ تقد يق كريں مے اور اگر موافقت، مخالفت كچھ معلوم نبيں تو تقم ہے كہ بماس بات كى تقد يقى كريں نہ محكة بيال كي تخريفات سے ہے اور اگر موافقت، مخالفت كچھ معلوم نبيں تو تقم ہے كہ بماس بات كى نہ تقعد يقى كريں نہ محكة بيال كيل كريں كر "امنت بالله وَ مَلْهِكَتِه وَ كُتُوبِهِ وَ رُسُنِهِ " ترجمہ: الله عزوج ال اور أس كے فرشتوں اور اُس كى كتابوں اور اُس كے رسولوں پر جور الا بمان ہے۔ ور 256 سورة الديكون، آنت 46 "تفسير اس كاير، ج6، ص 256)

لنذااس میں کی حرف یانقط کی کی بیشی محال ہے، اگرچہ تمام دنیااس کے بدلنے پر جمع ہوجائے توجو یہ کیے کہ اس میں کے پولے یا بدل دیا، تابدل دیا، قطعاً کا فرہے، کہ اس میں کے پچھ پارے یا سور تھی یا آئیس بلکہ ایک حرف بھی کس نے کم کردیا، یا برحادیا، یابدل دیا، قطعاً کا فرہے، کہ اس نے اُس تے اُس کے اُس کے

#### يخفر هنول يرايمان:

عقیدہ: فرشتے اجہامِ توری ہیں، یہ نہ مر دہیں، نہ عورت، اللہ تعانی نے ان کو یہ طاقت وی ہے کہ جو شکل چاہیں، بن جاکس، کم وانسان کی شکل میں گاہر ہوتے ہیں اور مجھی دوسری شکل ہیں۔ وہی کرتے ہیں جو تھم اللی ہے، خدا کے تھم کے خلاف ہیجہ نہیں کرتے ، نہ قصداً، نہ سہواً، نہ خطاً، وہ اللہ عزوجل کے معصوم بندے ہیں، ہر متنم کے صفار دکھائے سے باک ہیں۔

رصحيح البسلو، كتاب الابد، بأب في أحاديث منظرفة، المديث 2996، ص1597 عرج القاصد، المبحث الفائد، ج2، ص500 منح الروض الأزبر، ص12 صحيح البحاري، كتاب التقسير، كتاب نضائل القرآن، الحديث 430، ص432 فتح الباري، ج9، ص5 "المعجم الكبير للطيراني، ج1، ص26 المديث 758 المبحث 389، ص43 بالمبحث 389، ص43 بالمبحث 389، ص43 بالمبحث 389، من 389، من

حقیدہ!ان کو مختف خدمتیں میرد ہیں:(1) بیض کے ذمہ حضراتِ انبیائے کرام کی خدمت ہیں وہی لانا(2) کسی کے متعلق بانی برسانا(3) کسی کے متعلق ہوا جانا(4) کسی کے متعلق روزی پہنچ نا(5) کسی کے ذمہ ال لانا(2) کسی کے متعلق انسان کے اندر تصرف کرنا(7) کسی کے متعلق انسان کے پید ہیں بچہ کی صورت بنانا(6) کسی کے متعلق برنِ انسان کے اندر تصرف کرنا(7) کسی کے متعلق انسان کو دشمنوں سے حفاظت کرنا(8) کسی کے متعلق انسان کے عاصر ہونا(9) کسی کے متعلق انسان کے نامہ اندال لکھنال لکھنال الکھنال کا در بادِر سالت میں حاضر ہونال 11) کسی کے متعلق سرکار ہیں مسلمانوں کی صلاۃ و

سلام پہنچانا(12)بعضوں کے متعلق مردوں سے سوال کر نا(13) کسی کے ذمہ قبض روح کر نا(14) بعضوں کے ذمہ تنظی روح کر نا(14) بعضوں کے ذمہ عذاب کر نا(15) کسی کے متعلق صُور پھو تکتااور اِن کے علاوہ اور بہت سے کام جن جو ملا نکہ انجام دیتے ہیں۔

(پ30،سوية الدّعت،آيت5\*تفسير البغرى، ج4، ص411\*شب الإيمان، المدينة158، ج1، ص177\*التفسير الكبير، ج11، ص29\*كبرالعمال، ج4، ص142\*صحيح،سلير، كتابالقدب،يابكيفية الخلقالانق إلى المدين2645، ص1422)

مقیده: چار فرشتے سب فرشتوں ہے اصل این ان کے نام یہ این: جریل ، میکائیل ،اسر اہل اور عزر ائیل علیم السلام۔ علیم السلام۔

عقیدہ: سی فرشتہ کے ساتھ اوٹی کنتانی کفر ہے۔

رائييدارايشكرسالي، ص122 "الفعادي اليندية، الياب الباسع، ج2، ص266)

معقیدہ: فرشتوں کے دجود کا انکار، یا ہے کہنا کہ فرشند نیکی کی قوت کو کہنے ہیں اور اس کے سوا پچھ نیس، ہیہ دونوں یا تیس تفریس۔ (هر حالا مقاللة الری، فی حکمہ من سب اللہ تعالی دملانک کیہ اِل آعروں ج2، ص522)

#### ☆ جنات کابیان

(پ14 سرية العجر ، آيت 27)

مقيده: يه آگ ب پيدا کے گئے ہيں۔

عقيده:إن ميں بھي بعض كويد طاقت دى مئى ہے كہ جوشكل جابيں بن جاكيں۔

رشرح المقامين، البحث العالث، ج2، ص500

مقیده: إن كى مريب بهت طويل موتى بير-

(14رالميان المورى، ج1، ص298مقة الصفوة لابن اجوزى، ج2، اجزء الرابع، ص

عقیدہ: اِن کے شریر دں کو شیطان کہتے ہیں، یہ سب انسان کی طرح ذی عقل اور ارواح واجسام والے ہیں، اِن میں توالد و تناسل (اولاد ہونے اور نسل چلنے کاسلسلہ)ہو تاہے، کھاتے میتے، جیتے، مرتے ہیں۔

(التقسير الكبير، ج1، ص95,85\*الفتاري دييثية، ص90)

عظیدہ: إن بیں مسلمان مجی ہیں اور کافر مجی، محران کے تفار انسان کی یہ نسیت بہت زیادہ ہیں ، اور اِن بیں کے مسلمان نیک بھی ہیں اور کافر مجی، محران سے مقار انسان کی یہ نسیت بہت زیادہ ہیں ، اور اِن بیل کے مسلمان نیک بھی ہیں اور فاسق بھی، میں بھی ہیں ، یہ قریب بھی ، اور اِن بیل قاسقوں کی تعداد بہ نسبت انسان کے دائد ہے۔

رپ29.سورة الحن.آيت11 "كفسير ليلالين، ص476، تحت الآية (كُنَّا طُرَائِقَ قِندًا)"الجَامِح لأحكام القرآن، تحت الآية (كُنَّا طُرَائِق قِندًا)، ج10، ص12 "تفسير روح البيان، ج10،س194)

(الفتأوى المديثية، ص167)

عقیدہ: اِن کے وجود کا انکار کرنا کفرہے۔

لنذایہ کہنا بھی کفر ہے کہ بدی کی قوت کا نام جن یاشیطان ہے ( یعنی ان کا وجود نہیں بلکہ بدی کی قوت ہی کو سیتے ہیں)۔

## الم برزخ اورموت كابيان

مقیدہ: دنیااور آخرت کے در میان ایک اور عالم ہے جس کو برزخ کہتے ہیں، مرنے کے بعد اور قیامت سے پہنے تمام اِنس وجن کو حسبِ مراتب اُس میں رہناہوتا ہے، اور یہ عالم اِس دنیا سے بہت بڑا ہے۔ دنیا کے ساتھ برزخ کو وہی نسبت ہے جو مال کے پیٹ کے ساتھ دنیا کو، برزخ میں کسی کو آدام ہے اور کسی کو تکلیف۔

(پ18 ،سورة المؤمنون، آيت 100 "تفسير الطبرى، ج9، ص4-2" المامع لأحكام القرآن، ج6، ص113 "الفتوحات المكيف الباب الفالث والسنون في معرفة بقاء الناس إلح، ج1، ص686 "ملفوظات، سيد4، ص155 "الفتاوى الرضوية، ج9، ص707 "ستن الترمذي، كتاب صفة القيامة، باب حديث أكثروا من ذكر بارم اللذات، المدين 2468، ج4، ص209)

حقیدہ: ہر شخص کی جتنی زندگی مقرر ہے اُس میں شدنریادتی ہوسکتی ہے نہ کی، جب زندگی کا وقت پورا ہو جاتا ہے ، اُس وقت معفرت عزرائیل علیہ السلام روح قیض کر لیتے جیں ،اسے موت کہتے جیں۔

(پ14،سويقالنجل،آيت61°پ21،سورقالسجده،آيت11)

عظیرہ: موت کے معنی روح کا جسم سے جدا ہو جاتا ہیں ، تہ یہ کہ روح مرجاتی ہو ، جوروح کو فنامانے ، بدند ہب
(شرح الصددر ، باب دخیل الموت، ص12)

عقیدہ: مرنے والے کو داکی بالی جہال تک تگاہ کام کرتی ہے فرشتے دکھائی دیتے ہیں ، مسمان کے آس پاس رحمت کے فرشتے ہوتے ہیں اور کافر کے دائیں بائیں عذاب کے۔

(المستوبللإمام أحمد بين منيل، المديث 18559، ج6، ص 413,414)

عظیمہ اُس وقت ہر شخص پر اسلام کی حقاتیت آفاب سے زیادہ روشن ہو جاتی ہے، گر اُس وقت کا ایمان معتبر نہیں ،اس لیے کہ تھم ایمان بالغیب کا ہے اور اب غیب ندر ہا، بلکہ میہ چیزیں مشاہد، و گئیں۔

(پ24بسورة المؤمن، آليت 84,85 تنسير العبري، ج 11، ص83)

مختیدہ: مرنے کے بعد بھی روح کا تعلق پدنِ انسان کے ساتھ ہاتی رہتاہے، اگرچہ روح ہدن ہے جُدا ہو گئی، مگر بدن پرجو گزرے گئ روح ضرور اُس سے آگاہ و متاثر ہوگی، جس طرح حیات دنیا میں ہوتی ہے، بلکہ اُس سے زائد۔

(منح الدومان الازہر، ص 101,001)

معقیدہ: مرنے کے بعد مسلمانوں کی روحیں حسبِ مرتبہ مختلف مقاموں میں رہتی ہے، بعض کی قبری، بعض کی زمز م شریف کے کویں میں، بعض کی آسان وزمین کے در میان، بعض کی پہنے، دوسرے، ساقوی آسان تک اور بعض کی آسانوں سے بھی بلند، اور بعض کی روحیں ذیرِعرش قد بلوں میں، اور بعض کی اعلیٰ علیمین (جنت کے بلند بالا مکانات) میں، محرجباں کہیں، ووں، اپنے جسم ہے اُن کو تعلق بدستور دیتا ہے۔ جو کوئی قبری آئے اسے دیکھتے، بہت کی بات سنتے ہیں، بلکہ روح کا دیکھنا قُربِ قبر بی ہے مخصوص حیوں، اِس کی مثال صدیدہ میں بد فرمائی ہے کہ ایک حائر بہنے تھم ( پنجرے) میں بند تھااور اب آزاد کر دیا گیا۔

رشرح العدود، ص263,262,262,237,235,236,237,249 \* سنن أبي داود، كتاب الجياد، بأب في فضل الشهارة، الجديث 2520. ج3، ص22\*شرح مسلم للنووي ج2، ص286\* الفتاوي الجديثية، مطلب أبواح الأنبياء فيأعل عليبي وأبواح الشهداء الخ،ص14,15

عقیدہ: کافروں کی خبیث روحیں بعض کی اُن کے مرگفٹ (ہندؤوں کے مروب جلانے کی جگہ)، یا قبر پر
رہتی ہیں، بعض کی چاہ بر ہُوت ہیں کہ یمن ہیں ایک تالہ ہے، بعض کی پہلی، دومری، سانویں زمین تک، بعض کی اُس
کے بھی نیچے سجین (جہم کی دادی) ہیں، اور وہ کہیں بھی ہو، جو اُس کی قبر یامر گھٹ پر گزرے اُسے دیکھتے، بیچائتے،
بات سُنتے ہیں، مگر کہیں جانے آئے کا افتیار نہیں، کہ قیدیں۔

(شرح الصدور، ص 232,234,236,237)

عقیده: به عقیده که روح کسی دوسرے بران میں چلی جاتی ہے، خواہ ده آدمی کا بران ہو یا کسی اور جانور کا اسے تناسخ اور آوا گون كيتے بي ، مير محض باطل ماور أس كاماننا كغرم. (المداس، باب البعث عن، ص 213)

عقبدہ: جب مروہ کو قبر میں وفن کرتے ہیں، اُس وقت مروے کو قبر دہاتی ہے۔ اِ کردہ مسلمان ہے تواس کا د باناايها بوتا ہے كہ جيسے مال بيار ش اسے نے كوزورے چيالتى ہے۔اور اگر كافر ہے توأس كواس زورے د باتى ہے كه اد حركى پيليان أو معر اور أو معركى إد حرجو جاتى بين-

وهر ح العدون، وكر تحقيف هدمة المتورعل المؤمن، ص345° السندللإمام أحمدين حيل، الحديدي 12273، ج4، ص253)

عظیرہ: جب و فن كرنے والے و فن كركے وہال سے جلتے إلى تو مرده أن كے جو تول كى آ واز سنتا ہے ، أس وقت اُس کے پاس دوفر شنے اسپنے دانتوں سے زمین چیر تے ہوئے آتے ہیں، اُن کی شکلیس نہایت ڈراؤٹی اور ہیہت ناک ہوتی میں ان کے بدن کار تک سیاہ، آجھیں سیاہ اور تیلی ، اور ویک کی برابر اور شعلہ زن ہوتی ہیں ، ان کے مسیب بال سر سے پاؤل تک ،اور اُن کے دانت کی پاتھ کے ، جن سے زیبن چیرتے ہوئے آتے ہیں ،اُن بیں ایک کو متکر، دوسرے کو کیر کہتے ہیں، مردے کو جبنجوڑتے اور جمڑک کرانھاتے اور نہایت سختی کے ساتھ کر خت آواز بیں سوال کرتے ہیں۔ رصحيح البعاري، كتاب اعتالز، بأبساجاء في مذاب القير، الحديث 1374، ج1، ص463° هرح المبدور، ص122° إليات عذاب القير البياقي، المدينة 86، ج1، ص99° الإحياد، ج1، ص127° من الترمذي، ياب ما جاء ق عذاب القبر، ج2، ص337، الحديثة 1073° المعجم الأرسط بطيران، اعديــف4629، ج3، ص292)

معقبده: سوال: منظر تكبير قبر بين مردے سے بہلاسوال كرتے بين: مَنْ دَيْكَ؟ تير ارب كون ہے؟ دومرا سوال: مَادِينُكَ؟ تيرا دين كياب، تيسرا سوال: مَاكُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الوَّجُلِ؟ ان ك بارك مِن توكيا كهمّا تقا؟ مر دہ مسلمان ہے تو پہنے سوال کا جواب وے گا: رَبِّيّ اللّٰهُ مير ارب اللّٰه عزوجل ہے۔اور ووسرے کا جواب دے گا : دِيْنِيَ الإِسْلاَمُ-مِيرادين اسلام هــــ تيسر عسوال كاجواب وعدكا: هُوَدَسُوَلُ الله صلّى الله تعلى عديه وسلّم-وه تورسول المدملي المدتع في عليه وسلم يليد وسلم الدور وسن أن داود، كتاب السنة باب السالة في القدر وعذاب القدر، ج4، ص266) سوال کاجواب پاکر کہیں گے کہ جمیں تومعلوم تھا کہ تو یمی کیے گا، اُس وقت آسان سے ایک منادی ندا کرے گاکہ میرے بندہ نے بچے کہا،اس کے لیے جنت کا بچھو نا بچھاؤ،اور جنت کالباس پہتاؤادراس کے لیے جنت کی طرف ایک وروازہ کھول دور جنت کی نیم اور خوشبواس کے پاس آئی رہے گی اور جہاں تک نگاہ پھیلے گی ، وہاں تک اس کی قبر کشادہ کردی جائے گی اور اُس سے کہا جائے گا کہ توسو جا جیسے ؤولہا سوتا ہے۔ میہ خواص کے لیے عموماً ہے اور عوام میں اُن کے لیے جن کو وہ چاہے ، ورنہ وسعت قبر حسبِ مراتب مختلف ہے ، بعض کیلئے ستر ستر ہاتھ کمبی چوڑی ، بعض کے لیے جتنی وہ چاہے زیادہ ، حتی کہ جہاں تک نگاہ بینچے۔

رسنن الترمدى، يأب ما جاء في عداب القبر، ج2، ص337، المدينة1073"المسدئلإماء أحمد بن حيل، اعديث1855، ج6، ص413,414"التراس،ص208)

اگر مردوہ منافق یا کافر ہے توسب سوالوں کے جواب میں یہ کیے گان قافی فاق آذری "افسوس! جھے تو پکھ معلوم نہیں "گئٹ آشیۂ الشاس یکوئوں شیا فاقتون" میں لوگوں کو پکھ کہتے سنتا تھا، خود بھی کہتا تھا۔اس وقت ایک پکار نے والا آسان سے پکارے گا: کہ یہ جمونا ہے ، اس کے لیے آگ کا بچھونا بچھاؤ اور آگ کا لہس پہناؤ اور جہنم کی طرف ایک وروازہ کھول دو۔اس کی گرمی اور لیٹ اس کو پہنچ گی اور اس پر عذاب دینے کے لیے دو فر شیخ مقرر ہوں گے ، جو اندھے اور بہر ہے ہوں گے ، ان کے ساتھ لوہ کا گرز ہوگا کہ بہاڑی اگر مارا جائے تو خاک ہو جائے ، اس جسوڑے سے اس کو مارتے رہیں گے ۔ نیز سانپ اور بچھوا سے عذاب پہنچاتے رہیں گے ، نیز اعمال اپنے مناسب شکل پر منظل ہو کر کتا یا جیٹر یا یا اور شکل کے بن کر اُس کو ایڈ اینجیا کی گر

رستن الترميدي، بياب ما جاء في عنداب القير ، ج2 ، ص338 ، الجديث 1073 <sub>؛</sub>

عقیدہ؛ مردہ اگر قبر بین دفن نہ کیا جائے تو جہاں پڑارہ گیا پاسپینک دیا گیا، غرض کہیں ہو اُس سے وہیں سوالات ہول کے اور دہیں تواب باعذاب اُسے پنچے گا، یہاں تک کہ جسے شیر کھا گیا توشیر کے پیٹ میں سوالات ہوں مے اور تواب وعذاب جو پچھے ہو پنچے گا۔

(الحدیقة الددية، ج1، ص266,267)

**عقیده: عذابِ ت**برجسم ورو**ح دوتول پریموگا**۔ (تفسید ہو حالبیاں، ج8، ص191)

عقیدہ: جم اگرچہ گل جائے، جل جائے، فاک ہوجائے، گراس کے اجزائے اصلیہ قیامت تک باتی رہیں کے، وہ موردِ عذاب و تواب ہوں کے اور اُنھیں پر روزِ قیامت دوبارہ ترکیب جسم فرمائی جائے گی، وہ پچھ ایسے باریک اجزابیں ریزھ کی ہڈی میں جس کو معنی جب النَّذب ''کہتے ہیں، کہ نہ کسی خورد بین سے نظر آسکتے ہیں، نہ آگ اُنھیں جلا سکتی ہے ، ند زمین انھیں گا سکتی ہے ، وہ کی تھی جسم جی ۔ والمذار وز قیامت روحوں کا اِعاد ہ آئی جسم میں ہوگا ، ند جسم ویگر میں ، بالائی زائد اجزاکا گھٹ ، بڑھتا، جسم کو خبیل ید آلا، جیسا کہ بچہ کتنا چھوٹا پیدا ہوتا ہے ، پھر کتن بڑا ہو جاتا ہے ، قوی بیکل جوان بیاری میں کھل کر کتنا حقیر رہ جاتا ہے ، پھر نیا گوشت پوست آگر مثل سابق ہو جاتا ہے ، اِن تبدیلیوں سے کوئی نبیل کہ سکتا کہ شخص بدل گیا۔ یو جی روز قیامت کا توجہ ، وہ گوشت اور بڈیاں کہ خاک یارا کہ ہوگئے ہوں ، اُن کے ذرّے کہیں ہمی منتشر ہو گئے ہوں ، اُن کے ذرّے کہیں ہمی منتشر ہو گئے ہوں ، رب عزوجل انھیں جم فرماکر آس پہلی جیئت پر الکر انھیں ہمیے اجزائے اصلیہ پرکہ محفوظ جیں ، ترکیب دے گا اور ہر روح کوئی جسم سابق میں جمعے گا واس کا نام حشر ہے ۔

وصحيح الهنداري، كتاب التفسير، يأب ونفخ ق الصور إلخ، الموريث 481، ج3، ص316 فتح الهاري، كتاب التفسير، ج8، ص475,476 و

عقيده: انبياء عليهم السلام، اوليائ كرام ، علمائ وين ، شهداء ، حافظانِ قرآن كه قرآن مجيدير عمل كرت

ہوں ، وہ جو منصب محبت پر فائز ہیں ، وہ جسم جس تے مجمی الله عزوجل کی معصبیت ند کی اور وہ کد اسپے او قات در وو

شریف میں مستفرق رکھتے ہیں،ان کے بدن کومٹی نبیں کھاسکتی۔

(پ2،سربة البقراد آیت 154°پ4،سوبه آل عصران، آیت 169°سنن این ماید، آبواب الجنائز، پاپ ذکر وفاته ووند، الحدید 1637. ج2291، ص"پ26،سوبهی، آیت 4°تفسیر بوحالیبان، ج<sup>4</sup>،ص104)

عقیدہ: جو مخص انبیائے کرام علیہم السلام کی شان میں یہ خبیث کلمہ کیے کہ مرکے مٹی میں ال سکتے ، ممراہ ، بددین ، خبیث ، مر تکب توجین ہے۔

## \* حشر کابیان

عقبده: قيامت بينك قائم بوكى ال كالزكار كرف والا كافري-

(منح الروض الأزير للقائري، فصل في المرض و الموت و القيامة، ص195)

عقیدہ: حشر صرف زوح کا نہیں یا کہ روح و جسم دونوں کا ہوگا، چوکیے صرف روحیں اٹھیں گی جسم زندہ نہ ہوں گے ، وہ بھی کافر ہے۔ (المستدالسند، عل الروح آید آبدے دلاحشو الاجسر الاجسمالی؟، ص181)

مقیدہ: قیامت کے دن لوگ لیٹی ابٹی قبر ول سے نظے بدن، نظے پاؤل، تافقتہ شکد وا تھیں ہے ، کوئی پیدل، کوئی سے اور کی سوار اور ان میں بعض تنہا سوار ہوں سے اور کسی سوار کی پر دو، کسی پر تھن، کسی پر چار، کسی بروں سے۔

رصحوح البغارى، كتاب الرقاق، يأب كيف الحشر، للزييت 3349ء ج2، ص420° صحوح مسلم، كتاب ابنية وعفة بعيمها وأهنها، باب نباء البديات ولخ، معديث 2869ء ص259ء)

كافر مند كے بل چاتا ہوا ميدان حشر كو جائے گاء كى كو ملا تك محميث كرلے جائيں ہے۔ كى كو آگ جمع كرے

كي سرصحيح مسلم، كتاب صفات السائقين وأحكامهم، يحضر الكافر على وجهد المديدة 2806، ص1508 سن الدسائي، كتاب ابتنافز، البعث. الجديدة 2083، ص350)

حقیدہ: میدان حشر کی زمین اسی ہموار ہوگی کہ اِس کنارہ پر رائی کا دانہ مرجائے تو دو سرے کنارے سے و کھائی دے۔اُس ون زین تائے کی ہو کی۔اور آفاب ایک میل کے قاصلہ ہوگا۔اب چار ہزار برس کی راوے فاصلہ يها وراس طرف آفآب كى چير ب-اوراس كثرت سے بيند فظے كاكد متر كزد بين بين جذب بوجائے كا۔ پھر جو پسیندز جن ندنی سکے گی وہ اور چراھے گا، کسی کے شخول تک ہوگا، کسی سے ممثنوں تک، کسی سے مر کمر ، کسی سے سید، سمس کے مطلے تک واور کافرے تو منہ تک چڑھ کر حسل نگام کے جکڑ جائے گا، جس میں وہ ڈبکیاں کھائے گا۔اس مرمی کی والت میں بیاس کی جو کیفیت ہوگی محاج بیان نبیں، زبانیں سُو کھ کر کا ناہو جائیں گی، بعضوں کی زبانیں منہ سے باہر نکل آئیں گی ول اُبل کر کلے کو آ جائیں گے مہر جتلابقد یہ کمناہ تکلیف جس مبتلا کیا جائے گا، جس نے چاندی سونے کی زکوہ نددی ہوگی اُس مال کو خوب مرم کر سے اُس کی کروٹ اور بیٹائی اور پیٹے پر داغ کریں سے ، جس نے جانور وں کی زکو ہ ند دى ہوكى اس كے جانور قيامت كے دن خوب تيار ہوكر آئيں كے اور اس مخف كو وہاں لٹائيں كے اور وہ جانور اسپنے سینگوں سے ماریتے اور پاؤں سے روندیتے اُس پر گزریں گے ،جب سب ای طرح گزر جائیں گے چر اُو حر سے واپس المكريون بىأس كرري مے واس طرح كرتے رہيں مے ويبال تك كدلوكوں كاحساب قتم ہوو على حذاالتياس (ملفوظات اعلى حضرت، حصہ پہانیہ، س455°تفسیر الطبری، ج7، ص483°صحوح مسلم، کتاب الجنة ۔ راح. باب فی صفة بوم القيامة إلح، المدين 2864، ص1531 \* المرتاقة ج9، ص259 \* ملفوظات اعلى حضرت، حصدجها بد، ص454,55 \* المستدللإمام أحمد برحس، الحديث 22248، ج8، ص279° صحيح البخاري، كتأب الرقاق، المديث 6532، ج4، ص255° صحيح البخاري، كتاب الرقاق، الحديث 6532، ج4، ص255" المستدلاماء أحمد بن حتيل، الحديث 17444، ج6، ص146"ب10، سورة التوبة، آيت 35،34 "صحيح مسلم ، كتاب الركاة ، بأب إثم مأتع الزكاف المديث: 987 ، ص493 م

صفیدہ: باوجودان مصیبوں کے کوئی کی کائے سان حال نہ ہوگا، بھائی بھائی بھائی بھائی بھائے گا، بال باپ اولاد سے وجھا چیزائیں گے۔ بی بی بچے الگ جان ٹیزائیں گے ، بیر ایک لیٹی مصیبت بیں گرفتار، کون کس کا مدد گار بوگا! حضرت آوم علیہ السلام کو حکم ہوگا، اے آدم! دوز خیول کی ہماعت الگ کر، عرض کر یکے: کتے بیل ہے کتے بیل سے کتے؟ ارشوہ ہوگا: ہر بزار سے نوسوننانوے، بید وہوقت ہوگا کہ بچے مارے غم کے بوڑھے ہوجائیں گے، حمل والی کا حمل ساقط ہوجائے گا، لوگ ایسے و کھائی دیں گے کہ نشہ بیل، حالا تکہ نشہ بیل نہ ہول گے، لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہے، موفول، بزار ہول تو کوئی بیان بھی کر ہے، بزار ہامھائب فرض کس کس مصیبت کا بیان کیا جائے۔ ایک ہو، دوجول، سوجول، بزار ہول تو کوئی بیان بھی کر ہے، ہزار ہامھائب اور وہ بھی ایسے شدید کہ الامال الامال ...! اور یہ سب تکلیفیں دوجار گئے، ددچار دین، دوچار ہوگئی کہ تیا مت کا کہ تیا مت کا دن ہوگا۔

رصحيح البعاري، كتاب أحاريث الأنبياء، بأب تعمة بأجرج ومأجرج. المديث 33-38، ج2، ص19 420,4 "پ29، سررة المارج، آيت 04" الدرالمنتور، ج8، ص279)

مختیدہ: قیامت کادن آوھے کے قریب گرد چکاہوگا توائل محشراب آپس مشورہ کریں گے کہ کوئی اپنا سفارش ڈھونڈ ناچاہے کہ ہم کوان مصیبتوں ہے رہائی دلائے، ابھی تک تو ہی نہیں پتاچلتا کہ آ فر کد حر کو جاناہے ، یہ بات مشورے سے قرار پائے گی کہ حضرت آدم علیہ السلام ہم سب کے باپ ہیں، اللہ تعالی نے اِن کو اپنے دست قدرت سے بنایااور جنت میں رہنے کو جگہ دی اور حر تبہ نبوت سے سر فراز فرما یا راکی خدمت میں حاضر ہو ناچاہیے ، وہ ہم کوائل مصیبت سے نجات دلائی گ

غرض کس کس مشکل ہے اُن کے پاس حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے: اے آدم! آپ ابوالبشر ہیں،
اللہ عزوجل نے آپ کو اپنے دستِ قدرت ہے بنا پااور اپنی نجنی ہوئی روح آپ میں ڈالی اور ملا نکہ ہے آپ کو سجدہ
کرایا اور جنت میں آپ کور کھا، تمام چیزوں کے نام آپ کو سکھائے، آپ کو صفی کیا، آپ دیکھتے نہیں کہ ہم کس حالت
میں ہیں۔۔۔؟! آپ ہماری شفاعت بجیے کہ اللہ تعالی ہمیں اس ہے نجات دے قرمائیں مے: میر اید مر تبہ نہیں، مجھے
آئے لبنی جان کی فکر ہے، آئ دب عزوجل نے ایسا تحضی فرمایا ہے کہ ندیہ یکے کیوں ایسا خصف فرمایا، ند آئندہ فرمائے، تم

لوگ عرض کریں گے: آخر کس کے پاس جائیں... ؟ قرمائیں گے: آور کے پاس جاؤ، کہ وہ پہنے رسول ہیں کہ زمین پر ہدایت کے لیے بہتے گئے، لوگ آی حالت میں حضرت تُور علیہ السلام کی قدمت میں حاضر ہوں گے اور اُن کے فضا کل بیان کر کے عرض کریں گے کہ آپ اپنے رب کے حضور تعادی شفاعت بجیے کہ وہ بہرا فیصلہ کر دے، یہال سے بھی وہی جواب لیے گا کہ میں اس لا اُق تہیں، جھے لیڈی ٹری ہے، تم کی اور کے پاس جاؤ! عرض کریں ہے، یہال سے بھی وہی جواب لیے گا کہ میں اس لا اُق تہیں، جھے لیڈی ٹری ہے، تم کی اور کے پاس جاؤ! عرض کریں ہے، کہ آپ ہمیں کس کے پاس جوج ویں ...؟ قرمائی گئے تم ابراہیم خلیل اللہ کے پاس جاؤ، کہ اُن کو اللہ تعالیٰ نے مرتبہ خلیل اللہ کے پاس جاؤ، کہ اُن کو اللہ تعالیٰ نے مرتبہ خلیل اللہ کے پاس جاؤ، کہ اُن کو اللہ تعالیٰ نے مرتبہ خلیل اللہ کے باس کے قابل نہیں، جھے اپنا فلیس ہے۔

مونی علیہ السلام حضرت مونی علیہ السلاۃ والسلام کی خدمت بی جیجیں گے، وہاں بھی وہی جواب سے گا، پھر
موئی علیہ السلام حضرت عینی علیہ السلاۃ والسلام کے پاس جیجیں گے، وہ بھی بہی فرمائیں گے: کہ میرے کرنے کا بیہ
کام نہیں، آج میرے رب نے وہ فضب فرمایا ہے، کہ ایسانہ بھی فرمایا، نہ فرمائے، جھے اپنی جان کا ڈر ہے، تم کسی
و وسرے کے پاس جا کا، لوگ عرض کریں گے: آپ ہمیں کس کے پاس جیجیج ہیں؟ فرمائیں گے: تم اُن کے حضور حاضر
ہو، جن کے ہاتھ پر فتح رکھی گئ، جو آج بے خوف ہیں، اور وہ تمام اولادِ آ دم کے سر دار ہیں، تم محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم
کی خدمت ہیں حاضر ہو، وہ خاتم النہ بیس بیں، وہ آج تمہاری شفاحت فرمائیں گے، اُنھیں کے حضور حاضر ہو، وہ میہاں
تشریف فرمائیں۔

اب اوگ بجرتے بجراتے، شوکری کھاتے، روتے چلاتے، وَہائی دینے حاضرِ بارگاویہ کس بناہ ہوکر عرض کریں گئے: اے اللہ کے باتھ یہ اللہ عزوجل نے فتے باب رکھاہے، آئ حضور مطمئن ہیں، اِن کے علاوہ اور بہت سے فضائل بیان کرکے عرض کریں گے: حضور طاحظہ تو قرمائی ہم کس معیبت میں ہیں! اور کس حال کو پہنے! حضور بازگاہ خداوندی میں ہماری شفاعت قرمائی اور ہم کو اس آفت سے نجات ولوائیں۔ جواب میں ارشاد فرمائیں گئے: (اَنَ نَهَا)) ترجمہ: میں اس کام کے لیے ہول، (اَنَا صَلَحِبُکُمُ) ترجمہ: میں بی وہ ہول جے تم تمام جگہ فرمائی گئے در قرمائی گئے کا در سجدہ کریں گے، اور شاوہ وگا: (ریا مُحَدَدُ ! اِز فَحْ دَاسَتَ وَقُلْ

تُسْبَحُ وَسَلْ تَعْطَدُ وَاشْفَحُ تُشَفَحُ ) ترجمہ: اے محمد الها الها المراشاؤاور کہو، تمھاری بات سی ج نے گااور ما توجو کھو ما تک کہ جس کے ملے گااور شفاعت کرو، تمباری شفاعت مقبول ہے۔ پھر توشفاعت کا سلسلہ شروع ہو جائے گا، یہاں تک کہ جس کے دل میں رائی کے وانہ ہے کم سے کم بھی ایمان ہوگا، اس کے لیے بھی شفاعت فرماکر اُسے جہنم سے نکالیس کے ، یہاں تک کہ جو سے دل سے مسلمان ہواا کرچہ اس کے پاس کوئی نیک عمل نہیں ہے ، اسے بھی دوز نے ہے نکالیس کے۔ یہاں تک کہ جو سے دل سے مسلمان ہواا کرچہ اس کے پاس کوئی نیک عمل نہیں ہے ، اسے بھی دوز نے ہے نکالیس کے۔ اور ایائے کرام، شہدا، علما، دُفاظ ، نجاج ، بلکہ ہر دہ شخص جس کو کوئی منصب و بی عنایت ہوا، اپنے اپنے متعلقین کی شفاعت کر یک نابائے بیچ جو مر گئے ہیں، اپنے ماں باپ کی شفاعت کریں گے ، یہاں تک کہ علما کے پاس پیچھ لوگ آکر عرض کریں گے : ہم نے آپ کے وضو کے لیے فلاں وقت بیل پائی بھر دیا تھا، کوئی کے گا: کہ بیل نے اپ کوانتی کے لیے ڈھیلاد یا تھا، علمان تک کی شفاعت کریں گے۔

رماعرز ارصحيح البعاري، كتاب أحاريث الأربياء، ياب قول الله تعالى وإنا أشتكا أدعا إلى قوم... إلى، الخديث (3340، ج2، م 3340 معيد، والبعاري، كتاب العوجيد، البعاري، كتاب العوجيد، والبه العرجيد، ياب قول الله تعالى المنافعة في المنافعة المنافع

عظیدہ: قیامت کے دن ہر شخص کو اُس کا نامہ اعمال دیاجائے گا۔ نیکوں کے دہنے ہاتھ میں اور ہدوں کے ہائیں ہاتھ میں ، کافر کا سینہ توڑ کر آس کا ہایاں ہاتھ اس سے ہیں پشت نکال کر پیٹھے کے چیچے دیاجائے گا۔

عقیدہ: حوش کو ٹرکہ نی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو مرحمت ہوا، حق ہے۔ اِس حوض کی مسافت ایک مہینہ کی راہ ہے۔ اس کے کناروں پر موتی کے تجے ہیں، چاروں کوشے برابر یعنی زاویے قائمہ ہیں، اس کی مٹی نہایت خوشبودار مشک کی ہے،اس کا بانی دُووھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ مشااور مشک سے زیادہ باکیز داور اس پر برتن گنتی میں ستاروں سے بھی زیادہ جو اس کا باتی ہے گا بھی بیاسانہ ہوگا،اس میں جنت سے دوپر نالے ہر وقت کرتے ہیں،ایک سونے کا،دوسراجاند کی کا۔

عقیدہ: میزان تل ہے۔ اس کو گوں کے اعمال نیک وبد تولے جائیں گے، نیکی کا پلہ بھاری ہونے کے بید معتی جی کہ اوپراٹھے، ونیاکا سامعالمہ نہیں کہ جو بھاری ہوتا ہے نیچے کو جھکتا ہے۔

محقیدہ: پنل مراط حق ہے۔ یہ ایک بُل ہے کہ پشت جہنم پر نصب کیا جائے گا، بال سے زیادہ باریک اور آلوار سے زیادہ بیز ہوگا، جنت میں جانے کا بی راست ہے، سب سے پہلے ہی صلی اللہ تق فی علیہ وسلم گزر فرہ ہیں ہے، پھر اور اسٹیں، پھر یہ انست پھر اور اسٹیں گزریں گی اور حسب انسکانی اعمال بُل صراط پر لوگ مختلف طرح سے گزریں ہے، بعض توالیہ بی چکا اور ایمی فائب ہو گیا اور ابعض چیز گریں ہے جیسے پی کا کو ندا کہ ایمی چکا اور ایمی فائب ہو گیا اور ابعض چیز ہوا کی طرح، کو گیا اور ایمی فائب ہو گیا اور ابعض چیز موالی طرح، کو گیا ایسے جیسے پر نداڑتا ہے اور بعض جیسے گھوڑ او دڑتا ہے اور بعض جیسے آدمی و وڑتا ہے، یہاں تک کہ ابعض مختل شرین پر گھٹے ہوئے اور کوئی چیو نئی کی چال جائے گا اور بُل صراط کے دونوں جانب بڑے بڑے آگڑے اللہ عزوج کی موگا اسے پکڑلیں ہے، مگر اللہ عزوج کی بور جال ہی جائے کہ وہ کتنے بڑے ہوں گے، جس مختص کے بارے میں تھم ہوگا اسے پکڑلیں ہے، مگر ابعض آوز خی ہو کر نجات پاجا کی گا در بیعل کو جنم میں گراویں گے اور یہ بلاک ہوا۔

معقیدہ؛ قیامت کادن بعضوں کے لئے بلکا بھی ہوگا۔ مولی عزوجل کے جو خاص بندے ہیں ان کے لیے اتنابلکا کرویاج نے گا، کہ معلوم ہوگا اس میں اتناوقت ضرف ہوا چتنا ایک وقت کی ٹمازِ فرض میں ضرف ہوتا ہے ، بلکہ اس سے مجی کم ، یہاں بنک کہ بعضوں کے لیے تو پلک جھیکنے میں ساراون طے ہوجائے گا۔

### ☆جنت كابيان:

عقیدہ: جنت ایک مکان ہے کہ اللہ تعالی نے ایمان والوں کے لیے بنایا ہے، اس میں وہ تعتیں مہیا کی ہیں جن
کونہ آئکھوں نے دیکھ، نہ کانون نے ستاہ نہ کسی آدمی کے ول پر ان کا خطرہ گزر ارجو کوئی مثال اس کی تعریف میں دی
جائے سمجھانے کے لیے ہے، ورنہ دنیا کی اعلی سے اعلی شے کو جنت کی کسی چیز کے ساتھ کچھ مناسبت نہیں۔ اگر جنت

اسلام اور مقرحاصر نے قدام ب کانحارف ونقائی جاحم - (12 -

کی کوئی ناخن بھرچیز دنیامیں ظاہر جو تو تمام آسان وزمین اسے آراستہ ہو جائیں اور اگر جنتی کا کنگن ظاہر ہو تو آفاب روشنی مٹادے، جیسے آفاب ستار ول کی روشنی مٹاو تاہے۔

معقیدہ: دہاں کی کوئی حور اگر زمین کی طرف جمائے تو زمین ہے آسان تک روش ہوجائے اور خوشہو سے ہمر جائے اور چاند سورج کی روشیٰ جاتی رہے اور آس کا دویٹا و نیا وہ افریہا (د نیا اور جو کی اس د نیا ہیں ہے ) ہے ہم رہ ایک روایت میں ہول ہے کہ اگر خور لینی بھیلی زمین و آسان کے در میان نکائے تواس کے حسن کی وجہ سے خلائق فتنہ میں پڑ جائیں اور اگر اپنا و وہنا ظاہر کرے تواس کی خوبصور تی کے آگے آ فیاب ایسا، و جائے جیسے آ فی ب کے ماسے چرائے۔
معملی پڑ جائیں اور اگر اپنا و وہنا ظاہر کرے تواس کی اللہ ورسول عزوج ل وصلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہی جائیں، اِجمالی بیان سے محقیدہ: جنت کتی و سیج ہے ، اس کو اللہ ورسول عزوج ل وصلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہی جائیں، اِجمالی بیان سے کہ اس جس سوور ہے ہیں۔ ہر ووور جو ل علی وہ مسافت ہے ، جو آسان و زمین کے در میان ہے۔ رہا ہے کہ خود اس ورجہ کی کیا مسافت ہے ، جو آسان و زمین کے در میان ہے۔ رہا ہے کہ خود اس ورجہ کی کیا مسافت ہے ، اس کا اندازہ '' جائی آر ڈی '' کی ایک روایت سے نگا گیں جس جس جس ہے کہ اگر تمام عالم ایک ورجہ شی جے بو تو سب کے لیے و سیج ہے۔

جنت میں ایک در خت ہے ہیں کے سابہ میں سو (100) ہری تک ٹیز گھوڑے پر سوار چاتا رہے اور ختم نہ ہو۔ جنت کے در داڑے استے وسیع ہوں گے کہ ایک بازوے دوسرے تک تیز گھوڑے کی ستر ہر س کی راہ ہوگی پھر بھی ہونے دالوں کی دہ کشریت ہوگی کہ مونڈ سے سے مونڈ حاجیحاتا ہوگا، بلکہ بھیڑ کی وجہ سے در دازہ بیتر آنے گا۔

حقیدہ: جنت میں شم قتم کے جواہر کے محل ہیں، ایسے صاف وشفاف کہ اندر کا حصہ باہر سے اور باہر کا اندر سے دکھائی دے۔ جنت کی دیوار میں مونے اور چاندی کی ایڈوں اور منتک کے گارے سے بی ہیں۔ ایک اینٹ سونے کی، سے دکھائی دے۔ جنت کی دیوار می مونے اور چاندی کی ایڈوں اور منتک کے گارے سے بی ہیں۔ ایک اینٹ سونے کی، ایک چاندی کی، زمین زعفر ان کی، کنگریوں کی جگہ موتی اور یا توسے اور ایک روایت میں ہے کہ جنتِ عدن کی ایک بینٹ سفید موتی کی ہے ، ایک یا توت مرخ کی، ایک ڈیڈ تھر ہوگی جسرز کی اور منتک کا گارا ہے اور گھاس کی جگہ زعفر ان ہے، ایک موتی کا تیمہ موتی کی گارا ہے اور گھاس کی جگہ زعفر ان ہے، موتی کی کنگریاں، عزمر کی مئی۔ جنت میں ایک ایک موتی کا تیمہ ہوگا جس کی بلندی ساٹھ میل۔

محقیدہ: جنت میں چار در یاجی، ایک یائی کا، دوسرادودھ کا، تیسراشید کا، چوتھا شراب کا، پھر اِن سے نہریں نکل کر ہر ایک کے مکان میں جاری جیں۔وہال کی نہریں زمین کھود کر نہیں بہتیں، بلکہ زمین کے اوپر اوپر رواں ہیں، نہرول کا ایک کنارہ موتی کا، دوسرایا توت کااور نہرول کی زمین خالص مشک کی۔

حقیدہ: وہاں کی شراب و نیا کی میں ہیں جس جل بد بُواور کڑواہٹ ادر نشد ہوتا ہے اور پینے والے بے عقل ہو جاتے ہیں، آپے سے باہر ہو کر بیہو وہ بکتے ہیں، وہ پاک شراب اِن سب باتوں سے پاک و منزّ ہے۔

مختیرہ: جنتیوں کو جنت میں ہر حسم کے لذیذ سے لذیذ کھانے طیس کے ،جو چاہیں کے قور آان کے ساہنے موجود ہوگا۔ اگر کی رندے کو و کی کراس کا گوشت کھانے کو تی ہو توقی دقت نھینا ہوا آن کے پاس آ جائے گا۔ اگر پائی و فیرہ کی خواہش ہو تو کو زے خود ہا تھ میں آ جائیں گے ،ان میں خمیک اندازے کے موافق پائی ، دورہ ، شراب ، شہد ہوگا کہ ان کی خواہش سے ایک قطرہ کم نہ زیادہ ، جد پینے کے خود بخود جہاں سے آئے تھے چلے جائیں گے۔ ہر محض کو سو (100) آدمیوں کے کھانے ، پینے ،جماع کی طاقت دی جائے گی۔

معقبیدہ: سوال: کھانا ہضم ہونے کے لئے ایک توشیو دار فرحت پخش ڈکار آئے گی، نوشیو دار فرحت بخش پید لکے گا،سب کھانا ہضم ہو جائے گااور ڈکاراور لینے سے مشک کی نوشیو نکلے گی۔

عظیدہ: سرکے بال ادر پلکوں ادر بخووں کے سواجنتی کے بدن پر کہیں بال نہ ہوں سے ، سب بے ریش ہوں سے ، سُر تکمیں آئیسیں ، تنیس ہر س کی عمر کے معلوم ہوں سے تجھی اس سے زیادہ معلوم ندہوں سے۔

حقیدہ: اگر مسلمان اولاد کی خواہش کرے تواس کا حمل اور و منتع اور پوری عمر ( بینی تیس سال کی )، خواہش کرتے ہی ایک ساعت میں ہو جائے گی۔

مقیده: جنت من نیند نبین، که نیندایک هم کی موت بادر جنت می موت نبین ـ

عقیدہ: بعدد خولی جنت دنیا کی ایک ہفتہ کی مقدار کے بعد اجازت دی جائے گی کہ اپنے پر دردگار عزوجل کی زیارت کریں اور عرش اللی ظاہر ہوگا اور رب عزوجل جنت کے باغوں میں سے ایک باغ میں بجل فرمائے گا اور ان

جنتیول کے لیے منبر بچھائے جائیں مے، نور کے منبر، موتی کے منبر، یا قوت کے منبر، زَبر جَد کے منبر، سونے کے منبر، چاندی کے منبر اور اُن میں کااونی مشک و کا قور کے شیلے یہ بیٹے گااور اُن میں اوٹی کوئی نہیں ،اسپے گمان میں کرس والوں کو پچھے اپنے ہے بڑھ کرنہ سمجھیں گے اور خدا کا دیدار ایساصاف ہو گا جیسے آفتاب اور چو د ہویں رات کے چاند کو ہر ا بک اپٹی اپٹی جگہ ہے دیکھتا ہے کہ ایک کادیکھتاد و سرے کے لیے مائع نہیں اور اللہ عزوجل ہر ایک پر بحلی قر، سے گا،ان میں ہے کسی کو فرمائے گا:اے فلال بن فلال! تھے یاد ہے، جس دن تونے ایسا ایسا کیا تھا؟! دنیا کے بعض تمعاصی یاد ولائے گا، بندہ عرض کریگا: تواہے رب! کیاتونے جھے بخش ندویا؟ فرمائے گا: ہاں! میری مغفرت کی وسعت ہی کی وجہ سے تواس مرتبہ کو پہنچا، وہ سب ای حالت میں ہو تھے کہ آبر چمائے گااور اُن پر خوشبو برسائے گا، کہ اُس کی سی خوشبو ان لوگوں نے کبھی نہ پائی تھی اور اللہ عزوجل قرمائے گاکہ جاؤاس کی طرف جو ہیں نے تمہارے لیے عزت تیار کر ر تھی ہے ،جوچا ہولو ، پھر لوگ ایک باز ار ہیں جائیں کے جے ملائکہ تھیرے ہوئے ہیں ،اس ہیں وہ چیزیں ہول کی کہ ان کی مثل ند آ تھموں نے دیکھی، ند کانوں نے سی مند قلوب پر ان کا خطرہ گزراءاس میں سے جو چاہیں گے ، اُن کے ساتھ كردى جائے كى اور خريد و فروخت ند ہوكى اور جنتى اس بازار ميں باہم كميس كے ، چھوٹے مرتبہ والا بڑے مرتبہ والے كو و یکھے گا،اس کالباس پیند کرلے ، ہنوز گفتگو ختم بھی نہ ہوگی کہ خیال کرئے گا،میر الباس اُسے اچھاہے اور بیاس دجہ سے کہ جنت میں کسی کے لیے عم نہیں، پھر دہاں سے اپنے اپنے مکانوں کو دایس آئیں مے۔ اُن کی بیبیال استقبال کریں کی اور مہر کہاد دے کر کہیں گی کہ آپ واپس جو ئے اور آپ کا جمال اس سے بہت زائد ہے کہ جورے ہاں سے آپ کئے تھے،جواب دیں مے کہ پر درد گار جبّار کے حضور جیٹھنا جمیں نصیب ہواتو جمیں ایسابی ہو جانا سر اوار تھا۔

عظیدہ: جنتی باہم ملناچاہیں کے توایک کا تخت دو مرے کے پاس چلاجائے گا۔اور ایک روایت میں ہے کہ ان کے پاس نہایت اعلیٰ در جہ کی سوار بیاں اور گھوڑے ڈائے جائیں گے اور ان پر سوار ہو کر جہاں چاہیں گے جائیں گے۔ عظیدہ: جنت ود وزخ حق ہیں ،ان کا انکار کرنے والا کافرہے۔

عقیدہ: جنت ود وزرج کو بنے ہوئے ہزار ہاسال ہوئے اور وہ اب موجود ہیں، یہ نہیں کہ اس وقت تک مخلوق نہ ہوئیں، قیامت کے ون بنائی جائیں گی۔

#### ☆دوزخ كابيان:

عقیدہ: دوزخ ایک مکان ہے کہ اُس قبار وجبار کے جلال و قبر کامظیر ہے۔ جس طرح اُس کی رحمت و نعمت کی انتہا نہیں کہ انسانی خیالات و تصورات جبال تک پنچیں وہ اُس کی بے شار تعمقول سے ایک ذرہ ہے ، اسی طرح اس کے انتہا عذرہ ہے ، اسی طرح اس کے غضب و قبر کی کوئی حد نہیں کہ ہر وہ تکلیف واذیت کہ تضور کی جائے ، اس کے بے انتہا عذاب کا ایک اوٹی حصہ ہے۔

مختیدہ: جس کوسب سے کم درجہ کا عذاب ہوگا، اسے آئے کی جو تیاں پہنادی جائیں گی، جس سے آس کا دماغ ایما کھؤنے گا جیسے تانے کی چیلی کھؤلتی ہے، وہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب ای پر جورہا ہے، حالا نکہ اس پر سب سے ہلکا ہے۔ جس پر سب سے جلکے درجہ کا عذاب ہوگا، اس سے اللہ عزوجل پو چھے گا: کہ اگر ساری زمین تیری ہوج سے تو کیاس عذاب سے بہتے کے لیے توسب فدید میں دیدے گا؟ عرض کرے گا: ہاں! فرمائے گا: کہ جب تُو پُشتِ آدم میں تھ تو ہم نے اس سے بہت آسمان چیز کا تھم دیا تھا کہ کفرنہ کرنا گر تُونے نہانا۔

معقیدہ یہ جود نیا کی آگ ہے اس آگ کے ستر بزوں ہیں ہے ایک بزوہ ہم کی آگ ہزار ہرس تک دھو لکائی گئی، یہاں تک کہ سفید ہوگئی، پھر بزار ہرس اور ، یہاں تک کہ سفید ہوگئی، پھر بزار ہرس اور ، یہاں تک کہ سفید ہوگئی، پھر بزار ہرس اور ، یہاں تک کہ سفید ہوگئی، پھر بزار ہرس اور ، یہاں تک کہ سیاہ ہوگئی، تواب وہ نری سیاس کے سب اس کی وسلم سے عرض کی کہ اگر جہنم سے سوئی کے ناکے کی برابر کھول ویا جائے تو تمام زمین والے سب کے سب اس کی گری سے مر جائیں اور قسم کھاکر کہا کہ اگر جہنم کا کوئی واروغ الل و نیا ہے قاہر ہو تو زمین کے رہنے والے سب کے سب اس کی تئیت سے مر جائیں اور بھم بیان کیا کہ اگر جہنمیوں کی زنیر کی ایک کڑی و نیا کے پہاڑوں پر رکھ وی ج نے تو کا نیے نگیں اور انہیں قرار نہ ہو ، یہاں تک کہ یہنے کی زمین تک و هنس جائیں۔

عقیدہ: دوزخ کی گہرائی کو خدا ہی جانے کہ گنٹی گہری ہے، حدیث میں ہے کہ اگر پتھر کی چٹان جہنم کے کارے کار بھر کی چٹان جہنم کے کارے سے اُس میں بھی جائے توسٹر ہرس میں بھی تہ تک نہ پہنچے گی،اورا گرانسان کے سر برابر سیسہ کا گولا آسان سے زمین کو پھینکا جائے تورات آنے ہے پہلے زمین تک بھٹے جائے گا،حالا تکہ یہ یا تج سوہرس کی راہ ہے۔

محقیدہ: جہنم ہیں طرح طرح کے عذاب ہوں گے، لوہے کے ایسے بھاری گرزوں نے فرشتہ اریں گے کہ ایک بھاری گرزوں نے فرشتہ اریں گے کہ اگر کوئی گرز زمین پررکھ ویا جائے قوتمام جن وائس جمع ہو کر اُس کواٹھا ٹیس سکتے۔ بُختی اونٹ کی گرون برابر پھواور امند عزوج ال جانے کس قدر بڑے سانپ کہ اگرا یک مرتبہ کاٹ لیس قواس کی سوزش، درد، بے چینی بزار برس تک رہے۔ تیل کی جل ہوئی علیمت کی حش سخت کھوٹا پائی چنے کو دیا جائے گا، کہ منہ کے قریب ہوتے ہی اس کی تیزی سے چرے کی کھال گر جائے گا، کہ منہ کے قریب ہوتے ہی اس کی تیزی سے چرے کی کھال گرجائے گا۔ جہنیوں کے بدن سے جو پیپ ہے گی وہ پائی جائے گا، منہ خوارد اور تھو بڑ کھانے کو دیا جائے گا۔ وہ ایسا ہوگا کہ اگر اس کا ایک قطرود تیا ہی آئے تواس کی سوزش وہد بُو تمام المرد نیا کی معیشت برباد کروے۔ اور وہ گلے ہیں جا کر پھنداڈالے گا۔ اس کے اتار نے کے لیے پائی ما تکس ہے ، ان کو وہ کھوٹا پائی و دیا جائے گا کہ منہ کے قریب آئے بیاں اس بل کی ہو گی کہ اس پائی پول کو کھڑے گئرے گئرے کی دور پیپ جس جاتے ہی آئوں کو دیا جائے گا کہ منہ کے قریب آئے بیاں اس بل کی ہوگی کہ اس پائی پول کو کھڑے گئرے گئرے کردے گلارے جو بیاس اس بل کی ہوگی کہ اس پائی پول کو کھڑے گئرے گئرے گئر کے حیات تو نس رائی کھال گل کر اس جس گرنے گی مادر پیپ جس جاتے ہی آئی ہوگی کہ اس پائی پول کے کارے کی جینے تو نس (نینٹی نہ بھنے والی بیاس) کے مارے ہوئے اونٹ ۔

معقیدہ: پھر کفار جان سے عاجز آگر باہم مشورہ کر کے مالک علیہ الصلاۃ والسلام داروفہ جہنم کو پکاریں گے کہ
اے مالک علیہ الصلہ ۃ والسلام ! تیر ادب ہمارا قصہ تمام کروے ، مالک علیہ الصلاۃ والسلام ہزار ہرس تک جواب نہ دیں
گے ، ہزار ہرس کے بعد فرمائیں گے جمعے کیا کہتے ہوائی سے کہو جس کی نافرمانی گی ہے ! ، ہزار ہرس تک رب العزب کو اس کی رحمت کے ناموں سے پکاریں گے ، وہ ہزار ہرس تک جواب نہ دے گا ، اس کے بعد فرمائے گا تو یہ فرمائے گا : ور موجاؤ ! جہنم ہیں پڑے رہو ! میں است نہ کرو! اُس وقت تفار ہر قتم کی خیر سے ناامید ہو جائیں گے۔ اور گا : ور موجاؤ ! جہنم ہیں پڑے رہو ! مجھے ۔ ابت نہ کرو! اُس وقت تفار ہر قتم کی خیر سے ناامید ہو جائیں گے ۔ اور گدیھے کی آ واز کی طرح چلا کرر دیمی گے ۔ ابتداء آنسو تعلیں گے ، جب آنسو ختم ہو جائیں گے تون روئیں گے ، روتے روئے کا خون اور یہ اس قدر ہو گا کہ اگر اس میں کشتیں ڈالی روتے گالوں میں خند توں کی مشنی گرھے پڑ جائیں گے ، روتے کا خون اور یہ اس قدر ہو گا کہ اگر اس میں کشتیں ڈالی والے گئیں ۔

عقیدہ: جہنیوں کی شکلیں ایک ہری ہوں گی کہ اگرونیا میں کوئی جہنی اُسی صورت پر لایا جائے تو تمام وگ اس کی ہرصورتی اور ہر بُوکی وجہ ہے مر جائیں۔اور جسم ان کااپیا بڑا کر دیا جائے گا کہ ایک شانہ ہے دو سرے تک تیز سوار کے لیے تین دن کی راہ ہے۔ ایک ایک داڑھ اُحد کے پہاڑ برابر ہوگی، کھال کی موٹ کی بیالیس ذراع کی ہوگی، زبان ایک کوس دو کوس تک منہ سے باہر تھسٹتی ہوگی کہ لوگ اس کوروندیں گے، ٹیٹنے کی جگہ اتن ہوگی جیسے مکہ سے مدینہ تک اور وہ جہنم میں منہ سکوڑے ہوں گے کہ اوپر کا ہونٹ سمٹ کر چھ سر کو پہنچ جائے گا اور نیچے کا لئک کرن ف کو آگے۔ گا۔

حقیدہ: آخریں کفار کے لیے ہیہ ہوگا کہ اس کے قد برابر آگ کے صندوق میں اُسے بند کریں گے ، پھراس میں آگ بھڑ کائیں گے اور آگ کا گُنل (تالا) لگایا جائے گا، پھر ہے صندوق آگ کے دو مرے صندوق میں رکھ ہائے گا اور ان ووٹوں کے در میان آگ جلائی جائے گی اور اس میں بھی آگ کا تفل نگایا جائے گا، پھرای طرح اُس کو ایک اور صندوق میں رکھ کر اور آگ کا تفل لگا کر آگ میں ڈول دیا جائے گا، تواب ہر کافریہ سمجھے گا کہ اس کے سوااب کوئی آگ میں نہ رہا، اور یہ عذاب بالائے عذاب ہے اور اب ہمیشد اس کے لیے عذاب ہے۔

معقیدہ بنت میں وہ بنت میں واغلی ہولیں کے اور جہنم میں صرف وہی رہ ہیں گے جن کو ہمیشہ کے لیے اس میں رہنا ہے ،اس وقت جنت وو و زرخ کے در میان موت کو مینڈھے کی طرح لاکر کھڑا کریں گے ، پھر مُنادی جنت والوں کو پکارے گا ، وہ ڈرتے ہوئے جما تھیں گے کہ کہیں ایسانہ ہو کہ یہاں ہے لگلنے کا بھم ہو، پھر جہنیوں کو پکارے گا ، وہ ڈوش ہوئے ہما تکس گے کہ شاید اس مصیبت سے رہائی ہو جائے ، پھر ان سب سے لا وقعے گا کہ اسے پہچائے ہو؟ سب کہیں گے : ہاں! یہ موت ہے ، وہ ذرج کر دی جائے گی اور کے گا :اسے الل جنت! نیس کے باب موت نہیں ، اس وقت اُن کے لیے خوشی یہ خوش ہو اور اِن کے لیے خم مرنا نہیں اور اسے الل بار! بیس اور اِن کے لیے خم شاید اس وقت اُن کے لیے خوشی یہ خوشی ہے ، اور اِن کے لیے خم بالائے خم ۔۔۔ دیکتہ اماد اہل سنت ، لاہور)

### ☆ كغرب كلمات كابيان:

اسلام میں داخلہ کا ایک در دازہ کلمہ شہادت ہے۔اس کلمہ شہادت کے همن میں ان تمام عقائد پر ایمان لان ضرور ی ہوتاہے جن کا تھم قرآن دحدیث میں بالکل دامنے ہے۔اگر کوئی شخص ضروریات دین میں سے کسی ایک عقیدہ کا بھی انکار کرے یااللہ عزو جل اور اس کے تبیول کی ادنی می گتافی کرے دودائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ چند کفریہ عقائد کی نشائد بی چیش کی جاتی ہے:

کلمات اللہ تعانی کو عاجز کہنا کفر ہے المذاالیے کلمات کفر ہوں گے جن سے اللہ تعانی کا عاجز ہونا معلوم ہوں بیعنے کی زبان وراز آوی سے بیہ کہنا کہ خدا تمہاری زبان کا مقابلہ کر بی نہیں سکتا ہیں کس طرح کروں بیہ کفر ہے۔ یہ نہی ایک نے دوسرے سے کہالیتی عورت کو قابو ہیں نہیں رکھتا، اس نے کہا عور توں پر خدا کو تو قدرت ہے نہیں، جھے کو کہاں سے ہوگی۔ خدا کے لیے مکان ثابت کرنا کفرہ کہ وہ مکان سے پاک ہے بیہ کہنا کہ اوپر خدا ہے لیے مکان ثابت کرنا کفرہ کے دو مکان سے پاک ہے بیہ کہنا کہ اوپر خدا ہے گااس تم بیہ کلمہ کفر ہے۔ اللہ تعانی کے عذا ہے کہا کا خوا کے گااس کے کہا تیں جہنم سے نہیں ڈر تا پاکہا خدا کے عذا ہے کہا ہوں کہ کہ جو یہ المبین المبین

کلمات: انبیا علیم الصلاۃ والسلام کی توہین کرنا، ان کی جناب ہیں گتا فی کرنا یاان کو فواحش و بے حیائی ک طرف منسوب کرنا کفر ہے، مثلاً معاذائلہ ہوسف علیہ السلام کو زنا کی طرف نسبت کرنا۔ جو افخص حضور اقد س صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی کسی چیز کی توہین کرے یا عیب اللہ تعالی علیہ وسلم کی کسی چیز کی توہین کرے یا عیب نگائے، آپ کے موے مبارک (بال مبارک) کو تحقیرے یاو کرے، آپ کے لیاس مبارک کو گندہ اور میلا بتائے، حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے ناخن بڑے بڑے بڑے کے بید سب کفرہے۔ یوہی کسی نے یہ کہا کہ حضور اقد س صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کھانا تناول فرمانے کے بعد تین بار انگشت ہائے مبارک چاٹ لیاکرتے ہے، اس پر کسی نے کہ بید اللہ عالی علیہ وسلم کھانا تناول فرمانے کے بعد تین بار انگشت ہائے مبارک چاٹ لیاکرتے ہے، اس پر کسی نے کہ بید

ادب کے خلاف ہے یا کس سنت کی تحقیر کرے، مثلاً داڑھی بڑھانا، مو تجیس کم کرنا، عمامہ باند ھنا یا شملہ افکانا،ان ک اہانت کفرے جبکہ سنت کی تو بین مقصود ہو۔

کلمات: جرئل بامیکائیل یا کی فرشند کوجو شخص عیب لگائے یا تو جین کرے کا فریب۔ دشمن و مبغوض کو دیکھ کریہ کہنا کہ ملک الموت آگئے یا کہا اسے ویبائی دشمن جائیا ہوں جیبا ملک الموت کو ۱۰س میں اگر ملک اموت کو ہرا کہن ہے تو کفرہے اور موت کی ناپسندیدگی کی بنام ہے تو گفر نہیں۔

کلمات: تر آن کی کسی آیت کو عیب نگانایاس کی توجین کرنایاس کے ساتھ مسخرہ پن کرن کفر ہے مثلاً داڑھی مونڈانے سے منع کرنے بعض داڑھی منڈے کہد دیتے جی ﴿ کُلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴾ جس کا یہ مطلب بیان کرتے ہیں کہ کلا سنوف تَعْلمُون ﴾ جس کا یہ مطلب بیان کرتے ہیں کہ کلا صاف کرویہ قرآن مجید کی تحریف و تبدیل مجی ہے اور اس کے ساتھ خاتی اور دل گئی مجی اور یو ولوں ہا تیل کفر واسی طرح اکثر ہاتوں میں قرآن مجید کی آیٹیں ہے موقع پڑھ دیا کرتے ہیں اور مقصود ہنسی کرنا ہوتا ہے جیسے کسی کو مماز جماعت سے نہیں جگہ تنہا پڑھونگا ، کیو کلہ اللہ تعالی فرمانا ہے جوانی المقسلونا المقسلونا کی المقسلونا کے ساتھ کی اللہ تعالی فرمانا ہے جوانی المقسلونا کی المقسلونا کی کہ اللہ تعالی فرمانا ہے جوانی المقسلونا کی کہا کہ جنہا کے حد اللہ تعالی فرمانا ہے جوانی المقسلونا کی کہا ہے۔

کلمات: اس قلم کی بات کرتا جس سے نماز کی فرضیت کا انکار سمجما جاتا ہو یا نماز کی تحقیر ہوتی ہو کفر ہے ، مثلاً کی سے نماز پڑھنے کو کہا اس نے جواب دیا نماز پڑھتا تو ہوں گر اس کا پہر نتیجہ ٹیس یا کہا تم نے نماز پڑھی کی فائدہ ہوایا کہا نماز پڑھ کے کیا کروں کس کے لیے پڑھوں اس باپ تو مر گئے یا کہا بہت پڑھ نی اب وں گھبراگیا یا کہا پڑھنا نہ فائدہ ہوایا کہا نہا ہے ہو ہی اور کہتا ہے کہ یک پڑھنا دولوں برابر ہے۔ یو نمی کوئی شخص صرف رمضان میں نماز پڑھتا ہے بعد میں نہیں پڑھتا اور کہتا ہے کہ یک بہت ہے یا جتنی پڑھی ہی ذیادہ ہے کو تک و مضان میں ایک تماز سر نماز کے برابر ہے ایسا کہنا کفر ہے ،اس لیے کہ اس سے نماز کی فرطیت کا انکار معلوم ہوتا ہے۔

کلمات: اس منتم کی باتیں جن ہے روزہ کی ہتک و تحقیر ہو کہتا کفر ہے ، مثلاً روزہ رمضان نہیں رکھتا اور کہتا ہے ہے کہ روزہ وہ رکھے جسے کھانند ملے یا کہتا ہے جب خدائے کھائے کو دیاہے تو بھو کے کیوں مریں۔ کلمات: علم وین اور علاکی توجین ہے سبب لینی محض اس وجہ سے کہ عالم علم دین ہے کفر ہے۔ یوجیں عالم دین کی نقل کرنامثلاً کسی کو منبر وغیر ہ کسی او نجی جگہ پر پٹھائیں اور اس سے مسائل بطور استہز اُدریافت کریں پھر اسے تکیہ وغیر ہسے ہ ریں اور غذاتی بنائیں میہ کفر ہے۔

کلمات: شرع کی توجین کرنا گفرے مثلاً کے بیس شرع درع نہیں جانا یاعالم دین محتط کا فتویٰ بیش کی گیااس نے کہ بیس فتوی نہیں ماننا یافتویٰ کوز بین پر پیک و بلہ کسی محتص کو شریعت کا تھم بتا یا کہ اس محامد بیں یہ تھم ہاس نے کہاہم شریعت پر عمل نہیں کر پیکے ہم تورسم کی پابندی کر پیکے ایسا کہنا بعض مشائ کے نزدیک کفرہے۔

مشرک کرنا: مسمان ہونے کے بعد اگر کوئی مسلمان شرک کرے توکافر ہوجائے گا۔ قرآن وسنت کی روشن ہیں شرک کی تحریف ہے اللہ عزوجل کی ذات وصفات ہیں کسی کو شریک کرنا۔ شرک کی تحریف کرنے ہوئے کرنے ہوئے حضرت علامہ سعد الدین تکتاز ائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں ''الاشمان ھو اشہات الشمایت فی الالوھیة بعد عنوب الوجود کما للبجوس اوب معنی استحقاقی العہاد قاکما لعبدة الاصنام''ترجمہ: شرک بہ ہے کہ اشراک الوجیت یعنی واجب الوجود میں کسی کوشریک کرنا جیسے جوسی کرنا جیسے جوسی کرنا جیسے الاحمدة الاحمدة الاحمدة الاحمدة الدین المحدید ہوئے میں کسی کوشریک کرنا جیسے جوسی کرنا جیسے باوی کے میات کا مستحق ہوئے میں کسی کوشریک کرنا جیسے باوی کی کہادی کرنا جیسے باوی کی کرنا جیسے باوی کا کہادی کرنا جیسے ہوئی۔ دھرے معاند نسی صفحہ 101، مکتبہ رحمانیہ، الادور)

توحید کا معتی ہے اللہ تعالی کی ذات باک کواس کی ذات اور صفات میں شریک سے پاک اثنا، یہنی جیسااللہ ہو ویا ہم کسی کواللہ نہ انیں۔ اگر کوئی اللہ کے جوتے ہوئے کسی دوسرے کوالہ تصور کرتا ہے تو وہ ذات میں شرک کرتا ہے۔ علم ، دیکھنا، سننا وغیرہ اللہ تعالی کی صفات ہیں اگر ان صفات میں کسی دوسرے کو شریک مخبرایں تو شرک ہوگا، مثلا اگر کوئی کے جتنا اللہ عزد جل کو علم ہے اتنا جھے یا قلال کو ہے تو بیہ صفات میں شرک ہے، جس طرح اللہ عزد جل عطاکرے والا ہے ای طرح اللہ ہے۔ وغیرہ۔ یہ سب صفات یاری تعالی میں شرک ہے۔

اہ دیث مبارکہ بیل حضور **صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے تصری فرمائی کہ مجھے** اپنی امت سے شرک کا خوف یں۔

#### املا مي عبادات

اسلام میں صرف اللہ عزوجل کی عبادت کی جاتی ہے۔عبادت کے کئی طریقے ہیں۔اسلام کے پانچی بنیادی ارکان ہیں جس پر عمل ہیراہوناسب سے بڑی عبادت ہے۔وہ بانچ ارکان سے ہیں: توحید، نمبز ،روزہ، جج،زکوۃ۔

تماز: اسلام میں توحید کے بعد سب سے بڑاور جہ نماز کو دیا گیا ہے کہ ایک مسلمان عاقل ہائغ پرون میں پولیج نمازیں فرض ہیں۔ان پانچ نماز وں کے ساتھ ساتھ نفلی نماز وں کی مجمی قضیلت موجود ہے۔

**روڑہ:**اسلام میں روزہ ہجی ایک عبادت ہے۔ایک بالغ مسلمان پر رمضان انسبارک کے میبینے کے روزے رکھنا قرض ہے۔رمضان السارک کے میبینے کے علاوہ بھی تظلی روز دس کی نز غیب دی من ہے۔

قر اور روزو کی طرح زکوۃ بھی ایک رکن ہے ،اسلام نے صاحب شروت پر زکوۃ فرض کی کہ وہ اپنے مال سے فریوں کی مدد کرے۔ ذکوۃ صاحب نصاب (نصاب سے مراد ساڑھے سات تولد سونااور ساڑھے ہون تولہ چاندی یاس کے مراد ساڑھے سات تولد سونااور ساڑھے ہون تولہ چاندی یاس کے برابر ایت کی ڈھائی فیصد فرض ہے۔ اس کے علاوہ نظی صد تات دینے کی فضیلتیں بیان کی گئی ہیں۔

ع : جو مسلمان ج پر جانے کی استطاعت ر کھتا ہے مینی تندر ستی اور ا تنامال ہے کہ وہ ج پر جانے کا خرچہ افھ سکے اور پیچیے گھر والوں کا نفتہ بھی دے سکے تواس پر جج فرض ہے۔

ان فرائض کے علاوہ قرآن پاک کی الاوت ، ذکر اللہ ، درود شریف ، نعت خوانی کو بھی عبادت میں شہر کیا ہے۔ مزید مسلمانوں کی خیر خوائی کرنا، حسن اخلاق ہے چیش آنے پر کثیر تیکیاں ملنے کی بیثار تمی دی گئی ہیں۔

#### رسم ورواج

اسلام بیں رسم وروائ کے جائزہ ناجائزہونے کااصول ہیے کہ جورسم وروائ قرآن وسنت کی تعلیہ ت کے خلاف ہیں وہ نہ بڑی اور جو اسکے خلاف نہیں وہ جائز ہیں اور جس کی اصل شرع سے جاہت ہو ہستی ہیں۔ جیسے مسنت مال کا ضیاع ہونے کی وجہ سے و بلنٹائن ڈے (کہ لڑکے لڑکیاں ایک دوسرے کو پھول دیے ہیں) ہے حیائی کی وجہ سے نہ جائز ہے کہ یہ سب قرآن وسنت کی تعلیمات کے خلاف ہیں۔ جے نظر تھی ہو اس کے سرے سات ہاد مرجیں تھماکر جلان، شاوی میں سبر ابائد صناء قرآن وسنت کے خلاف ہیں۔ جے نظر تھی ہو اس کے سرے سات ہاد مرجیں تھماکر جلان، شاوی میں سبر ابائد صناء قرآن وسنت کے خلاف نیس اس کے اس کاکرنا جائز ہے۔ ذکر اذکار اصلا ہوٹ فواب ہے اور یہ قل خوائی، میلاد شریف ہیں کرنامستی ہے۔

اسلامی نقطہ نظر سے کفار کے طور طریقے بالخصوص دی رسدمات سے سخن سے بیخے کا تھم ہے جیسے کر مس دیوالی و فیر وجیسی رسومات کو منا زاوراس میں شرکت کرنا جائز نبیس۔

چنداسلامی رسومات کاذ کر کیا جاتاہے:

المد جد بجد پیدا ہو تواس کے کان میں اذان دینا اسلامی تعلیمات میں ہے۔

﴿ وَن كَ بِرابِ جَائِدى صدقه كرناه وقيقه كرنالي كل المرف الله الكرنالي كل المرف الله الكرنالي كل المرف الله الكرنالية الكرك الله الكرنالي كل المرف الله الكرنالية كرك الله كرناك الله كرناك كل الله كل الله كله كل الله كل ا

اسلامی شرع میں ناجائز ہیں جیسے ناچیا ،گانا، پیے کے متعلق بھی کھل راہنمائی کرتا ہے۔شادی بیاہ کی کئی رسمیں اسلامی شرع میں ناجائز ہیں جیسے ناچیا ،گانا، پیے لے کر نکاح کروانا، جہنر کا مطالبہ کرنا ،مردد عورت کا اختلاط وغیرہ۔اسلامی تعلیم یہ ہے کہ مستحب ہے کہ نکاح مسجد میں منعقد ہو، نکاح میں فضول خرجی اور دکھلاوے سے بھا

جائے، سردگے سے نکاح ہو، لڑکی والے اپنی حیثیت کے مطابق اپنی مرضی سے جتنا جہز دینا چ ہیں دیں، شب زفاف کے بعد شوہر اپنی استطاعت کے مطابق ولیمہ کرے جو کہ سنت ہے۔

ہے فو تکی کی رسومات : اسلامی تعلیمات ہیں کہ ایک مسلمان جب مر جائے تواہے اچھاکفن دیا جائے ،اس کی نماز جناز ہیڑھی جائے ، مسلمانوں کے قبرستان میں کسی نیک شخص کے قریب دفن کیا جائے ، مرنے والے کے عزیز و اقارب سے تعزیت کی جائے ، مرنے والے کے لئے دعائے معفرت اور ایصائی ثواب کیا جائے۔ تمن دن سے زیادہ سوگ نہ کیا جائے البتہ بیوی پر چار مادوس دن سوگ ہے وہ اس مدت میں زیب دزینت اور آ کے نکاح نہیں کر کتی۔ مور قاد

### دىتى تېوار

المن حميد ميلاوا للي إسلاى ميني رئي الاول كى باره تاريخ كوني آخر الزمال صلى القد عليه وآله وسعم كى ولادت باسعادت بوئى مسلمان حضور عليه السلام كى دنيايس تشريف آور كى دالے دن كو بہت خوش سے مناتے بيں استخار كى بازار اور مسجد كوسيات بين بنتول اور حجنٹرول كے بازار اور مسجد كوسيات بين بين جاتا ہے، نعتول اور حجنٹرول كے ساتھ جلوس تكالے جاتے ہيں۔ ولادت كادن منانا حضور عليه واسلام في الي خاريق سے روزور كا كر منايا ہال كے بعد صديول سے علمائے كرام في اس دن كو منانا مستحب فرمايا ہے۔ لوگ اس دن كھانے يكاكر لوگول بيس تقسيم كرتے بين دورور كار كول بيس تقسيم كرتے بين دوروروں بيس تقسيم كرتے بين دوروں بين توروں بيس تقسيم كرتے بين دوروں بين كوروں بيس تقسيم كوروں بيس توروں بين كوروں بيس توروں بين كوروں كوروں بين كوروں كوروں كوروں بين كوروں بين كوروں كوروں ہيں كوروں بين كوروں كور

ہیں ، نے کپڑے مہمن کراس دن کو منا یاجاتا ہے۔

راحت نہ پائی،البتہ جس انگل ہے تو یہ کو (نی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیدا ہونے کی خوشی میں)آزاد کیا تھاس انگل ہے چوستاہوں تو پچھ راحت مکتی ہے۔ بعض روایتوں میں ہے کہ اس نے کہا: آگ میں ہوں کیکن ہر پیرکی رات شخفیف ہوتی ہے۔اور دوانگلیوں سے پائی چوستاہوں ، جن کے اشارے سے تو یب کو آزاد کیا تھا۔ یہ قصہ اکثر معتبرین ے ساکیا ہے۔ سینے عبدالحق محدث و بلوی دحمۃ اللہ علیہ نے مدارئ النبوة اور علامہ جزری علید الرحمہ نے مجمی اپنے رسالہ میلاد شریق میں اس کو تکھاہے اور اس کے بعد ہے تکھاہے ''اذاکان کھڈا ابولھب الکافر الذی نزل القران بذمه جوزى في النار بغرحه ليلة مولى النبي صلى الله تعالى عليه وسلم به قباحال السلم البوحد من امنته صلى الله تعالى عليه وسلم الى آخرة "ترجمه: جب بير حال ابولهب جيسے كافر كاہے جس كى قدمت بيس قرآن نال ہواكه نبي كريم صنی اللہ تعالی علیہ وسلم کی ورادت کی شب خوشی منانے کی وجہ سے اس کو بھی قبر ہیں بدلہ دیا گیا توآپ کے موحد ومسلمان امتى كاكياحال بوكا؟ (الوابب اللاتيد، المقصد الاول ، ذكر بهذاعه صلى الله عليه وسلم ، جلد 1 ، صفحه 89 ، المكتبة العونيقية ) الله التعلم: رمضان فتم ہونے کے بعد مسلمان کیم شوال کو عید مناتے ہیں۔ بید دن مسلمانوں کی رمضان اللہ اللہ اللہ ا میں کی منی عباد توں اور رکھے مجلے روزوں پر انعام کادن ہے۔اس دن مسلمان مجسورج طلوع ہونے کے بعد نماز عبد پڑھتے ہیں پھرایک دوسرے سے محلے مل کرخوشی کا ظہار کرتے ہیں۔ایک دوسرے پاکنصوص بچوں کو پہنے دیتے ہیں

جئا حميد الله ضعی استامی محيوں ميں سب سے آخر والا مہينہ ذو الحجہ كا ہے اس مہينے كى وس جار بن كو عميد الله ضعی منائی جن ہے۔ اس دن صاحب شروت لوگ الله عزوجل كى داوات جانور قربان كرتے ہيں اور ان كا كوشت خود مجمى هنائى جن ہے۔ اس دن صاحب شروت لوگ الله عزوجل كى داوات جانور قربان كرتے ہيں اور ان كا كوشت خود مجمى كھاتے ہيں، رشتہ دار دن ميں بھى تقسيم كرتے ہيں اور غرباء كو بھى ديتے ہيں۔ يہ قربانى كرتى ہوتے ہيں۔ اکثریت بہلے دن قربانى كرتى ہے بعض دوسرے اور تبيرے دن جمى كرتے ہيں۔

جے عیدی کہاجاتا ہے۔ کھانوں بالخصوص بیٹھے کا خوب انتظام کیاجاتا ہے۔رشتہ دار باہم ایک دوسرے کودعوت دیتے

﴿ جِمعه اسلام مِن جعد کے دن کو تمام دنوں پر فضیلت حاصل ہے۔ مسلمانوں پر (خاص شر الط کے سرتھ) جعد کے دن ظہر کی جگہ جعد نے هناضر ور ک ہے۔

جنائی: بیر کادن اس حوالے سے ایک خاص ایمیت رکھتا ہے کہ حضرت محد صلی اللہ علیہ وآلہ و سم بیر والے دن کو بیر ایس میں ایمیت کہ حضرت محد صلی اللہ علیہ وآلہ و سم بیر والے دن کو دن پیدا ہوئے ہتے اسلئے مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد اس دن کو روزور کھتے ہتے۔ اسلئے مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد اس دن کو روزور کھتی ہے۔

جہر وس محرم: دس محرم کو کئی تسبتیں حاصل ہیں۔احادیث میں اس دن روز ور کھنے کی بہت فنسیات بیان کی میں ہیں۔ منسیات بیان کی میں صفور علیہ السلام کے تواہے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کو الن کے رفقاء کے ساتھ بھو کے پیاسے بے دردی سے بزید نے شہید کروایا۔ مسلمان اس دن حضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی یاد میں ان کو ایسال ثواب بیش کرنے ہیں۔ ایسال ثواب بیش کرنے ہیں۔

جنا حرفہ کاون: عیدالانسی سے ایک دن پہلے عرفہ کاون خاص اہمیت کا حال ہے جس میں غیر حاجی کوروز در کھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

جناستا میں رجب اسلامی مینے رجب کی ستا کیں تاکر آگو ٹی کر یم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج جیبی مظیم اللہ عزد جل نے عطافر مائی۔ حضور علیہ السلام کو فرشتے جنتی جانور براتی پر سوار کر کے مسجد حرام سے مسجد اقصل کے کرآئے، یہاں آپ نے تمام انہیاء علیم السلام کی امامت کروائی۔ پھر یہاں سے آسانوں کی سیر کی، جنت وروزخ کو دیکھا۔ پھر اللہ عزوجل کا سرکی آئھوں سے دیدار کیا جو نی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سواکسی نی کو نہیں ہوا۔ مسلمان اس رات کو مساجد بیں می فل کا انتظام کرتے ہیں جس بیں واقعہ معران بیان کیا جاتا ہے۔ پھرون کوروزہ رکھاجاتا ہے۔

ہے۔ شہر مراوت اسلامی مینے شعبان کی پیکررہ تاریخ کوشب براءت آئی ہے۔ اس رات پورے سال ہیں ہونے والے معاملات کو سطے کیا جاتا ہے۔ جو پچھ اس سال واقعات ہون کے وہ فرشنوں کے میرد کردیئ جاتے ہیں۔ جس نے اس سال مرناہے، شادی کرنی ہے ، رزق ملناہے سب اس رات ملے ہوتا ہے۔ اس رات عبادت کرنے اور دن کو روز در کھنے کی نبی کریم صلی انڈ علیہ وآلہ وسلم نے بہت تر غیب دی ہے۔ مسلمان اس رات کو مسجد ہیں گزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جہالیۃ القدر: حضرت محر صلی انقد علیہ وآلہ وسلم کی امت کی عمری دیگر انہیاء عیبم السلام کی امت کی عمروں سے کم ہیں۔ ابتدعز و جل نے اپنے بیادے نبی صلی انقد علیہ و آلہ وسلم کی جس طرح تمام نبیوں کا سردار بنایا اس طرح ان کی امت کو کو پہنچی تمام امتوں سے افضل کیا ہے۔ اب چو نکہ کم عمری ہونے کی دجہ سے ان کے نیک اعمال پہنچی امتوں سے کم ہونے سے مم ہونے سے انقد عز وجل نے مسلمانوں کو چند مبادک را تیں عط فرمادی کہ جو ان راتوں ہیں عبادت کرے اسے کئی مالوں کی عبادت کا ثواب عطاکیا جائے گا۔ ان راتوں ہیں سب سے افضل رات لیاد انقد رکی رات ہے۔ ہیں تاریخ کو ہے اس کے یادے ہیں گھوری کی چھ بعد نہیں ہے بال پچواس طرح اشادے ہیں کہ رمضان ہے۔ ہیں تاریخ کو ہے اس کے یادے ہیں تھیں ہوئی ہیں سب سے انتوں ہیں اسے تلاش کیا جائے المبادک کی آخری دس راتوں ہیں سے اکبیں، تیس، پپیس، سنا کیس اور انیش راتوں ہیں اسے تلاش کیا جائے یا تخصوص سنا نہیں یں راتوں ہیں اسے تلاش کیا جائے یا تخصوص سنا نہیں یں راتوں ہیں اسے تلاش کیا جائے یا تخصوص سنا نہیں یں راتوں ہیں اس کے مسلمان ان راتوں یا تخصوص سنا نہیں یوروٹ کو عبادت کا فاص اجتمام کرتے ہیں۔

## فرتے

اسلام كے مشہور تمن فرقے بيں: (1) الل سنت (2) الل تشيخ (3) خوارج - سب سے زيادہ الل سنت فرقد اسلام بل دس فيعمد شيعه بيں اور خوارج الن دس فيعمد سے بھى كم بيں - الن كے علدوہ چھوٹے چھوٹے ادركى فرقے بيں جو آئے اور ختم ہو گئے اور موجودہ دور بیں بھی بچھے ہیں۔

فرقہ داریت ہر ندہب میں جیسا کہ قار تین آ کے طاحظہ کریں گے۔ ہر ندہب میں فرقہ واریت ہے لیکن کسی بھی غدہب کے بانی نے یہ خبیں کہا کہ میرے مانے والوں میں اسے فرقے ہوں گے اور فلاں فرقہ حق پر ہوگا۔ لیکن اسلام کو جس طرح و میگر باتول میں سب خداہب نے فوقیت حاصل ہے ای طرح اس مسئلہ میں مجی ہرتری حاصل ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے چودہ سوسال پہلے جب اسلام میں کوئی فرقہ واریت نہ تھی فیبی خبر دے دی تھی کہ میری است میں تہتر فرقے ہوں گے ایک جنتی ہوگا بقیہ دوز فی چٹانچہ تر فدی کی صدیث پوک میں ہے '' إِنَّ بهی اِسر ائیل تَفَرَّ وَتَنْ عَلَى وَسَنْعِينَ مِلَقَةً وَتَفْاتَرِ فَی اَفْقَی عَلَی اَلَاتِ وَسَنْعِینَ مِلَقَةً وَتَفْاتَرِ فَی اَفْقِی عَلَی اَلَاتِ وَسَنْعِینَ مِلَقَةً وَاحِدَةً، قَالُوا: وَسَنْ هِی یَا اَسْدُ وَاللّٰهِ ؟ قَالَ اَنْ عَلَیْهِ وَاَصْدَ اَبِي \* ترجہ نے شک می اس ایک بھر (72) فرقوں میں بٹ کے شعے اور میری است تہتر (73) فرقوں میں بٹ جائے گی سوائے ایک ملت کے سب دوز فی ہیں۔ لوگوں نے پو چھا ہور میری است کے سب دوز فی ہیں۔ لوگوں نے پو چھا سے یارسول استہ اور کون سافرقہ ہے ؟ فرمایا جس پریل اور میرے محابہ ہیں۔

ركرمذى، كتابالإيمان،ماجاعق الترائيمزه الإمة،جل،4،صفحه323،حديث £ 264، وأب الفرب الإسلام، بيروت،

اب حضرت محمد ملی الله علیه وآله وسلم نے فقط تہتر فرقوں کی پیشین کوئی کر کے امت کو یو نمی نہیں چھوڑا بلکہ جنتی فرقے کی نظانیاں بٹلائی اور ہر مسلمان کواک کے ساتھ وابت رہنے کی تلقین کی۔ جیسے اور پیش کی گئی حدیث پاک بیس حضور صلی الله علیه وآله وسلم نے جنتی فرقہ کے بارے بیس فرما یا وہ میرے اور میرے صحابہ کے لقش قدم پہ چلنے والے ہوں گے۔ ایک حدیث پاک بیس نمی کریم صلی الله علیہ وآله وسلم نے صراحت کی کے وہ فرقہ اہل سنت وجماعت ہے چٹانچہ ابوائقتی محمد بن عید الکر بیم الشهر ستانی (المتوفی 548ھ) وجمہ الله علیہ والحق، الله والحق، الله والحق، الله والحق، الله والحق، الله والحق، والساقون هلک وجمہ الله جید ؟ قال الله السنة والجماعة قبیل و مما السنة والجماعة قبل : ما أنا علیم البوم و أصحابی ترجمہ : نی کریم صلی الله علیہ وآلہ و سلم نے فیروی کہ میری امت تہتر 73 فرقوں میں بٹ جائے گی۔ ایک فرقہ جنتی ہوگا بتی جبتی۔ کہا گیا ائل سنت و جماعت کون سافرقہ جنتی ہوگا بتی درایا الله عند و جماعت کون سافرقہ بنتی ہوگا بتی اللہ والدن و بعد الدور مسلم الله علیہ الدور میں مناز قد بنتی ہوگا بتی اللہ والدن سافرقہ بنتی ہوگا واللہ والدن سافرقہ بنتی ہوگا بتی جبتی۔ کہا گیا ائل سنت و جماعت کون سافرقہ بنتی الم والد الله والدن والدی الله والدن و بستال الله والدن و بستال سنت و جماعت کون سافرقہ بنتی ہوگا بی بی المیں و بین میں اور میرے سمانی و بین میں و میں بین جائے کہا ہوئے جائے کہا یا اللہ والدن و بستال میں بین جائے کہا ہوئے جائے کہا ہوئے جائے کہا ہوئی ہیں و بین میں و سافر کے بین بین و سافر کوئی ہیں۔

﴿ [ ) المل سنت وجماعت: در حقیقت الل سنت کوئی ایجاد شده نیافرقد منیں ہے بلکہ حضور علیہ السلام اور صحب کرام علیم الرضوان سے چلا آرہاہے۔ ہر مسلمان پیدائشی طور پرسٹی بی ہوتا ہے وال کی دو اپنے والدین م

ماحول کے سبب دیگر فرقوں میں ہے کی فرقہ میں چلاجاتا ہے۔ محابہ کرام وتا بعین، مجددین، صوفیائے کرام وبڑے برے علی کرام سب کے سب اہل سنت وجاعت میں سے تھے۔ تغییرابن کثیر میں ہے '' وَهَذِهِ الْأَمَّةُ أَيْضًا الْحَتَلَقُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ عَلَى نَجِلِ مُلْهَا صَلَالَةً إِلَّا وَاحِدَةً وَهُمْ أَهُلُ السَّنَةَ وَالْحَتَاعَةِ، الْمُتَمَسِّكُونَ وِكِتَابِ اللّهِ وَمُنَةً بَعْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَة، وَيَمَا كُانَ عَلَيْهِ الْقَسَدُةُ الْاَقْوَلُ مِنَ القَسَحَانَةِ وَالتَّابِعَيْنِ وَأَيْمَةُ الْمُسْلِمِينَ فِي قَلِيهِ بَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنِ الْفَرْقَةِ النّاجِيةِ مِنْهُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَة، وَيَمَا كُانَ عَلَيْهِ الْقَسَدُةُ الْأَوْلُ مِنَ القَسَحَانَةِ وَالتَّابِعَيْنِ وَأَيْمَةُ الْمُسْلِمِينَ فِي قَلِيهِ اللّهَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنِ الْفَرْقَةِ التَّاجِيةِ مِنْهُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنِ الْفَرْقَةِ التَّاجِيةِ مِنْهُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنِي الْفَرْقَةِ التَّاجِيةِ مِنْهُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنِي اللّهُ وَقَعَ اللّهُ عِيْقِ مِنْهُمْ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ اللّهُ وَقَعَ اللّهُ وَقَعَ اللّهُ عِيْفُومُ لَكُومُ وَسَلّمَ عَنْ اللّهُ وَقَعَ اللّهُ عَلَيْهِ مِن اللّهُ وَقَعَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ مَلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْهُمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُمَ الللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى عَلْ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْ مَا مَا عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَلَلْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْهُ وَلَلْكُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَنْهُ مِنْ وَلِي عَلَيْ عَلَيْكُ مِ وَلِي عَلَيْكُ مِنْ وَلَا عَلْمُ الللللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْ مَا مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَلْكُ وَلَا عَلْمُ عَلَيْهُ وَلَلْكُومُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَلْكُومُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَلْكُومُ اللّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلْمُ الللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُومُ اللّهُ اللّهُ وَلَا عَلْمُ الللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ وَلَا عَلَيْكُومُ اللّهُ وَلَا عَلَيْكُومُ اللّهُ وَلَا عَلْ

(تفسير ابن كثير، ق التفسير، سورة الروم ، آيت 30، جنان 6، صفحہ 285، وام الكتب العصية، بجروت)

جنتی فرقہ کی ایک نظائی حضور نی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے بیر ارشاد فرہ نی کہ وہ تعداد میں زیادہ ہوگا'' إِنَّ أُهِّنِي لَا تَجْتَعِهُ عَلَى هَدَلالِيْ، هَإِذَا مَا أَيْتُهُ الْحَيْلافَا فَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ الْاَعْظَمِ ''ترجمہ بِ فک میری است ممرانی پراکھی نہیں ہوسکتی جب تم ان میں اختلاف دیمو تو بڑے کروہ کی چیروک کرو۔

(سنن الرمايد، كتأب الفاق، بأب السوار الإعظم ، جلد2، صفحہ1303 ، حديث 3950 ، راء احياء الكتب العربية، اخسى

آج بھی پوری دنیا بی مسلمانوں بی سب سے بڑا گروہ اہل سنت وجماعت ہے۔ تصدیق کے لئے اس کتاب کے مقد مد بیں جو مسلم ممالک بین موجود فرقوں کا تذکرہ کیا گیاہے اس بی ویکیپیڈیا کی رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ اہل سنت وجماعت ہیں۔

اسلام فرقد داریت کی تخل سے قدمت کرتا ہے۔جواسلام کو چھوڑ کر کسی اور قد ہب میں جائے وہ مرتد ہے اور جوعقائد اہل سنت چھوڑ کر کوئی اور عقید ویتائے وہ گمر او ہے گمر او شخص جنتی مرضی عبادت کرے وہ نامقبول ہیں۔ ابن ماجہ کی صدیث ہے '' عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ مَصُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَقْبَلُ اللّهُ لِصَاحِبٍ بِدُ عَدْمَةً عَنْوَمًا، وَلَا صَلاقًا، ولا صَدَكَةً، ولا عَجًا، ولا عَمْرَةً، ولا جِهَاكِا ، ولا صَرَقًا، ولا عَدْلاً، يَخْرُجُ مِن الإسلام كما تَخْرُجُ الشَّعَرُةُ مِن الإسلام كما تَخْرُجُ الشَّعَرُةُ مِن المتعالِم الله عليه وآله وسلم في فرمايا: الله عليه وآله وسلم في فرمايا: الله عزوجل بدعت اعتقادى والع يعن مراه) كاندروزه قبول فرماتات مند تماز ، ندز كوة ، ند تح مند عمره ، ند جهاد ، ند فرض ، ند نقل ، ايما فخص و ين س ايمي تقل جاتات جيداً في س س بال س

ومتن ابن ما يدم بأب ابتهاب الهدع و المنظر موجد 10 معتمد 19 ، وأبر إحياء الكفب العربية ، الملين)

الل سنت و يماعت ك وي عقالة بن جوقر آن وحديث ش موجود بن اور اويران كوبيان كرد ياكياب.

جہ (2) الل تشیع: الل تشیع اسلام کا یک بہت ہا تا فرقہ ہے۔ محابہ کرام دتا بھین کے دور میں اس کا وجود موجود میں ایک اوجود موجود کی اس کا دی ہوئے تھا، پھر وقت کے ساتھ ساتھ ساتھ ان کے شے سے شے عقید سے بنتے تھے۔ پھر اہل تشیع میں بھی کی فرقے بن سے شدیدوں کے فرقوں کے چند عقائد محتفر اشاہ عبد العزیز محدث دابوی دحمة الله علیہ کی کتاب " فحق الله عشریہ" اور حضور فوٹ یاک شیخ عبد القاور جیلائی دحمة الله علیہ کی کتاب " غنیہ الطالبین " اور موالا ناطفیل رضوی صاحب کی کتاب " ساتھ فوٹ یاک شیخ عبد القاور جیلائی دحمة الله علیہ کی کتاب " غنیہ الطالبین " اور موالا ناطفیل رضوی صاحب کی کتاب " ساتھ فوٹ یاک شیخ عبد القاور جیلائی دحمة الله علیہ کی کتاب " غنیہ الطالبین " اور موالا ناطفیل رضوی صاحب کی کتاب " ساتھ دور سے ساتھ اللہ ساتھ سے بیش خدمت ہیں:

عقیده:شیون کافرقد میوند كبتاب كه عمل ظاهر كتاب وسنت ير حرام ب-

معقیدہ: فرقہ خلفیہ کہناہے کہ جو یکی قرآن اور مدیثوں میں وارو ہواہے جیسے نماز، روزہ، جی اور زکوہ و فیرہ لاتوی معنی بیں نہ کہ دوسرے (یعنی مسلمان جو مسلوہ کا مطلب رکوع و بجود لیتے بیں ان کا بیہ عمل غلطہ۔) قیامت اور بہشت ودوز فی بحد نہیں ہے۔

عقیده: فرقه خسیه پنجنن یاک (حضرت محمد ملی الله علیه وآله وسلم، حضرت علی، حضرت قاطمه، حضرت حسن، حضرت حسین رمنی الله تعالی عنبم) کو «ال " کہتے ہیں۔

عقیده: فرقه نسیری کیتی که خدائے علی اوران کی اولاد می حلول کیاہ۔

عظیمہ: فرقد اسحاقیہ کہتے ہیں کہ و نیا مجھی پیٹیسرے خالی نہیں رہتی اور حلول باری تعالی کے حضرت علی اور اماموں میں قائل ہیں۔ محقیدہ: فرقہ ذمیہ کہتے ہیں کہ علی "الٰہ" ہیں۔ محد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کواس واسطے بھیجا تھا کہ لوگوں کو میری دعوت کریں سومحہ نے برخلاف اس کے لیٹ طرف دعوت کی۔

محقیده: فرقد اثنینیه کتے بین که محداور علی دونوں "الْه " (الله) ہیں۔

محقیده: فرقد خطابید کهتاب کد ایام نی اور این ہے۔ ہر نمانے میں دو پیفیر خرور ہوتے ہیں، ایک ناطق (بولنے والا) اور ایک خاموش۔ معترت محد صلی انڈ علیہ وآلہ وسلم پیفیر ناطق شے اور معترت علی رضی انڈ تعالی عند خاموش پیفیر شے۔

عظیره: فرقه بذیعیه کبتاب که حضرت امام جعفر دحمة الله علیه "الله" بی الله ای شکل وصورت بین و کمانی و یتاہے۔

حقیدہ: زیدیہ فرقہ حضرت او بر صدیق، عمر فاروق، عنان فی رضی اللہ تعالی عنیم کو خلیفہ برحق مانے ہیں البتد ان کا مؤقف بہ تفاکہ امام کے لئے قریش ہونا نہیں بلکہ فاطمی ہونا شرط ہے۔ یہ فرقہ اہل سنت کے بہت قریب تقالیہ امام کے لئے قریش ہونا نہیں بلکہ فاطمی ہونا شرط ہے۔ یہ فرقہ اہل سنت کے بہت قریب تقالیکن بعد میں فرقہ زیدیہ تحریف میں جلاکیا اور اس کے مقالہ بھی دیگر شیعوں جسے ہو گئے۔

مختله و: فرقه شریعیه کا مختیده سید که الله تغالی نے پانچ بستیوں میں ملول کیا تھا، نبی علیه السلام، حضرت علی، معفرت میاس، معفرت جعفرادر معفرت مختیل رضیالله تعالی منبم۔

عظیرہ: فرقہ مفوضیہ کہنا ہے کہ اللہ تعالی نے مخلوق کا انتظام اماموں کے سیرو فرمادیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی نے کسی چیز کو پیدا نہیں کیا بلکہ ہر چیز مخلیق اور اس کے انتظام کی قدرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تعویض نے کسی خیز کو پیدا نہیں کیا بلکہ ہر چیز مخلیق اور اس کے انتظام کی قدرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تعویض نوگ تعنی نے بعض لوگ تعویض نوگ ہے۔ ان ہی حیال ہے۔ ان ہی سے بعض لوگ جب ابر کودیکھتے ہیں تو کہتے ہیں علی وض اللہ تعالی عند اس میں ہیں اور ان یہ سلام سیم ہیں۔

معقبدہ: شیعوں کا ایک فرقد اساصل ہے جے آغاخانی کہاجاتا ہے ان کا کہنا ہے کہ ہمارے مذہب میں پانچ وقت نماز نہیں۔ان کاعقیدہ ہے کہ روزہ اصل میں کان ، آٹھ اور زبان کا ہوتا ہے ، کمانے پینے سے روزہ نہیں جاتا بلکہ روزہ باتی رہتاہے۔ان کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ تے اواکرنے کی بھائے ہادے نام کادیداد کا ٹی ہے۔ تج ہادے لئے فرض نہیں اسلئے کہ زمین پر خدا کا روپ صرف حاضر امام ہے۔ان کا کہناہے کہ ذکوۃ کی بھائے ہم اپنی آمدنی میں دو آنہ نی رو آنہ نی دو پہر کے حساب سے فرض سجھ کر جماعت خانوں میں دیتے ہیں جس سے ذکوۃ ہو جاتی ہے۔ان کا عقیدہ ہے کہ مناہوں کی معافی امام کی طاقت میں ہے۔آغا خانوں کا ملام یا علی مدہ ہودراس کا جواب مولا علی مددے۔

بڑ (3) فار جی فرقہ: سیابی رسول حضرت عمان خی اور حضرت علی الر تعنی رضی اللہ تعانی فہما کے دور مہارک میں یہ فرقہ رو نما ہوا۔ اس فرقے کی تشاعری نی کریم سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی احادیث میں ارشاد فرمائی ہے۔ اس فرقہ کی سب سے بنیاد کی نشائی ہے کہ یہ مسلمانوں کو بات بات پر مشرک کہہ کر اس پر جہاد کرتا ہے۔ اس فرقہ کے لوگوں نے حضرت علی الر تشنی جیسے جلیل القدر صحافی کو معاذ اللہ مشرک کیا ادر ان سے الوائی کی۔ تاریخ میں کئی جنگیں المی فار جیوں نے مسلمانوں کے ساتھ کی ہیں۔ آئ بھی پوری و نیامیں اسلام کو نقصان پیچانے میں اس فرقے کی جاری تو اسلام کی نقصان پیچانے میں اس فرق کی جاری اسلام کی مقافہ میں اسلام کو نقصان پیچانے میں اسلام کو نقصان پیچانے میں اسلام کو نقصان پیچانے میں اسلام کی دہشت میں و جاتے ہیں۔ آئ کا نعر م تنظیموں میں انہی مقافہ کے لوگ شائل ہیں۔ خارجیوں میں جی کئی فرقے ہیں۔ خارجیوں میں جی کئی دہشت میں دور جیوں کے چند عقافہ پیش خدمت ہیں:

مقيده: كله كوجوان بيد عقالة نيس ركمتاوه مشرك اور واجب الكل ب-

محقیدہ ابراہیم خارجی کاعقیدہ تھا کہ دیگر تمام مسلمان کافریں اور ہم کو اُن کے ساتھ ملام وؤ عاکر نااور نکاح ورشتہ داری جائز نہیں اور نہ ہی میراث بیں اُن کا حصد بانٹ کر دیناور ست ہے۔ان کے نزدیک مسلمانوں کے بیجے اور عور اُن کا جائز نہیں اور نہ ہی میراث بین اگر کوئی فخص بیتیم عور انوں کا قبل بھی جائز تھا کیونکہ اللہ تعالی نے بیتیم کا مال کھائے پر آتش جہنم کی و عیدسنائی ہے لیکن اگر کوئی فخص بیتیم کو قبل کردے یا اس کے باتھ یاؤں کا شد ڈالے یااس کا عید میجاڈ ڈالے تو جہنم واجب نہیں۔

عظیمہ ہے: نافع بن الازرق خارتی اور اس کے ساتھی سیداعتقاد رکھتے تنے کہ جب تک ہم شرک کے ملک ہیں بیں تب تک مشرک بیں اور جب ملک شرک سے نکل جائیں گے تومومن ہوں گے۔ان کا کہنا تھا کہ جس کسی ہے کہنا کبیر و سرزد ہودہ مشرک ہے اور جو ہمارے اس عقیدے کا مخالف ہودہ مجی مشرک ہے ، جو لڑائی میں ہمارے ساتھ نہ ہو وہ کا فرہے۔

معقیدہ: خارجی فرقد اباضیہ کا بانی عبداللہ بن اباض کا قول تھاکہ جو ہمارے قول کے مطابق ہو وہ مومن ہے اور جو ہم سے پھرے وہ منافق۔

مقدر کیا۔ مقدر کیا۔

معقیدہ: خارجی فرقد فرقد خلفید جس کا بانی خلف خارجی تقالاس کا تول تفاکہ جس کسی نے جہاد چوزاوہ کا فرہے محاہ مرد ہو باعورت۔

معقیدہ: خارجی فرقہ اخنسیہ کے قول کے مطابق مرنے کے بعد میت کو کوئی بھلائی یابرائی لاحق نہیں ہوتی یعنی یہ لوگ قبر میں عذاب یا ثواب کے منظر ہیں۔

معتبدہ: خارجی فرقد محمیہ کہتے ہیں کہ جو کوئی کس مخلوق سے فیصلہ کا خواہش مند ہو لینی اس کو ٹالٹ یا تھم بنائے تووہ کا فرہے۔

معر حاضر کے خارجیوں میں مجی مختلف مختلفہ بائے جاتے ہیں جیسے توحید کی آڑ میں انہیاء علیم السلام اور اولیائے کرام کی شان میں ہے ادبیاں کرنا،ان کی شان و عظمت کا منکر مونا، جائز بلکہ نیک اعمال کو شرک وید مت قرار و یتاو فیرو۔

# \*...فعسل دوم: مذہب اسلام کی خصوصیات...\*

اسلام مس كن الي خصوصيات بإلى جاتى بي جود يكراديان بن من بن بالكن نبين - چند خصوصيات درج ذيل بين:

# اسلام ایک مکل دین ہے

اسلام ایک تکمل دین ہے جس میں زندگی موت، قبر وحش، جنت ودوزخ وغیرہ کے ہر موضوع پر راہنمائی موجود ہے۔ زندگی کا کوئی موڑاییا نہیں جس کے متعلق شرعی احکام ہماری موجود نہ ہوں، پھر شرعی مسائل بھی ایسے نہیں جو خود سائنتہ ہوں بلکہ قرآن و مدیث سے تابت ہوتے ہیں۔

اس کے بر تکس دیگرادیان میں ان کی بنیادی کتابی ہی تحریف سے محفوظ نہیں ہیں، تحریف کے بعد مجی جو موجودہ ہیں ہیں۔ موجود ہیں ان میں معلومات بہت سر سری سی ہے۔ حضرت عیسی علید انسلام کے متعلق معلومات موجودہ عیسائی کتب میں انتہائی تشیل ہیں جے عیسائیوں نے حضرت عیسی کی زیم کی کے پہاس د نول تک ممان کیا ہے۔

### الندعوو مل کے متعلق واضح عقائد

تمام ادیان میں صرف اسلام ایبادین ہے جس میں اللہ عزوجل کے متعلق واضح عقالہ بیان کئے ہیں اور بید عقالہ قرآن وحدیث جیسی مستفد کتب میں موجود ہیں۔ اس کے بر عکس ویکراویان میں اللہ عزوجل کے متعلق نہ صرف فیر واضح عقالہ ہیں مستفد کتب میں موجود ہیں۔ یک وجہ ہے کہ دنیا کے بڑے بڑے کہ نہ اب میں دہریت بڑھنا شروح ہوگئی ہے جیسے عیسائیت اور بدھ مت میں اللہ عزوجل کے بادے میں مجیب وغریب عقالہ بیان کئے گئے ہیں جے ایک ہوگئی ہے جیسے عیسائیت اور بدھ مت میں اللہ عزوجل کے بادے میں مجیب وغریب عقالہ بیان کئے گئے ہیں جے ایک عام عقل سلیم رکھنا والا شخص سمجھ جاتا ہے کہ بید عقلہ افسانوں علی کے مرتب کردہ ہیں۔ جبکہ اسلام میں دہریت نہ ہونے کے برابرے کہ مسلم علماونے عقلی و تفلی دلائل کے ساتھ اللہ عزوجل کے وجود کو نہ صرف ثابت کیا بلکہ سیکولر لوگوں کے اعتراضات کے منہ توڑجوا بات کیا بلکہ سیکولر

### قرآن مبيى عقيم ممثاب

قرآن جیسی عظیم الثان آسانی کماب ہونا اسلام کے حق ہونے کی ایک زندہ مثال ہے جس کی مثل آج تک کوئی بھی نہ لاسکا۔اللہ عزوج ل نے قرآن جیسی ایک سورت لانے کا چیلنے کیا جے آئے تک کوئی قبول نہ کر سکا۔قرآن پاک کی فصاحت و بلاغت، سینوں میں حفظ ہونے اور زبان پڑھ پڑھ کرنہ تھکنے کے کمالات آج بھی غیر مسلم قوم د کھ کر حیران زوہ ہے۔قرآن پاک وہ کماب ہے جس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔قرآن پاک میں انہیاہ علیم السلام سک واقعات اور دیگر باتوں ٹیں ایک رتی برابر بھی تعارض نہیں جبکہ موجود الجیلوں ٹیں کئی تضاوات ہیں۔

آج سے پہلے مجی اور اب مجی کی بڑے بڑے کفار قرآن پاک کی تعریف بیں رطب اللسان ہیں۔ ان بیں سے چند مستشر قبین کے خیالات بااختصار ورج کئے جاتے ہیں:

ڈاکٹر موریس جو فرانس کے مشہور ہاہر علوم عربیہ جنوں نے بھکم گور نمنٹ فرانس قرآن کریم کا ترجمہ فرانسینی زبان بیں کیا تھا، ایک اور فرانسینی مترجم قرآن فرانسینی زبان بیں ٹائع ہوا تھا، ایک اور فرانسینی مترجم قرآن موسیو سالان ربینا ٹی کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ متناصد کی ٹوٹی اور اور مطالب کی ٹوٹی اسلوئی کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ متناصد کی ٹوٹی اور اور مطالب کی ٹوٹی اسلوئی کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ متناصد کی ٹوٹی اور اور مطالب کی ٹوٹی اسلوئی کے اعتراضات کا جمال کے اعتراضات کے آگے سادے جہاں کے بیان کے اعتراضان ور داز و شاعر سرجھ کا دیتے ہیں۔

ی دفیر اڈوائز موٹے لین تالیف اشاعت وقیرب عیسوی اور اس کے خالف مسلمان "صفحہ 71، پرس (1890ء) میں لکھتے ہیں کہ حضور علیہ السلام کا غربب تمام کے تمام ایسے اصولوں کا مجموعہ ہو محقولیت کے امور مسلمہ یر بنی ہے اور یہ دو (قرآن) تماب ہے جس میں مسئلہ توحید السی پاکیزگی او جلال جروت کی کمال تیمن کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اسلام کے سوااس کی مثال کی اور غیب میں مشکل سے ملے گی۔

ر بورند آر بکسوئل کگ لیٹی تقریر وین اسلام میں جو 17 جنوری 1915 م کو قدیم طور پر لیبائرین چرج نیو ناروز میں کی گئی کہتے ہیں کہ اسلام کی آسائی کماب قرآن ہے۔ اس میں نہ صرف قد ہب اسلام کے اصول و قوانین ورج ہیں بلکہ اخلاق کی تعلیم روز مروکے متعلق بدایات اور قانون ہے۔ اکثر کہا جاتاہے کہ قرآن محمد (صلی اللہ علیہ وآ کہ وسلم) کی تصنیف سب توریت وا جیل سے لیا گیا ہے۔ محر میر اایمان ہے اگر الہامی و بیا میں الہام کوئی شے ہاور الہام کا وجود مکمل ہے تو قرآن شریف ضروری الہامی کتاب ہے۔ بلیا ظام ول اسلام مسلمانوں کو عیدایؤں پر فوقیت ہے۔
موسیو او جین کا قل نامور فرانسیس مستشرق ایل جنوں نے مسلمانوں اور یہود یوں عیدایؤں کے قد بب کی محقیق میں عمر صرف کروی۔ 1901ء کے فرانسیسی اخبارات میں مضمون شائع کرتے ہیں کہ قرآن فد بھی قواعد و احکام بی کا مجموعہ نہیں بلکہ ووایک مظیم الشان ملکی اور تحد فی نظام چیش کرتا ہے۔

کونٹ ہنری دی کاسٹری اپنی کتاب ''اسلام''جس کا ترجمہ مصرکے مشہور مصنف احد فتنی بک زاغلول نے 1898 میں شائع کیا لکھتے ہیں کہ عقل بالکل جرت زو دہے کہ اس فتنم کا کلام اس فتنص کی زبان ہے کیو نکہ اوا ہوا جو بالکل ای شخصہ شائع کیا لکھتے ہیں کہ عقل بالکل ای شخصہ نام مشرق نے اقرار کیا کہ ہے وہ کلام ہے کہ نوع انسانی انتخا و مظاہر لحاظ سے نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کو اپنی رسالت کی دلیل کے طوری لائے جو تا حال ایک ایسامتنم بالشان راز چلاآتا ہے کہ اس طلعم کو توڑ ناالسانی طاقت سے باہر ہے۔

انگستان کانامور مؤرخ ڈاکٹر محمین اپنی تصنیف ''انحطاط وز وال سلطنت دوما'' کی جدد مہاب 50 بیں لکھتے ہیں کہ قرآن کی نسبت بحراطلا محک سے لے کر دریائے کنا کا سے مان لیاہے کہ وہ شریعت سے اور ایسے دانشمندانہ اصول اور عظیم الثان قانونی انداز پر مرتب ہوئی کے سادے جہان میں اس کی تنظیم نہیں مل سکتی۔

مسٹر ہاڈ پوک پکستال نے "اسلام اینڈ ماڈر نزم "الندان پر تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ وہ توانین جو قرآن میں درج بیں اور جو بیغمبر عذیہ السلام نے سکھائے، وش اخلاقی قوانین کا کام دے سکتے ہیں اور اس کتاب کی سی کوئی اور ستاب صغی عالم پر موجود نہیں ہے۔

الکس لولزون فرانسی فلاسٹر اپٹی کتاب ''لائف آف محد'' میں لکھتے ہیں کہ محد علیہ السلام نے جو بلاغت و فصاحت شریعیت کا دستور العمل دنیا کے سامنے چیش کیا ہے وہ مقدس کتاب قران کر بم ہے۔ جواس وقت دنیا کے تمام ایک بٹاچ ھے میں معتبر اور مسلم سمجی جاتی ہے۔ جدید علی انکشافات میں جن کو ہم نے بزور علم حل کیا ہے یا ہنوز وہ زیر محقیقی ہیں وہ تمام علوم اسلام وقرآن میں سب مجھے پہلے تا سے پوری طرح موجود ہیں۔

موسیوسیدلوفرانسیی خلاصہ تاریخ عرب صفحہ 59۔ 64۔ 63۔ 64۔ شی لکھتے ہیں کہ اسلام بے شارخوبیوں کا مجموعہ ہے۔اسلام کوجولوگ وحشیانہ فرہب کہتے ہیں،ان کو تاریک ضمیر بتلاتے ہیں، وہ غلطی پر ہیں۔ہم بزور دعویٰ کرتے ہیں کہ قرآن میں تمام آداب واصول حکمت فلیغہ موجود ہیں۔

پروفیسرٹی ڈبلیو آرنلوئائی کتاب "پریچنگ آف اسلام" صفحہ 379۔ 381 بیں لکھتے ہیں: "مدارس بیں قرآن کی تعلیم وی جائے تو پکھ کم ترقی کا ذریعہ خبیں ہوسکتا۔ افرایقہ کو ایک بیر بھی فائدہ ہوا کہ بجائے اپنی رائے سے حکومت کرنے کے انتظام سلطنت کے لئے ایک شابطہ اور وستور العمل مل گیا۔ مسلمالوں کی تا جیم اور طرز اسلام سے افرایقہ کی بارے میں استے بڑے میٹر قائم ہوگئے کہ بورپ کواولاہان باتوں کا بھین نہ آیا۔"

مسٹر ای ڈی ماریل نے 1912 میں رائل سوکا آف آرٹس میں ایک لیکچر شالی نا بجریابر ویے ہوئے فرما یا کہ قرآن نے نظام تہذیب و تندن پیدا کیا۔ شاکنتگی کی روح پھو گئی۔ سیول گور شنٹ کا نظام اور حددود عدالت کے قیام میں اسلام بڑا معاون ثابت ہوا ہے۔ جہاں ابھی بحک اسلام کی روشن نہیں پہنچی۔ لوگوں کے فائدہ کے یہ بہت ضرور می ہے اسلام بڑا معاون ثابت ہواہے۔ جہاں ابھی بحک اسلام کی روشن نہیں پہنچی۔ لوگوں کے فائدہ کے یہ بہت ضرور می ہے کہ حکومت برطانیہ اس کو اسلام قائم رکھ کراس کو مضبوط اور طاقتور بنانے کی کوشش کرے۔

جان جاک و نیک مشہور قلاستر جرس نے مقلات حریری تاریخ ابوالقد ااور معلقہ طرفہ حربی تعمانیف کالاطینی میں ترجہ کیا ہے اور ان پر حواثی نکھے جیں، لکھتا ہے کہ تھوڑی عربی جائے والے قرآن کا مسخر اُڑاتے جیں۔ اگر وہ خوش نعیبی سے مجمی آپ عذید السلام کی مجر نما قوت بیان سے نگر آئے سنے تو یقینا یہ مختص بے سافنہ سجدے میں کر پڑتے اور سب سے پہلی آ واز ان کے منہ سے یہ نگائی کہ بیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیارے نی علیہ السلام بیارے نی علیہ السلام بیارے نی علیہ السلام بیارے نی علیہ السلام بیارا الحدے بکڑ لیجے۔ اور جمعی ایسے میں وال جی شال کرکے عزت وشرف وسے میں ورینے نہ فرما ہے۔

لندن کامشہور ہفتہ وار اخبار '' نیرسٹ "13 اپریل 1922ء کی اشاعت میں لکھتا ہے کہ قرآن کی حسن و خوبی سے جس کوانکار ہے وہ عثل ودانش سے بیگانہ ہے۔

مشہور مسیحی بادری ڈین دسینٹلی نے مشرقی کلیسا کے سنجہ 279میں تکھاہے کہ قرآن کا قانون بلاشیہ بائبل کے قانون سے زیادہ موثر ٹابت ہواہے۔ مسٹر رچروس نے قانون ازالہ غلامی انڈیا جس پایش کرتے وقت 1810ء بیں کہاکہ غلامی کی مکروہ رسم انھانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہندوشاستر قرآن سے بدل دیاجائے۔

مباتماگائد می این مضمون بی جو (خداایک ہے) کے موضوع ہے اخباد " یک انڈیا" بیل شائع ہوا کہتے ہیں کہ مجھے قرآن کوالہامی کتاب تسلیم کرنے بین ذرہ برابر بھی تعامل نیس ہے۔ ہندو مسلم اتحاد اور موپلوں کے بلوے پر محائد می جی نے ایک مضمون اپنے اخبار میں کھا کہ پیغیر اسملام کی تمام زندگی کے دافعات فد ہب بیس کسی سختی کوروا رکھنے کی مخالفت ہے لبریز ہیں۔ جہال تک جو کو علم ہے کسی مسلمان نے آج تک کسی کوز بردستی مسلمان بنانا پیند نہیں کہا۔ اسلام اگر اپنی اشاعت کے فیت اور زبردستی استعمال کرے گاتو تمام دنیا کا فد ہب باتی ندرہ جائے گا۔ کہا۔ اسلام اگر اپنی اشاعت کے لئے قوت اور زبردستی استعمال کرے گاتو تمام دنیا کا فد ہب باتی ندرہ جائے گا۔ (http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/3679/35)

### المامت تك بديد س بديد مند كاقر الن ومديث س مل

اسلام کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ قرآن و صدیت بیں ایسے اصول بیان کئے گئے ہیں جن کی روشنی میں جدید سے جدید در ڈیش مسئلہ کا شر می عل ثکالا جاسکتا ہے۔ جہتدین و نقبائے کرام نے ہزار وں مسائل قرآن و صدیت سے ایسے ٹکالے ہیں جو انجی تک مسلمانوں کو در ڈیش نہیں ہوئے لیکن نقبائے کرام نے فرضی طور پر کتب فقہ میں نہ کور کر دیے ہیں کہ اگر کسی دور میں وومسائل یاان سے سلتے جلتے مسائل در ڈیش ہوں توان کاجواب پہلے سے موجود ہو۔

# قر آن ومدیث کا کوئی بھی چکم ایسا نہیں جس پر عمل ناممکن ہو

اسلام کی حقاتیت کی ایک بڑی دلیل و خصوصیت بہے کہ اسلام کیو تکہ اللہ عزوجی کی طرف سے نازل کروہ و بن ہے اسلام کی حقاتیت کی ایک میں ایسا تھم نہیں ہے جس پر عمل ناحمکن ہوگیا اور پوری است مسلمہ اس کے کرنے سے عاجز ہو جائے۔ اس کے برعکس دیگر نداہب چونکہ لوگوں کے بنائے ہوئے اور پوری است مسلمہ اس کے کرنے سے عاجز ہو جائے۔ اس کے برعکس دیگر نداہب چونکہ لوگوں کے بنائے ہوئے ہیں اس لئے ان کے فرہب کے کی احکام لوگ پورا کرنے سے عاجز آگئے جی جی جندؤں کے پرانے فدہب کے مطابق عورت کو شوہر کی وفات پر زغرہ شوہر کے ساتھ جلانے کا تھم تھا۔ پہلے تواس پر عمل ہوتارہ بابعد میں لوگ اس سے

عاجز آمکے تو پھر پنڈتوں نے بیہ تھم دیا کہ عور توں کو جلایا تونہ جائے لیکن عورت کامر منڈ دادیا جائے۔ پکھ عرصہ ایسا بھی ہوا بعد میں پھر لوگوں نے اسے چھوڑ دیا۔ پھر سے تھم دیا گیا کہ بوہ عور توں بمیشہ سفید لباس مینے اور آ کے نکاح نہیں کر سکتی۔اب موجود ودود کے ہند دُل اس سے بھی عاجز آگئے اور اس تھم کو توڑنا شروع ہو گئے۔

یو نمی عیمانی اور مبند و مت کے اصل فر بب میں حورت کو طلاق دینے کا کوئی نظریہ نہیں ہے لیکن اب اسلام سے متاثر ہو کر ان فدا بب میں بھی حورت کو طلاق دینے کا عمل وجود میں آ چکا ہے کہ مظلوم عورت شوہر سے طلاق الے کرکمی دوسر سے نکاح کرسکتی ہے۔

ہونی ہی کریم ملی اللہ علیہ والہ وسلم کی تمام سنتیں فطرت کے عین مطابق ہیں۔عیسائیوں میں رہائیت سنت عیسیٰ علیہ السلام کے طور پر اپنائی اور بعد ہیں یہ زناکی صورت اختیار کر گئی۔عیسائیت ہیں فر اہی پاپٹواؤں کا شادی نہ کرناء لیٹی شہوت تفس پر ہے انتہا ضبط بہت کار ثواب سمجھا جاتا ہے۔ حال تکہ اسلام اس متم کے غیر فطری منبط کا انتہائی فالف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عیسائی پاور ہوں کے جنسی اسکینڈل بہت گھناؤ نے ہوتے ہیں۔

ہا تکل کے نا قابل عمل احکام: حضرت عیمیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب کیا گیا ہے: "شریر کا مقابلہ نہ کر نابلکہ جو کوئی تیرے دائے گال پر طمانچہ مارے دو سرا بھی اس کی طرف بھیر دے۔ اور اگر کوئی نائش کرے تیر اکر تا لین اچاہے "
لینا چاہے توج فیہ بھی اسے لینے دے۔ اور جو کوئی تھے ایک کوس بیگار جس لے جائے تواس کے ساتھ دو کوس چلا جا۔ "
(معی 5.5 تا 41)

بتائیں کونے عیمائی اس تھم پر عمل پیرا ہیں ان عیمائیوں کا یہ عالم ہے کہ ایک عیمائی مر جائے تو ہزاروں مسلمانوں کاخون بہانے ہے در کنی نیمی کرتے۔اس کی زندہ مثال ور لنڈٹریڈ سنٹر ہے جے یہودیوں نے محرایا اور الزام مسلمانوں پر لگا کر ہزار دں مسلمانوں کو شہید کما گیا۔

ایک دومراقول ہے: "اگر تیری دہن آکہ خوکر کھلائے تواب نکال کراپنے ہاں ہے بہبنک دے اور اگر تیر ادہنا ہاتھ تھے خوکر کھلائے تواب کاٹ کراپنے ہاں ہے بہبنک دے۔ کیونکہ تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعتمالیں ایک جاتارہے اور تیر اسارایدن جہنم میں نہ ڈالا جائے۔"
(مع 18 8-9) آئ تک کوئی ایسائیسائی نیس آیا جسن آگھ سے بدنگائی کی ہواور پھر بعد میں آگھ بی نکال دی ہو، ہاتھ کان دیا ہو۔ بے حیال اور زناکا عام ہو نامیسائیوں کی بی ایجاد ہے۔ یہ میسائی آو حضرت میسی علیہ السلام سے بھی مسجح معنوں میں محبت نہیں کرتے۔ حضرت میسی علیہ السلام پر ایک تقمیس بناتے جی جو صریح فیر اخلاقی اور بدنگائی و بے حیائی پر مشمل ہوتی ہیں۔

بائل میں ہے کہ اگر کی بھائی ال کر ماتھ دہتے ہوں اور ایک ان میں سے باداناد مر جائے تواس مرحوم کی بیدی کی میا جنی سے بیاوند کرے بلکہ اس کے شوہر کا بھائی اس کے پاس جاکر اسے لیٹن بوی بینا لے اور اس حورت کو جو پہلا بچے ہو وہ اس آوی کے مرحوم بھائی کے نام کا کہلائے۔ اور اگر دہ آدی لیٹن بھا دی سے بیاہ کر نانہ چاہے تو شہر کے بزرگ اس آدی کو بلواکر اسے سمجھائی اور اگر وہ لیٹن بات پر قائم دہے تواس کی بھا وی بزرگوں کے سامنے جاکر اس کے بزرگ اس اور اس کے مذر پر تھوک و ساور سے کہ کہ جو آدی اسے بھائی کا گھر آباونہ کر ساسے اس اس اس کے بادل سے جو تی اتارے اور اس کے مذر پر تھوک و ساور سے کہ کہ جو آدی اسے بھائی کا گھر آباونہ کر سامنے واس کے اس سے بھائی کا گھر آباونہ کر سامنے واس کے اس سے بھائی کیا جائے گا۔

صیائیت کابے شرع تھم بجیب و غریب ہور نا قابل عمل ہے۔اس قانون کے مطابق ایک فض کی بھا بھی جیسے جیسی بھی بور نا قابل عمل ہے۔ اس قانون کے مطابق ایک فض کی بھا بھی چاہے جیسی بھی بوائنہائی نافر مان ہو جب وہ بوج اے تواس بھائی پر لازم ہے کہ وہ ایک نافر مان ظالمہ عورت سے نکاح کرے۔

ایک اور شر متاک ہدوی اور تا قابل عمل تھم ہے کہ اگر کوئی آوی کی لڑی سے شاوی کرنے ہیداس پر کوارانہ ہونے کا جمونا الزام لگائے تواس لڑی کا باپ اور ماں اس لڑی کے کوارے پن کے نشانوں کو اس شہر کے پھاٹک پر بزرگوں کے باس لے جائیں اور اس لڑکی کا باپ بزرگوں سے کے کہ میری بٹی کے کوارے پن کے نشان میہ موجود ہیں۔ پھر دہاں چاور کوشیر کے بزرگوں کے آگے پھیلادیں۔
(استان 17:22 میں۔ موجود ہیں۔

یہ بات نا قابل فہم ہے کہ چوشوہر لڑکی کو بدنام کرنے کے لئے اس پر غلط افزام لگارہاہے وہ ثبوت والی چادر کیو تکر لڑکی کے والدین کے ہاتھ کلنے وے گا؟ پھر والدین کا پڑکی کے نشانات لوگوں کود کھانا حیاکے منافی ہے۔

# بنى كريم ملادر در در ايك عظيم مخضيت

اسلام کی خصوصیات بیس سے بہت بڑی خصوصیت ہی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک ہے۔
اللہ عزوجل نے اسپنے آخری ہی حضرت جمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسپنے آور سے پیدا کیا، پوری کا تنات کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مسلم اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک ان اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک اور ان کی مدو کرنے سکے سلنے عبد لیا، پوری کا تنات سکے سلنے رحمۃ اللمعالمین بنایا، ان کو کشیر علم غیب عطا فرمایا، اختیارات عطافرمائور حسن دجمال عطافر مایدائ کے علاوہ چند خصوصیات وہ بھی ہیں جن کو ایک غیر مسلم بھی عقل طور پر دیکھے تو یہ مائے بچور ہو جائے گاکہ حضور علیہ السلام دافعی تمام غیوں کے سر دار ہیں۔ وہ چند خصوصیات در حقل طور پر دیکھے تو یہ مائے بچور ہو جائے گاکہ حضور علیہ السلام دافعی تمام غیوں کے سر دار ہیں۔ وہ چند خصوصیات در حقل بیں بی

جلة حضور عليه السلام كے علاوہ كسى بحى نبى كى قبرد نياش يقين طوري موجود فيس ہے۔

جہ قرآن کی طرح حضور علیہ السلام کے اور شادات آج مجی محفوظ ہیں۔ ہزار ون احادیث راو ہوں سمیت آج مجی مستند کتب ہیں موجود ہیں۔

المن حضور عليه السلام في آن سے چوده سوسال پہلے جو پیشین کوئیاں فرمائی تعین ان کی تصدیق آج ہور ہی سے اور آئے مور ہی سے اور آئے مور ہی سے اور آئنده مزید ہوگی۔

جہا حضور علیہ السلام نے جن ہاتوں کی دعافر مائی ہے آئ ہم ابن و عاؤل کی تبولیت کو لہن آ تھموں سے دیکھتے ہیں جیسے آپ جسے آپ ہم ابن و عاؤل کی تبولیت کو لہن آ تھموں سے دیکھتے ہیں جیسے آپ جسے آپ نے دعافر مائی کہ میری سادی است پر عذاب شدآئے، کوئی ظالم اسے بلاک ند کروے چانچہ ہم ویکھتے ہیں کہ کئی گفار مم لک نے انتحاد کر کے مسلمانوں پر نظم وستم کے اور ان کو ختم کرنے کی کو مشش کی لیکن ناکام رہے۔ حضور علیہ السلام علیہ السلام نے دعاکی تھی کہ میری تبرنہ او تی جائے چنانچہ آئ تک مسلمانوں میں کوئی ایسافر قد ندآیا جو حضور علیہ السلام کی تبرک عبادت کرتا ہوں۔
کی تبرکی عبادت کرتا ہوں۔

جلاحفرت محد ملی الله علیه وآله وسلم کی ایک خصوصیت میہ ہے کہ حضور علیہ السلام تمام عالم کی طرف رسول بناکر بھیج سکتے جبکہ دیگرانمیاء علیہم السلام خاص قوم کی طرف بھیج سکتے۔ عیمائیت کی عالم گیر دعوت اور اشاعت بجی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تغلیمات کے منافی ہے کیونکہ ان کی بعثت خاص بنی امرائیل کی طرف ہوئی تھی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بیان ہے: "جس امرائیل کے تھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے موااور کسی کے پاس تہیں بھیجا کیا۔"

ای طرح معترت عیسی علیہ السلام نے جب یارہ تغیب مقرر قرمائے اوران کی مختلف علاقوں کی طرف وعوت و تنافع کے سے روانہ قرمایا تو بعلور خاص ان کی تنقین قرمائی و تنافع کے سے روانہ قرمایا تو بعلور خاص ان کی تنقین قرمائی و قرموں کی طرف نہ جانااور سامر ہوں کے کسی شہر ہیں واغل نہ ہونا لیکہ اسرائیل کے محمرانے کی کھو تی ہوئی ہمیٹروں کے پاس جانا۔" (العدل می 10-5-5)

جہ قیر مسلموں کا نی کریم مسل انقد علیہ وآلہ وسلم کی اعلی صفات کا افرار کرنا: نی کریم مسلی انقد علیہ وآلہ وسلم کی اعلی صفات کا افرار کرنا: نی کریم مسلی انقد علیہ وآلہ وسلم کی شان وعظمت کے مسلمان تو قائل ہیں ہی لیکن کفار بھی یہ تسلیم کرتے ہیں کہ آپ علیہ السلام فیر معمولی خصوصیات کے حامل ہے۔ چندا قتبا سات ہی خدمت ہیں:

مروليم ميور (Sir William Muir) لكستائي:

A patriarchal simplicity pervaded his life. His custom was to do everything for himself. He disliked to say no. If unable to answer a petition in the affirmative, he preferred silence. He was not known ever to refuse an invitation to the house even of the meanest, nor to decline a proffered present, however small.....He shared his food, even in times of adversity with others, and was sedulously solicitous for the personal comfort of every one about him A kindly and, benevolent disposition pervades all these illustrations of his character.

(Sir William Muir, The Life of Mohammed, p.512, Edinburge john Grant 31 George iv Bridge 1923)

ترجمہ: ایک بزرگانہ سادگی ان کی ذیدگی جھائی ہوئی تھی۔ جرکام کو اپنے ہاتھ سے کر ناان کا معمول تھا۔ کی سوالی کو نہ کا جواب دینا انہیں ناپیند تھلدا گر کسی کی فریاد کا جواب اثبات علی ندوے پاتے تو خاموشی کو ترجے دیے۔ یہ کبھی نہیں سناگیا کہ کسی نے ان کو گھر آنے کی دعوت دی ہواور انہوں نے انگار کیا ہو، خواود عوت دینے والا کتابی کم حیثیت اور اوٹی ورج کا ہوتا۔ اس طرح وہ کسی کا تحقہ قبول کرنے سے انگار نہ کرتے خواہ وہ کتا اوٹی کیوں نہ ہوتا۔ مصیبت اور مشکل کے وقت بھی وہ اپنے وستر خوان یکی کھانے کے لئے دو سرول کو بالے لیے۔ وہ انہیں ہم نشینوں علی ہر ایک کے دائی آرام کا اپنے آپ کو تکلیف عیں ڈال کر خیال رکھے۔ ان کی سرت و کر دار کے ہم کو شے عی ایک کر بائد فوش مزائی سایے قب کو تکلیف عیں ڈال کر خیال رکھے۔ ان کی سرت و کر دار کے ہم کو شے عی ایک کر بائد فوش مزائی سایے قب کو تکلیف عیں ڈال کر خیال رکھے۔ ان کی سرت و کر دار کے ہم کو شے عی ایک کر بائد

معروف مغربي مفكر ايدورو حمين العالم Edward Gibbon اين تصنيف زوال سلطنت رومد من لكمتا

ے:

The good sense of Mohammad despised the pomp of royalty; the apostle of God submitted to the menial offices of the family; he kindled the fire, swept the floor, milked the ewes, and mended with his own hands his shoes and his woolen garment. Disdaining the penance and merit of a hermit, he observed without effect or vanity, the abstemious diet of an Arab soldier. On solemn occasions he feasted his companions with rustic and hospitable plenty. But in his domestic life many weeks would elapse without a fire being kindled on the hearth of the Prophet. The interdiction of wine was confirmed by his example; his hunger was appeased with a sparing allowance of

barley bread, he delighted in the taste of milk and honey, but his ordinary food consisted of dates and water.

(Edward Gibbon The Decline and Fall of the Roman Empire, vol.9, p. 40, New York Defau&Company Publishers)

ترجہ: محد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی الیسی افاہ طبع شابانہ شان و شوکت کو فاظر میں نہ لاتی تھی۔ فداک رسول کوروز مر و کھر بلوکام کرنے بیش کو فی عار نہ تھی۔ وہ آگ جلا لیتے ، فرش کی صفائی ستھرائی کر کے بحر ہوں کا دودھ دوہ لیتے اور اپنے ہاتھ ہے جو توں کی مر مت کرتے اور اوٹی کیڑوں کو پیدیم لگا لیتے۔ راببانہ طرز زیرگی کو مسر و کرتے ہوئے بغیر کی گئی لیکن اور و کھلا وے کے وہ ایک عرب سپائی کی طرح سادہ فنڈ اپر گزر بسر کرتے۔ سنجیدہ مواقع پر وہ اپنے ما تھی کی قواضع اور مہمان ٹوازی و یہائی واؤر کھائوں کی ضیافت کے ساتھ کرتے۔ لیکن گھر بلوزی وی بٹی گئی کئی میں گئی گئی اور و پائی بان ان ان کی معمول کی تور الم کی ایم کرتے اور اپنی بھوک جو کی رو ٹی ہے مائے دارو وودھ سے اختاع شراب کی تھند این کی۔ فقر و فاقد کی زیر گی بسر کرتے اور اپنی بھوک جو کی رو ٹی سے مٹاتے ، شہد اور وودھ سے اختاع شراب کی تھند این کی معمول کی توراک مجور اور یائی پر مشتمل تھی۔

The Expansion of کیمائی پاوری وکس کیش (Wilson Cash .W) کی تعنیف Islam

His life was very simple and primitive. He never assumed the garb of an eastern potentate. He was always accessible to his followers.

(W.WilsonCash: The Expansion of Islam, p. 14, London)

ترجمہ: ان کی زندگی انتہائی ساوہ اور بے تشنع تھی۔ وہ مجھی بھی مشرقی ساکم اعلیٰ کالباس زیب تن نہ کرتے۔ ان تک ہمیشدان کے چیر وکاروں کی رسائی رہتی تھی۔

### ديگر مذابب كى كتب ميں حنور تى كريم كاند جدة الدسر كاذ كر خير

نی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان قرآن و صدیت میں تو واضح ہے تی لیکن دیگر فداہب کی بنیاد کی فد ہی کتب میں ہی تی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان و عظمت اور آپ کی تشریف کاذکر موجود ہے جواللہ تعالی نے ان فداہب کے بیروکاروں کی تحریف سے محفوظ رکھی ہیں۔ دور حاضر کے چنداہم فداہب، بیودیت، نصرانیت، ہندوازم، بدھ مت اور زر تشت کی کتب میں فہ کوران مقابات کا جائزہ لیاہ ، جن کا تعلق صفور صلی اللہ علیہ وسلم سے جوڑا جاسکتا ہے۔ کیکن یہ فقط ویکر فداہب پر اتمام جمت کے لیے ہے ور نداسلامی نظریات کی روشنی میں ہندوازم، بدھ فد ہب و بین ساوی نہیں ہیں المذالان کے قداہب میں اگر کوئی بات ہی کریم صلی اللہ علیہ واللہ علیہ شریف آور کی کا نمید میں ملنا شرعام ہیں جو کہ مور سکی کریم صلی اللہ علیہ واللہ تعلق کوئی آسائی کتب نازل ہوئی تغییں جن میں صفور علیہ السلام کی تشریف آور کی کا ذکر ہو۔ لیکن چو تکہ و میکھید یا اور دیگر کہتے میں اس موضوع پر کھا جاتا ہے اس لیے یہاں الحیل، ویکھیدیڈ یااور دیگر جگہوں سے محفر اکلام و میکھید یا اور دیگر کتب میں اس موضوع پر کھا جاتا ہے اس لیے یہاں الحیل، ویکھیدیڈ یااور دیگر کتب میں اس موضوع پر کھا جاتا ہے اس لیے یہاں الحیل، ویکھیدیڈ یااور دیگر جگہوں سے محفر اکلام ویکھید یا اور دیگر کتب میں اس موضوع پر کھا جاتا ہے اس لیے یہاں الحیل، ویکھیدیڈ یااور دیگر کتب میں اس موضوع پر کھا جاتا ہے اس لیے یہاں الحیل، ویکھیدیڈ یااور دیگر کتب میں اس موضوع پر کھا جاتا ہے اس کے جہاں الحیل، ویکھیدیڈ یااور دیگر کتب میں اس موضوع پر کھا جاتا ہے اس کے دیاں الحیل، ویکھیدیڈ یااور دیگر کتب میں اس موضوع پر کھا جاتا ہے اس کے دیاں الحیل، ویکھیدیڈ یا اور دیگر کھیوں کھیں۔

جنہ آورات میں حضرت میر صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر: حضرت موسی علیہ السلام کے پیردکاروں کا نام یہ بیود ہے۔ ان کی فر بھی کتاب، جے حضرت موسی علیہ السلام سے مضوب کیا جاتا ہے وہ تورات یا عہد نامہ قدیم ہے۔ تورات میں متحدو مقامت پر نہایت واضح الفاظ میں ایک آنے والے ٹی کا ذکر موجود ہے چنا نچہ فہ کور ہے: "دمیں ان کے لیے ان علی متحدو مقامت پر نہایت واضح الفاظ میں ایک آنے والے ٹی کا ذکر موجود ہے چنا نچہ فہ کور وہ اخمیں وہ لیے ان علی کے بھائیوں میں سے تیری باندا ایک نی بر پاکروں گاور میں اپنا کا من سے کہ گا، نہ سے گاتو میں خود میں ہے جا ان سے کہ گا، نہ سے گاتو میں خود اس سے جہاب اول گا۔ گرکو کی شخص میر اکلام جے وہ میر سے نام سے کہ گا، نہ سے گاتو میں خود اس سے حیاب اول گا۔

عیمانی بدو و کاکرتے ہے کہ بدیجینین کوئی معزت عیمیٰ علیدالسلام کے بارے میں ہے کیونکہ معزت عیمیٰ علیہ السلام معزرت موسی علیہ السلام کی طرح ہتے کیونکہ معزت موسی بھی اسرائیلی ہتے اور معزرت عیسی بھی اسرائیلی ہے۔معزرت موسی بھی پیٹیبر تھے اور معزرت عیسی بھی پیٹیبر تھے۔ عیمائیوں کا بیات دال نافذ ہے۔ اگراس پیشین می فی کو پوراکرنے کیلئے بھی دواصول ہیں تو پھر ہائیل ہیں ذکر کے سکتے تمام پیغیر جو موی کے بعد آئے مثلاً سلیمان، چر قبل، دائیاں، کی د غیرہ سب اسرائیلی بھی سے اور پیغیر بھی ۔ در حقیقت یہ حضرت می طبیہ السلام کی طرح ہیں۔ کیونکہ دونوں بین حضرت موسی علیہ السلام کی طرح ہیں۔ کیونکہ دونوں بین حضرت موسی اور حضرت می طبیہ السلام کے مال باپ شے جبکہ حضرت عیمی علیہ السلام می مطابق حضرت عیمی علیہ کے بغیر پیدا ہوئے میں مطابق حضرت عیمی علیہ کی اور ان کے بیچ بھی سے جبکہ بائیل ہی کے مطابق حضرت عیمی علیہ السلام نے شادی نہیں کی اور نہ ہی آن کے بیچ سے دونوں کا فطرتی طور پر دصال ہوا جبکہ حضرت عیمی علیہ السلام نے شادی نہیں کی اور نہ ہی آن کے بیچ سے دونوں کا فطرتی طور پر دصال ہوا جبکہ حضرت عیمی علیہ السلام کے دو بیٹے سے، حضرت اس المیل اور حضرت اسحاق علیمیا السلام ، عرب اسامیل کو زندہ آٹھالیا گیا ہے۔ حضرت ابرائیم کے دو بیٹے سے، حضرت اس المیل اور حضرت اسحاق علیمیا السلام کے ساتھ نہیں کے اولاد جس سے جاور کیود کی حضرت می حضرت می حضرت میں مطابقہ السلام کے ساتھ نہیت بی ، بول اس اختیاد سے جمی حضرت میں مطابقہ السلام کے ساتھ نہیت بی ، بول اس اختیاد سے جمی حضرت می حضرت میں مطابقہ نہیں ہیں ، وسلم کی حضرت موسی علیہ السلام کے ساتھ نہیت بی ہیں ، بول اس اختیاد سے جمی حضرت میں علیہ السلام کے ساتھ نہیت بی ہیں ، بول اس اختیاد سے جمی حضرت میں علیہ السلام کے ساتھ نہیت بی ہیں ، ورب اس اختیاد سے جمی حضرت موسی علیہ السلام کے ساتھ نہیت بی ہیں ، بول اس اختیاد سے جمی حضرت موسی علیہ السلام کے ساتھ نہیت بی ہیں ، بول اس اختیاد سے جمی حضرت موسی علیہ السلام کے ساتھ نہیت بی ہیں ، بول اس اختیاد سے جمی حضرت موسی علیہ السلام کے ساتھ نہیں ، بول اس اس اختیاد سے جمی حضرت موسی علیہ السلام کے ساتھ نہیں ، بول اس اختیاد سے جمی حضرت موسی علیہ میں موسی علیہ کی ساتھ کی ساتھ کی دو بیٹھ کی معرب اسام کی ساتھ کی سیاس کی ساتھ کی معرب کی حضرت موسی علیہ کی سیاس کی سیاس کی سیاس کی سیاس کی سیاس کی دو بیا کی سیاس کی سیاس

جندا مجل محل معرت محر صلی الله علیه وسلم کاذکر: الجیل عیدائی فدب کی مقدس کتاب ہے۔ اسے عبد نامہ جدید مجی کتے ہیں۔ یہ حضرت عیدی علیہ السلام سے منسوب کی جاتی ہے۔ یہ کتاب ابتی اصل حالت بیل نبیل لیکن تحریف شدوا نجیل بیل میں ہی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری کاذکر ہے۔ مسلمانوں کے زدیک خصوصی طور پر ،اناجیل بیل جونام مبادک "فار قلیط" استعال ہوا ہے اس کے معتی احمدیا محمد کے ہیں۔ الجیل ہو حتا، باب خصوصی طور پر ،اناجیل میں جونام مبادک "فار قلیط" استعال ہوا ہے اس کے معتی احمدیا محمد کے ہیں۔ الجیل ہو حتا، باب 14 میں ایک آئے والے کی بشارت ان الفاظ میں ہے : اور شی اسے باب سے ور خواست کرونگا اور وہ جمہیں و مرا" فار قلیط" بیشتہ تمہارے ساتھ دے گا۔

اس ہے آگے اس طرح ہے: لیکن وہ ''فارقلیط ''جوروح القدس ہے، جے باپ میرے نام ہے بیجے گاوی خمیں سب چیزیں سکھائے گااور سب باتیں جو کھے کہ بیل نے کی ہیں خمین یاود لائے گا۔ (اعبل او حا 14 26)

فارقلیط لفظ عبر الٰ یا مریائی ہے، جس کے لفظی متی شیک محمد اور احد کے ہیں۔ یو نائی کے قدیم تراجم میں اس
کا ترجمہ پری کا یش (Periclytos) کے معنی ہے۔ یو تنا کی کتاب آیت میں بو نائی لفظ پری کلیٹاس (Peraclytos) کا انتخریزی میں ترجمہ (comforter) کم فرٹر لیتی مدوگار لفظ سے کیا گیا ہے۔ صالا تکہ

(Peraclytos) کے معنی ہے وکل یا یک میریان دوست۔اسکامطلب مدوگار تبیں ہے۔ بیمائی اور مسلمان علاء کے در میان اس لفظ کی تحقیق پر سینکڑوں برس سے مناظرہ قائم ہادر مسلمان علاء نے خود قدیم بیسائی علاء کی تحریروں سے بیٹابت کیا ہے کہ بیٹ فقرے حفرت تحریروں سے بیٹابت کیا ہے کہ بیٹ فقرے حفرت عبری علیہ السلام کی زبان سے نگلے تھے،ال کی زبان سریائی آمیز عبرائی تھی، ایونائی نہ تھی،اس لیے جو افظان کی زبان سے نگل ہوگا، جو احمد یا محمد کا انہوں نے فارظیا کا افظ کہا ہوگا، جو احمد یا محمد کا مترادف۔ ب

بعض عیمانی یہ کہتے ہے کہ انظر مدو کار (Comforter) جمی کاذکر ان پیشین کو تیوں بی کیا گیاہے، یہ دوح افقد سیارور مقدس (Holy spirit) کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ لیکن یہاس بات کو بچھنے بیل ناکام ہوگے ہے کیو تکہ پیشین کوئی بیں یہ صاف و کر ہے کہ جب حضرت عیسی علیہ السلام اس ونیا ہے چلا جائے گا تب مددگار (Comforter) آئے گا۔ حالا تکہ بائیل (Bible) یہ بتاتی ہے کہ روح افقد س قریبلے سے زمین پر موجود تحاور دو بارہ جب مقاور دو بارہ جب مقاور دو بارہ جب مصرت عیسی کی بیشر یااصطباغ (Baptism) کی جاری تھی، و فیر ہو و فیر ہدائی طرح یہ پیشین کوئی صرف اور صرف حضرت میں کی بیشر یااصطباغ (Baptism) کی جاری تھی، و فیر ہو و فیر ہدائی طرح یہ پیشین کوئی صرف اور صرف حضرت میں کی بیشر یااصطباغ (Baptism) کی جاری تھی، و فیر ہو و فیر ہدائی طرح یہ پیشین کوئی صرف اور صرف حضرت میں کی بیشر یااصطباغ (مالم کے بارے میں ہوادر صرف کاؤکر کرتی ہے۔

الجیل برناباس جس مقدس فرد کے نام سے منسوب ہے وہ حضرت عیسیٰ علید السلام کے حوار ہول بی سے
ایک حواری ہوسف برناباس بیں۔اس کتاب بیس کی ایک باتیں تھیں جس سے اسلام کی حقانیت اور نبی کریم صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کا آخری نبی ہونا تابت تھا۔ انجیل برناباس کی صحت و صعداقت پر عیسائی صلتے معترض ہیں، جن کا اسلامی
سکالرزنے دو کہا ہے۔

ایک حقیق واقعہ چین کیا جارہا ہے جس میں ایک باوری "قارظاط" نام مبارک کی محقیق و تعدیق کے بعد مسلمان ہو گیا تھا۔ کتاب "دو کوت اسلام" ٹی ڈبلیو آرتلد ، جو کہ شاعر مشرق ڈاکٹر اقبال کے پر وفیسر بھی رہے ، نے لکھی ہے ، آرنلد عیمانی ند ہب ہے تعلق رکھتے تھے اور آخر تک عیمانی تی مہے۔ بدار دو ترجمہ ان کی کتاب

#### The preaching of Islam

كاب، ملاحظہ قر، كيں: جن لو كول تے مبلغين كى كوشش كے بغير خود بخود اسلام اختيار كياان ميں سب سے زیادہ عجیب و غریب اور مقصل حال ایک یاوری کا ہے جو ایک مناظرے کی کتاب "تحفة الاریب فی الر دعلی ابل انصلیب" یس شرکور ہے۔ اس کتاب کو اس باوری نے مسلمان ہونے کے بعد عبداللہ بن عبداللہ ک نام ے 1440 میں مسیحی غرب کی تروید اور اسلام کی جمایت میں لکھا تھا۔ کتاب کے دیباہے میں اس نے اپنی زعر کی ے حال ت الکھے ہیں جس میں فر کور ہے کہ وہ ایک بہت بڑے یادری کی صحبت میں رہا۔ایک دن طالب علم آپس میں بیشے مختلف علمی مسائل یہ بحث کرنے گئے یہاں تک کہ مباہد کے دوران میں خدا کے اس کلام کا ذکر آیاجواس کے بخبر معرت عبيل عليه السلام كي زبان سے اوا بواتھا كه وحميرے بعد ايك تي آئے كا جس كا نام فار كليط (جس كا عربي ترجمہ احمہ ہے) ہوگا'' اس کلام پرویر تک کرما کرم بحث ہوتی رہی ، تحر کوئی بات قیملہ نہ ہو سکا اور آخر کار مجلس برخاست ہوگئ۔جب اس نے استادے اس مسئلہ کی بات کی توبیہ س کر بوڑھا یادر ک رونے لگااور کیا: اے فرزند! مجھے معلوم بوناچاہیے کہ ''فارقلیط'' پنجبراسان م (معرت) محرصلی الله علیہ وآلدوسلم کے اسائے مبارکہ جی سے ایک نام ہے اور بیہ وہی متغیر (یاک) ہیں جن پر وہ جو تھی کتاب نازل ہوئی جس کا اعلان وانیال ٹی کی زبان سے ہوا تھا۔ میغیر اسلام کادین یقیناسچادین مے اور اس کا غدیب وہی شان وار اور پر تور غدیب ہے جس کا ذکر المجیل میں آ باہے۔

جہ مندوقہ بہب کی کا ہوئی میں حضرت جم صلی اللہ علیہ وسلم کا ڈکر ؛ بندو فہ ب اگرچ، محقف الوح بتوں ، دیویوں ایس کی بیوں ، دیویوں ایس کی فہ بھی کتب دیدوں ایس کی مقالت پر ایس حکیمانہ باتیں اور آخری ذبائے میں آنے والی ایک الی شخصیت کا ذکر موجود ہے ، جس کی علامتیں حضرت محد صلی اللہ علیہ وسلم کے علادہ کسی پر پوری خیش اثر تی ہیں۔ آپ علیہ السلام کا ذکر ان کی مقدس کتب مجلود گیتا، دیر اور اُنیشد و غیرہ میں کیا گیا ہیں۔ حضرت محد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر رک دید میں کیا گیا ہے ، اور آپ کا نام سوشار ما بتا یا گیا ہے ۔ اور سوشار ما سمرت زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہے ، تعریف کیا گیا (محض)۔ اور عربی میں اس کا مطلب دختا ہے ، محد صبی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

وید کی 4 تھام ہیں جودری ذیل ہیں: 1 رگ وید، 2 کی وید، 3 سام وید، 4 تھر وید۔ ان ویدول کا اندازیہ ہے کہ وہ کسی شخصیت (عمواد ہوتا اور بھی بھی انسان) کو متحب کرکے اسے ایک یا چندایک بار مخاطب یاذکر کرتی ہے، اس کے اوصاف اور خوبیاں بیان کرتی ہے اور بھی بھی مصائب ومشکلات کے دفعیہ کے لئے اسے پکارتی ہے۔ ایک ایسا لفظ جوایک شخصیت کے متعلق چاروں ویدول جی اور بالخصوص اتھر وید جی سب سے زیادہ استمال ہوا ہے وہ ہم نراشنس سنکرت زبان کا لفظ ہے جو در حقیقت وولفظوں سے مل کر بنا ہے۔ ایک لفظ "نر" جس کا معنی انسان ۔ دوسر الفظ "فرائشس" جس کا مطلب ہے جس کی کشرت سے تعریف کی جائے۔ دونوں کو طاکر پڑھیں تو مطلب بنتاہے دوانسان جس کی تعریف کی جائے۔ دونوں کو طاکر پڑھیں تو مطلب بنتاہے دوانسان جس کی تعریف کی جائے۔ دونوں کو طاکر پڑھیں تو مطلب بنتاہے دوانسان جس کی تعریف کی جائے۔ دونوں کو طاکر پڑھیں تو مطلب بنتاہے دوانسان جس کی تعریف کی جائے۔ دونوں کو طاکر پڑھیں تو مطلب بنتاہے دوانسان جس کی تعریف کی جائے۔ دونوں کو طاکر پڑھیں تو مطلب بنتاہے دوانسان جس کی تعریف کی جائے۔ دونوں کو طاکر پڑھیں تو مطلب بنتاہے دوانسان جس کی تعریف کی مطلب جمیر صلی الله علیہ دائلہ وسلم کا ہے۔

ای اتھر وید میں 14 مئٹر ہیں جو کانڈ 20 سوکت 127 مئٹر 1411 پر مشتل ہیں آیئے ان میں سے صرف 3 مئٹروں کودیکھتے ہیں۔ایک مئٹر کے بعداس کا مطلب واضح کرنے کی کوشش کی جائے گی:

1۔ لوگو! احترام ہے سنو! ٹراشنس کی تعریف کی جائے گی۔ ہم اس مہا جر۔۔۔ یاامن کے علمبر وار کوسا تھے۔ ہزار لوے وشمنوں کے درمیان محفوظ رکھیں ہے۔

تعری احرام سے سننے کی جوتا کید بہاں ہے وہ ویدوں بی کم بی پائی جاتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ منتحلقہ فخصیت عظیم ہے۔ زراشنس کا مطلب آپ پہلے بی جان کچ بی یہی تھے (مسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔ اس منتر کے دوسرے معرع بی مہا جرادرامن کے علمبرداد کا لفظ استعال ہوا ہے۔ اٹل علم جانے بیل کہ محرک بی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ سے مدید جبرت کی جوانمیاء کرام کی تاری کا سب سے مشہور واقعہ ہے۔ اوس و خزرت کے در میان سوسال سے رور ہ کر جاری جگ محربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بدولت بی ختم ہوئی تھی اور ان بی بھائی چارے کی فضاء قائم ہوئی تھی۔ جو صرف اور صرف امن کا علمبرداری کر سکتا ہے۔ آخری معرع بی و شمنول کی تعداد کا ذکر ہے۔ فضاء قائم ہوئی تقی دواس تعداد کے مین مطابق ہے۔ وہرکہ معراح بی وہراس تعداد کے مین مطابق ہے۔ میں مطابق ہے۔ وہرکہ کے اس وقت کے دشمنول کی تعداد کا ایک قداد کا ایک اندازہ لگائی از دواس تعداد کے مین مطابق ہے۔

2۔اس کی سواری اوشٹ ہو گااوراس کی بارہ بع یاں ہول گی۔اس کا درجہ اتنابلنداور سواری اتنی تیز ہو گی کہ وہ آسان کو چیوئے گی، پھراتر آئے گی۔

تحريج: آپ عليه السلام كى سوارى اونث تمااور آپ كى يوبول كى تعداد بعض روايول كے مطابق بارو محى دوسرے معرع بن آسان ير جائے اور آنے كاذكر موجود ب تومعراج كا واقعہ اس يركننا إور اتاب اور وه سوارى براق حمحا۔

3۔ وہ ونیاکا سر دار جو دیوتاہے، سب ہے اقتل انسان ہے۔ سادے لوگوں کارا ہنما اور سب توموں ہیں معروف ہے۔اس کی اعلیٰ ترین تعریف و ثناہ گاؤ۔

تحريج: اس منتريس ني كريم ملى الله عليه وآله وسلم كى كن صفات كا اهاطه كيا كياسب- صديث بيس آب كوسيد ولد آوم بعن آوم عليه السلام كى اولاو كاسروار كهاكياب-آباس قدر إكيزه اخلاق وكروارك مالك عف كه بدترين وهمن مجى آب كوصادق اوراين جيس القابات سے يادكرتے تھے۔ سادے لوموں كارا بنماسے مراد آب عليه السلام نی ہیں کیونکہ انبیاء ورسل خاص توموں کی طرف اللہ عزوجل نے جیسے جبکہ آپ کو تمام اولاد آوم کی طرف بھیجا میا۔آپ کو تمام قوموں میں معروف بتایا کیاہے مرادیہ ہوسکتاہے کہ آپ کے متعلق بیشن مو بال ہر فرہب میں ہو تھیں۔ یہ بات صرف اور مرف محد کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پوری ازتی ہے۔ آخری بات اس کی بہترین تحریف گاؤ۔ لفظامتھم ہے کیکن حقیقتاً خبر ہے۔ محد کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایسی مدح و ثناء کی تنی ہے مسلم قوم کے علاوہ دو مری توموں نے اسپے انبیاء کی مجی اس قدر مدرج وشاء نہیں کی۔ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عند کی آپ عليه السلام كى مدح كرنااور تب سے لے كر آج تك آپ عليه السلام كى شان مى تعتيس لكمنااور ير مناسعادت سمجماجانا ہاوراس پرآپ کومسلم وغیر مسلم شاعروں کے دیوانوں پردیوان ال سکتے ہیں۔

ہندو نذہب کی کتب جمن ایک لفظ میما لکی اوتار 'مکاذ کرہے جس جمن ایک مخص کے آنے کی پیشین کو ئیال کی محتی ہیں۔ حال بی میں ایک مندو نے کتاب لکسی جس میں اس نے کا لکی او بارے مراوتی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات لی ہے اوراسے مندول کی کتابوں سے ثابت کیا ہے۔ اس کتاب کے شائع ہوتے ہی اخبارات وانٹرنید یرکئی آرٹیل کیمے گئے۔ایک آرٹیل ملاحقہ ہو:

#### بمارت میں شاکع مونے دالی کتاب

#### "Muhammad.. In The Hindu Scriptures"

(جس کاار دوتر جمہ دمکا کئی اور ارسے نام سے شائع کیا گیا) نے دنیا بھر جس ابھل مچادی ہے۔اس کتاب جس سے بتا یا گیاہے کہ متدووں کی ند ہی کتابوں جس جس ''کا کئی اور سینٹی آخری اور تار کائنز کروسے دوآخری رسول محمد (معلی للد علیہ وسلم ) بن عبد للد ایں۔

انہوں نے لیک مختیل کا نام 'کا کی اوتار ' کیے گئام کا کات کارا ہٹرار کھاہے۔ ہندووں کی اہم فہ ای کتب میں ایک مظیم را ہٹما کا ذکر ہے جے 'کا کی اوتار 'کا نام دیا گیا ہے۔ اس سے مراو محر (صلی لللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں جو مکہ شل مراہ ہو گئے۔ چنا نچہ تمام ہندو جہاں کہیں بھی ہوں ان کو کمی کا کی اوتار کا مزید انتظار نہیں کرنا، بلکہ محض ''اسلام قبول کرناہے ''اور آخری رسول (صلی للہ علیہ وآلہ وسلم) کے تعنق قدم پر جانا ہے جو بہت پہلے اپنے مشن کی مخیل کے بعد اس دنیا ہے تشریف لے کئے ہیں۔

ایناں دعوے کی دلیل میں پاٹرت دید یر کاش نے ہندووں کی مقدس نہ ہی کتاب "وید"ہے مندرجہ ذبل حوالے دلیل کے ساتھ پاٹی کیے ہیں: 1: "وید" کماب بیل لکھاہے کہ "کا کلی اوتار " میگوان کا آخری اوتار ہوگاجو ہوری دنیا کوراستہ دکھائے گا۔ ان کلمات کا حوالہ وینے کے بعد پنڈت ویدی کاش ید کہتے ہیں کہ یہ صرف محد (صلی للد علیہ وسلم) کے معالمے میں درست ہوسکا ہے۔

2: "وید" کی چیش کوئی کے مطابق "کا کی اوتار" ایک جزیرے میں پیدا ہوں کے اور یہ عرب علاقہ ہے جیسے جزیر قالعرب کیا جاتا ہے۔

3: مقدس کتاب بیل کلما ہے کہ "کاکلی اوہ "کے والد کا نام "وشنو بھکت" اور والدہ کا نام "وشنو بھکت" اور والدہ کا نام "سوائب" بوگا۔ سنکرت زبان بیل "وشنو" الله کے معنول بیل استعال ہوتا ہے اور "بھکت" کے معنی غلام اور بندے کے بیل چنانچے مربی زبان بیل "وشنو بھکت" کا مطلب اللہ کا بندہ لین "موراللہ" ہے۔ اور "سوائب" کا مطلب امن ہے جو کہ عربی زبان بیل "آمنہ" ہوگا اور محمد (سلی للہ علیہ وسلم) کے والد کا نام عبد للہ اور والدہ کا نام مبد للہ والدہ کا نام مبد للہ اور والدہ کا نام مبد للہ والدہ کا نام مبد اللہ کا نام مبد للہ والدہ کا نام مبد اللہ والدہ کے دوران کی کا نام مبد اللہ والدہ کا نام مبد اللہ والدہ کی دوران کا نام مبد اللہ والدہ کا نام م

4: دید کتاب بی ککھاہے کہ 'کاکل ادتار''زینون ادر تھجوراستعال کرے گا۔ بید دونوں کھل نبی معلی انشد علیہ وسلم کومر خوب شخے۔

5: وہ اینے قول میں سچااور دیانت دار ہوگا. مکر میں محر (ملی نقد علیہ وسلم) کے لئے صادق اور امین کے التب استعال کیے جائے ہے۔

6: "وید" کے مطابق" کا لکی او تار "کرٹی سرزشن کے معزز خاندان ش ہے ہوگا اور یہ ہمی محد (صلی لللہ علیہ اسلم) کے بارے میں بچ ثابت ہو تاہے کہ آپ قریش کے معزز قبیلے ش سے نتے جس کی کمہ میں ہے حد عزت تھی۔ 7: ہماری کتاب کہتی ہے کہ مجگوان "کا لکی او تار" کو اپنے خصوصی قاصد کے ذریعے ایک غار میں پڑھائے گا۔ اس معالمے میں یہ مجی درست ہے کہ محمد (صلی لللہ علیہ وسلم) کمہ کی وہ واحد شخصیت سے جنہیں اللہ تعالی نے غار میں حرامی اسپنے خاص فرشتے جبرائیل کے ذریعے تعلیم وی۔

8: ہمارے بنیادی عقیدے کے مطابق میگوان "کالی ادتار" کوایک جیز ترین گھوڑاعطافرمائے گا جس پر سوار ہو کر وہ زمین اور ساست آسانوں کی سیر کر آئے گا۔ محمد (سلی اللہ علیہ وسلم )کا "مراق پر معراج کاسفر" کیا ہے ثابت نہیں کرتا؟

9: جمیں بھین ہے کہ مجلوان 'کا کلی اوتار 'کی بہت مدد کرے گااور اے بہت توت عطافر مائے گا۔ ہم جانتے بیل کہ جنگ بدر میں اللہ نے محد (صلی للّہ علیہ وسلم) کی فرشتوں سے مدد فرمائی۔

ٹوٹ :اسلام بیں ہر گزاد تار کا تصور موجود نہیں کیونکہ ہندو قد ہب کے مطابق او تار لفظ "او ترنا" ہے ہے ہیں کے متی خدا کا ظہور یااس کی طرف ہے تزل ہے۔اس حقیدے کے مطابق خدا کا ظہور یااس کی طرف سے تزل ہے۔اس حقیدے کے مطابق خدا کو گوں کی مدور دھر م کی قیام اور برائی کے خاتمہ و تیج کن کے لئے اکثر لیاس بشری و حیوائی بیں و نیابیں آتا ہے۔اس کے لئے خدا کوئی بھی صورت افتیار کر سکتا ہے۔ جبکہ اسلام بیں یہ نظریہ بالکل باطل بلکہ کفر ہے۔ لئذا پنڈت وید پر کاش کی تصنیف کو ہندو قد ہب کے باطل ہونے پر ٹو پیش کیا جاسکتا لیکن اسلامی نقتطہ نظرے اسے و لیل بتا ناور ست نہیں۔

جہر برھ مت کی تعلیمات میں صفرت محد صلی اللہ طلیہ وآلہ وسلم کا ذکر: جس طرح باتی فراہب میں ایک آنے والی عظیم الثان جس کے بارے میں چیٹ کو نیاں موجود جیں ، جو آخری زمانے میں آئے گی ، اس طرح بدھ مت کی تعلیمات میں بھی ایک شخصیت کے بارے میں بتایا گیا ہے جس کی علامات حضرت محم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علادہ کسی اور پر پوری نہیں اتر تیں ۔ لفظ بدھ مید میں سے جس کا معلی عشل ووائش ہے۔

ا تجمل بدہا، کارس کے تصنیف کروہ کے صفحہ 217-217 کے مطابق (جو سری انکا کے منابع ہے لیا گیا ہے۔) اندا نے مہارک انسان سے قرمایہ، آپ کے جانے کے بعد کون جمیں تعلیم دے گا؟ مبارک انسان نے جواب دیا جس پہلا بدہا تمیں ہوں جو رو سے زمین کر آیااور متاسب وقت میں ایک اور بدہارو نے زمین میں امجرے گا، ایک مقدس (انسان)، ایک روشن فکر (انسان)، چال چلی میں محکمت سے توہزہ ہوا (انسان)، مبارک (انسان)، کا تناستہ کو جائے والا انسانوں کا بے نظیر را بینما، فائی ( کلوق) اور قرشنوں کا آتا۔ وہ آپ کے سامنے وہی ابدی حق آشکارہ کرے گا، جس کی میں نے آپ کو تعلیم دی ہے۔ وہ اپنے قرب کی تعلیم کرے گا، جو اپنے ابتداء میں مجی عالی شان ہوگی، اپنے مقصد میں مجی عالی شان ہوگی۔ دہ ایک نہ تھی ترک کے قداد ہزاروں میں ہوگی، جو فالص اور کا مل ہوگی حیسا کہ میں (انسان بوگی، اپنے مقصد میں مجی عالی شان ہوگی۔ دہ ایک نہ ترک کی تشمیر کرے گا، جو فالص اور کا مل ہوگی حیسا کہ میں (اپنے نہ بب) کی تشمیر کرتا ہوں۔ اس کے شاکردوں کی تعداد ہزاروں میں ہوگی جہد میرے (شاگردوں کی تعداد) سینکروں میں ہیں۔ انتدائے کہا کہ تم اس کو کس طرح پہنچانے کے ؟مبارک انسان نے میرے (شاگردوں کی تعداد) سینکروں میں ہیں۔ انتدائے کہا کہ تم اس کو کس طرح پہنچانے کے ؟مبارک انسان نے جواب دیا، وہا یعربی خاتم ہے جانا جائے گا۔

ستشرت زبان کے لفظ ماینزیا کا معنی ہے: بیاد کرنے والا، رحمد ل اور سخی (انسان)۔ اس کے اور معنی میں مثلار حم کرنااور دوئی، جدر دی و غیر ہ۔ حرفی زبان کا ایک لفظ جوان سارے لفظ مرنااور دوئی، جدر دی و غیر ہ۔ حرفی زبان کا ایک لفظ جوان سارے لفظ مرنااور دوئی، جدر دی و غیر ہ۔ حرفی زبان کا ایک لفظ جوان سارے لفظ میں میں میں میں ہے۔ ترجمہ: اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بناکر بھیجا ہے۔

مخلوقات کی تباہی کے خلاف کھڑا ہو گااور دو یائے مخلوق (لیتی انسان) کے نشے کے خلاف کھڑا ہو گا۔اورا بمان داروں (بت پرست اور اس جیسے لوگ، اور جوسول کے غلطیوں) کتابوں کے غلاف کھڑا ہوگا۔"

(زنداوستا، فروبيون ياشت، 28: 129؛ مغرى كى كىستىسى، جلى 23، زنداوستا، حقىدروم، صفحر 220)

بي ويش كوكى جنتى آپ صلى الله عليه وسلم ير صادق آتى ہے كسى اور يرداست نہيں آتى . آپ صلى الله عليه وسلم ند مرف ( من کروز ) فاتح بنے بلکہ رحیم بھی ہتے جبکہ آپ نے اپنے ٹون کے پیاہے دہمنوں کو یہ کہہ کر معاف كرويا، آج آپ سے كوئى انقام فنص ليا جائے كا۔ سوى شنت كے معنى ب، تعريف كياكيا۔ بحواله حيد شك انسائى كلويديدي جس كامرني من ترجمه ختاب محد ملى الله عليه وسلم

استوت ایریٹا نفظ استوسے اخذ کیا گیاہے جس کاستشکرت اور زیری زبانوں بیس معنی ہے تعریف کرنا۔اور موجودہ فاری زبان میں قعل ستودن تعریف کرنے کو کہتے ہے۔اس کو قاری کے لفظ ایستادن سے بھی اخذ کیا جاسکتا ہے جس کے معنی ہے ، کھڑ اہو نا۔اس لیے استوت ایر بٹا کے معنی ہے ،دوجس کی تعریف کی تئی ہو۔جو ہوبہو عربی الحت احد صلی الله علیه وسلم کا ترجمه ب جوآب صلی الله علیه وسلم کاد وسرانام ب- (لهذا)ید پیش موتی آب صلی الله علیه وسلم کے دولوں ناموں محمدادر احمد کی نشاتد ہی کرتی ہے۔ بید چیش کوئی مزید سے کہ وہ مادی دنیا کے لیے رحمت ہو گا۔ اور قران اس بلت کی گوائی دیتا ہے سورۃ الانبیاہ سورۃ نمبر 21 آیت 107: ہم نے آپ کو ہوری انسانیت کے سلیے د حمت بٹاکر بھیجاہے۔

تبقیر صلی الله علیه و ملم کے محاب کا تقدی : زیراد ستا کے زمیاد یاشت میں درج ہے: "اور اس کے د دست (محابہ) سامنے آئیں گے ،استوت ایر بٹا کے دوست ،جو شیطان کو ہرائے والے ،اچھی سوچ رکھنے والے ، اچھا بولنے والے ، ایجھے اعمال والے ، اور التی قانون کی پایندی کرنے والے اور جنگی زیانیں باطل و جموث کا ایک حرف مجی بولنے کے لیے مجمی مجی نہیں کملیں۔"

(مغرق كى كتيمقنىد، چان 23، زنداوستا، حسموم، صفحہ 308، زنداوستا، زميادياشت، 16 ·95)

یبال بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا استوت ایریٹا کے نام سے ذکر کیا گیا ہے۔ یبال پیغیبر صلی انلہ علیہ وآلہ و
سلم کے دوستوں کا ذکر مثل ہم نواوؤں کے کیا گیا ہیں جو باطل کے خلاف الزیں گے۔جو بہت نیک اور مقدس بندے
ہو تھے جواجھے اخلاق رکھتے ہو تھے اور جیشہ کے بولیس گے۔ یہ صحابہ کے لیے ایک واضح حوالہ ہے جو آپ صلی اللہ علیہ و
سلم کے دوست ہیں۔

وساتیر بین ذکر کی گئی تیش گو تی کا ظلامہ اور لب نباب سے کہ ذر تشتی نوگ اپنے فد بب کو ترک کردیں گے اور جالل گے اور بدکار ہو جا بینے کے اور بدکار ہو جا بینے کے اور جالل فارس کو فیح کر لیس مے اور جالل فارس کو فیح کر لیس مے اور جالل فاری کو گوں کو مفلوب کردیتے۔ اپنے عباوت قانوں میں وہ آگ کی پر تش کی ہجائے گئے۔ ابراہیم کی طرف منہ کر کے حیادت کر بینے۔ جو سارے بتوں سے پاک کیا جائے گا۔ یہ ( تیفیبر عربی صلی اللہ طبیہ و سلم کے صحابہ ) ساری و نیا کے لیے رحمت ہوں گے۔ یہ فارس مدین، توس میل جائے گا۔ یہ ( تیفیبر عربی صلی اللہ طبیہ و سلم کے صحابہ ) ساری و نیا کے لیے رحمت ہوں گے۔ یہ فارس مدین، توس میل و تین توس کے مقدس مقامات اور آس پاس کے علاقوں کے آتا فا بیس کے دان کا پیفیبر ایک بلیٹی انسان ہو گا جو میجزاتی با تیں کریگ ہید بیش گوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کے سواسی و سرے کی طرف اشارہ نیس کرتی ۔

محر صلی الله علیه وسلم آخری پنجبر موسطے اسکاذ کربنداحش کی کتاب بیس کیا گیا ہے کہ سوی شنت آخری پنجبر موگا۔ بوگا۔

جس کامطلب بیہ کہ محرّ صلی اللہ علیہ وسلم آخری پیقیر ہوگا۔ قرآن، سورۃ احرّاب بیں اسکی تصدیق کرتی بیں: محر تہمارے مردوں بیں سے کسی کے والد نہیں بیل بلکہ خدا کے پیقیر اور نبیوں (کی ثبوت) کی مہر (لینی اس کو شمّ کردیے والے) بیں اور خداہر چیزے واقف ہے۔

(https://ur wikipedia.org/wiki/ئىسىكاذكرىۋ مىدالېپ كې كتابون سى)

#### خابله حيات

دین اسلام ہر زمان دمکان کے ہر جن واٹس کے لیے تھل دستور حیات ہے جو زندگی کے تمام معاملات میں انسان کو اچھائی اور برائی، نیکی ویدی اور حقوق فرائنش کاشعور پخشتے ہوئے امن وسلامتی اور انسانی ترتی کی عنانت فراہم کرتااور ظاہری وباطنی نعمتوں کی بھیل کرتاہے۔ توحید خالص اسکی بنیاد اور اخلاق حسنہ اس کی پہیان۔ یہ رنگ نسل،
ذات برادری، طاقت ودولت حسب ونسب اور شاہ وایاز کی بنیاد پر برتری کا قائل خیس ،اس میں افغیلت کا مدار تقوی ہے۔ یہ انسان کی فطری نشو نمااور اللہ تعالی سے عبد و معبود کے خالص تعلق کو قائم و مغبوط کرتا ہے۔ اسلام جمیس تقوی ،وفاشعاری، امانت ویانت ، مروت ،حیاوشر افت باکیزگی اور ایتھا خلاق کاورس ویتاہے۔

دیگر فراہب کی تعلیمات بہت محدود ایل بیاں تک کہ اللہ عزوجل، قیامت، جنت ودوز نے وغیرہ کے متعلق عقائز بھی واضح نہیں۔ ہائیل یاا نجی عیرائیوں کی مقدس کتاب ہے جے دوالہای قراد دیے ہیں حالا تک یہ بیشتر تحریفات اور ڈائی خواہشات پر بنی تحریری ہیں۔ انظ بائیل خود بائیل کی کتابوں میں بھی بھی جمی خیرس آیا ہے۔ جبکہ قرآن کا لفظ خود کر آن پاک میں موجود ہے۔ جدید عبد تا ہے کی چارا نجیلیں وراصل عیسائیوں کی اصل انجیلیں ہیں جنہیں وہ شاخت کی خاطر کو سلا کہتے ہیں۔ یہ انجیلیں انسانی زیرگی کے ہر شعبے سے جموعی طور پر بحث خیرس کرتی ہیں۔ کو سلام میں انہائی زیرگی کے ہر شعبے سے جموعی طور پر بحث خیرس کرتی ہیں۔ کو سلام میں انہائی دیرگی کے ہر شعبے سے جموعی طور پر بحث خیرس کرتی ہیں۔ کو سلام میں انہائی دیرگی کے ہر شعبے سے جموعی طور پر بحث خیرس کرتی ہیں۔ کو سلام میں بندات خود بہت کی جگہوں پر باتات ، ارضیات اور کا ثنات و خیرہ کے بارے شاہر سرس کی سابیان ہے جس میں بندات خود بہت کی جگہوں پر باتات ، ارضیات اور کا ثنات و خیرہ کے بارے شاہر سرس کی سابیان ہے جس میں بندات نود بہت کی جگہوں پر باتات ، ارضیات اور کا ثنات و خیرہ کے بارے ش

گو کہارا ہے موضو مات کے اعتبار سے بہت محدود کتا ہیں ہیں جن کی بنیاد پر آج کوئی دنیاوی وو بی الا تحد عمل ترتیب نہیں ویا جاسکا۔ جبکہ اسلام جمیں پیدائش سے لے کر موت اور مرنے کے بعد کے احکام کی واضح تعلیم دیتا ہے اور پہ تعلیمات مسلمانوں کی خود ساختہ نہیں بلکہ قرآن و صریف سے عابت ہیں۔ اسلام نے انسان کی اخلاقی ترتی کے ساتھ معاشر تی فلاح کی تعلیمات دیں۔ عقالہ و نظریات ، حلال و حرام کے احکامات بتلانے کے ساتھ ساتھ ماتھ کھانے پینے ساتھ معاشر تی فلاح کی تعلیمات دیں۔ عقالہ و نظریات ، حلال و حرام کے احکامات بتلانے کے ساتھ ساتھ ماتھ کی اسلام کے خود ساتھ کی صدیت پاک ہے "غن کی کے طریقے بہاں تک کہ قضائے حاجت کا مجی طریقہ بتایا۔ مسلم شریف اور مسند احمد کی صدیت پاک ہے "غن سلمان بنوی الله عندہ فرائے ایک ایک تعلیم الله تعلیم تعلیم تعلیم سرکوں نے خداقا کہا کہ جم تمہارے صاحب (ایسی محمد صلی الله علیہ واللہ وسلم) کو دیکھتے ہیں کہ تم کو پاخانہ کر تا تک سکھاتے ہیں۔ جس نے کہاہاں (جسمی صاحب (ایسی محمد صلی الله علیہ واللہ وسلم) کو دیکھتے ہیں کہ تم کو پاخانہ کر تا تک سکھاتے ہیں۔ جس نے کہاہاں (جسمی صاحب (ایسی محمد صلی الله علیہ واللہ و کیکھتے ہیں کہ تم کو پاخانہ کر تا تک سکھاتے ہیں۔ جس نے کہاہاں (جسمی

حضور علیہ السلام نے اس کے بارے جس بھی تغلیمات ارشاد قرمادی ہیں جمنور علیہ السلام نے تھم دیاہے کہ قبلہ کو مند نہ کریں اور نہ داہنے ہاتھ سے استنجاء کریں اور تین پاتھروں سے کم پر کفایت نہ کریں اور نہ بی کو براور ہڑی سے استنجاء کریں۔

رصحيح مسلم ، كتاب الطيانية، يأب الإستطابية، جذب 1 مستحد 224 منزيث 262 مران إحياء التراث العربي ، برووت مستن الإمام أحمل بن حقيل، تتمة مستند الإنصام، حديث سلمان الفارس، جان 39 منفحد 108 منزيث 23703 ، مؤسسة الرسالة، برووت)

# \*... فعسسل موتم: محساسسين اسسلام...\*

اسلام جس طرح این خصوصیات کے سب ویگر خداہب پر فائق ہے ہوئی دین اسلام میں ایسے کئ محاس بائے ج جاتے ہیں جس کے سب سے ویگر اویان سے ممثلز ہے۔ویگر خداہب میں سے محاس یا تو ہے ہی نہیں اگر کسی حد تک ہیں تو اسلام کی طرح کامل نہیں۔چند محاس اسلام چیش خدمت ہیں:

## دنیا میں تیزی سے چمیلنے والادین

سب سے زیادہ جزی سے پھینے والا فرب ہے۔اس میں کوئی دلک نیس کہ امت جوریہ سلی اللہ ملام کرنے کے اعتبار سے کریادہ جزی سے نیادہ جیری سے نوادہ جزی سے بھینے والا فرب ہے۔اس میں کوئی دلک نیس کہ امت جوریہ سلی اللہ علیہ وسلم کا آغاز حرب کی سرزین ہی ہوا تھا لیکن 2002ء کے اعداد و شار کے مطابق پوری دیا نے 80 فیصد سے زائد مسلمانوں کا تعلق غیر عرب ممالک سے تھا۔ 1990ء تا 2002ء کے در میائی عرصہ میں قریبا 2.5 ملین لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ عمل 1990ء میں پوری دیا میں 935 ملین لوگ مسلمان شے اور 2000ء میں یہ تعداد 1.2 ملین تک پہنے گئی۔ جس کا مطلب بیر ہے کہ اس دفت پوری دیا ہی جر پائی مسلمان سے اور 2000ء میں تعداد 2.2 ملین تک بھی جر اپنے مسلمان موجود ہیں۔ جن میں سے 60 فیصد کا تعلق ایشیاسے ہے۔ بیر رپورٹ بعد مطابق پوری دنیا ہی آئی جس میں ہے بھی دعوی کیا گیا کہ 2010ء میں پوری دنیا کے 1.51 فیصد مسلمانوں کا تعلق ایشیاسے ہوگا۔ و فروری دیا گیا گیا کہ 2010ء میں پوری دنیا کے 62.1 فیصد مسلمانوں کا تعلق ایشیاسے ہوگا۔ و کور میائی عرصہ میں اسلام 235 فیصد میں شائع ہونے والے ایک میگزین کر بھی بلین ٹر تھ میگزین عرصہ میں اسلام 235 فیصد تک مطابق میں خوادہ ایک میگزین کر میں اسلام 235 فیصد تک

نائن الیون کے بعد صرف برطانیہ جن ایک لاکھ لوگ اپٹاپر انافہ ہب جھوڈ کر اسلام میں داخل ہو بھے ہیں۔ ویلز بونیورٹی کے محقق کیون بردس کے مطابق ہر سال5200 فرادوائر واسلام میں داخل ہورہے ہیں۔اسلام قبول کرنے والوں میں زیادہ تروہ لوگ ہیں جنیوں نے مسلمانوں کے ساتھ قابل ذکر وقت گزار ااور ان سے متاثر ہوئے۔ برطانیہ میں تسلی امتیاز اور اظافی اقدار کے فقدان کی وجہ ہے لوگ اسلام جیے امن پہند ند بہب کی جانب راغب ہو رہے بی رطانیہ میں آگلینڈ میں تقریباً ساڑھ 7 ملین ، فرانس میں 5 ملین اور جرمنی میں چار ملین ہے زائد مسلمان موجود ہیں ، ان بڑے ممالک کے علاوہ اسین ، انلی ، ڈنمارک ، ناروے ، پالینڈ ، یونان وغیرہ میں بھی مسلمان موجود ہیں ، جن میں ہے اکثر پاکتان ، بھارت ، بھلاوہ ایش سے تعلق رکھتے ہیں۔

لندن (قدرت نیوز) کے مطابق آئے کہ 200 سالوں شی اسلام بورپ کاسب سے برا فد ہب ہوگااور مساجد کی تعداد محر جا کھر ول سے تعبادز کر جائے گی۔ بین الاقوای سروے کے مطابق بورپ بیں 52 ملین مسلمان آباد ہیں جن کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہور پاہے اور یہ تعداد 104 ملین تک مین کے کا مکان ہے، ٹی ای ڈبلیو کے مطابق 2030ء کی مسلمانوں کی تعداد 20 روئ کے وائے کی وائے گی 2020ء تک برطانیہ کا نمایاں فد ہب اسلام ہوگا۔

جرمنی کی حکومت نے پہلی باراس حقیقت کا اعتراف کیاہے کہ جرمنی جس مقامی آبادی کی حرتی ہوئی شرح پیدائش اور مسلمالوں کی بڑھتی ہوئی شرح پیدائش کورو کنا ممکن خیس کیکن اگر صور تمال یہی رہی تو 2050ء تک جرمنی مسلم اکثریت کا ملک بن جائے گا۔ بورب میں مقامی آبادی کا تناسب مم ہونے کی ایک وجہ وہال کے لوگوں کا شادی ند کرنااور بچوں کی ذمہ داری ندلیناہے جبکہ بورب میں مقیم مسلمانوں کی آبادی میں تیزی سے اضافہ مور ہاہے۔ ر پورٹ کے مطابق2050ء تک بورپ کے کئی عمالک شن 60سال سے زائد حمر کے مقامی افراد مجمو می آبادی کا 75 فیصد تک موجائیں سے اور اس طرح بجو باور توجوان تسل کا تناسب تم رہ جائے گا جبکہ مسلمانوں کی آبادی میں کئی گنا اصاف ہوجائے گاجن میں اکٹریت نوجوانوں کی مو گی۔ ربورٹ کے مطابق کینیڈامس اسلام جیزی سے بھیلنے والا فر بب ہے ، اعداد و شار کے مطابق 2001 وسے 2006 و تک کینیڈائی آبادی ش 6.1 ملین افراد کا اضافہ ہو چکا ہے جن میں ہے 2.1 ملین مسلمان ہیں۔امریکہ میں مسلمانوں کی تعداد ایک کروڑ سے تنجادز کرچکی ہے اور آئندہ 30 سالول میں 5 کروڑ مسلمان امریکی ہوں ہے۔ بی ای ڈبلیو کے مطابق ویکر غراب کے بیر وکاروں کے مقالبے میں مسلمانوں کی آ بادی میں نوجوانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ ونیامیں سب سے زیادہ مسلمان انڈو نیشیامیں آ باد میں ممر20 سالوں میں بيا عزاز بإكستان كوحاصل جوجائے گاجيكه بعارت مسلم آباد ك<u>ا ك</u>اعتبارے دنياكا تيسرا برا ملك بن جائے گا۔

حقیقت بی ہے کہ اسلام امن وسلامتی اور انسانیت کی بھلائی کاورس ویتاہے ،اس عالمگیر سپائی کی جائے پڑتال کے بعد بورپ میں اسلام کے وامن عاقیت میں یٹاہ لینے والوں کی اکثریت مشہور و معروف اور پڑھے لکھے لوگوں پر مشتل ہے۔ بورپ میں گزشتہ سال اسلام کے دائرے میں واخل ہوئے والے صرف چند معروف نام ذکر کیے جائے میں د

جہ عرب شانت الوارق میں دوسری ہوزیشن حاصل کرنے دالی امریکی ہاپ گلوکارہ 23 سالہ جنیفر کراوٹ جہ بین الدا توای شہرت رکھنے والے ظیائن کے شہرہ آفاق گلوکار فریدی ایکو کرجہ جرمن کی طرف سے تھ کی اینڈ میں بطور سفیر کام کرنے والی یا سمین جہ فرانس کی معروف گلوکارہ میلنٹ جار جیادیں المعروف دیام جہ فتنہ فلم کے پروڈ ہو سرار ناؤڈ فانڈورن۔

ان سب کے مطابق اسلام کے تھل مطالعہ کے بعد ہم نے اسلام تحول کیا۔ان کے علاوہ بے شار ایسے نام ہمی ایل جو منظر عام پر نہ آسکے۔ ہاکسر جمر علی، ایوان ریزلی مر ہے، محمد یوسف مملغ یورپ، سمیرا نائی معروف عیسائی راہنماہ ماہر تصلیم پر وفیسر کار ل مارکس، ڈاکٹر ولیمز، برطانوی ماڈل کار لے واٹس اور معروف پاپ منگر مائیل جیکسن کے ایک بھائی اور بہن سمیت سینکڑ ون ایسے معروف افراد ہے جنہوں نے مختلف او وار پس اسلام کی ایدی صدافت اور حقامیت کے سامنے سر تسلیم فی کہا۔ معروف پاپ منگر مائیل جیکسن اور شیزاوی ڈیا نائے بارے پس مجی ان کے نہایت قر میں طاقوں کی طرف سے بارہا کہا جاتارہ اے کہ دو بھی مسلمان ہوگئے تھے۔

یورپ بیں ایچی خاصی تعداوان تو مسلموں کی بھی ہے ، جو مسلمان تو ہو بھے ہیں ، گرانگریزی رسم وروائ کی وجہ سے انھوں نے اپنے آپ کو چھپار کھا ہے ، کیونکہ انگریزی سان آن مجی اسلام قبول کرنے والوں کو تالپندیدگ کی نظر سے دیکھتا ہے۔ گیرارڈ بیٹن جیسے لوگوں کی سریر ستی جس میڈیا بلاوجہ مسلمانوں کے خلاف پر و پیکنڈا کرتا نہیں تھکتا۔ مسلمانوں کے خلاف ہر طرح کا تعصب برتا جاتا ہے ، لیکن ان تمام سختیوں اور پر و پیکنڈے کے باوجود اسلام بورپ بی بڑی تیزی کے ساتھ پیلی برجا ہے۔ اس بڑھتی ہوئی آ بادی اور اسلام کی مقبولیت سے اس یکا و برطانیہ سمیت بورپ بی بڑی جو را بورپ میں بڑی تیزی کے ساتھ پیلی دیا ہے۔ اس بڑھتی ہوئی آ بادی اور اسلام کی مقبولیت سے اس یکا و برطانیہ سمیت بورپ بی بردی جو زبیسے متعصب لوگ بورپ ہیں بورایورپ میں خوالے دیا ہورپ بی بی بردی جو بر جیسے متعصب لوگ بورپ ہیں

اسلام اور عصر حاضر كهذابب كالتعارف وتقابل جائزه - 174 -

باب اول: اسلام

مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے خوفتر دہ ہو کر اسلام کی توجین پر اتر آتے جیں۔ کمبھی نعوذ باللہ دنیا کی مقدس ترین کتاب قرآن مجید کو آگ لگا کر ایسیئے بغض کا اظہار کیا جاتا ہے اور مجھی خانہ کھیہ و مدینہ منورہ پر جلے کی دھمکیاں دی جاتی ہیں اور مجھی مساجد کے مینار کرائے، مساجد کو مساد کرنے اور مساجد کی تقییر پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور مجھی جاب پر پابندی لگاکر مسلمانوں کو ستایا جاتا ہے۔

# قیام امن کے لتے اسلام کے رہنما امول

اسلام امن وامان قائم کرنے کے لیے یہ تعلیم ویتاہے کہ اگر شرپند عناصر معاشرہ کے امن وسکون کی آگندہ کرنے کہ آمادہ ہوں ، ڈاکہ زنی ، قتل وغارت کری یادہ ہشت کردی کے ذریعہ بدا منی کی بلارہ ہوں ، جن کی وجہ سے لوگوں کی حزت وآبرہ محفوظ نہ ہو ، لوگوں کی جا تیں ضائع ہوری ہوں ، ایسے ساج دھمن عناصر کی سزا قتل یا سول یا جلاو طنی ہے ، تاکہ ساج کے دوسرے ایسے عناصر و دبارہ الی حرکوں کے بارے بی سوج ہمی نہ سیس ، اللہ تعلیم المؤرد اللہ کا تعم ہے موالی خوالی المؤرد اللہ تعلیم اللہ تعلیم اللہ تعلیم اللہ تعلیم کے ادر کے بارے بی سوج ہمی نہ سیس ہوتا ہمی نہ سوج ہمی نہ تعلیم اللہ تعلیم کے ادر کے بارے بی سوج ہمی نہ تعلیم کے دوسرے ایسے عناصر و دبارہ اللہ کی الدُن کیا دَن اللہ بی اللہ تعلیم کے ادر کو کے اللہ اور اس کے دسول ہے لڑتے اور محک بی الدُن کی اور کو کے بارے بی ان کا بدلہ ہی ہے کہ من کو تقل کے جا کی اور دوسری طرف کے بار کی اس کی دسوائی ہے اور اور دوسری طرف کے باوی کا لے جا کی یا کس کے خوالی کی دسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لئے بڑا عذاب ۔

(سوبة الماكدية،سوبية 5، آيت 33)

اسلام نے جرائم کو جڑے ختم کرنے کے لیے جو سڑا کی تجویز کی جیں ، بظاہر وہ سکین اور حقق انسائی کے خلاف نظر آتی جی ، لیکن جرائم کی کارت اور الن کی سکین نوعیت نے اب یہ اثابت کرویا ہے کہ الن کے سرباب کے لیاف نظر آتی جی ، بڑے ہوئے قوانین اور جاری عدالتوں کے فیصلے کسی کام کے خیص جی ، اگر ہم ایما شداری کے ساتھ ، لیے ہمارے بنائے ہوئے توانین اور جاری کو جیش کے کی عداشرے سے ختم کرنا چاہتے ہیں تو جمیں اسلام کے بتائے ہوئے اس اصول کو اینانا ہوگا کہ سزاکی نوعیت جرم کے اعتبارے انتی موٹر اور ہر سرعام ہوتی چاہتے کہ ویکھنے والا جیش

کے لیے جرم سے توبہ کرلے۔ مثال کے طوری اگر ناحق قبل کرنے والے مخص کو سرعام قبل کیا جائے تو یقیما بہت ساری جائیں گئی ہوئے جرم سے ماری کر جائیں گئی و اگر شادی شدہ ذاکار مردو عورت کو پہنروں سے ماریار کر ہلاک کر دیا جائے اور فیر شادی شدہ ذناکاروں کو سرعام کو ڑے لگائے جائیں تو اس برائی کا بھیشہ کے لیے خاتمہ ہو جائے اور لوگ اپنی عزت و آبروکے لیے گرمند ہونا چیوڑویں۔

جرائم کے سدباب کے لیے اسلام نے ایک سزاؤں کے ساتھ اسمن وابان کے قیام کے لیے پچھ رہنمااصول مجمی بنایا ہے۔ و نیا کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ ان اصولوں پر عمل کرکے انسانیت کی باراس وابان کا ایسا مظاہر و کر پیکی ہے جس کی مثال نہیں گئی :

(سربة الإنمام، سربة 6، آيت 48)

2: قیام امن کادو سر ااسلامی اصول بیہ کہ میادت صرف اللہ کی ہوٹی چاہئے۔بت یہ سی ہاک میادت

کے متیجہ میں امن دابان قائم ہوگا، اللہ کافر بان ہے ﴿ اللّٰذِیْنَ اَمَنُوْا وَ لَمْ یَلْبِسُوّا آیْسانَهُمْ بِظُنْم اُولَیْكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُمُنَدُّونَ ﴾ ترجمہ کنزالا بیان : دوجو ایمان لاے اور اسپے ایمان میں کسی ناحق کی آمیزش نہ کی افیس کے سان سے ادر دی راوی ہیں۔

دورة الاسار، مورة کی آرادی ہیں۔

3: امن دامان کے قیام کے لیے اسلام نے تیمرااصول سے بتایاکہ انسانی سین میں افوت وہدروی اور بھائی چارہ کو فروغ دیاجات ہم مختص دومرے کا خیر خواہ ہو ،اس کی عزت وآبروکا محافظ ہو ،اللہ کے آخری نبی محمد مسلی اللہ علیہ وسلم کا تھم ہے ''لاکٹویٹ آخر گئے ، حقی بھو ہی تی ہو سلم کا تھم ہے ''لاکٹویٹ آخر گئے ، حقی بھو ہی تھی ہو تھا بھو ہی تھی ہے ہی ہی تھی ہو سکتا جب تک وہ اسٹ ہو سکتا جب تک وہ اسٹ ہو سکتا جب تک وہ اسٹ جو اسٹے لیے ہی دی ہو سکتا جب تک وہ اسٹے جو ہو تی ہے ہی دی ہو سکتا جب تک وہ اسٹے جو ہو تا ہے ہی دی ہو تی ہو سکتا جب تک وہ اسٹے جو اسٹے لیے ہی تدکرتا ہے۔

(صحيح البداري، كتاب الإيمان، بياب: من الإيمان أن يهي الايماني لتنسه ميناند 1 معند 12 ، حديد 14 درار طوى التجالا، مصر)

اس اصول کی روشن میں جب معاشرے کاہر قرد اسٹے بڑوی ،اسٹے شیری اورائے مکی بھائی کے لیے خیر اور بھلائی کا جذبہ رکھے گا، تو قتنہ و فساد ، خانہ جنگی اور دہشت کردی خود بخود ختم ہو جائے گی اور پورامعاشر وامن والمان کا کہوار و بن جائےگا۔

#### تعيمات املام

اسلام کے محاسن میں دین اسلام کی وہ تو بصورت تعلیمات جیں جو زندگی کے ہر شعبہ میں ایک مسلمان کی را ہنمائی کرتی جیندا یک کاذ کر کیا جاتا ہے:

ہند مسلمان صرف ایک اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کرتا ہے ، اس اللہ تعانی کے اجھے اجھے اساء اور بلند مفات ہیں ، تو مسلمان کا نظریہ اور تصد متحد ہوتا ہے اور دہ لیے درب پر ہمروسہ کرتا ہے جواس کا فالتی ومالک ہے وہ ای اللہ تعالی پر تجزیر قاور اللہ تعانی پر تو کل کرتااور ای ہے مدد و تعادن اور فر رخت کنید طلب کرتاء اس کا اس پر ایمان ہے کہ اللہ تعالی ہر چیزیر قاور ہے مسلمان یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ اللہ عزوج ل تو ہے قبول کرنے والا اور بڑار جم میریان ہے۔ تو بندہ جب ہی کو لگی گناہ کرتا اور ایپ رب کی عبادت ہی کو لگی گناہ کرتا اور ایپ رب کی عبادت ہی کو لگی کو کوتائی کر چینے تو ای کی طرف تو ہر کرتا ہے۔ وہ اللہ علم رکھنے والا اور بڑا فیر دار اور شہید ہے جس کے علم ہے کو تی چیز خیب نہیں جو نیتوں اور سب راز وال اور جو پھے سینوں ہیں چیپا ہے اس سے اور شہید ہے جس کے علم ہے کوئی چیز خیب نہیں جو نیتوں اور سب راز وال اور جو پھے سینوں ہیں چیپا ہے اس سے کہ اس کا واقف ہے ، تو بندہ الہ کے اور دیکھ دباہے۔

ہے تو تو دید کے بعد نماز اسلام کا اہم رکن ہے۔ نماز مسلمان اوراس کے دب کے در میان رابطہ ہے جب مسلم نماز میں خشوع و خصوع اختیا کرتا ہے تو اسے سکون واطمنان اور راحت کا احساس ہوتا ہے۔ اس لیے کہ اس نے اللہ تعالی کی طرف رجوع کیا۔ اس لیے نمی کریم سلم اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت بال رضی اللہ تعالی عنہ کو قرما یا کرتے ہے : اب بلال (رضی اللہ تعالی عنہ ) ہمیں نماز کے ساتھ راحت پہنچاؤ۔ اگر بعض تفیاتی امور کے طبیع ل اور ڈاکٹروں کی کلام میں راحت اور شخفیف ہے تو پھر اللہ تعالی کی حماوت کا کیا کہنا جو اس تفیاتی مرضوں کے ڈاکٹراور طبیب کا مجی خالق

المدجب بم زكاة بوكه اركان اسلام من سايك ركن م كل طرف و يمية بي تواس تفسى بخل اور منجوى كى تتنبير پاتے ہیں جو کرم وسخاوت اور فقراماور جماجوں کی مدو وتعاون کا عادی بناتی ہے اور اس کا اجرو ثواب مجی دوسری عبادات كى طرح روز قيامت تفع وكاميابي يهمكتار كرتاب

یه زکاة مسلمان پردوسرے بشری عیکسوں کی طرح کوئی پوجه و مشقت اور علم تبیس ، بلکه ہر ایک ہزار میں مرف بھیں ہیں جو کہ سچاور معدق اسلام مکنے والا مسلمان دلی طور پرادا کرتاہے اوراس کی اوا لیکی سے نہ تو تھراتا اور نہ بی جمالتا ہے حتی کہ اگراس کے باس لینے والا کوئی بھی نہ جائے تودہ پھر بھی ذکو ہے حقد ارکو ڈھونڈ کر اسے دیتا

ميدروزے مي مسلمان الله تعالى كى مباوت كے ليے ايك وقت مقرره كے ليے كھانے پينے اور جماع سے رک جاتا ہے ، جس سے اس کے اندر بھو کے اور کھانے سے محروم لوگوں کی ضرورت کے متعلق مجی شعور پیدا ہوتا ہے اوراس میں اس کے لیے فالق کی محلوق پر افست کی یادد ہائی اوراجر محلیم ہے۔

الماس بیت الله کا عج محد ابراہیم علیہ السلام نے بنایا، جس جس الله تعالی کے احکامات کی پایندی اور دعا کی تولیت اور زین کے کونے کوئے سے آئے ہوئے مسلمانوں سے تعارف ہوتاہے یہ مجی ایک حماوت اور رکن اسلام ہے۔ جج ایک ہی طرح کے لباس میں مب مسلمانوں کو اکٹھا کر کے انسانی تنجبر کو محتم کر کے برابری و عاجزی کی تعلیم ويتااور محشرك بإدولاتاب

الماسلام محل كى تعليم دينا ب \_قرآن جيشه محل كو بنيادى اصول ك طور يركيا آياب يهال كك كد عبادالرحمن (رحمن کے بندوں) کا تعارف قرآن میں اس طرح کرایا گیاہے ﴿ وَحِبَادُ الرَّحَلْنِ الَّذِيْنَ يَنشُونَ عَلَى الْأَدْ مِن هَوْنَا وَإِذَا عَامَلَهُمُ الْمُهِمِلُوْنَ قَالُوْا سَلْمًا ﴾ ترجمه كنزالا عان: اور دحمن ك وه بند ي كد زين يرآ بستد يكت میں اور جب جال ان سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں بس سلام۔ (سورما الدونان، سورة، 25آبت 63)

جب الله عزوجل في موى عليه السلام اور بارون عليه السلام كواس محض ك باس بعيجاجس في مدائى كاوعوى كالقالعي فرعون توالله فالبيل يهظم وياتماك جباس بات كرتاتورى يكرنا جڑا اسلام بڑوں کا اوب اور مچھوٹوں پر شفقت کرنے کی تر غیب دیتا ہے۔ تبیبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پچوں کے ساتھ خصوصاً مہر بان شے۔ جب مجھی وہ کسی بچے کو روتاد کچھتے تواسطے ساتھ بیٹے جاتے اور اس کے احساسات سنتے۔ ان کو بچوں کی ماؤں سے زیادہ ان کا در دہوتا تفالیک دفعہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: یس نماز کے لئے کھڑا ہو جاتا موں اور اسے لبی کرنا چاہتا ہوں تو جھے کسی بچے کی رونے کی آواز آتی ہے، جس کی وجہ سے نماز مختر کرتا ہوں تا کہ اسکی مال کی پریٹانی کم ہو۔

جڑا سلام غلاموں ، بیواؤں ، بیبیوں اور غرباء کے ساتھ جدوری کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ قبیلہ مقرن کے ایک فخص نے ایک مرتبہ اپنی لونڈی کو بارا۔ اس لونڈی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی۔ آپ نے مالک کو بلا یا اور فرمایا: تم نے ناحق اس کو مارا ، اس کو آزاد کر دو۔ ایک لونڈی کو آزاد کر ناآسان تھا، بہ نسبت اس کے کہ برائی کا بدلہ کل قیامت کو لئے۔ وسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ ہے اوّل، بیبیوں ، غربیوں اور معذوروں کی اعلان نبوت سے قبل مجی حفاظت اور مدد کی۔ جب آپ غاد حراسے پہلی وی کے بعد اپنی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ

رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس آئے توانہوں نے قرمایا: جھے امیدہے آپ اس قوم کے نبی ہوں سے اس لئے کہ آپ نے بہدہ کج بولاء وعدے کو پور اکیا، این اقر باکی مدد کی، غریبوں اور کمزوروں کی اعداد کی اور مہمانوں کو کھانا کھلایا۔

جنداناوں کے علاوہ اسلام جاتوروں کے حقوق بھی بیان کرتاہے اور جاتورں کو بھوکا بیاسار کھنے پر عذاب کی و عید بتاتا ہے۔ آپ علیہ السلام کی محبت جاتوروں اور پر تھوں کے لئے بھی عام تھی چنانچہ مروی ہے کہ ایک فاحشہ عورت کو خدانے بدایت مطاکی اور وہ صرف اس وجہ ہے جنت بیں واخل ہوگئی کہ اس نے ایک سے کو کویں کے پاس بیاس کی حالت بین بائی پا یا تفاد ایک مورت کو ووز تے بی اس لئے ڈال ویا گیا کہ اس نے ایک بی کو قید کر کے بجو کا بار ویا تفاد ایک مرجہ ایک فرووں ہو گئی کہ اس نے ایک بی کو قید کر کے بجو کا بار ویا تفاد ایک مرجہ ایک فرووں ہو گئی ہوئے گئی اس نے ڈال ویا گیا کہ اس نے ایک بی کو قید کر کے بجو کا بار ویا تفاد ایک مرجہ ایک فرووں ہو گئی گئر انے گئی ہوئے کا گیا ہے گئی ہوئے کہ کہ کہ دیا کہ پر تمدوں کی مال آئی اور بچل کو گھول سے بی مرجہ ایک کو چند چا او آپ نے تھم دیا کہ پر تمدوں کو واپس ان کے گھو لسلوں بیں چھوڈ دیا جائے۔

بنة اسلام بين رقك و تسل كا تبياز كو تختم كرك سب انسانون كو برابر ركمااور عظمت و بلندى كا دارو مدار تقوى كاير ركمارات بنتم كئير الكورات تقوى كاير ركمارات بنتم كئير الكورات كائم برطرات كائم برطرات كانتم كرورا الي مرتبه حطرت اليو در معفرت بلال سندر المحال معفور عليه در معفرت بلال سندر الموال معفور عليه السلام كى خدمت بين حاضر بوكاور دوت بوك واقعد سنايارات عليه السلام كى خدمت بين حاضر بوكاور روت بوك واقعد سنايارات عليه السلام كى خدمت بين حاضر بوكاور دوت بوك واقعد سنايارات عليه السلام كى خدمت بين حاضر بوكاور روت بوك واقعد سنايارات عليه السلام كى خدمت بين حضرت الوذر كو بلاكر عبيه كى اور فرمايا: كياا مجى مجى تمبار سائد روا بليت كى نشائر الى عليه كا احساس كرت بوك معفرت الوذر زين كى ليث محتمرت بلال ابنا بإؤل اس بي لين معلى اور دشته تعاجو كرويا اور اس طرق دوثوں كى معلى بوگى بيد وه تعلق اور دشته تعاجو اسلام نان لوگون مين بيدا كيا تعاجو مجى وحشى بواكرت خير

۱۲۶ سالام نے ایجھے آ داب اور اخلاق حسنہ کا تھم دیاہے مثلاً: صدق وحق کوئی، علم و بروباری ، رقت و ترمی ، عاجزی وانکساری ، تواضع ، شرم وحیاد ، عبدووفاداری ، و قاروعلم ، بہادری وشیاعت ، مبر و مخل ، محبت والفت ، عدل و انعماف، رحم ومهر بانی، رضامندی و قناعت ، عفت و عصمت ، احسان ، در گزرو معانی ، امانت و دیانت ، نیکی کاشکریه اداکرنا،اور غیض وغضب کوفی مانک

جہراسلام یہ تھم دیتاہے کہ والدین سے حسن سلوک کیاجائے اور رشتہ داروں سے صلدر حمی کی جائے ، بے کس کی مدو و تعاون کیا جائے اور پڑوی سے احسان کیا جائے۔ یہ بھی تھم دیتاہے کہ بیتم اور اس کے مال کی حفاظت کی جائے اور چھوٹے بچوں پر رحم اور بڑوں کی عزت و تو قیر اور احترام کیاجائے۔

ہنداسلام کہتاہے کہ مسلمان بھائی کی خیر خواتی کی جائے اور مسلمانوں کی ضرور یات کو پورا کیا جائے۔ نگلہ وست مقروض کواور وقت دیا جائے ، ایک و سرے پرایگار کیا جائے ، خم خواری اور تعزیت کی جائے ، اوگوں ہے جئے ہوئے چرے کے ساتھ ملا جائے ، مریض کی حیاوت و بہار پری کی جائے ، اچ دوست واحباب کو تخفے تھائف و بے جائیں ، مہمان کی حزت واحرام اور مہمان ٹوازی کی جائے ، میاں بوی آئیں میں اجھے طریقے سے زیرگی گزاریں اور خاوشدا ہے بوی بچوں پر فریح کرے ان کی ضروریات پوری کرے ، سلام عام کریں ، گھروں میں واخل ہونے سے آئیل اجذت طلب کریں تاکہ گھروالوں کی ہے پردگی شروریات بوری کرے ، سلام عام کریں ، گھروں میں واخل ہونے سے آئیل اجذت طلب کریں تاکہ گھروالوں کی ہے پردگی نہو۔

جہزاسلام حنوتی عامد کالحاظ رکھنے کا عظم دیتاہے۔ ہر وہ عمل اگرچہ وہ نیک ہولیکن اس سے دوسرے کا حقوق تلف ہوتے ہوں اسلام اس عمل سے منع کرتاہے۔ اسلام علی سیر منع ہے کہ تلاوت قرآن علی آ واز او فجی کرکے دوسرے سوئے ہوئے لوگوں کو تکلیف دی جائے۔

المی اسلام دو سروں کو ضرر دوسینے سے منع کرتاہے ہی وجہہے کہ اسلام میں جاد و کرنا بھی حرام ہے جس سے دو شخصوں کے در میان جدائی ڈالی جاتی ہے، اسلام نے شاروں اور برجوں کے بارے میں مؤثر حقیقی کا عقاد رکھنے کو کفر قرار دیاہے۔

ہ ہے اسلام نے یہ منع کیا ہے کہ سود خوری کی جائے اور تمام ایکی خرید وفروخت جس میں وعوکہ فراڈ اور جہالت ہو منع ہیں، خون، شراب،اور فنزیر کی خرید وفروخت اور بت فروشی منع ہے۔ سامان فروخت کرتے وقت اس کے عیب جہیانہ بھی منع ہیں،وہ چیز فروخت کرنی بھی منع ہے جس کا ووا بھی مالک ہی نہیں بنا، چیز کوایئے قبعنہ میں کرنے سے قبل فروخت کرنا بھی منع ہے ، کسی بھائی کی فروخت پر اپنی چیز فروخت کرنی بھی منع ہے ،ماپ تول میں کی کرنا ، ذخیر وائد وزی کرنا بھی منع ہے۔

جڑاسلام اخلاقیات کی تعلیم ویتاہے، ہروہ ترکی عادت جوانسانی شخصیت یا معاشرے بھی بگاڑ کا سبب ہواسلام اس سے منع کرتاہے جیسے گائی گلوی ترجموٹ، غیبت، بہتان، چنلی، جوا کھیلتا اداد کوں کا مال ودولت فصب کرنا، دشوت لین، باطل طریقے سے لوگوں کا مال کھانلہ

ہذا سلام نکا تو طلاق ہیں اور ای طرح اسٹا کے بارے یں تنصیلی دا جمائی قراہم کرتا ہے۔ اسلام ہیں شادی نہ کرنا اور و نیاسے بالکل کٹ جاتا جائز فین اور ای طرح اسٹا آپ کو قصی کرنا بھی جائز فین ہے۔ اسلام ہیں یہ منع ہے کہ ایک ہی خورت ہے ایک فین کی مظنی پر دو سر افتض بھی مظنی کرنے ، دو سرے کواس وقت کرنی چا ہے جب پہلا اے ترک کروے یا پھراسے اجازت وے وے۔ اسلام نے ایک ہی نال میں دو بہنوں کو اکٹھا کرنا منع کیا ہے اور یہ بھی منع ہے کہ ایک ہی نکاح ہی بھی اور بیوی اور اس کی خالہ کو جن کیا جائے ، اس منع کی وجہ یہ ہی منع ہے کہ ایک ہی نکاح میں بیوی اور اس کی پھوچی بی ، اور بیوی اور اسلام صلدر حمی کا تھم کہ دو بہنوں کو جن کرنے ہے اور اسلام صلدر حمی کا تھم اور قبلے تشنقی سے باذر کھتا ہے۔ اسلام نے بیوی سے حالت جیش میں مجامعت کرنے سے منع کیا ہے اور بیوی سے در (پاضانہ والی جگہ ) میں مجامعت کرنے سے منع کیا ہے اور بیوی سے در (پاضانہ والی جگہ ) میں مجامعت کرنے سے مطاب کے بیا خاوی سے دو سری بیوی کی طلاق خلاب کرے۔

جہراسلام میں منع ہے کہ خاوند سفر سے اچانک رات کولیٹی بیدی کے تھر جائے، لیکن اگر اس نے آنے کی اطلاع دے دی ہے تو چرکوئی حرج نہیں۔

جہور توں کو ہے دگی ہے منع کیا گیا ہے میوی خاد ندکے کھریش کسی کو بھی خاد ندکی اجازت کے بغیر داخل نبیس کر سکتی۔ای طرح میاں اور بو کی کواپنے در میان زو بھی کے تعلقات کودو سروں کے سامنے بیان کرنے ہے منع کیا گیا ہے۔

المكاسلام نے ہراس جانور كا كوشت منع كياجس كے كوشت كاانسان كى محت پر برااثر پرتا ہو جيسے در ندوں كا م وشت، خزیر کا کوشت۔ ہو نہی مر دار کھانے سے منع کیا گیاہے جاہے وہ پائی بیں ڈوب کر مرے یا کردن تنفنے یا پھر مرنے سے اس کی موت واقع ہو،ای طرح خون بھی حرام ہے اور وہ جانور بھی حرام ہے جس پر ذری کے وقت الله تعالی

ا اسلام میں کسی کوناحق میل کرناحرام ہے اسلام نے فخرو غربت کے سب سے اولاد کو میل کرنامجی حرام قرار دیا ہے ، اور خود کش مجی حرام ہے ، اسلام زناکاری اور اواطنت ، اور شراب نوشی کرنے شراب کشید کرنے اوراس کی خرید و فروخت مجی منع کرتاہے۔

ا بنا اسلام اس سے بھی منع کرتاہے کہ اللہ تعالی کو ناراض کرکے او گوں کوراشی کیا جائے ، اور والدین کو برا كبناورانيس والشناء منع كياب اسلام اس عدمنع كرتاب كداولادامية والدكوميوو كركس اوركى طرف نسبت ند

الما اسلام يد مجى كبتاب كد كمى كواك كاعذاب نددوادرندى كمى زعره يامرده كواك بن جلاؤ،اسلام مثله كرنے سے بھى منع كرتا ہے ، (مثلہ يہ ہے كہ جم ميں تراش فراش كى جائے يا تن كرنے كے بعد كسى كافر كے بھى مخلف احسناه کاف کراس کی شکل بگاڑی جائے۔)

جيزاسلام باطل اوركناه ومعصيت ووهمني بين تعاون كرفي ست منع كرتاب، الله تعالى كى معصيت بين كسى ایک کی بھی اطاعت بھی منع ہے ،ای طرح جموتی مسم سے بھی منع کیا گیا ہے۔

جيداسلام اس كى بھى اجازت تبين ديناكد مس كى بھى كوئى بات اس كى اجازت كے بغيرسى جائے اوران كى بے یرو کی کی جائے ،اسلام اسے بھی جائز تہیں کرتا کہ سمی چیز کی ملکیت کا جمعو او عو کی کیا جائے۔

الماسلام نعنول خرجی اور اسراف سے منع کرتاہے، صافح مر واور مور تون کے بارہ میں مجس اور ان کے بارہ میں سوء نفن کرنا بھی منع ہے،اسلام نے آپس میں ایک دوسرے سے حسد د بغض اور حقد و کیندر کھنے سے منع کیا ہے۔ المنام باطل يراكرف سے منع كرتا ہے اور تكبر، فخر اور السيخ آپ كو برا سجمنا بھى منع ہے، خوشى بى آ كراكر تا بھى منع ہے، اسلام نے مسلمان كومدة كرنے كے بعداسے واپس لينے سے منع كيا ہے۔

اولاد کو عطیہ وسینے علی عدل کرنے کا تھم دیاہے اس علی کی کو کہ اور کی کرواکراس کی اجرت ادانہ کی جائے ،اسلام نے

جہ اسلام یہ مجی اجازت نہیں وینا کہ اینے سادے مال کی وصیت کردی جائے اور اپنے وار توں کو نقیر جہوڑ دیا جائے ، اور اگر کوئی ایسا کر بھی دے تواس کی یہ وصیت پوری نہیں کی جائے گی بلکہ صرف وصیت ہیں تیسرا حصد دیا جائے گااور باتی وار توں کا حق ہے۔

جڑا اسلام نے وراشت کی ایسی خوبصورت تقتیم کی ہے کہ ہر مستحق کو اس کا اتنا حصد دیاہے جس کی اسے ضرورت ہے۔ اسلام بی ابنی مرضی کے ساتھ دولت تقتیم کرنے کی اجازت جیل دی بلکہ علم دیا کہ اگر باپ زندگی بی ایپ زندگی اسے جائیداد تقتیم کرنا چاہتا ہے تو سب اولاد چاہے لاکا ہویا لاکی سب کو ایک ہتنا دی کسی کو کم یا زیادہ نہ دے۔ وارث کے ومیت کرنا منع کیا ہے اس لیے کہ اللہ تعالی نے دارث کو اس کا حق دیا ہے۔

جڑ اسلام کی بہترین تعلیمات بٹی زغروں کے ساتھ ساتھ فوت شدگان کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرنا ہے۔ اسلام بیں میت کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا کہا گیا حسل دینے والے کو کہا گیا کہ مردے کے جسم کی بڈی نہ توڑو۔ مردے کونہ جلانے کا کہا گیا تہ چیل کوے کی خوراک بنائی گئی بلکہ قبر میں و فن کرنے کا کہا گیا جو ہر اعتبارے ایک بہترین عمل ہے۔ مردے کو و فن کرناا گرچہ عیسائی فرجب میں بھی ہے لیکن اسلام میں مردوں کے متعلق تمام ادکام عیسائیوں کی طرح خود ساختہ نہیں بلکہ نمی کریم صلی انفہ علیہ وآلہ وسلم سے جابت جی آپ علیہ السلام نے میت کو حسل عیسائیوں کی طرح خود ساختہ نہیں بلکہ نمی کریم صلی انفہ علیہ وآلہ وسلم سے جابت جی آپ علیہ السلام نے میت کو حسل ویٹ متازے دیا ہے۔ ماس کی قبر کی زیارے کرنے واس کی قبر کی زیارے کرنے واس کی قبر کی زیارے کرنے واس کی قبر کی ترارے کو کے متال کی قبر کی ترارے کرنے واس کی قبر کی ترارے کو کام ادکام اور شاو فرمائے ہیں۔

اسلام کے برعکس دیگر خداہب جس مردوں کے ساتھ ہونے والے افعال ظالمانہ ہیں۔روز نامہ ایکسپریس کا ایک آرٹیکل اس پر ملاحظہ ہو:

## مختلف مذابب من آخرى رمومات إذا كرتے كے دلجب مح ظالمان فرسق

موت کامز وہر ذی روح کو چکمتاہے لیکن مرنے کے بعد انسان کی آخری رسومات کس طرح اوا کی جائے اس کا تصور مختف نداہب میں مختفہ ہے اور لوگ اسے لیکی قد ہی، تعالی اور روا تی انداز سے اور کرتے ہیں اور بہت سے انداز سے تو عام طور پر لوگ واقف ہی ہیں لیکن کچھ طریقے ایسے ولیسپ اور ظالمانہ ہیں کہ جنہیں جان کر آپ نہ صرف جیران بلکہ پچھر پریٹان بھی ہو جائیں گے۔

ہنہ مروہ کو حمیر میں تیر بل کرتا: آئ ہے ہزاروں سال قبل قدیم معری امرااور بادشاہوں کا اشوں کو محفوظ کرنے کے لیے بید طریقہ احتیار کیا جاتا تھا۔ اس طریقہ میں دل اور دہائے سیت لاش کے مختف حصوں کو الگ کرد یا جاتا تھا اور گار ہورے جم کوسول کو الگ کرد یا جاتا تھا اور گار ہورے جم کوسول کو الگ کرد یا جاتا تھا اور گار ہورے جم کوسول کیڑے کے لیے ٹ کر مختوظ کردیا جاتا تھا۔ معروں کا عقیدہ تھا کہ اس طرح مرنے وال کی روح الگے سفر تک محفوظ رہتی ہے۔ ہیک کر مختوظ کردیا جاتا تھا۔ معروں کا عقیدہ تھا کہ اس طرح مرنے وال کی روح الگے سفر تک محفوظ رہتی ہے۔ ہیک کریا تھا کہ کہ اس اور کے وائتیائی کم درجہ حرارت بریش برف میں دباکر کا فی محمول کا مناز کا کا ناتا تھا کہ ہو سکتا ہے مستقبل کوئی لئے دوائی ال جائے جس کا استعمال کر کے این کا دورہ کرد راجہ استعمال کر کے این کا دورہ کرد راجہ کیا جائے۔

المنظیوں کو بلاسک میٹر بل سے تبدیل کرکے: زمانہ قدیم میں دنیا کے ان علاقوں میں جہاں سائنس کی ترتی اپنے عروی ہے جہاں مائنس کی ترتی اپنے عروی ہے جہاں کو نکال کر اسٹے عروی ہیں موجود سیال مائع اور چکنا ئیوں کو نکال کر اس کی جگہ یہ پلاسک اور سیلی کون کے مصنوی اعضا لگادیئے جاتے تھے جس سے لاش ایک طویل عرصے تک محفوظ رہتی اور اس میں کی جہزیہ جی تبیں آتی تھی۔

ہند کری جہازی آخری وسومات: دسوی صدی جی دیا ساطوں پر راج کرنے والے بحری قزاتوں کے سرداروں کی لاشوں کو ایک بحری جہازی رکھ کراس کے ساتھ سوتا، کھاناہ اور سمجی بھار غلاموں کو بٹھا کر سمندر کے چکا سرداروں کی لاشوں کو ایک بحری جہازی رکھ کراس کے ساتھ سوتا، کھاناہ اور سمجی بھار غلاموں کو بٹھا کر سمندر کے چکا بہنچا کر آگ لگاوی جاتی تھی۔ان کا ماننا تھاکہ اس طرح سرنے والی کی روح پر سکون رہتی ہے۔ اله ور محتول برد کو کری آسریلیا، برطانید، کولمبیااور سربیای مجی بچه آبائل لاش کودر خت کی جزوں اور شاخوں سے بائد در کرچھوڑد سیتے شخصہ

جن فامو فی کا منار: زماند قدیم می آتش پرست الاش کو او نیج پہاڑ پر بنے فامو فی کے بینار (ناور آف سائیلنس) پر لاکر جموز دیے اور جب کو عرصے بعد اس کی پڑیاں رہ جا تھی آوائیس جن کرکے چونے میں ڈال کر گلا دیتے۔ ان کا ماننا تقا کہ اس طرح مرنے والے نے جس جس چیز کو چھو کر گندہ کیا ہوتا ہے وہ اس عمل سے پاک ہو جاتی ہے۔

جن مروے کے ساتھ الی الگیاں کاف کرد کھنا: مغربی پالوائن کے دائی قبید اوک مرفے دالے کے ساتھ الی الگیاں کاف کرد کھنا: مغربی پالوائن کے دائی قبید اوک مرفے دالے کا ساتھ الین دار خالون اپنی ساتھ الین دار خالون اپنی الکھاں کاف کر مردے کے ساتھ وقن کردی ہیں جس سے وہ الین دکھا ور خم کا اظہار کرتی ہیں۔

جہامیر ف افر نک : ایٹیا کے کی قبائل مردے کو آبادی ہے دور کیتوں میں دفاویے ایس اس کے لیے دو ایک بڑے پھر کو چھیں رکھ کراور جانور کا چاراد کھ دیتے ہیں۔ وہنام کے لوگ لاش کے ساتھ کچھ دہم مجی رکھ دیتے ایک بو تکہ ان کا مانتا ہے کہ مرنے والدالی منر ورت کے مطابق آئندہ ذیر کی کے لیے جو چاہے خرید لے۔

جنوا می ایش امریکای عام طوری به طریقد الفتیار کیاجاتا ہے جس میں انٹر کوایک اسٹیل کی مشین میں رکھ کراست ایک فاص درجہ حرارت یو جلایاجاتا ہے جس سے جسم مائع میں تبدیل ہوجاتا ہے جبکہ پڑیاں محفوظ دہتی ہیں تاہم است ہاتھوں سے راکھ میں تبدیل کیاجا سکتا ہے۔ اس راکھ کو متعلقہ رشتے دار کے حوالے کردیاجاتا ہے جواسے پائی میں بہادیتا ہے۔

﴿ فَلَا شِل 20 دیں مدی میں شروع ہونے والے اس طریقہ میں مرنے والے کی تواہش کے مطابق اس کے جسم کے جلائے ہوئے اجزا کو خلائی کیمیسول میں رکھ کرراکٹ کی عدد سے قضا میں فائر کردیا جاتا ہے ، اس طریقے سے اب تک 150 افراد کو آخری د سومات اواکی محتمیں ہیں۔ ہے آسانی رسومات: ہزاروں سال کے دائے اس سے بھی تبت کے دہے والے بدھ مجھنواہے مردے کی اش کو مکروں بھی تقدیم کر کے پر ندوں کے سامنے ڈال دیتے ہیں، جب کہ اب مجی 80 فیصد بدھ مجلنو بہی طریقہ افتیاد کرتے ہیں۔

جن فیکسی فرمی: اس طریقد ش مرف والے جاتور کو کھال کو کیمیکل کے بھوسہ بھر کر اس کو و و بارہ زندگی والی شکل دی جات ہوں کا کہ وہ بیشہ والی شکل دی جاتی ہے۔ لیکن اب کھ لوگ مرف کے بعد ایک فیکسی ڈری کرنے کی وصیت بھی کرتے ہیں تاکہ وہ بمیشہ والی شکل دی جاتی ہے۔ لیکن اب بھی لوگ مرف کے بعد ایک فیکسی ڈری کرنے کی وصیت بھی کرتے ہیں تاکہ وہ بمیشہ دی تاکہ وہ بمیشہ دی دروزنامہ ایک مدودی 2015 دروی 2015 دروی 2015 دروی کا کہ دروزنامہ ایک مدودی دروی کی دروزنامہ ایک مدودی کی دروزنامہ ایک مدودی کی دروزنامہ ایک مدودی 2015 دروی کی دروزنامہ ایک مدودی کی دروزنامہ کی

### \* . . . فصسل جيسادم: اسسلام سے حشالات جوتے والے پر وی گینٹرہ کا سسر سسری حسائزہ . . . \*

ماضی کی طرح عمر حاضر میں بھی مختلف کفارا قوام طت واحدین کراسلام کے خلاف کر بستہ ہیں۔ خود نام نہاد مجابد تیار کرکے ان سے جہاد کے نام پر مسلم عمالک میں مخل وغارت کرواتے ہیں، پھر ان عمالک کو بچانے کے بہائے تین کررہے ہیں۔ مسلمان خود و ہشت گردی کا شکارے لیکن جین اللا قوای سطح پر مسلمانوں کو د ہشت گرد ثابت کرنے کی سر قوڑ کو مشش کی جارتی ہے۔ اسلامی سزاؤں اور ادکام کو اخلا قیات کے سنائی ثابت کرنے کے لئے سیکو لراوگوں کا استعمال کیا جارہی ہے دی گری مسلمانوں ہی کر بم صلی اللہ علیہ واللہ جارہی ہیں تو کہیں ہی کر بم صلی اللہ علیہ واللہ واللہ کی شان میں ہے اور بیال کرکے لوگوں کو جذبات کو مجروح کیا جارہا ہے۔ عوام کو دینی طبقہ سے بد خن کرکے واللہ واللہ کی شان میں ہے دور کیا جارہا ہے بد خن کرکے انہیں نہ صرف دین سے دور کیا جارہا ہے بلکہ وینی طبقہ کے خلاف قربان دراذی کرئے والا بنایا جارہا ہے۔

# املام کے خلاف مازش کرنے والے کروہ

اسلام اور اسلامی احکام اور ناموس رسالت ملی الله علیه وآله وسلم کے خلاف ساز شیس کرنے والے ورج ذیل هم کے مرودیں:

المن مفاوی مست: بعض مفادی ست لوگ ایسے ہیں جن میں کفادے ساتھ ساتھ بعض نام نہاد مسلمان مجی ہیں جو نہ سبکہ استعمال کرتے ہیں۔ان کا مقصد ایٹے فرہب کے لئے کوشش کرنانہیں ہوتا بلکہ

شہرت حاصل کرنے، پید کمانے یا کوئی منصب حاصل کرنے کے لئے ہروہ فعل کرنا ہوتا ہے جس سے ان کا یہ مقصد پورا ہوجائے۔ ان مفادی ستون بی اول نمبری این جی اوز ہوتی بین جن کا کام فیر مکیوں سے پہنے بٹورنے کے لئے اسلام ،اسلامی سزاؤں اور دینی را ہنماؤں کے خلاف کار وائیال کرنا ہوتا ہے۔

این بی اوز کے بعد ملے کل افراوی جن بی اکثریت ان نام نیادو بی شخصیات کی ہے جود نیا کے حصول کے لئے قد بہ کا مہارا لیتے ہیں۔ شری احکام کو توڑ موڈ کر کفار کویہ باور کروانا چاہتے ہیں کہ اسلام کفارے مبت کرنے کا درس دیتا ہے ، اقلیم کا اس مدیک اسلام تحفظ کرتاہے کہ اگر مسلم ممالک میں دہتے ہوئے اگر کوئی کا فراسلام اور نی کے خلاف زبان درازی کرتے تواس کرائے کی مزانیں دی جائے گی۔

جن مغرب مر فوب جائل حوام استعال کو استعال کی استعال کی خاف ہونے والے منعوبوں میں عام موام کو استعال کیا جاتا ہے جو حوام و بین ہے دور ہوئی ہے اور مغربی معاشی اور سائنسی صورت حال ہے مرحوب ومر خوب ہو کر جسمانی فلای کے ساتھ ساتھ فکری غلائی کا طوق است ملے میں ڈائے ہوئے مغربی وابیتی کو استعال کا مربایہ افتار اور ان کے لار پیچر کو علی ور شد متصور کرتی ہے۔ یہ حوام یا توکسی وجہ ہے دی را ہنماؤں سے خود بد خل ہوتی ہے یا میڈیا کے ذریعے ان کو اسلام اور علما وسے دور کیا جاتا ہے اور رفتہ رفتہ ان کو سیکو کر بنانے کی کو شش کی جاتی ہے۔ یہ گروہ ڈائر یک اسلام کے خلاف نہیں ہوتا بلکہ ناد انستہ طور پر اسلامی مزاؤں اور بھن احکام کے خلاف باتی کر تار ہتا ہے اور اپنی خواہشات کو رین احکام پر فوتیت دیے ہوئے تھی کر تار ہتا ہے اور اپنی خواہشات کو رین احکام پر فوتیت دیے ہوئے تھی کاتائی ہوتا ہے۔

ہلا مستشر قین : ایک ایسا گردہ بھی ہے جو ہوتاتو کفار کا ہے لیکن وہ اسلام کے فلاف کاروائی کرنے کے لئے پہلے انچی طرح اسلام کو پڑھتا ہے اس پر عبور حاصل کرتاہے گھر ایک علمی انداز بی اسلام پر اعتراضات کر کے مسلمانوں کو اسلام سے دور کرنے کی کوشش کرتاہے۔ یہ گروہ بہت پراتااور خطرناک ہے۔ اس گروہ کو مستشر قین کہا جاتا ہے۔ مستشر قین کہا جاتا ہے۔ مستشر قین کا مختصر تعارف بیش خدمت ہے:

مستشر قین کا مختلق جائزہ ہیں تے شاہد ہے کہ بعض کنار نے اسلام کا مطالعہ کرکے اسلام کے خلاف منعوبہ بندی کرنے کی کوشش کی ہے اور ہی اب سے نہیں ہے کئی صدیوں سے ہے۔ایے لوگوں کو مستشر قین کہا جاتا ے۔ منتشر قین کا تعلق مرف ایک فرب سے نہیں بلکہ بیض منتشر قین یہودی تھے اور بعض عیمائی جس طرح مولاً زیبر اور جوزف شاخت یہودی تھے اور فلی ۔ بٹی ، انگی ۔ انگی ۔ انگی ۔ ارٹ ، جید خدوری وغیرہ عیمائی تھے۔
مستشر قین کا تعلق کسی خاص ملک یا علاقہ سے نہیں بلکہ پوری دنیا علی مستشر قین موجود ہیں جس طرح: میکڈولنڈ امریکی ، ولیم جو نز برطانوی ، ریکی بلاشیر اور ہنری الامنس فرانسیمی ، روسی اطالوی ، آر تھر جیغری اور اے۔ ہے آر بری اکھریزی مستشر قی اور ہنری الامنس فرانسیمی ، روسی اطالوی ، آر تھر جیغری اور اے۔ ہے آر بری الکھریزی مستشرق ہیں۔

اشتراق کااصطلامی معنی: جدیداصطلاح کے مطابق منتشرق ایسے مختص کو کہا جائے گاجو مغرب سے تعلق رکھتا ہواور مشرق علوم و تہذیب حاصل کرے ، نظرید اسلام کا مخالف ہواور اسلامی تعلیمات کا قہم حاصل کرے اسپنے قہ ہی وو نیاوی اور و تکرمقاصد حاصل کرے۔

حضور علیہ السلام کے دور مہارک بی میں یہود و نساری نے آپ کی ٹیوت کا انکار کرکے اسلام کے خلاف پر دہیگینڈے شروع کر دیے ہے۔ آپ کے بعد عہد خلفائر اشدین ، بنوامیہ ، بنو عہاس اور ترک حکومت کے دور ہیں لیٹی پوری کو مشش کے ساتھ اسلام اور ناموس ر سالت پر حیلے کئے لیکن مسلمانوں نے ہر دور ہیں ان کے فتوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیااور علمائے اسلام نے اسلام و ناموس یہ ہوئے دالے اعتراضات کے دلل جوابات دیے۔

یبودو نساری نے اسلام و همنی کا ثبوت دیے ہوئے یہ راہ اعتبار کی کہ با قاعدہ اسلامی علوم حاصل کے اور عربی زبان کو بھی سیکھا، جن بیں اہم نام ہو حتا کا ہے جس نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف کئی کتا جس تکھیں اور میں سیکھا، جن بیں اہم نام ہو حتا کا ہے جس نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف کئی کتا جس تکھیں اور میں سیکھا۔ میں میں ایک کتاب بی سیکھیں کھیں ہو سیکھیں کا بیب بی ہے۔

فریدرگ اور ریمنڈ نے عربی اور علوم اسلامیہ کے حصول میں خوب عربی ریزی کر کے عربی اور علوم اسلامیہ حاصل کیے۔ ان کا مقصدیہ تھا کہ اسلامی کتابوں سے توڑ موڈ کر اسلام کے خلاف، ر سالت علیہ السلام کے خلاف ان کا مقصدیہ تھا کہ اسلامی کتابوں سے توڑ موڈ کر اسلام کے خلاف ان سالت علیہ السلام کے خلاف لٹریچر عام کیا جائے۔ چود ہویں صدی عیسوی میں ملائے اوارے تھکیل دید گئے ۔ باریس ۔ آکسفورڈ ۔ جامعہ بابویہ ۔ بولو ٹیا۔ سلنکا ۔ سولہویں صدی عیسوی میں مستشر تین نے کالجے دی فرانس (College the France) مستشر تین نے کالجے دی فرانس (مدی عیسوی عیسوی مدی عیسوی

یں کا لیے آئے یہ ویکیڈا (College of Propaganda) کا آم کیا گیا۔ نیز ستر ہویں صدی عیسوی میں دائرہ معارف اسلامیہ (Encyclopedia of Islam) بھی مرتب کیا گیا۔ افدہویں صدی عیسوی کے مشہور مستشر قین: ایڈورڈ کیس، بوارج سیل، دیسی، ہمقرے پریدو۔ اور انیسویں صدی عیسوی میں مستشر قین کی طرف سے اسلام پر بہت زیادہ کام کیا گیا جس کو آج بھی ان کی اسلام میں علی خدمات کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ انیسویں صدی کے مشہور مستشر قین: قامس کار لاکل، اس گردوزی۔

انیسویں اور بیسوی معدی عیسوی بی منتشر قین کی اسلامی خالفت بھی حروج پر رہی ، احادیث اور تاریخ اسلام کو توڑ موڑ پر بیان کیا گیااس کام بیں اہم کروار کو لڈ زیبر کار باہے جس کو تحریک استشراق بیں بڑی اہمیت وی جاتی ہے اور جو زف شاخت جیسے مستشر قین اس کی اتباع کا قلادہ اپنے گلے بیں ڈالے دہے۔

بیسویں صدی عیسوی کے مشہور مستشر تین: ولیم میور، گولڈ زیبر، دنسنک، جوزف شاخت، آر بری، رودی پارٹ، لکلسن، ہنری لامنس، مار گولیو تھر۔ ان میں پائنسوس دلیم میور، گولڈ زیبر، جوزف شاخت کی اسلام سے خالفت کسی سے بوشیرہ تبیں انہوں نے قرآن کریم کے خلاف وہ ہر زاسرائیاں کیں کہ جن کوایک مسلمان سوچ بھی مہیں سکتا تھا۔

ایسے وسائل و ذرائع جو مستشر قین اسلام کی کالفت کے لیے استعال کردہے ایل ان میں سے چندورج ذیل ایں : مخلف موضوعات پر ایر : مخلف موضوعات پر ایر : مخلف موضوعات پر ایر : مخلف موضوعات پر ایک : مخلف موضوعات پر ایک موضوعات پر انہ مخلف موضوعات پر انہ مخلف موضوعات پر انہ موجود و دور میں میڈیاان کاسب سے بڑا ہتھیار کی چرز ، اسلامی مواد میں حصد ، موسوعہ جات (انسائیکلوپیڈیا) و غیر ہداب موجود و دور میں میڈیاان کاسب سے بڑا ہتھیار ہے پر ری د نیا کا اکثر میڈیا بہود ہوں کے کنرول میں ہے۔ اس وقت میڈیا کے درسے اسلام کو بدنام کرنے کی پوری کو مشش کی جارتی ہوارتی ہے۔

الخضريك مخلف كروه اسينا الين اليون كالله ك خلاف يورى كوشش كررب إلى بالخصوص نائن اليون ك بعد تواسلام دهمن تو تين مرف اسلاى ممالك ير قابض موري بي بلكه مسلمانون كا تخل عام كرنا، اسلام ك بعد تواسلام دهمن قو تين شد صرف اسلاى ممالك ير قابض موري بين بلكه مسلمانون كا تخل عام كرنا، اسلام ك خلاف انثر نيشنل سطح ير ميذياك ورسيع يرويكينده كرنا تيزى سے بڑھ رہا ہے۔ ليكن ان شاه الله وشمنون كى فريبان

چالیں بیشہ ناکائی سے وابت و بوستہ رہیں گی ،اسلام کی سر سیز وشاداب تھیتی میں مغربی جج بونے نہیں ویا جائے گا ۔ کیونکہ باطل، حق کے مقابلہ میں بیشہ فکست توردورہاہے اللہ تعالی فرماتاہے ﴿ بَلُ نَقَیْفُ بِالْمَتَی عَلَى الْباطِلِ فَیَدُمَغُهٔ فَاِذَا هُوَزَاهِی ﴾ ترجمہ کزالا ہمان: بلکہ ہم حق کو باطل پر بھینک مارتے ہیں تو دواس کا بھیجہ نکال دیتا ہے تو جمعی دومت کررہ جاتاہے۔

#### \*... نفسس پخبم: اسسلام پر ہوئے والے احست سرامنس است کے جواباست... \*

الم اعتراض: یہ کیے ممکن ہے کہ اسلام کو اس کا غرب قراردیا جائے، کیونکہ یہ تو مکوار (جنگ وجدال) کے زورے پھیلاہے؟

جواب: یہ دواعر اض ہے جبکہ یہ تاریخی
جواب: یہ دواعر اض ہے جبکہ یہ تاریخی
جووث ہے کہ اسلام تلوارے پھیلا ہے۔ تاریخ شاہدے کہ نیک تکر ان کے علادہ کوئی فاس تکر ان مجی ایسا نہیں آیا
جموث ہے کہ اسلام تلوارے زور کے ترور کے مسلمان کیا ہو۔ اسلام در حقیقت اسپنے ایک کائل فر بب ہونے کی دجہ سے
جس نے زبردس کی کی قوم کو تلوارے زور کے مسلمان کیا ہو۔ اسلام در حقیقت اسپنے ایک کائل فر بب ہونے کی دجہ سے
پیلا ہے بہی وجہ ہے کہ دوعلاتے جن میں اسلامی فوجیل مجمی داخل مجمی خبیں ہوئی آئ دہاں لاکھوں میں مسلمان آیاد
ہیں۔ اس وقت امریکہ میں سب سے زیادہ تیزی کے ساتھ پھیلئے دالا فر بب اسلام ہے۔ اس طرح یور پ میں مجمی جز
ترین دفاراندازے پھیلئے والا فر بب اسلام ہی ہے۔ کیا آپ بتا سکتے بیل کہ دہ کون کی تکوار ہے جو مغرب کے لوگوں کو

مسلمانوں کے برقکس کفار نے زبردستی مسلمانوں کو کافرینانے کی کوشش کی ہے۔ ہندوستان ہیں المی تخریکیں چلائی سیکی اور حال ہی ہی پر زبردستی مسلمانوں کو ہندوینانے کی کوشش کی گئے۔ مسلمانوں نے اسخین پر کئی سلمانوں نے اسخین پر کئی سلمانوں نے اوگوں کو اپنا فد بہب تبدیل کرنے (مسلمان بنانے) کے لیے بھی سلوں بنک مکومت کی ،اسپین ہی مسلمانوں نے اوگوں کو اپنا فد بہب تبدیل کرنے (مسلمان بنانے ہوئے کے لیے بھی مکوار کا استعمال نہیں کیا۔ بعد از ان بیسائیوں نے اسپین پر تبغنہ کر لیااور مسلمانوں کو زبروستی و مجبور ابیسائی بنانا شروع کردیا۔ حد تو یہ ہے کہ بورے اسپین ہی مکی ایک مسلمان کو بھی ہی اجازت نہ بھی کہ وہ آزادی سے افاان ہی و سے سکن بلکہ تھر بیں قرآن رکھنے کی ممانعت بھی۔

مسلمان پیچھنے چودہ سوسال سے مجموعی طور پر مسلمان سرزین عرب پر چودہ سوسال سے حکمران ہیں۔اس کے باوجود، آج مجمی وہاں ہزاروں عرب ایسے ہیں جو سیسائی ہیں، لینی وہ سیسائی جو دہاں نسل ور نسل آباد چلے آرہے ہیں۔ا کر مسلمانوں نے مگواراستعال کی ہوتی تواس شطے ہیں کوئی ایک عربی مجمی ایسانہ ہوتا جو سیسائی رہ یا تا۔ ہندوستان پر بھی مسلمانوں نے لگ بھگ ایک ہزار سال تک عکومت کی۔ اگروہ چاہتے توان کے پاس اتن طاقت تھی کہ وہ ہندوستان ہیں ہے والے ایک ایک غیر مسلم کو (کھواد کے زور پر) اسلام قبول کرنے پر مجبور کر سکتے سے۔ آج ہندوستان کی اکثر آ باوی غیر مسلموں پر مشمل ہے۔ ہندوستان میں غیر مسلموں کی اتنی بڑی اکثریت خود اپنی زبان سے میہ کوائی دے رہی ہے کہ بر صغیر میں مجمی اسلام طاقت کے زور سے ہر گزنہیں پھیلا۔

آ بادی کے لحاظ سے انڈونیشا، و تیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک ہے۔ ملائشیا میں بھی مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ کیا یہ بچ چما مباسکتا ہے کہ وہ کون سے فوج تھی جو مسلح ہو کرانڈ و نیشیا اور ملائشیار حملہ آ در ہوئی تھی ؟

ای طرح براعظم افرایقہ کے مشرقی ساحل کے ساتھ ساتھ میں اسلام بہت جیزی سے پھیلا ہے۔ ایک 
ہر میں سوال سامنے آتا ہے کہ اگر اسلام تکوار کے زور سے پھیلا ہے توکون سے مسلمان ملک کی فوج ان علاقوں کو
ہو کا رئے اور لوگوں کو مسلمان کرنے وہاں گئی تھی ؟

چین پرمسلمانوں نے فوج محتی تبیس کی محرال کھول مسلمان وہال کہاں ہے ؟ محتے؟ جزائر ملایا مسلم سلاطین سے تخت وتاراج سے جیشہ محفوظ رہا مرآج وہاں لا محوں مسلمان مس طرح پیداہو سے ؟ تفائی لینڈ، فلیائن اور مشرق اقصی کے ووسرے ملکوں اور جزیروں میں جہال سی مسلمان سابی کا قدم مجی نہیں پہنچااسلام کا قدم وہال کیو کر پہنچ کیا؟ ترک و تا تاریے تو محود مسلمان پر تکوار چلائی محمی ان پر تکوار کس نے چلائی ان کو مسلمان کس نے بنایا؟ بدالسی بھیل سچائیاں ہیں جن کا انکار یا جن کو تظرانداز کو کی اندھااور کور چیٹم ہی کر سکتا ہے۔اسلام وین رحمت ہے یہ کو کی ایساوعوی تہیں جے دلیل کی ضرورت پڑے یہ ایک ایسار بھی وجودر کھتاہے جس کیلئے شواہداور ولا کل کی قطعی حاجت تہیں ہے۔ باتی مسلمانوں کا صحابہ سے لے کر بعد تک جہاد سے فتوحات کرنا کفار کو زبروسی مسلمان بنانا تہیں۔ بھی مجھ رامن ہر قرار رکھنے کے لیے طاقت استعمال کر تاپڑتی ہے۔اس دنیا کاہر فردامن اور ہم آ ہنگی قائم رکھنے کے حق میں تہیں۔ایے بہت سے لوگ ہیں جو اپنے ملاہری یا پوشیدہ مفاوات کے لیے امن وامان میں خلل والتے رہتے ہیں۔لنذاہ لبعض مواقع پرامن قائم رکھنے کے لیے طاقت کااستعال کر ناپڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر ملک میں پولیس کا محكمه جوتاب جومجر مول اور معاشرے كے شر پيند عناصر كے خلاف طاقت استعال كرتاہے تاكه ملك بيس امن وامان

برقرارر کھاجا سے۔اسلام امن کی ترغیب دیتا ہے۔ای کے ساتھ ساتھ اسلام ہمیں یہ ترغیب بھی دیتا ہے کہ ناانسانی

کے خلاف لڑیں۔ للذا، بعض مواقع پر تاانسائی اور شر پہندی کے خلاف لڑائی ش طاقت کا استعال بھی کر ناپڑتا ہے۔

ویگر قد اہب کی طرف نظر کی جائے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ کئی قد اہب نے طاقت کے زور پر لوگوں کو اپنا

قد ہب اپنانے کی کوشش کی ہے۔ بار ہویں اور تیم ہویں صدی ش جنوبی فرانس کے ایلی جینزی فرقد کے لوگ می کی اللہ اندام کر تی اٹھنے پر یقین نہیں دکھتے تھے۔ پوپ اتو سنت سوم نے ان کے خلاف جہاد کا اعلان کیا، جس میں ایک الاکھ سے زلد افراد مارے کے اور ان کی بستیوں کی بستیاں تہاہ و بر باوکر دی گئیں۔ بعض جگہ رومن کی تھولک عقیدہ کے عیمائیوں نے ووسرے فرقوں کو اپنا عقیدہ تھولک عقیدہ کے عیمائیوں نے ووسرے فرقوں کو اپنا عقیدہ تھولک کرنے جبور کیا اور ابعض جگہ انہوں نے اپنے بھائی رومن کی تھولک عیمائیوں سمیت بستی کے سب باشدوں کو یہ کہ کربے در لغے تہ تھے کہا کہ فی الحال سب تخل کر دوء ان بی سے جو خدا کو صیح طور پر مائے والے ہیں انہیں وہ خود ہی بجیان لے گا۔

انگستان میں صیبائی فرقوں کی بے شہر باہمی زیاد تیوں بیل ملکہ میری شوؤر کے عہد میں اہم پروفسنٹ شخصیتوں کو زعرہ جلائے کے واقعات اور ملکہ الزبتہ اول کے زمانہ بیل کیتھولک عیبا تیوں پر زیاد تیاں فمایاں ہیں۔ ستر ہویں صدی میں پروفسنٹ اور کیتھولک عیبائیوں کے ورمیان وسطی بورپ میں ہونے والی تین سالہ بنگ (648 تا 1618 تیسوی) نمایاں ہیں جس میں الاکھوں افراد مارے گئے۔

فرانس بی میں جب 1572ء میں قدیس پر تلمائی کاون منایا جاریا تھا،رات کی تاریکی میں شاہی فوجیں اور کیتھولک عوام پروٹسٹنٹ شہریوں پر ٹوٹ پڑے اور بے شارافراد بلاک کردیئے۔ غیرانسانی تلکم و تشدد کی انتہا ہے تھی کہ:

Babies were thrown out of windows and tossed into the river. (Colm Wilson: A Criminal History of Mankind Page 337, London 1985)

ترجمہ: بچوں کو کھڑ کیوں سے باہر اچھال کردریا بیں بینیک دیا گیا۔ غیر انسانی تشدد میں عیسائیوں کے درج ذیل طریقے تھے: (1)زئرہ انسانوں کے گوشت کوچینوں سے توچیاہ رہ کسی تیائے ہوئے لوہ سے داخنا یالوہ کی تیائی ہوئی پلیٹ پرزبردستی بٹھانا۔

(2) و عبدانسان کو آگ ہے نکال کرسسک سسک کر مرنے کے لئے چھوڑو ینا۔

(3) مور تول اور مردول کوان کے بالوں کے سمارے چین میں افکادینااور بیچے انجیشی میں آگ جلادیناتاکہ وود موسی سے دم کھٹ کر مر جائیں۔

(4) آستداور زم آگ ش زنده جلاناتا کدافیت ش اضافد مور

(5) عربال كرك سرس ياؤل تك يورے جسم يرسوئيال اورين چمونا۔

(6) او گول کو نظاکر کے ان کے جسمول پر شہد فل کرائیس باندھ دینایا فظادیناتاکہ کیڑے کوڑے ان کے

سارے جسم سے چسٹ جائیں اور اقبیل کا شاکات کر موت سے جمکنار کریں۔

(7) مور توں اور مردوں کے وائوں میں وحو نکنیول سے جوامیر نامہاں تک کہ ان کے پید میت جامیں۔

(8) دود مائل فرانی ماؤل کو باند مران کے شیر خوار بے ان کے ماشنے بھینک دینا یہاں تک کہ وہ سسک

سنک کرم جامیں۔

(9) موران کوعریاں کرے باؤں باباذؤں کے سمارے سب کے سامنے لٹادیا۔

(10) عورتون، بالخصوص كزوريون ينى رابيات كى جماتيال كانا-

(11) مردول کے احسنائے تناسل کاٹ دینااور انہیں مجبور کرناکہ وہ ان کئے ہوئے احصنا کو ہاتھول میں الحما

كر محيون اور بازارون بين محويس-

(12) تيد خانون بن مور تون اور مر دون كوا كشاتيد كرنااور بعض تيديون كوانكي بير يان اورز نجيري برسون

تك يبار كمناجوكس حالت من اوركس بعى ضرورت كے لئے كمولى نہ جاتى تنيس ـ

(13) رسول سے باتد مد كركنودك على بار بار د بكيال وينا

(14) ایے ڈنڈول ہے مرناجن میں اوہے کے کا نے لکے ہوئے تھے۔

(15) تاک، کان، چرواور جسم کے دوسرے اصناوایک ایک کرکے اور کی دنوں کے و تفول سے کائنگ مختقین سے کہ جے پر مجبور ہیں: مختقین سے کہنے پر مجبور ہیں:

Chrstianity has the distinction among the historic religions of having inflicted torture and death upon those who rejected it, in incomparably greater volume than any other.

Joseph McCabe: Retionalist Encyclopaedia, Page 411, Londony

ترجمہ: عیمائیت کوتاریخی نداہب میں بیراخیاز حاصل ہے کہ اس نے اسینے مستر دکرنے والوں کواستے زیدہ تشد واور موت کا نشانہ بنایا ہے کہ کو کی اور قد ہب اس کا کسی طرح مقابلہ نیس کر سکتا۔

المامراض: مسلمان جهاد ك نام ير فخل وغارت كرح بل-

جواب : بدا مراض جہاد کونا کھے کی بناپر کیا جاتا ہے۔ مخترا عرض بیہ کہ اسلام بھی جہاد دووجہات کی بنا پر کیا جاتا ہے: (1) جب کفار مسلمانوں پر جملہ کردیں۔ (2) اسلام کے نفاذ کے لیے۔ پہلی صورت بھی تو جہاد پر
اعتراض کرنا ہے و توٹی ہے کہ اگر جملہ آدر توم ہے لیٹی جان بچانے کے لیے جنگ نہ کی جائے تو یہ التحوں خود
کواپنا الل و عیال اور لیٹی قوم کو بلاک کرنا ہے۔ جہاد کی دوسری صورت کو بھی اگر متفی طور پر دیکھا جائے تو یہ تللم
جنیں بلکہ مخلوت کی فیر خوائی ہے۔ وجہ بیہ کہ جب دیگہ ادیان تحریف شدہ اور خود سائنہ احکامات پر مشتل ہیں جس
میں انسانی حقوق کی فیال ہے ، غریج ل کے لیے اور قانون اور امیر ول کے لیے اور تھم ہے۔ ان خود سائنہ تو افران ب
مل بیرا ابونے کی وجہ نے فرد و معاشرہ ترتی کی طرف نہیں بلکہ حزل کی طرف جائے گا اور فساد بحریا ہوگا توان سب
مفسدات کو فتم کرنے کے لیے ضروری ہے ان پر اللہ عزوج ل کی طرف سے تازل شدہ اسلامی احکامات کونا قذ کر کے
ہر فرد کو اسپنا اخلاق ایجھے کرنے کا موقع اور معاشرہ کو ترتی کی داوچ گامزن کیا جائے۔ جہاد کا ہر کزیہ مطلب نہیں کہ
کافروں پر جہاد کر کے ان کو زبرہ سی مسلمان کیا جائے ایسا کوئی جی تھری جائے۔ جباد کا ہر گزیہ مطلب نہیں کہ کافروں پر جہاد کر کے ان کو زبرہ سی مسلمان کیا جائے ایسا کوئی جی تھری ہے۔ جن میں ہر قوم کوان کی مرضی پر جپوڑا گیا کہ اگر کوئی لینی مرضی ہے مسلمان ہو تاجا ہے توخوش آ عدید کھااور جوائے کفریر برقرار رہے کر ذی بننا جا ہ اسلام نے اس کے حقوق بیان کیے کہ کسی بیووی یا نصرائی پر زیاد ٹی کرتا بھی تظلم ہے بینی جر آاس کا مال لے لیمنا کیونکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے: "جس نے کسی ذی پر تظلم کیا بیس قیامت کے دن اس کا مقابل ہوں گا۔

وسن الإيداور، كتاب اغراج ابأب قائمتان ابل اللهة لذا اعتطار ابالها بقابطان مستحد 170 ، مديد 3052 ، المكاية العسرية ، بعرت فقد كى كتاب "يوام الاخلاطي معين منه"كم غصب المسلم من ذفي ادس في منه يعالب المسلم ويخاصبه الذي يوم القيِّمة فظلامة الكأذر اشد من ظلامة البسلم لان الكافر من أهل النار ابدا ويقع له التتخفيف بالظلامات التى قبل الناس قلايرجى منه ان يتركها اوالسلم يرجى منه العقو" ترجم : اكرمسمان في وی سے چھے فصب کیایاس کی چوری کی تومسلمان کوسزادی جائے گی اور ذی قیامت کے روزاس سے خصومت کرے كاللذاكافرية ظلم مسلمان ير تعلم سے سخت ترب كيونكه كافروائى جبنى بادرلو كون كى اس يرجو زياد تياں بي ان ك سبب سے اس کے عذاب میں تخفیف ہوگی الذااس سے یہ امید خبیں کہ وہ ان زیاد تیوں کومعاف کرے گا، البت مسلمان ست معانی کی توقع جاسکتی ہے۔ (موابر الاعلامل، عصل نیدا بکرہ لید، ولیدالایکٹر، صفحہ 238.297، تلبی دسعہ) اسلام میں موجود جہاو کی بھے شرائط اور احکامت جیں جن شل سے بد بھی ہے کہ کفار کے بچوں، مور تول بوڑھوں، راہبوں (جو گیوں) و فیر جم کو ممل نہ کیا جائے صرف ان سے اڑنا ہے جومسلمانوں سے اڑتے کے لیے مقابلہ میں آئیں۔ دیگر غداہب میں بھی اپنے غربب کے خالف قوموں سے لڑنے کاؤکران کی اپنی ویل کتب میں موجود ہے جس يرجر غربب عمل ويراجو تاب ليكن كى بحى غربب على الزائى كے وواسولى حكامات موجود نهيں جواسلام على إلى -تشددادر سخی کاسلوک کرنے کادر س دیتے ہوئے بائیل میں ہے: جب قداوتد تیراان (تیرے وشمنول کو) تیرے آ کے فکست ولائے اور توان کومارے توان کو بالکل نابود کر ڈالنا۔ توان سے کوئی عبد ند بائد هنااور ندان برحم کرندادر توان سب قوموں کو جن کوخداد تر تنے اخدا تیے ہے قابوش کردے گانابود کرڈالنا۔ توان پر ترس نہ کھانا۔ (لبعثا2 16 7)

ایک جگہ ہے: بیت سمجھوکہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں۔ صلح کرانے نہیں بلکہ تلوار چلوانے آیا ہوں۔

کیونکہ میں اس لئے آیا ہوں کہ آومی کو اس کے باپ سے اور بیٹی کو اس کی مال سے اور بہو کو اس کی ساس سے جدا

کردول۔

یہودیوں کی نہ ہی کاب و سالموں میں ہے: کی غیر یہودی کی سلامتی یا بہتری کے لئے کوئی تمنائے ول بیں 
نہ آنے وو۔ اگر کوئی آبادی تمہارے قبضہ بی آجائے تو وہاں کے تمام کو گوں کو قتل کر دواور تمہیں قطعااجازت نہیں 
کہ کوئی قیدی اپنے پاس رکھوللذا مور تیں ہوڑھے سنچ سب قتل کر دیے جائیں۔ جس زبین پر یہودیوں کا قبضہ نہیں وہ 
نجس ناپاک ہے کیونکہ پاک صرف یہودی ہی جی اور وہ زبین صرف پاک ہوتی ہے جس پر یہودیوں کا قبضہ ہو۔ (مالود)

ہندوکل کی ٹر ہی کتب بیس ہے:

(فرريدارهاد،متارياتكريهأش)

الله دهرم ك عالفول كوز عدد آك يس جلادو

الدوهمنون کے کمینوں کواجازو بین گائے بتل بری اور او موں کو بھو کا ارکر بلاک کرو۔

(ئەرويدارىمياد،مئار دېائىدىيھاش)

الدورون الدوروز الدوروز الدوروز الدوروز الدوروز الدوروز الدوروز الدوروز الدور

(C P SClarke Chrurch History, Page 204, The Morehouse Publishing Co, London)

تاریخ سے ابت ہے کہ عیمائیوں نے معرت میں کابدلا میودیوں کا قتل عام کر کے لیاہ چنانچہ ہر برٹ طر کھنتا ہے تعیمیائیت کے غلبہ کے بعد بن امرائیل کو میں کی تکایف کا کن لاکھ منا بدلہ چکانا پڑا۔ مشہور ہو پ بلڈر برینڈ نے کہا تھا: جو لین گوار کوال او گول کا فول کرنے سے دوک دکھے وہ لعنتی ہے۔ مشہور ہو پ بلڈر برینڈ نے کہا تھا: جو لین گوار کوال او گول کا فول کرنے سے دوک دکھے وہ لعنتی ہے۔ مزیدا کرد یکھا جائے توجو تاریخی تل وغارت ہو لی ہے دہ کھارے ہاتھوں بی ہوئی ہے مثلا:

میں ورسری جنگ منتیم کے بعد 1941 سے لیکر 1948 تک یہودیوں نے 259 سے ذائذ وہشت مرو کاروائیاں کیں اور جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔ یہودی سب کچھ ہوسکتے ہیں مسلمان توبالکل نہیں ہوسکتے۔

جیا ہی تاریخ میں وہ ہوں کو مخل کیا، فلسطینی مسلمانوں نے ان کو پتاہ دی جس کا صلہ مید الکہ بیبود ہوں نے فلسطینیوں کو ہتا ہوں کے بینود ہوں نے فلسطینیوں کو ان کی لیکن سرز مین سے نکال باہر کیا اور اب جب دی فلسطینی اپنائی محمر واپس استحقے ہیں تو دہ دہشت محمد اور شدہ سند ہیں۔

جيجوزف اسٹالن نے 2 كروڑافراد كو خل كياجن بيل سے ڈين اوكروڑكو بھوكار كوكر ماراكيا، يدمسلمان نيس

الله جيني اؤزدو مك في وصد وكرو ژافراد كا قتل كياده مجى مسلمان تبيس تعار الله اللي كرينية مسولين في 4 لا كه افراد كو قتل كيار

المين انظاب كدوران 2 لا كوافراد كوايك اليدائيان في كيابومسلمان في المان في المان في المان في المار المان في المار المان في المار ال

﴿ عُرَاقَ كَاسَائِقَد صدر صدام حسين كے بارے بي كہا جاتا ہے كہ اس فے لا كھوں افراد كو قتل كيا جبكہ امريكہ كے جارج بش نے اس كے خلاف كاروائي بين 5 لا كھ بجوں كو قتل كر ڈالا كيا جارج بش مسلمان تھا؟

جنا ایک اسامہ بن لادن کو بنیادینا کر لا کھول افراد کو افغانستان میں مخل کیا کیا اور اب تک بیہ سلسلہ جاری ہے۔ کیا امریکی، برطانوی اور نیڈوا نواج مسلمانوں کے ہاتھ میں ہیں؟

الم برام س بده مت نام نیاد کا بدے کرتے والوں نے لاکھول مسلماتوں کو بدر دی سے قل کیا۔

جہ لیبیا، مصر، شام عراق میں کتے ہے گناہ افراد کا محل کیا گیا؟ پاکتان میں آئے دن کتے ڈرون حملے ہوتے ہیں کیام کی حکومت اس بات کی بقتن وہائی کرواسکتی ہے کہ مرنے والے چھوٹے بیجے دہشت کروشے؟

اس طرح کے کثیر واقعات میں کہیں مسلمانوں کا تام نہیں مان میں کثیر واقعات وہ جی جو نا تُن الیون سے پہلے بیش آئے، اس کے بعد اسلام کو بدنام کرنے کی سازش شروع کی گئے۔ اس وقت پوری و نیاش کی مقامات پر کفار شہب کے نام پر مسلمانوں کا قتی عام کررہے جی ، مسلم ممالک پر حملے کرے مسلمان مردوں سمیت چھوٹے بیوں اور

مور توں کو بے دردی سے قتل کیا جارہے ، ذیرہ جلایا جارہا ہے۔ جس کو تمام دنیا جانتی ہے لیکن مو تھے بہرے بن کر الناشہ دیکھ رہی ہے۔ خود نیڈ کے سکریٹری جزل بنس اسٹولنبرگ نے اس امری تشویش ظاہر کر بچے ایس کہ مسلمان دہشت کردی کا سب سے زیادہ نشانہ بن رہے ہیں جبکہ جمیں کسی فہ بب اور قوم کو دہشت کردی کا ذمہ دار قرار نہیں دینا جا ہے اور مسلمانوں کے ساتھ مشتر کہ طور پراس مسئلہ کا مقابلہ کرنا چاہئے۔

اس کے یاوجود اسلام سے بغض رکھنے والے یہ تعرونگاتے ہیں کہ اسلام جہاد کے نام پر مملّ و فارت کردہا ہے۔ مسلمان جب اس ظلم کے فلاف آوازا فحائی توان کو دہشت گرد اور شدت پیند کہا جاتا ہے۔ میڈیاجو کفار کا زر خرید بن چکاہے وہ مسلمانون کے حق بی صرف اتنا کہتا ہے کہ سادے مسلمان دہشت گرد نہیں لیکن یہ باور کروادہا ہے سادے دہشت گرد نہیں لیکن یہ باور کروادہا ہے سادے دہشت گرد نہیں لیکن یہ باور کروادہا ہے سادے دہشت گرد ضرور مسلمان ہیں۔

جیم افتراض: اس پر کیاد کیل ہے کہ قرآن اللہ عزوجل کی کتاب ہے کمی انسان بینی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلدوسلم) کی نہیں ہے؟ علیہ وآلدوسلم) کی نہیں ہے؟

چواب: قرآن پاک اللہ عزوجل کے کلام ہونے پرویسے تو کی دلائل ویے جاسکتے ہیں سرف ایک ہی دلیل کانی ہے کہ جواللہ عزوجل نے فرمایا ہے اس جیسی کوئی سورت لا کرو کھاؤ، اگریہ کسی انسان کا کلام ہے تو چووہ سوسال سے لے کرآئ تک کوئی انسان کیوں نہیں قرآن جیسی ایک سورت لا پایلہ بعض عیسائیوں نے اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے ایک بجیب جماقت کا مظاہرہ کیا کہ قرآن پاک میں چھوالفاظ میں تحریف کر کے اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کانام شامل کرکے ایک کتاب مرتب کی جس پر علائے اسلام نے عیسائیوں کی غلطیوں کا احسن طریقے سے تعاقب کیا۔ عیسائیوں کی اس کتاب کا کوئی حافظ نہ بن سکا جس طرح قرآن ہاک کے حافظ ملتے ہیں، پھر فصاحت و بلاغت میں کئی کمزور بیاں تھیں۔ ور حقیقت قرآن جیسی ایک سورت لانے اور قرآن کی کسی سورت ہیں چند الفاظوں کی تحریف کرکے ایک سورت بنانے ہیں بہت فرق ہے۔

اس اعتراض کا تفصیلی جواب سے کہ قرآن کریم کے ہر لحاظ سے انسانی استطاعت سے بہت بلند ترمقام پر فائز ہونے کی وجہ سے جو مخص بھی انصاف پندی اور غیر جانبداری سے اس کا بغور مطالعہ کرتاہے وہ اس نتیج پر بہنچاہے کہ اس کا سرچشمہ خداکے سواکوئی اور نہیں ہوسکا مثلا:

الله من قرآن كريم اوراحاديث نبويد كے استوب من واضح فرق موجود ہے، يكى وجد متى كد جب الل عرب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كى احادیث مباركه كواسية عام انداز تفتقو كے مطابق بات توقرآن كريم كے مجزانہ اسلوب ير جيرت كا اظہار كے بغيرندر و سكتے تنے۔

ہے احادیث نبویہ کامطالعہ کرنے والے کو واضح طور پر محسوس ہوتاہے کہ یہ کمی ایسے مخض کی تفتگواور نتیجہ مخص کی تفتگواور نتیجہ مخص کا دل خویہ خداسے لبر بزہے ، لیکن اس کے بر تکس قرآن کریم کے اسٹوب ہیں جاہ و جلال، وہدبہ اور عظمت جملکتی ہے۔ ایک بی مخض کے انداز تختگو ہی اس قدر تفاوت نا ممکن اور تا تا بل فہم ہے۔

جہٰ ایک ایسے ہستی جس نے نہ مجمی مدرسہ جی فی صاورتہ کوئی کتاب فیر میں اس کی جانب سے ہر حیب والتعل سے پاک ایسے جامع نظام کا بیش کیا جانا، جس کی ہمہ گیری جس فردہ خاندان، معاشرہ، معاشیات اور قانون سب داخل ہوں نہ صرف ناممکن ہے، بلکہ عنل و تھر اور کامن سینس کے بھی خلاف ہے، خصوصاً جبکہ وہ نظام نہ صرف زمانہ وراز تک مخلف قوام کے ہاں قابل عمل رہا ہو، بلکہ آئے بھی قابل عمل ہو اور اس کی ترووتاز کی بر قرار ہو۔

ہے قرآن کر بھی زندگی، کا نئات اور ان سے متعلقہ موضوعات، عبادات، توانین اور معاشیات و غیر ہیں اس قدر حیرت انگیز توازن پایاجاتاہے کہ اگراس کی نسبت کی انسان کی طرف کی جائے تواسے مافوق الفطر سے جستی تسلیم کرناپڑے گا، کیونکہ اور داور اعلیٰ ترین عبقری مسلیم کرناپڑے گا، کیونکہ اور داور اعلیٰ ترین عبقری مسلیم کرناپڑے گا، کیونکہ اور داور اعلیٰ ترین عبقری مسلامیتوں کے حال انسان کی استطاعت سے بھی خادج ہے، لہٰذاایسے سینکڑوں مسائل جن میں سے ایک مسئلہ بھی

بڑے بڑے عیقری انسانوں کے لیے فیش کرناممکن نہیں، للذاقرآن پاک کوائی ہستی کی طرف منسوب کرناجنہوں نے مجمی مدرسہ میں ندیڑ معااورنہ کسی استادے تعلیم حاصلی کی ہو سے بنیاد خام خیالی کے سوا کچھ نہیں۔

جہٰ قرآنِ کریم کی ایک فارق العادت خصوصیت ہے کہ یہ ماضی اور مستقبل کے بارے میں غیب کی خبروں پر شتل ہے، لنذااے انسانی کلام قرار نہیں دیاجا سکا۔قرآن کریم نے صدیوں پرشتر ماضی کی قوموں کی طرز زیر کی، معیشت اوراجھے یا برے انجام کے بارے میں جو معلومات قرابم کی تحییں، دورِ حاضر کی تازو ترین تحقیقات ہے ان کی صداقت تابت ہو چک ہے۔ معرب صالح، معرب لوط اور معرب موی علیم السلام کی قوموں کے حالات زیر گی اوران کی نشان میرت بنے والی رہائش گائیں سب کے سامنے موجود ہیں۔

جيه مزيد برآل قرآن كريم في سادے جن وائس كو چين كيا ہے ﴿ قُل لَينِ الْهُ مُنْهُ مَ الْمِعْ مَلَ أَن الْمِعْ مَلَ أَن الْمِعْ مَلَى اللهِ مَا اللهِ اللهُ الل

یہ چیلنے کمہ معظم جی اس آیت کے نزول ہے لے کر آج تک قائم ہے۔ سوائے دوایک بے معنی کو مشوں کے کسی نے اس چیلنے کو تبول کرنے یا قرآن کریم کے مشابہ کلام ڈیٹ کرنے کی جرائت قبیں کی۔ یہ قرآن کریم کی معداقت اوراعجاز کی روشن ترین دلیل ہے۔ ایک دلیل ہے۔ کہ ایک دلیل ہے کہ پورے قرآن میں کوئی تعناد اور اختلاف تعمیں بایا جاتا، اس میں کوئی تعناد اور اختلاف تعمیں بایا جاتا، اس حقیقت کو سجھنے کے لئے درج ذبل مطالب پر توجہ فرمائیں:

انسانی خواہشات میں بمیشہ تبدیلی آئی دہتی ہے ، کا فی اور ترقی کا قانون عام طالات میں انسان کی فکر و نظر سے متاثر رہتا ہے اور زمانہ کی رفائد کی مؤلف کی تحریر ایک مجیسی نہیں ہوتی ہے۔ اگر ہم خور کریں توایک مؤلف کی تحریر ایک مجیسی نہیں ہوتی ، بلکہ کتاب کے شروح اور آخر میں فرق ہوتا ہے ، خصوصاً اگر کوئی فخص ایسے مخلف حوادث سے گزراہو، جوایک فکری ، اجما کی اور اعتقادی انقلاب کے باعث ہوں ، توایسے مختص کے کلام میں میکموئی اور وحدت کا پایا جانا مشکل ہے ، خصوصاً کراس نے تعلیم مجی حاصل نہ کی ہو ، اور اس نے ایک پسما تدہ علاقہ میں پرور ش پائی ہو۔ جانا مشکل ہے ، خصوصاً کراس نے تعلیم مجی حاصل نہ کی ہو ، اور اس نے ایک پسما تدہ علاقہ میں پرور ش پائی ہو۔ کیاں قرائن کریم سال کی عدت میں اس وقت کے لوگوں کی تربیتی ضر ورت کے مطابق نازل ہوا ہے ، جبکہ

نیکن قرآن کریم سال کی مدت میں اس وقت کے لوگوں کی تربیقی ضرورت کے مطابق نازل ہواہے، جبکہ اس وقت کے طالات مختلف تنے، لیکن ہے کتاب موضوعات کے بارے میں منتوع گفتگو کرتی ہے اور معمولی کتابوں کی طرح صرف ایک اجتماعی یا طرح صرف ایک اجتماعی یا طنق یا تاریخی بحث نبیل کرتی ، بلکہ مجھی توحید اور اسرار خلقت سے بحث کرتی ہے اور مجھی گزشتہ امتوں اور ان کے بلاد ہے والے کرتی ہے اور مجھی گزشتہ امتوں اور ان کے بلاد ہے والے واقعات کو بیان کرتی ہے ، ایک موقع پر وحظ و فصیحت ، عمادت اور انسان کے فداے رابط کے بارے میں مختلو کرتی ہے۔

جن قرآن کر ہم بھی علم فلکیات سے متعلق بہت کی آیات ہیں۔ اگران سب کو یکجا کر کے ان کا تغییلی تجرب کی جاتا تو بہت فوب ہوتا، لیکن اس متعمد کے لیے کئی جلدوں پر مشتل کتب در کار ہوگی۔ ذیل بیں بیں صرف ایک دو آیات مہاد کہ کی طرف اشارہ کرنے پر اکتفا کروں گا۔ ادشاد بادی تعالیٰ ہے ہوا بلغ الذین دَفع السّنوتِ بِعَدِّرِ عَدَدِ تَدُونِ فَا بِعَدِ اللّهُ الّذِينَ دَفع السّنوتِ بِعَدِّرِ عَدَدِ تَدُونِ فَا بَعْدِ اللّهُ مَا اللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

یہ آیت مبارکہ آسانوں کی رفعت و وسعت کالذکرہ کرنے کے بعد کا تنات میں کار فرماائتبائی منظم نظام کو پیش کرتی ہے۔

ان کریم نے روئے زمین پر زندگی کے آغازے لے کر نباتات میں عمل بار آوری، ان کی بہتات، حیوانات کی مختلف اقسام کی مخلیق، ان کے پراسرار نظامیائے زندگی، شہدکی محمیوں اور چیو نٹیول کی عجیب وغریب و نیاؤں ، پرندول کی اُڑان ، حیوانات میں دود مد کی تیار کاور رحم ادر میں جنین کے مختلف مراحل میے بہت سے سائنس موضوعات پر اینے تخصوص انداز میں گفتگو کی ہے۔ قرآن کا اسلوب مختر، خموس، بلیخ اور مضبوط ہے۔ اگرانسانی تشریحات کو علیحدہ کر دیا جائے توان آیات کی تروتاز کی اور شاب جیشہ برقرار رہے گااور وہ جیشہ ساکنس کے لیے آخرى بدف معجى جاتى ريس كى۔

ا المار آن كريم ايك ايسابدف مقرر كر ك موضوع كو شوس انداذيس فيش كرتاب كه جس تك بزارول انسان صدیوں کی جدوجہد کے باوجود مجی تین چھنے سکے۔ایس کتاب جودوصدیاں میلے کے کسی انسان کی تصنیف تمیں ہوسکتی، کیونکہ آج سینکروں ماہرین اور ہزاروں مجتری انسان ال کرمجی قرآن جیسے مضامین، فصاحت وبلاخت اور مجزانداورد لكش الباى اسلوب كى مائل كتاب لكمتابيابي توجيس لك سكتـ

یہاں سوال پیدا ہوتاہے کہ حضرت محمر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دور پیس کس سے جانوروں میں دور جہ ک تیاری کی کیفیات سیکسیں کہ جب مدارس کے قیام اور لکھنے یا منے کارواج بی فیس تھا؟ انہیں مواؤل کے ذریعے باولول اور نہاتات کے بار آ در ہونے کا کیے علم ہوا؟ وہ بارش اور برف باری کی کیفیت کا کیے آشا ہوئے ؟ انہول نے کون سی رصد گاہ اور دور بین کے ذریعے کون و مکان کی وسعت یذیر کی کامشاہرہ کیا؟ان کو کر وار مل کی شکل کے بیفوی جونے کے بارے میں کس نے بتایا؟ کون می تجربہ گاہ میں انہیں فضاکے عناصر کا علم موا؟ انہیں کیسے معلوم ہوا کہ کرہ ففائی کے اور والے عصے میں آئسیجن کم ہوتی ہے؟ انہوں نے کسے اور کون کی ایکس ریز مشین کے ذریعے رحم مادر میں جنین کے مراحل کامشاہدہ کیا؟اور کیے انہوں نے ان تمام معلومات کو ان علوم کے ماہر کی حیثیت سے پورے اعتماد ادراطمینان کے ساتھ بغیر کسی تذبذب کے اپنے تاطبین تک پہنچایا؟

اس موضوع پر مزید تغمیل چرصنے کے لیے " منتح اللہ کولن "کا تبید پر آرٹیکل پڑھ لیس سے تحریر ان کے مضمون کا خلاصہ ہے۔

احتراض: احادیث خود سائنۃ ہاتیں جو کئی سائوں بعد لکھی گئیں ادر اس بیں جبوٹی احادیث مجی جیں۔ معربت محد معلی القد علیہ وآلہ وسلم نے احادیث کھنے ہے منع کیا تھا۔

چواہ ابتال کا استفادی حقیق اور خود کو مسلمان کہلوانے والے متکرین حدیث نے کو مشش کی ہے کہ حدیث کی جائے۔
حدیث کی جمیت اور اس کی استفادی حیثیت کے بارے جس فتکوک وشبہات پیدا کیے جائیں۔ مستشر قیمن کا اصل مقصد
اسلامی تعلیمات کو مسٹ کر کے اسلام کا خاتمہ ہے اس مقصد کے لیے انہوں نے ہر قسم کا حربہ استعمال کیا۔
قار کین کے لیے مستشر قیمن کے چند مشہورا محتراضات بہتے جوابات پیش خدمت ہیں:

1۔احادیث کی کتابوں میں بعض موضوع روایات کے پائے جانے کی وجہ سے دوسری احادیث کی حیثیت معکوک ہے چنا نچہ آر تھر جیفری (Arthur Jeffery) پن کتاب:

"Islam, Muhammad and his religion" ش المتاب:

After the prophet's death, however, the growing community of his followers found that a great many problems of religion, and even more of community life, were arising for which there was no specific guidance in the Quran, Guidance was therefore sought in the Traditions, Hadith, as to what the prophet had said and done, or was reported to have said and done. This vast accumulation of genuine, partly genuine, and quite spurious traditions was presently digested into the collection of Hadith.

(Islam, Muhammadandhis religion, Page 12, New York; Liberal Arts Press, 1958)

ترجہ بتاہم بی بر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ) کے وصال کے بعد ، ان کے بیر وکاروں کی بڑھتی ہوئی جماعت
نے محسوس کیا کہ فہ ہی اور معاشر تی زعر گی جس بے شار ایسے مسائل اہمر رہے ہیں جن کے متعلق قرآن جس کوئی
ر بینمائی موجو و نہیں ، النذا سے مسائل کے متعلق وا بینمائی صدیت جس علاش کی گئی۔ اعادیث سے مراووہ چیزیں جو پی فیم بر رصلی اللہ علیہ والہ وسلم ) نے لیک زبان سے کمیں یا آب ان پر عمل بیرا ہوئے یاوہ چیزیں جن کے متعلق کہا گیا کہ وہ
میسی کی تمایوں جس ترح کردیا گیا۔
مدیث کی تمایوں جس ترح کردیا گیا۔

آتھر جینری نے بہتاڑو ہے کی کوشش کی کہ میجاور جزوی طور پر میجا اداریث بھی تھیں لیکن جعلی اور برف مجی وضع کی تنئیں تھیں مسلمانوں نے میجا اواریٹ کے ساتھ من محرزت اواریٹ کو مبحی تنایوں بیں درج کرویا جس سے دوسری میج حدیثوں کی حیثیت مقلوک ہوگئی۔

بے اگر انہائی کر وراور سطی ورجہ کا ہے۔ احادیث کی کابوں بھی موضوع احادیث کی موجود گی کوئی ایک ہات الی جس کے اکٹناف کا سہر استشر بھن کے مرید ہو، بلکہ مسلمان ہر زمانے بیں اس مشم کی حدیثوں سے آگا و رہ بیل جس کے اکٹناف کا سہر استشر بھن کے مرید ہو، بلکہ مسلمان ہر زمانے بیں اس مشم کی حدیثوں سے آگا وادر خبر وادر کیا ہے جہ نئی این جوزی کی کتاب "المعوضوعات" ہے اس فن بی قدیم ترین تصنیف ہے۔ علامہ جابال الدین سید مل نے "الملائی المعصنوعه فی الاحادیث المعوضوعة "کے عوان سے کتاب کھی جس بیل موضوع احادیث المعوضوعة "کے عوان سے کتاب کھی جس بیل موضوع احادیث کو بیخ کیااور ای طرح حافظ الاو الحق بن بن عراق نے "تنذیعه المسروعة المعرفوعة عن الاحادیث المشنیعة المعوضوعة استاب کھی جس بیل موضوع روایات کا ذکر ہے تاکہ مسلمان موضوع احادیث سے ہو شیار رہیں۔ جب مسلم علاء کو علم حدیث پر اس قدر عبور ہے کہ وہ موضوع اور صبح مضیح کور کھا جا سکتا ہے تو موضوع دوایات کی اور انہوں سے ایک وجہ سے احدیث مرتب کے جن کی دوشون اور صبح مضیح کور کھا جا سکتا ہے تو موضوع دوایات کیا ہے جانے کی وجہ سے احدیث مرتب کے جن کی دوشن بیل احادیث صبح ہور کے کھا جا سکتا ہے تو موضوع دوایات کیا ہے جانے کی وجہ سے احدیث مرتب کے جن کی دوشن بیل احدیث صبح ہور کے کھا جا سکتا ہے تو موضوع دوایات کیا ہے جانے کی وجہ سے احدیث

نادے فیمد کتب احادیث میں موضوع احادیث نیس ایل کا کٹا کت اور کی جس میں ایک حدیث می موضوع نیس ہے۔ جن کتب میں جو چنداحادیث موضوع بیں ان کی نشائدی مسلم عاباہ ی نے گئے ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مستشر قین کو اسکا احادیث کے موضوع ہونے کا علم می مسلمانوں کی خوشہ چینی ہے ہوا ہے و گرنہ جو قوم با بھل کے ہر طب ویاس کے کلام اللہ ہونے یہ بھین رکھتی ہوا ہے کیا خیر کہ سیح صدیث کو نسی ہوا در موضوع کو نسی ؟ ہر رطب ویاس کے کلام اللہ ہونے یہ بھین رکھتی ہوا ہے کیا خیر کہ سیح صدیث کو نسی ہوا دو سلم کی حدیث کا کام آپ کے دسال کے دس بود اور گولڈ زیبر کاد فوئ ہے کہ آئے والے مستشر قین اور مسئر قین اسلام کامصدر قرار دیتا صحیح برسے دیا کہ احدیث کو دین اسلام کامصدر قرار دیتا صحیح برسے دیا کہ احدیث کو دین اسلام کامصدر قرار دیتا صحیح اسے حدیث کو دین اسلام کامصدر قرار دیتا صحیح دیں اور اس پراحتا و بھی تیس کیا جاسک ؟

مستشرقین کابداعتراض زبروست مفالطے پر جن ہا ہاس لیے کہ صدیث کی حفاظت کا لمرابقہ محض کتابت المن الله دور نبوى صلى الله عليه وآله وسلم مين مختف طريق اعتيار كي محت بن ..عربون كوغير معمولي بإدراشت اور توت مافقہ مطاک من تھی ان کولیٹی ٹاعری کے سینکروں اشعار یاد ہوتے ہے، وہ نہ صرف اسینے سلسلہ نسب کویاد ر کھتے ہتے بلکہ اکثر لوگوں کو تواسیخ محور وں اور او نول کے نسب تک یاد ہوتے ہتھے۔ سیمے بخاری شریف میں معزت جعفر بن عمر والضمرى بيان كرتے بين كه جن ايك مرتبه عبيدالله بن عدى بن خيار كے ساتھ معزرت وحثى سے ملنے ''جمع ''کیا،عبیداللہ نے ہو جماکہ آپ بھے بیجائے ہیں؟ تو حضرت وحش نے جواب دیاکہ آج سے کن سال پہلے ایک دن عدی بن خیار کے محرایک بچے پیدا ہوا تھا اور ش اس بچے کو جادر ش لپیٹ کر مرمضّے ہاس لے کیا تھا بچہ کا ماراجهم ڈھکاہوا تھا میں نے مرف اول دیکھے تھے، تمیارے یاؤں اس کے باؤں کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔ وسحيح البعارى، يأب فعل هزة بن عبد الطلب رضي الأسعام، كتاب الغازي، يعلن 5، صفحہ 100 ، حديث 4072 براء طرق النبعاق، مصر > غور كرنے كى بات ہے كہ جو قوم اتنى معمولى باتوں كواتے وثون سے يادر كھتى ہے دونى كريم صلى الله عليه وآلدوسلم كے اتوال دافعال بادر كھنے كاكتناا بتمام كرے كى جبكه دوانبين ائے ليے راو نجات سجھتے ہوں۔ پركن محابه كرام كالهيئة آپ كوفقط احان سننے اور ياد ركھنے كے ليے خاص كرليمًا بھى ثابت ہے چنانچہ سيد نا معزت ابو ہريرہ جو رسول اكرم ملى الله عليه وآله وسلم كے متاز محاتى بين اور يا في بزار تين سوچ و بتر (5374) احاديث كر راوى بين وو

فرماتے ہیں: میں نے اپنی رات کو تمین حصوں میں تقلیم کیا ہواہے ایک تہائی رات میں نماز پڑھتا ہوں ،ایک تہائی میں سوتا ہوں ،اور ہاتی ایک تہائی رات میں رسول اکرم صلی القد علیہ وآلہ وسلم کی احادیث یاد کرتا ہوں۔

چونکہ صحاب رسول کی نظروں ہیں علم صدیث کی بہت اہمیت تھی اس ہیان کا مشغلہ بہی تھا کہ جب مجھی وہ ہاہم یکو نگلہ صحاب رسول کی نظروں ہیں علم صدیث کی بہت اہمیت تھی اس ہیان کا مشغلہ بہی تھا کہ جب مجھی وہ ہاہم یکو ہوتے تو آپ علیہ السلام کے ارشادات کا تذکر و کرتے ان مسئس اور متواثر بذاکروں نے سنت کی حقاظت میں اہم کر داراداکیااور جواحادیث میار کہ چندافراد تک محدود تھیں وہ دو سرول تک پہنچ کئیں۔

یہ توردزِردشن کی طرح واضح ہے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان اپنے پیارے نمی علیہ السلام کی سنتوں کے دیوانے سے بیارے نمی علیہ السلام کی سنتوں کے دیوانے سے سے سے سنورعلیہ السلام کی سنتوں کا علم سوائے احادیث کی تشویر کے اور کسی طریقہ سے نہیں ہو سکتا۔ 3۔ منکرین کی تمیسری دلیل ہیہ ہے کہ حضرت محمد مسلی اللہ علیہ وآلہ وسم نے خود کتابت حدیث سے منع کیا

ے میں اور جس آدمی نے قرآن مجید کے علاوہ مجھ سے کچھ من کر لکھا ہے تو وہ اس میار میں۔ اس میں میں است نہ لکھو اور جس آدمی نے قرآن مجید کے علاوہ مجھ سے کچھ من کر لکھا ہے تووہ اس مٹاوے۔

وصحيح مسدر، كتاب الوهن ، والوقائل بأب التثبت في المديدة ـ ـ ـ جند 4 مستحد 2298 ، حديث 3004 ، والراح أوالتراث العربي ، يهرون

بيراس بات كى دليل ب كدا حاديث جحت نيس، تو بحر مدينول كى كيا الهيت اور ان براعتاد كيسا؟

متکرین کی فدمت میں گزارش ہے کہ جب ان کا دعویٰ ہے کہ احادیث قابل اعتباد اور لا أتی جب نہیں تو متکرین کی فدمت میں گزارش ہے کہ جب ان کا دعویٰ ہے ہے کہ احادیث قابل اعتباد اور لا أتی جب نہیں تو گھراہے موقف کی تائید میں حدیث کو پیش کر کے استدلال کرنا کیے صبح ہے ؟ حقیقت ہے ہے کہ متنشر قیمن اسلام کی دھمنی میں اس قدر سچائی اور حق ہے دور جانچے ہیں کہ اسلام میں شکوک وشبہات پیدا کرنے کے لیے ایک بات پر محت اعتبار اس بات پر محت اس قطراس بات مقام پر ای روکی ہوئی بات سے ولیل مکڑر ہے ہوتے ہیں قطع نظراس بات سے اس عمل سے ان کے اسپنا قوال میں تضاد داقع ہورہاہے۔

کتابت حدیث کی ممانعت اس زمانے کی بات ہے جب تک قرآن کریم کسی ایک نسخ بیں مدون نہیں ہوا تھا 
بلکہ متفرق طور پر محابہ کے باس لکھا ہوا تھ وہ سری طرف محابہ کرام مجی انجی تک اسلوب قرآن سے اسخ مانوس نہ 
ہے کہ وہ قرآن اور غیر قرآن بیں پہلی نظر تمیز کر سکیں ، ان حالات میں اسراحادیث بھی لکھی جائیں تو خطرہ تھا کہ وہ قرآن کے ساتھ فلط بلط ہو جائیں ، اس خطرہ کے بیش نظر آپ علیہ السلام نے کہ ہت حدیث سے ممانعت فرمادی۔ لیکن

جب محابہ کرام اسلوب قرآن ہے وہی طرح واقف ہو کے قرآپ علیہ السلام نے کمابت عدیث کی اجزت دیدی جس کے متعدد واقعات کتب حدیث میں منقول ہیں۔ تغیید العلم الخطیب البغدادی جس حظرت فطیب بغدادی رحمة الله علیہ روایت کرتے ہیں '' اَنحفیٰ کا عَضْرُو لَنْ شَعَیْتِ، عَنْ آیسیده عَنْ جَدِیّو، قال: قُلْنَا یَا بَشُولَ اللّهِ إِلّا نَسْمَعُ مِنْكَ عَنْ اللهِ اِلّا نَسْمَعُ مِنْكَ عَنْ اللهِ اِلّا نَسْمَعُ مِنْكَ أَلَا نَصْمَعُ مِنْكَ وَ اللهِ اِللّا نَسْمَعُ مِنْكَ اللهِ اِللّا نَسْمَعُ مِنْكَ اللهِ اللهُ اللهِ اِللّا نَسْمَعُ مِنْكَ اللهِ اللهُ مَنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ مَنْ اللهِ اللهُ مَنْ اللهِ اللهُ مَنْ اللهِ اللهُ مَنْ اللهُ عَلَى اللهُ مَنْ اللهُ عَلَى اللهُ مَنْ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَى اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

المجامع ش معمر بن الى عمر و (التوثى 153 هـ) المصدخل إلى السنن الكبرى ش احمد بن الحسين البيئي (التوثى 458 هـ) ، جامع بيان العلم و فضله ش ابد عمر يوسف القرطني (التوثى 463 هـ) ، شوح المسنة على مجي النه ابد مجر المسند القرطني (التوثى 458 هـ) ، شوح المسنة على مجي النه ابد مجر المحسين البوري الثافق (التوثى 166 هـ) وحميم الله روايت كرت إلى "عَنْ حَمَّاهِ بَنِ عَلَيْهِ، أَلَهُ سَمِعَ أَبَا عُرْدَةَ وَدَا لَهُ اللهُ وَلَا عَبْلُ اللهُ وَلَا عَبْلُ اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا عَبْلُ اللهُ وَلَا عَبْلُ اللهُ وَلَا عَبْلُ اللهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا اللهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا لَهُ وَلَا وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَاللهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلِي وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلِهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلِي وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ وَلَا لَا لَا لَهُ وَلَا لَا

(قرح المنة، بأب كثبة العلم مجنّد 1، معدد 293 ، الكتب الإسلال، بيروت)

مسند المساميين على سليمان بن احمد الوالقاسم الطبراني (التوقى 360هـ) اورالمدخل إلى السنن الكبوى على احمد بن الحسين الوكر البيع في (التوقى 458هـ) وحماالله روايت كرتے إلى "عَنْ أَنْس بَنِ مَالِكِ، قَالَ. كَانَ أَنْسُ إِذَا حَدَّتَ فَكُمُّ النَّاسُ، عَلَيْهِ الْمُنْ اللهُ عَلَيْهِ الْمُنْ عَلَيْهِ الْمُنْ عَلَيْهِ الْمُنْ عَلَيْهِ الْمُنْ عَلَيْهِ الْمُنْ عَلَيْهِ الْمُنْ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ ثُمَّةً عَرَفْ مُنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ ثُمَّةً عَرَفْ مُنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ ثُمَّةً عَرَفْ مُنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ تُعَرِيعًا عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عُرَفْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عُرَفْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَرَفْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عُرَفْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عُلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَالْمَالِي عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَا عِلْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَالْمَاعِلُونِ وَالْمَاعِيلُونَ عَلَيْهِ وَالْمَاعِ وَالْمَاعِلُونَ عَلَيْهِ وَالْمَاعِ وَالْمَاعِلُونَ عَلَيْهِ وَالْمَاعِلُونَ عَلَيْهِ وَالْمَاعِلُونَ عَلَيْهِ وَالْمَاعِلُونَ وَالْمَاعِلُونَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللهُ وَالِمَاعِ عَلَيْهِ وَالْمَاعِلُونَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَالْمَاعِلُونَ وَالْمَاعِلُونُ عَلَيْهِ وَالْمَاعِلُونُ وَالْمَاعِلُونُ وَالِمُ وَالْمَاعِلُونُ وَالْمَاعِلُونُ وَالْمَاعِلُونُ وَالْمَاعِلُونُ وَالْمَاعِلُونُ وَالْمَاعِ وَالِمُوالِمُ وَالْمَاعِلُونُ وَالْمَاعِ وَالِمَاعِلُونُ وَالَعُوالِهُ وَالِمُ وَالْمَاعِلُولُونُ وَالْمَاعِمُ وَالْمَاعِمُ وَالْم

(المدين إلى السنن الكبرى، بأب من بالمحص في كتابة الطور ... ، صفحه 415 ، داء اختفاء للكتاب الإسلام، الكويت)

پد چلا کہ احاریث کا لکمنا محابہ کرام علیہم الرضوان کے دور سے شروع ہو چکا تھا،البنہ زیادہ تر محابہ کرام علیہم الرضوان کواحاریث حرف برق الحاریث کا بید علم علیہم الرضوان کواحاریث حرف برق احاریث کا بید علم سینہ بہ سینہ چاتارہا بعد ہیں بید کا بیت کی صورت ہیں آیا۔ للذاب کیہ کراحادیث کا انگار نہیں کیا جاسکنا کہ احادیث بہت بعد ہیں مرتب ہوئی خیں۔اللہ عزوجل نے جس طرح اپنے حبیب کو حیات بخش ہے اس طرح اس سے ملام کو بھی حیات حطافرانی ہے۔

4۔ منظمری داٹ احادیث طیبہ کی اسناد کے متعلق احتراض کرتے ہوئے لکمتا ہے کہ مسلمان اپنی بات کو حضوراکرم (مسلی اللہ علیہ د آلہ وسلم) کی طرف منسوب کرنے کے لیے اسناد کو محز اکرتے ہتھے۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے:

The insistence on complete chains is to be associated with the teaching of Ash Shafi-I, who was roughly a contemporary of al-Waqidi. Once it became fashionable to give complete isnads, scholars must have been tempted to extend their chains backwards to contemporaries of Muhmmad. Even when thus added to the chains, however, their additions may have been sound, since they probably knew in a general way where their predecessors had obtained information. This means only that we cannot rely so fully on the early links of chains as on the later ones.

(Muhammadat madina, Page 338, oxford At The Clarendon Press 1956)

ترجہ: احادیث کی کھل استادیان کرنے کو "الثافتی "کی تعلیمات کا نتیجہ قرار دیا جاسکتا ہے جو تقریبالواقدی کے ہم عصر بتھے۔ جب احادیث کی کھل استادیان کرنے کار دان ہوگیا توان ناماء کی بید خواہش ہوتی ہوگی کہ دواہتی استاد کو حفرت محر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے محابہ تک پہنچا ہیں۔ خواہا نیس ابنی استاد جس اضافہ کرنا فی ہے۔ تاہم اس مشم کے اضافوں کو بھی قابل اعتبار سمجھا جاسکتا ہے کو نکہ غالباً دہ عام طور پر جانے تھے کہ ان کے پیش روؤں نے بیا معلوات کہاں سے حاصل کیں۔ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ ہم جس طرح اسناد کی آخری کر ہوں پر اعتبار کر سکتے مطوات کہاں سے حاصل کیں۔ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ ہم جس طرح اسناد کی آخری کر ہوں پر اعتبار کر سکتے مطوات کہاں سے حاصل کیں۔ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ ہم جس طرح اسناد کی آخری کر ہوں پر اعتبار کر سکتے ہیں اس طرح ان کی ابتدائی کر بھی پر اعتبار کر سکتے۔

متکمری دائے بیتا تردینے کی کوشش کردہاہے کہ مسلمان احادیث کی سند کو محزا کرتے ہے بظاہر وہ یہ تہیں کہہ رہا کہ وہ احادیث کو محزا کرتے ہے اس لیے کہ جب استاد معکوک ہوجائیں گی تو احادیث طیبہ خود بخود اپنا احتاد واعتباد کموجیٹیں گی۔

بلنگری واٹ کا بید افتراض یا تو مسلمانوں کے اصول حدیث کے فن سے اس کی کلیۃ جہالت کا بتیجہ ہے یا ہر احادیث طیبہ کے تعرر فیج کی بنیاد وں بے حمد اکلہاڑا چلانے کی بہت بڑی سازش ہے۔ روایت حدیث میں کڑی احتیاط کی خاطر محد ثین کرام نے سند کی پابندی ایٹے اور لگائی جوائی امت کی خصوصیت ہے تاکہ کسی وقمن اسلام کو دخل اندازی کامو تعدنہ ال سکے۔ محد ثین ''اسناد''کی جانج نے تال کرتے تھے نہ کہ گھڑتے تھے۔

سند کا مب سے پہلا اصول میہ ہے کہ جو محض مجی کوئی صدیث بیان کرے، پہلے وہ یہ بتائے کہ اس کو بیہ صدیث کی است کے سائل ہے؟ اور اس ستانے والے نے کس سے کئے ہے؟ ای طرح جتنے راویوں کا واسطہ اس صدیث کی مدیث کی روایت جس نے ستائل ہے ، ان سب کے نام یہ ترتیب بیان کرکے اس صحائی کا نام بتائے جس نے یہ صدیث حضوراکرم معلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے خود س کر روایت کی ہے۔ چنانچہ آج صدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو عظیم الثان میں ہر مجموع مشہور و معروف کتب حدیث کی صورت میں ہمارے ہاں محفوظ اور پوری دنیا میں ہم میلیے ہوئے ہیں، ان میں ہر ہر حدیث کے ساتھ اس کی سند بھی محفوظ ہل آری ہے، جس کی ہروات آج ہر حدیث کے بارے میں نام بہ نام یہ بتایا جاسکتا ہے کہ آمحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے ہم تک یہ حدیث کن کن اشخاص کے واسلے سے پہنچی ہے۔

کسی حدیث کی سندیش اگرور میان کے کسی راوی کا نام چھوڑویا جائے تو محد ثین المی سند کو درمنقطع ، کہد کر
نا قابل احتاد قرار ویتے ہیں ، اورا کرنام توسب راویوں کے بیان کر دیے جائیں ، گران پس کوئی راوی ایسا آجائے جو ثقد ،
اور متق ویر ہیزگار نہ ہو ، یا اس کا حافظ کر ور ہو یا وہ ایسا غیر معروف فخض ہو جس کے تقوی اور حافیظ کے متعلق پچھ
معلوم نہ ہو ، توالی تمام صور تول بیس محد ثین ، اس سندیر احماد ٹیس کرتے ، اور جب تک وہ حدیث کسی اور قابل احتاد
سند سے قابت نہ ہو جائے اسے قابل استدال نہیں سمجھتے۔ اور یہ ساری تفاصیل جائے کے لیے ''اساء الرجال 'کما فن
ایجاد کیا گیا جس میں راوی کے قمام ضروری حالات مشاقہ پیدائش وفات ، تعلیم کب اور کس سے حاصل کی ، شاگرد

فن اساء الرجال کے بارے میں ڈاکٹر اسپر محمر جیسے متعصب بور پین کوید لکھنا پڑا کہ ''کوئی قوم و نیا میں ایسی نہیں گزری، نہ آج موجود ہے، جس نے مسلمانوں کی طرح ''اساء الرجال ''کا مظیم الشان فن ایجاد کیا ہو، جس کی بدولت آج بانچ لا کے مخصون کا حال معلوم ہو سکتا ہو۔''

5۔ گولڈ زیبراور شاخت نے متن صدیث پراعتراض کیا ہے کہ محد ثین نے اسناد کے پر کھنے بیل جس قدر محنت کی، اس قدر محنت ''متن''کی جانچ پڑتال بیس نہیں کی کہ آیاوہ بات جس کو صدیث بیان کررہی ہے وہ اس معاشرے اور واقعہ بھی منبطق ہوتی ہے؟

مستشر تین کابے کہنا کہ "دمتن" کی جانچ پڑتال نہیں گا گئی یہ حقائق سے چیٹم پوشی کرنا ہے۔ محدثین نے جس طرح احادیث کی "اسناد" کو پر کھائی طرح" "منون حدیث" کو بھی پر کھاادراس سلسلے بیں اصول و تواعد مرتب کے، شاذ دمعلل کی اصطلاحات مقرر کہیں جس طریقے سے ستد بھی شذوذ پایا جاسکتا ہے ای طرح متن بیں بھی، جس طریقے سے کوئی علت خفیہ قادحہ مند میں ہوسکتی ہے متن میں بھی پائی جاسکتی ہے، جس طرح سند ددمنکر،مضطرب،مصحف،مقلوب" ہوسکتی ہے ای طرح اجینہ متن ش بھی بیرصورت حال ہوسکتی ہے۔
سند ددمنکر،مضطرب،مصحف،مقلوب" ہوسکتی ہے ای طرح اجینہ متن ش بھی بیرصورت حال ہوسکتی ہے۔
المذاجب محد ثین کرام نے سے اور متن وونوں کے پر کھنے کے اصول وضع کیے ہیں تو پھر کہاں اس بات کی مخواکش ہے کہ یہ کہا جائے محد شین نے دومتن حدیث "کو نہیں پر کھا۔

احادیث کے "متون" کی جانج پڑتال تو سحابہ کرام کے زمانے میں بھی ہوتی تھی جس کی کی مثالیں موجود بیل کہ باوجود "شد" کے صحح ہونے کے "مشن "کورد کردیا گیا۔ جیسا کہ فاطمہ بنت قیس کا مشہور واقعہ ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب ان کی حدیث کوسٹا کہ جب ان کے شوہر نے انہیں تین طلاقیں دیں تورسول اللہ مسی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے رہائش اور خرچہ مقرر نہیں کیا ( لیتن یہ مسئلہ سامنے آیا کہ مطلقہ ظلاف کو سکنی و لفقہ نہیں طلح کا) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا" متا گئالین ع کھتاب تربیّا، دَئِیّة تَو بِیْنَا حَلَیْ الله عَلَیْهِ وَسَلَّهُ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّهُ وَاللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّهُ اللّهُ عَلَیْهُ وَسَلَّهُ وَاللّهُ عَلَیْهُ وَسَلَّهُ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّهُ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّهُ وَسِلَّهُ وَدَیْ وَسِلِ اللّهُ عَلَیْهُ وَسِلُ اللّهُ عَلَیْهِ وَاللّهُ وَسَلَّهُ وَسَلَّهُ وَسِلُ اللّهُ عَلَیْهُ وَسَلَّهُ مَالِیْ اللّهُ عَلَیْهُ وَسَلَّهُ وَسَلَّهُ وَسَلَّالِ اللّهُ عَلَیْهُ وَسَلَّا وَسَلَّهُ وَسَلَّهُ وَسِلُ وَسَلَّهُ وَاللّهُ عَلَیْهُ وَسَلَیْ وَسَلَّهُ وَسُلُونَا وَسَلَّهُ وَسُلُونَا وَسُولُ وَسَلَّهُ وَسَلَّهُ وَسَلَّهُ وَسُلُّهُ وَسَلَّهُ وَسَلَّهُ وَسُلُونَا وَاللّهُ وَسُلُونَا وَسَلَّهُ وَسَلَّهُ وَسَلَّهُ وَسَلَّهُ وَسُلُّهُ وَسُلِّهُ وَسُلَّةُ وَسَلَّهُ وَسَلَّهُ وَسُلُونَا وَسُلِّهُ وَسُلِّهُ وَسُلُونُ وَاللّهُ وَسُلُونَا وَاللّهُ وَالْ

راوی حدیث حضرت ابوپ کیتے جی کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنه اور حصرت ابن عمر رضى الله تعالى عنه كى بيه حديث سينى تو فرمايا" إِنْكُمْة لَتُحَدِّينُوكِي عَنْ عَبْدِ كَاذِبَيْنِ، وَلَا هُ كَذَّبَيْنِ، وَلَكِنَّ السَّمْعَ يُغْطِقُ "تم جُمِهِ اليه آوميول كل روايت بيان كرية جوجوند جموسةُ بين اورند تكذيب كل جا سكتى بالبته مجمى سنن مين علطى بوجاتى ب

(صحبح سلم وكتاب الجنائز ، يأب اليت يعلّب بيكاء أهله عليه وجلن 2، صفحه 641، حديث 929 ، واو إحياء التراث العربي ، يوروت ،

احتراض: اسلام بین سائنس تحقیقات کی کوئی مخواکش نبیل ،اسلام سائنس کے خالف ہے۔ پھر جو تھوڑا بهت اسلام میں سائنس کا ثبوت ہے اس میں مجی تعناد ہے۔

چواب: سائنس لاطینی زبان کا تفظ ہے جس کے معنی جانا کے جیل۔مشاہدے اور تجربے سے در یافت ہونے والے علمی حقائق کو جب مرتب اور منظم کرایا جاتاہے تواسے جم سائنس کیتے ہیں۔قرآن مجید میں بھی الله تعالی انسانوں کو دعوت دیتاہے کہ وہ آسانوں ،زین ، پہاڑوں ، ستاروں، بودوں ، بیجوں ، جانوروں ،رات اورون کے اول بدل، مخلیق انسانی، بار شون اور بهت ی دیگر محلوقات بر غور و فکر اور محصّ کرین تاکه وه این گردو پیش بش سیلی بوت کمال ہنر مندی کے گوناگوں نمونے دیکھ کر اس احسن الخالقین کو پہچان عمیں جو اس ساری کا مکات اور اس کے اندر موجود تمام اشیاء کو عدم سے وجود میں لایا۔

ارشاد بارى تعالى ب ووَكَايَنْ مِنْ اللهِ فِي السَّمُونِ وَالْارُسِ يَمُرُونَ مَلَيُهَا وَهُمْ مَنْهَا مُعْرِهُونَ ﴾ ترجمه كنزالا يمان: اور كننى نشانيال بين آسانون اورزين ش كدا كثرنوك الناير كزدت بي اوران سے ب خبر رسانت بين -(سوية يوسف،سوية12، آيت105)

املام مطالعه اورمائنس کی نه صرف حوصله افترانی کرتاہے بلکه اس امرکی مجی اجازت ویتاہے که اگرجم جابیں تواہیے تحقیق کام کو بتیجہ خیز بنانے کے لیے دین کے بیان کردہ حقائق سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔اس سے محوس تنائج برآمد ہونے کے ساتھ ساتھ منزل بھی جلد قریب آجائے گی۔اس کا سبب سے کہ دین وہ واحد ذریعہ ہے جو زندگی اور کائنات کے ظہور ہیں آئے سے متعلق سوالات کا سیجے اور متعین جواب فراہم کرتاہے۔ اگر محمقیق سیجے

بنیادوں پر استوار ہو تووہ کا نئات کی اینداہ ، مقصد زندگی اور نظام زندگی کے بارے میں مختفر ترین وقت میں کم سے کم قوت کو ہر وئے کار لاتے ہوئے ہڑے حقا کُن تک پہنچادے گا۔

یہ تصور کہ سائنس اور فد بہب ایک دو سمرے کا قاف ہیں ، یبودیت اور عیمائیت کے زیراثر ممالک ہیں

بھی ای طرح بھیلا ہواہے جیسا کہ اسلامی و نیاجس ہے، خصوصیت سے سائنسی طنوں جی اگراس مسئلہ پر تفصیل سے

بحث کی جائے تو طویل مباحث کا ایک سلسلہ شر وع ہوجائے گا۔ فد بہب اور سائنس کے ماجین تعلق کسی ایک جگہ یا ایک

وقت بھیشر ایک جیسا نہیں دہاہے۔ یہ ایک امر واقعہ ہے کہ تو حیویر ست فد بہب جس کو کی ایک تحریر نہیں ہے جو سائنس

کورڈ کرتی ہو۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ ماضی جس جرح تھم کے مطابق سائنسی علوم کا حصول اور اس کی جبتو گناہ قرار

پائی تھی۔ پاور یوں نے عہد نامہ قد یم ہے ایک شہاوتی حاصل کیں جن جن شی فکھا ہوا تھا کہ وہ منوعہ در ضت جس سے

مائنسی علوم چرجی کے تھم سے مستر د کر وید گئے اور ان کا حصول جرم قراد پایا۔ زندہ جااد سے جائے کے ڈر سے بہت

سائنسی علوم چرجی کے تھم سے مستر د کر وید گئے اور ان کا حصول جرم قراد پایا۔ زندہ جااد سے جائے کے ڈر سے بہت

سائنسی علوم چرجی کے تھم سے مستر د کر وید گئے اور ان کا حصول جرم قراد پایا۔ زندہ جااد سے جائے کے ڈر سے بہت

سائنسی دان جلا وطنی پر مجور ہو تھے یہاں تک کہ انہیں تو یہ کرنا، اپنے رویے کو تہدیل کرنا اور محائی کا خواستگار

عو دیلا ا۔

یہ بات مجی ذہن میں دہنی چاہیے کہ اسمام کی انتہائی ترقی کے زمانہ میں جو آ شویں اور بار ہویں صدی عیسوی
کے در میان کا زمانہ ہے بینی دہ زمانہ جب سائنسی ترقی یہ عیسائی و نیا ہیں پابند یاں عائد تھیں اسمائی جامعات میں مطالعہ
اور شختیات کا کام بڑے ہوئی نفلہ بی وہ جامعات نئے جنہوں نے مقیم مسلمان سائنس دانوں کو جنم دیا۔ اس
دور کے مسلم سائنس دانوں نے فلکیات ، ریاضی ، علم جندسہ (جومیڑی) اور طب و فیرہ کے شعبوں میں قابل قدر
کارنا ہے انجام دیے۔ مسلمانوں نے ہور یہ میں بھی سائنسی علوم کی مشتلی میں ایم کر دار اوا کیا اور استہاں بھی سائنس
دانوں کی معتول تعداد پیدا کی۔ اندلس (سین ) میں سائنسی علوم نے اتنی ترقی کی کہ اس ملک کو سائنسی ترقی اور انتظافی
دریافتوں کی کھالی کہا جانے لگایا نصوص میڈین کے شعبے میں اس نے بہتاہ شہرت حاصل کر لی۔

مسلمان طبیوں نے کی ایک شعبے میں تخصیص (Specialization) وور دینے کی بہائے متعدد شعبوں بشول علم دواسازی، علم جراحت، علم امراض، چشم علم، امراض تبوال، علم عضویات، علم جراحت، علم امراض، چشم علم، امراض تبوال، علم عضویات، علم جراحت الله حفالان صحت میں مبارت تامہ حاصل کر لیدائد لس کے حکیم این جلیول (992) کو بڑی ہو نیوں اور جلتی او وید اور تنزیخ طب پر تصافیف کے باعث عالمی شیرت فی اس دور کاایک اور ممثاز طبیب جعفر این الجوزر (1009ء) جو تیون کارہنے والا تھااس نے خصوصی علامات امراض پر تبیس سے ذیادہ کا ایس تصییل عبد اللطیف البخدادی کارہنے والا تھااس نے خصوصی علامات امراض پر تبیس سے ذیادہ کا ایس تعمیل مجرت فی اس نے السانی بڑیوں کے بارے میں مرقب کتب میں بائی کی تنظیموں کی مجی اصلاح کی ۔ یہ خطیاں زیادہ تر جبڑے اور جمائی کی انسانی بڑیوں کے بارے میں مرقب کتب الافادہ والاعتبار 1788ء میں دو بارہ زیور طہاحت سے مزین ہوئی اور اس کی کتاب متعالات فی الحواس پانچوں حواس کی کتاب متعالات فی الحواس پانچوں حواس کی کتاب متعالات فی الحواس پانچوں حواس کی کارکردگی کے بارے شی تھی۔

مسلم باہرین تھر تے الاعمناہ نے ان تی کورٹری جی موجود فریوں کو باکل صحیح شار کیااور کان جی تین مجوفی چوٹی فرید پول (میلس اکس اور طبیح ) کی موجود گی کی فٹائدی کی۔ تشر تے الاعمنا کے شبیبے جی تحقیق کرنے والے مسلمان سائنس والوں بیل ہے ابن سینا (1037-980ء) کو مب سے زیاوہ شہر سے ماصل ہوئی ہے مغرب جی الایسینا (AVICENNA) کہا جاتا ہے۔ اسے ابتدائی عمر جی می اوب ریاضی علم ہندسہ (جیو میٹری) طبیعیات فلند اور منطق جی شہرت فل می می ۔ نہ صرف مشرق بلکہ مغرب جی کی ان علوم بی اس کی شہرت بی تی تی تی تی تی اس کی تشہرت بی تی تی اس کی تشہرت بی تی تی اس کی تشہرت بی تی تی اس کی تصنیف القانون فی الطب کو خصوص شہرت فی۔ (اسے مغرب جی کین CANON کہا جاتا ہے)۔ یہ عمر فی تعرب میں کئی تی ترجہ ہوااور 17 ویں صدی تک یورپ کے سکولوں بی بطور نصائی کتاب پڑ حائی جاتی ورپ کے سکولوں بی بطور نصائی کتاب پڑ حائی جاتی ورپ کے سکولوں بی بطور نصائی کتاب پڑ حائی جاتی القانون فی الطب مجتی مطورات کے بارے میں ایک جامع تصنیف ہے۔ اس کے علاوہ اس نے مطورات نے دیو کتابیں فلنے اور نیچر ل سائنسز پر تکھیں۔ اس کے علم کا بیشتر حصہ بشول القانون فی الطب مجتی مطورات کی مشتمل ہے جو آج میں ایک مسلمہ حیثیت حاصل ہے۔

ز كريا قزوي في فرل اور وماغ كم بارك بين ان محراه كن تظريات كوغلط ثابت كردياجوار سطوك زمان س مر دہ جلے آرہے تھے۔ چنانچہ انہوں نے جسم کے ان دواہم ترین اعمنا کے بارے میں ایسے تھوس حقا نُق بیان كروية جوان كے بارے بل آج كى معلومات سے فہایت قریب ہيں۔

زكرياتزويلي حمداللد الستوفى القزوي (1350-1281م) اورائن التغيس في جديد طب كى بنيادر كلى... ان سائنس والول في 13 وي اور 14 وي معرول من ول اور چيمينزول كه در ميان مهرك تعلق كي نشاند بي كر دی تھی۔ وہ بول کہ شریانیں آئسیجن ملاحون کے جاتی ہیں اور وریدیں بغیر آئسیجن خون کونے جاتی ہیں اور رید کہ خون میں آئسیجن کی آمیزش کا عمل چھیپھڑوں کے اندر انجام پاتا ہے اور رید مجی کہ دل کی طرف واپس آنے والا آئسیجن ملا خون شریان کبیر (AORTA) کے ذریعہ دماغ اور دیکرامصنائے بدن کو کنچہاہے۔

على بن عيه ل 1038 م) في امراض حيثم يرتين جلدون يرمشمثل ايك كتاب للمي جس كي پيلي جلد مين آكه کی اندرونی ساخت کی تھل تھر تے اور وضاحت کی تئی ہے۔ان تینوں جلدوں کا لاشین اور جرمن زبانوں میں ترجمہ كردياكيا ہے۔ تحد بن زكريا الرازى (925-865) بربان الدين نفيس (م438ء) اساعيل جرجانی (م136ء) تعلب الدين الشيرازي (1310 ـ 1236 م) منصور ابن محداورايوالقاسم الزيراوي (ALBUCASIS) مسلمان سائنس دانوں میں سے وہ اہم شخصیات جی جنہیں طب اور تشر تے الاحصنا کے علوم میں وسترس کی وجہ سے

مسلم سائنس دانوں نے طب اور تخری الاعمنا کے علاوہ مجی کی شعبوں میں شائدار کارنامے انجام دیئے۔مثال کے طور پر علی کوشوع (ALI KUSHCHU) بتدر ہویں صدی کا پہلا سائنس وان تھاجس نے چاند کا نقشہ بنا یااور چاند کے ایک خطے کو ای کے نام سے منسوب کر دیاگیاہے۔9ویں صدی کے ریاضی دان گابت بن قرہ (THEBIT)نے نیوش سے کئ مدیاں پہلے انسائے تغرتی ( DIFFERENTIAL CALCULUS)ایجاد کرلی محمی۔ بطائی 10ویں صدی کا سائنس وان تھاجو علم مثلثات(TIRGNOMETERY) کو ترقی وسینے والا پیلا مخص تھا۔ابو الوفا محمہ البزنجانی نے احصائے تفرق (صاب كتب كا ايك خاص طريق ) على بيلى بد مماس ومماس التمام (SECANT COSEANT) متعادف كرائد معاس ومماس التمام (SECANT COSEANT) متعادف كرائد الخوارزي في وان باسكل ك نام سه الخوارزي في وان باسكل ك نام سه الخوارزي في وان باسكل ك نام سه وادات مثلث باسكال س مدى على المباد كرلى تحق دائن البيش (ALHAZEN) جو 11 وي معدى على محريات كا ماير تعاد داجر بيكن اور كيبل في اين البيش (معدى على محريات كا ماير تعاد داجر بيكن اور كيبل في المريات كا ماير تعاد داجر بيكن اور كيبل في المريات كا ماير عوال سه بنائي و

الکندی (ALKINDUS) نے علاقی طبیعیات اور نظریہ اضافت آئن سٹائن سے 100 اسال پہلے متعادف کرا و یا تھا۔ حس الدین نے یا بچر سے 400 سال پہلے جرافیم دریافت کرلے تھے۔ علی ابن انعباس نے جو 10 ویں صدی میں گزرا تھا کیئر کی بہلی سرجری کی بھی۔ ابن الجسر نے جذام کے اسباب معلوم کے اور اس کے علاق کے طریقے بھی دریافت کے۔ یہاں چندا کی سلمان سائنس واٹوں کا ذکر کیا جا سکا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ مسلمانوں نے سائنس کے مثلف شعوں میں است کارہائے تمایاں انجام دید کہ انہیں بہاطور پر سائنس کے بائی کہا جا سکتا ہے۔

مغرب میں سائنس اور ایران کے ساتھ آئی تھی ۔ 17 دیں صدی ہے جم سائنس انتقاب کا زبانہ کہتے ہیں اس میں خدار ایران سائنس خدار ایران کے سائنس خدار ایران کی ماری ہے جم سائنس انتقاب کا زبانہ کہتے ہیں اس میں خدار ایران سائنس خدار ایران کی ماری ہے جم سائنس انتقاب کا زبانہ کہتے ہیں اس میں خدار ایران کی فطرت رکھنے والے سائنس وانوں کی بہت ہوئی تعداد موجود تھی ان کا اولین مقصد خداکی پیدا کروہ کا کتاب کے پوشیدہ اسرار دریافت کرنا تھا۔ مختلف ممالک مثلاً ہر طائیہ اور فرائس و فیرہ میں تھائم سائنسی اواروں نے کا کتاب کے پوشیدہ اسرار دریافت کر کے اس کے خالق کے قریب تر فریخے کے عرم کا اعلان کرد کھا تھا۔ بدر بھال کا ویں صدی میں مہی ہر قرار ربا شائدار سائنسی کارنا ہے انجام دینے والے بعض سائنس وانوں کو قریب اللی کے حصول کے اعلانہ عرم کے حوالے سے پہانا جاتا تھا۔ نوش، کیپلر، کور کیس سیکن، کامیلی، بیا کل، بیا کے اور کو و تیز اس کی قبل کے سائنس دانوں

میں سے تنے۔اس کا ثبوت ولیم پالے کی تعلمی علم معرفت کے نام سے 1802 ومیں چھینے والی کتاب تھی جس کا اجتمام برج واٹرٹریٹیز زنے کیا تھااس کتاب کا بورانام تھا:

(NATURAL THEOLOGY:EVIDENCES OF THE EXISTENCE AND ATTRIBUTES OF THE DEITY, COLLECTED FROM APPEARANCES OF NATURE)

اس کتاب کے نام ہے بی ظاہر ہے کہ بندہ مظاہر فطرت پر غور و گلر کر کے ان کے خالق کو پہچان سکتا ہے۔ پالے نے زندہ اجسام کے احساء میں ہم آبگی کو بہترین انداز میں تھم بند کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ ایک خالق کی موجود کی کا افرار کے بغیر اس طرح کی غیر معمولی ڈیزا کنگ کا پایا جانانا ممکن ہے۔ بالفاظ دیگر اعتباء کی بیہ معمولی ڈیزا کنگ کا پایا جانانا ممکن ہے۔ بالفاظ دیگر اعتباء کی بیہ فیر معمولی ڈیزا کنگ کا پایا جانانا ممکن ہے۔ بالفاظ دیگر اعتباء کی بیہ معمولی ڈیزا کنگ کا پایا جانانا ممکن ہے۔ بالفاظ دیگر اعتباء کی بیہ فیر معمولی ڈیزا کنگ اوران کے افعال مایک خالق و مد بر کے وجود کا نا قابل تردید خوت پیش کرتے ہیں۔

پالے کے بختی کی ام کو بطور ماؤل سائے رکے کررائل سوسائی آف لندن کے نامز دار کان کے نام ایک دط لکھا
گیا جس میں انہیں ذیل کے موضوعات پر ایک ہزار کی بیل لکنے اور چپوانے کا ابترام کرنے کی ہدایت کی گئے۔ خدا کی
قدرت و محکست اور اس کی صفاحت نیر جن کا اظہار اس کی تخلیقات سے ہوتا ہے اس پر قابل قہم دلا کل و ہر ایان کھا کرنا۔
مثلاً خدا کی گلو قات میں پایا جانے والا توج عباتات اور محد نیات کی دنیاز عرواجسام کا نظام ہاضمہ اور پھر اس خوراک کو اپنا
جزوہدن بٹالینا انسان کے ہاتھ کی ساخت اور اس کی دیگر صلاحیتوں کی وجہ سے تحلیقات خداور کی کے دلاکل سامنے
بڑوہدن بٹالینا انسان کے ہاتھ کی ساخت اور اس کی دیگر صلاحیتوں کی وجہ سے تحلیقات خداور کی کے دلاکل سامنے
بڑوہدن بٹالینا انسان کے ہاتھ کی ساخت اور اس کی دیگر صلاحیتوں کی وجہ سے تحلیقات خداور کا ٹر بچر کا ان حوالوں سے
بائزہ لینا۔

وجود خداوئدی کے نظانات کابہ نظرِ غائر مطالعہ کرنے کی اس وعوت کا بہت سے سائنس والوں نے جواب و یا۔ اس طرح بڑی گرال قدر تصانیف وجود بیں آگی۔ یہ سلسلہ مطبوعات، ند ہب اور سائنس کے اتصال وہم آ بھی کی صرف ایک مثال ہے۔ اس سے پہلے اور بعد کے بے شار سائنس مطالعات اور شخفیتات کے پیچے یہ جذبہ کار فرماتھا کہ خدا کی ہیدا کر دوکا نتات کو سمجھا جائے اور اس کے ذریعہ اس کے خالق کی لا محدود قوتوں کا اور اک کیا جائے۔ مداکی ہیدا کر دوکا نتات کو سمجھا جائے اور اس کے ذریعہ اس کے خالق کی لا محدود قوتوں کا اور اک کیا جائے۔ سائنس دان ہر اور می کا اس ایندائی دائے سے انحراف 19 ویں صدی کے مغربی کلچر کے مادہ پر ستانہ فلنے کے سائنس دان ہر اور می کا ای بیتدائی دائے سے انحراف 19 ویں صدی کے مغربی کلچر کے مادہ پر ستانہ فلنے ک

غلبے کا متیجہ تھا۔ یہ صورت حال بعض ساتی اور سیاس عوال کی وجہ سے پیدا ہوئی جس کا بہت بڑا سبب ڈارون کا نظریہ

ار تقاتما۔ یہ نظریہ ابتدائی نقط نظر کے بالکل منافی تمااور نی صورت حال یہ بنی کہ قد بہب اور سائنس کے لیے حصول علم کے دوایے مآخذ سائے آگئے جو ایک دوسرے سے متصادم شخصاس صورت حال کے بارے بی برطانیہ کے تمن مختقین مائیل بیجینٹ (MICHAEL BAIGENT) کروڈ کی RICHARD کروڈ کی RICHARD)) اور ہنری لنگن (LEIGH)کا یہ تبیرہ تما:

ڈارون سے ڈیڑھ مدی پہلے آئزک تیوٹن کے لیے سائنس فرہب سے الگ نہیں تھی۔ بلکہ اس سے ہالکل بر تکس یہ فرہب کا ایک پہلو تھی اور بالآخر اس کے تالع تھی لیکن ڈادون کے زمانے کی سائنس نے خود کو فر ہب سے نہ مرف الگ کر لیا بلکہ اس کی حریف بن گی۔ اس طرح فرہب اور سائنس کے در میان ہم آ بھی ڈتم ہوگئی اور وہ دو محالف سنتوں ٹیں چلنے گئے جس کی وجہ سے انسانیت مجبور ہوگئی کہ وہ دوش سے کسی ایک کو ختنب کرے۔

سائنس کے جابت کروہ حقائق کو اسپنے درمقابل پاکر ماویت پرست مناصر اسپنے مخصوص بھکنٹو و البیر اتر آئے۔ سائنس جا جس دان کو اسپنے شہیے جس ترقی پانے ایک ڈی کی ڈی کی ڈی کی ڈی کی حاصل کرنے یا سائنس جا جس اسپنے مضاجان چیوائے کے لیے چند شر اتعا ہوری کرٹی ٹی تھیں۔ ان جس ایک شرطیہ تقی کہ دہ نظریہ ارتفا کو فیر مشر وط طو رہے تھوں کہ جو اس لیے بعض سائنس دان ڈاو دن کے مغروضوں کا پر چم افعانے پر مجبور ہوگئے مالا تکہ دئی طور پر وہ ان کو مستر دکرتے ہے۔ خلیق خداد ندی کی نشانیوں کے افکاری ان کی طبیعت ماکن نیس سمی امریکی مجلہ سائنگی تک اس کو مستر دکرتے ہے۔ خلیق خداد ندی کی نشانیوں کے افکاری ان کی طبیعت ماکن نیس سمی امریکی محلون اس کے مغرون امریکہ کے سائنس وان اور ذہب کے عنوان سے شائع ہوا۔ مضمون نگار دوڈئی شارک (RODNEY STARK) نے جو ہوئیور ٹی آف واشکٹن میں سوشیالو تی ہوا۔ مضمون نگار دوڈئی شارک (RODNEY STARK) نے جو ہوئیور ٹی آف واشکٹن میں سوشیالو تی ماکنس کی سائنس متعلقہ افراو کی بر میائنس میں متعلقہ افراو کی بر مین کو دکر کو آزادر کھناہ وگا۔ ویسری ہوئیور سٹیوں میں ڈی تھی لوگ ایسے متہ بندر کھتے ہیں اور فیر ذہی کوگ الگ

آئ مالات بدل ہے ہیں۔ فرب اور سائنس کے در میان معنو گی فرق کو سائنس دریافتوں نے حاکن کے منافی قرار دے دیا ہے۔ فرب کا و گو گاہے کہ کا نکات کو عدم سے وجو و شل لا یا گیا ہے اور سائنس نے اس حقیقت کی شہوت دریافت کر لیے ہیں۔ فرب سے تعلیم دیتا ہے کہ زندہ اشیاء کو نائد تعالی نے تخلیق کیا ہے اور سائنس نے زندہ اجسام کے ڈیزائن بی اس حقیقت کے شواہد و ریافت کر لیے ہیں۔ مادہ یہ ست لوگ جو سائنس اور فرب کو ایک دوسرے کا و شمن قرار دینا چاہے ہیں نہ صرف کیشولک کلیسا کی بے جاسخت گیری کو بطور مثال بیش کرتے ہیں بلکہ تورات یا فیمل کے بعض حصوں کا حوالہ دے کر سے بھی جابت کرتے ہیں کہ سے تعلیمات کس قدر سائنسی دریافتوں سے متصاوم ہیں۔ تاہم ایک سے چائی جے وہ نظر انداز کرتے ہیں یا اس سے ناوا تھیت کا بہانہ کرتے ہیں، سے ہے کہ الجیل اور تورات کے متن تحریف شدہ ہیں۔ ان دونوں آ سائی کمابوں میں انسانوں نے بہت سے تو ہمات لیک طرف سے شامل کرد سے ہیں۔ اس لیے ان کمابوں کی گاند کے طور پر چیش کرنا ناط ہوگا۔

ان کے بر تکس قرآن ہورے کا بوراد تی الی پر مشتل ہے اس شرقی بھر تحریف فیل ہو کی اور نہ تھ ایک لفظ کی کوئی کی بیشی ہوئی ہے۔ بھی دجہ ہے کہ قرآن میں کوئی تضادیا کوئی غفطی فیل ۔ للذاریہ کہنا کہ اسلام میں سائنسی مشاہدات فیل اگر تفوڑے بہت ہیں تو دہ متفاد ہیں یہ جموٹاد عوی ہے ہے آئے تک کوئی ثابت فیل کر ہائے۔ قرآن میں بیان کردہ حقائق سائنسی دریا توں ہے ہے صد مطابقت رکھتے کے کسی فرمان کو سائنس غلط ثابت نہیں ہائی۔ قرآن میں بیان کردہ حقائق سائنسی دریا توں سے ب صد مطابقت رکھتے ہیں۔ مزید برآن متعدد سائنسی حقیقتیں جو آئے منظر عام پر آئی ہیں، قرآن نے 400 سال بہلے ان کا اعلان کردیا تھا۔ یہ قرآن کا کی ہے تھا۔ میں شواہد ہیں سے ایک ہے۔

(مأعوداد آبائيكل"كيا أسلام أوبسائنس مين تضادك؟")

احتراض: اسلام ا كرحن فربب ي قواس من فرقد واريت كول ي؟

جواب: حق ذہب ہونے کے لئے یہ ضروری تیس ہے کہ اس میں فرقہ واریت نہ ہوور نہ دنیاکا کون ساایا ا نہ بب ہے جو حق ہونے کادعویٰ جیش کرتا لیکن اس میں فرقہ واریت موجود جیس ہے۔ فرقہ واریت ور حقیقت اسلام کی کمزوری نہیں ہے بلکہ لوگوں کی وین سے دوری افاقی مفاد اور خود پہندی کا جنیجہ ہے۔اسلام نے تو یہ دعویٰ کیا بی نیس کہ اسلام میں کوئی فرقہ واریت ندہو گا۔ قرآن وصدیت میں کسی جگہ بھی یہ فینی فرمایا کہ فرقہ واریت ندہوگی بلکہ قرآن نے لوگوں کو پہلے ہی سمبیہ کروی تنمی کہ تفرقہ میں ندیڈ نااور حضرت تیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کے متعلق پیشین کوئی کروی تنمی کہ یہ قرآن کی خالفت کرتے ہوئے سائے قرقوں میں بٹ جائے گی صرف ایک فرقہ جنتی ہوگا۔ پھر آپ نے اس حق فرقے (اہل سنت وجاعت) کی نشائد ہی بھی فرمائی اور لوگوں کو اس کے ساتھ وابستہ رہنے کی تر فیب بھی وی۔

اعتراض: دیگر فرقوں کو چھوڑیں اسلام میں جو بڑاالل سنت کا فرقد ہے اس میں مجی مزید اعمال میں بہت اختکا اسے کوئی حنق ہے کوئی شافعی، کوئی ماکل اور کوئی صنبل۔اس طرح قادری، چشتی سلیفہ ہیں۔

چواہیہ: یہ بیان کئے سے مسالک ہر سر فرقہ واریت نہیں ہے بلک یہ تمام افل سنت ہی کی فروعات ہیں۔
ور حقیقت نی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عمل مختف طریقوں سے کیا، جس بیں حکمت یہ حتی کہ ایک ہی عمل مسلسل کرنے سے کہیں میری است پر افتہ مزوجل فرض یا واجب نہ کروے رہے جی بعض وفعہ ایک عمل کا تھم ہوتا بحد بیں منسوخ کردیا جاتا ہے۔ اب جس صحافی نے جو طریقہ ویکھا ای پر عمل کیا اور اپنے بعد کے آنے والوں کو وہ بتایا بوں چار مسالک حتی ، شافعی ، اکلی اور حنبی وجود بی آئے۔ یہ مختار کے اعتبار سے حتیق ہیں البتہ اعمال کے اعتبار سے بعض محاطلت بیں ان کے طریقے علقے ہیں لیکن سب کے پائ اسے اسے طریقہ پر والا کی ہیں ہوں سجھ لیس کہ اللہ عزوجل نے اپنے علی ہو ہو کہی نہ کس مسلک بیں زیمور کھا اور یہ انتظاف ہر گزید موم اعتماف فریس بلکہ اللہ عزوجل نے اپنے عرب کی ہر جر اواکو کسی نہ کسی مسلک بیں زیمور کھا اور یہ اعتماف ہر گزید موم اعتماف فریس بلکہ دھے۔

قادری، چشتی، سہر دردی، تنتبندی بے طریقت کے چار سلسلہ جیں ہے بعقائد کے اعتبارے اہل سنت جیں، فقط الله عزوجل کی معرفت پانے کے لئے وظائف و مجاہدات کے الگ الگ جیں ہے عمل مجی اسلامی تعلیمات کے منافی نہیں ہے۔

اعتراض: اسلام دنیاکاشائد وه واحد ند بہب جس نے آگر انسانی غلامی اور تجارت کوشر می حیثیت وی اور انسان کو قانونی طور پر آزاد اور غلام بیس تقتیم کر دیلہ صحح ایتخاری، کماب المغازی، باب غزوہ خیبر ، حدیث نمبر 3891 یں ہے کہ جب نی اسلام نے صفیہ بنت جی کواپے گئے فتخب کیا تو مسلمانوں نے کہا کہ یہ یاتوا مبات المو منین یں ہے یا بائد ہوں یں ہے ہوگی اور اگر نہیں کرایا تو کنیز اور اللہ ہوں یں ہے ہوگی اور اگر نہیں کرایا تو کنیز اور بائدی ہوگی۔ پھر جب نی اسلام نے اسے پروہ کرایاتو مسلمانوں کو پہتہ چل گیا کہ یہ ام المو منین ہے۔ پینی نی اسلام خودنہ مرف بائدی ہوگی۔ پھر جب نی اسلام نے اور انہیں پروہ کی خیل کرواتے تھے۔ عمر بن خطاب لونڈ ہوں کو برجد کرتے اور انہیں پردہ نہیں کرواتے تھے۔ عمر بن خطاب لونڈ ہوں کو برجد کرتے اور انہیں پردہ نہیں کردہ ہوئی تھے۔ اسلام کی نظر میں بائدی یا کئیز کی حیثیت محض "فال" کی سی ہوئی تھی۔ ان لوگوں کے لئے بہت بڑا سوالیہ نظان ہے جو اسلام میں حورت کے مقام کاراگ الا ہے نہیں تھکتے ؟

تخفۃ الاحوذی شرح جامع الترقدی میں قرمایا گیاہے کہ شافتی، ابی حنیفہ اور جمہور علاءنے آزاد اور غلام عورت کے ستر میں تفریق کی ہے اور غلام عورت کاستر ناف سے عضے تک قرار دیاہے۔

ابن تیمید کی کتاب الفتاؤی بین امام صاحب نے قربایا ہے کہ جمہور شاقعیوں اور مالکیوں اور بیشتر حنابلہ کے زویک کیز کاستر ناف سے کھنے تک ہے۔ اس بیل احتاف نے صرف اتنا اضافہ کیا ہے کہ اس بیل پیداور کم مجی شامل کردی ہے یعنی سید بھلے نظر آتار ہے۔ تاہم جمہور علاماور انکہ اسلام کے نزویک کیز یاباندی کاستر ناف سے کھنے تک ہی ہے۔ یہ وہ انسانیت ، عزت ، شرافت اور مساوات ہے بھر پور خوبصورت اسلام ۔۔! ؟اسلام لوجو کچھ ہے موہ میں خیرت لوان لوگوں پر ہوتی ہے جوالی گھٹیا آئیڈ بالوجی کاد فاع کرتے ہیں۔

جواب: معترض کے وعوی اور دلیل میں زمین آسان کافرق ہے، وعوی بیہ کہ اسلام نے غلام و بائدی کے افام کوشر می حیثیت دی اور دلیل میں آزاد اور بائدی کے پردے کے احکام بیش کئے ہیں، یہ تواس کی علمی حالت ہے اور زبان درازی اسلام جیے عظیم فد مہب کر رہا ہے۔ بھر تاری سے جہالت یا اسلام سے بغض کی وجہ سے معترض نے اسلام حقائق کو چھپ تے ہوئے یہ اعتراض کیا کہ اسلام نے غلامی اور اس کی تجارت کوشر می حیثیت دی ہے۔ در اصل غلام بائدیوں کا نظام اور بے پروگی اسلام سے پہلے دیگر فد اہب والی عرب میں جاری تھا، تریش نظے ہو کر خاند کعبہ کا طواف کرتے سے اور سیٹیاں اور تالیاں بچاتے سے حیسا کہ روائے اس سے عابت ہے۔ اسلام نے عورت کو عزت دسے

ہوئے پر دے کورائج کیااور غلام و باتد ہوں کے حقوق مقرر فرمائے اور انہیں آزاد کرنے پر نہ صرف اجر عقیم کی بھارت وی بلکہ شرق احکام کے تحت بطور کفارہ وغیرہ انہیں آزاد کرنے کولازم قرار دیا۔

باندى كايرده آزاد عورت كى مثل ندكر في بيل باندى كائى فائده تفاتاكد لوگ اسے بيجان تعين اور جس في اسے آزاد كر ناجو وہ خريد كر آزاد كر سے باخريد كر فكاح كر سے اگر باند يوں پر آزاد هورت كى طرح برده لازم كر دياجاتا توبيد ان بر بہت برا حرج تھا كہ آتا كے سامنے برده كرتے ہوئے گھر كاكام كاج كرنا مالك كى خدمت كرنا بہت مشكل ہے۔ موجودہ وہ در بين گھروں بين كام كرنے والى خادماؤل كى مثال جادے سامنے ہے كہ بيد سب آزاد إلى ان بر برده لازم ہے كہ ليكن نوے فيصد نوكر انياں شر مى برده فيل كر تيل ادر كناه كار بوتى إلى م

ا کرمز دور وغلام کو بھی سیٹھ جیسالہاں پہنے کو کہا جائے گا تواس بیں اس کا فائدہ قبیں تقصان ہے جیسے آج بھی مزدور اسپے خاص لباس اور اوزار ہاتھ بیں ایک کھڑے ہوتے ہیں تاکہ لوگ اسے پہچان کران سے کام کاج کرواکی اور ان کا گزر بسر ہوتارہے۔ اگر حکومت مزدور ل پر رحم کھاتے ہوئے کہددے کہ تم سب نے پینے کوٹ مہن کر کھڑا ہوناہے تواس بیل مزدور ل کا فائدہ قبیل تقصان ہے۔

معترض نے لونڈی کے بارے میں پر دے کے متعلق چند حوالے دے کر بیر ثابت کرنے کی مذموم کو مشش کی ہے کہ اسلام نے لونڈی کو بر بہنار ہے کی تر خیب دی ہے جبکہ ایسا نہیں ہے اسلام سے پہلے آزاداور لونڈی دونوں کے متعلق پر دے کا کوئی نظام نہ تھا اسلام نے ان دونوں کے پر دے کے احکام بتائے ، لونڈی پر احسان کرتے ہوئے کہ اس نے کام کاخ کر ناہوتا ہے اس لئے اس کا پر دو آزاد عورت کی بہ نسبت کم رکھا لیکن یہ نیس تھم دیا کہ چھاتیاں بنگی کرک پھرتی رہیں۔ حضرت عمر فار دق رضی اللہ تعالی عنہ معاذ اللہ لونڈیوں کو بر بہتہ نہیں کرتے ہے بلکہ فقط سر ہے دو پشہ باتر تے ہے تاکہ آزاداور لونڈی کا امتیاز باتی رہے۔ پھر غلام دلونڈی کا بہ فرق فقط د نیاوی اعتبار سے دو بی اعتبار سے دیں عام کی حیثیت فاس باد شاہ سے برجی اعتبار سے دیا عبار سے دیا ہے غلام کی حیثیت فاس باد شاہ سے بہتر ہے۔

اس مختر جواب کے بعد اب معترض کے اس وحوی کہ "اسلام نے غلامانہ نظام کو شر کی حیثیت دی" اس پر تغصیلی تفتیکو کی جاتی ہے اور والا کل سے تابت کیا جاتا ہے کہ اسلام سے پہلے تی غلامانہ نظام دیگر فداہب میں رائج تعلد اسلام نے تواس نظام کو کم کیا ہے:

وور فلا کی آسانی و فیر آسانی قدایس می: دور غلای قدیم زمانے سرائی قداری وجه که موجوده

تریف شده توریت وا نجیل میں بھی ان کی صراحت ملتی ہے۔ اللہ عزد جل نے غلاموں پر دم وکرم اور احسان فرمائے

گی ترغیب تر آن پاک کی طرح پہلی کتب میں بھی وی ہے۔ قرآن پاک میں ہے ﴿ وَاعْهُدُوا الله وَ لا تُشْرِا کُوا بِهِ شَیْتا وَ

ہالوالین نین اِحْسُنا وَبِذِی الْقُرْبِی وَالْیَسُنی وَالْیَسُنی وَالْیسُنی وَالْیسَادِ وَی الْقُرْبِی وَالْبَادِ الله الله وَالله الله وَالله الله وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَالله وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَ وَالله وَ وَالله و

تورات میں کنیز کے متعلق ہوں ذکر ہے: "اگر کوئی آدی کمی الی کنیز سے جنسی تعلقات پیدا کر لے جو کمی اور کی متعلق میں اور کی متعلق ہوں وکر ہے: "اگر کوئی آدی کمی الیک کنیز سے جنسی تعلقات پیدا کر لے جو کمی اور کی متعلق ہوتو کوئی متاسب سزاویتا ضروری ہے تاہم النیل جان اور کی متعلق ہوتو کوئی متاسب سزاویتا ضروری ہے تاہم النیل جان اور کی متاسب سزاویتا ضروری ہے تاہم النیل جان ہے۔ " المدار اجائے کیونکہ دو مورت آزاد نہیں کی می متعلق ہے۔ "

اگر کوئی آقالین کنیز کے طرز عمل ہے خوش ندہو تو دواہے آزاد کر دے چنانچہ لکھاہے: ''اگروہ (کنیز) آقا کو جس نے اسے اسپنے لئے منتب کیا تھاخوش ند کرے تو دواس کی قیت واپس لے کر اسے اسپنے تھر جانے دے۔اسے اس کنیز کو کسی اجنبی قوم کو بیچنے کا اختیار نیس کیو تکہ دواس کنیز کولانے کے بعد اپنا کیا ہوا دعدہ پورانہ کر سکا۔'' دعد ج 8.21)

غلام ی تشدد کے متعلق لکھاہے: "اگر کوئی مخص اسے غلام یا کنیز کولا تھی سے ایسالمرسے کہ وہ فور آمر جائے تواسے لاز آسزادی جائے۔" ا تجیل او قا میں ہے کہ حضرت عیمیٰ علیہ السلام نے غلاموں کو آزادی کی بشارت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''فداد ندکار درح مجھ پہرے۔ اس نے بچھے مسل کیاہے ، تاکہ میں غریبوں کو توشخری سناؤں ، اس نے بچھے بھیجا ہے تاکہ میں قریبوں کو توشخری سناؤں ، اس نے بچھے بھیجا ہے تاکہ میں قیدیوں کو رہائی اور اند موں کو بیتائی کی خیر دول ، کیلے ہوؤں کو آزادی پخشوں اور فداوند کے سال مقبول کا اعلان کروں۔''

ان آسانی مذاہب کے علاوہ ویکر خراہب میں بھی غلاموں کا دجود ثابت ہے۔ چین اور کنفیوسٹس ممالک میں بھی دور قدیم میں بھی دور قدیم میں غلای موجود رہی ہے۔ انسائیکلوپیڈیا بریٹائیکا کے مقالہ نگار کے الفاظ میں: '' چین میں غلامی شانک خاندان (اٹھار ہویں سے بار ہویں صدی قبل میج) کے دور سے موجود رہی ہے۔

تنصیلی شخین کے مطابق بان خاتران (CE 206BC220) کے دوریس جین کی کم و بیش ہائی فیصد
آبادی فلاموں پر مشتل تھی۔ فلا کی بیسوی صدی بیسوی کک جینی معاشرے کا حصد رہی ہے۔ زیادہ تر حرصے بیس بیہ
قاہر ہوتاہے کہ یہاں بھی فلام آئی طریقوں سے بنائے جاتے تھے جن طریقوں سے دنیا کے دوسرے حصوں بیس
فلام بنائے جاتے تھے۔ان بیس جنگی قیدی، آبادی پر حملہ کر کے انہیں فلام بنانااور مقروش اوگوں کو غلام بنانا شامل
ہے۔اس کے علاوہ جین میں قرضوں کی اوا نیکی یاخوراک کی کی کے باعث اسٹے آپ کو اور اپنی مور توں اور بچوں کو گا
ڈالنے کارواج بھی رہاہے۔ جرائم میں طوث جرموں کے قرحی رشتہ واروں کو بھی غلام بنالیا جاتا۔ بعض ادوار میں افوا

(http://www.britannica.com/eb/article-24156/slavery)

کنفیوسٹس کے فلنے اور اخلاقیات پر بھین رکنے والے دیگر ممالک جیسے مشرقی چین، جایان اور کوریاش مجی غلامی موجودر بی ہے۔

دنیا بھرکے مخلف معاشر ول کی تاریخ کا اگر جائزہ لیا جائے تو غلام بنائے جانے کے بید طریقے معلوم ہوتے ہیں: پچول کو اغواکر کے غلام بنالیا جائے۔ اگر کسی کو کوئی لاوادث مجنس بلے تو وہ اسے غلام بنالیا جائے۔ کسی آ بادی پر جملہ کرکے اس کے تمام شیر یوں کو غلام بنالیا جائے۔ کسی شخص کواس کے کسی جرم کی پاداش بیس حکومت غلام بنادی۔ جملہ جیتنے کی صورت بیں فاتحین جنگی قیدیوں کو غلام بنادیں۔ قرض کی اوائیگی نہ کر سکنے کی صورت میں بنادے۔ جنگ جیتنے کی صورت میں

مقروض کو غلام بنادیا جائے۔ پہلے سے موجود غلاموں کی اولاد کو بھی قلام ہی قرار دے دیا جائے۔ غربت کے ہاصث کوئی مخص خود کویائے بوی بچوں کوفروخت کروے۔

قار کے طلاقوں سے حاصل ہوئے والے قائم: منتو در طلاقوں کے لوگوں کو غلام و باتھی بنانا ہمی ہی کریم ملی اللہ علیہ والد وسلم کے مبعوث ہوئے ہے ہیلے دائے تھا۔ یہود ہوں نے توریت میں تحریف کرے تمام انسانی حقوق کو یہود ہول کے ساتھ خاص کر ایا اور و نگر اقوام کو Gentiles قرار دے کر ان کے استھمال کی اجازت دے دی۔ موجود ہ یا تبل میں حور توں کو لونڈیاں بنٹ نے کے متعلق ہے: "جب تم اسپے دشمنوں سے جنگ کرنے نگلواور خداوی می ارتحد المجمد ا

اسلام اور دیگر قراب بیل ظلماند ظلم بیل قرق: اسلام کے علاوہ دیگر قراب بیل فلاماند نظام بیل بہت فرق اسلام کے علاوہ دیگر قراب بیل فلام بنائے کے کی جیب و فریب اور فیر اخلاقی طریعے دائی سے اور ان کے ساتھ ذلت آمیز سلوک دکھنار واد کھا گیا۔ اس کے بر عکس حضور علیہ السلام اور ان سے پہلے انہاء میلیم السلام نے غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی ند صرف تر غیب دی بلکہ خود کو بطور شونہ چیش کیا۔ معرجی چوری چیسے جرائم کی سزاک طور پر غلام بنانے کے روان کا ذکر قرآن جید کی سورہ ہوست بیل ہواہ۔ معرجی غربت کے باعث لوگوں بیل خود کو فروخت کر دینے کا رجان جی موجود تھا۔ معرکی تاریخ بیل سید نام سف علیہ انصادة والسلام وہ پہلے اید ششریئر سے فروخت کر دینے کا رجان جی موجود تھا۔ معرکی تاریخ بیل سید نام سف علیہ انصادة والسلام وہ پہلے اید ششریئر سے جنہوں نے اس دوان کو فتم کرتے ہوئے کئیر تعداد بیل ظلموں کو آزادی صطاک۔ حافظ ابن کثیر اہل کاب کے علاء جنہوں نے اس دوان کو فتم کرتے ہوئے کئیر تھی تا ہوئے گئی ہوئے تی الظفام الذي کان تحت بدی،

اَظَلَقَ اَنْ مَنْ اَنْ مَنْ اَنْ وَالْمُعْدُ عَلَى أَنْ يَعْسَلُوا ، وَيَكُونُ مُحَمَّى عَا يستعلون من رُنُوعهم وَالْمَالِهِ وَالْمَلِكِ وَهُمَا مَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ مَمُ اور ويكر و اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ واللهُ وَاللهُ وَا

رقسس الانبياد وكر مارقعس الأمور المبيية في حياة إسرائيل، صفحه 355 ، مطبعة راء التأليف والقابرة

الل عرب بیل مجی اسلام سے پہلے غلام اور لونڈی کا نظام رائے تھا۔ اکثر مالکان غلاموں کے ساتھ نہایت ہی ہرا سلوک کیا کرتے تھے۔ آگالیٹی لونڈ ہوں سے مصمت قروشی کروایا کرتے سے اور ان کی آ مدتی خود وصول کیا کرتے ہے۔ الکی لونڈ ہوں کو جنس خالف کو لیمائے کے لئے کھمل تربیت فراہم کی جاتی تھی۔ شب بسری کے لئے کھمل تربیت فراہم کی جاتی تھی۔ شب بسری کے لئے کمی دوست کو لونڈی صطا کر دینے کاروائے مجی ان کے ہاں پایاجا تھا۔

الله عزوجل نے غلام و باتد ہوں کے تکاح کرتے کا اور انہیں رقم لے کر آزاد کرنے کا ذہن دیا اور ان سے بدکاری کروانے سے منع کیا چنا نچہ قرآن باک میں ہے ﴿ وَ اَنْكِمُوا الْأَيْنَى مِنْكُمْ وَ الشَّلِمِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ إِمَانِكُمْ

کرتے ہیں صرف مسلمان می قید شداقان بلاء می مسائل ہیں جیر مسلم غلام او ہی ازاد کروائے می امازت دی چنا کیے۔ قرآن پاک میں طہار کے مسئلہ میں ہے ﴿ وَ الَّذِیْنَ يُطْلِهِرُونَ مِنْ بِسَائِهِمْ ثُنَّمَ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَسَعِّرِيْدُ زَقَيَةٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ یُسَنَا اَسْا کُهُ ترجمہ کنزالا بحان: اور دہ جو لیٹی بیموں کو لیٹی مال کی جگہ کمیں چکر وہی کرنا جاجی جس پراتی برسی بات کہہ بچے توان پر لازم ہے ایک بردہ آزاد کرنا قبل اس کے کہ ایک دو سرے کو ہاتھ لگائی۔

(سويقالجارلدسوية58، آيت3)

یہال مسلمان غلام آزاد کرناضروری ٹیس بلکہ کافر غلام آزاد کرنا بھی ورست ہے جیسا کہ کتب فقہ ہیں مراحت ہے۔

جیما کہ ان بیان کیا جا چکاہے کہ اس دوریش لونڈیوں کی اخلاقی حالت انچمی نہ تھی۔ نوجوان لونڈیوں کو عصمت فروشی کی تربیت دے کرانبیس تیار کیا جاتا۔ بھی وجہ ہے کہ ان سے کوئی شریف آدمی شادی کرنے کو تیار نہ ہوتا عصمت فروشی کی تربیت دے کرانبیس تیار کیا جاتا۔ بھی وجہ ہے کہ ان سے کوئی شریف آدمی شادی کرنے کو تیار نہ ہوتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لونڈیوں کی اخلاقی تربیت کر کے انہیں آزاد کرنے کی تر فیب دلائی چنانچہ آپ نے فرمایا "فَلاَقَةُ لَمُنَوْ أَخْرَانِ: رَجُلُ مِنَ أَهُلِ الْكِتَابِ، آمَنَ بِتَبِيدِهِ وَآمَنَ بِعُكَفِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالعَبْدُ الْمَعْدُوفَ إِذَا أَدِّى حَقَّ اللّهِ وَعَقَ مَرَ البِهِ، وَرَجُلُ كَانَتْ عِنْدَا فَأَمَّةُ فَا أَذَيْهَا كَأَخْتَ وَلَا إِنَّ مَعْلَى مَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَرَبُولِ اللهِ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَرْبُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا عَلَيْهِ وَمَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا عَلَيْهُ وَمِلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا عَلَيْهِ وَمَلَا عَلَيْهِ وَمَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا عَلَيْهُ وَمِلْ عَلَيْهِ وَمَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَمُولُولُ وَهُمُ مِنْ مَلْ عَلَيْهِ وَمِلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَمَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَمَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ وَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ وَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَلَا عَلَيْهُ وَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَكُلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُوا عَلَا عَلَا عَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ

رصحيح اليماري، كتاب العلم، ياب تعليم الرجل أعد درأيله، جلد 1 صفحه 31، جديث 97، رابطوق النجازة، مصرع

رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے خود اس کی مثال تائم فرمائی۔ آپ نے سیدہ صفیہ اور ریحانہ رضی الله عنماکوآ زاد کر کے ان کے ساتھ تکاح کیا۔ اس طرح آپ نے لیٹی لونڈی سیدہ ام ایمین رضی اللہ عنہاکوآ زاد کر کے ان کی شادی شادی سیدنازید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اکر کے ان کی شادی ایورافع رضی اللہ عنہاکوآ زاد کر کے ان کی شادی ایورافع رضی اللہ عنہ ہے گی۔

رسول الله صلی الله علی الله علی الله علی والد وسلم کو قلاموں کی آزادی ہے ذاتی طور پر دلجی تھی۔ اوپر بیان کردہ عوی احکامات کے طاوہ آپ بہت ہے مواقع پر خصوصی طور پر قلاموں کو آزاد کرنے کی تر فیب دیا کرتے ہے۔ بہت می جنگوں جسے فردہ بدر ، بنو عبدالسطان اور حسین جی فائے بعد آپ نے جنگی تیدیوں کو غلام نہ بنانے کے لئے عمل اقدامات کے اورافیس آزاد کر داکری دم لیا۔ اس کے علاوہ می آپ مختف قلاموں کے بارے جس ان کے ماکوں سے انسیس آزاد کر ناکر واکری دم لیا۔ اس کے علاوہ می آپ مختف قلاموں کے بارے جس ان کے ماکوں سے انسیس آزاد کرنے کی سفارش کیا کرتے ہے۔ رسول الله صلی افلہ علیہ والد وسلم نے قلاموں کو آزاد کرنے کی محس تر فیب بی نہ دی بلکہ ایسا کرنے کی بزات خود مثال آلا تم فرمائی۔ آپ جب یہ محسوس فرمائے کہ آپ کا کوئی قلام آزادانہ طور پر زندگی بر کرنے کے لئے تیار ہو گیا ہے تواسے آزاد فرماد یہ سیسلہ آپ کی بوری زندگی جس جاری رہا حتی کہ آپ کے وصالی طاہری کے وقت آپ کے باس کوئی غلام نہ تھا۔ بخاری شریف کی صدیت باک ہے ''عن عضوہ نہن المائی علیہ کہ تین تبھول اللہ حسّل الله علیٰ ہو قبل می گوٹھ یہ ہو تھی اللہ علیٰ ہوگا الله علیٰ ہو تھی گوٹھ یہ اللہ اللہ علیٰ ہوگا الله علیٰ الله علیٰ ہو تھی گوٹھ یہ اللہ تو اللہ تو تا تو تا تو تا الله علیٰ الله علیٰ ہو تا آزاد قرائی تھی گوٹھ یہ اللہ تھی اللہ علیٰ ہو تھی گوٹھ یہ اللہ علیٰ ہوئی الله عمل الله علیٰ الله علیٰ

"ترجہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وألہ وسلم کے براور تبیق عمرو بن حادث جوام المو منین جویر بیہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے بعد کی بیں، کہتے بیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وألہ وسلم نے اپنے وصال کے وقت در بم ، دینار ، غلام ، لونڈی اور کوئی چیز نہ چیوڑی تھی ۔ بال ایک سفید فچر ، پھی اسلی ( تکواری و فیر و) اور پھی زمین چیوڑی تھی جے آپ مد قد کر گئے سے۔

حضے۔

وصحح البعاری ، کائی الرصانی البعادی مددے ، حدیث 2739 ، دابطوں البعادی مدد کا مدیث 2739 ، دابطوں البعاق مصر)

حضور صلی اللہ علیہ وألہ وسلم نے جن غلاموں اور لونڈ ہوں کو آزادی عظافر مائی، ان بیس زید بن حارثہ، تو بان، رافع، سلمان فارسی، مارید، ام ایمن، ریحانہ رضی اللہ عنهم مشہور ہوئے۔ ابن جوزی نے تنقیح النموم بیس رسول اللہ مسلی اللہ علیہ وألہ وسلم کے جن آزاد کردہ غلاموں کے نام گزائے بیل ان کی تعداد 41 ہے جبکہ انہوں نے آپ کی 12 آزاد کردہ لونڈ یوں کا تذکرہ کیا ہے۔

فلای کے بارے ش اسلام کایہ نظریہ اتناوا سے ہے کہ اس کا حتر بف انصاف پہند مستشر قبین میں کرتے ہیں:

For, far from being passive submission to Allah's inscrutable will, Islam gives each individual the chance to contribute actively towards his own salvation. For instance, in the Koran slavery was taken for granted, in accordance with prevailing practice; but freeing of slaves was encouraged as meritorious. Thus, the Koran, in the seventh century A.D., does not consider slavery an immutable, God-given state for certain groups of human beings, but an unfortunate accident. It was within the reach of man to ameliorate this misfortune.

(Ilse Lichtenstadter: Islam & the Modern World, Page 86, 87, Bookman Associates New York)

ترجہ: اسلام محض اللہ کی رضا کے سامنے سرجمکاویے کانام نیس ہے۔ اسلام ہر محض کویہ حق دیتا ہے کہ وہ
اپنی نجات کے لئے خود متحرک ہو کر کام کر ہے۔ مثال کے طور پر قرآن یہ بیان کرتا ہے کہ غلامی دنیا ہیں متواتر عمل
کے طور پر موجود ہے لیکن غلام آزاد کرنے کو ایک بڑی نیکی قرار دے کر اس کی حوصلہ افزائی کی حق ہے۔ ساتویں
صدی کے قرآن نے غلامی کو نا قابل تہدیلی قرار نہیں ویا کہ یہ ایک الی صالت ہے جو خدانے چند انسانی کروہوں پ
مسلط کردی ہے ، یک (قرآن کے نزویک) یہ ایک مٹوس حادثہ ہے جس کا اذالہ کرنا انسان کے اختیار ہیں ہے۔

ا کر معترض یہ کیے کہ اسلام نے غلامی کو بیک وقت عمم کرنے کی بجائے تدریکی طریقہ کیوں افتیار کیا؟ کیا ایسا ممکن نہ تھا کہ حضور ٹی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمام غلاموں کو بیک وقت آزاد کردیے اور دنیا سے غلامی کا خاتمہ ہو ماتا؟

تواس کا جواب ہے کہ انتظافی تبدیلیوں کی ہے خصوصیت ہے کہ وہ جہاں ایک برائی کو فتح کرتی ہیں وہاں دسیوں نئی برائیوں کو جنم دیتی ہیں۔ ای وجہ سے اسلام نے برائیوں کے خاتے کے لئے بالعوم انتظاب (Revolution) کی بہائے تھر بھی اصلاح (Evolution) کا طریقہ اعتیار کیا۔ حضور نمی کریم صلی انتظاب (انتظاب کیا۔ حضور نمی کریم صلی انتظاب کا میں خلاموں کی حیثیت بانگل آج کے زمانے کے طاز مین کی تھی جن پر پوری معیشت کا وارو مدار تھا۔ غلائی کے خاتے کی تعمت عملی کو سمجھنے کے لئے اگر درج ذیل مثال پر خور کیا جائے تو بات کو سمجھنا بہت آسان ہوگا:

موجوده دور ش بہت الک (Employers) ہے طازشن (Employers) کا استعمال کرتے ہیں۔ الن سے طویل او قات تک بلامعاوضہ کام کرواتے ہیں، کم سے کم تنخواہ دینے کی کوشش کرتے ہیں، بسااو قات ان کی تنخواہیں وک لیتے ہیں، خوا تین طازموں کو بہت مرتبہ جنسی طور پر ہر اسمائی کیا جاتا ہے۔ ان حالات میں آپ ایک مصلح ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ و نیا سے طازمت کا خاتمہ ہو جائے اور تمام لوگ آزادائہ اپناکارو بار کرنے کے قابل (Self Employed) ہو جائے۔ آپ نہ مرف ایک مصلح ہیں بگر آپ کے ہائی و نیا کے وسیع و عریض فیلے کا اقتدار مجی موجود ہے اور آپ آپ مقصد کے حصول کے لئے بہت پکھ کر سکتے ہیں۔

یہ بات بالکل واضح ہے کہ طازمت کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے تدریجی اصلاح کا طریقہ بی کار آ مدہ۔
اس طریقے کے مطابق مالک و ملازم کے تعلق کی بچائے کوئی نیا تعلق پیدا کیا جائے گا۔ نوگوں میں یہ شھور پیدا کیا جائے گا وہ اسٹے کار و بار کو ترجے دیں۔
گاوہ اسٹے کار و بار کو ترجے دیں۔

عین ممکن ہے کہ اس سمارے عمل میں صدیال لگ جائیں۔ایک ہزار سال کے بعد ،جب دنیااس مسئلے کو مل کرچکی ہو توان بٹس سے بہت ہے لوگ اس مصلح پر عقید کریں اور یہ کہیں کہ انہوں نے ایسا کیوں نہیں کیا، ویسا کیوں کیا محراس دور کے انصاف پسندیہ ضرور کہیں گے کہ اس عظیم مصلح نے اس مسئلے کے حل کے لئے ابتدائی اقدامات ضرور کئے ہتے۔

ابای مثال کورسول الله ملی الله علیہ وسلم اور آپ کے محابہ رضی الله عنجی ہے۔اسلام غلامی کا آغاز کرنے والا نہیں تھا۔ غلامی استہ ورقے ہیں ملی تھی۔اسلام کواس مسئلے سے خمٹنا تھا۔ عرب ہیں بلام ہاللہ ہزاروں غلام موجود شے۔ جب فتوحات کے نتیج ہیں ایران ،شام اور معرکی شکتیں مسلمانوں کے پاس آئی توان غلاموں کی تعداد لا کھوں ہیں تھی۔اگران سب غلامول کو ایک ہی دن ہیں آزاد کر دیاجاتاتو نتیجہ اس کے سوا پکی نہ نکلتا کہ لا کھوں کی تغداد لا کھوں ہیں خواک جور ، بھکاری دجود ہیں آئے جنہیں سنجالنا شاید کسی کے بس کی بات نہ ہوتی۔

احتراض: اگراسلام بہترین فرہب ہے تو بہت سے مسلمان بے ایمان کیوں ہیں اور دھوکے بازی، رشوت اور منشیات فروشی میں کیوں ملوث ہیں؟

جواب: اسلام بلاشبه بہترین فربب ہے لیکن میڈیا مغرب کے ہاتھ جس ہے جو اسلام سے خو فنر دہ ہے۔ ميذيا مسلسل اسلام كے خلاف خيري نشر كرتاہ اور غلة معلومات پنجاتاہ ، وه اسلام كے بارے من غلط تاثر پيش كرتا ہے، غلط حوالے ویتاہے اور واقعات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتاہے۔جب کسی جگہ کوئی بم چھٹتاہے تو بغیر کسی ثیوت کے سب سند پہلے مسلمانوں پر الزام لگادیا جاتا ہے، وہ الزام خبروں میں سب سے زیادہ تمایاں ہوتا ہے۔ لیکن بعد میں جب یہ پہند چاتا ہے کہ اس کے ذمہ دار خیر مسلم ہتھے توبیہ ایک خیر اہم اور غیر نمایاں خبر بن کررہ جاتی ہے ،ای طرح اگر کوئی پیاس برس کامسلمان کسی بندروسالد از کی سے اس کی اجازت سے شادی کرتاہے تومغرفی اخبارات میں وہ پہلے سنے کی خبر بنتی ہے۔ لیکن جب کوئی پہاس سائد خیر مسلم لڑکی کی مصمت دری کرتاہے توبیہ سانحہ اندر کے صفحات میں ایک معمولی می خبر کے طور پر شائع ہوتا ہے۔ امریکہ میں روزانہ مصمت دری کے 2713 واقعات ویش آتے ہیں لیکن ہے خبروں میں جگہ نہیں باتے کیونکہ ریہ امریکیوں کی طرز زندگی کا ایک حصہ ہے۔جس نام نہاد مسلمان یا حور مت کو کفار نے دین اسلام کے خلاف استنبال کرناہوتا ہے اسے بوری سکیورٹی قراہم کر کے سال وو وائٹ دے کراسلام کے خلاف استنعال کیا جاتا ہے اور ظاہر ہد کیا جاتا ہے کہ بد محورت یا مروعظیم بیں اور پورپ نے ان کی جان بچا کران کو اپنے ملک میں بناہ دے کرانسانیت کی بہت خدمت کی ہے۔ دوسری طرف مسلم ممالک اور غیر مسلم ممالک میں ہزاروں مسلمان بدوروی سے شہید کئے جارہ بی بورپ اور میڈیاان کی مظلومیت ش ایک ہدری کا لفظ کہنا ہی گوارا تبیس سیحنا مدو توبرى دوركى بات ب\_

ہم اس بات سے باخبر ہیں کہ ایسے مسلمان بیٹیٹا موجود ہیں جو دیا نتدار نہیں اور دھوکے بازی اور دو سری مجر مانہ سر گرمیوں میں ملوث ہیں۔ لیکن میڈیایے ثابت کرتاہے کہ صرف مسلمان بی ان کاار لکاب کرتے ہیں ، حالا تکہ ایسے افراد اور جرائم دنیا کے ہر ملک اور ہر معاشر ہے جس ہوتے ہیں۔ اگرچہ مسلمان معاشرے جس نہی کالی بھیڑیں موجود ہیں تگر مجموعی طور پر مسلمانوں کامعاشر ودنیاکا بہترین معاشر ہے ، ہمادامعاشر ودنیاکا ووسب سے بڑا معاشر و جوشراب نوشی کے خلاف ہے، ہارہ ہاں عام مسلمان شراب نہیں ہے۔ جموعی طور پر ہمارای معاشر وہے جود نیاجی سب سے زیادہ فیرات کرتا ہے۔ مسلمانوں میں جو بدا عمالیاں پائی جاتی ہے اس کی بڑی دجہ اسلامی سزاؤں کا نفاذ نہ ہونا ہے، اگر آج بھی مسلم حکمر ان اسلامی سزاؤں کو قانون کا حصہ بنادیں اور چور کے ہاتھ کا ٹیس، ذانی کو کو ڈے اسری، ڈاکہ زنی کرنے والوں کو عبر تناک سزاویں، دشوت خورافسروں، کربیٹ سیاستدانوں کو معزول کریں تو جرائم اسلامی ممالک سے ختم ہو جائیں اور ملک خوب ترتی کرے۔

جہاں تک حیا ، انسانی اقدار اور اخلاقیات کا تعلق ہے د نیاکا کوئی معاشرہ ان کی مثال پیش نہیں کر سکتا۔ بوسنیا، عراق اور افغانستان میں مسلمان قید ہوں سے عیسائیوں کا سلوک اور برطانوی سحانی کے ساتھ افغانی برتاؤیس واضح فرق معاف ظاہر ہوتاہے۔

سب سے آخریس ایک انتہائی اہم بات ویش خدمت ہے کہ کسی دین کے حق ہونے کے لئے یہ ضروری فہیں کہ اس کے تمام پیردکار سوقیعد قدہب کی تعلیمات کے مطابق اعمال کرتے ہوں وا کرید معیار بنایا جائے تو ہوری والا میں کوئی مجی ایسا فرہب نہیں کہ جس کے پیروکار اپٹی فرہی تعلیمات پر عمل بیراہوں۔ کس دین کے حق مونے کے لے اس کی تعلیمات واس کی مقدس کتب اور ضابط حیات کو دیکھا جاتاہے کہ کیا یہ فد بہب زندگی کے تمام شعبہ کے متعلق را ہنمائی کرتاہے ،ان کی مقدس کتب تحریفات سے پاک جی یا تبیل۔جب یہ معیار بنایا جائے گا توواضح ہو جائے کا کہ دین اسلام بی بیں بے تمام خوبیال پائی جاتی ہے۔ بدو مکھنے کے لیے کہ اسلام کتاا چھادین ہے تواس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم اللہ کے آخری پنجیر محد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوسائے رکھ کرو یکھیں۔ مسلمالوں کے علاوہ بہت سے و پائتدار اور غیر متعصب غیر مسلم مورخول نے اعلانیہ کہاہے کہ حصرت محد مسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہترین انسان تے۔ انگل ایج بارث نے تاریخ پر اثرانداز ہونے والے سوانسان کے عنوان سے کماب لکسی جس میں سرفہرست پنجبراسلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مرامی ہے۔ غیر مسلموں کی اور بہت سی مثالیں ہیں جن میں انہوں نے حضرت محد ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت زیادہ تعربیف کی ہے ، مثلاً تعامس کارلائل ،لامارش وغیرہ۔ مچر حضور علیہ السلام کے بعد محابہ کرام ، تابعین ، صوفیائے کرام ، علاوہ محدثین و نقیاء کی ایک کمبی فہرست ہے جنہوں

نے اپنے بہترین کردارے غیر مسلموں کو متاثر کر کے مسلمان کیا۔ اسلام سے زیادہ کسی ند ہب میں اتنی باکردار الریخی فخصیات پیدائیں ہوئیں۔

احتراض: اسلام میں ذیج کرنے کا طریقہ ظالمانہ ہے، مسلمان جانوروں کو ظالمانہ طریقے ہے دجرے وجرے کیوں ذیج کرتے ہیں؟

جواب: جانورون کرنے کا اسلامی طریقدند صرف وی اعتبارے رحمداندے بلکہ ماہمی اعتبارے بھی فاکد و مندہے۔اسلام کہتاہے کہ جانور کو اچی طرح کھا با کر جیز تھری کے ساتھ جلدی ہے ون کر وہاکہ اسے اذبت کم بور سکیں کا شنے میں تحمت یہ ہے کہ ان رکول کے کاشنے سے دمائے کے مصب (Nerve) کی طرف ٹون کا بہاؤ رک جاتا ہے جو احساس ورد کا قدروار ہے۔اس طریقہ سے جانور کو درد محسوس نہیں ہوتا۔ جانور جب مرتے وقت تو بتا ہے بالا تھیں ہلاتا اور مارتا ہے تو یہ درد کی وجہ سے نہیں بلکہ خون کی کی کے باحث مصلات کے پھیلنے اور سکرنے کی وجہ سے بالا تا اور ثون کی کی کا میب ٹون کا جم سے باہر کی طرف بہاؤی وتا ہے۔

اسلای طریقہ کے برعکس کفار کے جو طریقے ذرئے کرنے کے بیں اس میں جانور کو بے حد تکلیف ہوتی ہے۔
کی جگہ ایک جٹکا میں جانور کی گردن تن سے جدا کردی جاتی ہے اور جانور توب کے رہ جاتا ہے۔ کی جگہ پر جانور کے سر
میں پہلے کوئی ادی جاتی ہے اس کے بعدا سے ذرئے کیا جاتا ہے بیراس کے لئے دوہر اور دے۔

مائنی اعتبارے مجی اسلامی طریقہ کے مطابق ڈی کرنافائدہ مندہے کہ رگوں کے کٹنے کے بحد جو فون نکلتا ہے اور جانور جو ٹامگیں مار کر جسم سے ٹون نکالآئے ہے وہ ٹون ہوتاہے جو انسانی جسم کے لئے نقصان وہ ہوتاہے ،اب جب ذرج کے وقت یہ نقصان وہ ہوتاہے ،اب جب ذرج کے وقت یہ نقصان وہ خون نکل کیا تواب جانور کا گوشت بغیر ضرر کے ہو کیا۔ اب یہ گوشت زیاوہ دیر تک تازہ رہتاہے۔

خون کی بیشتر مقدار نکالنے کی دجہ یہ کہ خون میں جراثیم نشود تما پاسکتے ہیں۔ حرام مغز کو نہیں کا نما چاہیے کیونکہ دل کو جانے دالے اعصاب کو نقصان پہنچ سکتاہے اور یوں دل کی دعو کن رک جانے کی دجہ سے خون مختلف نالیوں میں مجمد ہوجاتاہے۔خون مختلف مسم کے جراثیم میکٹیریااور زہروں (Toxins)کی محتلی کا ذریعہ ہے ،اس کے مسلمانوں کے ذرح کرنے کا طریقہ زیادہ صحت متداور محفوظ ہے کیونکہ خون میں تمام منتم کے جرافیم ہوتے ہیں جو مختلف بھاریوں کا باعث بنتے ہیں ، لازازیادہ سے زیادہ خون جسم سے نکل جائے دیٹا چاہیے۔

احتراض: قربانی پہنے منائع کرنے کے بجائے بی اگر کسی غریب کو دے دیے جائیں تو کئی لوگوں کا بھلاہوجائے۔

جواب: یہ احتراض نیاسال مناتے وقت کی کو نیس آنا۔اللہ عزوجل کے نام پر جانور قربان کرناا یک عبادت
ہے۔اسلام کے علاوہ دیگر قدابب بٹل بھی جانوروں کی قربانی رائے ہے۔ بئی وجہ ہے کہ اس طرح کااعتراض سیکولر جسم
کے لوگ بن کرتے ہیں۔ یہ لوگ دیک رلیاں مناتے وقت لا کھوں روپے کی ہونے والی آتش بازی پر بھی نہیں بولیں
گے کہ یہ فضول فر پی ہے، شراب نوشی اور دیگر میاشی کے طریقوں پراعتراض نہیں۔ان کواعتراض ہوتا ہے قوصر ف
اسلامی شعار پراوراعتراض بھی کوئی علمی بنیادوں پر نیس ہوتا بلکہ فضول جسم کا ہوتا ہے جس میں مقصد لوگوں کو اسلام
سے دور کرنے کی ند موم کو سش ہے۔

احتراض کرنے والے صرف قربانی بی راحتراض کول کرتے ہیں البیس جاہئے کہ جانوروں کے موشت کھانے پر اعتراض کریں کیو تکہ یہ خود جانوروں کا گوشت کھاتے ہیں اور یہ ظاہری بات ہے جس جانور کا گوشت کھایا جائے گادوذئ جو کر کھانے کے قابل ہوگا۔

اسلامی طور پر ہونے والے ذبیحہ جی ایک تواللہ عزوجل کی راہ جی تربانی کرنے کا تواب ملتاہے ووسرا مسلمان اس کو شت کو اہلی خاند ، رشتہ داروں اور غربیوں جی تقتیم کرے سب کو ایک مہتم گی اور لڈیڈ چیز کھانے کو دیے ہیں۔
دوسری طرف اس قربانی کے جانورے حاصل ہونے والی کھالوں سے چیزا بختاہے جس سے روزگار کے مواقع بھی ملح جی افد بین اور لوگوں کو پہنچ کے لئے لیدر کی اشیاء بھی ال جاتی ہیں۔ غربت کا علاج چیے بائنائیس بلکہ غربب طبقے کیلئے معاشی ایکیٹرین کا جہاناہوتاہے اور قربانی کا عمل اس کا بہترین ورجہ ہے۔ جو لوگ عظم معاشیات میں کہنے معاشی ایکیٹرین کی جہتے جا انہوتا ہے اور قربانی کا عمل اس کا بہترین ورجہ ہے۔ جو لوگ عظم معاشیات میں کرسکتے۔ کے ملئی بلائیر کے تصورے واقف جی کم ان کم وہ تو عید قربان پر معاشی فقطہ شکاہ سے اب کشائی کی جرات نہیں کر سکتے۔ اس جدید ذہن کی حالت ہے کہ اے غربیوں کا خیال صرف عید قربان پر خربی ہونے دائی رقم کے وقت ہی آتا ہے جو

کہ ہر لحاظ سے غریب دوست رسم ہے۔ البتہ اسے ان کھر اول روپے کا خیاع دکھائی خیس دیتا جو ہر روز امیر لوگ پیزوں اور بر مروں پر اڑاو ہے ہیں۔

احتراض: اسلام سزائي بيت ظالمانداور وحشاند إي-

جواب: اسلامی سزاؤں کو ظالماند وی کے گا جس قری تر کے در پید میں جھانک کرید در یکھا ہو کہ جب اسلامی سزاؤں کا نفاذ تھااس وقت جرائم نہ ہونے کے برابر سے اور جب سے اسلامی سزاؤں کو معاشر سے میں معطل کردیا گیا تب سے ون بدن جرائم کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اور چین عمالک میں ذبر وسی زنا ہونا تمام ممالک سے سر فہرست ہے۔ انٹرنید کی مشہور ویب سائید و کیسید یا جس 2003 سے کے کر 2010 کیک ہوئے والے زبروسی فہرست ہے۔ انٹرنید کی مشہور ویب سائید و کیسید یا جس 2003 سے کے کر 2010 کیک ہوئے والے زبروسی زنامی اور فیر نامی ممالک میں ہوئے والے زبروسی نے جند مشہور ممالک کا صال چی خدمت ہے۔ قار کین خود اسلامی اور فیر اسلامی ممالک بیس ہوئے والے زبروسی زناکی اسٹ ملاحظہ کریں صالاتکہ اسلامی ممالک جس میں میں شرعی سزائیں نافذ فیس اسلامی ممالک جیسے ترکی اور کویت جس کی قداد جو در یادہ ور یادہ کویت جس کی قداد جو در یادہ دور یادہ کویت جس کی قداد جو در یادہ دور یادہ دور یادہ کی دور سے دور کی دور کی دور سے ہے۔

## Rape at the national level, number of police-recorded offenses

Total count Country/ 200B Territory Kenya Uganda Zimbabwe Mexico Argentina Chile Colombia Canada United States of

	,								
ا: أسملام	بإباول			- 239 -	تاجی جائزہ	بكا تعارف وتأ	مامتر کے ندابہ	اسلام اور معر	
	Rape at t	he nation	al level, m		•	corded off	enses		
Total count									
Country/ Territory	2003	2004	2005	2006	2007	2008	2009	2010	
America									
Japan	2472	2176	2076	1948	1766	1582	1402	1289	
Republic of Korea	5899	6321							
Philippines	3084	2918	2962	2584	2409	2585	5813		
Thailand			5071	5308	5152	4641	4676	4636	
India		18233	18359	19348	20737	21467	21397	22172	
Sri Lanka	1378	1432		ĺ	İ				
Bahrain	19	27	25	17	21	36			
Israel		1319	1223	1291	1270	1243		•	
Jordan		į	78	110	İ				
Kuwait		98	108	125	137	120	119		
Palestinian Territory	85	98	105		İ				
Oman		j		ĺ	132	183			
Qatar	11	13		İ	j				
Syrian Arab Republic	131	97	135	112	125	156			
Turkey	1604	1638	1694	1783	1148	1071			
United Arab Emirates	44	52	62	72					
Yemen	1		95	95	125	158	176		
Poland	2322	2176	1987	2001	1827	1611	1530	1567	
Republic of Moldova	272	297	280	268	281	306	264	368	
Romania	983	953	1013	1116	1047	1016	1007		
Russian Federation	8185	8848	9222	8871	7038	6208	5398	4907	
Denmark	472	562	475	527	492	396	400		

ireland

Norway

Country/ Territory	I otal count									
	2003	2004	2005	2006	2007	2008	2009	2010		
Sweden	2235	2261	3787	4208	4749	5446	5937	5960		
United Kingdom (Scotland)	794	900	975	922	908	821	884			
Italy	2744	3734	4020	4513		1				
Spain			2140	2102	2530	2437	2051	1578		
Austria		687	678	700	710	693	779	875		
Belgium	2850	2944	3029	3194	3232	3126	2953	2991		
France	10408	10506	9993	9784	10132	10277	10108			
Germany	8766	8831	8133	8118	7511	7292	7314	7724		
Netherland	1700	1800	2485	2385	2095	1920	1850	1530		
Switzerland	547	573	646	639	648	612	666	543*		
Australia				ĺ		6382	6343	6378		
New Zealand		1	994	1183	1143	1730	1128	1129		
South Africa		69117	68076	65201	63818	70514	68332	66196		

یہ بور بین ممالک کا حال ہے۔ یہ ربورٹ فقط زبروئ زناکی ہے ، اگر دونوں راضی ہوں توبید ان کے نزدیک زنائی فہیں۔ زنادر بب میں سر فہرست امریکہ ہے۔ امریکہ کے دافشکش ، ڈی۔ ی کی اگست 2012 کی ربورث ہے کہ جنوری سے لے کر اگست تک دس سے پندرہ جزار زبردئ زناسے ہوئے والے حمل مناکع کئے محے ہیں۔

اسلامی سزائی سوائر ہے کے اسمن کو بر قرار رکھنے کے لئے نافذ کی گئی ہیں اور ان کو نافذ کرنے والا کوئی انسانی و بہن نہیں ہے بلکہ اللہ عزوجل کی ذات باری تعالی ہے جو عالم الغیب ہے۔ یہ وہ ذات ہے جس نے مخلوق کو پیدا کیا اور جانتا ہے کہ مخلوق کی اصلاح کیے ہوئے ہوئے قانون آئے وی تبدیل ہوتے ہیں اور تبدیل مونے ہیں اور تبدیل ہونے ہیں اور تبدیل ہونے ہیں اور تبدیل ہونے ہیں اور تبدیل ہونے کی وجہ ان قوانین میں کم زوریال سامنے آنا ہے جبکہ آئے تک کوئی بھی یہ مجابت نہیں کر سکا کہ فلال اسلامی سزایل ہونے یہ خرابی ہونے اسلامی سزایل عرائے معتدل طریقہ ہے خرابی ہوں ہاہے۔ اسلامی سزایل جرم کے اعتبارے ایک معتدل طریقہ

کار پر ہیں۔ زناکو دیکھیں کہ بظاہر زناجو بھی کرے اس کی سزاد مگر قوانین میں ایک جیسی ہے لیکن اسلامی قانون میں شادی شده اور غیر شادی شده کی سزایس قرق ر کمااور شادی شده کی سزاز یاده سخت د مکی کیونکه شادی کے ذر سایع اس کی نفسانی خواہشات بوری موجاتی ہے اب ایک شادی شده کا زناجی جلامو ناعقلامجی زیادہ قابل گردنت ہے ،اسلے اس کی سزارجم رعمی حق\_

اسلام نے جرائم کوج سے اکھاڑ ڈاکنے کے لیے جو منعوب پیش کیا اس کا خلاصہ یہ ہے:

1. مب سے پہلے ووانسان کو خدائے تعالی اور آخرت پر ایمان لائے اور کی دعوت دیتاہے اور نفس کی پاکیز کی كاايك نظام پيش كرتام جس كے موتے موے انسان كول اور دماغ سے جرم اور كناه كا تصور مجى تبيس پيداموتا۔

2. اس کے بعد وہ ایک ایساساج قائم کرتاہے جس میں رہ کر انسان ایٹی بنیادی ضرور تیں اور خواہشات جائز ذرائع سے پوری کرسکتا ہے اور اسے ان ضرور توں کو پورا کرنے کے لیے ناجائز اور مجر ماند وسائل افتیار فہیں کرنے

3. جب پہلے دوطریقوں ہے او تکاب جرائم کورو کنا ممکن نہیں ہو سکٹا تو تا رانہیں روکئے کے لیے حکومت کی مشينرى كوحركت وين كى بدايت كرتاب.

اس اجمال کی تنعیل بدہے کہ جرائم کی سخت مزامی نافذ کرنے سے پہلے اسلام، اسلامی ریاست کے ارباب ا فتیار کو موام کے رجگ و نسل سے بے نیاز ہو کران کے لیے ایسے وسائل بہم پہنچائے کا تھم ویتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ توراک، لہاس، ممرادر تعلیم حاصل کر سکیں تاکہ وہ جائز ضرور توں کے بورا ہونے کے بعد ناجائز وسائل نداختیار کر علیں۔اس کے علاوہ اسلام حکومت کواس بات کا بھی ذمہ دار قرار ویتا ہے کہ دولت سمٹ کرچندافراو ہی کے ہاتھوں میں نہ چلی جائے۔

د نیا کی تمام مہذب حکومتوں اور سوسائٹیوں میں جرم اور گناہ کوروکئے کے ضوابط موجود ہیں لیکن ان میں اور اسلام کے نظام جرم و سزا بیں جو ز ہروست فرق موجود ہے وہ اس بات سے بخو بی سمجھ میں آ سکتا ہے کہ متحدہ امریکہ جیے ترقی یافتہ ملک میں آج سے چند سال پہلے صرف ایک سال کے اندر محض بڑی نوعیت کے تقریباً پانچ لا کھ جرائم کا

ار تکاب کیا گیا تھا، کیا جرائم کی اس تعداد کے بیش نظریہ بات کی جائلی ہے کہ امریکہ بیں جرائم کوروکنے اور مجر موں کو سزاد ہے کے لیے کوئی قانون موجود نہیں ہے؟

پھراسلامی سزاؤں کے مقابلے ش نام نہاوانسائی حقوق کی واد کرتے ہوئے جو توا نین لائے گئے ہیں ان میں یہ سقم ہے کہ وہ جرائم پیشہ لوگوں کی تظریش ایک تحیل سے زیادہ حیثیت تہیں رکھتے اس لئے وہ جبل خانہ میں ہیئے ہوئے ہی آئند واس جرم کو خو بصورتی سے کرنے کے پروگرام بناتے دہ جہیں۔ جن اسلامی ممالک میں جرائم پر صدود نافذ ہیں ان کا جائزہ لینے سے یہ حقیقت روز روشن کی طرح کمل کر سائے آئی ہے کہ وہاں نہ بہت سے افراد ہاتھ کئے نظر آتے ہیں نہ برسہا برس تک سنگساری کا کوئی واقعہ بیش آتا ہے اسلامی سزاؤں کا مسلمانوں کے قلوب پر اس قدر مساور دید ہہہے کہ وہاں چوری ڈاک اور بے حیائی کا نام نظر نہیں آتا اس کی ایک مثال عرب ممالک کو پیش کیا جاسکتا

جہاں تک رحمت وشفقت کا معالمہ ہے وہ شریعت اسلام سے زیادہ کوئی ٹیس سکھا سکتا جس نے میں میدان جنگ جس اپنے قاتل دشمنوں کا حق بچانا اور تھم دیا کہ حورت اگر سامنے آجائے توباتھ روک او،ای طرح بچہ سامنے آجائے تو بھی ہاتھ روک لیاجائے، بوڑھاسائے آجائے تب بھی بھی تھم ہے، اس طرح نہ بھی عالم جو تمہارے مقابلہ ب قتل جس شریک نہ ہوبلکہ اپنے طرز کی حہادت جس مشغول ہواس کو قتل نہ کرو۔

اهتراض: اسلام میں مرد کو جارشادیوں کی اجازت دی ہے جو کد عورتوں کے ساتھ نا انسانی ہے۔ مسلمانوں کے نبی حضرت محد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو جارے بھی زائد شادیاں کی تنمیں۔

جواب: اسلام دهمن چارشاد ہوں یہ اعتراض تو کرتے ہیں لیکن ان شاد ہوں کے ناجائز ہونے کی ان کے پاس
کوئی عقلی و تقلی دلیل نہیں ہے۔ زیادہ شادیاں کرتا ہر گڑ مور تول کے ساتھ نہ انصافی نہیں بلکہ مور تول کے لیے تحفظ
ہے۔ چارشاد یول کی اجازت اس خداکی طرف سے ہو عالم الغیب بے قیامت تک جو پچھ ہو تا اس کاعلم رکھتا ہے۔ اللہ
عزوجل نے جو مرد کوچارشاد یول کی اجازت دی اس میں ایک تعلت یہ تھی کہ عور تول کی تعداد مردول سے زیادہ

ہوگی۔ بخاری شریف کی صدیث پاک میں قرب قیامت کی بید نشانی بیان کی ہے کہ مرد کم ہو جائیں سے اور عور تمی زیادہ ہوں گی حتی کہ پچیاس عور توں کا کفیل ایک مر دہوگا۔

اس حدیث کی کافی حد تک تفدیق عصر حاضر علی جوری ہے اور مزید آئندہ ہوگی کی پوری دیا عیں عور توں کی تعداد مردوں سے زیادہ ہے اور کنواری توجوان عور توں کی بہت بڑی تعداد الی ہے جن کی شادیاں نہیں ہو پار ہیں۔ ظاہری بات ہے جب کی شادیاں نہیں ہو پار ہیں۔ ظاہری بات ہے جب ایک اجتماع کھاتے ہے مردے لیے دو مری شادی کرناا گرمنع ہوگا تو وہ شادی نہ کرکے دیگر عور توں کی کفالت نہ کرسکے گااور نتیجہ یہ ہوگا کہ زناعام ہوگا جیسا کہ فی زبانہ ہور ہاہے۔

اسلام سے بیشتر و نیا کے جر ملک اور جر خطہ یل کشرت ازدوائ کی رسم خوب زور شور سے رائج تھی اور بعض او قات ایک ایک شخص سو جمر تک عور توں سے شادیاں کر لیٹا تھا اسلام آیاادراس نے اصل تعداد کو جائز قرار دیا جمراس کی ایک صد مقرر کردی اسلام نے تعدواز دوائ کو واجب اور لازم قرار نہیں دیا بلکہ بشرط عدل وانصاف اس کی اجازت وی کہ تم کو چار بیو ہی کی صد تنگ تکاح کی اجازت ہیں اس لیے کہ تکاح سے مقصود صفت اور تصمین فرج ہے چار مور توں بیل جب جر تین شب کے بعدایک عورت کی طرف رجوع کرے گاتو اس کے حقوق زوجیت پر کوئی اثر نہیں چے گا شریعت اسلامیہ نے غایت درجہ اعتدال اور توسط کو طوظ رکھا کہ نہ تو جا جائیت کی طرح فیر محدود کشرت از دوائ کی اجازت دی کہ جس سے شہوت رائی کاور واڑہ کھل جائے اور نہ اتنی تھی جا جی ہورت سے زائم کی اجازت دی جائے بلکہ جن بین جالت کو بر قرار رکھا کہ چار تک اجازت دی تاکہ کی کہ ایک مورت سے زائم کی اجازت دی جائے بلکہ جن بین جالت کو بر قرار رکھا کہ چار تک اجازت دی تاک کہ تک کہ ایک مورت سے نائم کی اجازت دی جائے بلکہ جن بین جالت کو بر قرار در کھا کہ چارتک اجازت دی تاک کہ تکاری خرض دغایت گیر عفت اور حقاظت نظر اور تحصیین فرج اور تناسل اور اولاد بسولت حاصل ہو سے اور زنا کا کی غرض دغایت کی خرض دغایت کی خرض دغایت کیا ہو سے ایکا یہ محفوظ ہو جائے۔

شر کی نقطہ نظر کے علاوہ اگر عقل طور پر بھی دیکھا جائے توا یک سے زائد شاویاں ایک مر واور بہتر معاشر ہے کے لیے فائد ہ مند ہیں۔ چند نکات چیش خدمت ہیں:

ا بعض قوی اور توانا اور تندرست اور فارغ البال اور خوش حال لوگوں کو ایک بیوی سے زیادہ کی ضرورت موتی ہے اور تو ت

زوجیت اداکرنے پر قادر ہوتے ہیں، ایسے مردایے فائدان کی چار غریب عور توں سے اس لیے نکاح کریں کہ ان کی تک دی دور ہواور غربت کے گھر اندے نکل کرایک داحت اور دولت کے گھر میں داخل ہوں اور اللہ کی نعمت کا شکر کریں توامید ہے کہ ایسانکاح کئی خرابیوں کو شم کرنے والا ہوگا۔

جہ بہااو قات ایک عورت اس اض کی وجہ سے یا حمل اور تولد النسل کی تکلیف بیں مبتلا ہونے کی وجہ سے اس قابل نہیں رہتی کہ مر داس سے منتفع ہو سکے توالی صورت بیں مر دیکے زناسے محفوظ رہنے کی عقلا اس سے بہتر کو کی صورت نہیں کہ اس کو دوسرے نکاح کی اجازت و کی جائے۔

جڑ ہااو قات عورت ہمراض کی وجہ سے ہانچہ ہونے کی وجہ سے پیچ ہیدا کرنے کے قابل تہیں رہتی اور مرو
کو بقاو نسل کی طرف فطر کی رفہت ہے ایک صورت جی عورت کو بے وجہ طلاق دے کر علیموں کر نایا ہی ہر کوئی الزام لگا
کر طلادے ویٹا جیسا کہ دن رات ہورپ جس ہوتار بتا ہے ہے صورت ہجتر ہے یا ہے صورت ہجتر ہے کہ اس کی زوجیت اور
اس کے حقوق کو محفوظ رکھ کر دو سرے ٹکاح کی اجازت دے دیں جناؤ کون می صورت ہجتر ہے ؟ اگر کسی قوم کو اپنی
تعداد بڑھائی منظور ہو یا عام طور پر بنی نوع کی افتر اکش نسل مد نظر ہو تو سب سے بہتر ہی تھ ہیر ہوسکتی ہے کہ ایک مرو
کئی شادیاں کرے تاکہ بہت کی اولاد پر ہواہو۔

جہٰ حور توں کوہر ماہ مخصوص ایام آتے ہیں جو کئی د نوں تک جاری رہے ہیں ہو نمی بچہ پیدا ہونے کے بعد عموی طور پر ایک ماہ سے بھی زائد تک ناچاک کے ایام آتے ہیں جن شل شوہر کو بیوی سے صحبت کر ناحرام ہوئی ہے۔ اب ان د لوں میں شوہر کے جذبات واحساسات وہی ہوتے ہیں جو پہلے تھے، فطرتی طور پر وہ محبت کا متنی ہوتی ہے مر د کے اس احساسات کو بر قرار رکھنے کے لیے اسے دیگر شادیاں کرنے کی اجازت دی ہے۔

جڑ نیز عور توں کی تعداد قدر تااور عادۃ مرووں سے زیادہ ہم دبہ تسبت عور توں سکے پیدا کم ہوتے ہیں اور مرت زیادہ م مرتے زیادہ ہیں لاکھوں مرد کڑا کیوں میں مارے جاتے ہیں اور ہزاروں مرد جہازوں میں ڈوب جاتے ہیں اور ہزاروں کانوں میں دب کرادر تغییرات میں بلند ہوں ہے گر کر مرجاتے ہیں اور عور تیں پیدازیادہ ہوتی ہیں اور مرتی کم ہیں پس اگرایک مرد کو کئی شادیوں کی اجازت تددی جائے توبیہ فاضل عور تیں بالکل معطل اور بے کارر ہیں کون ان کی معاش کا

کفیل اور ذمددار بن اور کس طرح عور تین اینے کوزناہے محفوظ رکھیں اس تعدد ازدواج کا تھم بے بس کس عور تول کاسبارا ہے اور ان کی عصمت اور تاموس کی حقاظت کا واحد ذریعہ ہے اور ان کی جان اور آ برو کا تکہبان اور پاسبان ہے عور توں پر اسلام کے اس احسان کا شکر واجب ہے کہ تم کو تکلیف سے بچایا اور راحت کا بچائی اور شھکانا دیا اور لو کول کی تہست اور بد ممانی سے تم کو محفوظ کرویاو تیاش جب مجمی عظیم الشان لڑائیال چین آتی جی تو مرد ہی زیادہ مارے جاتے بیں اور قوم میں بے کس عور تول کی تعداد بردھ جاتی ہے تواس وقت بعدردان قوم کی نگابیں اس اسلامی اصول کی طرف اٹھ مباتی ہیں انجی تیس سال قبل کی بات ہے کہ جنگ عظیم کے بعد جرمنی اور دوسرے بور بی ممالک جن کے قد ہب میں تعداد از دو واج جائز نبیں مور توں کی ہے کسی کو دیکھ کرائدر تی اندر تعداد از دواج کے جواز کا فتوی تیار کررہے ہے۔ جولوگ تعدد ازدواج کو برا سیجے بیں ہم ان سے یہ سوال کرتے بیں کہ جب ملک بیں عور تیں لا کھوں کی تعداد بیں مر دول سے زیادہ بول توان کی فطری اور طبعی جذبات اور ان کی معاشی ضروریات کی محکیل کے لیے آپ کے ماس کیا عل ہے اور آپ نے ان ہے کس عور تول کی مصیبت دور کرنے کے لیے کیا قانون بنایا ہے افسوس اور صد افسوس کہ الل مغرب اسلام کے اس جائز تعدویر عیش پہندی کا الزام لگائیں اور غیر محدود تاجائز تعلقات اور باد نکاح کے لا تعداد آشائی کو تبذیب اور تدن صبحین زناجو که تمام انبیاء اور مرسکین کی شریبتول پی حرام اور تمام مکماء کی محکتوں بیس ھیج رہامغرب کے مدعیان تبذیب کواس کا جنم نظر نہیں آتااور تعددوزدوائ کہ جو تمام انبیاءومر سلین اور عکماءاور عقلاء کے نزدیک جائزاور مستحسن رہاوہ ان کو بھیج نظر آتا ہے۔ان مبذب قوموں کے نزویک تعدواز دواج توجرم ہے اور زنا اور پر کار کی جرم تبیل۔

مزید میر کہ ایک سے ذائد شادیاں مسیح طرح کامیاب نہ ہونے کا نظریہ بر صغیر پاک وہندہی میں زیادہ ہے ور نہ
اہل عرب میں آج بھی ایک مردنے چارچارشادیاں کی جی اور عور توں میں وہ مسائل نہیں ہوتے جو یہاں کی سو کنوں
میں ہوتے ہیں۔ بی وجہ ہے کہ اہل عرب میں زناکی قعداو بھیہ اسلامی عمالک سے کم ہے حالا تکہ عربی مرد کمل طور پر
لین از واج کے حقوق ادا نہیں کرتے۔

جہاں تک حضور علیہ السلام کی متعدد شادیاں کرنے کا تعلق ہے توایک سے زائد شادیاں کرنے دیگر انبیاء علیهم السلام سے بھی تابت ہے اور ان شاویوں میں کئی حکمتیں تھیں جن برعلائے کرام نے تعصیلی کلام کیا ہے۔ تاريخ عالم كم مسلمات بين سيسب كراسلام بيلي تمام و نيايس بيرواج تفاكد أيك المخض كي كي عور تون کولینی زوجیت میں رکھنا تھااور بیروستور تمام دنیامیں رائج تھاحتی کہ حضرات انبیاد بھی اس دستورے مستشنی نہ تھے۔ حصرت ابراہیم کی بیبال محس حضرت سارواور حصرت باجرو، حضرت اسحاق علید السلام کے مجمی متحدد ہویال محس، حضرت موی علیه السلام کے مجی کئی ہویاں تھیں اور حضرت سلیمان علیه السلام کے بیسوں ہویاں تھیں اور حضرت داوؤوعلیہ انسلام کے سوبویاں تھیں اور توریت والجیل ودیگر صحف انبیادیس حضرات انبیام کی متعدد ازواج کاذکر ہے اور كهين اس كى مما نعت كااونى اشاره بهى تيمن بإياجاتا صرف حضرت يحيي عليه السلام اور حضرت عبيل عليه السلام اليے ني مزرے يں كہ جنبول نے بالكل شادى نيس كى ان كے قلل كوا كراستدلال بي چيش كياجائے توايك شادى مجى ممنوع موجائے كى - مديث ميں ہے كہ حبيل عليه السلام قيامت كے قريب آسان سے نازل مول مے اور نزول کے بعد شادی فرمائیں کے اور ان سے اولاد مجی ہوگ۔ خرض میر کہ علام یہود بور علماء نصاری کو قد ہی حیثیت سے تعدو ازواج پر احتراض کا کوئی حق نہیں صرف ایک ہی بوی رکھنے کا تھم کسی فدہب اور ملت میں نہیں نہ مندول کے شاستروں میں ند توریت میں اور ندائجیل میں صرف بورپ کاروائ ہے ند معلوم س بنایر بدرواج راہم بوااور جب سے بورب میں بدروائ چلااس وقت مغربی توموں میں زناکاری کی اس ورجه کشرت ہوئی کہ پیچاس فیصد آبادی غیر ثابت النسب ہے اور جن توموں نے تعدد از دواج کو براسمجماہے وہی قویس اکثر زناکاری میں جالا ہیں۔

عيمائيون كاكتاب " بائبل " على المياه عليهم السلام المعتمدد شاويون كاثوت فيش خدمت ا

حضرت ابراجیم علیہ السلام نے تعین شادیاں فرمائیں ،آپ کی پہلی بیوی کے بارے بائبل میں ہے: "اور ابرام سے باجرہ ابرام سے باجرہ ابرام سے باجرہ ابرام سے باجرہ کے ایک بیٹا ہوا اور جب ابرام سے باجرہ کے اسلامان 11 وی کے اسلامان 11 وی کے اسلامان 11 وی کے اسلامان 11 وی کے اسلامان 11 وی کے اسلامان 11 وی کے اسلامان 11 وی کے اسلامان 11 وی کے اسلامان 14 وی کی کے اسلامان 14 وی

آپ علیہ السلام کی دوسری بیوی سے اولاد کے بارے بائل میں ہے: "دموسم بہار میں معین وقت یہ میں

زېيدايش18∙14)

تیرے پاس مجر آؤں گااور سارہ کے بیٹا ہوگا۔"

آپ کی تیسری بوی اوران سے ہونے والی اولاد کے بارے بائل میں ہے: "اور ابر ہام نے مجرایک اور بوی كى جس كانام قطوره تقااوراس سے زمر الناور يعسالناور مدالناور مديان ادراسيان اور سوخ پيدامو يدم

(پينايش:1:25)

حضرت يعقوب عليه السلام في مارشاديال فرمائي تنمين أآب كى يملى ذوجه ك برك بائبل مين به المنتاب المنتب لا بن نے اس جکہ سے سب لو کوں کو بلا کر جمع کیااور ان کی ضیافت کی اورجب شام ہوئی تو اپنی بنی ایا و کواس سے پاس كآيادريعقوباس يهمآغوش بول (پېدايش22.29)

وو مری زوجہ کے بارے بائیل میں ہے: مور اوبن نے ایٹ اونڈی زِ لفد ایٹ بٹی لیاہ کے ساتھ کروی کہ اس ريبايش 29:24ي

کی لونڈی ہو۔"

تيسرى زوجه كے بارے بائبل ميں ہے: " يعقوب نے ايداى كياكد لياه كا بفتہ يوراكيا، تب لا بن نے ليك رېينايش29:28)

جي راغل جي است بياه دي-"

چو تھی زوجہ بنباہ کے بارے بائل میں ہے: "اور ایٹ لونڈی بنباہ ایٹ بیٹی راغل کو دی کہ اس کی لونڈی

ريبايش 29:29)

حضرت سلیمان علیہ السلام کے بدے بائبل میں ہے: "اوراس کے پاس سائت سوشاہزاویاں اس کی بویاں اور تین سوحریش تحیین۔ (سلاطين11:3)

استادِ محرّم مفتی قاسم قادری دامت برکاشم العالید تغییر قرآن صراط البخان می فرماتے ہیں: " یاد رہے کہ سید الرسلین صلی الله علیه وآله وسلم کا ایک سے زیادہ شاویاں فرمانا مَعَافَالله تسکین نفس کے لئے ہر محز نہیں تما کیونکہ ا كرآب كى شخصيت بى اس كااو فى ساشائيه بهى موجود جوتاتوآب كے دشمنوں كواس سے بہتر اور كوئى حرب باتھ نبيس آ سکتا تھا جس کے ذریعے وہ آپ کے خلاف پر دیکیٹٹرہ کرتے ،آپ کے دشمن جاد و کر، شاعر ، مجنون وغیر ہ الزامات توآپ پر لگاتے رہے، لیکن کس سخت سے سخت و جمن کو بھی ایسا حرف زبان پر لانے کی جرائت ند ہوئی جس کا تعلق جذباتی ہے راہ روی سے ہو۔ای طرح آپ ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیک زندگی کے ابتدائی 25 سال انتہائی عفت اور پاکبازی کے

ساتھ کزارے اور پھیس سال کے بعد جب تکاح قرمایا توہم عمر خاتون سے تکاح میں وشواری ند ہونے کے باوجود ایک الی خاتون کو شرف زوجیت سے سر فراز فرمایا جو عمر ش آپ سے 15 سال بڑی تھیں اور آپ سے پہلے دو شوہروں کی بیوی روپیکی تھیں ،اولاد والی بھی تھیں اور نکاح کا پیغام بھی اس خاتون نے خود بھیجا تھا، پھر نکاح کے بعد پیجاس سال کی عمر تک انمی کے ساتھ رہنے پر اِکتفا کیااور اس دوران کسی اور رفیقہ کیات کی خواہش تک ند فرمائی اور جب حضرت خدیجہ رضى الله تعالى عنهاك انقال كے بعد آپ في نكاح فرما ياتوكى نوجوان خاتون سے نہيں بلكه حضرت سوده رضى الله تعالى عنہا سے نکاح فرمایا جو عمرے لحاظ سے بوڑھی حمیں ۔ بع نہی اعلان نبوت کے بعد جب کفار کی طرف سے حسین ترین مور توں سے شادی کی چیکش کی تن توآپ نے اسے ٹھکرادیا، نیز آپ نے جھٹی خواتین کوزوجیت کا شرف عطافر مایاان ين مرف ايك خاتون أمُّ المومنين حضرت عائشه مديقة رضى الله تعالى عنها كنوارى تنيس بقيه بيوه ياطلاق يافته تنيس ميه تمام شواہداس بات کی دلیل بیر کے سیر الرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیک سے زیادہ شادیاں فرمانا تسکین نفس کے کتے ہر گزیر گزند تھا، بلکہ آپ کے اس طرزِ ممل پر انساف کی نظرے خور کیاجائے تو ہر انصاف پندآدی پر بید واضح ہو جائے گاکہ کثیر شادیوں کے پیچے بے شارالی محسیں اور مقاصد بوشیرہ ننے جن کا متعدد شادیوں کے بغیر پورا ہونا مشكل تزين نفاه يهال اس كاايك مقصد لملاحظه جو\_

نوا تین اس است کا نصف حصہ بی اور انسانی زعدگی کے ان گنت مسائل ایسے ہیں جن کا تعلق خاص طور پر عور توں کے ساتھ سائل پر غیر محرم مرو کے ساتھ گفتگو کرنے ساتھ سائل پر غیر محرم مرو کے ساتھ گفتگو کرنے سے شرماتی ہے ہیں اور جنابت وغیرہ سے کرنے سے شرماتی ہے ہیں اور جنابت وغیرہ سے متعلق مسائل کھل کر رسول اکرم سٹی اللہ علیہ والدوسلم کی بارگاہ ش جیش نہ کرسکتی تھیں اور حضور پُر ٹور سٹی اللہ علیہ والدوسلم کا بارگاہ ش جیش نہ کرسکتی تھیں اور حضور پُر ٹور سٹی اللہ علیہ والدوسلم کی بارگاہ ش جیش نہ کرسکتی تھیں اور حضور پُر ٹور سٹی اللہ علیہ والدوسلم کا اپنا حال سے تھا کہ آپ کنواری عورت سے بھی زیادہ شرم وحیا فرمایا کرتے ستے ان حالات کی بنا پر حضور پُر نور صلی اللہ علیہ والدوسلم کو الدی خواتین کی ضرورت تھی جو انتہائی پاک باز ، ذبین ، فطین ، و بانت دار اور متی ہول تاکہ عور توں کے مسائل سے متعلق جو ادکانات اور تعلیمات لے کر نی اکرم صلی اللہ علیہ والدوسلم مبعوث ہوئے سے انہیں ان کے ذریعے امت کی عور توں تک مہنچا یا جائے ۔ وہ مسائل عور توں کو سمجمائے جائیں اور ان مسائل پر عمل کر انہیں ان کے ذریعے امت کی عور توں تک مینچا یا جائے ۔ وہ مسائل عور توں کو سمجمائے جائیں اور ان مسائل پر عمل کر انہیں ان کے ذریعے امت کی عور توں تک مینچا یا جائے ۔ وہ مسائل عور توں کو سمجمائے جائیں اور ان مسائل پر عمل کر

کے دکھایا جائے اور یہ کام صرف وی خواتین کر سکتی تھیں جو حضور پُر ٹور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ از دوالی رشتے میں منسلک ہوں اور ہجرت کے بعد چوتکہ مسلمانوں کی تعداد میں اس تیزی کے ساتھ اضافہ ہونا شروع ہوا کہ پچھ بی عرصے میں ان کی تعداد ہزار ول تک پچنج گی اس لئے ایک زوجہ سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی تھی کہ وہ تنہاان ذمہ داریوں کو سرانجام وے سکیس گی۔''
(صواط الجدان، جلد 8 معدد 44،43، مکتبہ المدید، تواہی)

احتراض: کفاریہ احتراض کرتے ہیں کہ حضرت جمد صلی انڈ علیہ وآلدوسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رشی اللہ عنہا کے ساتھ کم سنی میں نکاح کیا۔ بیان کیاجاتا ہے کہ جیدسال کی عمر میں نکاح اور نوسال کی عمر میں رخصتی ہو گی۔ اللہ عنہا کے ساتھ کی شادی چنجبر اسلام صلی اللہ علیہ واآلہ وسلم کے لئے موزوں اور مناسب نہیں تھی۔

استعیاب و غیرہ کتب تراجم میں فد کورہے کہ حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا نکاح حضرت علی اللہ تضی رضی اللہ عنہ کی نگام حضرت اللہ عنہ کی اللہ عنہ کی بڑی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہ باللہ تضی رضی اللہ عنہ کی بڑی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ بنی متدک اللہ عنہ اللہ بن عامر بن کریز مثل میں ہے کہ حضرت معاویہ بن الی سفیان نے لئی توسالہ بٹی متدک انکاح عبد اللہ بن عامر بن کریز

ے کیا۔ الکافل لابن عدی میں ہے حید اللہ بن صافح فرماتے ہیں کہ ایک عورت ان کے پڑو من میں حاملہ ہوئی جس کی عمر نوسال تھی۔

مندوستان میں و کثوریہ میتال و بل میں ایک سات سال ہے کم حمر کی اوکی نے ایک بچے جتا ہے۔

(اغياب"سديد" هنوب فريديكم جولاني1934م)

جب بندوستان جیسے معتدل اور متوسط ہاجول وآب وہوا والے ملک جس سات برس کی لڑکی جس بید استعداد پیدا ہو سکتی ہے تو عرب کے حرم آب وہوا والے ملک جس اسمال کی لڑکی جس اس صلاحیت کا پیدا ہونا کو کی تنجب کی بات نہیں ہے۔ بلکہ آپ آئ سے تیس سال بیچے چلیں جائیں توآپ کو یاد آئے گا کہ مرد و حور توں کے قداور جسامت چیوٹی عربی میں بھی شمیک ٹھاک ہوتی تھی۔ راتم کو یاد ہے کہ دسویں کلاس کے لڑکے است قد آور جوان ہوتے سے کہ آئے کے دور کے ایم اے شمی بڑھنے والے بھی استے جوان نہول گے۔

حضرت مائشہ رضی اللہ عنہا کی نبیت قابل و توق ذرائع سے معلوم ہے کہ ان کے جسمانی قوی بہت بہتر سے اور ان بیں قوت نشو و نما بہت زیارہ تھی۔ ایک تو خود عرب کی عمرم آب و ہوا بیں عور توں کے فیر معمولی نشوہ نما کی صلاحیت ہے۔ حضرت مائٹ کے طبعی حالات تواہیے تھے ہی، ان کی والدہ محترمہ نے ان کے لیے الیکی ہاتوں کا بھی خاص اہتمام کیا تماجو ان کے لیے جسمانی نشوہ نما پائے جس محد ومعاون ثابت ہوئی۔ خود حضرت مائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان کتب حدیث میں فہ کور ہے کہ میری والدہ نے میری جسمانی ترقی کے لیے بہت جمیری کیں۔ آ خرا یک تدبیر سے خاطر خواہ فائم وہوا، اور میر سے جسمانی حالات میں بہترین انتخاب بہداہو گیا۔

اس کے ساتھ اس کتہ کو بھی فراموش نہ کرنا چاہئے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو خودان کی والدونے بردون اس کے کہ حضور علیہ السلام کی طرف ہے دخصتی کا تقاضا کیا گیا ہو، خدمتِ نبوی میں بھیجا تھا اور و نیاجا نتی ہے کہ کو کی مال اپنی بٹی کی دھمن نبیس ہوتی ؛ بلکہ لڑکی سب سے ذیادہ کی کا میں کی عزیز اور محبوب ہوتی ہے۔ اس لیے ناممکن اور محال ہے کہ انھول نے از دواتی تعلقات قائم کرنے کی صلاحیت والجیت سے پہلے ان کی رخصتی کردی ہو۔

باتی بید که حضور علیه السلام نے حضرت عائشہ صدیقتدر شی اللہ عنہا سے نکاح کس وجہ سے کیا تو حضور مسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر نکاح جس حکمتیں تھیں جن کو علائے کرام نے تشعیلا بیان کیا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ

تعالی کے ساتھ ان کی چیوٹی عمر میں نکاح کرنے میں یہ ایک تھست یہ تھی کہ جس طرح بڑی عمر والی عورت سے نکاح جائز ہے ای طرح اسے سے جیوٹی حمروالی کے ساتھ بھی تکاح جائز ہے۔ دوسراید کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی زوجہ آپ کی ممکسار ہو ی ام الموسین معرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنباکا جب انقال ہو کمیا تو آپ علیہ السلام نے چار سال بعدیہ ضروری سمجما کہ آپ ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حرم میں کوئی ایسی جیوٹی عمر کی خاتون داخل ہوں جنہوں سفاین آند اسلامی ماحول میں بی میں کھولی مواور جوتی صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے محراف میں آکر پروان چڑھیں، "تاکه ان کی تعلیم و تربیت بر لحاظ سے مکمل اور مثالی طریقه ی جواور وه مسلمان مورتون اور مر دول پس اسلامی تعلیمات بهيلانے كاموئر ترين ذريعه بن عكيں۔ چتانچه اس مقصد كے ليے مشيت الى نے معزت عائشہ رضى الله تعالى عنها كو منتخب فرمایا۔ نکاح سے پہلے آپ کو فرشتوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنها کی شکل و کھائی جیسا کہ حدیث یاک سے ثابت ہے اور فرشتوں کا و کھانااس طرف اشار و تھاکہ آپ ان سے نکاح کریں۔ چنانچہ جب آپ ملی اللہ علیہ وآله وسلم كالكاح معفرت عائشه صديقة رضى الله تعالى عنباست جوااس وقنت أن كى عمر جد سال حتى اور تين سال بعد جب وہ نوسال کی ہوچک تھیں اور اُن کی والدہ محترمہ معترت ام رومان رضی اللہ تعالی عنہائے آلار وقرائن سے بید اطمینان حاصل کرنیا تفاکہ وہ اب اس مرکو پہنچ چی جی اک ر مصتی کی جاستی ہے تو تی اکرم صلی اللہ والدوسلم کے ياس رواند فرما يااوراس طرح وتصق كالحمل انجام بإيا-

حطرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کے والدین کا گھر تو پہلے بی توراسلام سے منور تھا، عالم طفولیت بی بیں انہیں کا شرنہ بوجائے۔ چنا نیے ہم ویکھتے ہیں بیں انہیں کا شانہ نبوت تک پہنچادیا گیاتا کہ ان کی سادہ اور 5 دل پر اسلامی تعنیم کا کہر انتش ہوجائے۔ چنا نیے ہم ویکھتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہائے لیٹی اس تو عمری شمل کیا ۔ مصل کی۔ اسوہ حسنہ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کے اعمال وارشاوات کا بہت بڑاؤ نیرہ ایے ذہن بی محفوظ رکھا اور درس و تھر یس اور نقل و روایت کے ذریعہ سے آسے پوری امت کے حوالہ کردیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اسپنے اتوال و آثار کے علاوہ ان سے دوجر اردوسود س (۲۲۱۰) مر فور احادے مروی ہیں۔

علاوہ ازیں حضرت عائشہ کے ماسواہ جملہ ازواج معلم است دعنی اللہ عندن ہوہ مطلقہ یا شوہر دیدہ تھیں،
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کم سی جی بی اس لئے تکاح کرلیا گیاتا کہ وہ آپ علیہ السلام سے زیادہ عرصہ تک
اکتسابِ علوم کر سکیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے توسط سے لوگوں کو دین و شریعت کے زیادہ سے زیادہ علوم
ماصل ہو سکیں۔ چنانچہ آمحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وقات کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
ماصل ہو سکیں۔ چنانچہ آمحضرت ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وقات کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا۔
(48) اڑتالیس سال زیمور ہیں، زر قائی کی دوایت کے مطابق ۲۲ھ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا۔
احتراض: مسلمانوں میں طلاق کا مسئلہ ہے جس میں حورت کو مظلوم بنادیا گیاہے کہ شوہر

چواہے: یہ ایک حقیقت ہے کہ اسلام کے قانون طابات کو موجود ودور کے جملہ توا نین طلاق پر ہرتری حاصل ہے۔ اس کی وجہ بالکل واضح ہے کہ اسلام کا نظام طلاق وی پر جن ہے جس شل کوئی تید لی اور تغیر ممکن فیس، اور اسی کے بنائے ہوئے توا نین کے مطابق اس جہان آب وگل کی ہر چیوٹی بڑی چیز اسپنے طبی و فائف انہام دے رہی ہے۔ اللہ عزوجل کے بنائے گئے توا نین میں حد درجہ توا فی و سازگاری ہے ، کہیں معمولی قشم کا بھی کوئی اختلاف و ززاع فیس ۔ تمام موجودات کی جین نیاز اس حاکم مطلق کے آگے فم ہے۔ اس کے بر ظائف دو سرا قانون وہ ہے جس کا ماخذ انس کا ذبان ہو جو اپنے تمام جرت الگیز کمالات کے باوجود بہر حال نعمی و تغیر کے حیب سے خالی نہیں۔ اس کی وجہ سے کہ وہ ارتفائی ذبان و مزاج کا حال ہے ۔ اس کے بر خالف دو سرا قانون وہ ہے ، مستقل بیت کہ وہ ارتفائی ذبان و مزاج کا حال ہے ، لینی تعمل سے گزر کر کمال تک پہنچنا ہے اور یہ کمال بھی اضافی ہے ، مستقل بیت کہ وہ ارتفائی ذبان و مزاج کا حال ہے ، لینی تعمل سے گزر کر کمال تک پہنچنا ہے اور یہ کمال بھی اضافی ہے ، مستقل اور قائم بالذات نہیں ہے۔ ایک خاص و قت اور زمانے میں جو چیز اکمل و کا فل سمجی جاتی ہے وہ آگے حال کر حالات کے اور تم کمالوں تا تو میں برتا ہے خواہ وہ کی دور میں بنایا کیا جواور اس کے بنانے والے کئن تی جنال انقد مباہر من قانون ہوں۔

اب آیاں تناظر می اسلام اور دیگر فداہب کے قانون طلاق کا ایک تقالی جائزہ لیں اجس سے واضح طور پر اسلامی قوانین کی حقامیت کمل کر سامنے آ جائے۔

قانون طلاق کورت میں ایک ورت میں طلاق کے تعلق ہے بہت زمی اور ڈھیل ہائی جاتی ہے ہین شوہر اگر جاہے کہ موجودہ بو ی سے نکاح قتم کر کے اس سے زیادہ ذیادہ خوب صورت لاکی کو بیاہ کر لائے تواس کو طلاق کی اجازت ماصل ہے ، اسی طرح اس ذیب میں حورت کے معمولی معمولی میوب دفتائص بھی طلاق کی دجہ بن سکتے ہیں ، مثلادونوں آئیمیں برابرت ہوں ، حورت لنگڑی یا کیڑی ہو ، سخت مزائے اور لائی ہو ، گذہ د بمن اور بسیار خور ہو ، الن سب صور توں میں مر د کو طلاق کے وسیع اختیارات حاصل ہیں ، محر حورت کے ساتھ اس درجہ ظلم کہ دہ مر د کے ہزاروں میں مر د کو طلاق کے وسیع اختیارات حاصل ہیں ، محر حورت کے ساتھ اس درجہ ظلم کہ دہ مر د کے ہزاروں میں مر د کو طلاق کے وسیع اختیارات حاصل ہیں ، محر حورت کے ساتھ اس درجہ ظلم کہ دہ مر د کے ہزاروں میں مر د کو طلاق کے وسیع اختیارات حاصل ہیں ، محر حورت کے ساتھ اس درجہ ظلم کہ دہ مر د کے ہزاروں میں مر د کو طلاق کے وسیع اختیارات حاصل ہیں ، محر حورت کے ساتھ اس درجہ درجہ تا میں کرستی۔

قانون طلاق میسائیت میں: بیسائی ذہب می پہلے سرے سے جائزی نہ تھاکہ کسی بھی وجہ سے مورت کو طلاق دی جائے ، رشتہ لکاح دوائی سمجاجاتا تھا، موت کے سوام جدائی کی کوئی اور وجہ ممکن نہ بھی ، بیہ ساری سخی دفترت میں کو طلاق دی جائے اس قول سے اخذ کی گئ بھی: جے خدائے جوڑا اے آوئی جدائے کرے۔ (مق 19:3)

صدیوں تک میچی د نیاجی کی قانون الا گورہا۔ بعد جی مشرقی کلیسانے کی صور تی تفریق بین الزوجین کی تکالیں، پایائے روم پوپ فرانسس نے اپنے مفتدین و کیتولک چرج کے باباؤں و فدجی را ہنماوں کوایک فرمان جاری کیا کہ عیمائی عاکمی قوانین جی اصلاحات کی گئی ہیں اس کے تحت قانون طلاق کو آسان بنایا کیا ہے۔ اب کیتولک عیمائیوں کو طلاق کے ای طویل قانونی لاائی نیمس الرفی چے۔

ان سب کے باوجود عیمائی قد بہ بی ان سخت توانین طلاق کی وجہ سے سان افرا تفری کا شکار ہے ، خاندائی نظام بھر رہا ہے ، کروڑوں عیمائی جوڑے ازدوائی زندگی کے حدود وقیود ، اصول وآداب سے برگشتہ ہو کر مفسدانہ زندگی بسر کردہے ہیں ، جس کی وجہ سے بڑے بیائے پے شادی سے فرادا افتیاد کیا جارہا ہے۔ قانون طلاق مندومت من البيز قديم ترن بإزال مندوستان كے مندومت فد بب من تو طلاق اور خلع

كاكوئى تصورى نہيں ہے،بلكہ شوہر كے مرفے سے مجى طلاق نہيں ہوتى، كيوں كہ مندؤل كا نظريہ ہے كہ خاوندكى حيثيت پرميشوريعن خداكى ى باورير ميشورايك عليه النداشوبر بحى ايك موناچ بي-

(محقة اليند،صفحہ194 ،مكىدارالكتب،لايور)

شوہر کی لاش کے ساتھ بوی کوستی (زئدہ جلانے) کا عمل اس تظرید کی پیداوار ہے، شوہر مالک ہے، عورت مملوک ہے لندامالک کے ساتھ مملوک کا فزا ہو جاناو قاکی علامت سمجھی جاتی ہے۔اس انسانیت سوز علم کے خلاف کئ تخریکیں التحیں اور کامیاب نیمی ہوئیں، کیکن حورت کو طلاق ملنے کا حق نہیں طارالبتہ جمہوری نظام حکومت نے مندوقہ ب کو معاشر تی اور عاکمی قوانین سے بے وظل کرے قہ ہی رسموں تک محدود کردیاہے۔اسمبلیوں بیں طلاق کے جوازیریل پاس ہو چکے ہیں۔

1955 میں مندومیرے ایکٹ بتایا کیا جس میں طلاق کی قانونی منظوری کے ساتھ ساتھ دوسری ذاتوں میں شاوی کو بھی تسلیم کیا گیا جہدا یک سے زیادہ شادی کو خیر قانونی قرار دیدیا گیا۔جندووں کے لیے بنائے سکتے قانون کے دائرے میں سلموں میدھ مت اور جنین مت کے پیروکاروں کو بھی لا یا گیا۔

قانون طلاق اسلام میں: انسانی زندگی کو سیح طور پر جلانے کے لیے یہ بھی منروری ہے کہ جن چیزوں کو زعر کی میں اختیار کیا جائے، ضرورت شدیدہ کے موقعے کان سے خلاصی و نجات کی مجی مخواکش ہو، ایسانہ ہونے کی صورت میں انسان بعض د فعہ زئد گی سے ہاتھ د صوبیشتاہے ، جس سے کوئی وانا تاوا تف نہیں۔ای طرح اس ضرورت کو ضرورت کی حد تک بن محدود ر کھا جائے ماس کے بارے میں مملی تیموث اور آزادی یااس کا من مانی استعمال مجی فتند وفساد كاايك دروازه كمل سكتاب

غور كياجائة تواسلام كانظام طلاق نبايت معتدل اور فطرت المست ممل طورير بم آبنك نظر آتا ہے ؟ جس میں نہ یہودیت کی طرح طلاق کی تھٹی آزادی ہے نہ بی عیسائیت کی طرح یالکل جکڑ بندی، بلکہ دونوں کے بین بین ضرورت شدیدہ کے وقت اس کے استعال کی مشروط اجازت ہے۔ کی طریقہ طلاق: میان بدی کے در میان جب تنازعات شدت اختیاد کر جائی اور اختلافات کی خلیج وسیع تر ہوتی چی جائے قبہ تدرین اس قرآئی اصول پر عمل پیرا ہواجائے ،چو کلہ عور تول کے احساسات وجذبات برے نازک ہوتے ہیں، وو تازک آئی یہ کی بائنہ ہیں کہ ذرای شیس گی اور ٹوٹ گیا۔ عور تول کی اس فطری کروری کی وجہ سے قرآن مجید میں مردوں کو نعیجت کی گئی ہے کہ اگر عور تیں تاقرمانی کریں تو مشتعل نہ ہوں اور رو عمل میں کوئی عاجات فیصلہ نہ کر بیٹھیں، بلکہ مبر سے کام لیں۔ مردول کی وانائی اس میں ہے کہ وہ ان کے ساتھ دل داری کا معالمہ کریں اور حبت سے سمجھائیں۔ اگرائی کے باوجود وہ نافرمانی ہے بازٹ آئی توان کو نواب گاہے علیمہ کردیاجائے۔ یہ

تدبیر مجی ناکام ہو جائے اور وہ عدم تعاون کی روش نہ جپوڑی تو پھر بادل نخواستدان کی ملکی می مرزنش کی جائے۔ مدیر مجھی ناکام ہو جائے اور وہ عدم تعاون کی روش نہ جپوڑی تو پھر بادل نخواستدان کی ملکی می مرزنش کی جائے۔

(سريةالنسا،سرية4،آيت34)

اگران میں سے کوئی تدبیر بھی کار گرتہ ہو تودونوں خاندان کے پچھے افراد جنع ہوں ادر مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کریں، ان مراحل کے بعد بھی اگر مساکل حل نہ ہوں اوآ کے ختم ہے کہ دونوں طرف کے ذی ہوش اور معاملہ فہم افراد جنع ہوں اور میاں ہوئی کی ہاتھیں من کرجو مناسب سمجھیں قیملہ کریں۔اللہ تعالی فرماتا ہے: یہ دونوں اگر مسلح کرانا چاہیں سے تواللہ ان میں میل کردے گاہے فک انٹہ جائے والا خیر دادہے۔

(سوبهالنسا،سرب4، آيت 35)

اگر بات اس سے بھی شانید بائے تو بھر سوائے طفاق کے کوئی بیارہ تہیں۔ طلاق بیل بھی اسٹی تین طلاقیں و سینے کا نہیں فرما یا گیا بلکہ پہلے ایک طلاق دے کر چھوڑ دے مگر عدت تک سوسے کہ اس کے بغیر رہ سکتا ہے یا جہیں۔ مزید اگر طلاقیں دینی ہوں توہر ماہ ایک و سے بہتر بھی ہے کہ ایک طلاق وے کر چھوڑ دے مورت عدت کے بعد ایک طلاق سے بی ثکاح سے بی شکاح سے بھی تکاح کر سکتی ہے اور وہ بارہ پہلے والے سے بھی نکاح کر سکتی ہے اور وہ بارہ پہلے والے سے بھی نکاح کر سکتی ہے اور وہ بارہ پہلے والے سے بھی نکاح کر سکتی ہے اور وہ بارہ پہلے والے سے بھی نکاح کر سکتی ہے اور وہ بارہ پہلے والے سے بھی نکاح کر سکتی ہے اور وہ بارہ پہلے والے سے بھی نکاح کر سکتی گے کہ پہلے شوہر نے ایک طلاق دی ہے تین تھیں۔

جہاں تک تین طلا توں کے بعد حلالہ کے تھم کا تعلق ہے تو حلالہ ہر گز حورت پر ظلم نہیں اور نہ ہی ہے کوئی ظالمانہ تھم ہے بلکہ یہ مقدس دشتہ کے تحفظ کا ذریعہ ہے۔ اگر یہ تھم نہ ہو تو کوگ طلاق کو غمال بنالیں، جب چاہا طلاق دے دی جب چاہار جوع کر لیا۔ حلالہ علی عورت پر کوئی چر نہیں ہے ،اس کی مرضی ہے وہ دو سرے سے نکاح کرے اور دو سرے سے طلاق لینے کے بعد پہلے والے سے کرے یا کسی تیسرے مختص سے کرنے۔ طلالہ کا عمل جس طرح عورت کے لیے کرال ہے ای طرح ایک فیرت مند سرد کے لیے بھی اس کی غلطی کی سزاہے ، لیکن ہے وہی سمجھ سکتا ہے جسے اسلام نے حیا عطافر مائی ، وہ کفار جن میں بے حیائی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے اور بچے شادی سے پہلے ہی پیدا ہو کر اپنے والدین کی شادی میں شریک ہوتا ہے وہ قد بہ اور معاشر ہ اسلامی احکام کو سمجھنے سے قاصر ہے بلکہ وہ الن اسلامی حیاج منی احکام کو شکھنے سے قاصر ہے بلکہ وہ الن اسلامی حیاج منی احکام کو شکھنے سے قاصر ہے بلکہ وہ الن

احتراض: وہ مورت جونی ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کوڑا ہیں تھی اسے نبی ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استانی کی سزاکیوں نبیں دی جب مملی گتات کو سزائیس تو پھر قول گتات کو سزاکیسے دی جاستی ہے۔ شاتم کیلئے کوئی سزافاص کر قتل کرناہے تی نبیس آپ نے مبداللہ بن ابی کے قتل کی اجازت نبیس دی جبہ خوداس کے فرزنداور مر فاروق نے اسکی جازت فیس میں کی۔ اس طرح ابولہ بساورا سکی مورت بندہ کا حال ہے۔ بلکہ سادے اہل کہ تواحلانیہ شاتم ہے کسی کو سزانہ وی گئے۔ اہل طائف کیلئے تو جر ائیل سزاء کی دیکھی اجازت فیکر آئے ہے۔ مرآب نے نہ صرف منع کیا بلکہ ان کے لئے دعا بھی کی۔ لیکن آئے مسلمان گتائے دسول کو قتل کرناسلام تھے ہیں۔

جواب: حضور علیہ السلام کا گھتا توں کو تحق کر واناثابت ہے۔ ور حقیقت اسلام ایک تدریجی دین ہے جب تک اسلام دیاست قائم نہ ہوئی تھی اور کفار آپ علیہ السلام سمیت ویکر مسلمانوں کو تکالیف دیے ہے تو نبی کریم مسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیگر نبیوں کی طرح مبر کرتے ہے اور کفار کے لئے وعامی کرتے ہے کہ اللہ عزو جل ان کو ہدایت عطافرمائے۔ یہ آپ کا علی اخلاق تعاجو مسلمانوں کے لئے میر و تحل کے اعتبارے ایک بہت بڑا نمونہ ہے۔ اگر حضور علیہ السلام دوران تبلیغ عی ہر محتاخ و نافرمان سے اور تو تو یہ تبلیغی طریقہ کارکے مطابق نہ ہوتا۔

پھر جب مدید ہیں اسلامی دیاست قائم ہوگی تونب بھی آپ نے سب کو پچھ جانے کے باوجود کئی منافقین کو قتل نہیں کر وایا کہ لوگ مید نہ کہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اینے کلہ موساتھیوں کو قتل کرواتے ہیں۔ کئی مستاخوں کوائی وجہ سے معاف کردیا کہ ان کا ہدایت ہتا ممکن تھا۔ لیکن وہ کیے کافرو مستاخ جن کی قسمت میں ہدایت نہ معتقی حضور علیہ السلام نے ان کو گستاخی کے سبب خود قتل کروا بلدان گستاخوں کا قتل کروانا بک معاشرے کے امن اور

اوران سے در گرد کرنے کا علم دیا۔

ر پاست کے استخام کے لئے بہت ضروری ہے۔ آج پوری دنیا کے قوانین میں ہر شیری کی عزت کی حفاظت کا قانون ہے بہت ضروری ہے۔ آج پوری دنیا کے قوانین میں ہر شیری کی عزت کی حفاظت کا قانون ہے بہی وجہ ہے کہ ایک شہری کی اگر بے عزتی کی جائے تووہ پڑک عزت کا کیس کر سکتا ہے۔ اب کیاا نبیاء علیہم السلام اور بالخصوص آخری نی علیہ السلام کی ناموس ایک عام شہری ہے بھی کم ہوگئ؟

چند حواله جات جس میں آپ علیه السلام نے جن گستاخوں کو جن وجو ویر قبل کر وایاوه درج ذیل ہیں: جہر کعب بن اشر ف یہودی شاعر تعااور رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کی شان میں بکواس کرتا تھااور اپنے

شعروں میں قریش کے کافروں کو آپ سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف بحرکاتا تھا۔ رسول اللہ سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدید طیبہ تشریف لائے توالل مدید سلے جلے لوگ تھے۔ ان میں وہ مسلمان مجی تھے جنہیں رسول اللہ سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وعوت نے بھے کرویا تھا اور ان میں مشرکین مجی تھے جو بت بچ جتے تھے اور ان میں بیودی بھی ستے جو ہتھیاروں اور قلسوں کے مالک ستے اور وہ اوس و خزرج قبائل کے حلیف شے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جب مدید تشریف آوری ہوئی توآپ سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جب مدید تشریف آوری ہوئی توآپ سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب لوگوں کی اصلاح کا ارادہ فرما بلدا یک آدی مسلمان ہوتا تواس کا بھائی مشرک ہوتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلہ مہارک پر مشرکین اور بہودان مدید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلہ مہارک پر مشرکین اور بہودان مدید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلہ مہارک پر مشرکین اور بہودان مدید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلہ مہارک پر مشرکین اور بہودان مدید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلہ مہارک پر مشرکین اور بہودان مدید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلہ و کی دو سلم کی آلہ وسلم کی آلہ و کی دو سلم کی ان کی دو سلم کی آلہ و کی دو سلم کی دو سلم کی دو سلم کی دو سلم کی آلہ و کی دو سلم کی دو

جب کعب بن اشرف رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم اور مسلمانوں کوافریت دیے سے بازند آیا تورسول الله مسلی الله علیه وآله دسلم نے سعد بن معاذ کو تھم دیا کہ اس کے قتل کے لئے لٹکرروانہ کرو۔

شديد فتهم كى افديت سے دوچار كرتے منے تواللہ تعالى نے آپ مىلى الله طابيه وآلدوسلم اور مسلمانوں كواس پر مبر و مخل

جی حضرت عمیر بن أمید کی ایک بہن تھی، حضرت عمیر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف نکلتے تو وہ اُنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں بکتی اور وہ اُنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں بکتی اور وہ مشرکہ تھی۔ اُنہوں نے ایک دن مگوار اُٹھائی چراس بہن کے پاس آئے واسے مگوار کا وار کرے تمل کر دیا۔ حضور علیہ السلام نے اس کا خون رائیگال قراد دیا آؤانہوں نے کہا: ہم نے سٹالوریان لیا۔

اسلای شریعت میں نی کی منافی اتنا ستھین جرم ہے کہ اسکی مرسکے مورت مجی قابل معانی نہیں۔ چنانچہ آپ مسلی اندعلیہ وآلہ وسلم نے ابن خطل کی نہ کورہ دولونڈ ہوں کے علاوہ دواور عور توں کے بارے میں مجی جو آپ مسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں برزیاتی کی مرسکی شمیں، قبل کا تھم جاری کیا تھا۔

جہر اس طرح مدینہ علی ایک تابینا صحابی کی ایک چیتی اور خدمت گزار لونڈی جس ہے ایکے بقول ایکے موتوں جیسے و وینے بھی تنے ،رسول اکرم سلی اللہ علیہ وسلم کی شان علی گنتا ٹی اور بدذ بانی کا ار تکاب کیا کرتی تھی۔ یہ نابینا صحابی است منع کرتے مگر وہ بازنہ آئی۔ ایک شب وہ بدذ بانی کرری تھی کہ انہوں نے اسکا پیٹ چاک کردیا۔ جب سے معالمہ نی کریم سلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ڈیٹی ہوائو آپ سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرہ یالوگو ! گواہ رہواس خون کا کوئی تاوان یا بدلہ نہیں ہے۔

اللہ حضور انور میلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرینہ کی طرف جرت فرمائی توشیر نور جی ایک بوڑھا جس کی حمرایک سو جیس سال منٹی اور نام اس کا ابو منگ تھا۔ اس نے انتہائی و حمنی کا اظہار کیا۔ لوگوں کو وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف بھڑکاتا، تھیس لکھتا جن جی اپنی برباطنی کا اظہار کرتا۔ جب حادث بن سوید کو موست کی سڑاستائی گئی تواس ملحون نے ایک نظم لکھی جس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں بھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب اس کی گستا جیاں سیس تو فرمایا: تم جی سے کون ہے جواس غلید والہ وسلم کر دار آوئ کو ختم کر دے۔ حضرت سالم بن عمیر اس کی گستا جیاں سیس تو فرمایا: تم جی سے کون ہے جواس غلید ووسور ہاتھا، حضرت سالم نے اس کے جگر جی تمواد کی ختم کردے۔ حضرت سالم بن عمیر نے لیکن خدمات چی کی سے دوالو علک کے پاس کے درال حالیہ ووسور ہاتھا، حضرت سالم نے اس کے جگر جی تکوار نے دوسور ہاتھا، حضرت سالم نے اس کے جگر جی تکوار نے دوسور ہاتھا، حضرت سالم نے اس کے جگر جی تکوار

دوسری ہات اصول ہے کہ وہ شخصیت جس کی شان میں گئٹائی کی جائے اسے ہے تن حاصل ہوتاہے کہ وہ اسپنے گئٹائی کی جائے اسے ہے تن حاصل ہوتاہے کہ وہ اسپنے گئٹائی کی خود معاف کر دے لیکن بطور امنی ناموس رسالت کی حفاظت ہمارے ذھے ہے اور اس ذھے داری کو بچرا کرنے کی ہر ممکن کو حشش ہم پر قرض ہے ہے تکہ اللہ کے دسول کے دور بیس اصحاب رسول رضی اللہ تعانی عنہم آپ کے ظاہری تھم کے بابند بھے اسلئے انہوں نے مجھی از خود کاروہ کی لیکن اللہ عزوج ل کے رسول علیہ السلام کی

منشاء یمی رہی کہ سمتاخوں کو معاف ند کیا جائے۔ تاری جمیں بر بتاتی ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے بعد خلافت راشدہ اور اس کے بعد کے او وار میں مجھی مجی کتا خان رسول کو معاقب نہیں کیا گیا۔

للذاب كبناكه اسلام يس متناخ رسول كے لئے كوئى مزانييں ہے يہ بالكل غلط ہواديد كبناكم متناخ رسول كو معاف کردینا چاہئے یہ سراسر بے غیرتی ہے جووی مخص کیہ سکتاہے جس کولیٹی عزت کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی۔

**اعتراض:**ا کردوسرے نداہب کے پیروکاراپٹاآ بائی ندہب جیوڈ کر مسلمان ہو سکتے ہیں توایک مسلمان اپٹا ذہب تبدیل کیوں نبیں کر سکتا؟ اگر کمی میدوی اور میسائی کے مسلمان مونے پر آتل کی مزالا مو نبیں موتی توایک مسلمان کے بہودیت یا بیرائیت قبول کرنے یاسے کیوں واجب الکنک قرارد یا جاتاہے؟

جواب: ديكر قدابب والله اسية مان والول كود ومراقد بب احتيار كرني يركو في مزاخي وسية بدان كا مسئلہ ہے۔لیکن دیگر قداہب والے اسے تاروکاروں کے مسلمان ہونے پر خوش بھی قبیں ہوتے تاریخ میں ایسے کئ والعات بیں کہ انہوں نے مسلمان ہونے یاان پر تھلم وستم کے اور محل وغارت مجمی گی۔

اسلام میں مرتدجومسلمان مونے کے بعد پھر کافر ہو جائے اس کی سزااس وجہ سے محل رکھی کہ بیا ایک کامل اور پھیلے او بان کو منسوخ کرنے والے وین کی ہزلیل ہے اور ایسا مخض یا فی ہے اور یا فی کو د نیا کے ہر نہ ہب میں پر امن معاشرے كا فتند كها جاتا ہے۔

املام نے پیچھلے اوبان کو مسنوخ کرے نجات کو اللہ عزوجل اور اس کے رسول ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم ب ا بمان پر محصور کرد یا ہے۔اب اس دین کو چیوڑ کر پچیلے یادیگرادیان پر عمل کرناایسانی ہے جیسے کسی مدید قانون کو چیوڑ کر پرانے قانون پر کاربند رہنا۔اس کی مثال بالکل اسی ہے جیسے کسی ملک کے قانون میں ترمیم کردی جائے یااس کو سرے سے منسوخ کردیا جائے اور اس کی جگہ دو سراجدید آئین و قانون نافذ کردیا جائے ،اب اگر کوئی زیادہ سیانہ بنتے ہوئے اس نے آئین و قانون کی بجائے منسوخ شدود ستور و قانون پر عمل کرتے ہوئے نے قانون کی مخالفت کرے تو اسے قانون ملکن کہا جائے گا یا قانون کا محافظ و پاسیان ؟ اگر کسی کمک کا سمر براہ ایسے عقل متد کورائج و نافذ جدید آئین و

قانون کی مخالفت اور اس سے بغاوت کی پاداش میں باغی قرار وے کرائے بغاوت کی مزادے تواس کا بیہ نعل ظلم و تعدی ہوگا یاعد ل واٹسانے؟

احتراض: اسلام نے عورت کو بے کارشے قرار دے کراس پر پردہ کو لازم کر کے اسے چار دیواری میں قید کردیا ہے۔ دنیا کی ترتی میں اسے بیچے کیا جاتا ہے ماسے تو کری کرنے سے دو کا جاتا ہے۔

جواب: اسلام نے عورت کوہر کزیکار شے قرار نہیں دیا بلکہ بنید نداہب کی بد نسبت عورت کو عزت دی سبہ۔ عورت کو عزت دی سبہ۔ عورت کو عزت دی سبہ۔ عورت کو کھر کی زینت، باپ کی بد نسبت خدمت شل مال کا در جہ زیادہ رکھا، طلاق ہونے کی صورت ہیں چھولے بچوں کی کے درش کا حق مردکی بہ نسبت مال کا حق مقدم رکھا۔

اسلام نے مردی واجب کیا کہ مورت کا نفقہ اٹھائے، عورت کو دالدین کی جائیداد ہیں حصہ دار بنایااور ہو ہرکی جائیداد ہی حصہ دار بنایااور ہو ہرکی جائیداد ہیں جمعہ دار بنایا اور ہو ہرکی جائیداد ہیں بھی حصہ دار بنایا، مروکی ہر نسبت مورت کو بالقہ ہونے کے باجوداس کا نفقہ والدی لازم قرار دیا گیا، طلاق کی عدت کا خرچہ ہو ہری لازم قرار دیا۔

تصور کریں اس حورت کے بارے بیل جرکا فاوند، باپ، بھائی بایٹا (یاکوئی و مراقر میں رشتہ وار) اسکی معافی معافی است کا پوراؤ مدا فعائے ہوئے ہے، گھر ہے باہر آتے جائے وقت اسکے شخط کی فاظر اسکے ساتھ ہونے کو اپنی ؤ مد داری سجمتاہے، اسکی ضرورت کی ہرشے اسے گھر کی و بلیزیہ میما کرتا ہے، اپنی حربیمر کی کمائی ہلی شوشی اس پر خربی کرویتا ہے، اسکی ضرورت کی ہرشے اسے گھر کی د بلیزیہ میما کرویتا ہے، اسکی طرف تا ہے۔ اس کو دیتا ہے، اسکی طرف کے ماتی وال کے ماتیت کرویتا کوئی معتل مندی فیس بلکہ ہو تو فی ہے جس کا انجام مورت کو ترتی کے مامی کرویتا ہے۔ اس کا انجام ہور باہے، حورتوں کو دفاتری ہراسال کیا جاتا ہے۔

اسلام میں عورت کے لئے یہ دہ اور چار وہواری اس لئے لازم قرار دی کہ اس میں عورت کا فائدہ ہے۔ اگر اسلام میں عورت کا فائدہ ہے۔ اگر اسلام کے احکامات کو پس پشت ڈال کر سیکولر ڈیمن کو ایٹا یا جائے کہ مر دیکھر جیٹے عورت خود کمانے کے لئے باہر جائے، پھر جب کماکر لائے تو خود ریکائے، پھر حالت حمل میں مٹر کول اور بسول میں ڈلیل و خوار ہو، دوران ڈیوٹی حمل

کے آخری ایام میں سڑیاں اترتی پیز متی رہے ، اگران تمام امور کو آزادی کا کہا جاتا ہے توبیہ آزادی نہیں بلکہ عورت ذات پر ظلم ہے۔

اسلام نے عورت کو ای طرح کے قلم سے نگالا تھا لیکن آج کی نام نہاوروش اور ماڈرن جا بلیت ہیں عور توں

کو آزادی کے نام سے وو بارواک قلم ، ب و قتی ، ب قدری ، ذلت اور رسوائی کی طرف د تعکیل و یا گیا ہے۔ دور حاضر ہیں

بور پ وامر بکہ اور دو سرے صنعتی ممالک ہیں عورت ایک الی گری ٹری تخلوق ہے جو صرف اور صرف تجارتی اشیاء کی

ٹرید و فروخت کے لیے استعمال ہوتی ہے ، وواشتہاری کمپنیوں کا جزولا نینک ہے ، بلکہ حالت یہاں بھ جا پہنی ہے کہ

اس کے گیڑے تک اثر واد سے گئے ہیں اور اس کے جسم کو تجارتی اشیاء کے لیے جائز کر لیا گیا ہے ، اور مروول نے اپنے

بنائے ہوئے قانون سے اسے اپنے لئے ہر جگہ کہ اس کے ماتھ کھیلنای مقصد بنالیا ہے۔

مورت نے اس نورے کے قریب میں آگر جب گھرے نکل کر مردوں کے شاند بشاند کام کرنا شروح کیا تو اے ہو طوں میں رہیں ہے شاند بشاند کام کرنا شروح کیا تو اے ہو طوں میں رہیں ہی ہی ہیں ہو اس میں بھیلیت ایئر ہوسٹس، تھیٹروں میں بھیلیت اواکارہ یا گلوکارہ، مختلف ذرائع ابلاغ میں بھیلیت اناؤ تسر بشاد یا کیا، جہاں دواہٹی خو بروگی، دلفریب اداادر شیریں آ دازے لوگوں کی ہوس تکوکام کزیں گئی۔

فحش رسائل واخبارات جی ان کی بیجان انجیز عریاں تصویر چیاں کرکے بارکینگ کا وسیلہ بنایا کیا توتا جروں اور صنعتی کمپنج ل نے اس نوعیت کی فنش تصاویر اینے سلمان تجارت اور مصنوعات بی آویزال کر کے انہیں فروغ وسینے کا ذریعہ بنالیا۔

بی جبی بیس بلکہ جس کی نظر آن کی فحاشی و عریاتیت پرہے وہ اچھی طرح واقف ہے کہ مس ورلڈ، مس یونیورس اور مس ارتھ کے انتخابی مراحل بیس عورت کے ساتھ کیا تھلواڑ نیس ہوتا، نیز فلموں بیس اواکاری کے نام پراورائٹر نیٹ کے مخصوص سائٹ پراس کی عریاتیت کے کون سے رسواکن متاظر بیل جو چیش نیس کئے جاتے۔ اگر بی عورت کی آزادی اوراس کی عزت و تحریم اوراس کے حقوق بانے کی علامت ہے توانساتیت کواسے پیانہ عزت و آئر پر نظر ہائی کرنی

جاہے۔

یادر ہے کہ یہ سب معاملہ عورت کے ساتھ ال وقت تک رکھا جاتا ہے جب تک ال بیل مردوں کی کشش،
ابھرتی جوانی کی بہار، دل رہاد وشیز گی کا جو بان اور شاب و کہاب کی روائق رہتی ہے، لیکن جب اس کے جو بن بی پڑ مردگی آ جاتی ہے، اس کی کشش میں گفت لگ جاتا ہے، بازار ول بی اس کی قیمت لگ نابند ہو جاتا ہے، اس کے ڈیانڈ کو دیک چاٹ جاتی ہے، اور اس کی ساری بادی ہے کہ وکس مائر پڑ جاتی ہے تو یہ ظالم معاشر واس سے مند موڑ لیتا ہے، وہ اور اس کی ساری بادی ہے کہ وکس مائر پڑ جاتی ہے تو یہ ظالم معاشر واس سے مند موڑ لیتا ہے، وہ اور اس کے خر میں اور دو اکمی یا تو ایٹ گھر میں میں کی زندگی من ارتی ہے یا بھر اگل خانوں ہیں۔

اسلام مورت کی نوکری کے خلاف تیں ہے بلکہ اسلام ہے کہتاہے کہ مورت ہے وہ نوکری کروائی جائے جو عورت ہے وہ نوکری کروائی جائے جو عورت کی شان اور ہمت کے لا کتی ہے۔ یہ تیں کہ جہال مردول کی ضرورت ہو وہال عورت ہواور جہال مور تول کی ضرورت ہو وہال عورت ہواور جہال مور تول کی ضرورت ہو وہال مروہ وہو جہاز میں بے یہ دہ ایئر معرورہ وہال ہورہاہے کہ حاجیوں کے جہاز میں بے یہ دہ ایئر ہوست ہوتی ہے اور عور تول کی ڈلیوری میں مردموجود ہوتے ہیں۔

اسلام نے مورت کو بلاد جہ گھرے ہاہر نگلنا اس لئے منع کردیا کہ مورت کو پورا گھر سنجالئے ، پھول کی انجی پرورش کرنے کا کام سونپا گیا اور مردے کہا گیا کہ قورزق طائل کا کر مورت کو کھلا۔ اب جب مورت کو گھر بیٹے رزق اللہ رہاہے قو آزاد کی در آن کے نام پر اسے روڈ پر لانا کئی ٹر این س) کاموجب ہے بیے پیوں کی مسلح پرورش نیس ہو ہاتی ، مالکان لیکن آنکھوں کو مورت کے حسن سے داغراد کرنے کے لئے مردوں کی یہ نسبت مورقوں کو نوکری پر ترج وسیت مالکان لیکن آنکھوں کو مورت کے حسن سے داغراد کرنے ترج وسیت ہو رقوں کو نوکری پر ترج وسیت ہیں جس کی وجہ سے پڑھے لیے نوگ بیروزگاری کا شکار ہوتے ہیں ، جو مورت خود کانے والی ہو وہ شوہر کی مر ہوان منت شہونے کی وجہ سے بعد م برداشت دائی ہو تی ہوتا ہے کہ شوہر طلاق کا مطالبہ کرتی ہے کہ کہ اسے یہ ہوتا ہے کہ شوہر طلاق کا مطالبہ کرتی ہے کہ کہ اسے یہ ہوتا ہے کہ شوہر طلاق بھی دے دے کے درائی بات پر طلاق کا مطالبہ کرتی ہے کہ کہ اسے یہ ہوتا ہے کہ شوہر طلاق بھی دے دے کا دوجہ سے خود کی فرق نیس کے تاہی خود کیا نے دائی ہوں۔

عور توں کو آزادی اور ترقی کا جمانسا وے کر تھرول سے باہر ٹکالنے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نہیں خود معاشرے کی ترقی می معاشرے کی ترقی میں آئ تک کوئی تمایاں کام نہیں کیا۔ لیٹی این۔ تی اوز کو چلائے اور باہر کے ممالک سے عور توں پر ہونے والے ظلم وستم کارونار و کرچندہ اکٹھا کرکے کھانا مقصدے۔ جیرا کی ہوتی ہے کہ بورپ ہاحول کے ولد اوادر آزادی کا فرودگانے والے ، پر دوادر داڑھی پر فوب اعتراض
کرتے ہیں۔ان کو اتی عقل ٹیس کہ جب عور توں کو بے حیائی کرنے پر کہتے ہو کہ کوئی بات ٹیس آزادی ہوئی چاہئے تو
عورت کے پردہ کرنے اور مرد کے واڑھی رکھنے پر کیوں اعتراض کرتے ہو ؟ کیا یہاں آزادی ٹیس ہے؟ ایک عورت
پردہ کو پند کرتی ہے اور ایک کا ال مسلمان واڑھی کو لیٹی تو تی ہے رکھتا ہے تو تم لوگوں کو کیا تکلیف ہے جو اس
پراعتراض کرتے ہوں؟ فرانس، برمنی، تاروے، کینڈا، ہالینڈ، مشرتی مغرفی یورپ پس بل دعو نس بندوق کی توک پہ
پراعتراض کرتے ہوں؟ فرانس، برمنی، تاروے، کینڈا، ہالینڈ، مشرتی مغرفی یورپ پس بل دعو نس بندوق کی توک پہ
چاب پہ پابندی کے بل کرائے گئے، راہ چاتی مسلم خوا تین کو عہائے ل سے پکڑ کر سڑکوں پہ گھسیٹا گیا جرمانے عائد کے گئے
جیلوں میں ڈالا گیا، فقط اپنی مرض کے کپڑے زیب تن کرنے پر ؟ تف کبوں عقل پہ کیاز بانے اتن کرتی کرا کہ اب
اپنی مرضی سے کوئی عورت کپڑے بھی ٹیس پہن سکتی؟؟؟ کیا ہے آزادی اظہار ہے ؟؟؟ پہ چالکہ آزادی کا فروفتط
ایک مہانسا ہے اصل مقصد اپناکار و بارچانا ہے۔

اب ایک نظر مختلف معاشروں میں جو مور توں کی موجود واور تاریخ میں جو حیثیت رہی ہے اس پر موجود ایک مقالے کا مختصر خلاصہ بیش خدمت ہے:

الم المرائم المرائم المرائم المرب على الورت في حيثيت: ونياك الله معاشر ول من بنياوى فرانياس امر سه بهيدا اورائم حيثيت كا حال درميان الله على طوري القياز ركها كيا اور محورت كو بميشه كم تراور كم ابم سجما كي جبكه مر دبر تر اورائم حيثيت كا حال ربائه بني وجد هي كه قبل المراسلام الورت كواس كي بنيادى انسانى حقوق سه جمي محروم ركها كيا، بي صنف بجيز بكريول كى طرح بني تمنى، ظلم كي انتهابيه هي كه لاك كويدا بوت من نده وركوركرويا جاتاته، كو نكه اس كى يدائش ند مرف منوس تصورك جاتى هي بلكه باعث والت مجمي جاتى تنى دورى كى ايك روايت ب بس من ايك فض في تاياك ووزمانه جاليت من من طرح الرئي ويثيون كوري والى تنايك ووزمانه جاليت من من طرح الرئي ويثيول كوزيره و فن كرتے تصروايت ما حظه بود عن الوجه بني: أن تبه لا أتى الله عليه وتسلّم تقال: يَا مِسُول الله إنّا كُنّا أَهْلَ بَاهِيلِية وَعِبَادَة أَوْلُون، فَكُنّا نَقُعُل الأولاد، وكا قد عنوي بنت بي فلما أمّن تعول في تنايك وتنان آخة عنوي بها أن تعول و ما أن تعول المتالية وتعان آخة المنان المن

مَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّى وَكَلَ رَمْعُ عَيْكَيْهِ، فَقَالَ لَهُ مَهُلَّ مِنْ جُلْسَاء مَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَحُرَثُتَ مَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: «كُفَّ فَإِنَّهُ يَسُأَلُ عَمَّا أَحَمَّهُ» ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَعِدُ عَلَيْ حَدِيقَكَ قَأْعَادُهُ، لَهَكَى حَقَى وَكَفَ الدَّمُعُ مِنْ عَيْنَهِ عَلَى الْمُنْدِيهِ، لُـوَّ قَالَ لَهُ: «إِنَّ اللّهَ قَدْ وَضَعَ عَنِ الْجَاهِ لِقِهِ مَا عَمِلُوا، قَاسُعَأَوْف عَمَلَكَ، "ترجمه: وضين فرماتے بين رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كے حضور ايك تخص عرض كزار بواكه اس الله كرسول صلى الله عليه وآله وسلم جابليت يس بماري ويق مشاغل بنول كي بوجااور اولاد كواسيخ بالتمول ممل كرنا ہاری قوی و جاہت تھی۔میری ایتی بید کہانی ہے کہ میری ایک بٹی تھی،جب میں اس کو بلا تا تو دو خوش خوش دوڑی آئی، ایک دن وه میرے بلانے پر آئی توش آگے برحمااور وه میرے چھیے چلی آئی، ش آگے برد حتا جلا گیا، جب ش ایک كتوي كے پاس پنجاجو ميرے كمرے زياد ودور نہ تھا، اور لڑكى اس كے قريب چنجى توجى نے اس كا باتھ وكار كر كتوكي میں وال دیا، وہ مجھے ایا ایا کہد کر بھارتی رعی اور بھی اس کی زئرگی کی آخری بھار تھی۔ رسول الله اس پر ور دافسانے کوس كرآنو منبطان كريت وايك محاني في الاس محض كوطامت كى كدتم في حضور عليه السلام كوهمكيل كرديا، حضور صلى الله عليه وآله وسلم في فرماياس كو جيورو وكه جومصيبت اس يريزي بودواس كاطاح يو جينية أياب عجراس مخص سے فرمايا اپتا قصد چر سناؤہ اس نے دو بارہ چر بیان کیا تو آ محضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بد حالت ہوئی کہ روتے روتے واڑھی مبارک تر ہوگئ ۔ پھر فرمایا جاؤکہ جا بلیت کے مماداسالم کے بعد معانب ہو گئے اب نے سرے سے ابتا عمل

(منن الدارمي، القدمة، بأب ما كأن عليه الناس قبل مبعث النبي صلى فأب عليه وسلم عن الجهل والضلالة، جلد 1 دبيه عد 153 ، مديده 2 دواد الله بي السعودية)

قبیلہ بنی جمیم کے رئیس قیس بن عاصم جب اسلام لائے قوانیوں نے بھی لڑکوں کو زندہ در گور کرنے کا ابناواتعہ سنایا۔ تغییر طبری بس ہے "عن العادة، قال: جاء قیس بن عاصد التعمیمي إلى النعی صلی الله علیه وسلم فقال: إني و أدت عماني بنات في الحاهلية، قال: فائمون عن قال واليون وَيَكَدُنَةٌ "ترجمہ: حفرت قاده روايت كرتے بيل كه قبس بن عاصم آنحضرت صلى الله عليه وآلدو سلم كے پاس آئے اور كها كه زمانه جا البیت بس اپنے باتھ سے لها آنمون كرائياں زندہ و فن كى بير، آپ ملى الله عليه وآلدو سلم نے فرمايا برائركى كے كفاره بس ايك اونت قربانى كرو۔

(جامع البيان في القرال القرال المعلد 24 مصفحہ 248 ، مؤسسة الرسالة ، يوروت ،

عربوں میں مردے لیے عور توں کی کوئی قیدنہ تھی، بھیٹر کر ہوں کی طرح بنتی چاہتا، عور توں کو شادی کے بند ھن میں بائد مد لیتا تھا۔ کتب احادیث میں بان افتخاص کا ذکر موجود ہے جو قبول اسلام سے پہلے چار سے زیادہ بویا اس کھتے ہے۔ بو نبی عروم دکھا جاتا تھا اور او گوں کا نظریہ یہ تھا کہ مرکتے ہے۔ بو نبی عروم دکھا جاتا تھا اور او گوں کا نظریہ یہ تھا کہ میراث کا حق صرف ان مردوں کو بہتھتا ہے جو گڑنے اور کئے کی حقاظت کرنے کے قابل ہوں ، اس کے علاوہ مرنے والوں کے وار ثوں میں جوزیادہ طاقت وراور بائٹر ہوتا تھا وہ باتا لی سادی میراث سمیٹ لیتا تھا۔

عرب میں عورت کو لیل کرنے اور اُسے تھے کرنے کے لیے ایک طریقہ ہی تھاکہ جب کوئی مروایتی ایدی کو گھر سے ٹکالنا چا بتنا تو ایسے ٹکال کہ نداسے طلاق یعنی آزادی دیتا اور ندیل گھر میں بحیثیت ہوں کے اپنے پاس رکھتا۔ قرآن عظیم کی ورج آیت ایسے ہی موقع کے بارے میں اتری ہے ﴿ فَلَا تَبِیْدُوْا کُلُ الْبَیْلِ فَتَدَّدُوْهَا کُلُ الْبَیْلِ فَتَدَّدُوْهَا کُلُ الْبَیْلِ فَتَدَّدُوْهَا کُلُ الْبَیْلِ فَتَدَّدُوْهَا کُلُ الْبَیْلِ فَتَدَّدُوْهَا کُلُ الْبَیْلِ فَتَدَدُوهِا کُلُ الْبَیْلِ فَتَدَدُوهِا کُلُ الْبَیْلِ فَتَدَدُوهَا کُلُ الْبَیْلِ فَتَدَدُوهِا کُلُ الْبَیْلِ فَتَدَدُوهِا وَور کَالْبَعَلْتَدِهِ کَالْبَعَلْتَدِهِ کَالْبَعَلْتَدِهِ کَالْبَعَلْتَدِهِ کَالْبَعَلْتَدِهِ کَالْبَعَلْتَدِهِ کَالْبَعَلْتَدِهِ کَالْبَعَلْتَدِهِ کَالْبُعَلْتَدِهِ کَالْبُعَلْتَدِهِ کَالْبُعَلْتَدِهِ کَالْبُعَلْتَدِهِ کَالْبُعَلْتَدِهِ کَالِی اللّٰ کِیان : تو یہ تو نہ ہو کہ ایک طرف پورا جنگ جاد کے دومری کو اُدَعَرَ میں لگئی جوڑ دو۔

(سربهاالنساء،سربهه،آیت 129)

عرب معاشرے بیں بلاشہ بعض او قات مورت کا کرداد بڑی اجمیت کا حاق ہو جاتا تھا لیکن جموی طور پروہ کہی جی جی حاکم بلالکہ ندین سکتی تھی بلکہ اپنی ذیرگی کے سفر کا فیصلہ بھی خورنہ کرسکتی تھی۔ جملکت سا، جو عرب کا ای ایک حصہ اور دیاست تھی وہاں بھی عور توں کی حیثیت ناگفتہ ہہ تھی، ایک عورت کئی مردوں کے ساتھ شادی کرتی تھی اور االل خانہ بی ایسی فسن و فجور کا بازاد گرم دہتا تھا اور ایٹی بینوں اور بیٹیوں کے ساتھ بدکاری کرنے کا عام دواج تھا۔ ان کی جاہانہ در سوم بیں سے ایک وسم ایک بھی تھی جس سے حورت کی ہے ہی کے ساتھ ساتھ اس پر بداختا دی کا کھلا ان کی جاہانہ در سوم بیں سے ایک وسم ان کی بھی تھی جس سے حورت کی ہے ہی کے ساتھ ساتھ اس پر بداختا دی کا کھلا اظہار ہوتا ہے، وہ در سم بید تھی کہ جب کوئی شخص سفرے جاتا تو آیک و حالگا کی ور خت کی فہن کے ساتھ ہائد ہو ویتا یا اس کی سے کے ارد کرد لیسین ویتا، جب سفر سے والی آتا تو آس دھا گے کو ویکتا، اگروہ صبح سلامت ہوتا تو وہ سمجھتا کہ اس کی بوی نے بوی نے داس کی غیری اس کی غیری اس کی غیری اس کی غیری اس کی غیری ماضری بیں ہوگار تھی کو اور آس کی جو الرسم کیا جاتا۔

الع تان میں مورت: یونان ایک قدیم تیذیبی فرب ہے ، انہوں نے دیاش انساف اور انسانی حقوق کے دعوے کے اور علوم و فنون میں ترقی کی مگراس ترقی اور دھووں کے یادجود عورت کا مقام کوئی عزت افترانیس تھا،ان کی نگاہ میں عورت ایک اوٹی در جد کی مخلوق محمی اور عزت کا متفام صرف سر دے لیے مخصوص تھا، ستر اط جو اس دور کا قلفی تعااس کے الفاظ میں: "مورت سے زیادہ منتہ وقساد کی چیز دنیا میں کوئی نہیں وہ د قلی کادر خت ہے کہ بظاہر بہت خوب صورت معلوم ہوتاہے لیکن اگر چڑ یاس کو کھا گئی ہے قودہ مرجاتی ہے۔" (مدزنامددیا، 03- 07-2015) یو ناتی فلاسفر ول نے مر دو عورت کی مساوات کادعوی کیا تھا لیکن میہ محض زبانی تعلیم تھی۔اخلاتی بنیاد ول پر مورت کی حیثیت ب بس غلام کی تھی اور مرو کو اس معاشرے بی جر اعتبارے فوقیت ماصل تھی۔ عام طور پر یع نانیوں کے نزدیک مورت محراور محرکے اسباب کی حفاظت کے لیے ایک غلام کی حیثیت رحمتی تھی اس بی اوراس کے شوہر کے غلاموں میں بہت مم فرق تعاده ایک مرضی کے ساتھ نکاح فیس کرسکتی تھی، ملک اس کے مشورے کے بقير لوگ اس كا تكائ كردية في موخود بشكل طلاق في سكتى تحى، ليكن اكراس اولاد شهو ياشوهركى تكامون بي خیر پندیده بوتواس کو طلاق دے سکتا تفار مر دایتی زندگی چی جس دوست کو میابتا، وصیت جی ایتی عورت نذر کر سکتا تعاداور مورت کواس کی وصیت کی تعمیل عمل طور پر کرنایٹرتی تھی، مورت کو خود کسی چیز کے فروخت کرنے کا اختیار ند تعاخرض وہاں مورت کو شیطان سے بھی بدتر سمجما جاتا تھا، اڑے کی پیدائش پر ٹو تھی اور اڑک کی پیدائش پر مم کیا جاتا (يوزنامبرنيا، 03-07-2015)

افلاطون کے مطابق: جینے ذکیل د ظالم مر دہوتے ہیں وہ سب نتائے کے عالم میں عورت ہو جاتے ہیں ( ایعنی مر دول کے علم کی سزایہ ہے کہ ان کو بطور سزامورت بنادیا جائے ک۔

(عورمت السلام كي تظر مين، صفحه 38، آليند ادب انام كل، لايور)

الل ہونان دہوتاؤں کے مندروں میں بڑے جمی نذرانے فی کرتے ہے اور منقولہ و فیر منقولہ جائدادی ان کے نام و تفف کی جائد اور منقولہ و فیر منقولہ جائدادی ان کے نام و تفف کی جاتی تھیں، خاص مشکل کے حل کے لیے انسائی قربائی سے بھی در بنی نہ کیا جاتا، ایکا میمنون ٹرائے کی جنگ میں ہونائی میں اور کی ار قومس اس میں مواکس کی جنگ میں ہونائی سے جس نے غلط سمت میں مواکس

چلا کرٹرائے کے خلاف اس کی مہم میں رکاوٹ پیدا کرر کی تھی، چنانچ اس نے اس دیوی کی خوشنو دی حاصل کرنے کے لین جواں سال بٹی اٹی گنیا کواس کی قربان گار جیشٹ پڑھادیا۔

روم میں مورت کی حیثیت وحالت: بونانوں کے بعد جس قوم کود نیامی عروج نصیب بوا، وہ الل روم تنے۔روی معاشرے کو تہذیب و تدن کا مجوارہ تصور کیا جاتاہے ، لیکن اس معاشرے بس مجی عورت کواس کی حیثیت اور حقوق سے محروم رکھا کیا ہے۔ولاوت سے لے کروقات تک تھاری کی حیثیت محض ایک قیدی کی بی رہی ہو نانیوں اور ہندوستانیوں کی طرح رومیوں کے ول میمی عورت کے معاسلے میں رحم ومردت سے قطعی محروم ہتھ، ستکدلی اور شقاوت قلبی کاعالم بیر تفاکه عورت کوئیٹی مصمت وحفت اور ناموس دھیا کے جحفظ کے لیے کوئی حقوق حاصل ندیجے، مرد کولیٹی بیوی کے جال جلن کے متعلق اگررائی بھرشہ ہوتاتو وہ اسے قانونی طور پر موت کے کھاف اتار دینے کا حق ر كمتا تغداس كى موت كے ليے وہ كياآ له ياذر يدا متيار كرے اس بادے ش جى مرد كولينى خواہش ير عمل اختيار تغال ر ومانی مر د ول نے لیک عور تول پر کوشت کھانا، بنسنا ہولنااور بات چیت کرنا بھی حرام قرار دے دیا، بہال تک کہ ان کے مندید موز سیر نامی ایک مستمم فکل لگادیا، تاکہ وہ کہنے تی نہ پائے۔ بید مالت صرف عام عور توں کی خیس تھی بلکہ رئیس وامیر ، کینے اور شریق، عالم و جافل سب کی مور توں یہ بی آخت طاری ہوئی۔ رومیوں کے بال مورت کو ہر الشم كے فد جى، قانونى واخلائى حقوق سے محروم ركھاكيا تھا، وہ جنس كى طرح كى چيز تھى جو كسى كى مكيت ہوتى ہے، جائداد کی طرح اُسے بھی خرید و فروخت اور لین دین کے طور پر استعال کیا جاتا تھا۔

الل دوم کا تہذی ارتفاء بذات خود افراط و تفریط کا ایک انتہائی مون ویش کر تاریا تھا ایک دود قت تھا کہ جب ایک مرتبد روی سینٹ کے ایک مجبر نے لیٹی بٹی کے سامنے لیٹی بوی کا بوسد لیا تواس کی توی اخلاق کی سخت توہین سبحا گیا، اور سینٹ میں اس پر طامت کا دوٹ ہاس کیا گیا۔ اور پھر تام تانہاد تہذیب و ترتی کا وہ دور بھی آیا کہ جب از دواتی تعلق کی ذمہ داری بھی فہارت بھی تسور کی جانے گئی، تانون نے عورت کو باپ اور شوہر کے افترارے بالکل از دواتی تعلق کی ذمہ داری بھی فہارت کی باپ اور شوہر کے افترارے بالکل آزاد کردیا۔ اس دور میں عورت یک بعد دیگرے کی گئی شادیاں کرتی جاتی تھی ارشل (104 تا 104 و) ایک عورت کا ذکر کرتا ہے جودس خاد اند کر چکی تھی، جود نیل (60 تا 130 ور) ایک عورت کے متعلق لکھتا ہے کہ اس نے بائی سال

میں آٹھ شوہر بدلے، سینٹ جروم (340ء تا420ء) ان سب سے زیادہ ایک عورت کا حال لکھتا ہے جس نے آخری بد تنیوال شوہر کیا تھا اور اپنے شوہر کی بھی وہ اکیسو کی بیدی تھی۔

ایران میں حورت: عورت کوائسائیت کے مرتبے سے گراکر قعر قدلت بیں دوی اور ہون فی تہذیب ہی نے نہیں و حکیلا بلکہ الل ایران بھی اس میں بیش بیش ہیں دھیا خلاق میں بیٹ مناک متی ان کی کتاب اخلاق بیل بیپ ، بیٹی اور بین کی کوئی تمیز نہ متی ۔ وہ خوان کے قریب تر دشتول میں شادی کر سکتا تھا اور جتنی ہو ہوں کو چا ہتا طلاق و سے سکتا تھا، ایران میں زمانہ قدیم سے یہ وستور تھا کہ عور توں کی حقاظت کے سلیے مردوں کو طازم رکھا جاتا، نیز ہو تان کی طرح یہاں بھی خواصوں اور داشتہ عور توں کو رکھنے کا طریقہ عام تھا اسے نہ صرف فد بہا جائز قرار دیا گیا تھا بلکہ یہ ایرانیوں کی ساتی زندگی کا خاصہ بن گیا تھا۔

ایرانی معاشرے میں عورت کی کوئی حیثیت نہ تھی اورا کر کسی درجے یا آسے اہمیت ہی دی جاتی توایک فلام
کی سی اہمیت ال پاتی۔ شوہر مجاز تفاکد اپنی بیو کی بابع بول میں ہے ایک کوخواہ دہ بیا بتا بیو کی ہی کیوں نہ ہو، کسی دو سرے
مفض کو جو انقلاب روزگارے محتاج ہو گیا ہو، اس خرض کے لیے وے دے کہ وہ اس کسب معاش کے کام میں مدو
لے، اس میں حورت کی رضا مند کی نہ کی جاتی حورت کو شوہر کے مال واسباب پر تصرف کا حق نہیں ہوتا تھا، اور اس
عارضی از دواج میں جو اولا و ہوتی تھی، وہ پہلے شوہر کی سمجھی جاتی تھی، یہ مفاہمت ایک باضابطہ تا تونی اقرار نامے کے
در ایج سے ہوتی تھی۔ قانون میں بیو کی اور غلام کی حالت ایک دوسرے سے مشابہ تھی۔

 ایرانیوں کا یہ بھی عقیدہ تھا کہ عورت تا پاک ہے اورائی کی نظرید کا اثر ہوتا ہے ،اور خاص طوریرا کرکسی بچے یہ اُس کی نظرید کی آئر ہوتا ہے ،اور خاص طوریرا کرکسی بچے یہ اُس کی نظرید نے گئی آواس بات کا خوف رہتا تھا کہ بچے یہ کوئی نہ کوئی یہ بختی ضروری آئے گی اس لیے بچے کو نظرید سے بچانانہایت ضروری سمجھا جاتا تھا، یا تخصوص اس بات کی احقیا کی جاتی تھی کہ کوئی حورت اس کے پاس نہ آئے تاکہ اس کی شیطانی ، پاک بچے کے لیے یہ بختی کا باحث نہ ہو۔

میدورت اور مورت : ہنود ویرود کی تاریخ ہو کہ عیرائیت کی مہذب دمتندن دنیا، قبل از اسلام نداہب عالم کے مصلحین نے عورت کی مقتمت ورقعت اور قدر و منزلت سے ہیشدا نگار کیا، اور ایک اکثریت مورت کو بے زبان و النو جالورتی سمجمتی رہی۔

یہوریت نے مورت کوجو حیثیت دی،اس سے معلوم ہوتاہے کہ حورت کھل طور پر مرد کی غلام ہے اوراس کی محکوم ہے، وہ مردکی مرض کے بغیر کوئی کام نہیں کرسکتی، حقوق طنے کی بات توایک طرف رہی، اسے تمام مناہوں کی جزافرار دیا گیا۔

بائیل کے مطابق واقعہ آدم اور حوّاعلیہ السلام کو مجرم قرار دیا گیا اس لیے حوّاکی سٹیاں ہمیشہ محکوم دیں گی۔

یدوی شریعت میں مر دکا افتدار و تصرف اس مد تک بر معابوا ہے کہ: اگر کوئی مورت خداو شدکی منت مانے
اور لہتی ٹوجوائی کے دلوں میں اپنے باپ کے تھر بوتے ہوئے اپنے اور کوئی فرض مخبر اسے اور اس کا باپ جس دن بید

سے اس دن اسے منع کر دے تو اس کی کوئی منت یا کوئی فرض ، جو اس نے اپنے اور مخبر ایا ہے ، قائم فیوں رہے گا اور
خداو ثدائی عورت کو معذود ررکھے گا۔

یہوریت بیل خورت کو جو حیثیت دی گئی ہے وہ کی غلام و تکوم سے بڑھ کر نہیں، خورت کمل طور پر مروک دست گلرہے۔ وہ مروک مروک بغیر کوئی کام نہیں کر سکتی، مروجب بیاہے اُسے گمرسے نکال دے طلاق دے دے، گر عورت کبھی بھی مردے مطلاق دے دے، گر عورت کبھی بھی مردے طلاق طلب نہ کرے بیاں تک کہ مرد بیل بہتاہ تی عیوب کیوں نہ ہوں۔
دے، گر عورت کبھی بھی مردے طلاق طلب نہ کرے بیاں تک کہ مرد بیل بہتاہ تی عیوب کیوں نہ ہوں۔
دے کہ دولہی بیود کے قانون شریعت کے مطابق مورت کومرد کے مساوی حقوق دینا توایک طرف رہا بلکہ مرد کو کمل جھٹی دی کہ دولہی بیوی پر ہر لحاظ سے بے جا ہر تری کا دعویدار ہو، عورت میر کے علادہ کسی چیز کی حقد ار نہیں، معصیت اول

چونکہ بوی بی کی تحریک پر سرزد ہوتی تقی اس لیے اس کو شوہر کا محکوم رکھا گیا اور شوہر اس کا حاکم ہے ، شوہر اُس کا آتا اور مالک ہے اور وہ اس کی مملوکہ ہے۔

یبود کے قانون وراثت میں بٹی کا درجہ ہوتوں کے بعد آتا ہے، اگر کسی میت کا لڑکانہ وہ تو وراثت ہوتے کے لیے ہے، اور اگر ہوتا کبی نہ ہوتواس مورت میں وراثت لڑکی کی ہے۔

سیوویت کے عالمی نظام میں ایک قانون ہے بھی تھا کہ جر شخص کا نام اسرائیل میں باتی رہنا چاہے ،اس لیے اگر

کوئی مر دیا اولاد مر تا تو اُس کا پر راایک ضابطہ تھا تاکہ اُس کا نام باتی دہ جہد نامہ قدیم میں اس بارے میں درت ہے

کہ :اگر کئی بھائی ش کر ساتھ رہتے ہوں اور ایک اُن میں سے بادلاد مرجائے تو اس مرحم کی بیوی کی اجنی سے بیاه

نہ کرے بلکہ اُس کے خوہر کا بھی اُن اُس کے پاس جا کر آسے لیٹی بیوی بنالے ، اور شوہر کے بھائی کا جو حق ہے ، وہ اس کے

ماتھ اوا کرے ، اور اس حورت کے جو بہلا بچے ، وہ وہ اس آدی کے مرحوم بھائی کے نام کہلائے ، تاکہ اُس کا نام اسرائیل

میں سے مٹ نہ جائے ، اور اگر وہ آدی ایک بھاون سے بیاہ نہ کر ناچاہے ، تو اس کی بھاون بھائل پر بزرگوں کے پاس

جائے اور کیے مریاد پر رہ اسرائیل میں اُسے بھائی کا نام ، بھائی رکھ نام بھائی کا نام ، بھائی رہ اور اگر وہ اور کی نام کہا کہ جو

جائے اور کیے مریاد پر رہ اسرائیل میں اُسے بھائی کا نام ، بھائی رہ کے سے انگاد کرتا ہے ، اور میرے ساتھ و اپر کا حق اوا کر نا

واس سے بیاہ کرنامنظور نہیں ، تو اس کی بھاون بزرگوں کے سامنے اُس کے پاس جا کر ، اُس کے پاؤں سے جوتی اتارے

واس سے بیاہ کرنامنظور نہیں ، تو اس کی بھاون بزرگوں کے سامنے اُس کے پاس جاکر ، اُس کے پاؤں سے جوتی اتارے واس سے بیاہ کر نام سے بیاہ کرنام سے ایسانی کیا جائے گا۔

ادر اس کے مذبر ہموک دے اور یہ کیا کہ جو آدی اسے بھائی کا گھر آ بادنہ کرے ، اُس سے ایسانی کیا جائے گا۔

دار میں کا دیا ہے۔ کا در اُسے کے کہ جو آدی اُن کیا گھر آ بادنہ کرے ، اُس سے ایسانی کیا جائے گا۔

دار میں کا در کے دیا ور کا حقول کے مائے کا کا کھر کیا کہ کیا کہ کہ کے کہ جو آدی ان سے بھائی کا گھر آ بادنہ کرے ، اُس سے ایسانی کیا جائے گا۔

دار میں کی دیا کہ دیا ہوئے کہ جو آدی اسے بھائی کا گھر آ بادنہ کرے ، اُس سے ایسانی کیا جائے گا۔

میں ائیت بی حورت: حورت کے بارے بی بیرائیت کا میں وی تصور ہے جو یہووی نظریات بیل ماہا ہے۔ عیرائیت مجی عورت کے بارے بی کوئی مجر پور اخلاقی حقیدہ نہ ایتا سکی۔ بلکہ اگریہ کہا جائے کہ عورت کے ساتھ عیرائیت کی روش اور مجی زیادہ ناپندیدہ تنمی اور جانہ ہوگا۔

عیسائیت کے مطابق مرد حاکم اور حورت محکوم ہے ، کیونکہ عورت وحقیقت مرد کے لیے بنائی گئی ہے ، سواس کی خدمت اور اطاعت اُس کا فرض ہوگا ، جبکہ مر دچونکہ عورت کے لیے نہیں تخلیق ہوا ،اس لیے اُسے عورت کی محکومی میں رہنے کی ضرورت نہیں۔ عیرائیت بیل فورت کی طالت بیل ہے: مورت سرا پافتنہ وشر سمجی جاتی تقی، عابد وزاہداُس کے ساہے سے بھائے تنے، بڑے بڑے بھائے تنے، بڑے بڑے راہب ایک مال تک سے ملتا، اور اس کے چیرہ پر نظر ڈالنامعصیت سمجھتے تنے۔ رہبائیت کی تاریخ فورت سے نظرت کے واقعات سے بھری ہوئی ہے۔

ہندومت میں مورت کی حالت وحیاتیت: اپنے قدیم تدن پر تازاں ہندوستان، کے ند ہب ہندومت نے مورت کی حورت کی حوارت کی سرباتی شدر کی۔ ہندوا ایک طرف تو وحدۃ الازواج (مرف ایک بوی ہوئے) کے قائل ہیں لیکن جب بوی سے کوئی ہناتہ ہورہا ہو تو قد کورہ بالا قانون کو توڑتے ہوئے گئی گئی شادیاں کرتے ہیں تاکہ بیٹا پیدا ہوں یہ سلسلہ آج کل کا تیس بلکہ آریاؤں سے جا اتارہا ہے۔

ہندومت ش اگر شوہر اولاد پیداکرنے کے قابل نہ ہو تو دولیٹ بیری کو کسی اور مردے تعلقات پیداکرنے کا کہد سکتا ہے تاکہ وہ اولاد بتا سکتے میہ مورت و سرے مخص سے از دواجی تعلقات پیداکرے گی حتی کہ اولاد بھی جنے گی محربیوی اس کے مربیوی شوہر کے محریض ،اور جو اولاد دو سرے مردے پیدا ہوگی وہ پہلے شوہرکی اولاد کہلائے گی ،اس طریقے کوئیوگ کیا جاتا ہے۔

ہندوند ہب بی عورت کی حیثیت یہ تھی کہ اس کی کی بات کو معتبر تھیں ہو، جوا جاتا تھا، جموف اور عورت کا ایک بی سے کے دوارخ کی طرح قرار دیا گیا تھا۔ عورت کا بھین ہو، جوائی ہو یا کہ برحایا، وہ تھو می اور فلائی کی زندگی ہی گزارے گی۔ بھی بھائی کے احکام کی پابند، بھی باپ کی حکر اٹی اور بھی شوہر کی فلائی ہی اس کی زندگی کا مقدر ہوگا۔

ہندونہ ہب کے مطابق شوہر والی عورت کے ذمہ کوئی عباوت نیس وہ شوہر کی خد مت اور سیواکر سے یہ مب ہندونہ ہب کے مطابق شوہر مر جائے، بیاہ کرنے کا حق تہیں ہو اور اس کو وو حال ہی سے ایک افتتار کرنا ہوگا، یازندگی بحر بیرہ ورب یا جل کر ہلاک ہو جائے اور وہ نوں صور توں جس سے بیراس کے لیے زیادہ بہتر احتیار کرنا ہوگا، یازندگی بحر بیرہ ورب یا جل کر ہلاک ہو جائے اور وہ نوں صور توں جس سے بیراس کے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اس لیے کہ دو مدت العمر عذاب جس رہے گی۔ ہندود یہ ہے کہ وہ راجاؤں کی بیویوں کو جلاد ہے تھے، خواہ وہ جلنا چاہیں یا اس سے انکار کریں، تاکہ وہ الی لغزش سے جن کا ان سے خوف ہے محفوظ رہیں۔ راجہ کی بویوں میں خواہ وہ جانا چاہیں یا اس سے انکار کریں، تاکہ وہ الی کا فرق ہیں ہی کا ان سے خوف ہے محفوظ رہیں۔ راجہ کی بویوں میں

مرف بوژ می عور تیں اور صاحب اولاو ، جن کے بیٹے مال کو بھائے کے کے اور حفاظت کی ذمہ داری کریں ، چیوڑ دی جاتی تھیں۔

ہندوؤں میں مخلف مقامات یے مخلف خوا تمن اور ذاتوں کے لحاظ سے تقلیم جائیداد کے مخلف طریقے اور اصول بیں، جن میں یہ بات صاف نظر آتی ہے کہ حورت کو جائیداد سے یاتو سرے سے محروم کیا گیا یا محر مرد سے کم تر دصہ دیا گیا ، اس کی وجہ یہ ہورت کو ہندو معاشرے میں ہیشہ سے کم تردر جددیا گیا ہے ، اس کو ہر صورت میں محکوم رکھنا پہندیدہ سمجما جاتا ہے۔

مقرب بیل حورت کی حیثیت و حالت: حورت کھر کے مخصوص دائرے اور ڈمہ داریوں سے نکل کر بیرونی د نیا کے وسیح دائرے بیل مروی طرح محنت و مزدوری اور کسب معاش کے لیے نگی اور اس نے نہ صرف معاشرے کی سیای، معاشی، تغلیمی اور سائنسی شعبہ جائے جمل ابنی ذمہ داوریاں نیمائی بلکہ اُن مختلف شعبہ ہائے زیرگی معاشرے کی سیای، معاشی بات میں ابنی خمر دائر تھی۔ در حقیقت طبین سے زیادہ لوجوان خوا تین اس فرقت (امریکہ بین سے زیادہ لوجوان خوا تین اس

مغرنی و نیای روس ایک ایسا ملک تھا، جہاں محت کش مور توں کا تناسب وو سرے ترتی یافتہ ممالک کے متا سے بیں سب سے زیاد ورہا ہے۔ روس مغربی عمالک بیل عور توں کو ملاز مشکل دے یاان سے کام کروانے والاسب سے بڑا ملک ہے ، دہاں اب عورت و دہرے مسائل کا شکارہے ، پہلے صرف محرکی و مدواری اس کے میرو متی اب سب معاش مجی اس کے کھانہ بیں آئی۔

ایک بڑامسکلہ جس سے روی طور تیل دوجار ہیں، دواان پر ڈیر الو چھرے، جو کہ ملازمت بیل ساراوقت صرف کر نااور گھر بلوذمہ دار ہوں کو نبھانا ہے، طور تول کے دن کا آغاز ایک تخصوص طریقے سے ہوتا ہے، می کو دفتر کے لیے بس پکڑ نااور ساتھ بی روز مر وضر دریات کے لیے دد پیر کے کھانے کے دقت کمی تطاریس تغیر نا، کام کے اختام پر مزید خرید و فردخت کرنا، پھر رامت کا کھاتا تیار کرنا، پچول کو سلانا، گھرکی صفائی کرنا ہے، چند فاو تدان چیزوں میں ہاتھ

بنادیے ہیں، روی حکومت کی حالیہ رہورٹ سے طاہر کرتی ہے کہ بیری ہفتے میں چوشیش (۳۴) تھنٹے کام کرتی ہے جبکہ خاوئد مرف چھ (۲) تھنٹے کام کرتا ہے۔

دلیپ امریہ ہے کہ خواتین کی دوہری ذمہ دار پول اور مردول کے کام بی ہاتھ بٹانے کے باوجود، انہیں معاشی طور پر ایک بی باتھ بٹانے کے باوجود، انہیں معاشی طور پر ایک بی طازمت یاعمد و پر معاوضہ مردول سے نسبتا کم ملاہے، یعنی ایک بی طازمت یاعمد و پر مامور ایک مرد اور عورت کی شخواہول بی فرق ہوتا ہے۔

آج بھی ایک اوسدا امری ہوی تھر کے کام کائی پر اتنای وقت صرف کرتی ہے بہتا کہ اس کی دادی کیا کرتی ہے میں ایک اوسدا امری ہوی کے حرف کرنے پڑتے ہیں اوریہ سوچنے کی شوس بنیاد موجود ہے کہ دوسرے ملکوں ٹیں بھی صورت حال اس سے پچھ مختف تبیں ہے ، علادہ ازیں اس ئے زور مطالبے کے بادجود کہ مردوں کو بھی تھر بلوؤمہ داریوں کے بوجو کو سنجالئے جی حورتوں سے تعاون کرناچاہیے ، علی طور پر ایسا جیس ہور ہا، مرد تھر بلوکام کائے سے آج بھی پہلے کی طرح دور ہے ، بھی جی جیس کے دوئرے کا فروی کا دو اور تی جن کے اسٹے بیچ نہیں ایس ، خرید و فروخت ، کپڑوں کی دھلائی ، تھرکی صفائی اور ای تھم کے دو مرے کام بھی خود تی کررتی ہیں۔

ہے جیائی اور بدکاری ایسے ناسور ہیں ،جو جب بھی کمی معاشرے میں سرایت کرتے ہیں تواس معاشرے کو ہے حیائی اور عدم احزام کے زنگ ہے بھر دیے ہیں ، مغرب اور خاص طور پر اسر یکہ جواس وقت و نیاض متاز کمک مانا جاتا ہے ہے دیائی اور زناکاری میں لیتی مثال نہیں رکھتا۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ امریکہ کے تقریباً سادے مرداور بیاں فیصد مور تیں شادی سے پہلے ی حرام کاری
کر چکی ہوتے ہیں، ہارورڈ یو نیورٹی کے باہر نقسیات ڈاکٹر گراہم کا اندازا ہیہ کہ پچھلے پندرہ برس میں کالجوں کے طلبہ
میں حرام کاری بچاس سے ساٹھ فیصد تک اور طالبات میں جالیس سے بچاس فیصد تک بڑھ چک ہے۔ سوشیالوتی کے
ایک عالم پر دؤو کا تخمید ہے کہ شادی کے وقت ہر چھ ٹوکوں میں سے ایک حاملہ ہوتی ہے۔ آج اس لڑکے سے
نفرت کی جاتی ہے جس کے کس لڑکی سے ناجائز تعلقات شد ہوں، بعض لؤکیاں چھیڑ چھاڑ کو زیادہ پند نہیں کر تی اور
وہ لڑکوں سے بلا ججک کہد دیتی ہیں کہ ہماری آگ کو زیادہ نہ ہوتی اور اسریکہ میں کواری لڑکی کا حاملہ

ہو جانا تعلقا میروب نہیں، حق کہ ایک صاحب نے ایک مضمون بی کھاکہ شادی سے پہلے جس لوک کے ناجائز العقات مرف دو تین مردول سے دہ ہول ، اے کواری بی سمجھو بعض گھرول بی ایک اور بہنیں بیوں اور بھائیوں سے باراندگا نفر لیتی ہیں۔ بنری طرکا قول ہے بیام سمجھو بعض گھرول بی باری کرنے بی کیا ترج ہے۔ بھائیوں سے باراندگا نفر لیتی ہیں۔ بنری طرکا قول ہے بیام سمجھو بعض گیران آتا کہ مال سے باری کرنے بی کیا ترج ہے۔ (مغرب بیل) اسقاط حمل جائز قراد پانے کے باوجود ناجائز اور فیر قانونی بچوں کی کورت ہوری ہے، مغربی بچوں کی کم از کم 30 % تعداد فیر قانونی بچوں کی ہے اور بے بچ جہا عورت یعنی کواری مال کا درو سرجی ، بھی صورت جال کی ہے اور بے بچ جہا عورت یعنی کواری مال کا درو سرجی ، بھی صورت حال فرانس بی ہے کہ اس کا ہر پائچ اس بچر تاجائز اور جائز بھی جرچہ تھا بچر قانونی ہے ، اب ناجائز اور جائز بچوں بی کہ کواری ماؤں کو پورا تحفظ حاصل ہو۔

آئی از ازدوائ ہنسی اہمیت (Premarital Sexual Permissiveness) کا قائی از ازدوائ ہنسی اہمیت (Premarital Sexual Permissiveness) مرکزامریکہ ہے وہاں اس سلط ش کیاصورت مال ہائی جائی ہاں گا افداذہ جملی جان گیانان کی ریورٹ ہے ماہمی جس کے مطابق فالبال فالبال گار ہور تیں اور تقریبال 878% مردایہ جی جن کا بھونہ کی مباشر تی تجرب ہے ، جبکہ 20% مرداور 15% مور تیں ایک جن جنیوں نے ہوری فراقی کے ساتھ منف مقابل کے ساتھ جنسی رشتوں اور شادی سے قبل مہاشر سے کا تجربہ کیا ہے۔

لندن کے ڈاکٹروں کو ہدایات کی گئی ہیں کہ وہ کم عمر کی ایک اڑکیوں کے بارے ہیں معلومات تغییہ رکھیں جو الن سے مانع حمل اشیاء لیتی ہیں۔ جس کا مطلب ہیہ ہے کہ کم عمر الڑکیوں کو بالغ حمل چیزی و بینے کے لیے والدین کی رضا مند کی ضرور کی نہیں ، ڈاکٹروں ہے کہا گیاہے کہ اگرانہوں نے لڑکیوں کی خواہشات کا احترام نہ کیا اور اس کی اطلاع والدین کو دی تو الن کے خلاف ضابطہ کی کاروائی کی جائے گی ، بتایا گیاہے کہ پندرو سال سے کم عمر کم از کم ہزار لڑکیاں جنسی طور پر سر کرم تھیں ،ان جس سے ہزار نے کیلی کانیک اور باتی نے اسپے ڈاکٹروں سے رجوع کیا۔

اتن روش خیال اور آزادی کے بعد شادی و نکاح جیے اور بے قائدہ اور غیر ضروری محسوس ہوتے ہیں کیونکہ جو معاشرہ مردوعورت کے طاپ کو بقائے نسل انسانی کے بچائے لذت و میاشی کا موجب سمجے وہال بقیقاً نکاح و غیرہ جے معاہدات کزور و حاکے کی ماندہ ہوتے ایل جنہیں جب جائے توڑدیا جائے۔ اس کی تائید ورج ذیل اعداد و شارے معاہدات کمزور و حاکے کی ماندہ ہوتے ایل جنہیں جب جائے توڑدیا جائے۔ اس کی تائید ورج ذیل اعداد و شارے

ہوتی ہے جو The Stateman year look, 1991-1993 نے دیے ہیں اُن کے سروے کے مطابق میں امریکہ میں ایک لاکھ ہاتھ ہزاد (16200) شادیاں ہو گئی جبکہ گیارہ لاکھ سر ہزاد (111700) مطابق میں امریکہ میں ایک لاکھ ہاتھ ہزاد (16200) شادیاں ہو گئی جبکہ پندرہ ہزاد ایک سوباون طلاقیں ہو گئی۔ ڈنمارک میں تیس ہزاد آٹھ سوچ درائوے (300894) شادیاں ہو گئی جبکہ پندرہ ہزاد ایک سوباون (15152) طلاقیں ، سوئٹور لینڈ میں شادیاں اور طلاقیں ہو گئی۔

امریکہ جیسے ملک کی افواج میں اگرچہ 14% مور تنی قدمت سرانجام دیتی ہیں لیکن حقیقت میں وہ بھی میا امریکہ جیسے ملک کی افواج میں اگرچہ 14% مورو ہیں ، کولسیا ہے تیورٹی میں شعبہ صحافت کی پروفیسر ملین میا تی اور جسمانی لذت کے ذریعہ کے طور پر وہال موجود ہیں ، کولسیا ہے تیورٹی میں شعبہ صحافت کی پروفیسر ملین المنیج مضمون میں رقمطراز ہیں:

فوج کی ایک سپای میکیا مونو پا (Mickicla Montoya) جو مراق میں امریکی افواج کے ساتھ خدمات انجام دیتی رہیں۔ جنسی آدارہ ۔ نوائی اندازے بیان کرتی ہے کہ اگر تمایک محدیث اولی نوبی کی تگاہ میں خدمات انجام دیتی رہیں۔ جنسی آدارہ ۔ نمائش چز۔ پائی بہانے کی جگہ ایک ہم منصب فوجی نے جھے یہ بتایا کہ منس وجتا ہوں کہ مسلح افواج میں مور توں کا دجود مردوں کو سجو دار بتائے کے لیے ایک فرصت انگیز شیریتی ہے زیادہ کی فیس مزید کھتی ہیں کہ ہاری عام شیری زندگی میں ہجی رہ کا جرم تا پہندیدہ صدیک پایا جاتا ہے، بیشل النی فیدت آف جسٹس کی رپودٹ کے مطابق ہر جاتھ ہیں ایک مورت زندگی میں ایک اس جرم کا نشانہ بنتی ہے، لیکن اصل خوائی تواور مجی زیدہ فراب صورت بیش کرتے ہیں، یوں گلاہے کہ معاشر ہایک و بائی مرض کی طرح فسل پر میں جتال میں معالمہ اس سے بھی زیادہ پر ترہ ، شیری زندگی کے متا لیے میں فوجی زندگی میں یہ جرم دو گنا کہ وہ متا ہے میں فوجی زندگی میں یہ جرم دو گنا کہ دورات ہیں۔ ایک متا لیے میں فوجی زندگی میں یہ جرم دو گنا خواہ ہوتا ہے۔

ویت نام کی جنگ اور اس کے بعد لڑی جائے والی جنگوں میں عسکری تعدمات سرانجام وینے والے سابق فوجیوں کی ایک نفسیاتی معالی ڈاکٹر مادر بن مردوخ اینے مختفق مقالے میں لکھتی ہیں کہ مسلح افواج میں خدمات انجام دینے والی 71% مور توں نے بتایا ہے کہ ملازمت کے دوران ان کو زنا بالجیم کا شکار کیا گیا یا پھر جنسی طور پر نشانہ بنا یا عورت کے متعلق مخلف ڈاہب و معاشر ویس ظالمانہ اور حیاسوز ہری پڑھنے کے بعد اب آئی مخفر اانداز میں آپ کواسلام نے جو عورت کو مقام و مرتبہ ویا اس کا تعادف کر واتے ہیں۔ یہ مخضر تعادف ہراس معترض پر جمت ہے جواسلام نے جو عورت کو مقام و مرتبہ ویا اس کا تعادف کر واتے ہیں۔ یہ مخضر تعادف ہراس معترض پر جمت ہے جواسلام پر طعن کرتے ہیں کہ اسلام نے عورت کا و عزت و تحفظ تھیں دیا۔ راتم چین کرتا ہے کہ کوئی بھی خیر مسلم ایٹ نہ ہب کی بنیاد کی کتابوں سے عورت کا یہ مقام و مرتبہ چین خین کرسکتا ہے جو یہاں چیز قرآن و حدیث کی روشن میں چیش کی کی اورشن کی اورشن کی دوشن میں چیش کیا جارہا ہے۔

مورت بحقیت الله المام في مورت كوبال كى صورت على وه عالیثان رجد دیاكه باب ب برد كراس كا حن ركما اور بدر جه كى اور في كيل بكد الله عزوج ال اوراس كر رسول ملى الله عليه وآله وسلم في ركما ـ الله تعالى ف فرايا ﴿ وَوَسُّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِسْسَنَا عَبَدَتُهُ أَمَّهُ كُنْهَا وَضَعَتْهُ كُنْهَا وَمَنَاهُ وَفِيلُهُ قَلْتُونَ شَهْوًا ﴾ ترجمه كزالا يمان: اور جم في آدى كو عم كياكه الشيال باب سے بعلائى كرے اس كى بال في اسے بيد شى د كما تكيف سے اور جن اس كوتكيف سے اوراسے افوائے كم تاوراس كادود حد چرانا تيس مجيد ش ہے۔

(سرية الإجهاب، سرية 46، آيت 15)

اس آیہ کرید بھی رب العزت نے ال باپ دونوں کے حق بھی تاکید فرما کرمال کو پھر فاص انگ کر کے بھر کیا اوراس کی ان سختیوں اور تکلیفوں کو جواسے حمل دوااوت اور دوبرس تک اسپے خون کا مطر بال نے بھی ہوگیا آئیں جن کے باحث اس کاحق بہت اشد داعظم ہوگیا شار فرمایا ای طرح دوسری آیت میں ارشاد فرمایا ﴿وَوَصْدِیْنَا الْإِنْسانَ بِوَالِدَیْدِهِ عَبَدَتْهُ أَمْدُ وَهُنَا عَلَى وَهُنِ وَ فِيصَلَمُ فِي عَلَى اَلْهِ اَلْمَانَ اور ہم نے آو می کو بوالد کیده عبَدَتْهُ أَمْدُ وَهُنَا عَلَى وَهُنِ وَ فِيصَلَمُ مِنَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ

ای طرح بہت مدیثیں دلیل ہیں کہ ماں کا حق باپ کے حق سے زائد ہے۔ شعب الا یمان میں محالی رسول نے نی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا" تا تعشول الله، مَن آبَدُ ؟ قال: أَلَمْكَ، كُلَتُ مَن؟ قال: أَلْمُكَ، كُلُتُ: ثُمَةً مَنْ ؟ قال: أَمُّكَ، دُلُتُ ، كُلُتُ: ثُمَةً مَنْ ؟ قال: لُحَةً أَيَاكَ، ثُمَةً الْأَقْوَبَ فَالْأَقْوَبَ "ترجمہ: بارسول الله ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستخل ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: تیری ماں۔ میں نے عرض کیا کار کر سے علیہ السلام نے فرمایا: تیری ماں۔ میں نے عرض کیا کار کون ہے؟ فرمایا: تیری ماں۔ میں نے عرض کی کھر اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا: تیری ماں۔ کار جو بیٹنا قر بی دشتہ واد ہے۔ بعد کون ہے؟ فرمایا: تیر اہاپ۔ کار جو بیٹنا قر بی دشتہ واد ہے۔

(همبالإيمان، بر الرائيين، جلد 10 مند، 254، حديث 7456 مكتبة الرهد، الرياض

مال کی طرف بیاد بمری تظرکو مقبول ج کا تواب مغمراباد شعب الایمان کی صدیث باک ہے " عن اتن عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ وَلَدٍ بَانٍ مَنْ قَالَ إِلَى وَالدِيَهِ نَفُارَةً وَجَهَةٍ إِلَّا كَانَ لَهُ بِكُلِّ نَفُارَةٍ حَجَّةُ مَنْدُورَةً، قَالُوا: وَإِنْ نَظَرَ إِلَيْهَا كُلِّ يَوْمِ مِالْلَةَ مَرَّةٍ؟ قَالَ: نَعَدَ ، أَنَاهُ أَكْدُ وَأَطْبَتِ " ترجمه: معرست ابن عباس رضى الله لغانى عنها سے مروى ب رسول الله مسلى الله عليه وآل وسلم في قربايا: جو بينا والدوكي طرف يبار بمرى نظر كرے توہر نظريراے ايك مقبول جي كا تواب ملے كا۔ صحاب كرام عليم الرضوان نے عرض كا كرچہ وه دن على سومر تبد نظر كرے؟ آپ عذبيه السلام نے فرمايا: بال الله عزوجل برااور باك ہے۔ (بعن اس كے بال اجرى كى تبيس ہے۔ سو مر تيدويكم كاتوسوج كاتواب سلم كا-) ﴿ وصب الإيمان، بوالوالدين، بعلد10، منصد، 266، حديث 7475، مكتبة الرعد، الزياعي والدوكي دوآ تهمول كے ورميان بوسد دينا جنم كي آگ سے حفا عمت قرار ديا۔ شعب الا يمان كى صديث ياك حِهِ ''غَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ قَبَلَ بَدِّنَ عَلِيهِ أَقِيهِ كَانَ لَهُ سِنْرًا مِنَ النّاي" ترجمه: حطرت ابن عماس من الله تعالى عنهمات مروى برسول الله ملى الله عليه وآله وسلم في قرمايا: جس نے اپنی والدہ کی دونوں آ محمول کے در میان بوسہ دیاوہ بوسہ اس کے لئے جہنم کی آڑبن جائے گا۔

(هميالإجان، برالراليون، طد10 ، صفحہ267، حديث 7477، مكتبة الرعد، الرياض)

 (همبالإيمان،برالوالينن،بوليد10،ميتب 249، مريدي 7450،مكية الرهد، الرياض)

﴿ وَهِ مَ اللهِ عَلَى اللهِ الواور شريف كى مديث باكب "غن حكيد أن هناوية القفادي، عن أبيه، قال: فلك: بنا مقول الله مقرد كيدا يوداور شريف كى مديث باكب "غن حكيد أن هناوية القفادي، عن أبيه، قال: فلك: بنا تنهول الله مناحق و و بنة أجها عليه عليه عليه المارة أن العليمة الإنا ظومت، وتنكموها إذا المحلسفة، أو المحسنة، ولا تنفس الوجة من ولا تنفي و الله ب دوايت تنفس بالوجة من ولا تنفي من معاويد تثيرى النه والديد دوايت كريم ملى الله عليه و آلدوسلم كى بار كاوش عرض كى، يارسول الله صلى الله عليه و آلدوسلم! بمهم يوك كيا تن عاده و بهنة مواسد بهناؤ الله عليه و آلدوسلم! بمهم يوك كيا تن عود جو بهنة مواسد بهناؤ الله عليه و آلدوسلم كى بار كاوش عود من كي يارسول الله صلى الله عليه و آلدوسلم! بمهم يوك كيا تن عاده و بهنة مواسد بهناؤ الله عليه السلام في فرايا: السده و مكاوي قرد كمات بود جو بهنة مواسد بهناؤ الله عليه السلام في ورو مرايا: السده و مكاوي المروداسة المبدد تركوداس الله عليه المروداسة المبدد المروداسة المبدد المروداسة المبدد المروداسة المبدد المروداسة المبدد المروداسة المبدد المروداسة المبدد المروداسة المبدد ال

وسن إيدارد، كاب الكاح باب ف حل الراد بل دربها ، جلد 2 مند ، 244 ، الكتبة الصرية، بهروت ،

بہترین مردوہ بیں جولین عور توں کے لئے بہتر ہیں۔ المام حاکم المستدرک بیں روایت کرتے ہیں "غن انہن عباس میں اللّه عذبہ تا اللّه علیٰ وسَلّ الله علیٰ وسَلّ الله علیٰ وسَلّ الله علیٰ وسَلّ الله علیٰ وسَلّ الله علیٰ وسلّ الله علیٰ وسلّ الله علیٰ وسلّ الله علیٰ وسلّ الله علیٰ وسلّ الله علیٰ عور توں رضی الله تعالیٰ منہا ہے مروی ہے دسول الله صلی الله علیہ والدوسلم نے فرمایا: تم بیس ہے بہتر وہ ہے جولین عور توں کے لئے بہتر ہے۔

الله معد 191، دار الکم العام الله علیہ وی الله وسل الله علیہ والله وسلم مند الله وسل دور الله وسل الله الله الله وسل الله وسلم الله وسلم الله والله وسل الله وسلم الله وسلم الله وسلم الله وسلم الله وسلم الله وسلم الله وسلم الله وسلم الله وسلم الله وسلم الله وسلم الله وسلم الله وسلم و الله و الله و الله وسلم و الله وسلم و الله وسلم و الله وسلم و الله

اسلام نے جہال حور توں کے تحقظ کے لیے چار شادیاں جائز قرار دیں وہاں شوہر یہ یوں کے در میان عدل کو جمل الذم قرار دید سنن الی داؤد شریف کی صرے یاک ہے "خصّاً آن کھڑ اُد قاء عن اللّه عن اللّه علیه وسَلّه قال «مَن كانت لهُ الله عَلَيْهِ وَسَلّه قال «مَن كانت لهُ الله عَلَيْهِ وَسَلّه عَلَيْهِ وَسَلّه قال «مَن كانت لهُ الله عَلَيْهِ وَسَلّه الله عَلَيْهِ وَسَلّه قال ور عال الله على الله تعالی عند سے مروی ہے رسول الله صلی الله علی دوج یاں ہوں اور دوایک کی طرف ماکل ہوتو قیامت دالے دن اس عال میں آئے گاکہ اس کے جم کاایک حصد قائی دوج و کا کہ

(سنن أن داود، كاف الكاح بأب في التسويين التساء، جلد2، منص 242، المكتبة المصرية، بعروت) .

بوى يهاتمد الخالف سے منع كيا كيار تفارى اور مسلم عن سے " عَنْ عَيْدِ اللهِ يَن رَمْعَة، عَنِ اللَّهِي صَلَّى اللهُ ع عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لاَ يَعْلِلْ أَحَنْ كُمُ الْمَرْ أَنَّهُ جَلَّدَ العَيْدِ، كُمَّ لِيَامِعُهَا في آجِدِ المَوْمِ " ترجمه: عبدالله بن زمعه رضى الله تعالی عندے مروی، رسول الله معلی الله تعالی علیه وسلم نے فرمایا: کوئی مخفس ایتی عورت کوند مارے جیسے غلام کو مار تاہے چرد وسرے وقت اس سے مجامعت کرے۔

وصحيح اليماري، كتأب النكاح بيأب سايكريه ن ضرب النساء ، جلد 7 ، صفحه 32 ، راب طرق البياق مصر

مورت بحیثیت بینی نین کو دادت جود گرفداب و معاشر ویل باعث المردی سمجی جاتی دی سے۔ اسلام
نیا سیک نظر نظریہ کو شم کیا دور بین ہے بینے جیسا سلوک کرنے پر جنت کی بشارت مطافر ہائی چہانی مدیث پاک
میں ہے "غین النب عبّاس بوجی الله عنیمتا، قال: قال بہول الله حقلی الله علیْہ وسکّه : مَن ولائٹ المأنگی قلم دیدت پاک
والہ فی نیا النہ عبّاس بوجی الله عنیمتا، اَدْعَلْه اللّه بِها المِقَة "ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی الله حتماست مردی
عالہ فی نیا الله علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے بال دو بیال ہو کی اوراس نے انہیں زیمو و فن ند کیا (جس
طرح زمانہ جا بلیت میں لوگ کرتے تھے) دور شرق الن کی وجہ سے خود والت محسوس کی (جس طرح زمانہ جا بلیت میں
حرح زمانہ جا بلیت میں لوگ کرتے تھے) دور شرق الن کی وجہ سے خود والت محسوس کی (جس طرح زمانہ جا بلیت میں
حرح زمانہ واللہ عرد جل ایسا کرنے کی دجہ سے جنت میں داخل فرمائے گا۔

(السعيم، كفل المحمدين، كتاب الهروالسلة، بطرة «مشجم 196 ، وام الكتب العلمية ، يجروت)

ان كى اللهى يدورش كرفي جنت كاوعدو ب-السندرك على العميمين من بي "غن أي هُوَ دُوَةً، رَضِي الله عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كُنَّ لَهُ ثَلَاتُ بَنَاتٍ وَعَسَدَ عَلَى لَا وَالْهِ مَا أَدُعَلَهُ الله المُلَّةَ بِرَ مُحْمَتِهِ إِنَّا هُنَّ »، قال: فقال بَهُلُّ: وَالْمَتَانِ يَا بَهُولَ اللَّهِ ؟ قال: «وَإِنِ الْمُتَانِ »قال بَهُ لُّ : يَا بَهُولَ اللّهِ ، وَوَاحِدَةً ؟ وَمَلَم نَ وَقَاحِدَةً » أَرْجِه : حضرت الع بريه وضى الله تعالى عنه سے مروى ہے رسول الله عليه وآله وسلم نے فرمایا: جس کی تمن بیٹیال ہوں اور ووان کے پرورش ش آنے والی مشکلات و تنظی پر صبر کرے الله عزوجل اسے اپنی رحمت سے جنت بٹل وافل کرے گا۔ ایک صحافی نے عرض کیا یار سول الله علی واله وسلم اگر دوستیاں ہوں؟ تو بی کریم صلی الله علیه وآله وسلم اگر دوستیاں ہوں؟ تو بی کول الله علی الله علیه وآله وسلم الله علیه وآله وسلم الله علیه فرمایا: اگر دو بھی ہول (قور ورش پر بھی فضیلت ملے گی) ۔ صحافی نے عرض کیا یار سول الله اگر ایک بی فضیلت ملے گی ) ۔ صحافی نے عرض کیا یار سول الله اگر ایک بیٹی بھو قو ؟ آپ نے فرمایا: ایک بیٹی بھی۔

(السنان، كمال الصحيحين، كأب البروالسلة، جلان4، صفح، 195، وأم الكنب العلمية، بيروت)

اسلام نے بیٹیوں کو سکون اور محمر کی زینت قرار دیا چنانچہ شعب الایمان کی صدیت پاک ہے" سیدیا بن آبی
بنی، عن آبید، آنَ بَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لا فُخْرِبُوا الْبَعَات، فَإِلَّمِنَ الْمُؤْنِسَاتُ الْمُحَدِّلُات" "ترجمہ: لیک
دیٹیوں کو نالیندنہ کروکیو تکہ بیٹیوں باحث سکون قلب اور محمر کو زینت بخشنے والیاں ہوتی ہیں۔

(همب الإيمان، كري الإولاد والإهلين، جلد 11 ، مبقعه 154 ، مكتبة الرهد، بياض)

احتراض: اسلام بن مولوبوں کا موجودہ کردار ساری دنیا کے سامنے میاں ہے ندہب کے نام پر الزوانا، نحود بے مل وجائل ہوناہ برز بان پر عام ہے۔

جواب: دنیاش کوئی بھی فر ہب ایسا تھیں جس کے فرجی را بنما سوفیصد یا عمل ہوں، عیسائی پادر ہوں کی تاریخ دیکھیں قور ہبائیت کے نام پر تاریخی زناہ نہوں نے کیاہے، گرجوں میں عور توں کی عز تیں لوٹ کرو فن کرنے کا ثیوت مال بی میں منظر عام پر آیا تھا۔ عیسائیت میں پادر ہوں کی بدکر داری کے متعلق لی (Lea) نے ساتویں اور آٹھویں صدی کے عام پادر ہوں اور کلیسائی عہد یداروں کی کیفیت اس طرح بیان کی ہے:

....the crowd of turbulent and worldly ecclesiastics whose only aim was the justification of the senses or success of criminal ambition. (Henry, C. Lea An Historical Sketch of Sacredotal Celibacy in the Christian Church, Page 129, Philadelphia J.B. Lippincott & Co, 1867)

ترجمه: به دنیادار اور آماده فساد پادر بول کا جوم تھا، جس کا داحد مقعمد جسمانی حسیات کی تسکین اور مجرمانه خوابه شات کی جمکیل تھا۔

پادر یوں کی بکٹرت تاجائز اولاد کا یہ عالم تھا کہ قدیم جرمن زبان میں حرامی بیچے کے لئے مستعمل لفظ Pfaffenkinaکالغوی مطلب ہی پادری کابیٹاہے۔

الل کلیسا کی جاری کروہ اعتراف کناہ (Confession) کی بد حت نے ہمی فحاشی ہیلائے میں اہم کروار اداکیا۔ رسم یہ تقی (کیتولک عیسا کیوں میں اب مجی یہ سلسلہ جاری ہے) کہ پادری کے سامنے آکر سال ، مہینہ یا ہفتہ میں ایک ہارائے گناہوں کی تفصیل بیان کرواور اس سے برکت عاصل کراو، گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اس روائے نے ایک طرف موام کو گناہوں پر آبادہ اور وایر کیا تو دو سری طرف پادر ہوں کی جیسیں اور کلیسا کے خزانے ہمرے (بعض مناہوں کی معافی سے لئے مقررہ فیس لی جاتی تھی۔) اور تیسری طرف پادر ہوں کو معترفین خصوصا مور توں کی عزتوں مناہوں کی معافی سے کھینے کے وسیح مواقع و ہے۔ کلیسائل میں اعتراف کے لئے الگ تعلق جیسیں (Confessionals) بی جو کی تھیں، جن میں صرف پادری اور معترف موجود ہوتے تھے۔ ان جگہوں نے بے شارگناہوں اور برا کیوں کی جنم دیا جو کم اذکر آئے انہوں مدی تک جاری و جی ۔

پادر یوں کو وسیجے پیانے پر برکار بنانے میں ان پر عائد شادی کی پابند یوں کا بڑا و خل تھا۔ ایک طرف ان فمیر فطری پابند یوں اور دو سری طرف کفارہ اور اعتراف کے نظریات نے انہیں گناہ کی واد یوں کامسافر بناویا۔

رفتہ رفتہ رفتہ نوبت یہاں تک پہنی کہ لوگوں کولیٹی ہویوں اور بیٹیوں کو پادری لوگوں سے بچانے کی فکر دامنگیر ہوئی۔ بہت سے علاقوں ہیں لوگ اس بات یہ اصرار کرتے ہتے کہ اگر پادری صاحب کو کلیسا کی طرف سے با قاعدہ شادی کی اجازت نہیں تو وہ کوئی داشتہ یاداشا ہی (یعنی لونڈی یانونڈیاں) رکھ لیس تاکہ ان کے حلقہ کی عور توں ان سے محفوظ رہیں۔ پادر ہوں نے اس مشورہ کو باخوشی تسلیم کیلہ دود دواشا ہی تو عام پادر ہوں کی تھیں۔ بعض نے دوسے بھی زائدر کمی ہوئی تھیں۔ ان کے بادجو دلوگوں کی بہن بیٹیوں کی عزت پادر ہوں کے اتھوں محفوظ نہ تھی۔

عيهائيون في ايك خود سائنة رسم ربيانية ايجاد كى جس بيل حضرت عيهي عليه السلام كى سيرت برجلنه كاعبد لے کر ساری عمر غیر شادی شدور ہے تھے۔ بعد ہی ہے مروعورت زنا کا شکار ہوئے۔ داہبات زنا کے اڈے بن مجئے جس میں ہزاروں مور توں اور ناجائز حرامی پچوں کو فٹل کیا گیا۔

قرون وسطی کے مصنفین کے بیانات راہبات کے ان مراکز کے تذکروں سے معرے پڑے ہیں جو قبھ خانوں کی مانند شخصہ انہوں نے ان مر اکر کی جارد ہواری بیل وسنے تعداد بیل محلّ ہونے والے نومولود بچوں کا بکثر ت ذکر یادر یوں نے جعلی ند ہی تیر کات کی فروخت کی حوصلہ افترائی کی۔ مسیح کی جعلی خون کے قطرے ان کی مزعومہ صلیب کی لکڑی اور کیل ،ان کے جعلی وووج کے دائت ،ان کے کیڑے، حضرت مریم کے کیڑے اور بال وغیرہ تبركات سے نذرانے وصول كئے محمر بينے مفقرت جائے كے لئے بادريوں كى جيبيں كرم كرنے كى نظريات عام

يونمي ندجي كتابول بين تحريفات كرنايبود ونساري كاوتيره رباب بيندؤ بنذتول كاحال مجي آية دن اخبارات کی سرفی ختاہے جس میں مور توں سے زیادتی اور ند بب کے نام کے چیے بٹور ناٹابت بور ہاہوتا ہے۔ اسلام کا خاصہ بدہے کہ اس میں مجی ایسا تہیں ہو سکتا کہ سارادین دار طبقہ بی بے عمل وے دین ہو جائے بلکہ حضور علیدالسلام نے پیشین کوئی فرمائی ہے کہ ایک کردہ علام کاہر دور میں آتار ہے گاجو دین میں غلواور تحریفات کودور كرك مسيح دين امت كے سامنے ركے كا۔السنن الكبرى للبيدى كى صديث بإك ہے "عَنْ إِبْدَ اهِدة أَن عَبْدِ الرَّحْمَن الْعُلِّينِي ، قَالَ: قَالَ مَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرِثُ هَذَا الْعِلْمَ مِن كُلِّي خَلَفٍ عُدُولُهُ ، يَنْفُونَ عَنْهُ تَأْوِيلُ الجاهلين، وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِين، وَتَعْدِيكَ الْفَالِين ''ترجمه: حضرت ابراجيم بن عبدالرحن عذرى رضى الله تعالى عنه ــــ مر وی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس علم کو ہر پیچھلی جماعت میں سے پر ہیز گار لوگ ا نھاتے رہیں گے۔جو غلو والوں کی تبدیلیاں، جموٹوں کی دروغ بیانیاں اور جابلوں کی ہیر پھیراس سے دور کرتے رہیں (المس الكبري، كتاب الشهارات، باب الرجل من أيل الفقد ـــجلن 10 مستحد 353 ، راب الكنب السمية، بير رس)

## \*...بابدوم:بڑیےمذاهب...\*

فيهائيت

بمترومت

يدومت

## ×.... مسيراتيست...×

## تعارث

عیمائیت ابراہی خارب کی ایک شاخ ہے جس کا محور حضرت عیمیٰ علیہ السلام ہیں۔ یہ ذہب معزت عیمیٰ علیہ السلام کی پیدائش، ان کی زئدگی اور عیمائی مقیدہ کے مطابق انہیں صلیب پر پر عائے اور ان کا دو ہارہ زئدہ ہونے کے متعلق ہے۔ عیمائی ڈ ہب میں معزے عیمیٰ علیہ السلام کے کئی نام جی جن میں عیمائیوں کا مقیدہ موجود ہے چیے عرائی زبان میں اسے Jesus کہتے جیں۔ ایک عبرائی زبان میں اسے Jesus کہتے جیں۔ ایک القب آپ کا مسئل ہے جس کا مطلب مبارک اور نمیات دہندہ ہے ، اوالے میں اس کا مسئل میں اس کے Christ میں اس کے معنی کی چیزی ہاتھ پھیر نااور اس سے برااثر دور کرتا ہے ، اگریزی میں اس کو Christ میں۔ آپ کو ایسور ناصری میں کہا جاتا ہے کیو تک آپ کی رہائش فلسطین کے شیر ناصرہ (Nazareth) میں معنی جی ۔ عبرائیوں کے اعتقاد کے مطابق معزے میں علیہ السلام کا ایک نام ممائی بل (Emmanuel) ہے جس کے معنی جی ۔ ایس کے معنی علیہ السلام کا ایک نام ممائی بی نداہ مارے ماتھ ہے۔ آپ کی کیت این مر بھی ہے۔

مسجبت فرہب بہلی صدی عیسوی عیں دیوو عیں آیا۔ میج جن کواسلای و نیائیسی علیہ السلام کے نام سے پکارتی ہے ،ان کو مثلیث کاایک جزویتی فدا النے دالے مسجی کہلاتے ہیں۔ لیکن کی فرقے مسج کو فدا نہیں النے ۔ مسجبت علی تند مسجبت کی فرقے مسج کو فدا نہیں النے ۔ مسجبت علی تند و مسجبت عام ہے جسے مثلیت بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دوگی کیا جاتا ہے کہ پوری و تیا جی اس کے لگ بھگ دوارب پیروکار ہیں۔

## میمائیت کی تاریخ

حضرت عیسی علید الصنواۃ والسلام بنی امرائیل کی طرف دسول مبحوث کئے گئے۔ ان کی آ مدے قبل یہودوین موسوی میں تحریف کرچکے تھے مید لوگ کی فرقوں میں بٹ چکے تھے مذاتی مفاد کے لئے شرعی احکام میں تبدیلی کردیتے تھے۔ تن امرائیل کی اصلاح کے لئے اللہ عزوج لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ آپ فلسطین کے شال میں واقع جسل مکیلی (Galilee) کے قریب ایک قصبے ناصرہ (Nazareth) سے تعلق رکھتے فلسطین کے شہریت کم میں ہوئی۔ آپ کی ولادت کواری حضرت مریم رضی اللہ تنے البتد آپ کی پیدائش وسطی فلسطین کے شہریت کم میں ہوئی۔ آپ کی ولادت کواری حضرت مریم رضی اللہ تنا کی عظرت میں وقد مطلقا خداجی جوانسان کے روپ میں زمین پر آئے۔

عیسائیت کی مقدس کتاب انجیل متی کے ابتدائی جے میں معرت عیسی علیدائسلام کی پیدائش کی تفصیل ہوں ہے کہ ان کی والدہ مریم کی مثلق ہے سف نای مخفس ہے ہوئی، توان کے اکٹے ہوئے ہے پہلے ہی وہ روح القدس کی قدرت سے حالمہ ہوگئ، ہوسف نے انہیں برنام نہیں کرناچاہاس کے انہیں چکے سے چھوڑ و با۔اسلامی نقطہ نظر سے معزت مریم کی مثلق ہوسف نائی مخفس ہے ہونالابت نہیں ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بھین، جو انی کیے گزری اس کے متعلق عیسائی فد ہب بالخصوص الجیلوں میں بہت کم بیان ہوا ہے۔ اللہ عزوج ل نے بنی اسرائیل کی اصلاح اور بیرو دیوں نے جو وین میں تحریف کردی تھی اس کی اصلاح کے لئے آپ کو رسول بنا کر جیجا۔ آپ کی دعوت و جلنے کے متجہ میں بارہ افراد آپ کے خاص میں گرووں میں شال ہوئے جنہیں حوار کی (Apostle) کہا جاتا ہے۔ آپ نے بیرویوں کی بداخلا تجوں ، بے وینیوں کی تروید کی ، جس کی وجہ سے بیروی آپ کے خالف ہو گئے اور آپ پر الزامات لگا کر آپ کو شہید کرنا چاہا۔ عیسائی عقیدہ کے مطابق بیرودیوں کے علام نے آپ پر کفر کا تھی مطابق بیرودیوں کے علام نے آپ پر کفر کا تھی مواری مسلم کے بعد تیسرے روز و و بارہ کی مواج کے اور آسان پر اٹھا گئے۔ عیسائیوں کے نزویک سے عظیم قربانی انہوں نے نسل انسانی کے اولین گناہ سے پر کسرت میں علیہ السلام کو عیسائی توں کے نزویک سے عظیم قربانی انہوں نے نسل انسانی کے اولین گناہ سے پر معفرت آوم و حواسے سر ذرو ہوا تھااور جر انسان اس کا ہو جھ لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اس بنا

ملیب کی کیانی انجیل مرتاباس کی زیانی:جوداس ایسکارئید ایک بیودی فرد تعاجو حضرت عبیل علیه السلام کے چروکاروں میں سے تقلد تاہم ول سے میہ مخض معفرت عیبیٰ علید السلام پر ایمان نہیں لا یا تھااور ان کی محبت میں رہنے کے باوجود بہت خود غرض اور لا لی تفاہ بیودی ریون اور قریبیون نے جب معزت عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف تعتریب کی مہم تیز کی اور شبہ کیا جائے لگا کہ عنقریب وہ انہیں گرفار کرکے مزاد لوادیں مے توجو ڈاس نے ان ربیوں کے اجلاس میں جا کرور بافت کیا کہ اگروہ حصرت عیمی علیہ السلام کوان کے حوالے کر دے ، تو وہ اسے اس کی کیا قیمت اداکریں مے ؟ انہوں نے کھ ویر کے مکالے کے بعداسے سونے کی تیس کیاں دینے کا دعدہ کیا۔ حضرت عیسیٰ طیدالسلام کے ایک معتقد نیکوڈیس نے جب آپ کے خلاف سازشیں پروان چڑھتی دیکھیں تو آپ کو پروشلم سے نكل جانے اور سينرون عرى كے كنارے استے محريش قيام كى دعوت دى جوآب مليد السلام نے تول كرلى۔ يہ متقلى چونکدائتانی خفید طوریہ ہوئی تھی ،اس کے فریسیوں اور رہوں نے اس پر خوب واویلا کیااور کہا کہ این جاد و کری کی وجد ے عیسی علید السلام نے خود کو ساری و تیاہے جیسیالیاہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود کو تمام بن اسرائیل کا باد شاہ بنانا جا بتا ہے اور وہ ہمارے خدااور بیغیر موسی علیہ السلام کے خلاف نعود بائٹد بہتان تراشیاں کرتاہے۔اس کے بعد وہرومی بادشاہ مير وؤ كے پاس معرت عيسيٰ كي شكارت لے كر كئے۔ (اس دور بيس فلسطين سلطنت روم كاايك حصد تعا) جبال سے آب مليد السلام ك خلاف بد مركارى تمم لے كر دائي آئے كد آئنده سے كوئى مخص عبيى عليد السلام كو تيفير كبد كر ديس يكر مل ادراكركس في ايداكم الواست عنت مزادى ما الله كار

اد هر جو چندامحاب نیکو ڈیمس کے گھریں آپ علیہ السلام کے ساتھ موجود سے ، آپ نے انہیں تسلی دیے ہوئے دائع کیا کہ اب دنیا سے میری دوائی کا دقت قریب آگیا ہے۔ پھر انہوں نے جو ڈاس منافق سے مخاطب ہو کر کہا کہ دوست اب جا دَاور جو کام حمہیں کرنا ہے دہ کر لو۔ بعد از ان آپ علیہ السلام نے اسپنے مصاحبین سے کہا کہ جو فخص مجھ میں ایک ختم مجھ سے غداری کرے مجھ پرایمان نہیں رکھتا ہے ، اسے سمندر کا پائی بھی پاک نہیں کر سکتا۔ دیکھوتم میں سے ایک فخص مجھ سے غداری کرے گا در جھے ایک مجھ ایک مقولہ یاد دلایا کہ جو محفی دو مروں کے لئے گڑھا کھود ہے گا۔ لیکن آپ علیہ السلام نے حضرت داؤد علیہ السلام کا مقولہ یاد دلایا کہ جو مختص دو مروں کے لئے گڑھا کھود ہے گا، دہ خود مجی اس میں جا گرے گا۔

حضرت عيسي عليه السلام كى محفل سے ذكل كرجو واسيدها برت وفي كے پائى پہنچا وراست سونے كى نكيوں
كا وعده ياد دلا يا۔ اس نے وبال انكشاف كياكہ وه آج رات كو مطلوبہ فخص اس كے حوالے كر سكتا ہے۔ بزے دبی نے بیہ
سن كر باد شاہ بير وؤكو مطلع كياكہ حضرت عيسيٰ عليه السلام كو گرفتار كرنے كا آج اچھامو قع ہے۔ چنا نچه اس نے باد شاہ
سن جيند مسلح سپائى ماصل كر لئے۔ اس وقت حضرت عيسیٰ عليه السلام تحرست باہر هم ادت بي مشخول سے۔ انہيں
جب آدميوں كى آب سانى وى تو قور ألمر كے اندر چلے تھے۔ فيك اس موقع ير اللہ تعافی نے چند فرشتوں كو تھم وياكہ ووز بين ميں جاكر عيسیٰ عليه السلام كو بحفاظت اور الفال كي۔ چنانچہ فرشتوں نے كرے كا اندر آكر انہيں ايك كمزك

ادھر جو ڈاس بڑی ہے تائی سے اس کرے میں داخل ہوا جہاں معرت میں علیہ السلام تیام کیا کرتے تھے۔
لیکن جیسے ہی وہ داخل ہوا تو اللہ تعالی نے اس غدار کا چر ہاور آ داز ہو بہو معرت میں علیہ السلام کی مانشر کردی۔
یہ مشابہت اتن جرت ناک تھی کہ کسی کو بھی اسکے معرت میں علیہ السلام ہونے پر فنک نہ ہو سکتا تھا۔

دوسرى طرف روى سابى جيے بى اندر كرے عى داخل ہوئ توانبول فے جو ڈاس كو حضرت فيسى سمجتے ہوئے فوراً
ديوج ليا۔ بيد ديكھ كرجو ڈاس كے ہوش اڑ كے اوراس فے جيخا اور چلانا شروع كردياكه اے احمق سابيد إكباتم جو ڈاس
ایسكارئيد كو دبيس بيجائے كہ تم فے خود مجھ بى كو كر فاركر لياہے؟ حضرت عيسىٰ عليه السلام كے جو حوادين وہال موجود
شعے سابيوں كود كھ كر باہر فكل سے۔

بعد ش يبوديوں نے جو ڈاس كورسيوں سے بالدھ ديااوراسے دعرت جي عليہ السلام سمجھے ہوئے طنزا كہا كہ عالى مقام ، آپ ہر گزير يشان ند بول ہم آپ كو تق اسرائتل كا باد شاہ منائے كے لئے لئے جارہ ہيں۔ ہم نے آپ كو رسيوں سے اس لئے بندھا ہے كہ آپ باشاہ بنے سے ہميشہ الکار كرتے ہيں۔ اس نے جمنجالا كر كہا كيا تم ہوش وحواس سے بھی گزر گئے ہو؟ تم تو عيسیٰ عليہ السلام كو گر فرار كرنے آئے ہے ، اس كے بر عس تم النا بحدى كو گر فرار كے لے جارہ ہو؟ ہے تو عيسیٰ عليہ السلام كو گر فرار كرنے آئے ہے ، اس كے بر عس تم النا بحدى كو گر فرار كے لے جارہ ہو؟ ہے سن كر سپاہيوں كا پيانہ مبر لبريز ہو گيا اور انہوں نے اس پر لا توں اور گھونوں كی بارش كر دی۔ عدالت فرار جو ڈاس السكار شيد غصے ہے پاگل ہو گيا حتى كہ لوگ اس كی اول جلول من جب اس (جو ڈاس) كو موت كی سراستائی تو جو ڈاس السكاد شيد غصے ہے پاگل ہو گيا حتى كہ لوگ اس كی اول جلول مرکز سے باعث بنى ہے لوٹ اس كی اور پورگ دور كئی افراد

نے اس کے چہرے پر غصے سے تھوک بھی دیا۔ رہوں اور قریسیوں نے جو ڈاس کو (حضرت عیسیٰ سمجھ کے) مخاطب کر کے کہا۔ اے وہ دھو کہ باز مخفس کہ جس نے اپنے جاد واور دھووں سے سادے بٹی اسرائیل کو دھو کہ دیا۔ آج خود کو پاگل بنا کر تو چاہتا ہے کہ موت کی سزاسے فکا جائے؟ ہم تھے ہر گزیجے تھیں دیں گے۔اور اس کے بعد وہ سب مل کر اس پرلا توں اور تھونسوں کے ساتھ پھریل یڑے۔

علاقے کا گور ترا تدر عی اقد و حصرت عیمیٰ سے عقید ت دکھتا تھا اس لئے جو ڈاس کی بیدا چھل کو داور در گرت خی د کھ کراس نے اس اندرا ہے کرے میں بلا یا اور اصلی واقعہ وریافت کیا۔ جو ڈاس نے کہا کہ یہ فریسی اور سیاجی و حوکہ کھا گئے ہیں اور اس (جو ڈاس کو ) عیمیٰ سمجور ہے ہیں۔ تب گور تر نے دیوں سے کہا کہ بیہ فض کہتا ہے کہ وہ عیمیٰ ٹیس ہے۔ اس لئے اگراس فیض کو موت کی سراوی گئی تو ہم ایک فلط فرد کو موت کے گھاٹ اتاردیں گے اور اگریہ فیض فی الحقیقت یا گل ہو گیا ہے تو اس صورت میں بھی کی مصوم کو چھائی دیا ورست نہ ہوگا۔ یہودی دلیا اور فرلسی اس فیط سے نادا میں ہو گا اور موالمہ عدالت تک لے گئے جس نے لائے میں آگر ابن سے مزیدر قم طلب کی اور جو ڈاس کے لئے موت کی سرائیل کا باد شاہ بنانا چا ہے جی کو نوں کا تاری کیا اور انس کیا تھا۔ میں کہ کر چیش کیا کہ لے اس کی وہ موقعہ تھا جب اس نے وہ مشہور الغاظ کیے ہے کہ د'اینی ایل لیا سیقت تی ؟'' (ایس کے میرے خدا! اے میں وہ موقعہ تھا جب اس نے وہ مشہور الغاظ کیے ہے کہ د''اینی ایل لیا سیقت تی ؟'' (ایس کی سے منسوب کیا جاتا تھا۔ میرے خدا! اس میں مدا ہے اس کی وہ موقعہ تھا جب اس نے وہ مشہور الغاظ کیے ہے کہ د''اینی ایل لیا سیقت تی ؟'' (ایس کی سے منسوب کیا جاتا ہے۔ میرے خدا! اس میں خدا! تو نے جمعے کیوں جو وڑ دیا) واضح رہے کہ اس شکوے کو حضرت عیمیٰ علیہ السلام سے منسوب کیا جاتا ہے۔ میرے خدا! سے عدا! تو نے جمعے کیوں جو وڑ دیا) واضح رہے کہ اس شکوے کو حضرت عیمیٰ علیہ السلام سے منسوب کیا جاتا ہے۔ میرے خدا! سے عدا! تو نے جمعے کیوں جو وڑ دیا) واضح رہے کہ اس شکوے کو حضرت عیمیٰ علیہ السلام سے منسوب کیا جاتا ہے۔

دو مرے دن حضرت میں علیہ السلام کے حواری حضرت مریم کے ساتھ کلویری پہاڑی گئے اور محور ترہے در خواست کر کے جوڑاس (حضرت میں تھے کر) کی الاش وصول کرلی جے انہوں نے ایک قبر میں وفنادیا۔ تاہم ان میں ہے جوڑاس (حضرت میں تاہم کردی اور مشیور کردیا کہ حضرت میں علیہ السلام قبرے نکل کرآسان پر میں ہے بعض نے آخر کاران کی لاش غائب کردی اور مشیور کردیا کہ حضرت میں علیہ السلام قبرے نکل کرآسان پر چلے سے جی اس طرح حضرت میں علیہ السلام کے دوبارہ زندہ ہونے اور آسان کی طرف اٹھائے جانے کی افواہ حقیقت بن کر کردش کرنے گئی۔

جب به اطلاع معرت مریم رضی الله عنها تک پیچی تووه خوش جو کردایس پرونشکم آئی تاکه کسی ملرح ان کی البين بيني سے ملاقات ہو جائے۔ اس وقت جو فرشتے معزت مریم علیہ السلام کی حفاظت کر رہے ہتھے، انہوں نے تيسرے آسان ير حعرت عيس عليه السلام سے جاكران كى والده كى آ مركا تصديمان كيا۔ حعرت عيس في الله تعالى سے المن والدوس ملنے كى درخواست كى بين الله تعالى في منظور كرايا تب فرشت الليس اين ساتھ لے كرز بين يرآ ساور البيل حضرت مريم رضى الله عنباك بإلى اتاراجبال تين دن تك وه قرشتون اور البينه بيني كود مكمتي ربيل. معفرت حضرت عيسي عليه السلام في الدوسة معانقة كيادوريقين ولاياكه البيس بيانس لبين موتى ، ان كي اس بات كى تائيروبان موجرد چارول فرشتون نے مجی کی۔اس وقت ان کی والدہ کے ساتھ معرمت صین علیہ السلام کے جا نار محالی حعرت برنایاس مجی موجود منے جنہیں آپ نے بطور خاص بدایت کی کہ وہان کی زندگی یہ گزرے ہوئے تمام واقعات کھے کر ساری دنیا کے سامنے ٹیش کریں۔انہوں نے معزت برناباس سے کیا کہ اگرچہ محرای کے طور پر بیشتر دنیاانہیں خدااور خداکا بینا کبد کر نیکرتی رہے کی اور اس بات کا حقید ورکھے کی کہ جھے صلیب پر چڑھا یا کیاہے ، تاہم یہ سلسلہ اس وقت رک جائے گا جب اللہ کے ایک اور رسول محر (ملی اللہ علیہ وسلم )ونیا بی تشریف لائیں سے۔ وہی آگر ونیا کو ميرى اور ميرى مصلوبيت كى اصل حنيقت سے آگاہ كريں كے۔ پير اس كے بعد جاروں فرشنة حضرت مريم اور برناباس کی نظروں کے سامنے معرت صبی علیہ السلام کوافھا کردو بارہ آسان کی طرف لے مختے۔

برناہاس کی انجیل نے اپنے باب 2222220 مصرت عیسیٰ علیہ السلام کی روبع ٹی ،جو ڈاس ایسکار میں معرت عیسیٰ علیہ السلام کی روبع ٹی ،جو ڈاس ایسکار میں کی بغادت اور اس کے صلیب پر چڑھائے جائے کے تمام واقعات جزئی تنصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں جس سے قرآن باک کے بیان کی جی اور یمی مقید ورکھتے بیان کی بڑی حد تک تفدیق ہوتی ہے۔ لیکن عام عیسائی انجیل برتاہاس کا انکار کرتے ہیں اور یمی مقید ورکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب پر چڑھایا گیا تھا۔

### دینی محتب

منتود ہو پکی اللہ الجبل ہے جو حضرت عین علیہ السلام پر نازل ہو کی تھی، وود نیاہے منتود ہو پکی ہے۔ اس وقت جو کتاب الجبل کے ہم سے مشہور جی ان سے مراد حضرت عین کی سوائے حیات ہے جے مختف او کو ل نے تام ہے مشہور جی ان سے مراد حضرت عین کی سوائے حیات ہے جے مختف او کو ل نے تام ہے کہ حضرت عین علیہ السلام کے مختف شا کردوں اور حوار یوں نے اس حتم کی او کو ل نے تام بند کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت عین علیہ السلام کے مختف شا کردوں اور حوار یوں نے اس حتم کی

الجبلیں لکمی تغین جو بعد میں تحریفات و تعنادات کا شکار ہو کی۔ لیکن عیمائیوں نے ان بہت سے انجیاوں میں سے مرف چارانجیلوں کو معتبر جانا ہے جو علی الترتیب متی مرقس الو قااور پوحتا کی طرف منسوب ہیں۔ باتی انجیلیس یا تو معم ہو چکی ایس باموجود ایس محرانیس عیمائی تسلیم نہیں کرتے۔

میسی کآب با کبل کے وو بڑے جے ہیں۔ پہلے کو پراتا عہد تامہ ،عبد نامہ تدیم یاعبد علی کہا جاتا ہے۔
وو سرے کو نیاعبد نامہ یاعبد جدید۔ پراتاعبد تامہ یجو دیوں اور عیما کیوں دونوں کے فزدیک مقد س اور الہامی کآب
ہے(عام طور پراسے تورات بھی کہ ویاجاتاہے۔) جبکہ تیاعبد نامہ یا جبل خالفتائیسا کیوں کی مقدس کآب ہے۔
عہد نامہ قدیم میں معرت موسی علیہ السلام ہے جہلے تمام انہیاء علیم السلام کے حالات کو ضبط تحریر میں لا پاکھا
ہے۔ عہد نامہ جدید حضرت عیسی علیہ السلام کے احوال یہ مشتمل ہے۔

عبد نامہ قدیم اور عبد نامہ جدید کو طاکر ہوری یا بھل 73کتب یہ مشتل ہیں۔ تاہم پرو نسٹنٹ یا عمل جو کہ کنگ جبیر درش کہلاتا ہے ، ان کے زدیک 66کتب یہ مشتل ہیں۔ کیوں کہ بید آستابوں کو مشکوک سمجھتے ہیں اور اس کی مندیہ فٹک کرتے ہیں۔

جارا جيلوں كي تفعيل محديوں ہے:

بندا مجل من البيل من البيل كا مؤلف عين طيه السلام كرباره شاكرون بن سه ايك شاكر من حوارى الميدان البيل من المركز الله عن خود عيدا كون عن المسلاف الميد بعض وحوي كرت إلى كرب الما كون المين الما كالما كالمركز الله المين كرت الله كرت الديد المين كرت الديد المين كرت الديد المين كرت الديد المين كرت الديد المين كرة الديد المين كرة الديد معلوم م كرة من المين كرة و مال مكرانى كي مورن كرام من كرة من المين كرة الم

یہ انجیل کس زبان وشہر میں تکھی گئی اس میں بھی اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ مبرانی میں تکھی گئی، بعض کا خیال ہے کہ سریائی میں تکھی گئے۔ ٹاکر بعض کہتے ہیں کہ یہ یروشلم میں تکھی گئی اور بعض کہتے ہیں کہ یہ یونانی زبان میں تکھی گئے۔ البتہ یہ ضرورہے کہ یہ یونائی زبان میں مشہور ہوئی لیکن یونائی میں اس کے مترجم کے بارہ میں مگر اختلاف ہے۔ جڑا مجل مرقس اس انجل کا مؤلف اصلا میودی ہے۔ حضرت عینی علیہ السلام کے ظہور کے وقت اس کا خاندان یروشلم بی جس مقیم تھالیکن وہ عینی علیہ السلام کے حوار بین جس سے نہیں تھا بلکہ آپ کے بڑے حواری بالم سے اندان یروشلم بی جس مقیم تھالیک آپ نے بڑے ہواری بیلرس کا شاگر دی بھی افتیار کی۔ مرقس نے بیا نجیل ہو نانی زبان میں شہنشاہ نیرون کے دور جس ائل روم کے مطالبہ یر کسی۔ مرقص اور ان کا استاد بیلم س حضرت عینی علیہ السلام کے الو بہت کا مشکر تھا۔

جڑا جھل اوقا: اس انجیل کامؤلف نہ توجوار بین بھی ہے۔ اور نہان کے شاگردوں بھی ہے بلکہ مرف بچ لس کا شاگرو تفلہ میسائیت کے مؤرخین نے اس انجیل کی تاریخ بھوین بھی ہمی اختلاف کیا ہے چٹانچہ بعض نے کہا ہے یہ 53ءیا 63 یا 84 یک لکمی کئی جبکہ بعض نے پچھ اور بتایا ہے۔

المنا میل او حتان اس المجل کا مؤلف میسائیول کے بال بہت ذیادہ مختف نیہ ہے۔ بعض و موی کرتے ہیں کہ دو ایک حواری ہو حتان زیدی میاوے اور بعض و موی کرتے ہیں کہ یہ اور بعض کی پہلے بو حتا حواری سے کوئی انعاق نہ تعلد بعض نصاری کہتے ہیں کہ بوری انجیل بو حتا اسکندریہ کے درمہ کے طلباء ہیں سے ایک طالب علم کی تعلق نہ تعلد بعض نصاری کہتے ہیں کہ بوری انجیل بوحتا اسکندریہ کے درمہ کے طلباء ہیں سے ایک طالب علم کی تعلیف ہے جیساکہ برطانیہ کے انسائیکویڈیا ہیں ذکرے جس کی جایف ہیں بائی سوطاء نصاری شریک ہوئے ہے۔ اس میسائی مؤرضین جابت ہے ایک مواجد ہے ہوگا ہوگا ہوگا ہوگا ہوگا ہے جوالوہیت سے کا کومراحت سے بیان کرتی ہے۔ کرتے ہیں کہ انجیل بوحتا ہے جوالوہیت سے کو صراحت سے بیان کرتی ہے۔

## مقائدو نظريات

حزاري

ندبب عيمائيت كي بنيادى عقائدور الذيل إلى:

الله نظرية مثليث ليني خدا كوخالق مات كم ساته ما تهد معترت عين عليه السلام اورروح القدس كوخداما نتاله الله النظرية مثلية السلام للام يعتبي خدائية معترت عين عليه السلام كاروب وهار كر انساني اور زيني زندكي

المنا نظريه ابنيت يعن معرت عين كوفد اكابيثا الله

ﷺ نظریہ کفارہ بینی میہ عقیدہ و کھٹا کہ حضرت عیمی علیہ السلام کی پھانسی کے ذریعہ مزعومہ موت اور پھر تی اٹھنے سے انسان کی نجات کی صورت پیدا ہوئی اور حضرت آ دم علیہ السلام ہے جو تلطی سرزر د ہوئی تھی اس کا ازائہ ہو کیا۔

المن نظرية آمد ثاني يعنى حضرت عيسي عليه السلام ك دوباره آمري يعين- الخرية تظرية كناب يعني موجوده المجيل كوخد الكاكلام ما ننال

حضرت میں علیہ السلام کے بارے بیل عیسائی فربب کے عظائد کا خلاصہ بیہ کہ خدا کی صفت کلام (پین بیٹے کا اقتوم) ان اول کی فلاح کے حضرت میں علیہ السلام کے انسانی وجود بیل حلول کر میں تھی۔ جب بیک حضرت میں و نیا بیس رہے یہ خدائی اقتوم ان کے جسم بیل حلول کے دبار بیبال تک کہ بیود ہوں نے آپ کو سولی پر پیڑھا و باراس وقت یہ خدائی اقتوم ان کے جسم سے الگ ہو گیا۔ پھر تین دن کے بعد آپ بھر دو بارہ زشہ وہو کر حواریوں کود کھائی و بیٹ اور اقتری بچو بدائیں بھی بردو بارہ زشہ وہو کر حواریوں کود کھائی و بیٹ اور اقتری بچو بدائیں بھی بردی ہو ایاں سے تمام میسائی اور اقتری بھی بیدائی ان کی سرشت بیس داخل ہو کہا تھا۔

میں تاہر ہوگیا۔ عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ عزوجل لہنی خدائی صفات کو ترک کئے بغیر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وجود میں خاہر ہوگیا۔ عیسائیوں کا کہنا ہے کہ بسوع مسیح تیس ہرس کی عمر تک توایک بشر ہے بعدازیں انہیں خدائی حیثیت حاصل ہوگئ اور انہیں خالق کار تنہ دیا گیا۔ چنانچہ بعض عیسائی حضرت عیسیٰ کو تمام کا نتات کا خالق تصور کرتے ہیں۔ بعض عیسائی حضرت عیسیٰ کوابن خداتصور کرتے ہیں۔ بعض عیسائی انہیں خداکا بیٹا مائے کے ساتھ ساتھ سے

ایمان رکھتے ہیں کہ وہ خدا بھی ہتے اور بشر بھی۔ان کا کہتاہے کہ بیوع می اس لحاظ سے خداہے کہ وہ ابن اللہ ہے اور وہ چونکہ حضرت مریم کے بعن سے پیداہوئے تنے اس لئے وہ بشر بھی ہیں۔ان کا کہناہے یہودی اس صلیب پر چڑھا کر

صرف اس كى بشريت كوبلاك كرسكتے منے ليكن اس كى خدائى كوكوئى تقصان ند كا بچاسكے۔

عیمائی عقیدہ کے مطابق معرت آوم علیہ السلام اور معرت حواے گناہ کرنے سرزر وہونے کے سبب ان کی آزاد توت ارادی ختم ہوگئی تھی، جس کا مطلب ہے تھا کہ وہ نیک کے لئے آزادنہ ہے گر گناہ کے لئے آزاد تھے۔ اس لئے ان کی سرشت میں گنہ کا عضر شامل ہو گیلہ دو سرے الفاظ میں ان کا گناہ ان کی عظرت اور طبیعت بن گیا۔ اس گناہ کو

اصطلاح مین اصلی کناه (Original Sin) کیا جاتا ہے۔ ان دونوں سے جنے انسان پیدا ہوئے دہ سب جو تکہ انہی کی صلب اور پیٹ سے پیدا ہوئے سے اس کے یہ اصلی گناہ تمام انسانوں میں خطل ہوا۔ کو پااب د نیا میں جو انسان مجی پیدا ہوت سے پیدا ہوئے سے اور اصلی گناہ بی آدم اصلی گناہ میں طوٹ ہو گئے سے اور اصلی گناہ بی تمام دو سرے گناہوں کی جزیم ہو گئے اور اسلی گناہ بی تمام دو سرے گناہوں کی جڑ ہے ، اس لئے اسپنال باپ کی طرح یہ انسان مجی آذاد تو ت ارادی سے محروم ہو گئے اور ایک کے بعد دو سرے گناہوں کا مجی ایک ڈیر لگ کے بعد دو سرے گناہوں کا مجی ایک ڈیر لگ گیا جو اصلی گناہ کے سواد و سرے گناہوں کا مجی ایک ڈیر لگ

ند كوره بالاكنابوں كى وجدسے تمام بن آوم اسينال باب كى طرح ايك طرف دائى عذاب كے مستحق ہے، دو سری طرف لهنی آزاد توسید ارادی ہے بھی محروم ہو محتے ہے۔ اس لئے ان کی نجاست اور مغفرت یانے کا کوئی راستہ نہ تھا، کیو تکدان گناہوں سے نمات نیک کام کرنے سے ہوسکتی تھی، محرآزاد توت ارادی کے نقدان کے سبب وہان نیک کاموں پر بھی قادر ندر ہے ہتے جوانہیں عذاب سے نجاد والا سکتے۔انسان کی اس مصیبت سے چیزکارا یانے کی ایک سمیل یہ ہوسکتی تھی کہ اللہ تعالی ان پر رحم کر کے البیس معاف کردے لیکن یہ صورت مجی ممکن نہ تھی اس لئے کہ خداعاول اور منصف ہے وہ اسپے اٹل قوانین کی مخالفت نہیں کرسکا۔ تباب پیدائش میں ند کور ہے کہ اصلی کناو کی سزااس نے موت مقرر كرر كمى تحى-اب اكرده موت كى مزاديئ بغير انسانوں كو معاف كرے توبير اس كے قانون عدل كے منافی تفارد و مری طرف الله تعالی دهیم بهی به وه اسینه بندول کواس سالت زاری مهی جیوز قبیس سکتا تعاراس التراس نے ایک الی عمیر اعتبار کی جس سے بندوں یہ بھی رحم ہوجائے اور قانون عدل کو بھی تھیس نہ کھے۔ بندوں کی قانونی رہائی کی شکل صرف میہ سمتی کہ وہ ایک مرتبہ مزاکے طور پر مریں اور پھروو بارہ زعمہ وہ تاکہ مرنے سے پہلے اصلی گناہ کی وجہ سے ان کی جو آزاد توت ارادی شتم ہوگئ تھی دہ دوسری زئر کی بیں انہیں دوبارہ ماصل ہو جائے اور وہ اصلی کناہ کے بوجدے خلاصی حاصل کرکے آزادی کے ساتھ ٹیکیال کر عیس۔ لیکن تمام انسانوں کو و نیا پس ایک مرتبہ موت دے کر دوبارہ زندہ کرنا بھی قانون فطرت کے منافی تغله اس لئے ضرورت اس بات کی تھی کہ کوئی ایسا مخفس تمام انسانوں کے مخابوں کے اس ہو جد کوا تھالے جو خود اصلی گناہ سے معصوم ہو ،خدااسے ایک مر تبد موت کی سزادے کر و و بار وزئر و کردے اور بیر مزاتمام انسانوں کے لئے کافی ہوجائے اور اس کے بعد تمام انسان آزاد ہو جائیں۔

اس عظیم مقصد کے لئے خدائے خود اپنے بیٹے کو چااور اس کو انسانی جہم میں دنیا کے اندر بھیجا، اس نے بہ قربانی پیش کی کہ خود سولی پر پڑھ کرو صال پا گئے اور ان کی موت تمام انسانوں کی طرف سے کفارہ ہوگئی۔اس کی وجہ سے تمام انسانوں کانہ صرف اصلی گناہ معاف ہوگیا بلکہ انہوں نے اصلی گناہ کے سبب جینئے گناہ کئے ستے وہ بھی معاف ہوگئے۔ پھر یکی بیٹا تین دن کے بعد وہ بارہ زیرہ ہوگیا اور اس سے تمام انسانوں کو نی زیرگی ال گئی۔اس نی زیرگی میں وہ ہوگئے۔ پھر یکی بیٹا تین دن کے بعد وہ بارہ زیرہ ہوگیا اور اس سے تمام انسانوں کو نی زیرگی ال گئی۔اس نی زیرگی میں وہ آزاد تو تب اراہ کی کے اور اگر بدی میں استعمال کریں کے تو اجر پائیں کے اور اگر بدی میں استعمال کریں کے تو اجر پائیں کے اور اگر بدی میں استعمال کریں گے تو اجر پائیں کے اور اگر بدی میں استعمال کریں گے تو اجر پائیں کے خوا اس میں میں سینے کے اور اگر بدی میں استعمال کریں گے تو بری کی کیفیت کے لحاظ سے عذاب کے مستحق ہوں گے۔

جا مقیدہ تری مورتی : عیمانی ذہب میں خدا تین اقائیم سے مرکب ہے۔ باپ، بین اور روح القد س۔ بید عقیدہ تری مورتی : عیمانی ذہب میں خدا ہے ، بینا خدا ہے اور روح القد س خدا ہے لیکن بیر تینوں ال کر تین خدا نہیں بنتے بلکہ ایک بی جیز لینی خدا کا مجموعہ جیں۔ اس عقیدہ کی تشریح میں عیمانی عذاہ کا اختااف ہے۔ بعضوں کے نزدیک باپ، بیٹے اور روح القد س کے مجموعہ کا نام خدا ہے اور بعضوں کے نزدیک باپ، بیٹے اور کنواری مریم کو تین اقتوم قرار دیتے ہیں اور ان کے مجموعہ کو خدا کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ تفصیل یوں ہے:

ہاپ(Father): سیمائیوں کے نزویک باپ سے مراد خدا ہے۔ سینٹ تفامس کا کہنا ہے کہ باپ کا مطلب یہ نہیں کہ اس نے کی کو جناہے اور کو کی ایساد قت گزراہے جس میں باپ تھااور بیٹا نہیں تھا بلکہ یہ ایک خدائی

اصطلاح ہے جس کا مقعد صرف یہ ہے کہ باپ بیٹے کی اصل ہے، جس طرح ذات صفت کے لئے اصل ہوتی ہے۔ورنہ جب سے باپ موجود ہے اس وقت سے بیٹاموجود ہے اوران بن سے کسی کو کسی پر کوئی اولیت عاصل نہیں ہے۔۔

بعض عیسائیوں کا کبڑے کہ چو تک ضدااہے بقدول پر شفیق اور مہر بالن ہے اس کے اسے علامتی طوری باپ کہا حاتا ہے۔

ردید خدا کی صفت کلام ہے۔ بعض کے زدیک خدا کے مفت کلام ہے۔ بعض کے زدیک خدا کی صفت کلام ہے۔ بعض کے زدیک خدا نے براوراست مخلیق عالم کاکام انجام نہیں دیا بلکہ پہلے کلہ مخلیق کیا گیااور پھراس کی وساطنت سے اشیاو کی مخلیق ظہور سے براوراست مخلیق عالم کاکام انجام نہیں دیا بلاہ وااور تیسرے دن اٹھ کھڑا ہوااور آسان پر پڑھ گیااوراب زندوں اور مردوں کا حساب کرنے پھرائے گا۔

روح القدس مرادیا الدیس مرادیا کروس بیرائی عقیده کاروس روح القدس سے مرادیا باور بیٹے کی صف حیات اور صفت مجت برقی صفت کے ذریعہ خدا کی ذات (باب ) بین صفت علم (بیٹے) سے مجت کرتی ہے اور باب بیٹے کی صف حیات اور منعت مجت کرتا ہے۔ بیرمائیوں کا ہے اور باب بیٹے کی طرح قدیم ہے۔ بیرمائیوں کا صفید دسے کہ جب مخرت ہور اس محل کے اور باب بیٹے کی طرح قدیم ہے۔ بیرمائیوں کا صفید دسے کہ جب مخرت ہور کہ ہور کے جم میں ملول محل کے دور درح انقد س ایک کو ترک جم میں ملول کرکے حضرت میں بازل ہوئی اور آسان سے شرائی: بید میر ایرا ہے جس سے میں خوش ہوں۔ بعض معزات کے درکے دور درح جو کواری مریم بھوئی مخی جس سے ان کے بطن سے معرت میں پیدا ہوئے وی روح القدس میں۔

 ضروری نہیں سمجھاجاتا۔ان کا تصوریہ ہے کہ اگرانسان کی زیم کی بیں ایتھے اعمال نہیں ہیں تواس کا مطلب ہے کہ وہ انسان یہوع مسی پر حقیقی ایمان نہیں د کھتلہ

#### حبادات

عیمانی قربب میں عیادت کے بہت سے طریقے ہیں لیکن زیادہ مشہور عبادت کا طریقہ جمد خواتی ہے۔ اس عبادت کا طریقہ بیان کرتے ہوئے مسٹر ایف، می برکٹ لکھتاہے: ہر روز صبح شام لوگ کلیسا میں جمع ہوئے ہیں اور ان میں ایک مختص با نبل کا کوئی حصد یا حتاہے ہے حصد عام طور سے زبور کا کوئی کلڑا ہوتا ہے ، زبور خواتی کے دور ان تمام حاضرین کھڑے رہے ہیں ، زبور کے ہر نفنے کے اخت می گفتے ہمکا کرد عاکی جاتی ہے اور اس دعاکے مو تعی گناہوں کے اعتراف کے طور پر آنسو بہانا مجی ایک پہندیدہ فعل ہے۔ ہے طریقہ تنہری صدی عیسوی سے مسلس جلا آرہاہے۔

(The Christian Religion V 3, Page 152 153, Cambridge 1930)

مسیحی طریق عبادت کی دواہم ترین رسمیں جن کی ادائیگی کیتمولک ادر پروٹسٹنٹ عیسائیوں کا انفاق ہے۔ پتسمہ اور عشائے رہانی کی رسوم جیں۔ یہ دولوں رسمیں دراصل کفارہ بی کے نظریہ وعقید ویر جن بیں۔

اس سے تین سوال کرتے ہیں کہ کیاوہ باپ میشے اور روح القدس مقررہ تنعیانت کے ساتھ ایمان رکھتاہے؟ ہر سوال کے جواب میں امید وار کہتاہے کہ بال میں ایمان رکھتا ہول۔ اس سوال کے جواب کے بعد اسے حوض سے نکال لیاجاتا ہے اور اس کی پیش ٹی، کان ، تاک اور سے یے دم کئے تیل سے دوبارہ مالش کی جاتی ہے اور پھر اس کو سفید کپڑے پہتا و سے جاتے ہیں ، جو اس بات کو علامت ہو تی ہے ، شہر کے ذریعے یہ فخص سابقہ تمام گناہوں سے پاک صاف ہو چکا ہے۔

ہنا مشاہ اور ایکی بار عشاہ دیائی (Eucharist): اس کے بعد بہر پانے والوں کا جلوس ایک ساتھ کلیسا میں واغل
ہوتاہ اور ایکی بار عشاہ دیائی کارسم میں شریک ہوتا ہے۔ عشائے ربائی شل جے رسم تشکر اور اجتماعی عماوت و دعاو فیرہ
جاتا ہے۔ یہ رسم حضرت عیسیٰ کے شاگر دوں کے ساتھ آخری کھانے کی یو منائی جاتی ہے۔ اجتماعی عماوت و دعاو فیرہ
کے بعد روئی اور شراب پر مشتمل جمرک کھاتے ہوئے فرض کیا جاتا ہے کہ یہ تیرک دراصل مین کے کفارہ شل قربان
کے ہوئے بدن اور خون پر مشتمل ہے اور اس کے کھانے ہینے سے سیتی ایماندار مین کی مزعوسہ قربائی کے فولکہ میں
شریک ہوجاتا ہے۔ عیسائیوں کا مشہور عالم جسٹن بارٹراس رسم (جو اس کے دور شری ہوتی تھی اس) کے متعلق لکھتا
ہے: ہر اتوار کو کلیسا میں ایک اجتماع ہوتا ہے، شروع شریک کے وعائین اور نفتے پڑھے جاتے ہیں ، اسکے بعد حاضرین ایک
دوسرے کا بوسے لے کر مبارک باد ویتے ہیں۔ گھر روٹی اور شراب ان کی جاتی ہو و صدر مجلس اس کولے کر باپ بیٹے
اور روح القدس سے برکت کی دعا کرتا ہے ، جس پر تمام حاضرین آمین کہتے ہیں ۔ پھر کلیسا کے خدام
اور روح القدس سے برکت کی دعا کرتا ہے ، جس پر تمام حاضرین آمین کہتے ہیں۔ پھر کلیسا کے خدام
اور روح القدس سے برکت کی دعا کرتا ہے ، جس پر تمام حاضرین آمین کہتے ہیں۔ پھر کلیسا کے خدام
اور روح القدس سے برکت کی دعا کرتا ہے ، جس پر تمام حاضرین آمین کہتے ہیں۔ پھر کلیسا کے خدام
ہوار شراب مسیکا خون اور شراب کو تمام حاضرین میں تقسیم کرتے ہیں۔ اس عمل سے فورار وٹی مسیکا خون اور قرام حاضرین بی تقسیم کرتے ہیں۔ اس عمل سے فورار وٹی مسیکا خون اور قرام حاضرین اسک کھاری کرائے تھیدہ کھارہ کو تازہ کرتے ہیں۔

(The Christian Religion, VIII, Page 149, https://www.wordonfire.org.resources/blog/st justin martyr on the eucharist-and the-ancient-mass/4780)

اس رسم كے بچالائے كے طريقوں اور استعمال كئے جانے والے الفاظ عيں كافی تبديلياں ہوتی رہی ہیں ليكن يہ عقيدہ كديدرو فی اور شراب مسيح كابد ن اور خون بن جاتی ہے يہ قائم رہا۔ ليكن يہ بات حرصہ وراز تك بحث كاموضوع بن رہی كہ روفی اور شراب د يکھتے ہی د كھتے كس طرح بدن اور خون جس تيديل ہو جاتی ہے؟ يہاں تک كہ سولہويں مدى عيسوى جس برونسنٹ قرقہ فموواد ہو اتواس نے اس عقيدے كو تسليم كرنے سے انكار كرديا۔ اس كے نزويك بدرسم محض حضرت مسيح كى قربانى ياوگارہ۔

بہت سے رومن کیتھولک کلیساؤں بیں اب روٹی اور شراب کی جگہ بسکٹوں یاد بفرز و فیر ہ نے لے لی ہے اور بعض پر وٹسٹنٹ کلیساؤں بیں شراب کی جگہ انگور کاشیر ہ جیسا کوئی مشر دب دیاجاتاہے۔ ۔

### میںا بول کے جہوار

عیسائیت میں فر ہی تہوار مجی ہیں جن کی تفصیل محد یوں ہے:

جنداتواد کاون: عیدائیوں بیں اتواد کادن ایک فد میں دن ہے جسے جمعہ مسلمانوں بیں ہے۔ اگریزی بیل اتواد کوسن ڈے الکریزی بیل اتواد کوسن ڈے (Sunday) کیتے ہیں۔ سن کا مطلب ہے سورج اور ڈے کا معتی ہے دن ہیوں سن ڈے کا مطلب ہوا سورج کا دن۔ اصل بیں یونائی مشرکوں کے یہاں ہے دن سورج کی ہو جا کے لئے مقرر تعابوں ہے دن عیرا کیوں بیل مقدس سجماجانے لگا۔

جہ کمر ممن : عیمانی تبواد ول بی بید ون بہت زیادہ خصوصیت کا حال ہے کہ ان کے فد ہب کے مطابق چیس (25) د ممبر کو حضرت عیمیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اور بیدان کی پیدائش کی تو شی مناتے ہیں جے کر ممس کہا جاتا ہے۔ اگر تاریخ کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اگر تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو بید واضح ہوتا ہے کہ 25 و سمبر میرود ہوں کاون تھا حضرت عیمیٰ علیہ السلام کی ولادت کا نہیں۔

﴿ إِلِيشَرَ: عيمائيون كاعقيده ہے كہ حضرت عيمیٰ عليه السلام كو جب سولى پر چرمعاديا كيا تو دو تنين ون بعد دو باره زنده ہو سكتے تنصادر چونكه بيد 21 ماري كي تاريخ تني اس لئے اس خوشي ميں عيمانی اس دن خوشي مناتے ہیں۔ ہند 3 مئی: عیمائی قد بہ کے مطابق ہو تکہ حضرت عیمیٰ علیہ السلام کو صلیب پر بڑھایا کیا تھا۔ اس کے ان کو رزیک صنیب کے نشان کو قد بہی طور پر بہت ایمیت حاصل ہے۔ عیمائی اسے ہر کام بیل ان نشان کو بناتے ہیں۔ اکثر عیمائیوں کے گلے بیں صلیب پہنچ ہوتے ہیں۔ صلیب کو حینڈے کے طور پر استعال کرتے ہیں۔ صلیب کے نشان کو چو تھی صدی عیمیوں تک کوئی اجتماعی ایمیت حاصل نمیں تھی۔ شاہ قسطنطین کے بارے بیل یہ روایت مشہور ہے کہ 213، میں اس نے اپنے ایک حریف ہے جنگ کے دوراان (غالبانواب بیل) آسان پر صلیب کا نشان بنا ہوا و یکھا۔ پھر می 326، میں اس کی دائد و سینٹ بلینا کو کہیں ہے ایک صلیب لی، جس کے بارے میں لوگوں کا یہ خیال فیمائی ہر سال 3 مئی کو فیمائی ہر سال 3 مئی کو میں مناتے ہیں جس پر حضرت مسی علیہ السلام کو سولی دی گئی تھی۔ اس قیمے کی یاد میں عیمائی ہر سال 3 مئی کو ایک جنش مناتے ہیں جس کا نام دریافت صلیب د کھا ہے۔ اس داقعہ کے بعد صلیب کا نشان عیمائیت کا شعاد بن گیا۔ رسم وروائی

عیمائیوں کے بال مقد س رسمیں مجی رائج ہیں، جن کی تنصیل مدے:

ہلار ہمائیت (Asceticism): رہائیت وہ نظریہ ہم سے مطابق انسانی جم شرکا منے اور روح

پاک و مقدس ہے۔ اس نظریے کی رو سے انسان لینی جسمانی ضروریات اور خواہشات کو زیادہ سے زیدہ کیل کر

روحانیت کے اعلی مراتب طے کر سکتاہے۔ اس رسم کواداکر نے کے لئے بیسائی سب بچھ چھوڑ چھاڑ کر جنگلوں میں لکل

ہاتے ہیں۔ رہائیت کی ابتداء حضور عذیہ السلام کی ولاوت ہے ہی پہلے کی ہے۔ ابتداء میں تو بیسائیوں نے اس رسم کو

اداکر نے کے لئے کائی مجاہدے کئے۔ پھر دفتہ رفتہ جب بیسائی مردوں اور مور توں کی تعداد برسمتی رہی تو بی راہب

فطرت سے دور رہنے رہے تھک کے اور باہم زنائیں جالم ہو گئے۔ قرآن پاک میں رہائیت کاذکر موجود ہے۔

:(Penance, Reconciliation, Confession) اعتراف، آلبه اور كفاره

کیتھولک چرچ کے مطابق سال میں کم از کم ایک مرتبہ اقرار گناہ و توبہ کرناضر وری ہے۔ اس عمل میں عیسائی فخص چرچ میں پاوری کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہے اور معافی ما نگنا ہے۔ اس دوران دونوں کے در میان پردویا کی جس می آڑھا کی ہوتی ہے۔ اعتراف کے بعد پادری آئندہ کے ایک گناہوں کے معترف محض کی را بہنمائی کرتا ہے۔ اس عمل میں نہ صرف گناہوں کا اعتراف کیا جاتا ہے بلکہ دل کی سبی باتیں چرچ کے پادری (فادر) سے شیئر

کی جاتی ہیں۔ آخر میں یاور کا سے و عاکی و یتاہے اور اس بات کی تضعیاتی کرتاہے کہ آب وہ شخص بیان کر دو گناہوں سے یاک ہوچکا ہے۔

المنظم المنظم (Anointing of Sick) کیتھولک عیمائیوں کے ہاں یہ رسم ہاروں کے اسے دسم ہاروں کے اسے دسم ہاروں کے ساتھ ادا ہوتی ہے۔ بائل سے مقدس قلمات پڑھتے ہوئے سر ادر ہاتھوں پر ذیتون کا تبل نگا یا جاتا ہے اور مریض کی شفا یابی کے لئے دعا کی جاتی ہے۔ اگر مریش نے کناہوں کا حتراف نہ کیا ہوتوا سے خاص تیل اور دعاؤں کی بناپر کناہوں سے پاک سمجما جاتا ہے۔

جہ شادی: کیت ولک چرج میں شادی ایک فرائفہ سمجما جاتا ہے۔ تاہم ان کے مطابق شادی ایک ایساد شتہ ہے جہ سے میں میں میں نہیں ہے جس سے کسی میں نہیں ہے لین ایک مرتبہ شادی کے بعد طلاق نہیں ہوسکتی۔

جندو فی احکام: کیتولک بڑی کے بال یہ رسم کی عیسائی فض کو پڑی کا بشہ بنانے کے لئے اوا کی جاتی اس کے ۔ اس رسم کی عیسائی فض کو پڑی کا بشہ بنانے کے لئے اوا کی جاتی ہے ۔ اس رسم میں استاد یا بڑی کا بشہ فرد کے سریہ ہاتھ در کھ کر لہن دین کتاب سے مجد آیات پڑھتا ہے اور انہیں مجھ دین کتاب سے مجد آیات پڑھتا ہے اور انہیں مجھ دین احکام سناتا ہے۔

## مذہب میراتیت ی*ں فر*قے

میمائیت یل کی فرقے ہیں، جن میں تین بزے فرقے ہیں کیتمولک ،آر تھوؤکس، پروٹسٹنٹ ۔اان کی تعمیل درج ذیل ہے:

جہا کی مولک فرقد : کیشولک کا معنی ہے عام ۔ اس کا بید نام اس لئے رکھا گیا کہ ان کا وعویٰ ہے کہ بید باتی عیسائیوں کی ماں اور ان کی استانی ہے۔ ان کا نظریہ ہے کہ بید اکیلا فرقہ و نیا بھی عیسائیت کھیلار ہاہے۔ اس کا نام غربی مرجا یالا طبی کرجا بیل میں ان کی مسیانیہ اور پر اٹال کے مرجا یالا طبی کرجا بھی ہے کہ کہ بید لا طبی مغرب پر پوری طرح چھاگیا چنانچہ فرانس، اٹلی، بجیم، ہسپانیہ اور پر اٹال کے علاوہ ویکر کئی ممالک بھی اس کے ماتحت ہیں۔

اس کانام بیلرس بارسوئی گرجا بھی ہے کیو تکداسے ملتے والے دعوی کرتے ہیں کہ اس کی بنیاد رکھنے والا پہلا آ دمی حوار بین بٹس سے بڑا فحض بیلرس الجی تفا۔ کیتھولک کرجوں کا بڑار کیل پایائے دوم ہے۔ فرقہ عقیدہ دکھتا ہے کہ بھینار ورح القد س ایک بی وقت میں خدا باپ اور خدا بیٹے سے مساوات کا عقیدہ در کھتے ہیں۔ کیتھولک اور خدا بیٹے سے مساوات کا عقیدہ در کھتے ہیں۔ کیتھولک اور کول نے گا گھٹ کر مر جانے والاحیوان طلال کرلیااور انہوں نے راہوں کے لئے خزیر کی چربی کھانا بھی جائز قرار دے ویا۔

المن آر تعوفی کیس فرقہ ان کے گرجاکا نام آر تھوڈیس یا مشرتی یابونانی گرجاد کھاجاتاہے کو تکہ اس کے مائے والے اکثر عیمانی مشرتی رومیوں اور مشرتی طول جیسے روس، بلقان اور بونان سے تعلق رکھتے ہیں واس کا اصل مرکز قسطند ہے۔ یہ فرقہ کی میں کے مبد 1054ء مرکز قسطند ہے تیا گیل کارولار ہوس کے مبد 1054ء میں اس سے جدابوگیا۔

اس فرقد كے النے والے بيد اعتقاد ركتے إلى كدروح الفدس صرف فدا باپ سے پيدا ہوئے اور فدا بینے سے پيدا ہوئے اور فدا بینے سے پيدا نہیں مرح ان كا بير مقيدہ بھی ہے كہ معبود باپ معبود جینے سے افغال ہے۔ آرتھوڈ يکس كرجوں كاكوئى بريدا نہيں ہوتا بلكہ ہر كرجاد وسرے سے عليمرہ شاركيا جاتا ہے۔

ہناہ و اسٹنٹ کا معنی ہے جت بنانے اور دلیل پاڑنے والے ، پر دکار ہیں جو سولیویں صدی عیسوی کے شروع میں ظاہر ہوار پر و اسٹنٹ کا معنی ہے جت بنانے اور دلیل پاڑنے والے ، پر اس وجہ ہے کہ ان کا حوی ہے کہ پر صرف انجیل کی اتباع کرتے ہیں کسی اور کی نہیں اور وہ باباؤں کی طرف کسی صابحت و مراجعت کے بغیر فو و تل اسے تھے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ الل کرپ کو گذابوں کی ہخشش کا کوئی جن حاصل فہیں اور نہ تی پر راہب بنے کی ضرورت کے قائل ہیں۔ انہوں نے دین داروں کے ساتے تکاح جائز قرار دیا ہے اور وہ گرجوں میں سجدہ کرنے کے لئے تصویریں اور مورت یاں در مورت اللہ تارہ بین اور کا کوئی رئیس اور تیاں در کھنے کے جس تاکل نہیں۔ ان کے گرجا کا نام انجیلی گرجا رکھا جاتا ہے۔ اس فرقہ کے گرجوں کا کوئی رئیس اطلیٰ نہیں ہے۔ یہ فرقہ جرمنی ، انگلینڈ ، ڈ تمارک ، پالینڈ ، سویٹور لینڈ ، تاروے اور شائی امریکہ میں پھیلا ہوا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پاکستان میں دہنے والے بھی اکثر عیسائی و اسٹنٹ فرقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

#### اسلام اورعيسانيت كاتقابلى جائزه

اسلام اور میسائیت کا باہم تقابل کیا جائے تواسلام ہرا عتبارے میسائیت پر ترجی رکھتا ہے۔
ہیدا اسلام ایک توحیدی دین ہے جبکہ عیسائیت غیر توحیدی دین ہے۔ انجیل ان کی آسانی کتاب ہے، ان کے
عقل مجمی کفر و شرک پر بنی بین، مثلاً عقیدہ تنگیت کے قائل بیل کہ الوہیت کے تین بزء اور عناصر ہیں، باپ :خود
ذات باری تعالی، بیٹا: حضرت عیسی علیہ السلام، اور روح القدس وہ پھو تک جو حضرت مریم رضی اللہ تعالی عنها کو ماری

جہ عیب الی حضرت عیمیٰ علیہ السلام کے سولی کانے جانے کے قائل ہیں، اس بات کے ہمی قائل ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام نے شجر ممنوعہ سے وائد کھا یاتو دواور الن کی ذریت تناہ کی مستخق ہوگئ ، اللہ تعالی نے اسپنے بندول پر تم کھایا و اپنے کلمہ اور از ٹی جئے حضرت عیمیٰ علیہ السلام کو جسم ظاہری مطافر یا کر حضرت جبر نیل علیہ السلام کے ذریعہ حضرت مریم رضی اللہ تعالی عنہائے جب اس کلمہ کو جناتو ووالہ کی ذریعہ حضرت مریم حضرت مریم حضرت مریم حضرت مریم حضرت مریم دخورت الله کو جناتو ووالہ کی مال بن میں، تیمر حضرت الله کی علیہ السلام نے بیسی علیہ السلام نے بیسی علیہ السلام کی خطاہ کا کفار و بن سکیں۔

علیہ السلام کی خطاہ کا کفار و بن سکیں۔

جبکہ اسلام کی خطاکواللہ عزد جل نے معاف کردیا تھا۔اللہ عزد جل غفورور جیم ہے اس کی بیشان نہیں ہے کہ حضرت آدم علیہ
السلام کی خطاکواللہ عزد جل نے معاف کردیا تھا۔اللہ عزد جل غفورور جیم ہے اس کی بیشان نہیں ہے کہ اسٹے بندول
بالخصوص نی علیہ السلام کی خطاکو معاف نہ کرے۔اس کے علاوہ خطاکسی اور کی اور کفارہ کو کی اور اداکرے بیہ عظل و نقل
اصول کے منافی ہے۔اسلام کے مطابق حضرت عیمی علیہ السلام سولی نہیں ویٹ گئے اور آسانوں پر زیرہ اٹھا لئے مختے یہ
بات عیمائیوں کی انجیل برنایاس سے مجی ثابت ہے۔اسلام کے مطابق حضرت عیمی علیہ السلام قرب قیامت و نیایس
تر بغدائی کے ادر شریعت محدید کار چاد کرے عیمائیت سمیت ہوری و نیاکومسلمان بناکیں گے۔
تر بغدائی کے ادر شریعت محدید کار چاد کرے عیمائیت سمیت ہوری و نیاکومسلمان بناکیں گے۔

جہزند ہب اسلام کی بنیادی کتاب قرآن ہر مسم کے تعنادہ تحریف سے پاک ہے۔جہاں تک حقیقی تورات اور انجیل کا تعلق ہے تو دہ میں آسانی کتابیں تغییں، تورات معرت مولی علیہ السلام ،اور زبور معرت داؤد علیہ السلام پراور انجیل معزرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل کی می، لیکن ہے آسائی کتابیں تبدیل کردی محکیں۔ جنا عیدائیوں نے معرت عیس علیہ السلام، معرت مریم دضی اللہ تعالی عنها، معرت عیس علیہ السلام کے حواریوں اور بے شارد وسرے مسیحوں، ورویشوں اور دائیوں کے بت اور تصاویر بناکر کھکم کھلاأن کی پرستش کی۔اسلام اس کے بر تکس بت توبت تصویر کے فاکے کو بھی برداشت نہیں کرتا۔

جنہ تحریف شدہ عیمائیت بٹی شریعت الی کا کوئی وجود نہیں ہے۔ پچھ عرصہ تک عیمائیت کے پیروموسوی شریعت کو اپنا کے رہ شریعت کو اپنا کے رہے پھر مختلف ممالک بٹی او گول نے لیٹی لیٹی عشل کے مطابق قانون وضع کئے۔ جب اسلامی قانون کا چہ چاہواتو عیمائی ممالک نے اس کے بنیادی اصولوں کوراو ہدارت بنا کر اپنے اپنے قوانین مرتب کر لئے اس کے برنگس اسلام کے پاس ایک فقید الشال اور جامع قانون شروع سے موجود ہے جوالہای ہدارت بٹی نازل ہوا۔

جڑا میرائیت نے روحائیت سے بہود کیادہ پرسی کا توڑ تو ضرور کیا گرانتہا پندی ش انسان کی ادی ضرور بیات کو نظر انداز کر دیا۔ اسلام نے روحائیت کو ماریت پر سوار کر کے اور ماریت کو روحائیت ش مد فم کر کے ایک تشکین آمیز اعتدال پیدا کیا اور ماریت کا وہ کی جو عیسائیت نے بھر اُڑادیا تھا اسلام نے اسے پاک صاف کر کے روحائیت کے ترک متعالی معلم جو اُگرائی کا میں جو ڈکراس پر ندے کو پرواڈ کے قابل بنادید میسائیت کے پال روحائی مقید وں کے سواکوئی نظام حیات کا لامحہ عمل ند تھا اسلام نے ایک مضبوط لا تحد عمل ند تھا اسلام نے ایک کھٹل اور منعمل قابل تظید نظام حیات ایک مضبوط لا تحد عمل نیش کیا۔

جڑ عیسائیت رہائیت کے بئی تھی۔اسلام نے رہائیت کے بھر تھم تھینی کرائے کلیت ممنوع قرار دے کرایک
ایسے معاشر وکی تھکیل کی جس کے اندر رو کرانسان حقوق الفداور حقوق العباد کی اوا نیکی بنی معروف رہتاہے۔اسلام
نے ترک دنیا کی نہیں بلکہ دنیا بی رہ کر حقوق کی اوا نیکی کی تعلیم دے کرایک باعمل اور ایک مفید معاشر و پیدا کیا۔
عیسائیت معدودے چند آدمیوں کے لئے کماحقہ عمکن العمل تو تھی لیکن اکٹریت ترک و نیانہ کر سکنے کے جب اس
فر بب یہ عمل جی ابونے سے قاصر تھی۔اسلام نے ایک ایساند بب بیش کیا جو ہر فرد واحد کے سکے عمکن العمل تھا اور

جڑا سلام ایسا فہ ہب ہے جو پوری ذعری کا اصاطر کتے ہوئے ہوار قرآن و صدیث سے زندگی گزرانے کے بنیادی اصول ایست ہیں۔ کوئی بھی ایسا قانون نہیں ہے جس میل تا ممکن ہو۔ اس کے بر مکس میسائیت میں بنیادی عقائد واعمال پر مستند حوالے موجود نہیں بلکہ خودانا جمل میں تشاد ہے۔ میسائیت میں شادی کا بند معن لا یفک ہے، ابدی ہے،

ائل ہے اگر نہے سکے تو قابل مدستائش لیکن نہ نہے توایک ایدی عذاب اسلام بھی شادی کے بند معن کی سخت تلقین کرتا ہے اور مغارقت اور طلاق کو سخت تائیندیدہ نگاہوں ہے دیکتا ہے لیکن اگر نبھا طاقت سے باہر ہواور وجوہ معقول ہوں تو بادل نخواستہ مغارقت کی اجازت دیتا ہے۔ سیمائیت کا حق طلاق سے کلی اٹکار بعض بڑی خرانیوں کا موجب بن جاتا ہے۔ اگر میاں بیوی کے در میان راستے الفت کے استواد نہ ہو سکیں بلکہ باہمی نفرت و حقادت کے طوفان اُٹھ کھڑے ہوں تو حق مقارقت کی تمام راہی مسدود ہوئے سب میاں بیوی او حراد حرکار تی کرتے ہیں۔ جہاں اُن کو تعلی یاد جراد عرکار تی کرتے ہیں۔ جہاں اُن کو تعلی یاد جن میں میاہو سکا ہواس طرح سے ایک محربی تھاہ نہیں ہوتا بلکہ آداد گی اور فیا شی کو فر در فی مال ہے۔

جنا مورت بحیثیت مال، بهن، یوی نانی، مجونی، دادی غرضیکه جرصورت وراثت یس شریک ہے۔ میسائیت میں عورت کو از دوائی زندگی میں ازروئے قانون کوئی تحفظ خیس اس کے بر تنس اسلام میں ہر لحاظ سے عورت کی ازدوائی زندگی کا قانونی تحفظ موجود ہے۔ اس کاحق مہر مقرر ہوتا ہے۔ نان د نفقہ کی مستحق ہوتی ہے وراثت میں دعویٰ دارے۔

لوث: نساری الل کتاب ہیں اور اپنے عقیدہ سٹیٹ والو ہیت مسیح علیہ السلام اور انکار نبوت محد ملی اللہ علیہ و سلم اور ویکر شرکیہ و کفریہ مقالد کی بناء پر کافر اور مشرک ہیں۔ جو مخص افریس یا یہود کو سمیح ند بہب والا وائل ایمان و مسلمان سمستاہ یاان کے بارے ہیں جنتی ہونے کا یا جبنی ند ہونے کا عقیدہ رکھتاہے وہ کافراور واگر واسلام سے خارج۔ قرآن نے یہود و نساری کوائل کتاب ضرور کیاہے لیکن ان کوائل ایمان فریس کہا۔

#### مذهب عيسانيت كاتنتيدى جانزه

## موجوده ميراتي مذبهب كاموجد

نہ بب عیمائیت کی اصل بنیاد ہولس (سینٹ ہال) نائی میدوی نے رکمی تھی۔ عیمائی فر بب بی معزت عیمیٰ علیہ السلام کے بعد دوسری اہم شخصیت سینٹ ہال کی ہے جس کا نام کی مسلمانوں نے بھی سنا ہوگا۔ اس شخصیت کے نام سے بیشتر مسیمی اوارے اس وقت و نیاجی کام کر رہے جی سے گئے معزت عیمیٰ علیہ السلام تو محض عقیدت سے بے کہ معزت عیمیٰ علیہ السلام تو محض عقیدت سے بے کہ معزت عیمیٰ علیہ السلام تو محض عقیدت سے بے کے معزت عیمیٰ علیہ السلام تو محض عقیدت سے بے گئے نظریاتی طوری باتی روسے علی طوری تو ساداند بب سینٹ ہال کے گرد تھوم رہاہے۔

سینٹ پال کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہے کوئی تعلق خیص تھا باکہ جب تک آپ علیہ السلام و نیاشی موجود
رہے ، ووان کا کئر خالف رہا، حتی کہ ان کے آسیان پر اٹھائے جانے کے چودہ سال بعد کے دہ حضرت میسیٰ علیہ السلام کی
سفت خالفت کر تاربلہ بیہ ایک کئر بیبودی قرو تھا، (حضرت عیسیٰ ہے لیل دنیا جس بیبودیت ہی کا راج تھا) جورومی
ہادشاہت کے ایک علاقے قبر ص جس پیدا ہوا تھا۔ اس نے عیسیٰ علیہ السلام کی دھنی جس ان کے ویردکاروں پر سخت
تشدد کہا تھا اور بعض کو شہید بھی کرویا تھا۔ وہ خود اقرار کرتا ہے کہ جس مجمی حضرت عیسیٰ کے خلاف ہدز بان، تھائم اور
تشدد ایسند ھنص تھا۔

یبودی ہونے کی حیثیت ہے وہ پابندی ہے اپٹی میادت گاہ (Synagogue) میں جایا کرتا تھا جہاں اس کی شامائی چیف رہی گی ایک بیٹی ہے ہوئی، جس ہے وہ شادی کا خواہش مند ہو گیا، لیکن رہی نے اسے سختی کے ساتھ جمٹر ک دیا۔ اس کے بعد وہ دلبر داشتہ ہو گیا حتی کہ اسے لیکن زعر گی ہے بھی ول چیس باتی ندری۔ آہستہ آہستہ اس نے میادت گاہ (Synagogue) میں بھی جاتا ترک کر دیا۔ اس بایوسی کو وور کرنے کے لئے اس نے دو سرے لوگوں کو نے وہ قوف بنانے کا ارادہ کیا۔ اس نے عیمائی بیر وکاروں کو بتایا کہ حضرت عیمیٰ طیہ السلام کے جو دو سالوں بعد ایک دن شیخ علیہ السلام اس کے خواب میں آئے اور اس سے اسپنا نے والوں پر تشد و ترک کرویے کا مطالبہ کیا۔ پال نے کہا کہ اس کے بعد اس کی دنیا بی برل گی اور اس نے اسپنا می گلم وستم ہے تو یہ کرئی۔ وہ دمنرت عیمیٰ علیہ السلام کا ایک سپا بیر وکار بن گیا۔ چان جو ان بی ابنا متام بتائے میں کا میاب ہوگیا۔

مختلف علا قول میں سفر کے دوران اس کا واسطہ ایسی قومول سے پڑتار ہاتھاجو منگرین خدا تھے باسورے اور جائد کی ہو جاکرتے ہے۔ان قوموں میں کسی اور اندازے حتلیث کا مقیدہ مجی پہلے ہے کام کررہاتھا۔ بال جو تکدایک جالاک اور شاطر آدمی تفااور عیسائی پیروکارول بی اینامقام براناجاهر با تفاه اس کتاس نے ان عقائد کوعیسائی افراد میں پھیلانے کا منعوبہ بنایا۔ وہ تحریر و تقریر کا ماہر تھا۔ لند 8س صلاحیت سے جلدی اس نے عیسائیت میں اپنا مقام بنالیا۔ اس نے کہنا شروع کیا کہ ایک فرشتہ اس کے خواب بیں آتا ہے جو جاہتا ہے کہ میسائی تعلیمات میں مزید بہتری آئے۔اس طرح اس نے عیسائیت میں بھی تبدیلی شروع کروی جو معفرت عیسی علید السلام کی اصل تعلیمات سے بالکل مختلف محمی-اس کا متیجہ بیہ ہواکہ عیسائی قوم دوفر قول بیل برے می اور تنازع پیدا ہو گیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اصل مانے والے ند صرف ایک خدا کے قائل سے بلک روزے بھی رکھا کرتے ہے۔ پال نے خالفت کے باوجود اپنی مہم جاری رکھی اور معرت عیس طیدالسلام کی شکل میں عیسائیوں کوایک نیاخداوے دیا۔ مثلیث کا نظریہ جوبت پرستوں اور بونابوں میں سمى اور شكل بيس موجود نفاه بإل نے اسے خدائى مثلیث كى شكل بيس تبديل كرديا، يعنى خدا، خدا كا بينا اور روح ـ بيا يك ہالکل فیر عقل محدود تھاجس کے ہارے میں ایک میسائی مفکرر پیڈولف راس خود کہتا ہے کہ حثلیث پر ایمان ر کھنا ایسانی ہے میے آپ یو تعلیم کریں کہ دائرہ چو کور بھی ہوسکاہے۔

حفرت عيسي عليه السلام في المجتل بين بعض مقامات ير خود كها ب كه وه فداك بندك، تغيير، طالب علم الربول في المسلام يبود إول كي اصلاح الربول في المسلام يبود إول كي اصلاح كي المسلام يبود إول كي المسلام يبود إول كي المسلام كي

The faithful of Jesus observed all the Jewish customs, praying at the appointed hours, and observing all the precepts of the Law. They were Jews, only differing from others in their belief that the Messiah had already come.

(Ernest Renan: Life of Jesus (English Translation), London, 1875)

ترجمہ: يهوع كے مخلص ويروكار سادے يبودك رسوم وروائ كے پابند شقے۔ وہ (يبود يوں كے) مقررہ او قات ير عبادت كرتے اور انبى كى شريعت كے سب احكام كى ويروك كرتے۔ وہ كمل طور ير يبودك شفے دوسرے يبود يوں سے دوسرے يبود يوں سے دوسرے يبود يوں سے مرف اس فرق كے ساتھ كدان كائيان تفاكہ مستح آ چكاہے۔

وین عیسیٰ میں اس تحریف کے باعث سینٹ بال کی شدید خالفت ہوئی میبودیوں نے مجی کی اور خصوصاً حضرت عیسی علیہ السلام کے شا کرو برناہاس نے اس کی شدید مزاحست کی۔ لیکن شریعت کی قید سے آزادی کاجوراستہ اس نے کھولا تھا، وہ بہر حال جیزی سے آگے بر حتارہا اور مزاحمت کرنے والے ناکام رہے۔ وجہ بد تھی کہ بع لس سلطنت روم کے شہری حقوق کا حال معزز آوی اور پڑھا لکھا میودی تفاد وہ ایک تسلیم شدہ میووی را اہنما تھا اور عیسائیوں کی ایذاد تی میں چی وی راتھا۔ محرجباس نے مکاشفات کاد حویٰ کیااور عیسائیوں کا پرجوش میلغینا تولوگ اس کی طرف متوجہ ہوناشر وع ہو گئے۔اس کے بر تکس بیلرس اور بع حناو فیر وحواری ان پڑھ مائی میر تنے۔ بولس کی اس تیزی اور جالا کی نے میسائیت پھیلانے میں اہم کر دار اوا کیا اور بولس نے اسے فال سے مقالم کڑے لئے۔میسائی ند بب ارج کے مطابق جب معفرت عین علید السلام کے شا کردا جیس جھوڑ کر بھاگ کے توان شا کردوں کے خیال میں تھاکہ حضرت میسی علیہ السلام کو بھائسی دی گئے ہے۔ اس بران کی پریشائی یہ تھی کہ اجبیں تورات کی تعلیم کے مطابق میالس کی مزایانے والے کو غلط ماننای نا تفاریونس نے البیس معجمایا کہ حضرت عیسی مزاکے طور پر بری موت حبیس فوت ہوئے بلکہ مناہ کے کفارہ کے طوریر انسانیت پر قربان ہو گئے ہیں۔اس وضاحت نے لوموں کا نفسیاتی مسئلہ حل كرديااور يولس معرست عيى عليه السلام كے حواريون اور عقيدت مندول كے لئے قابل تول ختاكيا۔

یہ عقیدہ بھی سینٹ بال کا تصنیف کردہ تھاکہ انسان پیدائٹی طور پر تماہ گارہے کیونکہ اس کے باپ حضرت آدم علیہ السلام نے تماہ کیا تھا، تاہم حضرت عبی علیہ السلام نے نعوذ باللہ صلیب پر جان دے کر ہر انسان کی جانب سے مناہوں کا کفارہ اداکر دیاہے۔ دہ کہتے جی کہ بی وجہ ہے کہ باپ نے بیٹے کوانسانی باپ کے ذریعے پیدائیں کیاتا کہ آدم کا کناہ اسمیں داخل بی نہ ہو سکے۔ اس کے بر عکس نی صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعی سکھایا ہے کہ پیدا ہونے والا ہر بچہ مسلمان اور نیک ہوتا ہے۔ آ سے جاکرمال باپ اور ماحول اسے عیسائی اور میددی بناویتے ہیں۔

عیمائیت بی پہلے اتوار کا دن ایک مقدی دن تیس ہوتا تھا کیونکہ عیمائی بھی بنی امرائیل ہیں اور بنی امرائیل ہیں اور بنی امر تیلیوں کے لئے اللہ تعانی کی طرف ہے مرف ہفتے کا دن (سبت) محرّم قرار بایا تھا۔ اس لحاظ ہے عیمائیوں کو بھی سبت کے دن بی کو محرّم ہائنا چاہئے، گرچ تکہ سوری پرست تو بی اقوار کو فعدا کا دن قرار دیتی تھیں اس لئے سینٹ بال فی سبت کے دن بی عیمائیوں کے لئے اتوار (Sunday) کو مقدی دن قرار دیا۔ ای طرح معرست عیمی علیہ السلام کی پیدائش کے لئے 25 و ممبر کادن بھی اس نے سوری پرست قوموں ہے حاصل کیا جو دہاں مقدی دن کے طور پہلے ہے مقرر

آج کے عیمانی حطرت عیمی علیہ السلام کی تعلیمات کے چیر دکار خیس بلکہ دہ سینٹ پال کی تعلیمات کے النے والے ہیں، لیکن حیرت ہے کہ اس کے باوجود وہ تو و کو پالی کہلانے کے بجائے عیمانی کیلواتے ہیں حالا نکہ حطرت عیمیٰ اوشفقت، رحم، ایٹار اور قربانی کی تعلیم دیے علیہ السلام کی تعلیمات سے ان کا دور کا بھی واسطہ خیبی ہے۔ حطرت عیمیٰ آوشفقت، رحم، ایٹار اور قربانی کی تعلیم دیے شخے، جبکہ ان کے مانے والے آخ کی و نیا کے سب سے بزے د بھت گرو ہیں۔ انسانوں کو سکا سکا کر مارفے والے ہر مسم کے مبلک جھیاران کے پاس موجود ہیں جنہیں وہ انسانیہ پائنسوص مسلمانوں کے خلاف استعمال کر دے ہیں اور خود اور مسلمان کی مراک کو جو توڑنے کی کو سشش کی جاری ہے اور خود وہشت مردوں کو پال کر ان نام نہاد مجاہدوں کو مسلمان مگاہر کرے کئی ممالک کو جو توڑنے کی کو سشش کی جاری ہے اور خود وہشت مردوں کو پال کر ان نام نہاد مجاہدوں کو مسلمان مگاہر کرے کئی ممالک شن دہشت مردوی کر وائی جاری ہے۔ ان

السر كاتبوار مجى بال ك ذبن كى بيداوار ب اس ك عقلد ك مطابق حضرت عين عليه السلام بقر فين ك تين د نول بعد قبر ك فكل آئ شخه اور كر انبيل آسان ير لے جا با كيا تعله كو يا وو دو باروزندو بوئ شخه ،ايشر كا تبوار در اصل حضرت عين ك دوباره جنم كى خوشى بي متايا جاتا ہے حالا تكه حضرت عين عليه السلام تو مصلوب بى نبيل بوت شخه و اضح رہ كه مسلمانوں كى طرح عيمانى مجى آسان ہے حضرت عينى كى دوباره والى كے قائل بيں جے

وہ مسیح کی دوبارہ وآپی The Second Coming of Jesus کہتے ہیں۔ گویا عیمائیوں کے دونوں بڑے تہوار کر سمس اور ایسٹر بالکل نفواور بے بنیادیں۔

سینٹ بال نے زئدگی بھر شادی ٹیس کااس لئے اس کی زندگی کا باک صاف رہنا کوئی بھین امر نہیں ہے۔ اس نے خود اقرار کیا ہے کہ میر سے اندر کوئی نیکی نیس ہے اور میری طبیعت گنا ہوں پر ہائل رہتی ہے اور یہ کہ میر سے لئے ہر چیز جائز ہے۔

61ء اور 68 وعیسوی کے دوران نامعلوم دجوہ کی بنیادی سینٹ جان پال کا سر تلم کر دیا گیا۔ کل فتنے ہاز یہودی نژاد شخص آج عیسائیوں کاسب سے زیادہ قابل احزام ترجی رہنما بناہواہے۔

ای پال نے ختنے کا طریقہ مستر و کیا۔ ختنہ کا تکم حضرت ابراجیم علیہ السلام کے دقت سے چلاآتا ہے۔ تورات میں ہے: اور میر امہد جو میر سے اور جیر سے در میان اور تیر سے بعد تیری نسل کے در میان ہے اور جسے تم مالو سے سویہ ہے کہ تم میں ایدی عہد ہو گا اور وہ فرز ند نرینہ ہے کہ تم میں ایدی عہد ہو گا اور وہ فرز ند نرینہ جس کا ختنہ نہ ہوا ہو، اسپنے لوگوں میں سے کا شے ڈال جائے ، کیوں کہ اس نے میر اعبد توڑا۔ (بیدائی 17: 7: 14) محضرت موسی علیہ السلام سے خطاب کرتے ہوئے الرشاد ہے: آ ٹھویں ون لڑکے کا ختنہ کیا جائے۔

(احبار3:12)

خود حضرت عیسی علیہ السلام کا بھی ختنہ ہوا تھا جس کی تصر تکا تجیل کو قابل موجودہ۔ اس کے بعد حضرت میں علیہ السلام کا کوئی ارشاد منقول نہیں ہے جس سے بیٹابت ہوتا ہو کہ ختنہ کا تکم منسوخ ہوگیا ہے۔ لیکن پولس محلیتوں کے نام خط میں لکھنا ہے: دیکھو جس پولس تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم ختنہ کراؤے تو مسیح سے تم کو پچھ فائدہ نہ ہوگا۔ موگا۔

ای طرح ایک سے زائد شادیوں پر پایندی لگائی۔ای طرح اس نے حلال وحرام کی بنیاد ختم کرکے سوئر اور شراب کو جائز قرار دیااور داشج طور پر کہا کہ عیسائیت شریعت کی قیدسے آزاد ہے۔ کلا ہر ہے کہ ان عقائد میں غیریبودی لوگوں کے لئے بڑی کشش تھی۔اس لئے ہر ہتم کے قاسق وفاجراور پر کاراس فہ ہب میں جوق درجوق داخل ہونے کے حق آئے یہ تعدادین و نیاکاسب سے بزاقہ بب بن کیا ہے۔ اس کی وسعت کی ایک اور وجہ حضرت عیمیٰ علیہ السلام
کی اپنی کر شاتی شخصیت بھی ہے جس بی تمام تررحت وشفقت، معافی اور انسانیت کے لئے بھر ردی کے جذبات ہیں۔
بعد بیں بال کو ایک فرای تقدیل والی شخصیت کا ورجہ حاصل ہوگیا۔ بہاں تک کہ حضرت عیمیٰ علیہ السلام
محض عقیدت مندی کے لئے باتی رو گئے جبکہ بال عملی فر بب کا نما کندہ بن گیا۔ اس وجہ سے میما تیوں نے بعد میں
اسے ولی اللہ بعنی سینٹ کا خطاب و بلدای طرح کل کا گمتام و بے نام بال آج کا سینٹ بال بن گیا۔ اس سادے عمل میں
معرت عیمیٰ علیہ السلام کی شخصیت و ب می اور سینٹ بال کی شخصیت ابھر کرسا ہے آئی۔

ے ذرہب کی خاطر پال نے کی غلط اقوال حطرت عیری علیہ السلام ہے منسوب کے اور کہیں اپنے کشف و الہام کو بنیا و بنایا۔ حالا تکہ اصل تغیر انہ تعلیمات ہے ان کا دور کا بھی داسطہ نہ تھا۔ ابتدائی تین سو سالوں تک تعلیم عیمائیوں نے پالی مقالہ کی سخت مزاحمت کی لیکن چو تکہ یہ مخلصین دن بدن اقلیت ش ہوتے جارہے ہے اس لئے پال عمقالہ کی سخت مزاحمت کی لیکن چو تکہ یہ مخلص عیمائیوں اور پالی عیمائیوں کی در میان نہ ہب کی بنیاد پر جھڑے اور مار پہید بھی ہوئی۔ چو تھی معدی کے ابتدائی دو حشر دن تک خالص تہ ہی مقالہ کے لوگ موجود سے لیکن آخر کار انہیں ان کے آگے ہتھیار ڈالنے پڑے۔ یہ بات بھی خاصی و لیسی کا باحث ہے کہ ابتدائی علیمدہ مہاوت گاہوں (Synagogues) بی ش جاکر گورچہ کا کوئی تصور فیسی تھی۔ (عیمائی بھی فی الاصل بنی عبادت کرتے تھے، نیز نہ ہی حیثیت سے عیمائیت اگل سے اپنا کوئی وجود نہ رکھتی تھی۔ (عیمائی بھی فی الاصل بنی امرائیل ہیں) لیکن سینٹ پال نے آخر کار ڈی عبادت گاہ (چرچی) کے تصور کو جنم و یا اور خود کو حضرت میمائی امرائیل ہیں) لیکن سینٹ پال نے آخر کار ڈی عبادت گاہ (چرچی) کے تصور کو جنم و یا اور خود کو حضرت میمائی امرائیل ہیں) لیکن سینٹ پال نے آخر کار ڈی عبادت گاہ (چرچی) کے تصور کو جنم و یا اور خود کو حضرت میمائی امرائیل ہیں) لیکن سینٹ پال نے آخر کار ڈی عبادت گاہ (چرچی) کے تصور کو جنم و یا اور خود کو حضرت میمائی دید کی کہانائر و میمائی ہیں کہانائر و میمائی دوروں کی جنم و یا اور خود کو حضرت میمائی ہیں کہانائر و میمائی ہیں کہانائر و میمائی کے منسور کو جنم و یا اور خود کو حضرت میمائی ہیں کہانائر و میمائی ہیں کہیں کہانائر و میمائی ہیں کہانائر و میمائی ہیں کی کہانائر و میمائی ہیں کو کی کو کو کھیں کیا کارٹ کی کہانائر و میمائی ہیں کو کھیں کی کورپور کی کورپور کی کورپور کی کے کہانائر و میمائی ہیں کورپور کی کی کی کورپور کی کی کی کورپور کی کورپور کی کی کورپور کی کی کورپور کی کورپور کی کورپور کی کورپور کی کورپور کی کی کورپور کی کی کورپور کی کورپور کی کی کورپور کی کورپور کی کورپور کورپور کی کورپور کی کی کورپور کی کورپور کی کورپور کی کورپور کی کورپور کی کورپور کی کورپور کورپور کی کورپور کی کورپور کی کورپور کی کورپور کی کورپور کی کورپور کورپور کی کورپور کورپور کی کورپور کورپور کورپور کی کورپور کی کورپور کورپور کورپور کورپور کی کورپور کورپور کی کورپور کی ک

325 عیسوی علی روم کے لادین بادشاہ کو نسٹنٹائن (جس کے نام پر آج تسطنطنیہ کا شہر موجود ہے) نے عیسائیوں کے درمیان بزھتے ہوئے جنگڑوں کورو کئے کیلئے نیقیہ (Nicea) عمل ایک کا نفر لس بلائی جس میں وونوں ملر ف کے لوگوں کو بلایا تاکہ وہ کوئی متنقہ فیصلہ کرکے اضحیں۔ تاہم بہت سارے الزامات اور جوالی الزامات کے بعد ہال محتمیدہ تی حاوی رہا، جس کے بعد شاہ کو نسٹنٹائن نے خود میں ایتا وزن پال کے حامیوں کے بلزے میں ڈال دیا۔ اس کا متعیدہ تی حاوی رہا، جس کے بعد شاہ کو نسٹنٹائن نے خود میں ایتا وزن پال کے حامیوں کے بلزے میں ڈال دیا۔ اس کا متعید میں اور کی میں ایک شاہ کو نسٹنٹائن

نے خود بھی عیمائیت قبول کر لی اور ہوں سلطنت روم ہوری کی ہوری تیمائیت بھی تبدیل ہوگئ۔ ظاہر ہے کہ اس کے بعد سینٹ پال کے عقالہ کے خلاف جنتنی بائیلیں اور مقدس کیا ہیں تھیں شہنشاہ نے ان سب کو جلاد بینے کا تھم دیا۔ اتا جیل بیس باہم تضاو

موجود واناجيل من بالهم تعناوب چند ممون بيش خدمت إلى:

جندانجیل متی ثابت کرری ہے کہ حضرت عیسی طبید السلام سلیمان بن دواؤد کی اولاد سے بیٹے اور انجیل لوقا ثابت کرری ہے کہ حضرت عیسی علید السلام ناجین بن داؤد کی اولاد سے شخصہ

جہرا بھیل متی ثابت کررہی ہے کہ حضرت داؤد سے حضرت عبیلی علیماالسلام بھی جیمیں (26)لسلیں متی، جبکہ المجیل کو قاتابت کررہی ہے حضرت داؤد سے حضرت عبیل بھی آگیالیں (41)لسلیں تھیں۔

جڑ پہلی تین انا جیل سے مطابق صلیب کو صلیب کا ایک شمنون کریں نامی شخص لے کر حمیا جبکہ انجیل ہو منا کے مطابق خود مسیح کو اپنی صلیب اٹھا ناچ ک۔

جہ بقول انا جیل جود و مجر اور بدکار مسے کے ساتھ صلیب یہ افکائے گئے ان بی سے مسے پر لو قاکے مطابق ایک سے اسے مسے پر لو قاکے مطابق ایک نے طعنہ زنی کی حتی کہ مسے نے دوسرے کو فردوس بیں اپنے ساتھ ہونے کی خوش خبری مجی سناوی جس سے اس بات کو مزید تقویت ملتی ہے کہ وودوسرا طعنہ زنی کا مر بھب نہ تھا۔ محر مر قس کے مطابق دونوں بدکار مسے کو طعن و تشنیج کا نشانہ بناتے رہے۔

ہند میں انا جیل ہے کہتی ہیں کہ تفسیب کے بعد تمام ملک پرام ھیرام چھا گیا تھا جبکہ یو حتااس کاؤ کر قبیل کرتا۔ ہندا یک طرف تو متی کا حوالہ ظاہر کرتاہے کہ عام یجود یوں کو بھی مسیح کی اس مزعومہ و مبید پیشین کوئی کا علم تق کہ وہ مرکزی اعمیں کے اور دو مری طرف انجیل یو حتا کے مطابق ان کے قریب ترین حواریوں کو بھی اس کا علم نہ تھا۔

جڑانا جیل کے بیان کے مطابق مسیح کواس جرم جس صلیب دی گئی کہ وہ اپنی قوم کو بہکاتے اور قیمر کو خراج ویے سے منع کرتے اور اپنے آپ کو مسیح باوشاہ کہتے تھے۔ محر بوحنانے مسیح کی زبانی اس کی تروید کی ہے۔

خرض ہے کہ خالی قبر کو کسی پھر پنٹی ہفتیقت یاا ہم عقیدہ کی بنیاد نہیں بنایا جاسکتا جبکہ اصل جی اٹھنے کے واقعہ کو کسی نے نہیں و یکھا جیساکہ محتنقین نے احتراف کیاہے:

An event.....which, however, no eye saw.

(Adolf Hamack: History of Dogma, vol 1, Page 85, London 1961)

ترجمه: البند في الحين كابد واقعد كى آكد فيل ويكما.

جہٰ گھراس امر میں بھی کی اختلافات و تضادات بیں کہ قبر کے خالی نظر آنے والے واقعہ کا شاہد کون ہے اور اس خوالی نظر آنے والے والتعہ کا شاہد کون ہے اور اس نے وہاں کیاد یکھا: مثلا لو قانے دیکھنے والوں میں گلیل کی عور توں کو شار کیا ہے۔ باقی و وانا جیل متی اور مرقس نے بھی ایک سے زیاد و نام مخوائے ہیں۔ مربوحنا کے مطابق مریم مگد لین اکہا می اور اس نے قبر کو خالی پایا۔

ہلو قائے مطابق دو محض براق ہوشاک پہنے ان (عور توں) کے باس آ کھڑے ہوئے وہ ان سے باتیں کرتے ہیں اور مسیح کی مصلوب ہونے کی پیش کو کی باد دلاتے ہیں مگر حواریوں کے لئے کو کی بیغام نہیں دیتے۔اس کے کرتے ہیں اور مسیح کی مصلوب ہونے کی پیش کو کی باد دلاتے ہیں مگر حواریوں کے لئے کو کی بیغام نہیں دیتے۔اس کے

بر عکس مر قس کے مطابق وہ ایک جوان کو سفید جامہ بہنے ویضی ہیں اور وہ انہیں کہتاہے کہ شاکردوں کو بتادیں کہ تم اے گلیل میں دیکھومے۔

ہے مرقس کے بیان کے مطابق انہوں (عور توں)نے کس سے پھی نہ کیا۔ کیونکہ وہ ڈرتی تھیں جبکہ لوقا کے مطابق قبر سے لوٹ کرانہوں نے ان گیارہ (حواریوں) اور باقی سب او گوں کوان سب باتوں کی خبر دی۔

جہر مرقس اور لوقا کے مطابق انہوں نے قبر والی چٹان میں داخلہ سے پہلے چٹان کے مند پر رکھے ہوئے ہماری پتھر کولڑ حکا ہوا بالد مرمتی کے مطابق انہوں نے قبر والی چٹان میں داخلہ سے پہلے چٹان کے مند پر رکھے ہوئے ہماری پتھر کولڑ حکا ہوا بالد مرمتی کے مطابق جب وہ قبر کود کھنے آئیں ایک بڑا ہمونچال آیا کیونکہ خداو تدکافر شنہ آسان سے اترااور یاس آکر پتھر کولڑ حکاد یا اور اس پر جیٹے گیا۔

جہے متی اور یو حنا کے مطابق وہ خوشی ہے شام گروول کو خبر دینے دوڑیں۔ مگر مرقس کے مطابق انہوں نے ہیںجہ اور ڈر کے مارے کسی سے پچھونہ کہا۔

## بائبل مين موجود واقعات واحكام مين تغياد

پھر بائیل میں وہرے واقعات کثیر ہیں مینی ایک علی واقعہ یا تصد مختلف جگہوں پر مختلف افراد میں چہاں کی کیا ہے جیب بائیل میں اور میں جہاں کی کیا ہے جیبے بائیل میں باد شاہ کے سامنے ایک ہوی کو بہن ظاہر کرنے کا واقعہ صغرت ابراہیم طبید السلام پر بھی چہاں کیا گیا ہے اور معرت اسحاق علیہ السلام پر بھی۔ ہے اور معرت اسحاق علیہ السلام پر بھی۔

جڑ حضرت مائی ہاجروکا گھر سے تکالا جانا ایک وقعہ حالمہ ہونے کے بعد اور حضرت اسامیل علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے ندکور ہے اور ووسری مرتبہ حضرت اسامیل علیہ السلام اور حضرت اسخاق علیہ السلام دونوں کی پیدائش کے بعد ہے۔ ناموں اور اعداو میں اختلاف کا یہ عالم ہے کہ ایک موقع پر دو جگہ مختلف عمریں کھی جس کے پیدائش کے بعد ہے۔ ناموں اور اعداو میں اختلاف کا یہ عالم ہے کہ ایک موقع پر دو جگہ مختلف عمریں کھی جس کے صاب سے بیٹا باپ سے مجی بڑا تابت ہور ہاہے۔

بڑای طرح توانین ش انتلاف ہے کاب استفادی عید خیام سات دن تک منانے کا تھم دیا گیا ہے۔ مگر کتاب امبارے تھم سے مطابق یہ عید آ شودن تک منایا جانا جا ہے۔

ہن گاب خرون میں عبرانی غلام کے ہارے میں تھم ہے کہ چہ ہر س تک خدمت لینے کے بعد اسے آلاو

کر دیاجائے، گراس کی اولاد والی بوی کونہ چوڑا جائے۔ لیکن کیاب استثار میں کسی بھی جرانی مر دیا عورت کو ساتویں

برس آزاد کر دینے کا تھم ہے۔ بنی اسرائیل کوایک جگہ دو قریائیوں کا تھم دیا گیاہ اور ایک جگہ ایک قربانی کا تھم ہے۔

ہنداس طرح کی واضح تضاد بیائی کے ساتھ ساتھ تحریفات کے بھی شوت سوجو و ہیں بھیے ہائیل کی کتاب

"فضات" کے پرائے نسٹوں میں معفرت موئی علیہ السلام کے بوئے سے بت پری اور ارسمداد سنوب کیا گیا تھا۔ بعد

میں اسے معفرت موئی علیہ انسلام اور اان کے خاتم ان کی تو ہین سمجھا گیا اس لئے ایک عرصہ وراز تک چھپنے والے

بائیل کے نسٹوں میں تحریف کر کے اسے معفرت موئی کی بچائے شی نائی نسبتا غیر معروف فحض کا پوتابنالیا گیا۔ تاہم

مسلمان علاء اور خود عیمائی محققین کی گرفت کے نتیجہ میں اب پھر منسی کی جگہ حضرت موئی علیہ السلام کے نام کو

عمال کر دیا گیا ہے۔

المرقس كى الحجل ماليد تسخول كے مطابق اس طرح شروع موتى ہے: يسوع مسيح ابن غداكى خو منتخرى كا شروع ـ ليكن لعض قديم اور قابل احتاد معجه جانے والے تسخول من الفاظ مرف استے ہيں: بسوع مسيح كي الجيل كا شروع للا بساين خداك الفاظ محرف اور بعد كالمساف ي

عیسائیوں کی ای یائیل میں تضاویرانی ہونے کے سبب ان میں کٹرت سے لاد ینیت مجیل رہی ہے۔

# يونس كے كوسم موسع مقائدو تظريات

المختريد كديونس (سينث يال) في معرت عيسي عليه السلام ك خدا كے بينے اور خدا ہونے كاعقيده محمرااور مجر عیسائیوں کے مخابوں کے کفارہ میں حضرت عیسی علیہ السلام کے سولی یانے کے عقیدے کو عام کرویا۔ بولس نے مسيح كى مخصيت كے بارے يس جو فد كوره عقائد و منع كئے ان كى اصل يو نائى قلسفہ كے علاوه اس زماند كے بعض توجم پندمشر کانہ ندا ہب نتے۔ بول معنرت صین علیہ السلام کی دہ تعلیم جو خالص توحیدی جن تھی دہ شرک کے نظر ہو گئی اور عیسائی ہولس کے اس خود ساعن باطل نظریات کی لہید میں آگئے اور بوری عیسائیت اس باطل مقائد پر کھڑی ہے۔ انسائیکوپیڈیا برٹانیکا کے مضمون Church History(کلیسا کی اریخ) میں صاف لکھا ہے کہ ہوکس کے ہاتھوں میسائیت ایک نیاز بہب بن گئے۔

بولس کے جموشے ہونے میں اس کا اپنا تول بی کافی ہے وہرومیوں کے نام تط میں لکمتاہے:"اگرمیرے جموث کے سبب سے خدا کی سجائی اس کے جلال کے واسطے زیادہ ظاہر ہوئی، تو پھر کیوں گناہ گار کی طرح مجھ پر تھم دیا جاتا ہے؟اورجم كول يرائى شركرين تاكد محلائى پيدا ہو۔" (يولس كاروميون عناد عط 8،7.3)

اناجیل اربد خود مغربی او مول کے بقول حضرت عیل علیہ السلام کے حواریوں میں سے مس کی تصنیف نہیں بس ان کے ناموں سے منسوب بیں اور وہ سب ہولس کے تحطوط کے بعد کی مکھی ہوئی بیں۔عیمائی مختفین نے بد لکھا ہے کہ بولس نے معزت عیسیٰ علیہ السلام کے اقوال وافعال اور احکام کو بیسر تظرائد از کیا چنانچہ جون زیسلر ( John Ziesler)لکمتاہے:

Whether by design or accident, the teaching and deeds of Jesus of Nazareth are virtually ignored.

(John Ziesler-Pauline Christianity, Page 23, Oxford Press, New York, 1983)

ترجمه: خواه عمدايا انفاقاليوع ناصرى كى تعليم اورافعال كوعملا تظرائد ازكرد ياكياب-

آرنلهٔ يمرُ (Meyer Arnold) يَىٰ كَابِ يبوعٌ يابِلَى؟ (Meyer Arnold) يم لكمتا

ے:

If by Christianity we understand faith in Christ as the beavenly son of God who did not belong to earthly humanity, but who lived in the divine likeness and glory, who came down from heaven to earth, who entered into humanity and took upon himself a human form that he might make propitiation for men's sin by his own blood upon the cross, who was then awakened from death and raised to the right hand of God as the lord of his own people, who now intercedes for those who believe in him, hears their prayers, guards and leads them, who, moreover, dwells and works personally in each of those who believe in him, who will come again with the clouds of heaven to judge the world, who will cast down all the foes of God, but will bring his own people with him into the home of heavenly light so that they may become like unto his glorified body- if this is Christianity, then such Christianity was founded principally by St. Paul and not by our Lord.

(Arnold Meyer Jesus or Paul?, Page 122,123, London And New York Harper & Brothers 45 Albemarle Street, 1909)

المی تنابوں میں ایک برناباس کی الجیل بھی تقی۔ برناباس وہ فض تے جو حضرت میسی علیہ السلام کے علیہ حواد ہوں میں شامل تھے۔ انہوں نے حضرت میسی علیہ السلام سے براوراست فیض پایاتی، کہاجاتا ہے کہ انہوں نے بائی یادواشتوں کو جمع کر کے ایک کمکب ترتیب دی تقی بھے کو سیل آف برناباس کہا جاتا ہے۔ میسائیوں نے چاد الجیلوں کے علاوہ بھی الجیلوں کو متعد تسلیم نہ کیا۔ تقریباؤھائی سوسال پہلے الجیل برناباس کابرانالو طاجس نے میسائی الجیلوں کو متعد تسلیم نہ کیا۔ تقریباؤھائی سوسال پہلے الجیل برناباس کابرانالو طاجس نے میسائی تعیس نمیس کی اس کے متعلق بحث ومباحثہ شروع ہو گیا۔ اس کماب میں کی اس یا تمیں تعیس مستدر انجل قراد دے دیا ہیں ہوئی کرایم صلی الشد علیہ وآلہ وسلم کا آخری نی ہونائیت تھائی لئے عیسائیوں نے اسے فیر مستدر انجل قراد دے دیا ہلکہ یہ دعوی کردیا کہ یہ کی مسلمان نے کسی ہے۔ جب کہ تادی شاہد ہے کہ برناباس معزرت میسی علیہ السلام کے خاص حوادی تھی اور این کی تھی ہوئی انجیل این کے ایسے تی یاور ہوں سے دریافت ہوئی ہو ایس نے تعلی علیہ السلام کے خاص حوادی تھی اور این کی تھی ہوئی انجیل این کے ایسے تی یاور ہوں سے دریافت ہوئی علیہ السلام کے خاص حوادی تھی اور ای کی تعلی علیہ السلام کے عام تعاریب متعارف کروایا لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ ہوئی کی تعلیمات حضرت عیسی علیہ السلام کے عیسائیت میں متعارف کروایا لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ ہوئی کی تقام تعیم کی تیاں کی تعلیمات حضرت عیسی علیہ السلام کے عیسائیت میں متعارف کروایا لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ ہوئی کی تعلیمات حضرت عیسی علیہ السلام

کی تعلیمات کے بر عکس ہیں توان ہی باہم اختلاف ہو گیاور یہ بعید خیس کہ برناباس نے اسی کتاب کئی ہوجو یو لس سے جو
نظریات کی تردید کرتی ہے۔ عیمائیوں کا اس انجیل کو نظر انداز کرتائی وجہ سے کہ برناباس کی انجیل پولس سے جو
نظریات عیمائیوں تک پہنچ ہیں ان کے برخلاف ہے۔ عیمائیوں کا یہ کہنا کہ یہ کتاب کی مسلمان نے لکھی ہے یہ بھی
باطل ہے کہ کیو نکہ اس میں کئی با تیں اسلامی مقاللہ کے صرتے خلاف ہیں۔ مسلمانوں کا تو یہ نظریہ ہے کہ حصرت عیمی علیہ السلام کے کسی بھی حوادی سے یہ متصور تھیں کہ وہ کوئی انجیل یادو مری کتاب نکھیں جس ہی عیمائیوں کی نہ کورہ کا میریہ مقائد و نظریات ہوں۔

بہر حال یہ کتاب اصلی ہے یا جعلی ہمیں اس سے کوئی سر دکار تبین اس کی بعض عبار توں سے اسلام کی حقاتیت اور ہی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری ہی ہونے کے دلاکل ہیں اس لئے ہم عیسائیوں پر ان عبار توں کو پیش کر کے ان کے دین کو ہاطل ثابت کریں سے عیسائیت میں اگر دم ہے توانجیل برنا ہاس کو جعلی ثابت کر کے دکھائیں جوابھی تک ان سے بو قبیل سکی۔

انجیل برتاہاں میں موجود مواد کا محتمر تفارف ہول ہے کہ برتاہاں کی انجیل بڑی مد تک او حیدی مقالد پر مفتمال ہے۔ اس انجیل میں حضرت میں فیان اسپے خدااور خداکا بیٹا ہونے ساف انکار کردیاہے چانچہ ایک جگہ لکھا ہے" العالم سید عیل الٰہا و حلی ان اقدم لاجل هذا حسابا لعبر الله الذی نفی واقفة فی حضرته ال رجل " ترجمہ: دنیا مجمد کو معبود سمجے کی اور مجمد پر لازم ہوگا کہ اس کے حضور میں حساب ہیں کرول اللہ کی منم ہے وواللہ کہ میرکی جان اس کے حضور میں حساب ہیں کرول اللہ کی منم ہے وواللہ کہ میرکی جان اس کے حضور میں کھڑی ہوئے والی ہے کہ بے ذک میں میں ایک آدمی ہوئی۔

(آئييل)برناياس،فسل52،غير1تا13)

برناہی کا بیان ہے کہ حضرت میں علیہ السلام کو سولی نہیں دی گئی بلکہ ان کی جکہ یہوداہ اسکر ہوتی کی صورت بدل دی گئی بھی جے یہدد ہوں نے حضرت عیسی سمجھا اور سولی پر چڑھاد یا حالا نکد حضرت عیسی علیہ السلام کو اللہ نے آسان پر اٹھالیا تھا۔ حضرت ابرا ہیم علیہ السلام نے اپنے جس بیٹے کو فری کرنے کا ارادہ کیا تھاوہ حضرت اسحاق نہیں بلکہ حضرت اساق نہیں بلکہ حضرت اساق نہیں بلکہ حضرت اساق نہیں بلکہ حضرت اساق کی آسان پر اٹھالی بندے۔ اس انجیل میں ختنے کا تھم میں موجود ہے اور اس انجیل ہیں حضرت عیسی علیہ السلام کی آسان پر انھال بیان ہوئے۔

اوراس میں نی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاذکران کے نام کے ساتھ کم از کم تمن دفعہ آیا ہے اور استعاروں میں آپ علیہ السلام کی آ مدکے لئے کم از کم عمالات پرذکر موجود ہے۔ اس انجیل کے عربی اور اردو ترجے ہیں یہاں چند عبار تیں عیسائی مترجم ڈاکٹر خلیل سعادت کے چیش خدمت ہیں:

الذی تسبونه میا الذی خلق قبل و باطات جرموق اوسیور حدّاء رسول الله الذی تسبونه میا الذی خلق قبلی و باتی بعدی " ترجمہ: ش اس کے لائق میں نہیں ہوں کہ اس رسول الله کے جوئے کے بندیا تعلین کے تنے کھولوں میں کو تم میا کہتے ہو۔ وہ جو کہ میرے کہا کیا گیا اور اب میرے بعد آئے گا۔

(نصل 42، مد 13)

اور محد کواس تابل بنائے کہ ش جیر کا جو تی کا تھر کھولول۔ (معد کا تاب کا تاب کا تاب کا تاب کی اللہ تیر سے ساتھ مو اور محد کواس تابل بنائے کہ ش جیر کا جو تی کا تھر کھولول۔

جیر اجاب التلامیت یا معلم من عسی ان یکون ذلك الرجل الذی تتخلم عند الذی یال ال العالم؟ اجاب یسوم یا بتها به قلب اند محم و آوی العالم؟ اجاب یسوم یا بتها به قلب اند محم و سول الله " ترجمه: شاگردول نے جزاب ش كها ال معلم و آوی كون بوگا جس كی نسبت توب یا تی كه ریا ہوا د جو كه و تیا ش مختریب آئے گا؟ یسوع نے دلی توشی كے ماتھ جواب و یا به قلب دو گهر سول اللہ ہے۔

ویا به قلب و محمد رسول اللہ ہے۔

(مصل 163، مد 8،7)

ای طرح کی کئی عبار تین عیدائیوں کی انا جنل اوبعہ جس میسی نے کور ہیں جس جی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آ دری ادر آپ زعرگی، ہجرت، جہاد کا ذکر ہے۔

# ماتل كى حيثيت

تمام عیمانی پرانے عبد نامد کے مشمولات پر متنق نیں۔ پروٹسٹنٹ فرقوں کے عیمانی عبد قدیم کے المی انتالیس محائف و کتب کو معتبر و مقدس مائنے ہیں جو یدویوں کے نزدیک معتبر اور الہای ہیں۔ جبکہ رومن کی متنولک، اینگلی کان اور مشرق کلیسا سے متعلق عیمائی یکھ مزید کہایوں کو مقدس اور پرانے عبد نامد کا ضروری حصد تصور کرتے ہیں۔ یہودیوں اور پروٹسٹنٹ عیمائیوں کے نزدیک بیر ذائد کتابی غیر مستند، فیر الہای اور متروک ہیں اور وہ انہیں اور کرتے ہیں۔ یہودیوں اور پروٹسٹنٹ عیمائیوں کے نزدیک بیر ذائد کتابی غیر مستند، فیر الہای اور متروک ہیں اور وہ انہیں اپر کریفہ (Apocrypha) یعنی عام لوگوں سے متعتر اور پوشیدہ دستاویزوں کا نام دیتے ہیں۔ بعض پروٹسٹنٹ کلیسکیں (چرچ آف انگلیٹھ اور لوٹھری) انہیں چال چنن کے نیک نمونے اور اخلاق کی درستی کے لئے

ا نغرادی طور پریٹر منے کی اجازت تو دیتے ہیں مگر عقائد کے ثیوت کے طور پر اور عام کلیسائی محفلوں بیں ان کی کوئی اہمیت نہیں۔

جہاں تک عبد نامہ جدید کا تعلق ہے وہ صرف بیسائیوں کے نزدیک یا تبل کا حصہ ہے اور اس بیل ستائیس کی ہیں۔ چارا جیلوں یعنی متی، مرقس، لو قابور ہو حتا کے بیان کردہ مسلے کے حالات و موافظ کے بعد عبد نامہ جدی شل رسولوں کے اعمال کے نام سے حوار ہوں کے حالات اور مسلی کلیسا کی ابتدائی تاریخ ہے۔ اس کے علاوہ مختلف کلیساؤں اور افراوک نام ہے مات مزید کلیساؤں اور افراوک نام ہے مات مزید مناست مزید منطوط اور ہو حتا عارف کا مکاشفہ عبد نامہ جدید بی شامل ہے۔

مبدقدیم کی طرح عبد جدید بین شال کابول کی تعداد بھی دقت کے ساتھ ساتھ بدلتی رہی ہے۔ ہوسے
بئیں (Eusebius) جے تاریخ کلیساکا باپ کہا جاتا ہے اور اس کے دیگر ہم عصر مستقد سیجی رہنماؤں اور مصنفین
کے نزدیک بینقوب کا نمط، پیلرس کا دوسر انمط، یبود اکا نمطاور ہو حتاکاد وسر ااور تیسر انمط فیر الہامی اور فیر مستقد نتھ۔ اب
مجی بائیل کے قدیم سریانی نسور جے چیستا (Peshitta) کہا جاتا ہے ، موجودہ بائیل کے یہ صعے موجود نہیں ہیں۔
اس رئیا سے مصنفی سے متعلقہ سے سیم سندی سے در در میں اس رئیا رہے کہ اندہ اندہ

پھر ہائیل کے مصنفین کے متعلق بھی بچھ پید نہیں کہ ید کون جی ان کا کردار کیا ہے۔ ہائیل کا کوئی ایسانسند موجود نہیں جوخود مؤلف کا مرتب شدہ اور اس کے زمانہ کا ہو ۔ یہود ہوں جی بید بات عام نتی کہ کوئی بھی کتاب خود لکھ کر کسی نبی کی طرف منسوب کر دیجے بھیے کہ بر بھی رائٹر نے اپٹی کتاب ہائیل کی ہسٹری جی لکھا ہے۔

عیمائیوں کی تاریخ کواہے کہ دوان اناجیل کو مستد ٹابت کرنے کے لئے کئی مر تبد کا نفر سیس کرتے رہے ہیں اور کئی عیمائیوں بی بائل کے مختلف حصول کے مستعماور غیر مستعم ہونے پر شختیفات ہوتی رہی ہیں۔ کئی پرانے نئے دریافت ہوئے جو باہم مختلف ہیں۔ انسائیکو بیڈیا بریٹانیکا نے مجی کہا:

thousand of variations in the existing manuscripts and versions.

(EncycloBrit, Vol 3, Page 578, 1973)

ترجمه: موجوده مسودول اور نسخول شي يزارون اختلاقات إلىد

رائج انوقت بائل دو حصول پر مشمل ہے، پیلا حصد جہد نامہ قدیم کیلاتاہے اور دو مراحصہ عبد نامہ جدید
(New Testaments & Old)۔ یہ دونوں انجیلیں بھی ڈیلی طور پر بہت ساری دیگر کتابوں پر مشمل بیل۔ مشل بیل بیل ایک بیدائش، یا نبل خروج اور بائیل گنتی و غیر ہان انجیلوں بیل بے شار تعنادات ہیں جس سے کھلے ذہن کا قاری سخت الجمعن کا شکار رہتا ہے۔ ایک بی واقع کا بیان ایک افجیل بیل کسی اور طرح ہے اور دو سری افجیل بیل کسی کی اور طرح بلکہ تیسری افجیل بیل وہی واقع ایک بائل مختلف انداز بیل بیل میں کو اور علیہ السلام کو اسرائیلیوں کی گنتی کرنے کو کہا لیکن دو سری جانب کر انگل 1:12 میں درج ہے کہ شیطان نے حضرت واؤد علیہ السلام کو اسرائیلیوں کی گفتی کرنے کو کہا لیکن دو سری جانب کر انگل 1:12 میں درج ہے کہ شیطان نے حضرت واؤد سے اسرائیلیوں کی گفتی کرنے کو کہا۔ ای طرح سیمو ٹیل 10:18 میں اس تعداد کو سات ہزار بتایا حضرت واؤد (علیہ السلام ) نے سات سوگاڑی بائوں کو ہلاک کیا جبکہ کرانگل 19:18 میں اس تعداد کو سات ہزار بتایا

ا مجیلوں میں میہ خلطیاں عام اور واضح بیں اور عام عقیدت مند کو سجے میں قبیں آتا کہ وہ ہائیل کی کس ہات کو درست مانے اور کس کو مستر و کرے۔ لیکن صبرانی کاب کو محض زبانی پڑھتے ہیں اور پڑھ کر صرف سر دھنتے ہیں لیکن اس کی تضیر اور شختین میں نہیں جائے ، للذا گروہ انہیں محسوس کرتے بھی ہیں توبیہ کہ کر گزد جاتے ہیں کہ اس بارے میں فادر زیادہ بہتر طور پر جانے ہوں گے۔

یں وہ کمزوریاں اور تعنادات ہیں، جس کی وجہ سے عیسائی آبادی آج کل تیزی سے اسلام قبول کر رہی ہے جہاں انہیں اپنے تقریباً تمام سوالوں کے جواب مل جاتے ہیں۔

مفر درت اس امر کی ہے کہ عیمائیوں کو قرآن کی طرف رجوع کی وعوت وی جائے تاکہ وہ میچ معنی میں حضرت عیمیٰ علیہ السلام کے چرد کاربن جائیں۔ مخت کی جائے توعیمائیت نسبتاً آسانی سے مغلوب ہو جانے والاند ہب سے۔

# یونس کے نظریات کی مخالفت

بولس کے بعد ابتدائی دور پی جس قرقہ نے ہولی نظریات کی خالفت جاری رکھی اسے تاریخ عیسائیت میں ابیونی (Ebonite's) کہا جاتا ہے۔ ابیونیوں نے بولس کے خطوط کو بیسر مستر دکر کے انہیں دین کی بنیاد بنانے سے ان دوفر قوں کے بر تکس کی ایسے فرقے آگئے جنبوں نے ہوس کے نظریات کو تقویت دی جن جی ایک فرقہ فراسطیوں (Gnostics) یا حر قائی فرقہ نے زیادہ تقویت و تائید کی۔ اس کے علاوہ جسٹن اور مارسیون نامی دو مخصوں نے ہولئی نظریات کور دان چڑ مایا۔ ای طرح مختف فرقے اور لوگ آتے رہے جن بی باہم اعتماف بھی دہا اور رفتہ رفتہ ہوئے کی مال ہوتے سے مشہور وعام ہوتے سے اور لوگ ان مقائد کے حال ہوتے سے ہی جہر جب روی بادشاہ مطنطین (Constantine) اور اس کے جا تھیں میسائی ہوسے تو میسائیت کو حروج فر گیا۔

اس کے بعد عیسائی عقلہ بھی محمر انوں اور پادر ہوں بھی نے دے ہوتی رہی بھی سی مقیدہ کو تقویت فی جاتی کردہ بھی سی اور کو ، الفرض عیسائی عقلہ محمر انوں اور پادر ہوں کی کو شلوں کے پاتھوں بھی پوری طرح کئے بتی بن کردہ کئے۔ اس سادے عرصہ بھی عیسائیوں کے کئی فرقے رو نما ہوئے جن بھی قبلی ، بارونی ، کیشولک، پروششٹ، استعلی کان ، مربی ، کولی ریڈین اور دیگر فرقے تھے۔ ان بھی کوئی حضرت عیسیٰ کو خدائی اور انسانی و والگ الگ بایستوں کی بجائے ایک بی سخدہ ابیت کے حاص تھے اور کوئی ہے عقید ورکھتے تھے کہ سیج جس خدائی اور انسانی و ووں باتیس فطر تی سوجود تھیں وہ مکمل طور پر خدا بھی سے اور افسان بھی ، کئی حضرت عیسیٰ کو خداکا بیٹا ترامر دیتے تھے۔ تمیمینا مشرتی اور مغربی کلیساؤں کا وجود ہو ااور ان کی باہم جیتائی جاری ہیں۔

### عقيده تكليث كالتنتيدي جائزه

عقیرہ تلیث کا ظامہ بیہ کہ خداتین اقائیم (اصل ، نیادوں) یا صحفیتوں پر مشمل ہے۔خدا کی ذات جے باپ کتے ہیں خدا کی مفتر ہے۔ خدا کی ذات جے باپ کتے ہیں خدا کی صفت حیات و محبت جے روح القدس کیا جاتا ہے ،ان تین میں ہے جرایک خدا ہے۔ لیکن یہ جینوں مل کر تین خدا نہیں ہیں باکہ ایک تی خدا ہیں۔

اس پراعتراض ہوتا ہے کہ جب باپ بیٹااور روح القدی میں سے ہرایک کو غدامان لیا گیا تو غداا کے کہاں رہاوہ تولاز ما تین ہو گئے ؟ اس اعتراض کا جواب دیتے دیتے عیسائیوں میں کئی قریقے بن مجھے۔ یوں عقیدہ تثلیث عام طور پر سجھ میں نہیں آتا کہ اس میں عیسائیوں کا باہم شدید اختلاف ہے۔

ایک مردہ کہتاہے کہ ان تین ش سے ہر ایک بذات خود مجی دیبائی خداہے جبیا مجموعہ خدا۔ ایک دو سر سے
سروہ کا کہناہے کہ ان تینوں ش سے ہر ایک الگ خداتو ہیں تگر مجموعہ خداہے کمتر ہیں اور ان ش لفظ خدا کا اطلاق ذرا
وسیج معنی میں کردیا گیا ہے۔ تیسر اگروہ کہتاہے کہ وہ تین خدائی تہیں خداتو صرف ان کا مجموعہ ہے۔

ابع فی فرقے نے یہ کہ کر جان چیزائی کہ حضرت سیح علیہ السلام کو خدامان کر ہم عقیدہ تو حید کو سلامت دیں دکھ سکتے اس لئے حضرت میں کو خدانہ کیا جائے انہیں خداکی شبیہ کہہ لیجئے۔ ابید فی فرت میں کو خدانہ کیا جائے انہیں خداکی شبیہ کہہ لیجئے۔ ابید فی فرت میں کو خدانہ کیا جا میں دیگر فرقوں نے بہت زیادہ کی۔ پھٹر او گول نے کہا میں علیہ السلام کی خدائی کا اس فرح مطلقا انگار نہ کیا جائے لگہ سے کیا جائے کہ وہ خداشتے لیکن مشرک کے الزام سے بیخ مطلع المام کی خدائی کا سے مفت جیئے اور روح القدس کو بھی عطا کے لیے یہ کہا جائے کہ وہ بالذات خدا صرف باپ ہے۔ باپ نے خدائی کی یہ مفت جیئے اور روح القدس کو بھی عطا کردی تھی۔

پیٹری پشین فرقد نے نیافلسفہ چیوڑااس نے کہا کہ باپ اور بیٹاد والگ الگ شخصیتیں نہیں بلکہ صرف ایک ہی شخصیت کے مخلف روپ و حار کر دنیا ہیں آ باتھ۔ شخصیت کے مخلف روپ ہیں، جن کے الگ الگ نام رکھ دیئے گئے ہیں۔ باپ انسانی روپ و حار کر دنیا ہیں آ باتھ۔ بوسی (Paulicians) فرقہ جو بانچ ہیں صدی میسوی میں نمودار ہوااس نے حضرت مسے علیہ السلام کے مختصی کہا کہ وہ خدا نہیں ہے بلکہ فرشتہ ہے۔ انہیں خدانے دنیا تیں بجیجا تھا تاکہ وہ دنیا کی اصلاح کریں چنانچہ وہ مریم کے پیٹ سے ایک انسان کی شکل اختیار کر کے پیدا ہوئے۔ چو تکہ خدانے انہیں اپنا تخصوص جلال عطا کیا تھااس لئے وہ خدا کے بیٹ کہلائے۔

پانچویں مدی کے وسط بھی نسطوری فرقہ نکلااس نے کہا کہ عقیدہ حلول کی تمام تر مشکلات اس مغروضے کی بناپر جیل کہ حضرت میں کوایک شخصیت قرار دے کران کے لئے دو حقیقتیں جابت کی مئی ہیں: ایک انسانی اور ایک خدائی۔ نسطوری فرقہ نے کہا حضرت میں کاخدا ہونا بھی بچاہے اور انسان ہونا بھی ہر حق ہے۔ لیکن یہ تسلیم فہیں کہ وہ ایک شخصیت سے جن جن جن جی بدونوں حقیقت ہیں بڑج ہوگئ تھیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت میں کی ذات دو شخصیتوں کی حال متی ایک شخصیت کے حضرت میں کی ذات دو شخصیتوں کی حال متی ایک شخصیت کے دائے ایک ایک انتہ اور آیک ایک آئر م پیٹا خالص خداہے اور مسیح خالص انسان۔

چمٹی صدی میسوی بیل میتونی فرقد پیدا ہوا۔ لیتونی فرقے کا بے حقیدہ تھاکہ حضرت مسیح نہ صرف ہے کہ ایک مخصیت نئے بلکہ ان میں حقیقت بھی صرف ایک پائی جاتی تھی اور دہ تھی خدائی۔ دہ صرف خدا نئے۔ کو جمیں انسان کی شکل میں نظر آتے ہوں۔

الفرض عقیدہ تشیدہ سلیت کا حل آئ تک بیسائی پاور ہوں ہے نہ ہوسکا اور مسلمانوں کے احتراضات کا جواب دینے میسائیوں نے کہا کہ جس طرح قرآن جس الم ، حمص ، استوی علی العرش و فیرہ جیسے بعض مسائل عثا بہات جس ہے ۔ لین بیسائیوں نے کہا کہ جس طرح قرآن جس الم ، حمص ، استوی علی العرش و فیرہ جیسے بعض مسائل عثا بہات جس سے جی ای طرح یہ عقیدہ مثابیت ہیں ہے ۔ حالا کلہ بیسائیوں کا بیاوی کا بیاوی مقیدہ ہی جب ان کو اسٹ نمیاوی مقیدہ وی کی سمجھ نمیس قوانبوں نے کس د فیل ہا باللہ جا بالانہ ہے۔ مقیدہ شکل سے اس موجود تثابیات کا تعلق ایک تو نمیاوی مقادر کھا ہے۔ قرآن جس موجود تثابیات کا تعلق ایک تو نمیاوی مقیدہ مقل سے ساتھ نمیس ہوتا۔ جبکہ بیسائیوں کا بنیاوی مقیدہ مقل معلوم نہیں ہوتا۔ جبکہ بیسائیوں کا بنیاوی مقیدہ مقال سے ماتھ نمیس ہوتا۔ جبکہ بیسائیوں کا بنیاوی مقیدہ مقال مقیدہ سیسائیوں کا بنیاوی مقیدہ سیس آتا ہیں۔ ساتھ کو کی مناسبت نہیں ہے۔

بائیل میں معزت عین طیر السلام نے متعدد مرتبہ خود کو آدم کا بیٹال میں معزت عین طیر السلام نے متعدد مرتبہ خود کو آدم کا بیٹال میں معنزت آدم علیہ السلام کی تسل ہے ، اس کے باوجود عیمائی بادری انہیں مسلسل خدا کا بیٹا کہہ کر بکارتے ہیں۔انسانیکو پیڈیا بریٹانیکا میں تکھاہے:

A part from the Birth stories at opening of Matthew and Luke....there is nothing in these three Gospels to suggest that their writers thought of Jesus as other than human.

(Encyclo Brit, Vol 13, page 16, 14 edition 1929)

ترجمہ: متی اور او قائے شروع میں مسیح کی (بن باپ) پیدائش کی کھانیوں سے قبلے نظر پہلی ہینوں اناجیل میں کو ٹی ایک بیت مسئفین ہوئے کو انسان کے علاوہ پچھاور سیجھتے ہتھے۔
کو ٹی اسک بات نہیں جو ظاہر کرے کہ ان کے مسئفین ہوئے کو انسان کے علاوہ پچھااور سیجھتے ہتھے۔
معٹرت عیمی علیہ السلام نے خود کو خدایا بن اللہ بینی خدا کا بڑا تھیں کہا۔ لغات میں نظر جس ہے:

Whether Jesus used it fo Himself is doubtful.

ترجمہ: بیام مفکوک ہے کہ ہوئے نے اس لقب کو استعال کیا۔ مزید لکھاہے:

In the Synoptic Gospels the expression Son of God really a Messianic designation, is rather used of Jesus than by Him of Himself.

ترجمہ: اناجیل متوافقہ جی خداکا بیٹا کی اصطفاع جو در حقیقت بحیثیت (سیاس) مسیح ان کالقب تھا، یہوٹ کے متعلق (دو مروں نے) استعمال کی ہے نہ کہ بہوٹ ہے ایسے یادے جس کی ہے۔ بیز:

in his teaching Jesus does not describe himself as God, and speaks of God as another.

(J.Hastings op cit,page143,338)

ترجمہ: یسوع نے اپنی تعلیمات میں خود کو ضدائیں کہا بلکہ وہ خدا کا ذکر ایک الگ اور دوسری استی کے طور پر

كرتے ہيں۔

اناجیل سے معزت عیسی علیہ السلام کاخود کو ضدایا ضداکا بیٹا کہنا گابت نہیں لیکن عہد نامہ جدید میں متعدد جگہ درج ہے کہ معزت عیسیٰ علیہ السلام خود ایٹے آپ کا شکر اوا کررہ ہے تھے اور خود ایٹے آپ سے دعاما تک رہے تھے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ عیسائیت متضاد اور نا قابل فہم یاتوں کا مجموعہ ہے۔

### محتا ہول کے تفارہ کا مقیدہ

کفار ہے من محفرت تعد بھی عیمائیوں بھی جیب و غریب ہے یہ نظریہ ان مغروضات پر بہی ہے کہ حضرت آوم علیہ السلام سے جو خطاسر زرد ہوئی اس کی وجہ سے ان کی ساری اولاد گذاہ گار اور ناپاک تخم ہی ہاس کی پائیزگی صرف فد ہیہ عاصل ہو سکتی ہے ، فد ہی و بی دے سکا تھاجو خود گذاہ سے مبرا و پاک بواور مسلح کے سواایہا کوئی فہیں تھا۔ جبکہ یہ نظریہ شرعااور حقالا فلا ہے۔ حضرت آوم علیہ السلام نے معاق اللہ اتنی بڑی نافر بانی کردی تھی کہ ان کی ساری اولاد مجی گذاہ گار ہوگئی جکیا آبیاء علیم السلام ہیدا کشی طور پر بی گذاہ گار جوگئی جو اللہ علیہ السلام ہیدا کشی طور پر بی گذاہ گار ہوگئی جو بی بیدا کشی طور ہوگئی سے اخترش کو انتا بڑا گذاہ قرار دیتے ہیں اور و دسری دیتے ہیں کا و کا عدل قرار دیتے ہیں اور و دسری طرف حضرت میں علیہ السلام کو بی بیدا کئی گذاہ گار قرار دیتے ہیں اور اسے اللہ حزوج می کا عدل قرار دیتے ہیں اور و دسری طرف حضرت میں علیہ السلام کو بی گذاہ مولی پر جو مانے کورب تنائی کا کرم سمجور ہے ہیں حالا تکہ یہ توکوئی عدل شیس طرف حضرت میں علیہ السلام کو بی گذاہ مولی پر جو حال سے کا در بیا تھی کا کرم سمجور ہے ہیں حالا تکہ یہ توکوئی عدل شیس طب

اگر بالفرش محال فلسفد کفاره ان مجی لیا جائے تو کیا ہدائیل سے ثابت ہے؟ حال ہدہ کہ یہ من محضرت فلسفہ تحریف شدہ المجیل میں مجی موجود نہیں؟ گرید بات کے ہوتی تواس کی کثیر مستندروا بیس موجود ہوتی جیسا کہ ہی کر مح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نی ہیں اس پر قرآن اور کثیر اصاورت موجود ہیں، انبیاء علیم السلام کی بشار تیں پہلی کتاب کی موجود ہیں۔ اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام است بڑے متعمد کے لئے دنیا بیس آتے تواس کی دیگر آسائی کتب شی بیشار تیس دی ہوتی کی دیا تھا۔ جبکہ حال ہدہ کہ شی بیشار تیس دی ہوتی کی وقعہ بیدوہ کام تفاجو دی محلے انبیاء علیم السلام سے مجی دب توائی نے نہ لیا تھا۔ جبکہ حال ہدہ کہ خود سائدۃ فلسفہ عیسائیوں کی معتبر کتب میں موجود سے کی دب نظریہ عیسائیوں کے عام یاور یوں نے گڑھا جس میں کثیر اختلاف ہے۔

اس کے باطل ہونے کی سب سے بڑی دلیل ہے کہ جب خدائی غالب صفات رہے ہوکہ یم ، غفور ہے تو کیاوہ

ایک شخص کی خطاکواس کی ساری اولادی ڈالے گا۔ جب حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ رب تعالی نے قبول فرمالی اب
کیسے ہو سکت ہے کہ اس بعداز توبہ حضرت آوم علیہ السلام کی تمام اولاد کو گناہ گار تخم ادے۔ پھر گناہ کتفائی سنگین کیوں
نہ ہوااس کی سزااس کو ملنی چاہتے جس نے اس کا اور تکاپ کیائے گیائی اولاد کو۔ یہ تصور نہ صرف عقل سلیم بلکہ ہائیل
کی تعلیم کے بھی خلاف ہے۔ بائیل جس ہے: "ویول کے بدلے باپ واداندارے جاکی اور نہ باپ داواک بدلے بیٹ ملائے کے اس کیائی ملائے کے اس کیائی اور نہ باپ داواک بدلے بیٹ ملائے کے اس کیائی ملائے کے اس کیائی ملائے کے اس کیائی اور نہ باپ داواک بدلے بیٹ داوائے میں اور نہ باپ داوائی میں اور نہ باپ داوائی میں کے بدلے بیٹ داوائی اور نہ باپ داوائی کے بدلے بیٹ داوائی کا کہ ہم آدی اسپ نا کی کا دور کیائی کا کے کہ اس اور انہ اور کیائی کیائی کا دور کیائی کا کہ ہم آدی اسپ نا گائی کیائی کیائی کیائی کا دور کیائی کا کہ بر آدی اسپ نا گائی کیائی کیائی کیائی کیائی کیائی کا دور کیائی کی کیائی کی کیائی کیائی کیائی کیائی کیائی کیائی کیائی کیائی کیائی کیائی کیائی کیائی کیائی کیائی

## باتبل بين تصور غدا

عیسانی الله عزوجل کو معبود توانیج بین لیکن مقائد میں مثلیث اور مشر کانه مقائد شامل ہونے کے ساتھ ساتھ اللہ عزوجل کے منعلق وہ نظریات گڑھے جواس کی شایان شان نہیں جیسے:

جلا کہیں بائیل میں اللہ عزوجل کے لئے تخلیق کے بعد آرام کرنے کے لکھا ہے جبکہ اللہ عزوجل محسن و آرام سے پاک ہے۔

انسان کو پیداکرئے سے ملول ہوااوردل بیس فم کیا۔

جنا یک جگہ تو مدی کردی گئی اور اللہ عزوجل کی انسان سے (معاد اللہ) کشتی تک ثابت کی گئی چنا نچہ ہا تمل میں پیدائش کے باب بیں ہے: خدانے ایک رات انسانی روپ میں پیغوب سے کشتی لڑی اور ان پر غالب آنے سے عاجز ہوا۔ حتی کہ اسے اقرار کرناپڑا کہ تونے خداادر آدمیوں کے ساتھ زور آزمائی کی اور غالب ہوا۔ وہ پیغوب کی خوشامہ کرتارہاکہ ججے جانے دے کیونکہ پو پھٹ چل۔ مریخوب نے کہا: جب تک تو بجے برکت نہ دے میں تجھے جانے نہیں دول گا۔ اس طرح اس نے زبردی خداے برکت حاصل کی۔

ان او گوں اور یروشلم کو یہ کردفادی کے ہم مالامت رہو کے حالا ککہ آلوج ان کے ہاں او جہتے تہیں نکال سکا کہ ان کے ہاں لوہ کے رہو میں میں ان کے ہاں اور ہے اللہ عزوج لی طرف دفایاتری کی تسبت کرتے ہوئے لکھا ہے: تب میں نے کہا فسوس فداو ندفدا تو نے ان اور میں میں ہوئے گئے۔ ان اور اور یروشلم کو یہ کہہ کردفادی کہ تم سلامت رہو کے حالا تکہ تکوارجان تک پہنچ گئی۔ (درمیاہ 10.4)

- 327 -

کی کہیں خداکا نبول کے ذریعے دحوکادے اللہ کیا ہے اور کہیں صراحة خداکو معاذالقد بے و قوف اور کمزور کہا ہے چٹانچہ یا تبل ش ہے: کیونکہ خداکی بے وقوفی آدمیول کی حکمت سے زیادہ حکمت والی ہے اور خداکی کمزوری آدمیول کی حکمت سے زیادہ حکمت والی ہے اور خداکی کمزوری آدمیول کے ذورے نے زودہ زور آور ہے۔

آدمیول کے زورے زیادہ زود ور آور ہے۔

# بائل مين البياء عيراره كى شان مين محتا خيال

جب الله عزوجل کے متعلق ہائیل میں ایسے ہاطل تظریات موجود ہیں تواہیاء علیهم السلام کے متعلق کیا ہوں سے ہو عقل سلیم رکھنے والا بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ ہائیل میں انہیاء علیهم السلام کے متعلق مجی انہیا کی نازیہا حرکات کو منسوب کرکے ان کی شان میں بے اوبی کی مجی ہے اور یہ وہ انہیاء ہیں جو مسلمانوں کے ساتھ ساتھ یہود و نصاری کے منسوب کرکے ان کی شان میں بے اوبی کی مجی ہے۔ اور یہ وہ انہیاء ہیں جو مسلمانوں کے ساتھ ساتھ یہود و نصاری کے مزد یک مجی ہی ہیں۔

جلاحظرت نوح عليه السلام كي طرف معاذالله شراب ين كي نسبت كرتے ہوئے بائل كے باب پيدائش مل ب: اس نے دست كرتے ہوئے بائل كے باب پيدائش مل ب: اس نے دست كرتے ہوئے بائل كے باب پيدائش مل ب: اس نے دست كرتے ہوگيا۔ حتى كدان كے بينے حام نے النجي اس خالت ميں ويكھا۔
النجي اس حالت ميں ويكھا۔

جری ہائی ایک بیان کے مطابق معرت لوط علیہ السلام کی دوستی سٹیاں نے انہیں شراب پلائی اور پھر ہاری باری باری باری باری باری باری انہوں ہے ہیں ہوئی (نعوذ بائلہ) حتی کہ لوط کی ہے دونوں بیٹیاں اسٹے باپ سے مالمہ ہوئی اور ان سے ایک باری ان سے ایک بیٹا پیدا ہواجن شراسے ایک موآبول کا باپ اور دو مرابق عمون کا باپ تفا سے دیدال 137،38،30.19 میں انہوں کا باپ اور دو مرابق عمون کا باپ تفا

جیز حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف انتہائی گناؤنا حیاسوز واقعہ منسوب کرتے ہوئے لکھاہے: داؤد نے اپنے محبت علی کی جہت سے ایک عورت بت سیح کو نہاتے و کھاجو نہات تو بصورت تھی، انبوں نے اس بلا کراس سے محبت کی اور وہ حالمہ ہوگئ۔ اس کا شوہر اور یا محاذ جنگ پر تھا۔ واؤد نے حمل پر پر وہ ڈالنے کے لئے اسے بفا بھیجا۔ گراور یا جذبہ جہد سے اتناسر شار تھا کہ اس نے جنگ کے دنوں بی جیکہ اس کے ساتھ کھلے میدان بی ڈیرے ڈالے سے گر جاکر سونا پیند نہ کیا، بلکہ داؤد کے گھر کے آستانہ پر دات بسر کی۔ دو سرے دن واؤد نے پھر کو حش کی کہ وہ گھر جائے حتی کہ اس کے کھا پلا کر متوالا بھی کیا، گھر دہ اپنے گھر نہ کیا۔ بلا خر داؤد نے اس کے سالار کے تام اس کے ہاتھ خط بھیجا کہ اور یا کو مسان بی سب سے آگے دکھنا اور تم اس کے ہاتھ خط بھیجا کہ اور یا کو سے سان بی سب سے آگے دکھنا اور تم اس کے ہات سے جنہ جاناتا کہ وہ مارا جائے۔ اس طرح دھو کے سے اور یا کو

مرواکرداؤد نے نہ صرف ناجائز حمل پر پردوڈالا بلکداس کی بیوی کولیٹی بیوی بٹالیا۔ یا تبل ای بت سیع کو حضرت سلیمان علیدالسلام کی مال مجی قرار وی ہے۔

جڑ ہائیل میں حضرت سلیمان علیہ السلام پرشر ک الزام لگایا گیا ہے چنانچہ کھاہے: سلیمان ہاہ شاہ فرعون کی بیٹی کے علاوہ بہت سے اجنبی عور توں سے عجبت کرنے لگا وراس کے پاس سات سوشیز ادبیاں ،اس کی بیوبیاں اور تین سو حریش تحمیں۔اس کی بیوبیوں نے اس کے ول کو غیر معبود وں کی طرف اگل کر لیا اور اس کا دل خداو تد کے ساتھ دکامل نہ بہا کہ اس کے باپ واؤد کا دل تھا۔ سلیمان نے خداو تد کے آگے بدی کی اور اس نے خداو تد کی بیروی نہ کی برائی ہے۔ اس کی بیروی نہ کی بیروی نواز کی نواز کی بیروی نے بیروی نہ کی بیروی نہ کی بیروی نے بیروی نہ کی بی

جب بائمل میں اللہ عزوجل اور نبیوں کے متعلق ایسے فحق باتیں ندکور ہیں تواس کے علاوہ کی فحق باتیں لکھی ہونا بھی لازم ہے۔ چنانچہ بائبل میں کہیں عور تول کے پستان کا بجیب و غریب فحق انداز میں ذکر ہے ، کہیں ر ضمار اور منہ چوسنے کاذکر ہے ، کہیں رالوں ، ناف، پیٹ اور چھاتیوں کی خوبصورتی کائذکرہ ہے۔

## ماعلى ين توحيداور بيغمر اتوالزمال تاديدم كاذكر

آج کی تحریف شدہ انجیلوں میں بھی توحید اور نی آخر الزمال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاذکر اشار تامل جاتا ہے۔

ذیل میں ہم انجیل محیفوں ہے توحید کی تعلیم اور حضرت محمر صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت علاش کرتے ہیں:

ہند توحید: اس اے بٹی اسرائی ! سنوکہ آقا جارا خدالا یک بی آقا ہے۔

ہند جہیں مید دکھا یا گیا تھا کہ تم جان اوکہ آقا (Lord) بی خداہے واس کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے ، اس آج

کر دوزتم جان اوا درائے دل میں بھین کر اوکہ وہ آقا خدالوں آسانوں میں ہے واور یے زمین میں ہے واور اس کے علاوہ کوئی دو مرا نہیں ہے۔

کوئی دو مرا نہیں ہے۔

المیں تھے کہ بیں ایک بی ہوں۔ میرے ساتھ اور کوئی خدا تھیں ہے۔ بیس بی مار تا اور زندہ کر تا ہوں۔ بیس بی زخم دیتا ہوں اور ٹھیک کرتا ہوں۔ میرے علاوہ دوسر اکوئی تہیں دے سکک۔ زخم دیتا ہوں اور ٹھیک کرتا ہوں۔ میرے علاوہ دوسر اکوئی تہیں دے سکک۔

ہے اور اس المان علیہ السلام) نے کھااے قدائے اسرائیل! تیری مائند کوئی اور قدائیں ہے نہ تو آسان کے اور در المیں المان کے اللہ میں مائے اللہ کے اور در زمین کے بیچے ، جو ان کو گول پر رحم کرتا اور ان سے اللہ عہد کو وفا کرتا ہے جو تیرے سائے اللہ

(سلاطين8 22،23)

(ع جزانه) قلب كے ساتھ علتے محرتے إلى۔

جلااے ہمارے آقا! جو پھے ہم نے اب تک اپنے کانوں سے ستاہے ، اس کے مطابق تجے جبیباکوئی نہیں ہے اور نہ تیرے سواکوئی دو سرافداہے۔

جہر اور ہیں ہے کہ جارامالک اور آقا ایک ہی فدا ہے ، اور ہیں ہے کہ جارامالک اور آقا ایک ہی فدا ہے ، اور تم اس سے اپنے پورے دل کے ساتھ اور ایٹی پوری وس کے ساتھ اور ایٹی پوری قوت کے ساتھ اور ایٹی پوری قوت کے ساتھ اور ایٹی پوری قوت کے ساتھ اور ایٹی پوری قوت کے ساتھ اور ایٹی پوری قوت کے ساتھ اور ایٹی پوری اے آقا قولے کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے اور کوئی دو سرا تیں ہے۔ اور موائی کے اور کوئی دو سرا تیں ہے۔ اور موائیل ہے۔ اور موائیل ہے۔ اور سوائیل کے اور کوئی دو سرا تیل ہے۔

خود یا کبل نے بھی صرف ایک خدا کی تعلیم دی ہے لیکن سینٹ پال کے تغیر و تبدل کے نتیج میں عیسائیوں میں سینٹ پال کے تغیر و تبدل کے نتیج میں عیسائیوں میں سینٹ کا نظریہ داخل ہو گیا جس سے وواب تک چھٹکارائبیں پاسکے ہیں۔ داختے رہے کہ اور کے افتیاسات عہد نامہ قدیم اور عہد نامہ جدید دونوں منتم کی انجیلوں سے لئے گئے ہیں۔

جا تی کریم صلی الله طلیه و ملم: با بال کے حوالے سے حضور صلی الله علیه و سلم کا دکر بھی دیجی سے خالی نہ ہوگا۔ اس موقع پر با بیل سے آپ صلی الله علیه و سلم کا تعوز اسا تذکر و نقل کیا جاتا ہے:

جڑ فدائے باجرہ سے کہا میں تیری نسل کو بہت نشو و تمادوں گااوراس کی تعداد اربول میں ہوگی اور پھر فدا کے فرشتے نے اس (ہاجرہ) سے کہاد کی تو تو تی کے ساتھ سے (پین مل سے ہے) اور تھے ایک بیٹا پیدا ہوگا اوراس کا نام اسامیل ہوگا کیونکہ تیر سے الک نے تیری دعاس کی ہے۔ اسامیل ہوگا کیونکہ تیر سے الک نے تیری دعاس کی ہے۔

المن خدات ابراجیم علیہ السلام ہے اسامیل علیہ السلام کی بابت فرما یااور اسامیل کے لئے ہم نے تیری فریاد سن کی دور کی است فرما یااور اسامیل کے لئے ہم نے تیری فریاد سن کی دور کی است کی بات کر سے بھیلاؤں گا من کی دور میں اسے بہت کثر سے بھیلاؤں گا دورہ بارہ شہزادے جنم دے گااور میں اسے ایک قوم بناؤں گا۔

اور وہ بارہ شہزادے جنم دے گااور میں اسے ایک قوم بناؤں گا۔

جڑو کیل (سکین دینے والا)۔ پر قلید (Proclytes) بین محد صلی اللہ علیہ وسلم۔ (دوما 14 17) میں محد صلی اللہ علیہ وسلم (سکین دینے والے الفاظ کے باعث ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کور حمت اللعالمین اور وکیل کے باعث ہم انہیں شفیج المذنبین لین ممناوگاروں کے وکیل مجمع کیا۔

المرتم مجھے محبت رکھتے ہو تومیرے تھم یہ عمل کرو۔اور میں باب سے در خواست کرون گاکہ وہ حمہیں (برحا14 14انا16) دوسرامدو گار بخشے کہ بمیشہ تک تمہارے ساتھ رہے۔

جنواس کے بعد میں تم ہے بہت می یا تیل نہ کروں گا کیونکہ و نیا کا سروار آتا ہے اور جھے میں اس کا یکھ بھی تہیں (برحا14:30)

الماليكن ميل تم سنه يج كيتا يول - ميرا جانا تميار سه كنة قائده مند ب، كيونك اكر ميل ند جاؤل كاتو وه مدد گارتمهارے پاس ندآئے گا، لیکن اگر ماؤل گا تواسے تمہارے پاس بھیج دون گا، اور وہ آگر دنیا کو گناواور راست بازی (برجا8،7،16) اور عدالت کے بارے میں تعمور وار تھی اے گا۔

الله) الله) الله کا تی کے بھائیوں میں سے جیری (موسی علیہ السلام کی) طرح ایک پیفیر افھاؤں گا اور اس کے مند بن است انفاظ و الول كااور يمرووس و كرك كرويس است علم دول كا-راسعاتار18:18)

يبال الله تعانى نے معرت موسى عليه السلام كى مائد ايك پيغير الخانے كاذكر كيا ہے جس سے نبي كريم ملى الله عليه وسلم مرادين-ليكن عيهائي (كمرابى كے باعث)اس سے حضرت عيسيٰ عليه السلام مراد ليتے إلى-

مندرجه بالاآيات سداقتبامات المجيل كے جديد وقد يم دونوں عبد ناموں سے لئے سے بيں۔اب ہم صرف وواقتباس الجيل برناباس سے وسيت بين:

الماور جب میں نے اے دیکھا تو میری روح سکنیت ہے بھر گئی یہ کہتے ہوئے کہ اے محمد (صلی الله علیه وسلم) خدا تمہارے ساتھ ہواور وہ مجھے تمہاری جوتی کے تسے باندھنے کے قابل بنادے۔

(الجيل برناباس، نصل 44، جمير 30)

جر يهوم نے فرمايا الله عزوجل نے فرمايا: اے محمد (صلى الله عليه وآكه وسلم) تومير كراس ليے كه بس تيرے عل ليے جنت اور و نيااور مخلو قات كى يوى بھارى بھيرجس كوكر تحجم بخشوں كا پيدا كرنے كااراد ور كھتا ہوں، يہاں تك ك جو تھے برکت دے گا، وہ مبارک ہوگا اور جو تھے کو بُرا کے گاوہ معلون ہوگا۔ جس وقت میں تھے کوو نیامی بھیجوں گا تھے نجات کے لیے اپنارسول بناؤں گااور تیراکلام سیا ہوگا بہال تک کہ آسان اور زمین دونوں فتم ہو جائیں مگر تیراوین (آتِيلَ برناباس، فصل 97، فمير 16.15)

المجل مقدس كے 1500 مال يوف تو على حقور اكرم كے بمدے على تو عظرى: اسلام آباد (آن لائن +نید نیوز) ترکی میں موجود الجیل مقدس کے 1500 سال کانے نسخہ کے مطابق معزمت عیسیٰ علیہ السلام نے حنور اکرم کی آمد کی خوشخری دی گئی تھی۔اس رپورٹ پر دنیا بھر بیں الچل کچ گئی ہے ادر دنیا بھر کے لا کھوں سیحی ترک کے گائب محریس کھال یہ سونے کے پانی سے لکھی ٹی انجیل برتایاس کے قدی تنے کا مطالعہ کرد ہے ہیں۔اس ربورٹ میں ہاتھ سے لکھے گئے سونے کے پائی کے 14 ملین حروف جیں۔ میڈیاربورٹس کے مطابق 1500 مال يرائے شنے بيں پيفير اسلام كے بارے بيں واضح وكر موجود ہونے يروتيا بي بليل بي كئ ہے۔ و نيا بحر بيں لا كھوں مسيحي اسيند المبي ويثواؤل سے يه سوال كررہ بي كدا كرا تجيل مقدس يس يد واضح علامات موجود بي توانبيس كيول جميايا جارباہے؟ برطانوی جریدے ویلی میل میں اتجل برنایاس کے بارے میں شائع ہونے والی رپورٹ کے بعد جس میں لکھا گیا تھا کہ حضرت محد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کے آخری پنجبر مول سے یہ آپ کی آمد کی خو مخبری حضرت میں علیدالسلام نے سنائی تھی۔ آمد کی واضح نشانیاں بیان کی تھیں۔ اخبارات کے مطابق مطابق المجل میں جکہ جكري حفرت محرصلى الله عليه وآله وسلم كورين كودين حق كباكيا ب-اس سليط عن ترك جريد ال حرصت ولي ك مطابق المجل برنا ہاس کمال پر سونے کے پانی ہے لکسی کئی ہے یہ ترکی کے شہر استنول کے انتولو سرانی میوزیم میں محقوظ ہے۔ یہ رپورٹ ترک جریدے بی شائع ہوئی تو کلیسائے روم اور ویٹ کن سٹی کے رومانی پیشواؤں ہوپ بینڈیکٹ نے در تواست کی کہ انہیں نادر نسخہ کو دیکھنے کا موقع و باجائے ، بعد جس اس سننے کی کا بیاں جریدے ٹو ڈے نے شائع كيں۔ريورش كے مطابق كليسائ روم اور بليائ اعظم كى كاجيندنے بائل كاس قديم سنے كود يكمااور جيرت یں ووب میں میں میں میں میں میں مانا چھا گیا تھا، اس کے بعدے ویل کن می تذبذب میں متلاہے۔اس قدیم لسخہ کی حقیقت ہوری عیمائی عوام کے سامنے مختف اخبارات کے ذریعے پہنچ رہی ہے۔ ہوب اوران کی کابینہ کے پاس اس کی تعدیق کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے مسیحی دنیائے فرجی پیشواؤں ہے بیر سوال کردہے ہیں کہ اس حقیقت کواب تک ان سے کیوں چیپایا گیا تھاا کرانجیل کے مطابق معرت محد صلی الله علیہ وآلہ وسلم آخری ہی جی تو پھراسے قبول کیوں نہیں کیا کیاان ربورٹس کے مطابق آج لا کھوں عیسائی اسپنے قدیم ننٹے کی بنیاد پر معزرت محرصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

تعلیمات کویڑھ رہے ہیں جوان کیلئے سوالیہ نشان مجی ہے۔ واضح رہے ڈیلی میل نے اس حوالے سے خبر گزشتہ سال (نوائےوقت، 26رسمبر 2016م)

خلاصے کے طوری ہم کہد سکتے ہیں کد انجیلوں میں خدائے داحد کی بھی واضح تعلیم دی تی ہے اور حضور ملل الله عليد وسلم كى بشارت مجى، ليكن برابوعيساتيول كاكدانيول فيسب يجد بكار كرد كدد بايد

## عيسانيوں كے اعتراضات كے جوابات

احتراض: حعرت عيى عليه السلام كو خدا كابنالا الني ين كيا جيز الع ب جب اسلام مجى كباب ك معرت عمیں بن باب کے پیدا ہوئے؟

جواب: يى سوال ايك مرجد چند عيدائيول نے تى كريم صلى الله عليه والدوسلم كى بار كاويس چيش كيا تعادوه واقعد ملاحظہ مو: نصالی تجران کا ایک و قدسید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیااور وولوگ حضور سے کہنے م ان كرتے يں كر عينى اللہ كے بندے يں؟آپ عليد السلام فرمايابان اس كے بندے اور اس كے رسول اوراس کے ملے جو کنواری بنول کی طرف القاء کے سے نسال ی بے من کر بہت خصہ بیس آئے اور کہنے تھے یا محد (ملی الله عليه وآله وسلم) إكباتم في مجى ب باب كانسان و يكماب ؟ السان كامطلب به تفاكه وو فداك بينين (معاد الله ) الى يه آيت نازل موكى ﴿إِنَّ مَثَلَ عِينْ عِنْدَ اللهِ كَنشَلِ اوْمَر عَلَقَدْ مِنْ تُوَابٍ ثُمْ قَالَ لَذ كُنْ فَيَكُونُ ﴾ ترجمه كنزالا يمان: عيني كى كماوت الله كى نزويك آوم كى طرح ب،ات منى سے بنايا پر فرمايا موجاوه فور أموجاتا ب-

(سوية آل عمر ان،سوية 3، آيت 59)

اس آیت میں یہ بتایا گیا کہ حضرت عیلی علیہ السلام صرف بغیر باپ بی کے ہوئے اور حضرت آدم علیہ السلام تومال اور باپ دونوں کے بغیر مٹی سے پیدا کئے گئے توجب انہیں اللہ کی محلوق اور بندومائے ہو تو حضرت عیسیٰ عليد السلام كواللدك مخلوق وبندهان شركا تعبيب احتراض: حضرت عیسی الله عزوجل کا جزء کول نہیں ہو سکتے جب اسلام میں حضور علیہ السلام الله عزوجل کے نور جی اور قرآن کلام الله ہے۔ کے نور جی اور قرآن کلام الله ہے۔

جواب: قرآن الله عزوجل كاكلام باور كلام صفت بدكه ذات مبارك كاجز منور عليه السلام نوري ليكن الله عزوجل كامعاذ الله جزء نيس ين و يكس قرآن باك من الله عزوجل في مناوة تدخي تكمّ منايي الشيئوت و منايي الأرض بينية المنافي ترجمه: اور تمهار المنافية و من الكائر عن بين اورجو بكور بن المنافية و منايي الأرض بينية المنافية من المارية و منايي المنافية المنافية من المنافية من المنافية

یہاں جمیعا مند کا مطلب کیا ہے ہے گا کہ سب چیزی اللہ عزوجل کا جزوجی ۔ عذاہ اسلام نے اس کا معلی اللہ عزوجی ، بیان کیا کہ اللہ عزوجل کے عظم سے جو کھے ذہن و آسان ہی ہے وہ تمہارے لیے کام بی لگا یا۔اس کے بر تھی عیدائیوں کا معلی علیہ السلام کے متعلق یہ حقیدہ ہے کہ وہ خدا کے جیے جی ان مرکب علاوی حضرت عیدی علیہ السلام کے متعلق یہ حقیدہ ہے کہ وہ خدا کے جی جوسے کا نام ہے۔ان شرکیہ حقالہ کو ترآن اور حضور علیہ السلام کے لور ہوتے ہے تابت کر ناعظاد شرعا باطل ہے۔

احتراض: قرآن کریماس بات پرشاہدے کہ معرت میں علیدالسلام مردوں کوزیرہ کرتے ہے اور حضور ملی اللہ علیہ وسلم کے بارے ہیں نہ قرآن ہی اور نہ احادیث ہیں مردوں کے زیرہ کرنے کا تذکرہ ہے ؟

چواب: اس اعتراض کا جواب ہے کہ مادر زاد ناجناؤں کو تشکر ست اور مردوں کو زیمہ کرنے کا معجزہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اس دجہ سے دیا گیا کہ اس زمانے جی طب کو بہت عروج تھا اور اللہ عزوج ل کے حضور بہ طریقہ دائے ہے کہ جس زمانے جی جو چیز سب سے زائد معیار ترقی اور عروج پر ہوتی ای تو گا کا نبیاء کو معجزہ ویا جا تا تاکہ دنیا و کھے لیے کہ یہ کمال طاقت بشریہ سے بالا دہر ترہ اور اس کا ظیور صرف قدرت فداوندی کی طرف سے بہ جیسے حضرت موئی علیہ السلام کے زمانے جس قرن جادہ گری شاہر پر تھا تو حضرت موئی علیہ السلام کو وہ معجزے دیے کے حضرت موئی علیہ السلام کے دور میارک جی طب بھی نیار ہوں کا جمکادیں۔ اس چیز کو ملی فار کھے ہوئے سمجھ لیجے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور میارک جی طب بقیہ نیار ہوں کا

اسل ماور عصر حاضر کے ذاہب کا تحارف و تقابلی جائزہ - 334 - باب دوم: بوے ذاہب

علاج توکرسکتی تھی لیکن پیدائش نابیناء کوڑھ والے کا علاج نہ تھا، یو نہی مردے زندہ کرنے سے طب عاجز تھی المذاان کو کمالات خداد ندی دکھائے کے لیے معزت عیسی علیہ السلام کو یہ معجزات عطاکیے گئے۔

حضور صلی الله علیہ وسلم کے زمانہ میں ضماحت وبلا خت کا زور تھا۔ تواس مناسبت سے آپ کو قر آن کا معجز ہ دیا گیا جس کی فصاحت و بلا خت نے عرب کے ماریہ تازشعر او کو عاجز کر ویا۔ ٹیٹر اگر کوئی ایک معجز و کسی پیٹیبر کو دیا گیااور کسی دوسرے کو نہیں ویا گیاتو یہ بات اس دوسرے پیٹیبر کی تنقیص کی دلیل نہیں۔

پھر حضور علیہ السلام سے حضرت جابر رضی اللہ تعالی عند کے فوت شدہ دو بیٹوں کو زندہ کرتا ہمی ثابت ہے چاہجہ واقعہ بچھ یوں ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالی عند ایک بار حضرت محمر صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے چارہ پُرانوار پر بجوک کے آثار دیکھے ۔گھر آکر زوجہ محاضر ہوئے تو مدینے کے تاہر دیکھے ۔گھر آکر زوجہ محتر مدر ضی اللہ تعالی عنہ آسے بوچھا: گھر میں بچھ کھانے کے لیے بھی ہے؟ حرض کی: گھر میں ایک بحری اور تھوڑے سے بچوک دانوں کے علاوہ بچھ بھی تیس کر دوٹیاں پکاکر سالن میں مجلوکر قرید تیار کیا سے بچوک دانوں کے علاوہ بچھ بھی تیس کر دوٹیاں پکاکر سالن میں مجلوکر قرید تیار کیا گیا۔ سید ناجابر رضی اللہ تعالی عند فرائے بیں: میں نے دہ قرید کا بر تن اٹھاکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگا ہیں بیش کر دیا۔

رحمت عالم صلى الله عليه وآلد وسلم في يحص بحم ديا: ال جابر رضى الله تعالى عند إجاؤلو كول كو بلالاؤ - جب صحابه كرام عليهم الرضوان حاضر بو ي الله عليه الرضوان ما خرام عليهم الرضوان ما خربو ي الله عليه الرضوان ما خربو ي الله عليه الله عليه الرضوان ما خربو ي الله عليه الله عليه الرضوان ما خربو ي الله عليه الله عليه الله عليه وقيل الله عليه الله عليه وقيل الله عليه الله عليه وقيل الله عليه الله عليه وقيل الله عليه وقيل الله عليه وقيل الله عليه وقيل الله عليه وقيل الله عليه وقيل الله وقيل الله الله وقيل الله عليه وقيل الله عليه وقيل الله عليه وقيل الله وقيل الله وقيل الله والله عليه وقيل الله والله عليه وقيل الله والله عليه وقيل الله وقيل الله والله والله والله عليه وقيل الله والله والله عليه وقيل الله وقيل الله والله والله والله عليه وقيل الله والله و

کھڑی ہوئی۔ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرہایا: اے جابِر رضی اللہ تعالیٰ عند! لہتی بکری لے جاؤ۔ بس بکری لے کر جب کھر آیاتو زوجہ محتر مدرضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بوچھا: بید بکری کیاں سے لائے؟ بیس نے جواب دیا: خدا عزوجل کی فتم! بید وہ کی بھی۔ ہمارے بیارے بیارے آق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاسے اللہ عزوجل کی فتم۔ ہمارے بیارے اللہ عزوجل کے رسول اللہ عزوجل کے رسول اللہ عزوجل کے رسول بیارے اللہ عزوجل کے رسول بیارے اللہ عزوجل کے رسول بیارے اللہ عزوجل کے رسول بیارے دورہ المیں شیادت ویتی ہوں کہ وہ اللہ عزوجل کے رسول بیارے۔

مشهور عاشق رسول معترت علامه حبد الرحمن جامي رحمة الله عليه روايت فرمات بير : معترت سيد ناجا بررمنى الله لغالي عند في البيئة بيول كي موجود كي يس بحرى ذرى كي تشى وجب قارخ موكر آب رضى الله تعالى عند تشريف في سنے تو وہ دولوں بنچ چمری لے کر معیت پر جا پہنچے ، بڑے نے اپنے جیوٹے بھائی سے کہا: آؤ! میں مجی تمیارے ساتھ ابیائی کروں جیماکہ ہمارے والعرصاحب نے اس بکری کے ساتھ کیاہے۔ چنانچہ بڑے نے چھوٹے کو باند معااور حلق ير چُمري چلادي اور سر بجد اكر كے ہاتھوں بيس اعماليا! جو تهي ان كي احد جان رضي الله تعالى عنهائے يد منظر ديكھا تواس کے چیچے دوڑیں ووڈر کر بھاگااور مجت سے کرااور فوت ہو گیا۔اس مابر وخاتون نے بی ویکاراور کس قسم کا واو ملانہ کیا كه تهين رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بريثان نه موجاكي ، نهايت مير واستقلال مدو ونول كي تنفي لا هول كواندرلا کران پر کپڑااڑھاد یاادر کسی کو خبر ند دی میبال تک که معزمت سید ناجا پر د منی الله تغانی عند کو مجمی نه بتایا- دل اگرچه متدمه سے خون کے آنسور در ہا تھا تھر چیرے کو تروتازہ و لیکفتہ رکھا اور کھانا وغیرہ پکایا۔ سرکارصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاے اور کھاناآپ صلی اللہ علیہ وآلدوسلم کے آھے رکھا کیا۔ اسی وقت چبر سکل ابین علیہ السلام نے حاضر جو کر عرض كى: بارسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الله تغالى فرماتا ہے كه جابرے فرماؤ، اسپے قرزندوں كولائے تأكه وه آپ عليه السلام ك ساته كهانا كمان كاشرف حاصل كرليس-سركارِ عالى وقار صلى الله عليه وآله وسلم في حضرت سيدناجا بر رضى الله تعانى عندے فرمایا: اسپے فرز عمول كولاؤ! وه فورا باہر آئے اور زوجہ سے يو چما، فرزند كہال بي ؟اس نے كماك حضور صلى الله عليه وآله وسلم كى خدمت من عرض يجيئ كه ووموجود خيين بين مركار تا مدار صلى الله عليه وآله وسلم في فرما يا: الله تعالى كافرمان آياب كه ان كو جلدى بلاؤ! عم كامارى زوجه رويرى اور يولى: است جابر! اب مين ان كو نبين لا

سکتی۔ حضرتِ سیدناجابر منی الله تعالی عند نے قربایا: آخر بات کیا ہے؟ روتی کیوں ہو؟ زوجہ نے اندر لے جاکر سارا ا اجراستایااور کیڑاا تھا کر پچوں کو دکھایا، تووہ بھی رونے گئے کو تکہ دوان کے حال سے بے خبر ہتے۔ پس حضرت سیدنا جابر رضی الله تعالی عند نے وونوں کی لاشوں کو لاکر حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قد موں بیس رکھ دیا۔ اُس وقت کھر سے رونے کی آوازیں آئے گئیں۔ الله رب الحکمین عزوج ل نے چبر تیلی ایش علیہ السلام کو بھیجا اور فرمایا: است جبر کیل ایمن علیہ السلام کو بھیجا اور فرمایا: است جبر کیل ایمن علیہ السلام کو بھیجا اور فرمایا: است جبر کیل ایمن علیہ السلام کو بھیجا اور فرمایا: است جبر کیل ایمن علیہ السلام سے کھو الله عزوج ل فرماتا ہے: است بیارے حبیب! تم وعاکر وہم ان کو زیم وکر دیں ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وعافر ماتی اور الله عزوج ل کے تیم سے دونوں ہے ای وقت زیم وکر دیں ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وعافر ماتی اور الله عزوج ل کے تیم سے دونوں ہے ای وقت زیم ویکے۔

(مدارج اللہ جارک میں اللہ علیہ وقالہ وسلم نے وعافر ماتی اور اللہ عزوج ل کے تیم سے دونوں ہے ای وقت زیم ویکے۔

اس كے علاوہ مجى اگر فور كياجائے توكى ب جان كوز عده كرنے كے مجزات آپ عليه السلام سے ثابت يل چنا في مي كر يم صلى الله عليه وسلم نے جب ايك ورخت كو آواز دى تو وه اكمر كر آپ كے سامنے آتا ہے اور بول كلمه شہاوت ير صنا ہے "الله الا الله واشهد ان محد دسول الله"

ای طرح پھر وال کا کلام کرنا، اللیوں ہے چشے جاری ہونا، انگل کے اشارے ہے چاتہ کا دو کاؤے ہو جانا، احد پہاڑ کا تھم من کر تھم جاناد فیرہ بہ تمام واقعات جو قرآن سے اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہیں جو کسی طرح کمی میں حضرت صینی علیہ السلام کے مجوزات ہے کم فہیں بلکہ بڑھ کر ہیں کیوں کہ یہ با تیں ایسے طور پر واقع ہور ہی ہیں کہ ان کی نوع میں عقلاً اس کی ذرہ بھر بھی صلاحیت نے تھی۔ مر دول کو زغرہ کرنے کے واقعات میں کوئی من کر کوئی منظریہ کہ بھی سکتا ہے کہ جس مردہ کو فی من کر کوئی منظریہ کہ بھی سکتا ہے کہ جس مردہ کود فن کیا تھام ابی نہ تھا بگا ہاس کو سکتہ کی بیاری تھی۔ (اگرچہ حضرت عیمی علیہ السلام کامردوں کو ذغرہ کر ناقرآن سے جابت ہے) وہ دورہ ہوگئ لیکن سکریزوں کی تسبی بہتر وں کا سلام، الگیوں سے پائی کے چشموں کا جاری ہو نااور در خت کے لیکن جگہ ہے اکھڑ کر دوبر دھا ضر ہونے کے بعد گوائی دینے کی عقلاً کیا تاویل ممکن

ا مراض: حضرت مسيح عليد السلام كو كود من كتاب وى كن حيماك قرآن كريم ناظل ب وإني عَبْدُ اللهِ آتَالِينَ الْكِتَنَابَ ﴾ محر محد عربي معلى الله عليه وسلم كوچاليس مال يعد خداو تدقدوس في كتاب دى۔

جواب: اس اعتراض کاجواب ہے کہ حضرت مستے علیہ السلام کوا تجیل ماں کی مود میں نہیں وی گئے۔ حسن کا قول ہے کہ آپ بطن والد وہ میں میں ہے کہ آپ کو توریت کا الہام فرماد یا گیا تھا اور پالنے میں ہے جب آپ کو نہوت عطا کر دی گئی اور اس حالت میں آپ کا کلام فرمانا آپ کا مجز ہے۔ بعض مفتیرین نے آیت کے معنی میں یہ بھی بیان کیا

ہے کہ بیا نبوت اور کماب ملنے کی خبر تھی جو عنقریب آپ کوسلنے والی تھی۔ (عدائن العرفان، سورة موہد، آہت، 30)

اگریہ تسلیم بھی کر لیاجائے کہ مال ہی گی گود جس کتاب و نبوت دونوں چیزیں شیر خوارگی کی حالت میں وے دی گئیں تو بھی آئی کیو کلہ حضور علیہ السلام کو حضر مت آئی کیو کلہ حضور علیہ السلام کو حضر مت آوم علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے نبوت عطا کر دی گئی تھی۔ آپ بعث کے اعتبار سے آخری نبی ہیں ورنہ نبی ہونے کے اعتبار سے سب سے پہلے نبی جی بین جہاں تک چالیس سال کی عمر جس اعلان نبوت اور قرآن پاک نازل ہوئے کا تعلق ہے تو حقلی اعتبار سے کمال تو یہ ہے کہ آیک ہتی جس نے چالیس سال کی عمر جس اعلان نبوت اور قرآن پاک نازل ہوئے کا تعلق اس کے اعتبار سے کمال تو یہ ہے کہ آیک ہتی جس نے چالیس سال نہ کس سے کوئی علم حاصل کیااور نہ کسانہ پڑھا پھر اس کی ڈیاں سے علوم و ہدایت اور محاد ف و حقائق کے سمندر جاری ہو جائیں اور وہ کلام جو و نیا کو اپنے مقابلے کا اطلان (چیلئے) کرے اور تمام و نیا اس کے مقابلے سے عاجز د ہے۔ عرب کے قصیح و بلیجاس جس ایک بھی سطر پیش نہ کر سکے ایقینا کی گود میں کلام کرنے سے بڑھ کرہے۔

اعتراض: حضرت مسيح عليه السلام كى والده كو قرآن شريف ف صديقه كها ب اور ال كى شال بي شال المنظفان عنى في شال بي شال بي شال بي المنظفان عنى في المنظفان عنى في المنظفان عنى في المنظفان عنى في المنظفان عنى في المنظفان عنى في المنظف المنظف المنظف المنظف المنظف المنظف المنظف و الده كافرآن كريم عن كوئى ذكر في المنظف المنظف المنظف و المنظف المن

جواب: بینک قرآن کریم نے حصرت عیلی علیہ السلام کی والدہ کا ذکر کمیا اور ان کو صدیقہ کہا ہے اور آخصن سے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا ذکر قرآن جی خیس لیکن اس سے مسیح علیہ السلام کی حضور علیہ السلام پر افضیلت لازم قبیل آئی، حضرت مسیح علیہ السلام کی والدہ کے ذکر کی وجہ تو یہ ہے کہ یہودان پر بہتان لگاتے سے اسلام پر افضیلت لازم قبیل آئی، حضرت مسیح علیہ السلام کی والدہ کے ذکر کی وجہ تو یہ ہے کہ یہودان پر بہتان لگاتے سے اسلام کی والدہ کے بارے بین کس کسی و قمن

نے بھی ایک حرف ید کمانی کا بیش لگایا تھاای وجہ سے ان کے ذکر کی ضرورت نہ تھی۔ جب زوجہ رسول ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی الله تعالی عنها ی افزام لگا تو الله عزوجل نے قرآن یاک جس ان کی یاک دامنی بیان فرمانی۔ پھر احادیث بی والدین کر میمن کی شان وعظمت موجود ہے۔

اور ند کورہ جن ولا کل سے عیمائی حضرت عیمی علیہ السلام کو حضور علیہ السلام سے افضل ثابت کر ناچاہتے ہیں اور تمام دلا کل قرآن ان فضائل کو بیان ند کر تاتو دو تمام دلا کل قرآن ان فضائل کو بیان ند کر تاتو د نیا کو مسیح بین مر یم علیہ السلام اور الن کی والدہ کی فضیلت تو کیا معلوم ہوتی الل کتاب کی محرف اور بے بنیاد باتوں اور بیودہ محیالات کی اشامت کی وجہ سے توآئے والی تسلیس ند معلوم حضرت مریم دخی الله تعالی عنها اور حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق کیا کیا نظریات قائم کر تیمی ۔

#### \*...+

#### تعارث

ہندومت یا ہندود حرم ایک قدیب ہے جس کی بنیاد ہندوستان میں ہے۔ہندومت کے بیروکاراس کو سناتنا در حرما کہتے ہیں جو کہ سنسکرت کے الفائل ہیں، جن کا مطلب ہے لازوال قانون۔ہندومت قدیم ترین فداہب میں سے ایک ہے۔ اس کی جزیں قدیم ہندوستان کی تاریخی ویدی قدیب سے کمتی ہیں۔ مختلف عقلد اور روایات سے مجربور فرجب ہندومت کے کئی بائی ہیں۔ اس کی جزیر کی ویدی قدیب سے مندومت کے کئی بائی ہیں۔ اس کے اور وایات و عقلد اور فرقیات کو اگر ایک ما تھ لیا جائے تو ہندومت میں ایک بعد و نیاکا تیسر ابرا افر ہب ہے۔

ہندومت کے بیردکار کوہندو کہا جاتا ہے۔ ہندومت بیل بہت سے خداجیں جن کی تعداد کے ہارے بیل بعض نے کہا کہ ایک کروڑ ہے۔ بعض نے اس سے بھی زیادہ تعداد بتائی ہے۔ ہندومت بھارت کاسب سے بڑا فر ہب ہے۔ میندو معت کی تاریخ

بندو فاری زبان کا لفظ ہے اس کے معنی ہیں چودہ فلام۔ای وجد سے آریا سان کے بائی سوامی ویا نشد تی اور پند تی اور پند تی دام نے اس نام کے فلاف ضے کا ظہار کیا اور کہا کہ جمیں بندو کی بجائے آریا کہلانا چاہئے۔آریا کے معنی ہیں فیر مکی اجنی۔ چنا نچہ وہ او گے جو دو سرے ممالک سے بھارت پنچ وہ آریا کہلائے۔ان آریو ل کے وطن کے بارے میں اختلاف ہے۔ایک مختیل کے مطابق ان کا صل وطن از بھتان ہے۔

ہندو فربب کے متعلق یہ متعین کرنابہت مشکل ہے کہ اس فرجب کی بنیاد کب اور کس نے ڈالی جہار تے دان تقریبان پر متنق جیں کہ بندد مت کا آغاز اس دور علی ہواجب وسط ایشائی قوم آریائے بندوستان پر حملہ کیا۔ لیکن یہ معلوم نہیں کہ یہ حملہ کم کیا گیا۔البتہ کہا جاتا ہے کہ بعدومت کا آغاز 1500 یا 2000 یا تقریباً 2000 سال قبل مسیح میں ہوا۔

آریاؤں کی آ مدے پہلے مندوستان پی سیاد قام در اور نسل کے اوگ آباد تھے۔ ان پی سب سے اہم تہذیب دادی سندھ کی تہذیب ہے جس پی موجن جودار داور بڑے شائل جی ۔ یہ تہذیب این دور کے اعتبار سے ترتی یافتہ

تھی۔ آریااور دراوڑ دونوں قوموں جس توحید کا ثیوت نہیں مانا یک مظاہر پرئی ملتی ہے۔ آریاؤں نے دراوڑ پر حملہ کرکے ان کواپناغلام بنالیااور بیہ غلام قوم دراوڑ شودر کہلائی جسے ہندوستان جس آج بھی حقیر سمجما جاتا ہے۔

آریہ قبائل جب بندوستان میں داخل ہوئے تو وہ اپنے ساتھ کھے عقائد اور نظریات بھی لائے تنے گر وہ بندوستانی باشندے وراوڑ کے عقائد سے متاثر ہوئے بغیر شروہ سکے۔ بندوستان میں آریاؤں کی آ مدسے قبل چند دیوتا دراوڑی نظریے کے مطابق موجود سنے اور کھے آریائے ساتھ لائے سنے محروفۃ رفۃ برکام اور بالآخر بر مطلب کے ساتھ لائے سنے محروفۃ رفۃ برکام اور بالآخر بر مطلب کے لیے الگ الگ دیوتاکی پر سنش کر نامندومت کے ویروکاروں کی تہیں عادمت بن میں۔

آریہ سے پہلے ہندوستان میں جن دیوجاؤں کی ہوجا کی جاتی تھی ان میں دودیوجاؤں کی ہوجا بہت زیادہ رواج ہائی وشواوریشو دیوجا اس کے بعد ایک تیسرے دیوج کو بھی ان ووٹوں کے ساتھ طادیا اور وہ ہے بر جاتی اس طرح ہندوؤں میں تربیورتی (بینی تین دیوجاؤں) کا تصور عام ہو گیا۔

یہ ذہب اپنے ابتدائی دور ش زیادہ تر جادد تونے کی رسوم پر مشتل تھا۔ بر صغیر ش آریاؤں نے اسے مر بوط 
خر ہب کی شکل دی۔ اس ش دیو کی دیو تاؤں کی ہو جا کی جاتی ہے۔ اس کی دینی کتاب دید ہے۔ رامائن ، گیتا اور مہا بھارت

بھی نہ ہی کتا جی ہیں۔ و دہزار سال قبل مسیح ان کے لکھے جانے کا آغاز ہوا اور یہ عمل صدیوں ش جا کر کھمل ہوا۔ اس کا کوئی ایک بائی نہیں ہے بلکہ بہت کی شخصیات کا حصر ہے۔ اہم شخصیات عمل دام کا بہت مقام ہے۔ اس نہ بہب میں انسانی 
تشیم پائی جاتی ہے سب سے اعلی نوگ بر جس کوئل تے ہیں۔ ان کے بعد کھشتری اور ویش ہیں جبکہ شودر سب سے کھشیا لوگ ہوتے ہیں۔ ان کے بعد کھشتری اور ویش ہیں جبکہ شودر سب سے کھشیا لوگ ہوتے ہیں۔ ان کے بعد کھشتری اور ویش ہیں جبکہ شودر سب سے کھشیا لوگ ہوتے ہیں۔

### وینی کتب

منده دهرم کااصل مأخذ دهار کم کتب جی، بینیه مأخذاور بنیاوی انهی پر جنی جی، دهار کم کتابول کی مندر جه ذیل اتسام جیں:

(1)سرتی (2)سرتی (3)دحرم شاستر (4)دحرم سوتر (5)رزمیه تخلیقات (6)پران (7)اپنشد (8) دیدانت،وغیره۔

ان میں بنیادی کتب کیلی دوجی، مینی سرتی اور سمرتی ، زیادہ تراصطلاحات، نمی کتاب کے تحت آ جاتی ہیں۔

(1) سرتی: سرتی کے معنی بیں سی ہوئی باتیں، اس کے ذیل میں وید آتا ہے، کیونکہ ویدور کو جائے اور یاد كرنے كارواجي طريقه بير تھاكہ البيس استاذے كاتے ہوئے سنا جائے اس سے البيس سرنی كتب كہا جاتا ہے۔

(2) سمرتی: سمرتی کے معلی ہیں یاد کیا ہوا، دیدول کے علاوہ دیگر کتب کا شار سمرتی میں ہوتا ہے۔ویدول

کے علاد ود میراکٹر کتب مسکلی توعیت کی بیں اور وبیروں کے مقابلہ میں دوسرے درجد کی اہمیت کی حامل بیل وان میں واقعات ، كهانيال، ضابطه اخلاق، عباوت كى رسمين اور فلسفيانه مكاتب فكركى رودادين وغير ويائى جاتى بين-

(3) **وحرم شاستر** : د هرم شاستر ، د هار مک قانون کو کہا جاتا ہے جو نٹر میں ہوتا ہے ، منظوم قانون کو د هر م

سوتركه جاناي

(5) رزمیه تخلیقات: رزمیه تخلیق ش جنگ وغیره کابیان بوتا ہے، جیسے رامائن ،مها بعارت اور گیتا کا شار رزميداور فلسفياندوونول مسم كى تحريروول يس موتاب-

(6) يوان: يران براف اور تديم كوكت بي-

(7) باشد: الخشد الخشد ك معلى بي علم اللي ما مل كرت ك لئ استاد ك ياس ماكر بينمنا ،أس لفظ كوا ينشت مجى

خ حاجاتا ہے۔

(8) وبدانت: ویدانت کامطسب وید کاآخری یاس کے بعد بہت سے بندوابل علم ویدوں کو خداکی طرح غیر مخلوق مانتے ہیں، لیکن اکثر ہندو علاء ان کے ازلی اور غیر مخلوق مونے کا اٹکار کرتے ہیں، ان کا دورِ مخلیق 2000 سال قبل سے 2400ء قبل سے جلایا گیاہے۔

مندؤ فربب كى مقدس كتب ير لنصيلي كلام يجويون ب:

ا الله المحاسم المجن كما بول كا تعلق مندؤل كے عموى فليفے كے ساتھ مواسع "شاسر" كم جاتا ہے۔اس فليفے

كى مختلف شاخيں ہيں جن ميں ايك شاخ كو "ائتك" "اور دوسرى كو " ناستك" كها جاتا ہے۔

جوكه خداكي ذات كالمنكراور محض عقل وفلسفه كي بنيادير شجات كاحاي نقله اس المستک: شاستر کی اس شاخ کوخود ہند و مجی تنظی سے پاک اور مبر اقرار نہیں دیتے جس سے اس کی صحت مفکوک ہو جاتی ہے اور اس سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔

دو مراشاستر ہوگے: اس شاستر کی روہے ایشور (خدا)اور آتما (روح) دوالگ الگ چیزیں ہیں، انہیں ایک قرار دینا سمجے نہیں اس فلنفے کی اہمیت ہیہے کہ اس پر عمل کرنے والا اسپنے اندرایک ایک قوت پہیدا کرلیتا ہے جس کے ذریعے انسان ہوا میں اڑ سکتا ہے، دریابہ چل سکتا ہے اور لوگوں کے دلوں کی با تمیں اور جمید معلوم کر سکتا ہے۔

تیسراشاستر ویدانت: ویدانت کا معنی ب "ویدول کا اختام ادر انتهاه" بینی دیدانت فلفه ویدول یمی موجود ند بهی تعییر اشاستر ویدانت: ویدانت کا معنی به دیدانت فلف کی تفکیل دشی بادرائن نے کی جو تقریبا 250 قبل موجود ند بهی تعییم کی انتهائی چو تی به سب سے پہلے ویدانت سوتر تامی کمآب لکھی۔اس شاستر کا بنیادی فلفه اپ مسی اور 450 قبل مسیح کے در میان گزراہ اور ای نے ویدانت سوتر تامی کمآب لکھی۔اس شاستر کا بنیادی فلفه اپ نشدول کی تعلیمات کا نجی شرب جس پر ہما دول کی بنیاد ہے۔ اس شاستر کی دوسے کا نمات کی ہر شے بر ہما (خدا) ہے، انسان کا کمال بیہ ہے کہ مادے کو ترک کرکے خود بر جابین جائے۔

چوتھاشاسٹر بیمانسا: بیہ شاستر ''جیم تی'' کی تصنیف ہے جس میں قربانی سے متعلق احکام بتائے سکتے ہیں اور انسان کواسپنے ارادے میں کمل خود مختار قرار دیا گیاہے اور اس فلیفے کے پیر دکار خدا کے قائل نہیں ہیں۔

پانچال شاستر بیابد: به شاستر موتم بده نه ترتیب دیاب جو تیسری صدی قبل مسیح میں گزداہ اور فلسفے کے بعض طلباء اسے بند دستان کا ارسلو کہتے ہیں۔ اس فلسفے بی انسان کو مجبور محض قرار دیا میابہ اور منطق کو بہت امہیت دی گئی ہے۔

چھٹاشاسٹر قیسے شا:اس شاسٹر کو دہ کناد سنای مصنف نے ترتیب دیاہے جس میں طبیعاتی فلند اور مسائل بیان کئے سے جی شاری کاب کو سیکس اور جنسی خواہش کی محیل کے طریقوں سے بھر دیا گیا ہے اور اس کے فلنے کواس میں دہرایا گیا ہے۔ کوک شاسٹر جس بھی جنسی خواہشات کی بھیل کے طریقے ذکور ہیں اور کوک شاسٹر درامس اس شاسٹر کا یک حصہ ہے۔

منود حرم شامتر: منود حرم شامتر وہ قانون ہے جے ہندود حرم میں نقد کا درجہ عاصل ہے۔ منود حرم شاستر میں ہندود حرم کے مختف رسوم وروائ اور قوانین و فیرہ بیان کئے مختے ہیں۔ ان میں ہندود حرم کی اہم ترین کتاب منوشاستر اہم مقام رکھتی ہے،جوہندود حرم کا قانون ہے۔

ہندو وحرم کے علم معاشرت جی اس کتاب کا کثیر حصہ ہے۔ توانین کے جموعے کا ورجہ رکھنے والی اس کتاب نے ہندوستانی تہذیب پر گھرے اثرات مرتب کئے ہیں جو آج بھی ہندو معاشرے جی قائم و دائم ہیں۔ اکثر مور فین کے نزدیک اس مؤسمرتی کی موجود وصورت تقریبادوس کی صدی قبل سیج جی دجود جی آئی۔ اس اسبت سے معروف ہوئے کی اس کے مصنف کے بارے جی تاریخی معلومات نہ ہوئے کے برابر ہیں۔

یہ قانون مؤکے نام سے معروف ہوئے۔ لیکن اس کے مصنف کے بارے جی تاریخی معلومات نہ ہوئے کے برابر ہیں۔

رشی منتر کا مختلم ہوتاہے جو لہتن شاعری ش دیوتاہے کلام کرتاہے۔ ہندوپنڈ توں کی اکثریت کا خیال ہے کہ وید مختلم ہوتاہے جو لہتن شاعر دل نے تصنیف کی۔ الن رشیوں ش آریائی، برجمتی اور قدیم ہندوستان کے دیگر مکاتب فکر کے لوگ شامل ہیں۔

دید کے مطالع سے مجی بھی معلوم ہوتاہے کہ سے مختف لوگوں کی زبان سے جاری ہونے والے سنسکرت اشعار کا مجموعہ ہے۔ البتہ ہندوں کے بعض فرقے دید کو ہزاروں رشیوں کا کام نہیں مانے۔ آریا سان کا عقیدہ ہے کہ وید چار رشی آئی، وابع، آدِ تید اور آنگرہ کو الہام ہوئے اور رشی منٹر کو تخلیق کرنے والے نہیں بلکہ اس کے معنی بیان کرنے والے ہیں۔

ویدول کی تعداد ایک ہزار سے مخاوز ہے، گر اصل دید چار جیں، باتی شر دھات جیں۔ چار دید یہ جیں: (1)رگ دید۔(2) بجر دید۔(3) سالاید۔(4) اتھر دادید۔

ر کی وید Rig Veda است، حمر، اہم وید کے زیادہ تر حصر المجی تک تا قابل قہم ہے اور یہ منتر، مناجات، حمر، اہم وی رسوم اور معلومات کو الگ الگ کر کے مرتب کیا گیا ہے۔ ان منتروں ہے ان کی ارتقائی حالت، مقاصد، سیاسی تنظیم اور و شمنوں کے تحرنی مداری کی کائی روشنی ٹی ہے۔ ان جی بہت ہے معبودوں کا نام لے کر دولت و شہرت طلب کی گئی ہے اور و شمنوں کے مقابلے جی لیٹی فتح اور کامرانی کی دعاکی گئی ہے۔ اس میں داہری ، داہوتاؤں کے حوالہ سے خداکا تصور پیش کیا گیا ہے۔ رگ وید کا غالب حصد داہوتاؤں کی هرح و شاور مشتمل ہے۔ ہندو ساج میں جن درج نی فلسفوں اور فظریات کو حروق و فروخ ملا: توحید، شرک، ودیت واد، نظریہ تنظیک، عمل، اواب اور عقیدہ شرک، ودیت واد، نظریہ تنظیک، عمل، اواب اور عقیدہ شرک، ودیت واد، نظریہ تنظیک، عمل، اواب اور عقیدہ شرک، ودیت واد، نظریہ تنظیک، عمل، اواب اور عقیدہ شرک، ودیت واد، نظریہ تنظیک ، عمل، اواب اور عقیدہ شرک، ودیت واد، نظریہ تنظیک ، عمل، اواب اور عقیدہ شرک ، ودیت واد، نظریہ تنظیک ، عمل، اواب اور عقیدہ شرک ، ودیت واد، نظریہ تنظیک ، عمل، اواب اور عقیدہ شرک ، ودیت واد، نظریہ تنظیک ، عمل، اواب اور عقیدہ شرک ، ودیت واد، نظریہ تنظیک ، عمل ، اواب اور عقیدہ شرک ، ودیت واد، نظریہ تنظیک ، عمل ، اواب اور عقیدہ شرک ، ودیت واد ، نظریک وید کو باناجاتا ہے۔

تین سو تین کے قریب رشیوں نے آئی کے قریب دیوتاؤں کی مدح وشاہ شل منتر گائے ہیں ،ان میں سے مندرجہ ذیل دیوتا خاص طور پر قابل ذکر ہیں: آئی ،اندر ، وابو ، ورن ، متر ا، اندر وائی ، پر تھوی ، وشنو ، پوش ، آبو ، سوتہا ، او شا، رودر ، راکا ، سوریہ ، وام دیو ، اپنا ، پتری ، سرمایو تر ، ما باجید ، وشود بواور سرسوقی و فیر و زیاد و تر منتر آگئی اور اندر دیوتا کے لئے گائے گئے ہیں۔ ہندوعقید و کے مطابق آئی دیوتا آسان اور زمین کے دیوتاؤں کے در میان نما کندہ ہے ،اس کے سہارے اور دیوتا بلا کے جاتے ہیں ،اندرایک طاقتور دیوتا مانا جاتا ہے جو برق باری اور بارش و فیر و کافر تفنہ انجام دیتا ہے ۔

یے وید کے دس منڈل (دائرے، صے) ہیں۔ اس کی تظموں کی تعداد 1017 ہے۔ اگراس میں وہ گیارہ نظمیں ہمی وہ گیارہ نظمیں ہمی شامل کرلی جائیں جو ''وال کھیلیہ'' کہلاتی ہیں جو آٹھویں منڈل کے آخر میں ملحق ہیں تو نظموں کی تعداد 1028 ہوجاتی ہے۔ اس کے الفاظ کی تعداد 1,53,826 ہوجاتی ہے۔ اس کے الفاظ کی تعداد 1,53,826 ہے۔

بعضوں کے خیال میں یوگ وید پنجاب میں تصنیف ہوا۔ ہندؤں کے ایک مکتبہ فکر کا خیال ہے کہ وید تخلیق کا نکات کے وقت وجود میں آئے تھے اور ای صورت میں ہے آج میں ہمارے پاس موجود ہیں۔ بعض مختفین کا خیال ہے کہ ویدوں میں و ٹا فو ٹا تحریف ہوتی رہی ہے خصوصا ہر ہنوں نے دگ دید میں بہت تبدیلیاں کی ہیں۔

سافا وید کانام آتا ہے۔ بعض نے لحاظ ہے رگ وید کے بعد سام وید کانام آتا ہے۔ بعض نے اسے تیسرا وید قرار وید ہے۔ اس میں 1549 اشعار بین اور سوائے 175 شعار کے قیام کے قیام رگ وید ہے لئے گئے جی اس منز وال میں فاص طوری اکٹھا کیا گیا ہے کہ رسمول کی ادائیگی میں آسائی ہو۔ اس وید میں راگ اور گیت بین میندوستانی موسیقی کا انخذ یکی وید ہے۔ اس کے قیام منز بائد آواز میں چھے جاتے ہیں، یکی وجہ ہے اس کا نام سام یعنی ترخم ہے۔

اس اخذ کرده موادیش بعض تو بوری کی بوری مناجاتی بین اور بعض رگ دیدگی مناجاتوں کے افتہا سات بیل اور بعض مرف ایک آدھا شعر۔ قربانیوں کے بیش تظربان مناجاتوں کی ترتیب بھی مخصوص ہے اور رگ دید بیس ان مناجاتوں کی ترتیب بھی مخصوص ہے اور رگ دید بیس ان مناجاتوں یا اشعار کی ترتیب مخلف ہے۔

منتر وید کا دو تہائی ہے ، اس کا بیشتر حصد نثری ہے ، یکھ منظوم ہے ، یہ قربانیوں کے موقع پر گایا جاتا ہے۔ اس بیل منتر دل کے در میان ہو جا کے لئے بدایتیں ہیں۔ بعضوں نے اسے دو سراور جہ قرار دیا ہے۔ اس وید کا جفرانیائی ماحول مجی رگ وید سے مختلف ہے۔ بجائے ، بنجاب کے دریاؤں کے اس وید ہیں جمنا جمنا مختا کا ذکر نمایال ہے۔ یج وید پجاریوں کے لئے ضابطوں کی کتاب ہے جس کی قربانیوں کے وقت شدید ی وی لازی مخی ۔ قربانی کی جگہ انتخاب، آگ جلانے کے لئے دیدی کی تقیر ادر اس کی بنادت، پہلے دن کے چاندادر چود حویں کے چانی قربانیاں د غیر واس وید کے خاص موضوع ہیں۔ یج وید میں غیر دیدک دحر میوں کو تباد و بر باد کردیے کی ترغیب بھی دی گئی ہے۔

ائتمر داوید Atharva Veda: تاریخی لیاظ سے اتھر داوید ہتدؤل کی چو تھی کتاب ہے۔اس کی تصنیف بہت بعد میں ہوئی ہے، گراس بعض مصر ک دیدسے بھی قدیم معلوم ہوتے ہیں۔ یہ ندکورہ بتنیہ تین ویدوں

ے مختف ہیں۔ یہ دید نصف کے قریب نثر میں ہے، اس کا زیادہ حصد جادد کے منطق ہے، یہ دید قدیم آر ہوں کے تدن کا آئینہ دارہ۔

اس کا تقریبا چینا حصد منظوم مناجاتوں پر مشمثل ہے۔ یہ مناجاتیں رگ دید کے پہلے آٹھوی اور دسویں منڈل سے ماخوذ ہیں۔ اس کا و وسرا چینا حصد نثری ہے۔ اتھر دید کا موضوع تخصوص ہے۔ اس بیل جادوثونی نوکئے، جھاڑ پھونک اور گنڈوں کے طریقے بتائے گئے ہیں۔ اس جے کو بھی دو حصوں بیل تقسیم کیا گیاہے جس بیل ان منتروں اور عملیات کا مقصد فیر ہے۔ علاج، معالی اور عافیت، تقار، مرگ ، کوڑھ، بر قان، زبھی، ہا تچھ پن، نامروی کا علاج، اولا وزید سے حصول بیل کامیائی، عشق و عبت بیل کامیائی کے بارے بیل خصوصی عملیات درج کے گئے ہیں۔ ایک ایسا منتر بھی درج ہے جس کے بارے بیل خصوصی عملیات درج کے گئے ہیں۔ ایک ایسا منتر بھی درج ہے جس کے بارے بیل معامد کھر والوں کو سلادینا ہے تاکہ عاشق لین مجوبہ کے گھر ابخیر خوف کے داخل ہو نظے۔

اس کاو وسر حصد (ابھمپار " ہے جس میں و شمنوں کو ہر باد کرنے کے لئے منتر اور مملیات ورج ہیں۔ مثلا و همن کو نامر د بنانا، سو تن کو ہمیشہ کے لئے بانچو رکھنا و فیر ہو۔ ان منتر وں میں جنوں، ہو توں اور پر بیاوں کو فاطب کیا گیا ہے۔ اس میں پہاری مر و مور توں کے اختلاط کے بارے میں تفکوائی آئی فیج طربیقے ہے گائی ہے۔ مناطب کیا گیا ہے۔ اس میں پہاری مر و مور توں کے اختلاط کے بارے میں تفکوائی آئی فیج طربیقے ہے گائی ہے۔ بیا گیا ہے۔ بیا گیا ہے۔ بیا گیا ہے۔ بیا گیا ہے۔ بیا گیا ہے۔ بیا گیا ہے۔ بیا گیا ہے۔ بیا ہو میں بردوں کے بعد میں ورک نزویک ایشند کا درجہ آتا ہے۔ بیا میں بندوں کے نزدیک توان کا درجہ آتا ہے۔ بیا ہو میں بردھا ہوا ہے۔ بید ویدی دور کا آخری مخیم حصہ ہے، جے معنویت اور فلسفیانہ میں اور انسان کی وجہ ہے بردی ایست حاصل ہے۔

اپنشد کا من ہے کی کے قریب بیضنا۔ انہیں عام طور پر ودیانت Vedant کہتے ہیں، جس کے معنی وید کا تخد ۔ بعض او گول نے ہما گوت گیتا اور سوتروں کو بھی ودیانت میں شار کیا ہے۔ پہلے زمانہ میں ہندوں کے شاگر وجب ان کے قریب جاکر جیشے تو دواان کے سلمنے زعر گی کے قلنے بیان کرتے۔ گویا یہ ان خطبات کا مجموعہ ہو گوشہ ان کے قریب جاکر جیشے تو دواان کے سلمنے زعر گی کے قلنے بیان کرتے۔ گویا یہ ان خطبات کا مجموعہ ہو ہوندو گوشہ نشینوں نے جنگلول میں اپنے شاگردوں کو دیے۔ لیکن ہندؤل کے ہاں اسے الهائی کماب سمجما جاتا ہے۔ تاریخی لحاظے اپنشد میں دیدوں کی تشر تا ہے۔

افیشد کی ایک کتاب کانام نیس بلک ہے مختف اسماندہ (گردؤں) کے ان خطبات کا جموعہ ہے جو 500 قبل مستح سے 800 قبل مستح کے مرتب ہوتے رہے۔ ابتدائی افیشد کے بعد زماندہ ابعد جس بائی سے زائد صے اپنشد کلے جنہیں بعد میں یکجا کردیا گیا۔ افیشد کے استاد دل (مستخین) میں سے کتا دائکیہ (Yahnavalkya) کا نام نمایاں جنہیں بعد میں یکجا کردیا گیا۔ افیشد کے استاد دل (مستخین) میں سے کتا دائکیہ (کانام نمایاں مرف فتخب کردہ ہے۔ اپنشد دوں کی تعلیم عالمی منعقد کرکے خطیوں کی صورت میں دی جاتی تھی۔ ان مجائس میں مرف فتخب کردہ شاکر دشائل ہوتے تھے۔ ہر مخض کو شمولیت کی اجازت نہیں تھی۔ مجلس میں گرد کے چیدہ چیدہ شاکرداس کے گرد بیٹے جاتے ہے اور گرداس اردور موز حیات دکا ناشہ سے متعلق ان سے گفتگو کرتا تھا۔ یہ نظبات کسے نوس جاتے ہے بیٹے جاتے ہے اور گرداس اردور موز حیات دکا گائے از مکالماتی ہوتا تی بینی شاگرد کسی مسئلہ سے متعلق سوال کرتے ہے بلکہ زبانی طور پر حفظ کر لیے جاتے ہے۔ کتنگو کا انداز مکالماتی ہوتا تی بینی شاگرد کسی مسئلہ سے متعلق سوال کرتے ہے اور استاداس کا جواب دیے ہے۔ دید کی طرح اپنید کی تعداد میں میں انتقاف پایاجاتا ہے۔ ان تعداد 108 بنائی جاتے ہے۔ البتد متعقد اپنید کی تعداد گائے ہائے۔

اپ نشد کا پہلا سبق ہے کہ انسان کا ذہن محدود ہے لیکن آ تما(روح الارواح) کے ذریعے وہ حقیقت کو پاسکتا ہے۔ البتداس حقیقت کو پانے کے گئے ''مراقبہ''مروری ہے جے ہندو ''میج ایل اور بید رہے تاؤل کے لئے محمد وری ہوتا ہے۔ مراقبے کی حالت جس انسان کی روح آ تما کو مجھتی ہے کیونکہ وہ خوواس آ تما کا جزوجو تی ہواور بالا خرانسان کی شخصیت فتا ہو جاتی ہے۔ لفظ ہوگ ور حقیقت ''میج جن '' سے ماخوذ ہے جس کا معنی ہے جو تناہ شامل کرناہ اس کا موجودہ فلفہ ''ر ٹی '' کے ذریعے ترتی پزیرہوا جس کا دور دوسو قبل مسج اور پائی سوئیسوی کے در میان قباراس کا بنیادی قبر و'' روح کی تعویت میں علاج کے بیادی قبر دی تو اور اوالا دند ہونے کی صورت میں علاج کے بیانے ہندؤں سے ہوگا سے میں اس طرح کی حورت میں علاج کے بیانے ہندؤں سے ہوگا سے میں سامل کی خرکا ہے۔ ایس طرح کی حورت میں علاج کے بیانے ہندؤں سے ہوگا سیکھتے ہیں۔ اس طرح کی حرکا ہوان کے لئے ذیر تاکل ہیں۔

یک گیان Puran: ایشد کے بعدی ان کادرجہ ہے جو تقدادش اٹھارہ بی ان کے علاوہ دواور پران بیں ،

اس طرح یہ تعداد میں بیں بوجاتے بیں۔ یران کے معنی بی یرانا، قدیم، کہنہ۔ یرانوں کو دیدوں ہے بھی قدیم بتا یاجاتا ہے۔ ان کی قد امت ثابت کرنے کے لئے دیدوں ہے جوت دیاجاتا ہے۔ تاہم محققین کا خیال دیدوں ہے قدیم نہیں کہا جاسکا۔ بعض محققین نے دریافت کیا ہے کہ یرانوں میں سولیویں صدی عیسوی کے اثرات بھی پائے جاتے ہیں، جس

ے ظاہر ہے کہ تمام کان است قدیم تین ایں۔ اکثر مختفین کا تعال ہے کہ یان دو مری صدی عیسوی سے لیکرد سویں صدی عیسوی ت صدی عیسوی تک لکھے مگئے۔

ئرانوں میں تقریباآٹھ لا کھے سے زیادہ اشعار ہیں۔ ان میں مشہور بھوشیہ پران ، بھاگوت مہاتم پران ، وشنو پران اور متسیہ پران ہیں۔ ہندؤں کے پال سے بلت عمل اتسلیم کی جاتی ہے کہ سے خود بھگوان کا کلام ہے اور مہارشی و باس نے اس کلام کو صرف مرتب کیا تھا۔

وید کی نسبت ہے بہت ہی مفصل اور آسائی سے سمجھ آنے والی کتاب ہے۔ پرانوں میں آر یہ نسل کے ابتدائی قیا کل ، ہند کال کے قابل پر سنش ہستیوں کے واقعات، زندگی اور حکومتی فائدانوں کی تواری کے ملاوہ کا نتات کی ابتداء، ارتقاء اور فناء کے بدے میں بھی ہندوانہ نظریات پائی کے سے جی سے متعلق بتا یا گیا ہے کہ برہمتانے ایک اندادیا، پھراس پر خود بیٹا اور مرفی کی طرح بیٹے کر بچے تکالاء اس نے کا نام کا نتات مضمرا۔

اس ملک کو "جہارت" کیا جاتا ہے ورز تقیم ہے پہلے اس پورے خطے کو ہندوستان کیا جاتا تھا۔ اس کتاب میں وولا کھ پندروہ براوا شعار ہیں۔ ہندوستان کیا جاتا تھا۔ اس کتاب میں وولا کھ پندروہ براوا شعار ہیں۔ ہندوستان کیا جاتا تھا۔ اس کتاب میں وولا کھ پندروہ براوا شعار ہیں۔ ہندوستون کے نزویک اس کا مصنف "ویاس تی " ہے۔ اگرچ مہا بھارت ویدک اوب میں شار نہیں کی جاتی لیکن بید بندوستون مقدسہ میں سب سے طویل اور بائد مقام کتاب ہے۔ سنگرت زبان میں وولا کھ بندروہ برار اشعاد پر مشتل مبا بھارت و نیا کی طور نظم ہے۔ مہا بھارت رفعائن سے زیادہ ختی ہے۔ اس کے علاوہ نشموں کا ایک اور جموعہ مجل ہے، جوج چیں جزاد اشعاد پر مشتل ہے۔ یہ کتاب بھی کی ایک مضمون کے متعلق نہیں ہے، بلکہ اس میں اور جو کیا تہ ورس بھی ہیں۔ ان میں سب سے اس میں اور جو کیا تہ ورس بھی ہیں۔ ان میں سب سے اس میں گورگیت ورس بھی ہیں۔ ان میں سب سے اس میں گورگیت ورس بھی ہیں۔ ان میں سب سے اس میں گورگیت ورس بھی ہیں۔ ان میں سب سے اس میں گورگیت ورس بھی ہیں۔ ان میں سب سے اس میں گورگیت کورگیت کی گورگیت ورس بھی ہیں۔ ان میں سب سے اس میں گورگیت کورگیت کی گورگیت کی گورگیت کی گار دیے بھی قلد غیاتہ بھی ہیں اور جو کیا تہ ورس بھی ہیں۔ ان میں سب سے کا کورگیت کی گورگیت کی گورگیت کی گار دی ہی قلد غیاتہ بھی ہیں اور جو کیا تہ ورس کی ہیں۔ ان میں سب سے کا کورگیت کی گورگیت کی گار دی ہی گار دی ہی گار دی گورگیت کی گورگیت کی گار دی گورگیت کی گار دی گار دی گار دی گار دی گورگیت کی گورگیت کی گار کی گیر کی گار کی گار دی گار دی گار دی گورگیت کی گورگیت کی گار کی گار کی گار کی گار کی گار کی گورگیت کی گار کی گار کی گار کی گار کی گار کی گار کی گورگیت کی گار کی کی گار کی گا

یہ حقیقتا نے قد بب کی کتاب ہے، جس کے اکثر تصورات کو ایشدے ماخوذ ہیں، تاہم نتیج کے لحاظ ہے ان
سے مختلف ہیں۔ اس بی دو سرے دیو تاؤں پر وشنو Wishnu کی عظمت قائم کرنے کی کوشش کی گئے ہے اور وشنو کو
بر حمامانا کیا ہے۔ نیز تناخ کے قلسفہ پر زور و یا گیا ہے اور سے ثابت کرتے کی کوشش کی گئی کہ خود کرشن Krishna
نرائن مجی، واسد ہو بھی وشنو بھی اور بر ہما بھی ہیں، دو سرے الفاظ میں وہی معبود اور روح کل بھی ہے۔ مندؤں کے

خیال میں اس میں ایک ہستی کو تسلیم کر کے واحد وجود کی تعلیم دی گئی ہے۔ اس میں قدیم دیو تاؤں کو نظر انداز کر کے ایک نے مذہب کی داغ نیل ڈالی گئے ہے ، جس میں کرشن کو عی سب کچھ بتایا گیا ہے۔

اس تعلیم نے کچھ حرمہ کے بعد ایک بڑے فرقے کی صورت افتیاد کرئی۔اس حقیقت کو سمجھانے کے لئے بھا کود گیتا میں تین طریعے بتائے گئے ہیں۔ (1) جان ارگ Jnana Marga یعنی علم کے ذریعے (2) کرا الرگ Bhakti Marga یعنی علم کے ذریعے (2) کرا در گیتا میں ان کے المحکم الم سے Bhakti Marga یعنی کمیان وہے گئے دریعے دیمان مجی اپنشد کی طرح آروا کون Arvagona ہے دہائی ہا جائے یا کئی Makti یا جات بتا یا گیا ہے۔ فرریعے دیمان مجی اپنشد کی طرح آروا کون Arvagona ہے دہائی ہا جائے یا کئی Makti یا جات بتا یا گیا ہے۔ مہابھارت کی اس مہابھارت باروسوسال قبل سیح کے ہندول کے طرح معاشر ت و فیر دیرو شی ڈالتی ہے۔ مہابھارت کی اس در میں نہ صرف دیم تاؤں کے افسانے اور مختلف شخص کر داروں کی تصویر کشی اور دلیر اند جذبات کی بیدار ہلکہ

معتمل کرنے پر خصوصی توجہ دی تی ہے۔ بلکہ کورواور پانڈؤل کے مابین لڑائی کے حالات بیان کتے سکتے ہیں بلکہ ان کے طرز معاشر ت، جراُت وہمت، شجاحت و بے باکی اور سیاست وغہ بب کی بھر پور مکاس کی گئی ہے۔

یددراصل بستنا پرر بیاست کے دو فائد انوں کور دادر پانڈؤں کے در میان ہونے دالی ایک بہت بڑی جنگ کی کہانی ہے۔ جس کا ذمانہ 600 قبل مستح بیان کیا جاتا ہے۔ اس کہانی ہیں جوئے کی بازے ہادے ہوئے پانچ پانڈ دانقام کے لئے ایک سو کور دادر ان کے جزار دوں ساتھیوں کے خلاف لڑتے جی اور جندؤں کے مطابق بھوان کے ادائد شری کرشن کی مددسے پانڈ دید جنگ جیت جاتے ہیں۔ مختر حالات دواقعات در جزئے بی د

د بنی سے سافھ پینٹے میل دور ایک شہر ہتا ہور آباد تھا۔ جہاں چندر بنس خاندان برسر حکومت تھا۔ اس خاندان کے ایک راجا کی دورانیاں تغییں جن بی سے ایک کے بیٹن سے تین بیٹے پیدا ہوئے۔ ان بیس سے بڑے بیٹے نے تاج چھوڑ دیااور شاد کی بھی نہ کی۔ دوسری کے بیٹن سے دوجئے ہوئے ایک کا نام دھرت راشر اور دوسرے کا نام پینڈ و تھا۔ وھرت راشر مادر زادا تدھا تھا ماس لئے پانڈوران گدی یہ بیٹھا۔ وھرت راشر کے ایک سوایک بیٹے تھے۔ جن میں در بودھن سب سے بڑا اور بہت مغرور تھا۔

پانڈو کی دورانیوں میں سے پانچ بیٹے پیدا ہوئے جن میں ایک کانام ارجن تعادد حرت کی اولاد کو کورواور پانڈو کی اولاد کو پانڈو کہتے ہیں۔ پانڈوکے مرنے کے بعد اس کے نابیا بھائی دھرت داشر نے انتظام سلطنت سنمبال لیا۔ پانڈوکے بیٹے انجی کمسن تنے اس لئے اس نے اپنے بھیجوں کو اپنی تھر ائی ش لے لیا۔ جب دھر سند داشر بوڑھا ہو گیا تو اس نے ارادہ کیا کہ سلطنت پانڈوک بیٹے یہ بشتر کے بہر دکر دے۔ اس کے بیٹے در بود سن کو جب اس ارادہ کا پید چلا تو اس بہت غصر آیا ادر اس نے پانڈووں کو جاد کس کر دے۔ وحرت نے پانڈووں کو جلاو ملن کر دے۔ وحرت نے پانڈووں کو جلاو ملن کر دے۔ وحرت نے پانڈووں کو جلاو ملن کر دی۔

جلاو ملنی کا تھم سن کر یا تیوں ہمائی بر ہمنوں کے مجیس میں یا تیال دیش (یانجاب) پہنچے، جہاں یا تیال کے راجا وروید کی بٹی درویدی کے سو تمبر کا جشن منا یاجار ہاتھا۔ ان میں سے ارجن نے سوتمبر کی شرط جیت لی اور اس کی درویدی سے شاوی ہوگئے۔اب راجادر ویدان کا حامی بن چکا تھا۔

کوردوں نے جب سناکہ پانڈووں کی مدد کے لئے پانچال کارا مبادر دید بھی تیارے توانہوں نے فورا مسلح کرلی اور ایک بنجر طلاقہ پانڈووں کو دے دیا۔ پانڈووں نے نہایت محنت سے اس علاقہ کو سر سبز و شاداب بنایا اور پہال اندر پر سخة نامی ایک شہر آ باد کر نیا۔ اس ترتی کو دیکھ کر کورو حسد کی آگ جس جل اشھے۔

در بود صن نے پانڈوؤل کو ہتا ہور ش مدعو کیا اور ان کو جواکھیلئے پر رضامند کر لیا۔ کوروؤل نے وصو کے اور چالیازی سے کام لیکر پانڈوؤل کی سلطنت، ان کا سار امال و متاع اور رمانی وروپدی کو بھی جیت لیا اور ان پانچول بھا تیوں کو تیر وسال کے لیے جلاوطن کردید.

جلاد کمنی کا زماند گزار نے کے بعد پانڈ دوک نے ایٹارائ طلب کیا کیکن در بود صن نے سلطنت واپس کرنے سے انکار کر دیااور دونوں فریقین جنگ پر کل گئے۔ چنانچہ کورو کشتیر کے متنام پر جنگ ہوئی جس میں ہندوستان سے تمام راج مہارات فریک ہوئے۔ یہ باراج مہارات کے متنام پر جنگ ہوئے۔ یہ باراج مہارات کور دمارے کور دمارے گئے۔ یہ بشتر شری کرشن مہارائ کی عدد سے جنگ میں کامیاب ہو کر تخت پر جیفار تھوڑی ہی مدت میں اس نے ہندوستان کے دیگر راجاؤں کو مغلوب کر لیااور اسے مہارا جااد میرائ کسلیم کر لیا گیا۔

میابھارت کے مطابق اس جنگ میں ہندوستان کے تمام اصلاع کے سپاہیوں نے حصہ لیا تھا۔ ایک طرح سے اس جنگ نے ہندوستانیوں کو دوجماعتوں میں تقتیم کردیا یک حق پرست لینی پانڈوں کے جمایتی اور ایک باطل پرست یعنی کورو کے جمایتی۔ ایک سمسان الوائی کے بعد بالآخر جیت پانڈول کی ہوئی۔ بعض ہندو پنڈت موئن واس گاند ھی، سوامی پر مانند اور سوامی الر گرانند کے مطابق میں بھادت حقیقی جنگ کا نام نہیں بلکہ انسان جسم (میدانِ عمل) بیل نفس کے خلاف ہونے والی جنگ کا بیان ہے جیے مہاجمارت (جمع گیتا) بیل تمشی انداز بیل پیش کیا گیا ہے۔ لیکن اکثر مور فین کاماننا ہے کہ مہابھارت امل تاریخی حقائق پر جی ہے۔ مہابھارت نظم کو ویاس بی کی تصنیف بتایا جاتا ہے جنبوں نے اپنے شاکرو ویشم پائن کواس کی تعلیم دی تھی۔ اس کی باقاعدہ ترتیب کادور چھٹی صدی قبل میں کہا جاتا ہے۔ تاہم یہ اس وقت تحریر بیس نہیں لا پاکیا تعلد مہابھارت کے بھی کی شیخ بیں اور مسٹر گونداس کے مطابق اس کے ہم شیخ بیں اور مسٹر گونداس کے مطابق اس کے ہم شیخ بیں اور مسٹر گونداس کے مطابق اس کے ہم شیخ بیں اور مسٹر گونداس کے مطابق اس کے ہم شیخ بیں اور مسٹر گونداس کے مطابق اس کے ہم شیخ بیں اور مسٹر گونداس کے مطابق اس کے ہم شیخ بیں اور مسٹر گونداس کے مطابق اس کے ہم شیخ

ہن میکوت گینا: افظ بھک وہ بھگ ہے۔ جس کے معنی جاہ و جال ہے اور گیتا ہے مراد نظم ہے۔ یہ کتاب مہا بھارت بن کا حصہ ہے۔ یہ وہ مکالے بیں جو قدیم ہندو نہ ہی شخصیات اور جن اور شری کرشن کے در میان مہا بھارت بیں ہو گاوران بیں شری کرشن نے اور جن کو بہت کا اخلاقی بدایات ویں۔ جنگ مبابھارت کے آناز بی جب فریقین کی فوجیں ایک دو سرے کے بالتھابل صف بستہ تخصی اور جن نے اپنے بزرگوں کو دشمنوں کی صف بی دیکھا تواہد نیال ہوا کہ تھوڑی دیر بین یہ بزرگ ہستیاں ہمارے باتھوں ناپید ہو جائیں گی تواس کاول جنگ سے اچات ہوگیا۔ اس نے ادادہ کر لیا کہ وہ داری باث مجھوڑ دے اور جنگ سے متہ موڑ لے۔ ان حالات بیں شری کرشن تی نے اس ایک ایدیش ویدے من کردہ افر نے مرنے کے تیار ہوگیا۔ اس ایدیش کو بھگوت گیتا گئے ہیں۔

بھوت گیتا بارہ کتا بوں بھی منعتم ہے جس بھی و سوال حصد سب سے زیادہ اہم ہے۔ اس بھی کرشن مہاراج کے کارنامے بیان کے گئے جیں۔ گیتا کے قریبا سات سواشعار بھی کرشن اور ارجن کے ماجین مکالمہ کی صورت بیں فلسفہ فرہب اور اخلاقی اصول بیان کئے گئے جیں۔ یہ جند وی بھی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ ویدک عبد کے بعد تصنیف ہونے کی وجہ سے گیتا اگرچہ الہامی خیس مانی جاتی لیکن لیٹے اسلوب، تعلیم اور قد ہجی اہمیت کے باعث گیتا وید سے جی کہیں بڑھ کر متبول ہوئی ہے۔

ہر المائن Ramayana: یہ اندوں کی ایک مقدس الریخی کتاب کا نام ہے کیکن ابندواس کی تصنیف کا ذمانہ متعین نہیں کرسکے۔ ابندوں کے مطابق یہ کتاب مختف مصنفین نے اپنے انداز میں لکھی ہے۔ یہ کتاب

منرلی بنگال او بہار کی فد بھی روایات کی آئینہ وادیہ ہے جہ فد بھی فقط نظرے اس کی ابھیت دومہ بھا ہمارت " سے کم ہے۔
رامائن مار والطبقی اور فلسفیانہ بحث سے خالی ہے۔ اس میں جو یکھ قابل تذکرہ ہے، وہ دام چندر اور بیتا کی سیر تمیں ہیں،
جن کو ڈر امائی انداز میں بیش کیا گیا ہے۔ بعد میں چو تک رام چندر اور بیتا کو وشنو اور ککشی کا او تارمانا گیا ہے، اس لئے اس
کی ابھیت بڑھ کئی ہے اور یہ وشنو کے مانے والوں کی سب سے اہم کا کب بن گئ ہے۔ اس میں ویدی معبود وں کے ساتھ
سنے وہو تاؤں کا نام بھی آتا ہے، جس سے ظاہر ہور ما تھا کہ آریائی فد ہب جندو فد ہب میں تبدیل ہور ما تھا۔ گو انہیں
ہرتری نہیں ہوئی تھی، نیز تنائے کا عقید دیکھتے ہو چکا تھا اور عام انسانوں کو ادار سیجنے کی بد حت جاری ہو چکی تھی۔

رایائن نای کتاب رام کالی واس اور جیم چند نے جی قلمی ہے کیکن بندؤں شی اس کی نسبت والیکی کی رایائن 
زیادہ شہر ت اور مقبولیت کی حافل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بندواس بات کا بھی احتراف کرتے ہیں کہ اس شی تحریف 
بوچکی ہے۔ موجودہ رایائن شی پہلے اور ساتوی باب کا اضافہ ہوا ہے اور اس کے علاوہ باتی مثن شی بھی بہت زیادہ 
ردوبدل ہوچکا ہے۔ رایائن شی کل اڑتا لیس ہزار اشعار ہیں جن شی شرک رام چندتی کی ان لڑا تیول کا ذکر ہے جوانہوں 
نے سرکی لنکا کے بادشاہ راون سے اپنی بیری سیرتائی کو چھڑا نے کے لئے لڑی شخیں۔

رلمائن شن رام چنرر تی مباران کے حالات کے طاوود مگروندو نظریات مجی پیش کے گئے۔ رام چندر تی کو شرافت، نیکی، پابندی عبد اوراطاعت والدین کا بیکر جابت کیا گیا ہے۔ اس میں میاں ہوی (رام اور بیتا) کی مثالی عبت و کھائی گئی ہے۔ رلمائن کے کر دار دل میں رام چندر، میمن، بیتاو فیر وکو شیر کا تما کندو ظاہر کیا گیا ہے جبکہ راون کا کروار شیطانی کروارہ۔

اس کماب کو باریخی ، فرجی اور اولی حیثیت حاصل ہے۔ رامائن کور زمید نظم بھی کیا جاسکتا ہے۔ عمسی داس نے رامائن کو آسان ہندی زبان میں نظم کیا۔ اس ترجہ کو علمی واس کی رامائن کیا جاتا ہے۔

المراجمن Brahmans: دیدول کے زمانہ کے بعد بر جمنوں کو قد ہی قیادت ماصل ہوگی آوانہوں کے نمانہ کے بعد بر جمنوں کو قد ہی قیادت ماصل ہوگی آوانہوں کے لیکن فد ہی قیادت کے جواز میں جو کتابیں تھنیف کیں انہیں برجمنا (برجمنیت) کہا جاتا ہے۔ یہ کتب دیدوں کے مغید یا تقد کی دیثیت رکھتی ہیں۔ برجمناکا دور اندومت کے احیاد کا ذمانہ ہے جے بعض مور فین نے نئی برجمنیت کا نام

دیاہے۔ نئی برہمنیت کی خصوصیت ہے تھی کہ اس نے ہندؤں کے مراسم وحیادات اور سابی اطوار وعادات کو با قاعدہ قوانین کی شکل بیں مرتب کیا۔

یہ کل کے کل منتر ہیں،ان میں منتروں کے معانی اور موضع بتائے محتے ہیں۔ ممرزیادہ تر اساطیری واقعات خرافاتی تصول اور قربانی کے متعلق ہدایتیں ہیں۔ یہ براجمن تعداد میں کافی کھے محتے ہے، محراب مرف سات باتی ہے۔ اس۔

ہے آرن یک Aranyaka: براہمنوں کے بعد آرن یک کا نام آتا ہے، جو بطور منمیہ براہمنوں میں شال ہیں، ان کو جنگلوں کی بیاض بھی کہتے ہیں۔ کوں کہ متدو فرہب کے فزد یک بیراس قدر پاک ہیں کہ ان کو صرف جنگلوں میں بیارٹ بھی کہتے ہیں۔ کوں کہ متدوفہ ہب کے فزد یک بیراس قدر پاک ہیں کہ ان کو صرف جنگلوں میں بی فرح اس میں آریاؤں کے لئے ہدایتیں درج ہیں۔ یہ براہمن کی طرح ہیں، گراس میں رسومات کے بر ظان معنوں سے سروکار کیا گیا ہے۔

جلا جار سالے: آریااس ملک بی آنے کے بعد چند معدیوں بی این زبان ہول سے۔ اس وقت انہوں نے دیدوں کی تغییر لکھنی شروع کیں، جو براہی کے نام سے مشہور ہو کیں۔ گریے ہی ناقابل فہم ہوتی کئی اور تشلی بنٹ دابت جیس ہو کی تو انہوں نے ایک نیم فر ہی اوب دیدا تک Vedang کی بنیادر کی۔ اور کلے Kulpa کے زمر ویں چار رسالے سروی ساوستر وہ کریہ ستر واور دھر مستر و تعنیف کے۔

ہلادام میں میں ان جی کی ان جی کہا ایم وحرم میں میں ان جی کی ان جی کی ان جی کہا ایم وحرم میں میں ان جی کہا ایم وحرم میں میں افغذی حقیت حاصل ہے۔ وحرم Dhrma کے معنی فر بب، فرائنش اورا عمال کے اس کو ہندو قانون جی افغذی حقیت حاصل ہے۔ وحرم معنوں جی مقدس کی ایوں کی طرف رہنمائی کرنے والے کے ایل اور سرم معنوں جی مقدس کی ایوں کی طرف رہنمائی کرنے والے کے ایس۔ اس فوع کے متعدد کی ایس کھی گئیں۔ جن جی جار وحرم سر و Dhrma Satra ہوگی مقدم کو کو تم Baudhyana اور آپس تب Gautama کی طرف منسوب ایل اور زیادہ اہم مجھی جاتی ہیں۔ ان کی تصنیف چینی صدی قبل میں کے بعد کی ہیں۔ ہندودور کے اواکل میں منسوب ایل اور زیادہ اہم مجھی جاتی ہیں۔ ان کی تصنیف چینی صدی قبل میں کے بعد کی ہیں۔ ہندودور کے اواکل میں کے دھرم سر مسر و کا کہ اس کی کافقدر ہیں ہیں اورادی گئی ڈندگی میں ان عمل ور آ مد ہو تارہا ہے۔

ہے وقوں کے بعد جب ان آریوں نے جو اپنی خصوصیت کو کر ہندو ہن ہے ان آریوں نے جو اپنی خصوصیت کو کر ہندو ہن چکے تھے۔ یہ محسوس کیا کہ ایک طرف بدھ مت ان کی فرہی عالم گیریت سے متعادم ہے اور دو سری طرف شووران کی نیلی برتری سے نیرو آزیالی۔ انہوں نے اپنی نیلی برتری کو بر قرار دکھنے کے لیے ایک نیاقدم اٹھایا۔ انہیں پورایشن تھا کہ وحرم ستر دوقت کے مطالبہ کو پورانہیں کر سکتی اور ایسے پر خطر موقع پراگر کوئی شے انہیں فراہونے سے بھا کتی ہے ، قوہ معاشرہ کی تھکیل ہے جو کہ ذاتوں کی تفریق کی بنام پر کی جائے۔ چنانچے انہوں نے دحرم شاشتر کی بنام پر کی جائے۔

و حرم ستر وجو کہ نثر میں تھیں ہے ان کی Vishnu و ان کا Vishnu کی طرح فیر الہائی ہیں۔ اس لیے کے بعد بین واکی Vajanavalkya و شنو Vishnu و نادہ Narada کی طرح فیر الہائی ہیں۔ اس لیے ان کو سمرتی Smarti کہا جاتا ہے اور ای نام سے یہ کمائیں ذیادہ مشہور ہو گی۔ د هرم شاشترہ کی تصنیف غالباً کہی صدی عبدوی ہیں ہوئی ہے۔ اس کے بعد بی کمائیں مندہ و قانون کا مافذ قراد پایس اور ان کی تعلیم کے تحت پورے معاشرے کا چلانے کی کو شش کی گئی۔ عمل ذیر کی میں منو سمرتی کو اولیت اور فرقیت ماصل ہے۔ عدالتوں کے اندراس معاشرے کا چلانے کی کو شش کی گئی۔ عمل ذیر کی میں منو سمرتی کو اولیت اور فرقیت ماصل ہے۔ عدالتوں کے اندراس کے تحت نیسے ہوتے ہیں۔ و حرم شاشترہ کی بنیاد ذاہت پر رکمی گئی تھی اور مقدمہ کے طور پر اس اصول کو تسلیم کیا گیا کہ انسانی آباد کی چار ڈائوں میں بٹی ہوئی ہے۔ بر جمنی Brahman کو ششر کی Kshatrya ، ویش Vaisya اور شودر

ان ش اول الذكر شمن دوئ بين مرف كود يكر جنم ليتي سي اليكن شود كامر ف ايك بي جنم بيد الدوم ذاتول شرب به من كا دات سب ساطل بي مين كول كد بر بهاف السب سرسة بيدا كيا ب به من كا مشبت داوتا كد بين مو دوانساني شكل شربي بين ان كے حقوق سب سے ذياده بيل، ووظم ووظم كا محافظ ب اس كے وسيلہ كے بغير فلاح فيس ب بر بهوں كے بعد كشرى ب جس كو بر بها كے بازو سے بيدا ہوئ بي شجاهت ان كا لاز مي صفت ب اس ليے حكومت كرنے كا ان كو بيدا كئي حق طامل ب اس كے بعد ويش كى ذات ب بر بهاند ران سے بيدا كيا ب اور تجارت وصنعت كے ليے النبي منت كيا ہے۔ شود ركا درج مس سے آخر ب النبيس تينوں ذاتوں كى خدمت كے ليے بيدا كيا ہے۔ شود ركا درج مس سے آخر ب النبيس تينوں ذاتوں كى خدمت كے ليے بيدا كيا ہے۔

#### بندومقائد

ہی تصور فعدا: ہندؤں میں خدا کو پیار نے کے گئی اصطلاحات استعال کی جاتی ہیں۔ بھوان یا خدا ہے مراد
ہنود کے ہال کو ٹی ایک منتعین بستی ہر گزئیں ہے بلکہ ہر محتص کا انگ الگ بھوان بینی خدا ہے۔ ہندومت ہیں ہر فرقے
ہیں ان کے بھکوان کے لئے جدا جدا تصورات قائم ہیں۔ ویدوں ہیں جسی دیوتاؤں کی کثرت ملتی ہیں۔ جن میں اگنی
موجاء سوم، روّر، وابوائدر اور بہت ہے ویکر نام شائل ہیں۔ ایک حقیق کے مطابق ویدوں ہیں 33 دیوتا ہے لیکن
موجودہ ہندومت ہیں وہ خدا اور دیوتا جن کی پرسش کی جاتی ہوان کی تحداد 33 کروڑ تک بتائی جاتی ہے۔ ان میں
موجودہ ہندومت ہیں وہ خدا اور دیوتا جن کی پرسش کی جاتی ہے ان کی تحداد 33 کروڑ تک بتائی جاتی ہے۔ ان میں
مورج، چائد، آگ، ہوا، ہنوان (بندرد بوتا) اندر، کرا، مکتی، رام، کرش کی الی بانا، سانپ، ورن مشہور ہیں۔

ہند دند بہب میں دیوی دراصل خدا کی محیوبہ یا بیوی مانی جاتی ہیں۔ان دیویوں میں رام کی بیوی سینا، کرش کی محبوبہ رادھا، بر ہما کی بیوی مر موتی،شیو کی بیوی پاروتی، کرشن کی ملکہ خاص رکمنی اور اس کے علاوہ قدیم تہذیبوں میں در گاجمتگا،مایہ اور دھو مرتی معروف ہیں۔

مر دجہ ہندومت میں جہال ان کے بے شارد اوتا الل اوال کا غدا کو واحد انے کا بھی نظریہ ہے۔ ہندؤں کے نزویک بیر دوسر میں جہال ان کے بے شارد اوتا اللہ واس کے خدائے واحد کو تسلیم کرنے کے لئے دوسرے دیوتاؤں کا اٹکار کیا جائے بلکہ دوسرے دیوتاؤں کا اٹکار کیا جائے بلکہ دوسرے دیوتاؤں کو اپنے مخصوص دیوتا کے ماتھ میں خداہے معالیق آئی مواجے ، وشنو، شیواور حقیقت ایک بی خداہے دیوتاؤں کو اپنے مخصوص دیوتا کے ماتھ میں خداہے

، پجاریوں نے انہیں مخلف کرویا ہے۔ دگ وید میں جمیں اس قسم کا بیان ملتا ہے کہ پیاری ایک ہی خدا کو بہت سے ناموں سے پکارتے ہیں۔

مندؤل من خدا کے متعلق درج ذیل تسورات ملتے ہیں:

چمداوست: اینشدون میں ضدا کو پیچائے کے لئے جس تعلیم کا سہارالیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ کا کنات کی ہر چیز
میں ضداکا ظہور ہواہے۔ ہر شے چاہے وہ جائدار ہو یا ہے جان، مقد ساور الہائی ہے کیو ککہ اس میں ضداکا ظہور ہے۔ ضدا
ابناالگ ہے کوئی وجود خیس رکھتا بلکہ ووسب کھے ہے۔ وہ بیک وقت تمام کا کات میں سایا ہوا ہے۔ بی وجہ ہے کہ بعض
جندوں کے ہال کروڑوں ویو تاہی اور سانے اور بقدر سمیت ہے شاراشیا دکی ہو جاکی جاتی ہے اور دلیل یہ دی جاتی ہے کہ
ہرچیز میں خدا ہے۔

ا پنشد کے مطابق خدادر حقیقت ہماری سوج ہے بادرااور لا محدود ہے۔ ہم جاہی اے کس نام یا صفات سے یاد
کرلیس لیکن دوالفاظ صفات اور سوج چونکہ ہمارے ذہن کی پیداوار ہوگی اس لئے محدود ہوگی جہکہ بر ہمن یا آخمن ہر
طرح کے الفاظ اور تصور سے پاک ہے۔ ہمیں خدا کے وجود کا علم صرف اس کی کا نتات سے ہوسکتا ہے۔ خدادراصل ابد
کی قوت اور کا نتات کی روح ہے۔ کا نتات کی تمام بڑی چوڈی چیز اور او کول کے دلوں ہیں ہے۔

جید مقلیده ترمی مورتی: بنده مت بی اصلاح کی خاطر جو تهدیلیاں کی تنیں ان بیں تری مورتی کا تصور فہایت اہم ہے۔ اس کی اس بیں تری مورتی کا تصور فہایت اہم ہے۔ اس کی روسے حقیقی خدا یادیوتا تھین جیں۔ باتی تمام دیوتا انہی کے ماتحت بیں۔ ان بیل سے ایک خالق ، ایک جمہبان اور ایک تہاوہ بر باد کرنے والا ہے۔ ان تین خداؤں کا تنام بالترتیب درجہ بر اما، وشنواور شیوہے۔

برہاد ہوتا عالم کا فائن اور کا ثنات کا نقط آ فاز تصور کیا جاتاہے، اس و ہوتاکا ورجہ سب سے اعلی ہے، وو مرابرا ا دیوتا وشنوہے، یہ دیدی معبود ہے، أسے معبود مشس ظاہر کیا گیاہے، ہندو عقید ویس بیر حم کا و ہوتا ہے، اشیاء کی حفاظت اور بقاء کا ذمہ دار ہے۔ تیسر ابراد ہوتا شیوہے، یہ برباد کرنے والا دیوتا سمجھا جاتاہے، ان کے علاود ٹانوی حیثیت کے اور ووسرے بہت سے دیوتا اور اور دیویاں ہندو قد بب علی مانے کے جی ایا انہی دیوتاؤں کی بنام پر ہندود حرم میں بہت ی فرقہ بندیاں ہیں۔ تری مورتی کی تفصیل کے یوں ہے: (1) برہا سے مراہ خالت ہے۔ دایا کا نتاہ کا نتط آغاز مانا جات ہے۔ اس کے ظہور کے متعلق مومہارائ کے وحرم شاستریس بیان کیا گیا ہے کہ برہاا یک قائم بالفرات ہتی تھی۔ اس نے اسپتے وجود سے پائی کو پیدا کیا اس بیل بھی بھی رکھا، پھر ایک سونے کا بڑاانلا و بتا یا، اس انلا سے ایک عرصہ گزرنے کے بعد تری مور تی والا برہام وکی صور سی شما ہر ہواجو ساری کا نتاہ کا بایاور خالتی بنا۔ للذا اس کا ورجہ بھی اونچا ہے۔ لیکن بلند مقام ہونے کے باوجود برہ اکو فہ ہی مائنذ بالخصوص ہنود کی قہ ہی زندگی میں کوئی خاص اجمیت حاصل تبیس ہے۔ اجمیریس قائم ایک قدیم آریائی مندر کے علاوہ اس دیوتا کے مندر ہندوستان میں شاؤو ناؤر ہیں۔ ہندو آریٹ میں جی کردہ برہ کا کا مجمد میں اس کے چار سر اور چار بالاہ جی ، ایک باتھ جی ، وو سرے میں لونا، تیسرے میں قبید ورجہ تھے میں وید ہے۔ برہ اکی کی دفیقہ حیاست کا نام مرسوتی ہے۔

(2) وو مرے دیو تاکا نام وشنو ہے، جس کے معنی ہیں جمہان یا چلانے والا جیسا کہ بر امااس کا کات کا خالق تھا، ای طرح اس کا کات کا محافظ و گئیبان وشنود ہوتا ہے۔ وشنو کا کروار دھم ول جیسا بتا یا گیا ہے جو گلوت کی حفاظت اور معاونت کے لئے و ٹا فو ٹا برز کی یا بھی کلی طور پر بشری ، انسانی اور محقف صور تون بیس و نیابی آتا ہے ہے او تارکہا جاتا ہو ہے۔ بندوں کا محقیدہ ہے ۔ بندوں کا محقیدہ ہے کہ وشنو کو عباد توں ، منتوں ، قربانیوں اور وعاؤں کے ذریعے اس عالم بیس نزول کے لئے آبادہ کیا جاسکتا ہے۔ وشنو کسی بڑے انسان کی شکل بیس ظاہر ہوتا ہے اور محقیم الشان کر شات کرتا ہے۔ بندوں کا محقیدہ ہے کہ وشنو دیوتا کی روح نہ مرف انسانوں بلکہ جاثوروں بی بھی ملول کر جاتی ہے۔ اب تک وشنو ویو تانو بار مختف اوتاد دوں کی صور مت بی د نیابی ظاہر ہو چکا ہے جو ورئ ذیل بیل ، چھوا ، خزیر ، شیر ، یونا، پر سوار م ، رام چند ، کر ش میاران جدم مہاران جدمویں مرحبہ کا کی (جو د نیابی ظام کو ختم کر کے انتقاب لانے کے لئے آ ہے گا۔ کا کی شل بیل میاران جدم مہاران جدمویں مرحبہ کا کی (جو د نیابی ظام کو ختم کر کے انتقاب لانے کے لئے آ ہے گا۔ کا ک

ہندہ آرٹ یں وشنو کو ایک خوبصورت نوجوان دکھایا گیا ہے ،جس کے چار ہاتھ ہیں۔ایک ہاتھ ہیں۔
عظم ،دوسرے یں مرز، تیسرے یں چکر (چرخ) ہورچ تھے یں پرم (کول کا پھول)۔وشنو کی بیوی کا نام ککشی ہے،
اس کی بوجاسب سے زیادہ ہوتی ہے ،جوبال و دولت اور خوش بختی کی دیوی ہے۔ان کے نزدیک بید علوم وفنون کی
سریر سی بھی کرتی ہے ،صحت و تندر سی اور ترتی کے لئے بھی ککشمی کی بوجاکی جاتی ہے۔

کالی مانا: شیوک بوی کا نام کالی دیوی ہے۔ اس کی بوی کے بھی مخلف مقامات پر مخلف نام ہیں مثلاکالی مانا، پاریٹی ، او مااور در کا دو فیر ہ۔ بھی اے تو توار پڑال دکھا یا جاتا ہے۔ بیہ نام مختلف او صاف کی بنام پر ہیں۔

تہرو فضب کی صورت بیں اسے کالی کہتے ہیں۔ پار بی اور اوما کے روپ بیں وہ ایک رحمد ل اور حسین مال کے طور پر دکھ انگی کئی ہے۔ اس کی مور تی بیں وہ لول کھلے ہوئے ہاتھ آگے بڑھے ہوئے ہیں کو یا تمام محلوق کو مدد کر ناچا ہتی ہے۔ درگاہ کی صورت بیں شیو کی بیری کو ایک خضب ناک حسین عورت کی شکل میں شیر پر سوار و کھا یا کیا ہے۔

المن مقید واوجر: لفظ اوتار دو لفظوں کا مجموعہ ہے: "او امطلب ہے ہے اور "نیار" کا مطلب ہے آنا یا کررنا۔ لیمن اوتار ہے مراد دوجو نے اترایادوجو نے آیا۔ لیمن بنڈ توں کے مطابق اوتار لفظ اوترناسے ہے جس کے معنی خدا کا ظہوریاس کی طرف سے تزل ہے۔ اس عقید ہے کے مطابق خدا تیک لوگوں کی مدورد هرم کی قیام اور برائی کے خدا کا ظہوریاس کی طرف سے تزل ہے۔ اس عقید سے کے مطابق خدا تیک لوگوں کی مدورد هرم کی قیام اور برائی کے خاتمہ ویک کی کے اکثر لباس بشری و حیوائی میں و نیاش آتا ہے۔ اس کے لئے خدا کوئی بھی صورت اختیار کر سکتا ہے۔ ہندود هرم کا یہ اہم ترین عقید وویدوں میں کہیں نیمل ملکالبتہ یران اور گیتا ہیں اس کاذکر ملتا ہے۔

کرش مہاران کو ہندووشنو کا اوتار مائے ہیں۔ کرش مہاران کے بارے ہیں متفاد روایات ملتی ہیں۔ ایک روایت کی بارے ہیں متفاد روایات ملتی ہیں۔ ایک روایت کے مطابق وہ ہندکے قدیم باشکروں ہیں ہے تے لین آریائسل ہیں ہے نہیں تھے۔ ان کار نگ کالا تھاجس کی وجہ ہے انہیں کرشن کا نام دیا گیا۔ اکثر مور ضین کا بیان ہے کہ وہ مہابھارت کی جنگ ہیں او جن کے ساتھ تھے۔ او جن جب جنگ ہے موالہ ہوکر جنگ ختم کرنے کی تیادیاں کردہا تھا تو انہوں نے او جن کا حوصلہ بڑھانے کے لئے ایک اید بیش دیاجی ہے۔ او جن کا حوصلہ بڑھانے کے لئے ایک اید بیش دیاجی ہے۔ او جن ایک کھڑا ہوگیا اور بالاً خراس نے جنگ جیت لی۔

ادتار ہوئے کے اعتبارے ہند وک نے کرش سے متعلق بے شکر افسانے تراشے ہیں اور البیں افوق الفظر ت
انسان ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کے بھی کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ بندر ابن میں گائی چرایا کرتے
سے اور گوروں (گائے چرائے والی اور کووں) سے کھیا کرتے ہے۔ کی بار جب اور کیوں نہار ہی ہوتی تھیں تو وہ ان کے
کیڑے چہالیا کرتے ہے۔ ایک راوحانای گوئی سے ان کو بہت عمیت تھی۔ وہ بنسری بجانے کے بہت ماہر ہے۔ گیتوں
میں انہیں مرلی بجانے والے کا جن کے نام سے یاو کیا جاتا ہے۔

جی می مورد کے بیاد کے متعلق معلکہ: نجات کو میدی زبان بی کئی کیا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر ہندوں کے نزدیک نجات کے تین طریقے ہیں۔ یہ تین دائے ہوگاہ درارگ میں کہلاتے ہیں۔ ان کی تنصیل ہے ہے:

(1) کرم ارگ: کرم ارگ کے معنی داہ عمل ہے۔ کئی کے لئے داہ عمل سے مراد میں ہے کہ اسپنے دھرم پر اوٹ کی میں ہر ذات کے لئے اس کا مخصوص عمل ہے جس سے دہ نجات پاسکا ہے۔ بر جس کی نجات کی داہ عمل نہ ہی ذمہ داری اداکر ناہے۔ کھشتری کی داہ عمل شیر است دستے اور جنگ میں اور ایش کی نجات ذراعت و تجار سادر شودرکی نجات مندرجہ بالاذاتوں کی خدمت کرنے میں مضمر ہے۔

(2) کیان اوگ : گیان ہندی زبان ش علم کو کہتے ہیں۔ ہندو فلسفیوں نے کتی کی جود وسری راوہ تائی وہ راوِ علم ہے۔ علم سے مراد دہ ذہنی علم خبیں جے عام طور پر عصری علوم مجی کہا جاتا ہے بلکہ اس علم سے مراور و حائی شعور حاصل کرنا ہے۔ یہ علم اپنشدوں کے گہرے مطالع الیتی تخلیق پر غور اور مراقبے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس علم کی آخری مزل خود آگانی ہے۔ یہ ماسل ہوتا ہے۔ اس علم کی آخری مزل خود آگانی ہے۔ یعنی انسان خود خدا کی ذات کا حصہ ہے۔ اس کیفیت کو ہندؤں ہیں موسکس اور گیان کہا جاتا ہے۔

(3) بھکتی مارگ: بھکتی کے معنی غلامی ہے۔ عام مغیوم بی بھکتی سے مراد بیہ ہے کہ دیگر دیو تاؤں کا انکار کئے بغیر کسی ایک کو خدائے واحد تسلیم کیا جائے اور دوسرے دیو تاؤں کو ایسے مخصوص دیو تاکے ماتحت جان کر محبت و

یکسوئی قلب کے ساتھ ای تخص دیوتا کی پرستش کی جائے۔اس کی محبت بیں اس تدر محوجو جانا کہ اور پھر کسی کا خیال نہ آسکے اور بندے کی تمام امیدیں ای دیوتاہے وابستہ ہوں۔ کو یابندہ اس دیوتا کی محبت میں خود کو فناکر لے۔

رور بعد من المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم ا المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم

ا المحاطرية في المحرية  في المحروجة في المحروبة في المحروجة في المحروجة في المحروجة في المحروجة في المحروبة

ا کر کسی عورت کا شوہر انتقال کرجائے تواس کی بیوہ کو باقی مائدہ ساری زئر کی شادی کرنے کی اجازت نہیں ہوتی بلکہ قدیم زمانے میں عورت کو ستقی کردیا جاتا تھا لینی شوہر کی تعش کو جلانے کے ساتھ ساتھ بیوی کو بھی دلہنوں والے کیڑے پہتا کر آگ میں جلاو باجاتا تھا۔ تاہم اب بدر سم ناپید ہو گئے ہے اور اس کی جگد نیوک کی رسم کو جاری و ساری کیا جارہا ہے اور وہ یہ کہ بوہ مورت دوسری شاوی تونہ کرے اساری زندگی سفید لہاس مینے۔البتہ اسے جنسی جذب اور شہوت کو تسکین دینے اور اولاد پیدا کرنے کے لئے کسی بھی غیر مردے ہم بستری کر عتی ہے۔

اس طرح نیوک کاایک پیلوید میمی ہے کہ اگر کمی حورت کاشوہر تو موجود ہولیکن اس سے اولاد نہ ہوتی ہوتو وہ مسمی غیر مروسے از واقی تعلق قائم کر کے او لاد پیدا کرسکتی ہے اور اس عورت کو بیہ اجازت دس مر دوں تک ہے ہم بستر ہونے تک وسیع ہے۔ سوامی دیا تند کے مطابق شادی یاٹیوگ کے ذریعے مرد وحورت کودس بیچے پیدا کرنے کی اجازت

ا كرشادى شده مرود حرم كى خاطر تمى اور كلك بيس جلاجائة توحورت آملى سال التفاركرے، حصول علم كے لئے سفرکی صورت بیں جے سال اور اکتباب رزق کے لئے سفرکی صورت بیں تین سال تک انتظار کرنے سے بعد حورت نیوک کے ذریعے اولاد پیدا کرسکتی ہے۔الخضریہ کہ مندود حرم میں نیوگ کے نام پر زناکاری کو جائز قرار دیا گیا

ہنا ہندوند مب اور گائے: ہندود ہو تاؤل میں گائے کو مجی بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ہندوویدول سے لے کر پرالول، سمر تیوں اور تقسص تک میں گائے اور بیل کی مظمت اور پرستش کا ذکر ہے۔ قدیم بیند وستان میں و حر ما تمالوگ گائے کے گوبر بیں سے دانے چن چن کر کھاتے اور اس کا پانی نجو ژ کر ہےتے تھے، تمام و حرم شاستر وں بیں گائے، بیل ے کو براور پیشاب کو پیزاگذاہوں کی معافی کاذر بعد قرار دیا گیاہے۔ موجود وور میں مجمی کی ہند وَ میڈیاپر کائے کا پیشاب بینے کی تر خیب دیج بیں اور اس کے طبعی فوائد بیان کرتے ہیں۔ بعلور برکت گائے کے پیٹاب کے چھینٹے اپنے محمر اور دو کا تول پرمارتے جیں۔

الله الله الله معمل معلق معليده: ومدور من مجنه باليكية الين قرباني كويبت اجميت عاصل على ريد آرياؤل کی رسم تھی جو جندوعبد تک جاری رہی۔ مخلف راجاؤں کے عبد میں محوڑے کی تر بانی (اشومید) کا تذکرہ ماتا ہے۔ اوائل میں آدمی کی قربانی مجمی رائج تھی۔ جانوروں کی قربانی کواہیت حاصل ہے، آج مجمی کالی کو سینکڑوں مجمنسوں چڑھائے جاتے ہیں۔

تقریبایا کی سوسال قبل مسیحے طبقاتی نظام مندوآریا کی معاشرہ کی تمایاں خصوصیات ہیں ہے شار کیا جائے لگا اور پورے مندو معاشرہ کو چار طبقوں (ذات ) میں تقسیم کر دیا گیا (1) برجمن ( ندجی پنڈت یا روحانی پیشوا)(2) کھشتری (اشراف وامرام)(3)ویش (کاروباری طبقہ)(4) شودر (خدمت گزارولوکر)

اس طبقاتی نظام کی رو سے پہلے بینوں طبقات میں آر بیائی اوگ ( برجمن، کھشتری اور وایش) ہی شامل ہتے جو
کہ سفید جلد والے لیے قد اور ایسے لفتش کے حامل ہتے۔ جبکہ مقامی باشندے بینی ہندوستان کی قدیم اقوام جن کار ٹک
سیاد تھا اور جو کہ بہت قد ہتے انہیں شودر قرار دے کر انہیں معاشرے کی چنی تلوق قرار دیا گیا۔ دور جدید میں ہندو
مصلحین مثلا آریا ساتی د فیر دفات پات کی شدید مخالفت کرتے ہیں اور بیدائے ہیں کہ ذات پات کا تحلق ہندومت سے
دیس ہے۔

ان کے علاوہ دوسرے افراد اصلام حاشر ہے خارج تصور کئے جائے شنے اور وہ آریا (پاک و نجیب) کے مقابلہ میں پاریا (طحیداور ناپاک) شار ہوتے شنے۔ یہ ایدی طور پر ذکیل و ناپاک شنے۔

اس طبقاتی اختلاف کی جزیں بندو معاشرہ میں اتنی مضبوط اور گیری تھیں کہ مثال کے طور پراگرایک برہمن کسی تشم کے بھی جرم کامر تکب ہوتا تواہ پہانی کی سزانبیں وی جاسکتی تھی لنذا اگروہ کی ہے بھی ناراض اور غصہ ہوتا تواہ ہے انسانی در میان سے بٹاسکتا تھا، دینی وغہ بھی کتب کے لکھتے پڑھنے حتی کہ سننے کاحق برہمنوں سے مخصوص تھا ۔ اگر کسی بست طبقہ کاکوئی فردان کتابوں کو سننے کی کوشش کرتا تو مزاکے طور پر اس کے کانوں بی سیسہ بھر ویا جاتا ، پڑھا ہوتا تو زبان قطعہ کردی جاتی۔

بعض حالات میں نیلے طبقہ کے افراد کو کسی اعلی طبقہ کی فردسے قدم اور بر ہمن سے سر قدم سے زیادہ قریب آنے کی اجازت نہ تنی۔ شودر صرف ایک یار مینے میں تجامت بنوائے اوراس کی غذا بر ہمن کا کھایا ہوا جمونا کھانا ہے۔

پاریاور کچھ (ناپاک) افراد نہایت بی ذات و کسمیری کی حالت میں زندگی ہر کرتے ہے انہیں بست ترین کام
اور خد متیں انجام دین پڑتیں۔ منو قانون کے مطابق ان کو کتے اور سود کی حیثیت حاصل تھی۔ ہر جگہ حقیر وذلیل تصور
کئے جاتے اور نہ مرف یہ کہ ان کے بدن سے مس ہونا نجاست و ناپاکی کا باحث ہوتا بلکہ ان کا قریب سے گزر جانا بھی
نجس ہو جانے کے لئے کائی شار کیا جاتا تھا۔ بعض سر کول اور بازار ول سے ان کا گزر تا بھی ممنوع تھا۔ نہ تو وہ اوگ موی
کو کال سے پائی فی سکتے ہے اور نہ بی کی مندر کے قریب سے گزد سکتے ہے۔

البتداس بات سے الکار تبین کیا جاسکنا کہ اس قیر انسائی رسم کی طویل تاریخ میں و فا فو فااس کے طلاف آوازیں بھی افسی رہی ہیں اور تنجہ کے طور پر اصلاحی اقد اللہ بھی ہوئے ہیں اور آخر کاریئے ساجی تعلقات، فیر اقوامی سے ارتباط و معاشرت، صنعتی زیرگی کے تقاضوں اور مہاتماگای کی، نیز دیگر افراد کی کوششوں سے آزاد مبند وستان کی آئین ساز اسمبل نے مجاست انسائی کے تصور کو سرکاری طور پر منسوخ کردیا۔

#### مإدات

جنہ ہو جا ہندوستان میں مجمد سازی کا فن قدیم تہذیب کا ورشہ تھا لیکن اس فن کو نہ ہی حیثیت سب سے
پہلے بدھ ند بہب کے لوگوں نے وی سب سے پہلے گوتم بدھ کا بدھ کندھارا تہذیب کے فاکاروں نے پہلی صدی
عیسوی شی بنایا۔ان کے یہ جمعے ویکے کر دیگر فرقے بہت متاثر ہوئے۔ جین مت کے لوگوں نے بجی اسپنے بزرگوں کے
جمعے بنانے شروع کردیئے۔ دوسری صدی میں جسمہ سازی کا یہ فن متحراتک پہنچ چکا تھا پھر بنارس، آندھراااور
امراوتی میں بجی بت بنائے جانے گے۔ ہندو ، بدھ جین سجی نے اسپنے معبودوں کو نظر آنے والی صورت میں پندکیا
اور دیوتاؤں کی مورتیاں دین کتابوں میں بیان کردہ خدو خال کو سامنے دیکتے ہوئے بناکی۔ مثلاً گیتا میں بر ہاکو و شو تو کھ
سین ہر طرف مند والا کہا گیا تواں کے چیش نظر ہندوک نے بر ہما کا بت ایسا بنایا کہ اس کے منہ چاروں طرف شخصہ اس

پوجاہندؤں کے ند بہب کاسب سے بڑا مظہر ہے جو مختلف مراسم کے ساتھ مختلف ادوار بی انجام دی جاتی ہے۔ پوجاکا اہتمام مندروں بی کیا جاتا ہے۔ پوتاؤں کی مور تیوں کے علاوہ مختلف حیوانات کی مور تیوں کی بھی پوجا کی جاتی ہے۔ پوجاکا رسم بی مور تیوں کے سامنے گھنٹیاں بھائی جاتی ہیں، پیولوں کا ہار، غذاؤں اور خوشبوؤں کا نذرانہ پیش جاتی ہے۔ پوجاک رسم بی مور تیوں کے سامنے گھنٹیاں بھائی جاتی ہیں، پیولوں کا ہار، غذاؤں اور خوشبوؤں کا نذرانہ پیش کیا جاتا ہے۔ ان کو سجدے کئے جاتے ہیں اور او بیات سے مناجات پڑھی جاتی ہیں اور پھران مور تیوں سے مرادیں بھی ما تی جاتی ہیں۔

ہندوان پھرون کی ہو جااس نظریے سے کرتے ہیں کہ یہ مور تیاں کی دیوتا یااد تار کی شخصیت کو ظاہر کر رہی ہوتی ہیں۔ پھر کی ان مور تیوں کو کسی شخصیت سے منسوب کر دیا جائے توایک ہندو کے نزدیک گھراس پھر کی مورتی کی تقذیب دیر سنتش لازم ہو جاتی ہے۔

منہ جاب ؛ جاپ کا مطلب تنبی اور ذکر کر تاہے۔ ہندؤں کے ہاں وہو تاؤں کے نام اور دبئی کتابوں بیس مختلف منٹر وں کی تشبیخ اور و ظیفے پڑھے جاتے ہیں اور اسے داخل عماوت سمجما جاتا ہے۔

جہر وڑھ: ہندو قد بہب میں روزے کا تصور پالاجاتا ہے جے عرف عام میں ورت کہا جاتا ہے۔ورت کیوں رکھا جاتا ہے اور اس کے احکام کہاں ہے آئے اس یارے میں شمیک شمیک چھے نہیں کہا جاسکنا گرفہ ہی اور ساری روایات جلی آر ہی ہیں جن کی پابندی میں بہاں روزور کھا جاتا ہے۔ ہندووں میں ہر بکر می مہینہ کی محیارہ بارہ تاریخوں کو اکادشی کا روزہ ہے، اس حساب سے سال میں چو بیں روزے ہوئے، ہندوجو کی اور سادھو میں بھوکے رہنے کی روایت پرائے تمائے سے پہلی آر بی ہے اور وہ تیسیا و کیان، وصیان کے دوران عمواً کھاتے سے پر بیز کرتے ہیں۔

ہندووں کے ہاں روزے کی حالت جی میاں میزی اور دودھ وہائی و فیرہ کی ممانعت نہیں ہے ، مگر بعض روزے ایسے بھی ایں ، جن جی ووان چیزوں کا استعمال بھی نہیں کر سکتے ہیں۔

ہندوسنیای بھی جب اپنے مقدی مقابات کی زیادت کیلئے جائے ہیں تو وور وزو بھی ہوتے ہیں۔ ہندوؤں بھی بندوؤں بھی النے اور پورے چار کے این النہ کے اور پورے چار کے داون بھی بھی روزور کھنے کاروائے ہے۔ اِس کے علادہ قریبی عزیز یابزرگ کی وفات پر بھی روزور کھنے کاروائے ہے۔ اِس کے علادہ قریبی عزیز یابزرگ کی وفات پر بھی روزور کھنے کی ریت یائی جاتی ہے۔

ہندہ عور تیں اپنے شوہروں کی ورازی عرکیلے بھی کرواچہ تھ کاروزہ رکھتی ہیں۔ یہ ون اگست کے مینے میں پورے چاند کے تیسرے دن منایا جاتا ہے۔ ہندہ قر بہب کے مطابق اس روز شیدا بی 108 برس کے بعد پاروتی سے مطابق اس روز شیدا بی 108 برس کے بعد پاروتی سے میت اور ملے شخے۔ للذا یہ دن شوہر اور بوی کے ملن کا دن سمجا جاتا ہے۔ کیا جاتا ہے کہ پاروتی نے اپنے شوہر سے محبت اور مقیدت کے اظہار کے طور پر 108 سال کاروزہ رکھا۔ پکو سحائف کا کہنا ہے کہ پاروتی نے 107 برس تک ہر سال نیا جنم لیالیکن 108 ویں مرتبہ کا جنم پاروتی کے روپ میں تھا جو شیدا تی کو پہند آیا۔ اس سے پاروتی کی اپنے شوہر کو اپنا بنانے کی گئن اور شوتی گا جرے۔

### مندواندر مم ورواج

جہ شادی : اندوں میں شادی کا طریقہ ہے کہ آگ جالا کر پنڈت کھی ٹو متاہ اور افز کا اور افز کی کو ہاہم کسی
کیڑے ہے کرہ لگا کر اس آگ کے کرد سات مرتبہ تھمایا جاتا ہے۔ اس کے بعد افز کا افز کی کو منگل سوتر (ایک ہار جو کلے
میں) پہنتا ہے۔ اس کی پیشانی پر سندور لگاتا ہے۔ شادی سے پہلے میاں بوی کی کنڈ کی بھی ملائی جاتی ہے کہ یہ شادی کس
وقت کرنامتا سب رہے گی۔

ہ کہ میت کو جلاتا: ہندو فہ یب میں مردے کو جلایا جاتا ہے۔ ایک خاص قشم کی لکڑی پر مردے کو لٹا دیا جاتا ہے اور وہال مجی پنڈ ت موجود ہوتا ہے جو کچھ کلام پڑ حتا ہے ، مرنے والے کا بیٹا یا اور قریبی رشتہ دار اس میت کے کرد چکرلگاکر پھرایک آگے۔والی لکڑی ہے بھیے لکڑیوں کو جلاتا ہے۔ ہتدوقہ ہب کے بعض لوگ اپنے مردوں کو جلاتے نہیں بلکہ و فن کرتے ہیں۔

ہندہ میں جند مقیدے کے مطابق شوہر کے مرنے پر بیوہ کاشو پر کی چنا ہیں جل کر مرناستی کہالاتہ۔جو
ہندہ مردے کو جلانے کی بجائے و فن کرتے ہتے دہ بیوہ کو بھی ذیرہ و فن کرکے ستی کی رسم اواکرتے ہتے۔جب شوہر کی
موت کہیں اور ہوتی ستی اور لاش موجو و نہ ہوتی ستی تو ستی کی رسم اواکرنے کے لیے بیوہ کوشوہر کی کسی استعمال شدہ چیز
کے ساتھ جلاد یاجا تا تھا۔ ہند وستان میں ستی کاروائی بیگال میں ذیادہ عام تھا۔ سی ہونے والی خاتون کو یا تی لباس کی بجائے
شادی کے کیڑے پہتائے جاتے ہے اور سی کی کائی ساری رسمیں شادی کی رسومات سے ملتی جاتی ہوتی تھیں۔ سمجھا
جاتا تھا کہ ستی ہوئے سے جوڑے کے تمام گناہ دھل جائی گا آئیوں نجات حاصل ہوگی اور وہ موت کے بحد ہمی ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رویں گے۔ سکو جاتا تھا کہ سی ہوگی اور وہ موت کے بحد ہمی ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رویں گے۔ سکو خراہے۔

کیا جاتا ہے کہ سی ہو نامیوہ کی لہی مرض ہوتی تھی طر معاشر تی تو تعات اور فد ہیں و ہاؤ میوہ کے فیصلوں پر بیٹیٹا اشرائداز ہوتا تھا۔ ایسی بھی مثالیس موجود ہیں جہاں ہیوہ کو چہا جلانے سے پہلے ہی چہا پر رک سے بائدھ دیا گیا تھا۔ بعض مو تع پر بیوہ کو نشہ آور دواد سے کر سی کہا گیا ہیجہ کو شعلوں سے دور بھا گئے ہے دوکئے کے لیے پائس استعمال کیے گئے۔
سی کی رسم فر بہب میں کہنے داخل ہوئی اسکی غالباً وجہ سے تھی کہ اس زمانے میں امیر اور بااثر عمر رسیدہ لوگ جوان اور خوبصورت لا کیوں سے شادی کرنے میں تو کا میاب ہو جاتے تھے طرافیس بھیشہ سے دھڑ کا لگار بتا تھا کہ اگی جوان اور خوبصورت لا کیوں سے شادی کرنے میں تو کا میاب ہو جاتے تھے طرافیس بھیشہ سے دھڑ کا لگار بتا تھا کہ اگی جوان میوی کا کس بم عمر مر دسے عشق شد ہو جائے اور میوی شوچر کو زجر شددے دے۔ سی کی اس رسم کو فہ ہی رنگ و سینے سے بول کا سینے شوچر کو کبھی بھی زجر دسینے کی جرافیس کے داجہ کی بیوہ میارائی و سینے سے بول کی بیوہ میارائی میں اور بیا کہ میں اس کے داجہ کی بیوہ میارائی میں دائی دیا تھا کہ دیا و دیور کی بیوہ میارائی دائی دائی کے داجہ کی بیوہ میارائی دائی دیا تھی تھی کر دیا۔

اکبرباد شادنے کی کی دسم مُتم کرنے کے لیے یہ قانون بنایا تھاکہ سرکاری اجازت ماصل کیے بغیر کسی کوستی نبیل کیا جاسکتا اور سرکاری حکام کو یہ ہدایت تھی کہ اجازت نامہ دینے میں جنٹی دیر ممکن ہو کریں تاکہ بو و کا جذباتی فیملہ سردیڑ جائے۔ ہمایوں نے کی پر پابندی لگادی تھی محروشدووں کے دیاؤیں آکروائیں لے لی۔ شاہ جہال نے بچوں ک مال کے سی ہونے پر عمل پابندی لگار تھی تھی۔ اور تکزیب نے اس معالے میں سب سے زیادہ تی برتی۔ 1663 میں اس نے قانون بنایا کہ مغل باوشاہت کی معدود میں سی کی اجازت کہی تبین دی جائے گی۔ لیکن لوگ رشوت وے کریدرسم اداکر تے رہے۔ مغل باوشاہوں نے سی سے بچانے کے لیے ہیوہ کو تھنے ما مداداور چنش مجی اداکی۔ وے کریدرسم اداکور چنش مجی اداکی ۔ انگریزوں نے 1798 میں مرف کلکتہ میں سی پر پابندی لگائی۔ انگریزوں نے 1798 میں مرف کلکتہ میں سی پر پابندی لگائی۔ انگریزوں نے 1798 میں مرف کلکتہ میں سی پر پابندی لگائی۔ 4 میر کی اطلان کیا جے ہندووں نے عدالت پابندی لگائی۔ 1832 میں پابندی کا اطلان کیا جے ہندووں نے عدالت میں چنینے کر دیا۔ معامد Privy Council انگستان تک کیا گر 1832 میں پابندی کی بر قراری کے حق میں فیصلہ آئیا جس سے بعد رہ ہندوستان کے دیگر حصوں جس بھی تافذ العمل ہوگیا۔ پچھ دیا ستوں میں سی کی رسم پھر بھی فیصلہ آئیا جس کے بعد رہ ہندوستان کے دیگر حصوں جس بھی تافذ العمل ہوگیا۔ پچھ دیا ستوں میں سی کی رسم پھر بھی

4 ستبر 1987 کوہندوستان میں راجستھان کے مسلم سکر کے دبورالانای گاوں میں ایک 18 سالہ ہیوہ روپ کنور نے ہزاروں لوگوں کی موجود گی میں خود کو ستی کر دیا۔اس جرم میں پچھ کر قاریاں بھی ہوئیں گر کسی کو بھی سزا نہیں ہوئی۔

اب بھی ہندوستان کے مختلف حصوں میں اس پر عمل کیا جاتا ہے مالا نکد موجودہ بندوستانی حکومت کی جانب سے اس کوادا کرنے پر سخت سزائیں بھی دی جاتی ہیں۔

ستی کی رسم ہے کئی ہندوں میں بغاوت مجی جنم لی دئی تھی اس لئے اس فرہب میں اس رسم کو کسی حد تک بند کر کے بیوہ کے لئے مر منڈ وانااور ساری عمر سفید لیاس پیننے اور آ کے شادی نہ کرنے کی رسم نکالی گئی۔ پھر سر منڈ وانا بھی بہت کم ہوگیااور سفید لباس پیننااور آ کے شادی نہ کرنائی دائج دیا۔ موجودہ وور میں بیوہ کاسفید لب س ترک کرنااور آگے شادی کرنا بھی دائج ہوناشر وع ہوچکا ہے۔

جنائے پہلا: جنوبی ہندوستان کے اوگ نھیں بٹی نامی فیسٹول کو برہتہ پاؤں جلتی کاڑیوں پر چل کر مناتے ہیں، یہ آگ پر چلنا کسی ہندود یوی کو خراج عقیدت چین کرنے کے لیے کیاجاتا ہے۔ اس میں حصہ نینے والے افراد کو بعد میں سے آگ پر چلنا کسی ہندود یوی کو خراج عقیدت چین کرنے کے لیے کیاجاتا ہے۔ اس میں حصہ نینے والے افراد کو بعد میں اپنے جلے ہوئے ہیروں کا علاج کرنانے تاہے اور کئی بار توشد ید یابر ترین زخوں کی وجہ ہے وہ معذوری کا بھی شکار موسلے جارہ ہے۔

الله جسمول كو المكانا: تقوكم ناى فيستيول على مندو جيز دهار كس يا كمو توں يراسين جسول كے بل لنك جاتے ہیں اور پھر انہیں رسیول کی مددے زمین ہے اوپر اٹھا کر فضامیں اٹٹکا دیا جاتا ہے، جنوبی ہندوستان میں ہونے والے اس میلے پر ہندوستانی حکومت نے انسانی حقوق کے اداروں کے دیاؤپر پابندی لگادی تھی، تھراب بھی اس رسم کو مكمل طورير فحتم تبيس كيا جاسكا ب-

المناع المائدى سے معینات برسال دسمبرش ریاست كرنانك بس ایك مندر بس ایك سوے ذائد بچوں کو مجست سے نیچے اچھالا جاتاہے۔200 فٹ بائد ک سے نیچے سینکے جانے والے بچوں کو پکڑنے کے لیے مردوں کا ا یک مروب کیروں کا جال لیے محزاموتا ہے،اس الو تھی رسم کی وجہ شادی شدہ جوڑوں کی جانب سے خوشھالی کے ساتھ مزید بچوں کی خواہش ہو تی ہے اور وہ مجرے جوش و خروش سے اس بین حصہ کیتے ہیں۔ان کا بیہ مجمل مانتاہے کہ اس رسم سے بیچے کی صحت الیمی ہوتی ہے اور خاندان کی قسمت عمل جاتی ہے۔

ا الم الموسط موسط والمن ير ليطأ: كرنافك كريم مندرول على الوكول كويني لين اور فرش يررول يا تحوضنے کا تھم دیاجاتاہے ،ان تھومتے ہوئے جسموں کوالی غذائے ڈمیری رول ہو ناپڑتاہے جو ہر جسن سچینک دیتے ہیں اور یہ بر بہنوں سے محل ڈالوں پر فرض ہے کہ وہ یہ رسم اواکریں کیونکہ اس سے ان کے خیال بیں جلدی امر اض کاعلاج

الماسك علاوه روزاند هسل كرناه مج شام سورج كى يوجاكرناءاب مقدس مقامات كى زيارت كرناجي ياترا كباجاتاب، ويوتاؤل ك سائة ناچنا كانانهم قد جى رسوم يل-

### مذببي تبوار

النظوريوالى: لفظوريوالى كم معنى ويدكى قطاري بيه مندول كاليك تبواري جومندى كيلندرك مهينه كاتك كى بندر دار يككو منايا جاتا ہے۔اسے ديمادلى يعنى روشنيوں كى قطار اور روشنيوں كا تبوار مجى كما جاتا ہے۔اس تبواريس جندو سی وریایاتالاب میں نہاکر نیالیاس پہنتے ہیں اور شراو۔ (نذرونیاز) کرتے ہیں۔ ویے جلائے جاتے ہیں اور بڑے پیانے پر آتشبازی کا مظاہر و کیا جاتا ہے۔ مختلف خطوں اور عقیدے کے لوگ ایتے اپنے دیو تاؤں کی یو جا کرتے ہیں اور سب مل جل كرجوا كميلة بين \_

اگرچہ یہ تہوار سال بھر بھی ہندؤں کے لئے انتہائی اہم ہوتا ہے لیکن اس کے آغاز اور اس کی بنیاد کے بارے میں ہندوعلا و کے ہاں بہت زیاد وائٹلاف ہے۔ البتہ سب مقبول عقید دیے ہے جب شری رام چندرچود و ہرس بعد راون کو مار کر واپس اپنے شیر ابود حیاد آئے تو وہاں کے لوگوں نے اس خوشی میں دیے جلائے اور بھر پورچر اغال کیاای کی یاد میں دیو بالی منائی جاتی ہے۔

ہے ہو گی: ہوئی موسم بہاری منایا جانے والا ہندومت کا مقدس فرسی اور عوامی تبوار ہے۔ یہ تبوار ہندو

کیلنڈر کے مطابق بھا کن مینے میں بھر ہو ہی تاری بورا کو منایا جاتا ہے۔ رکھوں کا یہ تبوار رواتی طور سے دودن منایا جاتا

ہا اور ان دنوں الل ہنووایک دوسرے پر رنگ بھینک کر تفریخ کرتے ہیں۔ لوگ ایک دوسرے کورگنے اور ننے

ہانے کے بعد حسل کرکے نئے گیڑے بین کر ایک دوسرے کے گھر ملنے جاتے ہیں، گلے ملئے ہیں اور مشائیاں

مطابق میں۔ اکثر گھروں کے آگئ کور گوں سے نتشین کیا جاتا ہاور محفلوں میں ہمنگ کا مجی فاص اجتمام ہوتا ہے۔

مطابق ہیں۔ اکثر گھروں کے آگئ کور گوں سے نتشین کیا جاتا ہاور محفلوں میں ہمنگ کا مجی فاص اجتمام ہوتا ہے۔

یہ تبوار ہندوستان میں جس قدر قدیم ہے اس کی تاریخ مجی ای قدر گم ہے۔ مور خین کے مطابق قدیم

تہذیب میں یہ تبوار موسم بہار کی آمد کی توشی میں آریوں کے ہاں مجی منایا جاتا تھا۔ البتہ ہندومت کی ویٹی کیایوں میں

اس سم کا واضح ذکر جس پر اتوں میں مانے جس میں اسے دیگ کا تبواریتا یا گیا ہے۔ لیکن اس تبواد کی وجہ کے متعلق

اس سم کا واضح ذکر جس پر اتوں میں مانے جس میں اسے دیگ کا تبواریتا یا گیا ہے۔ لیکن اس تبواد کی وجہ کے متعلق

عام طور پر مشہورہ کہ ہر یکشپ ہوکہ ایک طاقتور اور شیطانی دیوتا تھا، اسنے و هرتی ہم جاری کیا کہ اب کوئی بھی خداکانام نہ لے اور نہ ہی خداکانام نہ لے اور نہ ہی خداکانام نہ لے اور نہ ہی خداکانام نہ لے اور نہ ہی خداکانیک حق پر مت اور جال خاریدہ تھا اس نے اپنے باپ کی مخالفت کی اور اس کا تھم مائے ہے انکار کردیا ہر یکشپ اس کی اس جر اُت پر سخت بر ہم ہوااور اس کے لئے سخت سزا کا تھم سایا۔ لیکن اس حق پر ست بندے کواس سزاے بچر فرق نمین ہوا۔ ہو لیکا جو کہ ہر یکشپ کی بہن تھی اس نے ہر یکشپ کے جیچے کہ لہاد کو یہ قوت بندے کواس سزاے بچر فرق نمین ہوا۔ ہو لیکا جو کہ ہر یکشپ کی بہن تھی اس نے ہر یکشپ کے جیچے کہ لہاد کو یہ قوت تخذ کی کہ آگ اس کے لئے جہ ضرر ہوگئے۔ ہر یکشپ نے دونوں کو آگ میں ڈلوایا جس کے جیچے میں اس کی بہن مرگئ جبکہ اس کے جیچے کو کوئی نقصان خبی ہوا۔ اس واستان کی یاد میں آئے ہوئی کا تہوار منایا جاتا ہے۔ اس واستان کی علاوہ ہوئی کوراوھااور کرش کی مجت سے بھی مضوب کیا جاتا ہے۔

ہی شیوراتری: ہندو عقیدے کے مطابق شیوراتری دیوتا شیواور پاروٹی کی شادی کی خوشی منائی جاتی ہے۔ اس موقع پر 24 پہر کا برت (ہندوؤل کا روزہ) کی کھا جاتا ہے اور خصوصی ہو جا کی جاتی ہے۔ بنجاب کے علاقے چکوال کے قریب کناس راج میں ہندوو ہوتا شیو کا ایک مندراور تالاب ہندو یا تربول کے لیے بہت اہمیت کا حال ہے۔
کٹاس راج میں موجو وہندوؤں کے مقدس تالاب کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ شیو دیوتا کے آنسو سے معرض وجو دیس آیا۔ اس بارے میں ڈاکٹر منور چند کا کہنا تھا: ہولے ناتھ تی کا آنسو یہاں گراتواب ہی تالاب کا پائی نیم مرض وجو دیس آیا۔ اس بارے میں ڈاکٹر منور چند کا کہنا تھا: ہولے ناتھ تی کا آنسو یہاں گراتواب ہی تالاب کا پائی نیم گرم ساہ جیسے آنسو ہوتے ہیں، باہر سردگی ہو تی کہنا تھا: ہولے ناتھ تی کا آنسو یہاں گراتواب میں تالاب کا پائی نیم

بہ توراتری (Navaratri) یہ تہوار توراتوں تک منایا جاتا ہے۔ اس روز تھی دہوی کی ہوجا کی جاتی ہے۔ اسے عام طور پر درگا ہوجا بھی کہا جاتا ہے۔ اس تبواریش ہندور قص و موسیق کی محافل منعقد کرتے ہیں اور خاص طور پر دانڈ یا کھیلتے ہیں۔ ہندومت کے ویکر تبواروں کی طرح اس تبوارے متعلق مجی کی روایات منسوب ہیں جن میں سے کسی ایک کو یقین قرار دیس و یا جاسکا۔

جنا و معرو: رسبر وہندوؤں کا یک تبوار ہے جوعام طور پر مجارت اور نیمال میں منا یاجاتا ہے۔ یہ بعض علاقوں میں وجیاد شمی کے نام ہے بھی جانا جاتا ہے۔ وسبر و یاو ہے وشمی ہندوستانی کیلنڈر کے مطابق اشون کے مہیئے کے وسویں دن منا یاجاتا ہے ، جو جار جیائی کلینڈر کے ستبر اور اکتو بر کے مساوی ہے۔ پہلے تو دن کو توراتری (ویونا گری: لوراتوں) یا شار دانوراتر (سب سے اہم نوراتوں) کے طور پر منا یاجاتا ہے اور وسبر وکے طور پر دسویں دن فحتم ہوتا ہے۔

بداشون (کوار /جیند) مینے کے شکلا میش کی و سوی تاریخ کو (جو کنگا کے پیدا ہوئے کاون ہے)اس کا انعقاد ہو تا ہے۔اس دن درگا تی اور رام کی کا بوم نتح متایا جاتا ہے۔

دسم وید شمر و نام سنکرت لفظ وشیر و سے نظار وش کے معانی ہیں وشن (وس سر والا) جو راون کالقب ہے اور ہر و کے معانی ہار کے جیں۔ لغوی اعتبار سے راون کی ہار کاون۔ ہندوؤل کی کماب رامائن کے مطابق رام بی نے ای دن راون کو ختم کیا تھا۔ اسے باطل پر حق کی شخ کے جشن کے طور پر متایا جاتا ہے۔ وسم و کے ون رام بی نے راون کو ختم کیا اور جیں دن بعد واپس آیو دھیا آئے، جس کی خوش میں دیوالی منائی جاتی ہے۔ آج بھی روشنیوں کا تہوار دیوالی، دسم و کے جیس دن بعد منایا جاتا ہے۔

اس دن کودرگادیوی کایوم فقی مینایاجاتا ہے۔ ای دن ورگادیوی نے ایک دشت راکشس میشاسوری فقی یائی میں دسبرہ کے ایک معنی دسبرہ کے ایک معنی دسبرہ کے ایک معنی دسبرہ کے ایک معنی دسبرہ کے معنے ہیں دسبرہ کے ایک در گادیوی نے نورات اوروس دن کا تھا۔ نیز یکی وجہ ہے کہ اس د تھی (دسویں دن) کو وج د تھی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ دسبرہ کے تہوار کا مقصد دس متم کے منابول یعنی کام (شہوت)، کرودھ (طعم)، لویھ (لایلی)، مد (تکبر)، موہ (کشش الت)، متسر (حسد)، سوار تھ (خود فرضی)، انہائے کام (شبوت)، منابول یعنی کام (شبوت)، کرودھ (طعم)، لویھ (لایلی)، مد (تکبر)، موہ (کشش الت)، متسر (حسد)، سوار تھ (خود فرضی)، انہائے (بانسانی) امتوات (سفانی) اور اہنکار (انا) کو ترک کرنابتا یا جاتا ہے ہے دس گناہ دو سے جوراون کے صفات شعے۔

بعض مؤر ضین کا کہناہے کہ قدیم زمانے میں یہ موسی تہوار تھا کیو گداس و زون اور رات برابر ہو جاتے ہیں اور موسم احتدال پر آ جاتاہے۔ پھر اس تبوار پر فر بھی ر تک چڑھ گیا اور میر راون کے خلاف رام چندر کی فقے کی یادگار کے طور پر منا یا جانے لگا۔ ہندو مت میں تمن آوار نے نہارت اہم اور میارک تصور کی جاتی ہیں جن میں سے ایک شکلا پیش (وسہر و) ہے، دیگر دویں چین شکل کی اور کار بھک شکلا ہیں۔

دسر وکے دن نوگ نیاکام شروع کرتے ہیں، شستر ہوجائی جاتی ہے، قدیم دوریش بادشاہ لوگ اس دن شکی دعا کر کے میدان برنگ کے لئے روائد ہوتے ہے، اس دن جگہ شیلے گئتے ہیں۔ رام نیا منعقد ہوتی ہے، راون کا محاری پتلا بنا کراسے جلایا جاتا ہے۔ دسر ہیا وہ فرج ہا ہے دام کی شکے دن کے طور پر منایا جائے یادرگا ہوجا کے طور پر منایا جائے یادرگا ہوجا کے طور پر منایا جائے یادرگا ہوجا کے طور پر منایا جائے یادرگا ہوجا کے طور پر منایا جائے یادرگا ہوجا کے طور پر منایا جائے یادرگا ہوجا کے طور پر منایا جائے یادرگا ہوجا کے طور پر منایا جائے ہوگئی ہیں جا وہ شکر ( جھیار) ہوجائی جائی جاتی ہے۔ یہ خوش اور شکی طید ہے۔ جہر کھیا بند ھن بار شکی کا تبوار بہن بھائیوں کے بیار، ان کے خوبصور ت الوث رشتے کا تبوار ہے جود نیا بھر بیل موجود ہندہ براور گاروائی کا تبوار بیان محال بھی سے مناتی ہے۔ را کمی کا تبوار یار کھیا بند ھن بھی انہوں کے ساتھ خوشیاں منانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس دن بندہ کھر انوں بھی بہنیں دیا، چاول اور را کمیوں سے بھی ہوجائی تھائی تیاد کرتی ہیں اور اسے بھائیوں کی کلائی پر بیاد سے را کھی بائدھ کران کی صحت مندی، اور را کمیوں سے بھی ہوجائی تھائی تیاد کرتی ہیں۔ عبد کی اس اظہار کے جواب بھی بھائی لیتی بہن سے دکھ سکھ بھی

روایتی تقریب کی فکل امتیار کر کیتاہے۔

ساتھ رہنے اور اس کی حفاظت کرنے کا وعدہ کرتاہے اور اسے تحقہ دیتاہے۔ دکشہ بند حن بار انکی ہندو برادری کا تہوار ہے۔

جہٰ مکر سکرائی: ہند ووں کا ایک تبوارے جو بھارت، نیپال اور بٹلادیش کے بیشتر علاقوں میں متفرق ثقافی شکوں میں منایاجاتا ہے۔ یہ ایک فعلی تبوارے جو نیپالی تقویم (ہندوشمسی تقویم) کے مہینہ ما کھ میں واقع ہوتا ہے۔ کر سکرائی ہمیشہ جنوری کی چودہ یا ہندرہ تاریخ تی کو پڑتا ہے کیونکہ اسی دن سورج خط قوس ہے گزر کر خط جدی میں داخل ہوتا ہے، لہذا یہ تبواراس بات کی علامت سمجھا جاتا ہے کہ سورج کر (جدی) میں داخل ہورہا ہے۔ نیز اس دن کو بھارت میں موسم بہار کی آ مدکاون اور نیپال میں ما تھے مہینہ کا آغاز سمجھا جاتا ہے، چنانچہ اس کی ظاہرے یہ ایک

منمل ناڈو میں یہ تہوار پوٹکل کے نام سے مشہورہے ، جبکہ کیرالا ، کرنانک اور آند حرایر دلیش میں اسے محل منکرانتی ہی کہتے ہیں۔

ایک مندو تبوار ہے جے بھوان شوکی تعظیم میں مر (Maha Shivaratri) ایک مندو تبوار ہے جے بھوان شوکی تعظیم میں مر سال منایاجاتا ہے۔

جنہ ت**اک تاتعیا: وارانس کا ایک ہندو تبوارہے۔ ناک ناتعیا تبوار تلسی کماٹ بیں منعقد کیا جاتاہے۔ تبوار** کرشنا کی ناگ کالیابر فقے کے جشن بیں منا یاجاتاہے۔

جنہ کنیش چر تھی : (جے دنا یک چر تھی ہی کہتے ہیں) ہندوؤں کا ایک مذہبی تہوار جو ان کے ایک دیوتا گئیش کی دیوتا کی ایک دیوتا کئیٹر کی یاد بیل منایاجاتا ہے جس کا سریا تھی جیسا تھا۔ شکلاچر تھی ہے شروع ہوئے والا بیہ تہوار ہندو تقویم کے مجادول مہینٹر کی میڈوں میں آتی ہیں میہ تہوار وس دنوں تک جاری رہتا مہینٹہ میں منایاجاتا ہے۔ تہوار کی تاریخیں عمویا گست اور سمبر کے مہینوں میں آتی ہیں میہ تہوار وس دنوں تک جاری رہتا ہے اور امنت چرد شی کو اختیام پزیر ہوجاتا ہے۔

موجود ودور میں اس تہوار کے موقع پر جگہ جگہ شامیانے تان کرعار ضی مندریں بنائی جاتی ہیں اور ان ہیں گئیش کی مٹی سے بنی مور تیاں اور تعماد برر کھی جاتی ہیں اور دس دنوں تک ان کی ہوجا چگتی رہتی ہے۔ پھر دس دن گزر جانے کی مٹی سے بنی مور تیاں اور تعماد برر کھی جاتی ہیں اور دس دنوں تک ان کی بعد ان تمام تصاویر اور مور تیوں کو کسی تالاب، نہریا تھری میں غرق کر دیا جاتا ہے، جبکہ بعض افراد ان

مور تیوں کو اپنے گھروں بی جی رکھ لیتے ہیں۔ اگرچہ یہ تبواد ایک موای تقریب کی شکل میں مرافعا بادشاہ شیوائی (1630ء - 1680ء) کے دور حکومت سے منایا جاتا ہے، تاہم اس دقت بھادتی ریاست مہاداشر میں یہ تبواد جس شکل میں منایا جاتا ہے اس کوسی سے پہلے بھوصا دیں تکشمن جوالے نے 1892 میں متعادف کرایا ہے، جب بدھوار پیٹے بونہ جس انھوں نے کئیش کی ایک موای مورتی یا کھیتی نصب کی۔ اس طرز پر موای شکل میں تمیش جب بدھوار پیٹے بونہ جس انھوں نے کئیش کی ایک موای مورتی یا کھیتی نصب کی۔ اس طرز پر موای شکل میں تمیش چر تھی منانے کے متعلق سب سے پہلی مجل مشورہ بھوصا دیں کا جم منانے کی مدادت میں انہی کے گھر بدموار پیٹے میں (جواب بھور نگاری بھون کے تام سے معروف ہے) منعقد ہوئی تھی۔ پھر سند 1893 میں او کمانیہ تلک نے کیسری اخبار میں منصوبہ کی تحریف کی بعد از اں ایکھ سال سند 1894 میں خود انھوں نے اس تبوار کی تشمیر کے خاطر کیسری واڑا ، اپر نہیں گئیش کی ایک مورتی نصب کی۔

اگرچداس تبوار کونے رہے بھارت میں ہیرو مناتے ہیں ، لیکن بالخصوص مہاراشر ، کرنافک، تشکانہ ، تال ناؤو،
کیرلا، آئد هراید دیش ، گوا، اڑیسہ اور مغرفی و جنوبی بھارت کے متعدد علاقوں ہیں انتہائی اجتمام اور بڑے ہیانے یہ منایا
جاتا ہے۔ بھارت کے باہر ، نیپال کے ترائی علاقہ نیز ریاستہائے متحد وامریکہ کینیڈ ااور موریش میں رہنے والی ہندو
براوریاں بھی انتہائی اجتمام سے اس تبوار کو مناتی ہیں۔

ہل کر شن جنم الحلی: مندووں کا ایک تہوار ہے جو بعادوں کی آ شویں تاریخ کو شری کرشن مہارات کی پیدائش کی خوشی میں منا یاجاتا ہے۔ پیدائش کی خوشی میں ، منا یاجاتا ہے۔

جہا گڑ ھیمائی تہوار: ایک تہوارے جو بسن ہے وہائی سال بعد گڑ ھیمائی مندر کے مقام پر مناتے ہیں۔ اس
تہوار میں ہزاروں کے تعداد میں جانوروں کی قربانی دی جاتی ہے۔ تقریباً کا بلین لوگ اس تہوار میں شرکت کرتے ہیں
جن میں تقریبا 80 فیصد لوگ بھارت ہے اس تہوار میں حصہ لینے کیلئے مختف ریاستوں جیسے بہار اور اتر پرویش سے
آتے ہیں۔ قربانی کرنے والے نوگوں کا ماننا ہے کہ اس قربانی سے ان کے دیوی گڑ ھیما توش ہو کر ان کو برے روحوں
سے بچاتی ہے اور خوشی دیتی ہے۔

اس تبوار کا آغاز نوم رکے پہلے بغتے ہوتا ہے اور و سمبر کے پہلے بغتے بیں ختم ہوتا ہے۔ اس ہیں محتلف جانوروں جیسے کو تر بیخ سوائن، جینس، وغیرہ کی قربانی دی جاتی ہے۔ 2009 میں اس رسم کے آڑی میں 20 ہزار صرف سحیندوں کو ذرج کیا گیا۔ ایک اعدازے کے مطابق اس رسم میں 2009 میں تقریبال کا کھ 50 ہزار جانور ذرج کے گئے۔ اس تبوار پر جانوروں کے حقوق کے تطلیوں اور نیپال کے پہاڑی علاقوں کے کئی ہندوں نے سخت احتراض کرتے ہوئے کئی مرجبہ سخت احتیاج کہ اس قتل عام کو روکا جائے جس سے ہزاروں ہے گناہ جانوروں کو موت کے گھاٹ اٹار اجاتا ہے ، یوں جانوروں کے حقوق پال ہوئے جیل۔ اس کے علاوہ کئی ساتی کار کنان نے نیپالی حکومت کو شعوط بھی کھے ہیں کہ وہ اس رسم کوروک دے۔ اس کے علاوہ مسلمانوں نے بھی اس بات کی سخت نالفت کی ہواور کئی لوگوں نے نیپال میں 2015 میں آنے والاز لزار اس فعل کا جو ابی عذاب قرار دیا ہے کیونکہ اس زلالے کے چھم مسینے پہلے گڑو میمائی رسم میں لاکھے تا ڈائوروں کے اور کھی گئے۔

جلا بعیما کی: بہار کا میلہ جو کم بیما کے بینی 13 اپریل کو منایا جاتا ہے۔ اس دن و بنجاب اور ہریانہ کے کسان فصل کا شنے کے بعد سے سال کی خوشیاں مناتے ہیں۔ بیروم سکھ قوم کے لئے بہت مصفے رکھتا ہے کیونکہ اس دن خالصہ کا استحکام ہوا تھا۔

اس کے علاوہ مجی میندوں کی سینکووں رسمیں ایں ، جن پر کمایس لکعی جا چکی ہیں۔

## مندو فرتے

دیگر نداہب کی بہ نسبت ہندؤں میں بہت زیادہ فرتے ہیں جو آئے ون بنتے اور محتم ہوئے رہتے ہیں چند مشہور فرقول کا تعارف ایوں ہے:

ہے ویشناوی Vishnavas: یہ فرقہ وشنو کورب اعلی، کا نئات کا محافظ اور رزاق مانتا ہے۔ وشنو کوچار بازوؤں کے ساتھ جو ہرات کوس تو بھر Kaustubha پہنے تخت پر بیٹے دیکھایا جاتا ہے۔ یہ ایک عقاب کروڈ Garuda پر سوار ہے، جس کو بھی انسانی شکل میں قابل کیا جاتا ہے۔ اس کی بیری کشمی Lakshmi ہے، جو دولت کی دیوی ہے، جو مود بنداس کی خدمت میں رہتی ہے۔ ککشمی کی سواری مور ہے۔

وشنو کے ماننے والے کھٹی، گروڈ، موراور بنومان کی سنٹ بھی کرتے ہیں۔ وشنو سمندر کی گہرائی بی بزار سر والے سانپ سیس Sesa یہ سویار بتاہے۔ جب کوئی کا نتات کو تیاہ و بر باد کرتا چاہتا ہے تو پھر جاگتا ہے۔ چتانچہ کا نتات کو بچانے اور برائیوں سے بچانے کے لئے تخلف مواقع پر اس نے تو بار جنم لیا ہے اور ایک بار جنم لینے والا ہے۔ تو جنم حسب ذیل ہیں:

مسیا Marsva: اسنے مجیلی کی شکل اختیار کر کے ایک سادھو انو Manu کی مدد کی تھی۔ کرم Kurma: اس نے مجھوے کی شکل اختیار کرکے مندھر Mandhara پہاڑجو سمندر میں غرق ہورہا تعالیکی پیپٹ پراٹھایا۔

ور Varaha اس نے ہیر نیکش Hiranyaksha ویوکو ارنے کے لئے سور کا جنم لیا تھا۔ اس معد Narasimha نے نیم انسانی شیر کی شکل میں ہیر نیکسپیو Hiraniakasipou ویو جس نے خدائی کا دعوی کر کے وشنو کی ہو جاسے روک دی تھی محل کیا۔

وامن Vamana ایک تکران بال Bali نے آسان پر قیند کر کے دیوتاؤں کو جلاوطن کردیا تھا۔ اس نے ایک بوئے کی فکل میں جنم لے کراست باہر کیا۔

ہر سورام Parsurama:جب کھٹٹریوں نے بر ہنوں پر علم کرنا شروع کردیا تواس نے پر سورام کا جنم لیااور 21 حملوں میں تمام کھٹٹریوں کو قتل کیا۔

و مر تحدرام Dasrathrama: ماتوی مرجه ای فیرام کی صورت میں جنم لیااور انکا کے راجہ راون جس نے میتاکوا فواکر لیا تھا تنق کیا۔ یہ قصدرامائن میں بیش کیا گیا ہے۔

کرشکا Krishnal : آخوال جنم اس نے کرشاک صورت میں مہابھارت کی جنگ میں حصہ لیا تھا۔

بدھ Budha : نوال جنم اس نے بدھ کی شکل میں لیا تھاا ور اپنے عقیدت مندوں کو جا مجنے کے لئے ایک

تعلیم پیش کی جو دشنوی تعلیم سے مختلف تھی۔ جو رائے عقیدہ تھے وہ ایت قدم رہے ،اور جن کے دلوں میں کھوٹ تھاوہ

مراہ ہو گئے۔

کالی Kalki :وشنو کاد سوال اور آخری جنم ہے۔جب دنیا برائیوں کے آخری کنارے تک بھی جائے ک، تووہ کا کئی کی شکل میں ایک محور سے پر سوار تباہی کی مکوار لئے آئے گااور دینا کو برباد کرے ایک نی دیناآ باد کرے گا۔ اس فرقہ کی بنیاد فقط وشتو دادی کا پرستش پر رسمی میں ہے ،اس فرقے کی مزید تین شاخیں ہیں جن میں رام نوج كا كمتب فكراور ولا بمالا مشہور ہیں۔اول الذكر فرتے میں رقص وموسیقی اور مبجن كوخاص ابمیت حاصل ہے اور و وسر افرقہ چند خاندان کے متاز ہونے یہ اصر ار کرتاہے جن کے علادہ کوئی مندر لنمیر نہیں کر سکتا۔

بيه قرقه مزيد ذيلي فرقول مين بنا مواسيم اس كى ايهم كما يين برى ومس Harivamsa اور وشنويران بين اورب بعلتي كوعتى كواتهم ذريعه سجمتاب-

جر شيواني: يه فرقه شيو كورب اللي مانتا ب ادراس تخريب وتعمير كاديوتا سجمتاب،اس مهايوك اور مهاديو مجمی کہتے ہیں۔ بعض لو کوں کا محیال ہے کہ بیر غیر آریائی دیوتاہے، جس کی بوجا دادی سندھ میں ہوتی تھی۔ بیر فرقہ اہل منود میں قدیم زمانے سے پایا جاتا ہے جس کے آثار جس موہن جو ڈرواور جڑ پایٹ مجی سلتے ہیں۔اس فرقے کی بنیادی تعلیم شیواوراس کی بیوی کالی مان کی پرستش ہے جو لنگ اور بونی یعنی مضوتناسل کے ذریعے کی جاتی ہے۔ شیو کی پرستش کے کے انسان وحیوان دولول بی کی مور تیاں استعال کی جاتی ہیں۔ شیو کی بیوی باروتی Parvati ہے، جو مختلف روپ کی وجہ سے در Durgal، کالی Kali اور اُلomal پروٹی Parvati کے ناموں سے مشہور ہے۔ پاروٹی سے شیو کے ووسیتے پیدا ہوئے ، ایک کنیش Ganesh اور دو مراکار ٹیکیا Karti Keya جو جنگ کاویو تاما ناجاتا ہے اوراس کانام سکندهSkanda مجی بتایا جاتاہے۔

شیو کے پیاری شیو کے علاوہ پار دتی اور اس کے بیٹوں خاص کر گنیش جو ہاتھی کا سرر کمتاہے، کے علاوہ تندی Nandi (شیو کی سواری کا بیل) کی ہو جا کرتے ہیں۔اس فرقہ کی اہم کماب وابو پر ان puran Vayu ہے۔ بد علم كو نجات كاذريعه مانتاب- بدفرقد مجى بهت سے ديلى فرقوں يس بالهواہ-

اس فرقے کی عبادت کا طریقہ رہ ہے کہ بیہ لوگ جسم پر را کھ مل کر در قعل و موسیقی کی محفلیں منعقد کرتے بیں اور نیل کی آواز نکالے ہیں۔البنتہ بیر سوم زیادہ تر صرف فر ہی طبقہ بی ادا کرتاہے،عام لوگ محض ان میں شریک ہونے کو متبرک سیجھتے ہیں۔اس فرتے ہیں بعض ایسے لوگ ہمی ہیں جو مردول کود قتاتے ہیں، گوشت خوری جائز کہتے ہیں اور آزادانہ جنسی تعلقات کے حامی ہیں۔

اہمت کا حال ہے۔ یہ لوگ خداکو مال کی حل منے ہیں کا ہو جا کرتا ہے۔ اپنی تعداد کے لحاظ سے یہ فرقہ ہندؤں میں خاص اہمت کا حال ہے۔ یہ لوگ خداکو مال کی حل مائے ہیں۔ اس کا عقیدہ ہے کہ تھی Shaktas مونث ہے اور وہ ایک عورت کی حثیت سے تشخیص کی جا سکتی ہے اور وہ نیوانی شکل رہا علی ہے اور وہ اسے درگا Bhavani کا لی اللہ اور بحوانی شکل میائی ہوئے ہیں۔ ان کے عقیدے کے مطابق اور بحوانی اللہ اور بحوانی ہوئے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ تھی ذکورہ کی جنگف شکلوں میں کالی بہت مشہور ہے۔ اس کو سیاور وہ تھی وائٹ تکا لے اور مند کو خون سے مرح کے دیکھ جاتا ہے۔ اس کا دو سراروپ بہت مشہور ہے۔ اس کو سیاور وہ تھی وائٹ تکا لے اور مند کو خون سے سرح کے دیکھ جاتا ہے۔ اس کا دو سراروپ بھوائی اب مشکول کی دیکھ جاتا ہے۔ اس کا دو سراروپ بھوائی اب مشکول کی دیکھ جاتا ہے۔ اس کا دو سراروپ بھوائی اب مشکول کی دیکھ جاتا ہے۔ اس کا دو سراروپ

اس فرقے میں کوئی الگ خاص مفالد تہیں ہیں البتہ ان کے فلاسفر زروح (پرش) کو مذکر اور مادہ (پرش) کو مذکر اور مادہ (پراکرتی) کو مونٹ مشہور علاء مشہور علاء مشکر آجادیہ اور سوای وبویک آنندای فرقے سے تعلق رکھتے ۔ متحد۔

اس کے دوبڑے فرتے ہیں، دکشن مرگ Dakshin Margis یعنی دائیں بازو کے ہوجنے والے اور دام مرگ Vama Margis یعنی بائیں بازو کے ہوجنے والے۔ یہ ایک خفیہ فرقہ ہے جوان کے نزویک پانچ میں نجات کا ذریعہ ہیں، یعنی مادی Madva (شراب)، تنسیا Marsva (مچلی)، مانس Mansa (گوشت)، مدر Mudra (اندج)، میتمون Maithuna (مینسی اختلاف)۔

ان لوگوں میں ایک فد ہی رہم ہے جے یہ چکر ہو جا Chakra Puja کہتے الل ، اس ہو جا میں ایک بوی کے علادہ کس دو سری عورت سے اختلاط کرناکار ثواب سمجھاجاتا ہے اور وہ عورت بمیشہ کے لئے اس کی رومانی بوی بن جاتی ہے۔ اس فرقہ کی اہم کما بیں شرّ Tantras ہے۔ یہ ہری مس Harivamsa اور مارکنڈیہ پران Markandiva puran کو مجی اہمیت دی جاتی ہے۔ الله كالى Ganesh: يدفرقه كنيش Ganesh كورب الحلّ ماست اوراس كو فهم وتدبر كاديوتا سمعتاہ۔ کنیش کوہائٹی کے سرکے ساتھ ویکھایاجاتاہ۔

الله سور پیشی Sura Patas: يه سورج كود يوتامانا ب اور طلوع آ فآب اور غروب آ فآب ك وقت

اس کی ہو جا کرتاہے۔

اندون کا ایک بڑی تعداد سرتی مت سے تعلق رکھتی ہے۔ سرتی ازم سے Smarthas: بندون کا ایک بڑی تعداد سرتی مت سے تعلق رکھتی ہے۔ سرتی ازم سے مراد وہ کمتب فکر ہے جو کسی فرتے ہے تعلق نہیں رکھتے نہ ہی خود کو کسی خاص دیو تاہے منسوب کرتے ہیں۔ یہ لوگ ویو تاؤں کی پرستش کے معالمے میں آزادی کے قائل ہیں۔ لیتی ایک ہندوجس کی پرستش کرنا جاہے کر سکتا ہے۔ بد فرقد ہر دیوتا پر اعتقادر کمتاہ اور ایک خواہش اور ضرورت کے تحت اس کی ہو جا کرتاہے۔

یہ کمتب فکر خود کوایک بڑے ہندور بغار مر آ دمی شکرے منسوب کرتا ہے۔ان کا کہناہے کہ ہندوو معرم وہ خرب ہے جس بی خداکو کس مورت بی مورت بی اجاسکا ہے۔ مصرحاضر بیل تعلیم یافتہ بندوں کی اکثریت اس سے وابستہ ہے۔ سمرتی مت سے تعلق رکھنے والے لوگ سمرتی زمرے بی آنے والی سبحی کمابوں کو انتہائی اہمیت ویتے

ان میں جو اصلاح: بندوستان میں مسلمانوں کی آ مد کے بعد بندود حرم میں جو اصلامی تحریکیں انتھیں ان میں ے ایک آریاساج ہے۔ یہ فرقد دور حاضر میں سوامی دیاند سرسوتی کے ہاتھوں تھکیل باید ہے۔ ہندوں میں یہ فرقد ا گرچ بہت کم تعداد میں ہے لیکن ہدا یک باٹر فرقد ہے۔ آریا ساج والے عقید واد تار کا شدید الکار کرتے ہیں۔ ان کے مطابق شرى كرش جيے صافح او كوں كو خواہش ہوتى ہے كـ وه دهرم كے قيام كے لئے دوباره جنم ليس چانچه اس بيس سمسی هنتم کا کوئی عیب نبیس ہے دواس کا اظہار کریں۔جولوگ اوتلا کے قائل ہیں وہ ورامل وید سے جالی ہیں۔ ای طرح وہبت پرستی اور ذات بات کی بھی تا نفت کرتے ہوئے مساوات کی طرف دعوت دیتے ہیں۔ان کا نعروب کہ حقیقی ویدک د حرم کی طرف لوٹو۔ سوامی ویانند سرسوتی وید کا ترجمہ اور تغییر (بھاشیہ) بھی لکھی ہے جس کی اکثر پند تول نے مخالفت کی تاہم اب سے مقبول ہو پیکی ہے۔

جہر مرجو سائی: اس فرتے کے بانی رام موہن رائے تھے جو 1774 میں ہمقام بردوان ایک برہمی کھرانے میں پیدا ہوئے۔ انہیں انگریزی، عربی، فاری ، بنگالی اور سنسکرت کے علاوہ لا طینی، فرانسیسی ، بو نانی اور عبرانی زبان سے مجی وا تغیت تھی۔ انہوں نے دید سمیت دیگر فراہب عالم کی کتب کا مطالعہ کیا اور 39 سال کی عمر میں اپنے فربان کی تعلیمات کا محود کم عمری میں شادی، بت پرسی، کثرت از دوائی، الوہیت مسیح علیہ السلام، سی کی ظالمانہ رسم اور ذات یا۔ کے انتیاز کی مخالفت تھی۔

الم الم الكل ملی تحریک: اس تحریک کا بانی عباتما گائد می شے جو ایک معروف ند ہی اور ساس شخصیت ہیں۔
المبول نے رہبانیت ،اہسااور سادگی کے اصولوں پر زور ویااور ذات پات کی تخالفت کرتے ہوئے تمام انسانوں کے برابر ہونے پر ذور دیا۔ المبول نے المبول نے المبوت طبقے کو ہر کی لینی خدا کے بندے قرار دیااور المیس عزت دی۔ اس وقت ال کی تحریک کو ہندوستان ہیں سر کاری سر سی ماصل ہے اور النیس بابائے توم سمجما جاتا ہے۔ گائد می تحریک کے آشر می اور سے ہندوستان ہیں سر کاری سر سی ماصل ہے اور النیس بابائے توم سمجما جاتا ہے۔ گائد می تحریک کے آشر می اور سے ہندوستان ہیں سے بے ہوئے ہیں۔

### اسلام اورهندومت كانقابل

اسلام اور ہندو فد ہب کا تقابل جائزہ لیاجائے توبہ بات بالکل واضح ہوتی ہے کہ اسلام ایک توحیدی دین ہے جس میں اللہ عزوجل کے سواکس مجی چیز کی عمادت شرک ہے۔ چیکہ ہندو فد ہب بت پرست دین ہے جس میں ایک نہیں کروڑوں بنوں کی ہشتش کی جاتی ہے۔

ند بب اسلام مل کی چیز یا شخصیت کی عبادت شرک ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی کی جی اول کو مجی خدا سمجھے یا خدا جیسی صفات کا حامل سمجھے وہ کافر و مشرک ہے۔ یع نبی جو اللہ عزد جل وحدہ لاشریک کا کوئی شریک ہوں کھی ہرائے کہ فلال اللہ عزوج لی کا بیٹا، والد یا بع کی و غیر ہے تواسلام اسے بھی مشرک کہتا ہے۔ قرآن میں حضرت عیریٰ اور حضرت عزیر کو اللہ عزوج لی کا بیٹا کئے وائوں کو کافر کہا گیا ہے چٹانچہ اللہ عزوج لی فرباتا ہے و وقالت البہ فوقد مُورِد الله کا الله وقالت البہ فوقد مُورِد الله کا الله وقالت البہ فوقد الله الله وقالت البہ فوقد موری الله واللہ عزیر الله کا بیٹا ہے اور نصر وائی ہوئے اللہ کا بیٹا ہے یہ انتہ الله کا بیٹا ہے یہ الله کہ کا الله کا بیٹا ہے یہ انتہ کا بیٹا ہے یہ با تیں وہ اسپے مند سے کہتے ہیں اسلام کا فروں کی کی بات بناتے ہیں اللہ کا بیٹا ہے اور نصر وئی ہوئے میں۔

(سوبة العوية،سوبة9، آيت 30)

اگر کوئی ہندوں کی طرح ہے مقیدہ رکھے کہ اللہ عزوجل معاذاللہ فلاں مخص کے روپ میں دنیا میں آیا تو ہے مجی کفر سے۔

اسلام کے داشتہ فروجل نے قرآن پاک مطابق بوری کا نتات کا خالق واحد اللہ عزوجل ہے۔اللہ عزوجل نے قرآن پاک مل مقالت پر بت پر ستی کی ندمت اوشاد فرمائی۔اللہ عزوجل نے بتول کے باطل ہونے پر بہت فو بصورت عقلی ولیل دی کہ معبود وہ وہ وتا ہے جو خالق ہو جبکہ بیربت فود تھوق ہے جے لوگ اپنے باتھوں سے تیار کرتے ہیں چنا نچہ اللہ عزوجل فرماتا ہے ہو دالم بین بیٹ ہو دی اللہ کا اللہ کے سوا عروجل فرماتا ہے ہو دالم بین بیٹ ہو دورہ ہو تا ہے اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کے سوا جن کو جب کے اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کے سوا جن کو بیٹ جبی خمیں بناتے اور دو شوویتا ہے ہوئے ہیں۔ دورہ الدی اللہ کا اللہ کا دورہ کو دیتا ہے ہوئے ہیں۔

پوری د نیایں جورائج بت پر سی شیطان کی طرف ہے ہے۔ ہر ٹی نے اللہ عزوجل کی عبادت کا تھم دیااور بت پر سی ہے منع کیا۔ ان بت پر ستوں کے ہاس کوئی بھی مستند دلیل بت پر ستی پر شہیں ہے۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے ہوؤ مَنَ یّدُمُ مَمَ اللهِ اِلْهَا اِخْرَالا بُرُهِ اَنَ لَه بِهِ فَاِنْتَ احِسَالِه عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّه لَا يُقْلِعُ الْكُفِرَةُ نَ ﴾ ترجمه كزالا يمان: اورجوالله كم مَمَ اللهِ اِلْهَا اِخْرَالا يمان لَه بِهِ فَالْتَنَاحِسَالِه عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُقْلِعُ الْكُفِرَةُ نَ ﴾ ترجمه كزالا يمان: اورجوالله كم ساته كرى ومرك خداكو يج بس كى اس كه باس كه ياس به ساته كرى دومرك دومرك دياس كريان به ساته كري من الله من ال

بت و نیااور آخرت می لفع ویے سے عاجز ہیں۔ قرآن یاک میں ہے ﴿ وَ مَنْ اَضَلُّ مِسْنَ لِیْدُعُوّا مِنْ وَوُنِ وَ وَ اللهِ مَنْ لَا یَسْتَجِیْبُ لَدَ اِلْ یَوْمِ الْقِیْمَةِ وَهُمْ عَنْ وُعَالِیْهِمْ فَیْدُونَ ﴾ ترجمہ کنزالا بمان: اور اس سے بڑھ کر محمر او کون جو اللہ کے سواایسوں کو ہو ہے جو قیامت تک اس کی تہ سنیں اور انہیں ان کی ہوجا کی خبر تک نہیں۔

(سربة الإجفات،سربة46، آيتو.5)

جو محتص مشرک ہو وہ چاہے جتنام ضی اجھے اخلاق کا بانک ہو ویلفیر کا کام کرنے والا ہوا ہے ان سب اجھے کاموں کا کوئی فائد وند ہوگا جب تک مسلمان تد ہو۔اللہ عزوجل مشرک کو تیس بخشے گا۔اللہ عزوجل نے قرما یا دول الله لا الله لا کا موں کا کوئی فائد وند ہوگا جب تک مسلمان تد ہو۔اللہ عزوجل مشرک کو تیس بخشے گا۔اللہ عزوج ہے مما ڈوئ فائلا ہے شاک الله ہے اللہ کا اللہ کان :
اللہ اُسے نوٹ بھٹ کے اس کا کوئی شریک شمر ایا جا ہے اور اس سے بیچ جو بچھ ہے جے چاہے معاف فرماد بتا ہے اور جو اللہ کا شریک شمراے وہ دور کی گر ابی میں پڑا۔
اللہ کاشریک شمراے وہ دور کی گر ابی میں پڑا۔
اللہ کاشریک شمراے وہ دور کی گر ابی میں پڑا۔

مندو فد مب میں بت پرستی کی انتہاء کا بہ عالم ہے کہ و نگر اشیاء کے ساتھ ساتھ عانوروں ، چرند پر نداور فہاتات کی بھی عمادت کی جاتی ہے جیسے سانپ ، گائے ،ور خت و فیر ہ۔

جیا اسلام ہر انسان کو مسادی حیثیت دیتاہے ،امیر ہو یا غریب،ادنی ہو یا اعلیٰ، عربی ہویا مجی اللہ عزو مبل کے حضور سب برابر جیں اورافضیلت کا مدار تفوی کی ہے۔ جبکہ ہتدو فریب میں ڈات پات کی اور بچی کا بیر حال ہے کہ شود رہ توم کو مندر جانے بلکہ مجبن سننے کی مجی اجازت تہیں ہے۔

جہاسلام کے تمام احکام ایسے ہیں جو عقل کے اعتبارے بھی درست ہیں اور اس پر عمل بھی ممکن ہے۔ کوئی ایک بھی شرعی عظم ایسا نہیں جو عقلا نادرست ہواور عملی طور پر کرنانا عمکن ہو۔ اس کے برعکس ہندو تہ ہب کے کئی اعمال عقلا ہی درست نہیں ہیں جیسے ہندو نہ ہب جی طلاق کا کوئی نظریہ ہی نہیں ہے میاں ہوی کو ساری زندگی ایک ساتھ ہی رہنا ہے اگرچہ دونول ایک دوسر سے سے حد تنگ ہول۔ اس تھم پر عمل نہ حمکن ہے ہی وجہ ہے کہ موجود ہ ہندؤل بھی طلاق دیٹا شروع ہو سکتے ہیں۔ یو نمی مردے مرتے بی بیوہ کو شوہر کے ساتھ جلادینا عقلی باطل اور ظلم شدیدہے بھی وجہ ہے کہ اس پر عمل موجودہ بیندومعاشرے میں ناپیدہے۔

جہ اسلامی قوائین بیس کوئی ایسا تھم تیس جو احساس کمتری پر بنی ہواس کے برنکس ہندو نہ بب بیس بعض معاملات احساس کمتری و کادئی پرایک دھا کہ باندھتی معاملات احساس کمتری والے ہیں جیسے رکشا بندھن کی رسم جس بین بین اپنے بھائیوں کو کلائی پرایک دھا کہ باندھتی ہیں۔اب جس مخفس کی کوئی بین تبین بیاسی عورت کا کوئی بھائی تبیس دواس دقت افسر دو ہوں کے اور اگر کس کا بھائی با

توف: ہندوستان میں اس تبوار کو بعض مسلمان بھی منانے گے ہیں کہ کسی ہندو مورت کو ایتی مد بولی بہن بنا کراس سے راکی بندوائے ہیں جس کی شرعا جازت نہیں۔ اسلام نے اسپنے پیروکاروں کے لئے بچو اصول بنائے ہیں، ماں بہن بٹی خالہ پھوٹی واوی نائی بھا تھی جینے اور بوی کے علاوہ کس سے باتھ تک طانے اور بغیر پردے کے بات چیت کرنے کی بھی اجازت نہیں ویتا۔ واکمی بائدہ کرکس بھی اجبی مورت کو لہی بہن کسے بنایا جاسکتا ہے ؟اسلام ہیں واکمی کا کوئی تصور نہیں ہے۔ راکمی ایک ایسا کم ورده ماگاہے جس کو ہو جا پاٹ کے ذریعہ سینکٹروں خدای جمایت اور مدو کی بھین کا کوئی تصور نہیں ہے۔ راکمی ایک ایسا کم ورده ماگاہے جس کو ہو جا پاٹ کے ذریعہ سینکٹروں خدای جمایت اور مدو کی بھین دہائی کرواکر بائد معاجاتا ہے جس کو اسلام نے شرک اور گناہ عظیم قرار دیا۔ اس طرح کی خبریں آئی ہیں کہ جس لاکی نے والی کی عزت کی دھیاں اڑائی ہیں۔ اندا اس طرح کے غیر اسلامی اور فیرشر جی رسومات سے ابتدنا ہو کے کی ضرورت ہے۔

جہز ہندو ند ہب بیں بود خورت کی زندگی کا تعنول ہوجاتا، بیرہ کا ہر وقت سفید نباس بیں رہنا، لوگوں کا اپنی رسموں بیں اس کی شرکت کو منحوس سجمنا، بیرہ عورت کے لئے مرنے سے یہ تر ہے، جبکہ اسلام بیں الیک کوئی مجمی ظالمانہ شرعی تھم نہیں بلکہ بیرہ کو آھے شادی کی اجازت دی ہے۔

ہڑا سلام میں اگرچہ فرقہ واریت ہے اور کی فرقے حد کفر تک ہیں لیکن تمام کے تمام فرقے اللہ عزوجل کو ایک اور قرآن کو حق مائے ہیں۔ اس کے بر تھی ہیں وی فرق میں معبودول کے متعلق اختلاف ہیں۔ ہندؤل کے ایک اور قرآن کو حق مائے ہیں۔ اس کے بر تھی ہیں وی فرق میں معبودول کے متعلق اختلاف ہیں۔ ہندؤل کے ایسے ایسے دیوتا ہے جن کو ہر عقل سلیم در کھنے والا سمجھ سکتاہے کہ بیرتری جہالت ہے، پھر کئی دیوتا کی تصاویر اور پوجا بھی اخلاقیات کے منافی ہے جیسے شیو، کالی مان و فیر ہے۔

### هندومذهبكاتنقيدىجانزه

بندو فد بہب کی نہ کوئی تاریخ ہے اور نہ بھان کے ویئی کتب کے مصنفین کے متعلق بچھے پہد ہے۔ ان بش کافی اتفاد پایا جاتا ہے۔ بندومت کی ایک فر بہب کا نام فیص ہے ، بلکہ مختلف و متفاد عقالہ ور سوم ، ر جمانات ، تصورات اور تفاد پایا جاتا ہے۔ بندومت کی ایک فخص کا قائم کردویالا یا ہوائیس ہے ، بلکہ مختلف جماعتوں کے مختلف نظریات کا بیک ایسام کہ ہے ، جو صد ہوں بی جا کر مقید واو تاریک کا ایک ایسام کہ ہے ، جو صد ہوں بی جا کر تیار ہوا ہے۔ اس کی و سعت کا بیانا ہے کہ الحاد سے لے کر مقید واو تاریک بلا آبادت اس بی ضم کر لئے مجے ایں۔ وہریت ، بت پرسی شمری سی حیوان پرسی اور خدا پرسی سب اس بی شامل بلا آبادت اس بی ضم کر لئے مجے ایں۔ وہریت ، بت پرسی شمری سی حیوان پرسی اور خدا پرسی سب اس بی شامل بیا۔

مندریش جانے والا بھی ہندوہ اور وہ بھی ہندوہ جس کے جانے سے مندرنا پاک ہو جاتا ہے۔ وید کا سنے والا بھی ہندو ہے اور وہ بھی ہندو ہے اور وہ بھی ہندو ہے اور وہ بھی ہندو ہے اور وہ بھی ہندو ہے اور وہ بھی ہندو ہے اور وہ بھی ہندو ہے اور وہ بھی ہندو ہے اور وہ بھی ہندو ہے اور وہ بھی ہندو ہو ایک فیام ہے والا جائے۔ فرض ہندو مت ایک فرب نہیں ہے بلکہ ایک فیام ہے۔ است وید کی فرب کی تبدیل شدہ شکل بھی کیا جا سکتا ہے ، کیوں کہ وہ مقام جہاں سے ہے بھیلا ہے ہے بہر حال ویدی فرب بی ہے۔ آر یا یہاں آنے کے بعد چند صدیوں میں لیکن زبان بحول کے اور ساتھ بی ساتھ لیک فصوصیات کھوتے ہے گئے۔ انہوں نے یہاں کی محلف صدیوں میں لیکن زبان بحول کے اور ساتھ بی ساتھ لیک فصوصیات کھوتے ہے گئے۔ انہوں نے یہاں کی محلف قوموں کے تدنی اثرات، مقائد اور رسوم کو قبول کر ایااور ان ویو تاؤں کو بھی جن کی پر ستش فیر آریا کرتے تھے ، اسپنے وہوں کے تدنی اثرات، مقائد اور رسوم کو قبول کر ایااور ان ویو تاؤں کو بھی جن کی پر ستش فیر آریا کرتے تھے ، اسپنے وہوں میں شامل کر لیا۔

## مندومذابب مين بت پرمتی کی ممانعت

ہے جس میں اللہ کی بنائی دنیاوی چیز دل کو خداماتا جائے کا بھی تصور زیادہ ہے جے پہنتھی مرم pantheism کہا جاتا ہے جس میں اللہ کی بنائی دنیاوی چیز دل کو خداماتا جاتا ہے۔ لیکن ہندو غدام ہیں کے تعلیم یافتہ طبقات بت یہ کئی کو نہیں مانے۔ ویسے بھی ہندو غربی کی آئی میں دیوی دیوتاؤں کی کثر ت پر اعتقاد رکھنے والوں کو اند حااور تو ہم و خرافات میں کر فقر بنایا ہے۔ کثیر دیوتاؤں کے ہائیکاٹ کا تھم مجی صرت کاور کھلے طور پر دیا گیا ہے۔

مرفقر بنایا گیا ہے۔ کثیر دیوتاؤں کے ہائیکاٹ کا تھم مجی صرت کاور کھلے طور پر دیا گیا ہے۔
ویدوں میں بت پر س کی ممانعت درن آذیل انداز میں موجود ہے:

المثالی سے آسان میں مضیوطی اور زمین میں استخام ہے اس کی وجہ سے روشنیوں کی بادشاہت ہے اور آسان محراب (کی شکل) میں ثکا ہوا ہے۔ فضا کے بیتا ہے گئی اس کے لئے ہیں (اسے چھوڑ کر) ہم کس خدا کی حمد کرتے ہیں اور نذرانے چڑھا ہے ہیں۔ 121 مندہ)

ایں اور نذرانے چڑھاتے ہیں؟

اور کارب ہے۔ (اے مچوڑ کر)ہم کس خدا کی شان و شوکت کے ساتھ اکیلا حکر ال ہے وی تمام انسانوں اور جانوروں کارب ہے۔ (اے مچوڑ کر)ہم کس خدا کی حمد کرتے اور تذرانے چڑھاتے ہیں۔

(برگ برید،مطل 2،سوکت 122،مطر 3)

جنداس زمین و آسان کو جس نے تخلیق و ی اور جس نے آسان پر پائی تیار کیا ہے اس میں ایک جیکتے ہوئے سورج کو قائم کیااس کو مخلف ناموں سے بیکراجاتاہے۔ (رگ دید،منڈل2،سو کت 121،ماہو 3)

منائے کروہ علاوائے میرے لوگوں بے کار چکر میں مت یزوے یا آنا کو چیوڈ کر اور کسی کی استی (تبیع)ند کروتم سب مل کراس عظمت والے یہ میشور کی بی بار بار تبیع کرو۔ دیندہدوںت، اقروید کاند 20،سو کت 85،مداوا)

جنا وہ میشور نہ دو سراہے نہ تیسرااور نہ جو تھائی اسے کہا جاسکتاہے وہ پانچوال چھٹا اور ساتوال بھی ٹیس ہے۔ آٹھوال ٹوال اور دسوال بھی خیش، دہ اکیلا ہے، دہ اان سب کو ناگ الگ دیکھتا ہے، جو سائس لیتے ہیں یا نیس لیتے، تمام طاقتیں ای کی ہیں، دہ بڑی طاقت دالاہے، جس کے قیعنہ قدرت میں مورک کا کات ہے، دہ ایک ہے اس کی طرح کا کوئی دو سرانبیں اور چین طورے دہایک ہی ہے۔

(اللہ دید کالد 13، سر کے در مارانبیں اور چین طورے دہا کے ہی ہے۔

الخشد ش بت يرسى كى ممانعت يردر في الى ولاكل بي:

المئذاس اليشوركاكوئي بالن بار تبين ہے اور تدیناس كے مال باب إلى۔ (عورہ الدائد الدائد الدائد الدائد الدائد كوك ا المئذاس خداكاكوئي عكس تبين ہے كوئي اس ميسائيس ہے وعظمت والاہے۔ (عورہ الدائد ادعائد ادعائد الدائد الدائد الدائد الدائد کے معافدت ہے:

المراجن كى فهم مادى خوابدشات نے سلب كر في ہے۔ انہوں نے ديو تاؤن (او تارون) كے سامنے كشنے فيك، ديئ بیں اور پھر مرضی کے مطابق ہے جاکے اصول یا لئے ہیں۔ (بهگوت گیما،باب7،شلوک8)

المراجو لوگ دوسرے دیو تاؤل کے بھٹ ایل اور بوری عقیدت سے ایک ہو جاکرتے ہیں تو وہ بہت می غلط رائے پر بی اور غلط طریقته اختیار کرتے ہیں۔ (بهگرتگرمالها 44، شلوک 23)

المكامرف ايك سب سے طاقتور خداكولينالك النة موسة خود غرضى اور محمند جيور كر خلوص اور جذب اور سے بیار کے ساتھ لگاتار تھر کرناالی عمادت ہے جو یہ کاری سے پاکسے۔ (تنسید کیفا، صفحہ 326، کلیان گور کامور) الله خدانہ تو لکڑی ش ہے نہ پاتھر میں اندمی (ے بنی مور تیول) میں وہ تواحساسات میں موجود ہے واس کا (گروژپران، دهرم کانگ،پریت کهند 38–13) احساس ہو تائ اس کے وجود کی ولیل ہے۔

يه مني بنتر و فير وكي مور تيال ويو تيش بو تنس - «هرى مديها كرت ميابدان استكنده 249 ادهيا \_841 هلوك 11) ہندہ غداہب میں ان کی غربی کہا ہوں میں احکامات اور مطالب کو غلظ ترجوں کے ساتھ الت مجمیر اور رووبدل کرے کس طرح شرک کو فروغ ویا جاتارہا ہے۔اس کی مثال مدرشی۔وید ویاس تی کے کیسے وید کے ان شلوكول سے كيام اسكائے "تمهيم ماتا چه پتاتميس - تمهيس بندهش شكها تمهيم تمهيم وديا در ودارم تمهيم -تههيم يديم تههيم "اس شلوك كالمح ترجم يوسى: توف عل يام محصال اور توف عل محص باديام - تم ى ف مجے دویادی ہے۔ تم بی نے بھے گیان دیا ہے۔ اور تم بی نے بھے فکشاوے والاایک مروویا ہے۔ تم بہت بی اجھے ہو کہ جھے اتناجاہے ہو۔ اور میں تمہارا پر بے داس ہوں۔ تونے ی جیون بتائے کا ایک مارگ ویاتو بڑای مہان ہے۔ لیکن اس کا غلا ترجمہ لو گول نے سامنے آج کل کے گرو کس طرح کرتے ہیں: تم بی ماتا ہو۔ تم بی بتا ہو۔ تم

بى رشنة دار ہو۔ تم بى دوست ہوتم سبى ہوادر تم مير سے پر سے بيكوان مجى ہو۔ یہاں نر بھی نارائن بنادیا جاتا ہے۔ ٹرکے معنی آومی جو جستی کھاتی بیتی اور سائس کیتی ہے۔ لوگ غلط ترجے کر کے انسان کوہی محکوان بناجیھے۔

رامائن اس مشہور کھا میں ایک سوئمنبر کا تلاکا منظر بیان کیا گیاہے۔جب سیناتی بیاہ کر رام کے محر آتی ہیں اور دونوں میں کچھ کلام ہوتا ہے جے او صیاتم رامائین کہتے ہیں۔جس کے چند شلوک بیچ درج کئے جاتے ہیں۔جس میں رام خود کہتے ہیں کہ میں کوئی بمگوان نہیں ہوں ملکہ میں خودا یک ایشور کی ابو جاکر تاہوں۔

سینا: ''ال سے بھی دامرے کھاوے تم پرے جن تکھے سھاگ ''ترجمہ:اے رام تم میرے پتی ہو آج سے اور تم میرے ناتھ ہو۔ (لین تم میرے بھوان ہو) اور تم میرے ناتھ ہو۔ (لین تم میرے بھوان ہو)

رام: ''نه هی مم پریدناتد کهان هون اے سینے جدایشور ولاهوکئی بید تهه ماتها مشیش نواب هی دام هو دین بید تهه ماتها دام هور "ترجمد: که اے سینے بیل ایشور خیس بول بلکہ بیل خود ایک معیبت بیل اینا سرایک ایشور کے آگے جمکاد بنا بول اور اسے پکارتا ہوں۔ بیل کوئی میکوان خیس بول۔

رام: "اهوس آهوپرمپریدشین نواب هید راه هوشد ایشود بناب استرجمد: اے سیناتو جھے ایشور مت مان بلکہ تو بھی اس ایشور کے سامنے جمک جا۔ جسکے سامنے رام بھی جبکا ہے۔ یہ تو ہے رام بھی کا تھم لیکن ان کے مائے والول نے ان کو بی بھی وائن بٹادیا۔

راهدولة بب شريت ي حمانعت (https://babulislamsindh.wordpress.com/2015/04/16)

# مختلف مندو فرقول بين بيرستي كي ممانعت

caste ) کیا گیر پڑتے فرقہ: اس فرقہ کے بانی کیر واس کی ایل جنیوں نے قدیم ذات ہات کے نظام ( system) کی اور فرقہ درانداختلافات کی سختی سے خالفت کی۔ کیر داس می راما تند کی کے شاگر وستے۔ راما تند راما فج کے شاگر دیتے۔ راما فج نے توحید بھکتی پر زور دیتے ہوئے سب ذاتوں کے لئے اینا دروازہ کھلار کھا تھا۔ کیر ہندومت کے فار جی اعمال کو ڈھکوسلہ سجھتے تھے اور او جا بقدمت بورت و فیرہ کو گڑیا کا کھیل بتاتے تھے۔وہ پنڈ توں سے بوچھتے بتاؤیہ جھوت جھات کہاں سے آئیا۔۔۔؟

المنظم المورد المنظم ا

جہ آرہ سائ : آرہ سائ ایک ہندوؤل کی اصلامی تحریک کی شکل میں وجود آیا تھا جس کے بانی مول شکر سے جو بعد میں دیانند سر سوتی کہلائ ،وہ مجر است کے کا شاواڈگاؤل میں پیدا ہوئے سے ۔ ہندوؤل کے بقول وہ حق کی سنتے جو بعد میں دیانند سر سوتی جو است کے کا شاواڈگاؤل میں پیدا ہوئے سے ۔ ہندوؤل کے بقول وہ حق کی حلاش میں متعدو مقامات پر گئے ۔ سوائی دیانند سر سوتی جو کہ سنتیار تھے پرکاش کے مشہور مصنف اور دانشور ہیں انہوں نے ہندومت کے لئے نمایاں بنیاد فراہم کی ہے ،اس نے غیر عظی ہندوانہ تصورات اور دیومالائی واستانوں کا سرے سے انکار کردیا ہے اور انہوں نے بت پر تی اور اور اور کی سختی سے خدمت کی۔

ویدوں کو بنیاد مانتے ہوئے اسکے عقائد واجمال پر جنی دیدک دھرم کو موجودہ مندومت کی اصل قرار دیا۔ دیدوں کی تعلیمات کے منائی تمام مندو تنظریات کو بے بنیاد تھیرایا در موجودہ مندومت میں پائے جانے والی مختف مندو فر قوں کا ابطال کیا۔اس نے مورتی ، ہے جا، مندر ، جیر تھو ماستمان ،اد تار داداور منگااشان و خیرہ کی سختی سے تردیدگ۔

جہر ہم سائے: برہم سانے کے بانی راجارام موہن رائے تے ،انہوں نے متعدد دایہ اول کے بند طن سے موام کو ہاہر تکالئے کو کو مشش کی اور کھا ایک بی خداہے ،یہ شرک اور بت پر سی کے خلاف تے۔انہوں نے بت پر سی کے خلاف ایک کتاب میں انہوں نے توحید کا قلم کے خلاف ایک کتاب میں انہوں نے توحید کا قلم بیک کتاب میں انہوں نے توحید کا قلم بیک کتاب میں کتاب میں انہوں نے توحید کا قلم بیک کتاب میں کتاب میں کتاب میں کتاب میں کتاب میں کتاب میں کتاب میں کتاب میں ہوں ہے انہوں نے توحید کی گانہ کی اور بت پر سی کی سے انہوں نے توحید کی مخالف کرد کیا تھا۔

جیئر فکاری مشن: زنکاری مشن سکھوں کا کیگ گروہہے۔ جو سکھاس بات پر بھین کرتے ہیں کہ گروآ کے رہے ہیں تر نکاری مشن کی شروعات بابابونا سکھ نے چیاورے کی اور بعد بی بے ؤ مد داری بابااور تار سکھ کو طی۔ آخر بی بابابر دیو سکھ نے گدی سنبالی۔ اس فرقہ کی پہلی تعلیمات بیں پر بھو کو تراکار اور غیر مجسم مانتاہے۔ اور اس اصول کو مد نظر رکھ کر تمام تعلیمات وی جاتی ہیں۔

### ويدول يس تحريف

ہند و فد ہب کی بنیادی کتب دیدیں ہیں جو تحریف شدہ ہیں۔ سوای دیا نند نے رگ دید آری بھاشیہ ہو مکا ہندی صفحہ 860 پر ادر لیکھرام نے کلیات آربید مسافر ہیں اور مہابھاشیہ کے مصنف نے لکھاہے کہ اتھر دید کا پہلا منتر اوم شنود ہوی ہے جبکہ موجود دا تھر ددید ہیں ہیہ منتر چھیسویں نہریہ آتاہے۔اس طرح نہ کورہ دید کے منتر دن کی تعداد میں بھی اختلاف ہے۔ سائی بھ شید نے 5977، سیوک لال نے 5047، ساتولیک نے 700، ویدک سدھانت نے 400 بتائے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی ہے شار اختلافات ہیں۔ کوئی بھی وید تحریف اور لغو ہاتوں سے خالی نہیں ہے۔

## مندول کے بنیادی عقائد میں اختلات

یہ بات تو واضح ہے کہ ویدی غیر البائی کتابیل جیسا کہ کتاب سر دانو کرتی بیل تھاہے کہ جس کا کلام ہے وہ رشی ہے۔ اب رشی کون ہے ؟ تو یہ واضح رہے کہ رشی کی خدایار سول یا نبی کو نبیل کہتے ہیں۔ بلکہ ویدوں کے شاعر رشی کہلاتے ہیں۔ لفظ رشی کے معنی ہیں منتز دیکھنے والا (لیتنی توجہ سے منتز کو دیکھنے والا اور بنانے والا) جیسا کہ تنیتر یہ برجمن میں ہے کہ عقد درشی منتز وں کے بنانے والے ہیں رگوید مندل 10 سوکت 62 منتز کی منتز وں کے بنانے والے ہیں رگوید مندل 10 سوکت 62 منتز کی ہے: "شاعر پنڈت رشیول کی اولاداور شاگر درشی کہلائے۔"

ز کت7: 1 بی ہے جس و ہوتا ہے کوئی تمنا ہوری ہونے کی آرز و کرکے رشی نے اس کی تعریف کی وہ اس منتز کا دیوتا کہلاتا ہے۔ ان تمام حولہ جات سے واضح ہوا کہ ویدیں غیر الہائی کتابیں ایس کے منتز کسی خدا نبی رسول کے نہیں ہیں۔ خودان ریشوں نے بھی بھی اسپے نبی یار سول یا خدا ہونے کا دھوئی نہیں کیا۔

ان بنیادی کتب میں بنیادی عقائد کے متعلق شدید اختلاف ہے۔ ایک نظریہ یہ ہے کہ برہاتی تمام دیوتاؤں میں سب ہے بہنے ہے، وی تمام عالم کا فالتی اور رازق ہے، اس کے چار منہ تنے ، ایک ایک منہ سے ایک ایک وید نگلاتو چار وید بن گئے۔ کہتے ہیں کہ : اس کے مشر تی منہ ہے رگ وید، جوفی منہ سے بچر وید، مغربی منہ سے سام وید اور شالی منہ سے اتھر اوید نگل ہے۔ ایک اور نظریہ یہ بچی ہے کہ وید 144 وشیوں کا کلام ہے اور ایک نظریہ کے مطابق یہ چار مشیوں کا کلام ہے اور ایک نظریہ کے مطابق یہ چار مشیوں کا کلام ہے۔ جس نظریہ کے مطابق وید ول کے مصنفین کا کلام ہے۔ جس نظریہ کے مطابق وید ول کے مصنفین میں فد کور ہیں۔ لیکن ان کے حالات و کر وار واضح تمین ہیں اور یہ بات بھی شوس تھیں ہے کہ مصنفین وی 414 ہی ہیں اور یہ اختلاف اپنی حقیقت کے ساتھ موجود ہے جیسا کہ ڈاکٹر داس گیٹاکا خیال ہے کہ دگ وید کے منتر نہ تو کسی ایک حفض کے تصنیف ہیں نہ کہ میں نے کہ منتر نہ تو کسی ایک شوش کے تصنیف کے۔

ان دیدوں میں خداؤل کی تحداد میں اختلاف ہے۔ یجردید میں لکھاہے کہ دیوتا کی کل تحداد 23 ہے۔
11 زمین پر 11 آسان میں اور 11 جنت میں۔ رگویہ منڈل 3 سوکت 9 منتر 9 میں ہے کہ یہ تعداد 3340 ہے۔
رگ دید کے مطابق 3331 دیوتاؤل نے مل کر آگ دیوتا کو تھی ہے سینچااور اس کے پاس گئے تو یہ ایک دیوتا کا اضافہ موایوں ان کی تعداد 3340 بی ۔ اس کے علاوہ ذائی تھر یلواور گاؤل کے بھی الگ الگ دیوتا ہیں۔ گائے بھی دیوتا ہے۔
الغرض ان کے جے شارویوتاؤل کی تعداد 3340 کی تعداد 33 کروڑ بٹی ہے۔

(http://tahaffuz.com/2458/# WBt9YC197IU)

## عقيده او تار كالتنقيدي مإكره

مندؤل كاعتبيده اوتاركى اعتبارے باطل بے جيے:

جنداس اوتار میں ہر کوئی و موئ کر سکتا ہے کہ اس میں خدا کی ذات نے نزول کر لیا ہے اور ایساد موی کرنے والے کئی لوگ دنیا میں آئے بھی ہیں۔

جندا گرادتار کاعقیرہ سی موتاتواس وقت بند و بوری دنیاش تعداد شن زیادہ ہوتے کہ معاذاللہ فعدا ملکف ادوار میں مخلوق کی شکل میں آگر بند و قد بہب کی تروت کرتا جبکہ ہم دیجھتے ہیں کہ بندو قد بب میں مسلسل کی آربی ہے اور کئ دیگر فدا بب بندو فد بب سے نکل کرہے ہیں جن میں بدھ مت، سکھ مت وغیر ہ سر فہرست ہیں۔

جازعقبدهاوتار کی سب سے بڑی خامی ہے کہ اس میں خداکولا چارٹابت کیا جاتا ہے کہ وولوگوں کی ہدایت خود معبود رہ کر نہیں کر مکنانہ اپنے مخصوص بندوں کو بطور جست مخلوق پر ہادی بناسکتا ہے بلکہ خود اسے کس مخلوق میں نزول کرناضروری ہے۔

## ہندوایک متصب قوم ہے

ہندؤں کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو ہیہ واضح ہوتاہے کہ میہ ایک متعصب قوم ہے جواپنے فد ہب کے علاوہ کسی د وسرے فد ہب بالخصوص مسلمان کو ہر داشت نہیں کرتی۔اسلام میں جہاد، ڈی اور حربی کے احکام میں ظلم و ہر ہر بہت نہیں، کسی کافر کواس کے مذہبی افعال سرانجام دینے پر قتل وغارت کا تھم نہیں جبکہ ہندومذہب میں ظلم وزیادتی کی انتہا یہ ہے کہ مسلمانوں کے قربانی کرنے یہ انہیں کا کردیا جاتا ہے۔ نی دیلی (خصوصی رہورٹ) ہیں ہے: بھارت ہیں انتہا پہند ہندو تنظیم آر ایس ایس کے ترجان انتہاری جیسے معاروں ہیں سے آیک طفیل چر بودی نے کہا ہے کہ دارا کھومت وہل سے متعمل وادری ہیں گائے کے گوشت کی افوادی حجہ اضان کا قرل آیک فضل کارد عمل ہے۔ طفیل چر ویدی نے بر طانوی خررسال اوارے سے بات چیت ہیں کہا کہ ویدوں ہیں صاف صاف کھا ہے کہ گائے ارت جر ویدی نے بر طانوی خررسال اوارے سے بات چیت ہیں کہا کہ ویدوں ہیں صاف صاف کھا ہے۔ ہندول کے قال کے اور الے پائی کو قل کرناکوئی کناو نہیں ہے۔ تاہم انہوں نے یہ فیس بتایا کہ یہ کس وید ہیں اور کہاں پر کھا ہے۔ ہندوں کے متعمل داوری کے برابڑا گاوں ہیں گائے کا گوشت کھانے کے افوادی مشتمل چار وید ہیں۔ ہمارتی داران کومت وہلی سے متعمل داوری کے برابڑا گاوں ہیں گائے کا گوشت کھانے کے افوادی مقبر کے آخری ہفتے ہیں حجم اضادت کے مسلمانوں تعلی اور اور پر شرت کی اور شرت کوگائی کوگئی مدر سے اور ہمارتی مسلم قیادت کے مسلمانوں کو لیکن ہر دوارٹ کو فلط قرار دیتے ہیں۔ ان کا کہتا کولیٹن ہر دوارٹ کو فلط قرار دیتے ہیں۔ ان کا کہتا کولیٹن ہر دوارٹ کو فلط قرار دیتے ہیں۔ ان کا کہتا کولیٹن ہر دوارٹ کی فلط قرار دیتے ہیں۔ ان کا کہتا کولیٹن ہر دوارٹ کی فلط ہا در ہورت کو فلط قرار دیتے ہیں۔ ان کا کہتا ہے یہ بھی طوری فلط ہے اور ہورت کو فلط قرار دریت ہیں۔ ان کا کہتا ہے بیسے بھی طوری فلط ہے اور ہورت کو فلط قرار دیتے ہیں۔ ان کا کہتا ہے یہ بھی طوری فلط ہے اور ہی میں کہا ہے۔

مساجد کوشہید کردیا جاتا ہے اور اسے مندر میں تیدیل کرویا جاتا ہے جس کی سب سے بڑی مثال تاریخی بابری مسجد ہے جس کو فتظ اس وجہ شہید کردیا گیا کہ ہندؤں کے نزویک رام کی پیدائش اس جگہ ہے جبکہ یہ بالکل فلط ہے۔ بابری مسجد مقل بادشاہ ظہیر الدین محمد بابرے نام سے مفسوب ہے۔ بابری مسجد بھارتی ریاست اتری دیش کی بڑی مساجد میں سے ایک متحی۔

بابری معجد مغل بادشاہ ظمیر الدین عجر بابر (1483-1531) کے تھم سے دربار بابری سے مسلک ایک نامور شخص میر باتی کے ذریعہ سن 1527 میں اتر پرویش کے مقام ابود هیا میں تغییر کی گئی۔ یہ مسجد اسلامی مغل فن تغییر کے اعتبار سے ایک شاہکار تھی۔ بابری معجد کے ادیر تین گنبد تغییر کے اعتبار سے ایک شاہکار تھی۔ بابری معجد کے ادیر تین گنبد تغییر کے اعتبار سے ایک شاہکا تھا۔ محن میں ایک ساتھ دو چھوٹے گنبد تھے۔ گنبد تھے۔ گنبد کے علادہ معجد کو پتقرول سے تغیر کیا گیا تھا جس میں صحن بھی شامل تھا۔ محن میں ایک کوال بھی کھووا گیا۔ گنبد چھوٹی اینٹول سے بنا کر اس پرچوناکا بلستر کیا گیا تھا۔ مسجد کو شمنڈ ارکھنے کی غرض سے اس کی حجیت کو بلند بنایا گیار وشنی اور ہوا کے جالی دار کھڑ کیاں نصب تھیں۔ اعدرونی تغییر میں ایک انتہائی خاص بات یہ

تھی کہ محراب میں کھڑے شخص کی سر موشی کو مسجد کے تھی اندرونی جصے میں آساتی ہے سنا جاسکتا تھا۔ الغرض یہ اسلامی فن تغییر کا شاہ کار تھا۔

جبکہ یہ صرت جموف ہے۔ بابر نے کمی بھی مندر کو منبد م نبیس کیا جس کا ثبوت بندوں کے مؤر فین سے مانا ہے چنا نچے پروفیسر شری رام شر مالیتی مشہور تصنیف" صغل احساند آف انڈیا " میں لکھتا ہے: " جم کو کوئی ایسی شہادت نہیں ملتی کہ بابر نے کمی مندر کو منبدم کیااور کمی بندو کی ایزار سائی محض اس لئے کی کہ وہ بندوہے۔"

(معلى امياكر آف انگيا، صفحہ 55، ايٹيشن 1945ء)

بنگال کے باشدہ آر، کے واس گیتا اپنے مضمون کی لکھتے ہیں: "درام جتم ہوی کی مندر کے وجود کا آثار قدیم مندر کے دوروکا آثار قدیم تدیر کے ریکارڈزے کوئی ثبوت نہیں ملک، بظاہر یہ سکھے پر بواد کی تاریخ والی کا انجازے، جو تحقیقات، ہندوستان کی قدیم تاریخ کے بارے بی ہندوستان اور فیر ملکوں بی گئی ہیں، ان کے مطابق یہ بات ثابت ہو بھی ہے کہ رام کی واستان ہندوستان کے دیوالائی ورثے کا ایک حصہ ہے، کیونکہ والمسکی کی اس عظیم واستان کی کوئی تاریخی بنیاد نہیں ہے۔ وورام جس کی خلیق سکھ پر بوار اور خصوصا و شواہندو پر بیشد نے 1964ء میں ہندو توم کے فروغ کے لئے کی ہا کی سیاس جس کی خلیق سکھ پر بوار اور خصوصا و شواہندو پر بیشد نے 1964ء میں ہندو توم کے فروغ کے لئے کی ہا ایک سیاس ایک دیوار اور خصوصا و شواہندو پر بیشد نے 1964ء میں ہندو توم کے فروغ کے لئے کی ہا ایک سیاس ایک دیوار اور خصوصا و شواہندو پر بیشد نے بارے میں کوئی ڈکر شیس کیا کیونکہ جیسا کہ انہوں نے اپنی آ ود حمی رام

چرت کے بالا کندائل لکھاہے: رام کوئی وجود فہیں رکھتے، وہ منفردیں، تمام المکیتوں کا خزاندیں، جمیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ رام چرت کی تحریر 30 ارچ 1574ء میں شروع کی گئی تھی جبکہ بابری مسجد کی تغییر ہوئے برس گزر چکے تھے، قرون وسطی کی اس مندی کوئ کارابٹدر ناتھ ٹائیگور کی طرح بی خیال ہے کہ رام والمبکی کے ذہن کی پیداوار ہے۔''

لیکن ہندو متعصب قرم کو غرب کے جذبات میں ابھاد کر بابری مسجد کو 1992 و میں انتہا لیند ہندوؤں کے ہاتھوں شہید کر دیا گیا۔ بھارت بھا پارٹی نے ایل کے اڈوائی کی قیادت میں سخت گیر تنظیموں د شوہند دیر بیٹد ، بجر جمگ دل اور شیو سینا کے ساتھ رام مندر کی تغییر کے لیے ایک تحریک چلائی تھی۔ تحریک کے دوران 6 د ممبر 1992 و کو ہزار دس ہندو کارسیو کوں نے بی بے پی اور وشو ہندوی بیٹد کے اعلی رہنماؤں اور نیم فوجی دستوں کے سینکروں مسلح جوانوں کی موجود گی ہیں تاریخی مسجد کو منہدم کر دیا تھا۔ جس کے بود و بی اور مسیکی سمیت ہندستان میں تقریباً دوہزار مسلم انوں کو ہندو مسلم فسادات ہیں مارویا گیا۔ بابری مسجد کے انہدام سے پہلے ہندو مظاہرے کے پختھین نے یہ لیےن و دہال کو در میان شدید زرع کا باحث کے اس مطمانوں اور ہندوؤں کے در میان شدید زرع کا باحث کو گوں نے شرکت کی تھی۔ بابری مسجد کو تقصان قبیس کا توز مداس دقت مجی مسلمانوں اور ہندوؤں کے در میان شدید زرع کا باحث کو گور اسکا مقد مہ بھارتی ہی جاری مسجد کو زر ساحت ہے۔

ہندووہ واحد متعصب توم ہے کہ ان ہندولیڈروں کو ووٹ وسیتے ہیں جومسلمانوں کاو قمن ہو بلکہ مودی نام کا وزیر جس کی تاریخ مسلمانوں پر ظلم وستم کرنے پر مشہور ہے وہ اس وجہ سے ہندوستان کا وزیر اعظم بن گیا کہ وہ ہندو مذہب کو عام کرے گا، زبردستی مسلمانوں کو ہندو بنایا جائے گا۔ اس کی با قاعدہ کوشش کی ممنی اور مسلمانوں پر حال ہی بیں اس حوالے سے ظلم وستم بھی کتے ہیں۔

### بندومتعسب كيول يل؟

ہندوؤل کی فرجی کتب دیدول بیں ظالماندادکام کی بھر مارہ۔ جس سے واضح ہوتاہے کہ ہندوؤل کا تعصب اور دوسری اقوام سے مخالفت ال کی فرجی تعلیم ہے۔ اس فریب بیل دوسری اقوام کے متعلق ظالمانداور غیر انسانی احکام دیئے گئے ہیں جس کی دید سے ہندو قوم متعصب دوسروں کو ناپاک سجھتی ہے اور زبین کو دوسری اقوام اور دوسرے فداہب (خواہ دہ اسلام ہو یہوں یت ہو یا عیسائیت یا کوئی اور فدہب) کے بائے دالوں سے پاک کرنافر ض اور ضرح مذاہب (خواہ دہ اسلام ہو یہوں یت اس کی توقع رکھتا انتہائی احتقانہ فعل قرار دیا جاسکا ہے۔ کیونکہ ان کے مغرور کی جمعتی ہے۔ اس روسے ہندوؤل کے علاوہ دوسرول کو ناپاک اور داجب الکس سمجھے اور اس کی کوشش فرہب کے مطابق ہندوون ہے جوابی ہندوؤل کے علاوہ دوسرول کو ناپاک اور داجب الکس سمجھے اور اس کی کوشش مجھی کرے۔

مندوغة مب كى ظالماند تعليمات ملاحظه مول:

(كارويدا دهياء ، منتز دياند بهاش)

المناوم ك مخالفول كوزيم والكي من جادوو

الله وشمنوں کے تعینوں کوا جاڑو یعنی گائے بتل بحری اور او حوں کو بھو کا ار کر بالاک کرو۔

(غرريدارهاد،متاريانسبهافع)

الدودد) استے مخالفوں کو در تدوں سے بھڑ و ڈالو۔ ان کوسمندر میں خرق کرو۔ اللہ دود)

الدون المرح في يوعي إذ ياكر الى الى المرح ال كودية إذ ياكر الدو ... (عدون)

جنزان کی کرو ٹیس کاٹ وو۔ (عدرود)

المن اور ناجا رطر الله المراق على المراق الله الله المراق المراق المراق الله المراق الله المراق

میران کو پاؤل کے بیٹے میل دواور الن پر حم نہ کرو۔ (عددود)

قار تین ان تمام باتوں سے واضح ہوا کہ ہندود نگرا توام فد بب کے مانے والوں کوز غرو کیوں جلاتے ہیں۔ان کے محر تھیتن اور مال مویشیوں کو کیوں جلاتے اور بر باد کرتے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ وواس چیز سے باز بھی تہیں آئیں کے کیو تکہ اس شدت پندی کو چیوڑ ناان کے قد بب کے خلاف ہے۔

# ہندومذہب میں مور تول کے متعلق پر ترین احکام

عور تول کے متعلق برترین احکام الاحظہ ہول:

ار میدد) کے ساتھ عبت نیس ہوسکتی مور توں کے دل در حقیقت بھیڑیوں کی بھٹ ہیں۔ (رمیدد) ہے۔ ہور توں کے ساتھ عبد ہیں۔ ہمیدد) ہلا اندر نے خود میہ کہا کہ عورت کا دل استقلال سے خالی ہے اور یہ عشل کی روسے ایک نہایت مکلی چیز ہے۔

(بگوید)

العرديدادهاء) مراحورت اور شودرد ونول كوزدهن (يعن مال سے محروم)كياكياہے۔

الدوند) (الدوند) وارث تبيل - (الدوند)

الكركسى بيوه كواية خاوتدكي طرف سے جائيداد ملتى ہے تواسے جائيدادكى تئے وفروخت كاكوئى اختيار نہيں۔

(القرريد)

الله عورت دوسرا نکاح نمیس کرسکتی کیونکه ایک جائیداد (جواس کود دسرے فوت شده شوم سے ملی ہے) بلادجہ دوسرے کے نیمنر میں نہیں جاسکتی۔

🖈 عورت خلع نہیں لے سکتی۔ ( یعنی مرد کتناہی طالم کیوں نہ ہو حورت کواس سے عیصرہ ہونے کا کوئی حق

(منو)

الدكت كوجوئ شربار زااور فروخت كرتاجائز بــــ (دكت)

القددولاد) على الماري تبيس موسكتي القددولاد) القددولاد)

املاء مورت کے لئے قد ہی تعلیم ممنوع ہے۔

جنائس عورت کی صرف از کیاں ہوں تو وہ اڑکے پیدا کرنے کے لئے ٹیوگ کرے۔ (پینی اس کی بیوی کسی فیر مردے زناکروائے۔) فیر مردے زناکروائے۔)

(http://tahaffuz.com/2458/#\_WBt9YC197IU)

# مندومت میں ذات کی تعمیم

ہندوند بہب میں ذات بات کی غیر اطلاقی تقتیم مجی ہے۔ اس فعل ش ان کی قد نہی کتب کا اہم کر دارہے۔ بندو فد بہب میں توم کو چار قسموں میں تقتیم کیا گیاہے: (1) براہمن قوم (2) کھشتری قوم (3) دیش قوم (4) شودر قوم

جہر وید میں ہے کہ ہر ہمن پر ما تما کے منہ سے تحضر کی بازوؤں سے ویش رانوں سے شودر پاؤں سے پیدا ہوا۔ (ریدوند سال 10، بعدن 90، صفحہ 38) اکے دیرے کے لئے بہمن مکومت کے لئے معتری کاروبارے کے دیش اور دکھ اٹھانے کے لئے شوور کوپیدا (30.5 دید 30.5)

ہے ہے ہوں کے لئے دید کی تعلیم اور خود اپنے اور دو سرول کے لئے دیو تاؤں کو چڑھاوے دیٹا اور دان (چٹرہ) لینے دینے کو قرض قرار دیا۔

اور اور کے تو میں کو اس نے تھم دیا کہ وہ موبیق کی سیوا کرے دان دے پڑھادے پڑھائے تواریت لین دین اور (مند ماریت کی سیوا کرے دان دے پڑھادے پڑھائے تواریت کی میدونات میں دین اور (مند ماریت کرے۔

ہلاشودر کے لئے قادر مطلق نے صرف ایک ہی قرض بنایا ہے وہ ہے ان تینوں (بر جمن قوم ، کھشتری قوم ) اور ویش قوم ) کی خدمت کرنا۔ اور ویش قوم ) کی خدمت کرنا۔

قار کین آپ نے ملاحظہ کیا کہ جندوذات میں جارتشمیں کی گئی ہیں۔ پہلی توم بینی برجمن کواعلیٰ اس کے بعد کھشتری اس کے بعد ایش کور کھا گیا اور چوشتھے نمبر پر شودر قوم کور کھا گیا ادر اس قوم کا کام صرف ان نہ کوروا توام کی خشتری اس کے بعد دیش کور کھا گیا اور چوشتے نمبر پرشودر قوم کور کھا گیا ادر اس قوم کا کام صرف ان نہ کوروا توام کی خدمت کرنا ہے۔ اس طرح برجمن توم کے جرگنا واور شطا کو معاف قرار دیا جیسے منوشاستری ہیں ہے کہ جس برجمن کو رکویتہ یا دہوو و بالکل گنا وسے یا کہ ہے۔ اگرچہ دہ جینوں اقوام کوناس کردے یا کسی کا بھی کھانا کھا لے۔

(متوفاسار دياب لهم اصفحہ 262)

مزائے موت کے عوض پر ہمن کاصرف مر موتڈا جائے کیکن اور ذات کے لوگوں کو سزائے موت دی جائے گی۔

شودرجس محضوے برجمن کی جنگ کرے اس کاوہ محضوکات دیاجائے۔ (مدده لمة و بابعد مراحد در 188) وید سننے پر (شودر کے )دونول کانول جس سیسرڈال دور پڑھے توزبان کاٹ دور یاد کرے تودل چر دو۔

(http://tahaffuz.com/2458/#.Wd7o5I Czcs ومترها المراجية المساعور الو

ذات باک کی یہ تقتیم آج تک موجود ہے۔ الحمد علی احسانہ الل اسلام کس قدر وخوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالی نے جمیں اسلام دیااور الی غلط تقتیم سے محفوظ رکھا۔

#### انمانيت موزعقائد

مندوؤں کے ہاں جہاں اخلاقیات کا فقدان ہے وہاں بے شار خراقات اور انسانیت سوز مظالم ہیں۔ ملاحظہ

255

جہا تھے گئے۔ اس مقیدے کا مطلب ہے کہ اگر کوئی عورت بیرہ ہوجائے تو وہ دو مرانکاح تہیں کر سکتی۔ اگر چاہے تو شہوت کی تسکین کے لئے دو سرے مرد کے پاس جاسکتی ہے اوراد لاد پیدا کر سکتی ہے لیکن شادی نہیں کر سکتی۔ ای طرح عورت کے ہاں اگر صرف لڑکیاں ہوں لڑکے پیدانہ ہوتے ہوں تو شوہر کے ہوتے ہوئے بھی وہ زیادہ سے زیادہ دس مردوں کے پاس علیمدہ علیمدہ جاسکتی ہے۔ اس طرح اگر بالکل اولادنہ ہوتو بھی یہ تھم ہے۔

(سئيانكهوركاش،صفحد138)

جدا منظم المسترت والياس كواوا كوان كيتري اس كامطلب بيد كد انسان كاكنابول يانكيول كا باحث بارباد جنم لينال ان كاعقيده ب كد روحول كي تعداد محدود به معدامزيدروح بيدا فيس كرسكال اس لئے روحول كو اوا كوان كے چراى بيزاد مرتبہ مختلف شكول بيس جنم ليتى اوا كوان كے چراى بزاد مرتبہ مختلف شكول بيس جنم ليتى اوا كوان كے چراى بزاد مرتبہ مختلف شكول بيس جنم ليتى اور جر روح كذا كو جدا كي الكو چوراك بزاد مرتبہ مختلف شكول بيس جنم ليتى اور جر روح كذا كو جدا كي الكو چوراك بزاد مرتبہ مختلف شكول بيس جنم ليتى اور جر روح كذا كو جدا كي الكو چوراك بزاد مرتبہ مختلف شكول بيس جنم ليتى الله الله بي الله بين اله بين الله ب

جندانسان کی روح گذیھے، محوڑے ، بلی اور ویگر حیوانات، کا جر، مولی، مریج و فیر و، نباتات ، جمادات میں وافل ہو جاتی ہے۔ اور یہ سب حیوانات ہمادات میں انسان سنے، کماہوں کی وجہ سے ان شکلول میں ہوگئے۔ ای طرح انسانوں کا دکھ بھاری میں جنوانات ہمادات میچھلے جنم میں انسان سنے، کماہوں کی وجہ سے ان شکلول میں ہوگئے۔ ای طرح انسانوں کا دکھ بھاری میں جنواہونا میچھلے جنم میں گناہوں میں جنواہونے کی وجہ سے ہے۔

(http tahaffuz com 2458/#.Wd7o5I-Czcs) رمنال كد2:1ماخروار

تنائے کے عقیدے سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے انسان تھا، پھر بدانسان گناہوں کی وجہ سے پودا بن کیا، جانور بن گیا، پھر ہو گیاو غیر ہد حالا تکہ آئ کی سائنس بد ثابت کر چکی ہے کہ انسان کی پیدائش سے ہزاروں سال پہلے اس و نیا بی صرف نباتات جمادات اور حیوانات ہی ہتے تھے۔ نیزیہ بات عقل کے مجی خلاف ہے کیونکہ انسان تو حیوانات نباتات اور جمادات کا محقاج بان کے بغیر اسکا گزر بسر خیس موسکیا تھا تولا محالہ پہلے وہ چیزیں موجود تغیس پھر انسان کو پیدا کیا گیا۔ مزید رید کہ کسی غریب ایا آج، مریش کی عدد کرنا بریکار ہوگا کہ وہ اینے پچھلے جنم کی مزاکات رہاہے۔

#### هندؤں کے اعتراضات کے جوابات

ہندو مسلمانوں کو ہندو مشرک ثابت کرتے ہوئے کی اعتراضات کرتے ہیں جن کے مختر جوابات ہیں خدمت ہیں:

اعتراض: ہندوامن میں عبادت بیگوان کی کرتے ہیں مورتی کی تبین جیسے مسلمان خداکی عبادت کرتے وقت خانہ کعیہ جوایک پتھرکی محادث ہے اس کی عمادت کرتے ہیں۔

چواب: مسلمان ہر گز فانہ کوبہ کی عمادت تھیں کرتے۔ اگر کوئی مسلمان فانہ کوبہ کی عمادت کرے گاوہ دائرہ اسلام سے فارخ ہوجائے گا۔ مسلمان فانہ کوبہ کی طرف منہ کرکے دب تعالی کی بندگی کرتے ہیں۔ فانہ کوبہ کی طرف منہ کرکے دب تعالی کی بندگی کرتے ہیں۔ فانہ کوبہ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنے کا عظم دب تعالی نے دیا ہے۔ کوبہ ایک جہت کا نام ہے ، زیمن و آسان ہیں اس جہت کی طرف منہ کیاجائے گا۔

احتراض: ہندوادر مسلمانوں بیں کیافرق ہے سرف اتنائی فرق ہے کہ ہندؤ بیٹی اور کھڑی مور تیوں کی ہوجا کرتے ہیں اور مسلمان قبر میں لیٹے بزر کوں کی ستش کرتے ہیں۔

جواب: بد بالكل باطل بے كه مسلمان بزرگان وين كى يستش كرتے ہيں۔ مسلمان فقط الله عزوجل كى عبادت كرتے ہيں۔ مسلمان فقط الله عزوجل كى عبادت كرتے ہيں اور انبياء عليم السلام اور صالحين كى لتنظيم كرتے ہيں۔ تعظيم كوشرك كبنا جهالت ہے۔ اكركوكى مسلمان كسى بجى بزدگ يا چيز كوالله عزوجل كى صفات كى طرح مائے وہ وائر واسلام سے خارج ہے۔

امحتراض: ہند د مبادت ایشور کی کرتے ہیں لیکن نیک ہستیوں کو دسیلہ بناتے ہیں جیسا کہ مسلمان وسیلہ کے فائل ہیں۔

جواب: وسیلہ اور پرستش دونوں میں اتنائی فرق ہے جتنامعبود اور بندہ میں فرق ہے۔ مسلمان جن بزرگ مستبول کا وسیلہ اللہ عزوجل کے حضور چیش کرتے ہیں وہ ہر گزان بزرگول کی پرستش نہیں کرتے ،ان بزرگوں کو حقیق کار ساز نہیں سیجھتے بلکہ عبادت کا مستحق اور حقیقی کار ساز محتظ رب تعالی کوجائے ہیں جبکہ ہندؤا ہے نہ بب کے معتبر لوگوں کی با قاعدہ پوجاکرتے ہیں اور افہیں حقیق کار ساز سیجھتے ہیں جو کہ شرک ہے جیسا کہ پہلے زمانوں ہیں مشر کین کا طریقہ رہاہے جس کی تردیداللہ عزوجل نے قرآن پاک میں کی ہے۔

اعتراض: قرآن كہتاہے كدموئ عليه السلام كاعصاماتي بن كر قائده و يتا تفاتو كيا مندوں كاساني يہ فائده نہيں دے سكتا؟

جواب: معجزات اور معروی بہت فرق ہے۔ انبیاء علیم السلام سے جو معجزات ہوئے وہ معبود برحق کی ولیل شخے نہ کہ خود معبود بن جائے بخف اور دیگر انبیاء ولیل شخے نہ کہ خود معبود بن جائے بخف حضرت موٹی علیہ السلام کا سانپ ، صالح علیہ السلام کی او شخی اور دیگر انبیاء علیم السلام کو جواللہ عزوجل نے معجزے ویے وہ این کی تعمد این اور این ذات کو واحد لا شریک ثابت کرنے کے علیم السلام کو جواللہ عزوجل نے معجزے وہ جن جیزوں کی عبادت کرتے جی وہ النیم حقیق کارساز سیجھتے ہوئے ان کی عبادت کرتے جی وہ النیم حقیق کارساز سیجھتے ہوئے ان کی عبادت کرتے جی وہ النیم حقیق کارساز سیجھتے ہوئے ان کی عبادت کرتے جی اور النیم حقیق کارساز سیجھتے ہوئے ان کی

احتراض: فدالین دات ش کوئی چیز تین ہے بلکہ فداک دات ہوری دیا یں سائی ہوئی ہے۔ بھگوان ہر جکہ ہے۔ لیکن مندو پاک صاف مٹی سے اس کی مورتی بناتے ہیں۔

جواب: الله عزد جل ہر گزیوری کا نتات ہیں سایا ہوا تہیں بلکہ وہ واجب الوجود ذات جہت و مکان ہے پاک ہے۔ الله عزوجل کا علم وقدرت تمام چیزوں کا اجا طرکے جیں لیکن اس کی ذات ہر جگہ موجود کہتا کفرہے۔ اگر بقول ہندو کہ خدا تعالیٰ کی ذات ہر جگہ موجود کہتا کفرہے۔ اگر بقول ہندو کہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے ؟ ہندو نے پاک مٹی ہے مور آلی بنا کہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے ؟ ہندو نے پاک مٹی ہے مور آلی بنا کراس کی پر سنٹش تو شروع کردی لیکن اس کے علاوہ جو تجاست والی مٹی ہے ، ہزاروں چر تدید کہ اربول انسان جی ان کی پر جاکوں نہیں کرتے کیا ہند و عقیدہ کے مطابق ان جی خدا تہیں ہے؟

احتراض: ہندو فقط ایک ایشور کی عہادت کرتے ایں اور وہ ایشور دیگر معبود وں جیے رام وغیرہ بن نزول کیا ہواہے جے ہندو ند بہب بن اوتار کہا جاتا ہے۔ لنذا عہادت صرف ایشور بن کی کی جاتی ہے۔ مسلمانوں بن مجی تو فلسفہ وحد ة الوجود ہے۔

جواب: وحدة الوجود كى اصطلاح اور بشدؤل كے الانفر شى زشن وآسان كا فرق ہے۔ بهندؤل كے عقيده كے مطابق خداكى بعن انسان يا جانوركى شكل من تزول كرسكتاہے جبكہ وحدة الوجود شى معاذ الله يا جانوركى شكل من تزول كرسكتاہے جبكہ وحدة الوجود شى معاذ الله يه عقيده نبيس بوتاكہ الله

عزد جل مخلوق کی شکل میں جلوہ کرہے بلکہ وصدت الوجود کا معنی ہے کہ وجود صرف ایک بی ذات باری تعالی کے لئے ہے، موجود ایک وہی ہے اور باتی سب شل و تکس بیل کہ این صدفات میں اصلاً وجود نہیں رکھتے۔ رب تعالی کی جنگ ہے ہمیں یہ سب پہلے نظر آتا ہے ، اس کی جنگ ہے صرف نظر کر لیس تو پھر اس کے سوا پھیے نہیں۔ وحد قالوجود کے قائل اللہ عزوجل کے سواکسی اور چیز کے قائل ہی نہیں ہیں پھر مخلوق کی بندگی کیے کر سکتے ہیں۔ لنذا وحدت الوجود حق ہے قرآن عظیم واحادیث وارشادات اکا بین سے عابت ، البتہ اتحاد ، کہ اللہ و مخلوق میں فرق کا انکار اور ہر مخفس و شے کی الوہیت کا اقرار یعنی ہے محن مداوہ بھی خداوہ بھی خداوہ بھی خدامی خداہ ہے بی خداہ ہے بیا شکہ ذکہ قد الحاد ادر اس کا قائل منر ورکا فرہے۔

#### \*...\*

#### تعارث

یدہ مت چھٹی صدی قبل می جن وستان بھی پیدا ہونے والا فرب ہے جس کا بانی کو تم بدھ تھا۔ بدھ مت ہندہ فرب ہے جس کا بانی کو تم بدھ تھا۔ بدھ مت ہندہ فرب ہے کا اجواد بن ہے۔ اس وین کی ایجاد کا سب ہندہ فرب کی کو تاہیاں تھیں، آریا اور ہندہ ستان کی مقامی فر ہی روایات آپ بھی محتلا ہو چکی تھیں، فر ہی رسومات وجیدہ ہوتی جاری تھیں اور ان پر ایک خاص طبقہ بہتن کی اجارہ وداری قائم ہوگئی تھی جنوں نے تود کو تمام لوگوں سے افضل اور ممتاز قرار دے دیا تھا، فر ہب بھی کی برائیوں کو داخل کر دیا گیا تھا۔ ان جالات بھی عوام الناس کا ایک بڑا طبقہ ذات ہات کے نظام سے بیزار ہو چکا تھا۔ ان حالات بھی جدہ مت کہا گیا۔

بدھ مت ایک فلسفیانہ قد بہب ہے ،اس بی انسان کو خود اپٹی اصلاح کرنے کو کہا گیا ہے۔ کو تم بدھ کے بعد ان

کے شاگرد آنڈ نے پانچ سواہم مجکشوؤں کے ساتھ ال کر ان کی تعلیمات کو مرتب کیا۔ بدھ مت دنیا کے چو تھا بڑا
قد بہب ہے۔ ہندوستان کے بعد چین اور جاپان کے لوگ بدھ مت سے زیادہ متاثر ہیں۔ اب و نیا کے تمام ممالک میں بیہ
آلہ ویں۔

## يده مت کی تاریخ

ستکرت میں برد کے معنی عارف اور لوز کے ہیں۔ یعنی ایسا آوی جے معرفت الی حاصل ہوگئی ہواور وہ انسانیت کو تاریکی سے نکال کرروشن کی طرف بلائے اسے بدر کہتے ہیں۔ کو تم بدر کا شارد نیا کے بزے نہ جسی پیشواؤل میں ہوتا ہے۔

برس ہوالیہ کے دامن میں جوئی نیمال میں بتاری سے سو میل کے فاصلے پر تمبین (Lambini) میں 563 قبل از مین میں پیدا ہوا۔ بعض دوایات میں اس کا زمانہ پیدا کئی 865 قبل از مین ہے۔ س ولاوت میں اختلاف کے ساتھ ساتھ اس بارے میں مجی اختلاف ہے کہ موقع کا اصل نام کیا تھا۔ بعض لوگوں نے ساتھ ساتھ اس بارے میں ہوئی آئی نام بتایا ہے۔ محرجدید حقیق کے مطابق اس کا اصل نام کو تم تھا سدار تھ (Siddharata) پہلانام اور کو تم قبائل نام بتایا ہے۔ محرجدید حقیق کے مطابق اس کا اصل نام کو تم تھا

اور سدار تھ ، ساکیہ من ، ساکھیر سبتا، جن بھا گوا، لوک ناتھ اور دھن راج و فیر ، ان کے القاب نے ، جو ان کے متعقدین نے انہیں دیے تھے۔ متعقدین نے انہیں دیے تھے۔

ان کے والد کا نام سد مونا تھا، سا کھیے قوم کی چھوٹی کی واجد حاتی کے واجہ ہے۔ یہ کھٹری فائدان کے چٹم وچرائی ہے بیان وچرائی ہے۔ ان کے قبلے کو سا کھیا ہی کہا جاتا ہے۔ بدھ مت کی پیدائش پر بدھ مت ند بب والے کی کہا نیاں ہی بیان کرتے ہیں کہا ان کی پیدائش پر بعض جگہ زلز لے آئے، بغیر موسم کے پھل اور پیول پیدا ہوئے ، در یاؤں کا کھارا پائی میٹھا ہوگیا، کو تم بدھ پید ابوتے تی چلنا شر وقع ہوگئے۔ چھر میوں نے ان کے بدے میں کہا کہ یہ بچ بزارا جا ہے گا بشر طیکہ وور بہائیت کی طرف راضب شہو، ور نداس کو جگلوں کی خاک چھائٹ چسے گی اور مظیم رو حالی را جنما ہوگا۔ بھر طیکہ وور بہائیت کی طرف راضب شہو، ور نداس کو جگلوں کی خاک چھائٹ چسے گی اور مظیم رو حالی را جنما ہوگا۔ سے گوتم کی ماں کا نام مایا یا مہا یا یا مہانا کی پیدائش کے ساتویں دن فوت ہو گئیں۔ جو میوں کی اس بیٹین کوئی کے تحت بدھ کے والد نے بڑے میل میں نیچ کے لئے میش و آرام کے تمام سامان پیچا و ہے۔

گوتم کے کین کے حالات مستد کتابوں کی جیس اور جو بلتے ہیں اور جو بلتے ہیں وہ حقیدت مندول کی حقیدت سے اس طرح متاثر ہوئے ہیں کہ تاریخی معیار پر پورے جیس اترتے ہیں۔ بہر حال اتنا پر چال ہے کہ انہوں نے رواج کے مطابق علوم و فتون اور سید گری ہی حہارت ہیدا گی۔ جیسے جیسے ان کے علم جی اضافہ ہوتا گیا وہ مزید سنجیدہ اور مشکر رہنے گئے۔ وہ ان پر دو دشب کے جیشتر او قات خلوت لیندی ہی گزارتے ہے۔ وہ جوائی کے دور ہی قدم رکھ چکے سے ایکن عام فوجوائوں کے بر تکس ان می کوئی جو شدہ لیا مرف ایک جنون تھا خور و گار اور مراتے کا، جوان کی دور کو اللہ نہ تھا، صرف ایک جنون تھا خور و گار اور مراتے کا، جوان کی دور کو عارض طور پر طمانیت فراہم کردیتان کی اس سنجیدہ طبیعت کی وجہ سے ان کے والد بہت پریشان تھے۔ انہوں نے دور اس سے مشورہ کرکے کمنی میں ان کی شادی شود مراسم کا محمد سے ان کے والد بہت پریشان تھے۔ انہوں نے دور اسے مشورہ کرکے کمنی میں ان کی شادی شود مراسم کا محمد سے کردی۔

شادی کے بعد اگرچہ راجہ کے سائے سرحار تھ کے سنیای بننے کے کوئی آگار ہاتی نہیں رہے تھے۔سب کھ بظاہر ضیک ہور ہاتھالیکن خامو ٹی کے بعد ہالاً خرا یک طوفان اٹھ کھڑا ہوا جس کا سبب سد معار تھ گوتم کے پکو مشاہدات تھے۔ روایات کے مطابق ایک دن گوتم شائی ہافات میں تفریح کی خرض سے سیر کے لئے لکا تو سڑک کے کنارے ایک نہایت ضعیف العر محفق کودیکھا جس کے چیرے کی جلد خشک اور جھراوں سے ہمری تھی، دانت جھڑ بھے تھے، وہ کھڑا ہونے کی کوشش کررہا تھا تکراس کی ضیدہ کمراور کمزوری اسے اٹھنے نہیں دے رہی تھی،وہ بار بار لڑ کھڑا کے کرنے لگتا اور چھڑی کے سہارے خود کو سنعیا لا۔

ایک باران کے سامنے نیار فخص آیا جس کے جسم پر آلیے بڑے ہوئے تنے اور تکلیف سے کراہ رہا تھا۔ ایک بارا نہوں نے ایک میت و میکسی جس کولوگ شمشان کی طرف لے جارہے تنے اور اس کے عزیز وا قارب ماتم کررہے متھ

چو تھی اور آخری نشانی موتم کی زندگی میں تیدیلی کا ہم سبب بنی تھی چنا تچہ موتم نے ایک زرد لہاس میں الموس فقیر کو دیکھا، جس کے پاس بظاہر کچھ نہ تھا لیکن وہ بہت پر سکون اور مطمئن نظر آرہا تھا۔ اس نقیر کے چبرے پہر روحانیت، سرور اور طمانیت و کچہ کر محوتم جران ہوا اور اس نے پختہ عزم کرلیا کہ اب وہ بھی حقیق خوش، سکون اور اطمینان قلب کے لئے وروئیش ہے گا۔ معرفت کے حصول کے لئے لین ای جیتو جس اس نے ایک اہم فیملہ کیا کہ وہ محل مجھوڑ کردیا ضب کے لئے وروئیش ہے گا۔ معرفت کے حصول کے لئے لین ای جیتو جس اس نے ایک اہم فیملہ کیا کہ وہ محل مجھوڑ کردیا ضب کے لئے ویران جنگل جس جائے گا۔

ازدواتی زیرگی کے تقریبادس سال بعد کوتم کے ہاں ایک بچہ ہواجس کانام رہاں رکھا گیا۔اس رات سادے محل بیں جشن منائے گئے، لیکن کوتم کے ذہن میں دوسوالات رقص کر دہے ہتے ،ان میں پکھ پانے کی تحقی بڑھتی جارتی تقی منائے گئے، لیکن کوتم کے ذہن میں دوسوالات رقص کر دہے ہتے ،ان میں پکھ پانے کی تحقی بڑھتی جارتی تقی میں جن نہیں جو زکر را بیانہ زیرگی افتیار کرلی۔ جاتے ہوئے انہوں نے ایک انودائی تکا الی بڑی ورئی اور نے پر ڈولی اور نصف شب کے ایم جرے میں محرے رخصت ہوگیا۔ اس دقت اس کی عمر 29 سال تھی۔

شہر سے دور پینی کراس نے اپناشائی لبال اور زبورات اتار دبیے اور فقیر والانباس پیکن لیو، اسپنے بالول کو کاٹا اور ایک راز دار ملازم کے ذریعے اپنے دالد کو تمام زبورات اور شاہی لباس پینچادیا۔ ججرت کے اس داقعہ کو ہر حمی اصطلاح میں ''مہاتیاگ''(ترک عظیم) کہاجاتا ہے۔

کیا کے مخل سے بجرت کے بعد دنیاوی مسرتیں چھوڑ کر گوتم نے ہندوستان کے مخلف فلسفیوں سے تعلیم حاصل کی مگران کی تفکی باتی رہی جگل کی طرف نکل کر گوتم نے بر ہواستاد کی شاکردی حاصل کی لیکن شائتی حاصل نہ ہوئی۔ ارویلا کے مقام پر پانچ برجمن ملے، گوتم بھی ان جی شائل ہوگئے۔ یہ سب مراقبے میں مصروف ہو گئے۔

انہوں نے نے اسی سخت ریاضت اور مشقتیں کیں کہ ان کا تو بصورت جسم بڈیوں کا ذھانچہ ہو کیا تھا۔ اس عہد ہی ریاضت کے لئے جو جو تکالیف اپنے جسم کو دی جاتی تھی گوتم نے وہ سب کیا حتی کہ ان کی بڈیاں اور رکیس نمایاں ہو شکیس تھیں اور آ کیسیں افدر وھنس گئیں تھیں۔ گوتم نے یہ سخت ریاضتیں تقریباچہ برس تک جاری رکیس جس میں گھاس ہونس پر گزارہ، بانوں کے کیڑوں کا پہنا، گھٹول کھڑے دہنا، کا نثوں میں لیٹ جانا، جسم پر خاک ملنا، سراور دار حمی کے بال نوچنا۔ اس طرح کے سخت مجابدات میں مشتول رہے۔ آخر ان پر یہ حقیقت عیاں ہوئی کہ جسم کی آزادی اور اس طرح کے مجابدات سے تسکین نا ممکن ہے اور یہ طریقہ سائل حل کرنے سے قاصر ہیں۔ چنانچہ انہوں نے باقاعدہ کھانا بینا شرح کے مجابدات سے تسکین نا حمکن ہے اور یہ طریقہ سائل حل کرنے سے قاصر ہیں۔ چنانچہ انہوں نے باقاعدہ کھانا بینا شروع کردیا اور اپنے چیلوں سے یہ کہا کہ ریاضت کے یہ تمام طریقہ غلاجی۔ چنانچہ دہائیں چھوڑ کر سطے گئے۔

بقول بده كدموتم كوخداكي طرف س بذريد خواب اشاره طاكه جسم كو مدس زياد وتكليف ببنجانا بارياضت چیوڑ کرد نیاداری میں کھو جانادونوں فلط ہے۔ سیج راستدامتدالی اور میاندروی کاراستہے۔اس البام کے بعد موتم نے اعتدال میں رو کرریاضت کرنے کااراد و کیا۔ چوسال کی طویل عدت بعدانہوں نے فسنڈے مانی سے حسل کیااورایک چروائهن کی تذرکی ہوئی کھیر (یادود مد) سے لیٹی جسمانی ریاضت توڑی۔ ریاضت توڑنے کے بعد ای شام کوتم نے ایک بار پھر مراقبے كااراد وكيا۔اس دفعہ مراقبے بس و وسينے سے بہلے اس نے شمان فى كداب مجمد بھى ہوجائے، جاہے جسم محتم ہوجائے ، بڑیاں مل جائیں لیکن فردان حاصل کرنے تک مرقبہ محتم فیس کروٹکا۔ اس کا یہ ارادواس کے سابقہ مشابدے سے متعناد تبیس تفاکیو نکہ وہ اس بارائی جسمانی صلاحیتوں سے زیادہ محود ہے ہوجد تبیس ڈال رہاتھا بلکہ وہ صرف مالت سکون میں رو کر مراقبہ کرناچا ہتا تھا۔ اس جنون کے ساتھ وہ وہیں ایک پیپل کے بیڑ کے بیچے کھاس کی گدی بناکر ببینا۔اس نے اپنے تمام خیالات کو ایک تکتے جس مر کوز کردیااور خورو فکر جس ڈوب کیا۔اس واقع کے بعد اس نے تہیہ کرلیا کہ جب تک ان پر حقائق ملاپر ندہوں گے وہ ای طرح مر اقب رہے گا۔ و فعتاً غروب آفراب کے وقت اس کے ذ بهن میں ایک چیک پیدا ہو کی اور اس پر میر حقا کُل منکشف ہوئے کہ صفائے باطن اور محبت خلق میں بی فلاح ابدی کاراز مضمرے اور تکلیف ہے رہائی کے بھی دوطریقہ جیں۔اس نے حیات کے چشمہ موت اور زندگی کا ایک لا تناہی سلسلہ و یکھا۔ ہر حیات کو موت سے اور موت کو حیات وابت پایا۔ ہر سکون اور برخوش کو نئی خواہش نی مایوس اور نے عم کے

دوش بروش پایا۔ زندگی کوموت سے ملاقاتی ہوتے پھراہے کرم کے مطابق جتم لیتے دیکھا۔ اس کیفیت اور انکشاف کے بعد وہ بدھ بعنی روشن معمیر ہو گیااوراسے بھین ہو گیا کہ وہ علطی اور جہالت کے د مند لکوں سے آزاد ہو چکا ہے۔اس کی زند کی خواہشوں اور الا نشول سے آزاد ہو پیکی ہے اور اسے تنائج کے چکرسے نجات ل پیکی ہے۔

زوان کی کیفیت کے حصول کے بعد کوتم فے اس کی تبلیغ کر ناضروری سمجھا۔ چنانچہ اس فے تبلیغ کا سلسلہ شروع كبلاوربده لتنظيم كاآغاز كبله سب يهلهاس كووي بالجي سادحوسلم جنهون في اس وقت اس كاساته هجو ژانها جب موتم نے ریاضت شاقد کو ترک کردیا تھا۔ان ساو حود سے پہلے تو کوئی دھیان نددیا نمیکن پھر ہدھ کی عزمت کرنے ملك انهول في ال كويده كانقب ويا كوتم بده في ان يائي درويشول كواينا يبالا ايديش ( خطب )ويا- بد خطب بده مذبب میں انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔

سب سے بہلے کمشتری اس تنظیم میں شامل ہوئے، محرر فنۃ رفنۃ برجمن مجی اس تنظیم میں شامل ہونے ملکے ابتداه بیں بدھ صرف اپنی اجازت سے لوگوں کواس میں شامل کرتا تھالیکن جوں جوں اس تعظیم میں اضافیہ ہوتار ہااس نے اسپے شا کردوں کو بھی اجازت دے وی کہ دواس قد بب کاپر جار کریں۔

اس معظیم کے کچھ اصول منے: زرد کیڑا پہنا، سرمنڈوانا، کشکول کدائی ساتھ رکھنا، ہر روز پچھ وقت وحیان و کمیان میں گزار نا۔

اس مختلیم میں شامل ہونے والے کو تین اقرار کرنے پڑتے ہیں: میں بدھ میں پناہ لیما ہوں، میں وحرم میں پناہ ليتابون، من عظيم من پناه ليتابون-

شروع میں صرف مرد دل کو شامل کیا جاتا تھا تھر بعد میں عور تیں بھی شامل ہونے تکیں۔ بدھ کی بوی مجمی اس تنظیم میں شامل ہوگئی۔بدھ کا کہنا تھا کہ اگر عور توں کو شقیم میں نہ لیاجا تاتو بید د حرم زیاد ہ دیر نہ چاتا۔

ان کی بزرگی وعلم کاشہر ودوردور تک محیل گیااور بہت سے لوگ ان کے کرشے و بھے کران کے ندہب میں واخل ہو گئے۔ یہاں سے کوتم ماج گڑھ Raj Garha کیا۔ اس وقت مکدھ Madh کا راجہ بمبارا Bambara تھا۔اس نے گوتم کا خیر مقدم کیااور ایک باغ ان کے قیام کے لئے وقف کروید یہال گوتم نے کئ سال کزارے۔وہ ہر سال کری اور جاڑے ہیں تملنے کے لئے تکاتا اور بر سامت ہیں واپس آ جاتا۔

بعض روایات سے پت چاہے کہ راجہ بہارادراجات سر Ajara Stra فی کی و سے بال اور اجات سر ماز کا نہب جیزی سے پیل گیا۔ پھر کہل وستویس انہوں نے بدھ قد بب تیون کر لیا تھا۔ الفرض چی سال کے اقدر کو تم کا فد بب جیزی سے پیل گیا۔ پھر کہل وستویس باپ کے بلانے پر آئے اور گفر والوں سے ملاقاتی کیں ، مگر رائ گڑھ والی آگئے اور تقریباً چوالیس سال تک کو تم لیے فہ بب کی تیلئے کر تار ہااور اس سلسط میں بندوستان کے مختلف مقامات پر گیا۔ اس کی حیات میں اس کا فد بب جیزی سے مقبول ہو گیا اور دور وور تک اس کے مبلغین بندوستان کے جرحمہ میں چین گئے اور تو گوں کو اس سے فہ بب سے روشاس کرایا۔

گوتم بدوی تبینی کو مشوں کے بدولت کی نامور شخصیات، بادشاہ اوران کے باپ، بوی اور بینے نے ان کا فرہب قبول کر لیار گوتم بدھ نے اپنی کو مشوں کو بھی اس بات کی بدایت کی کہ وہ وہ ور دراز علاقول بیں جاکی اوراس فرم کی تعلیمات عام کریں۔ گوتم کی تعلیمات تیزی ہے جسل رہی تھی۔ گوتم بدھ کے مانے والے دوشتم کے لوگ منے۔ ایک گروہ وہ تھا جو گوتم کی تعلیمات اور و نیاواری دونوں کو ساتھ لے کر جال رہا تھا جبکہ ووسر اگروہ وہ تھا جو دنیا سے ناطہ لوڑنے والے درویشوں کا تھا۔ بدھ مت کی اصلاح بیس اس دوسرے گروہ کے لوگوں کو مجاشو کہا جاتا ہے اور انہیں اجتماع طور پر سکھ کہتے ہیں۔ گوتم بدھ لوٹن ڈیگ بی دونوں کروہوں کو کامیانی کے ساتھ لے کر جاتا رہا۔ ایس سال تک اسے غد ہب کی تعلیم سر گرم دہا، جس کے بیچے میں بدشیم لوگ اس کے ہم شیال بن گے۔

بد مت کی وقات: بنارس کے قریب ایک گاؤں کسنارہ (Kusinara) یں ان کے لئے دوور فتوں کے بیچے ایک صوفہ تیار کیا گیا، جہاں وہ فمزوہ عقیدت مندول کے درمیان لینار بنا۔ گوتم نے ای برس کی عمر یس وقات پائی ۔ ان کی لاش کو ہندو فر بہب کے مطابق جنادیا گیا اور ان کی ٹریوں کو وس مختلف جگہوں پر وفن کیا گیا اور وہاں برے گند بنائے گئے جنہیں سٹو پاکھ کا جاتا ہے۔ 1959 میں چٹاور کے علاقے میں ایک سٹو پاکو کھولا گیا تو شیشے کے ایک برتن سے گوتم بدھ کی تین ٹریاں برآ مدہو کی۔

موتم برد نے جس نہ بہب کی تبلیخ دی اس میں دیوی دیوتاؤں کی ہو جاکا تھم نہ تعاراس سے ہتدوانہ عقیدوں کی شدید خالفت ہوئی، ہندواس نہ بہت شدید نفرت کرتے تھے۔

برھ ند ہب بر ہمنوں میں بائے جانے والے فقائص کی اصلاح اور اپنشد کے صوفیاند خیالات کا حای تھااس لئے کئی بر ہمن تارک الد نیالوگ اس میں ش ل ہوئے۔ گوتم بدھ کی وقات کے کچھ عرصے بعد ہی بدھ مت لینی منفرد تعلیمات کی بدولت بندوستان کے تمام بڑے شہرول تک پہنچ چکا تھا۔

موتم کی وفات کے بعد اس فد بب کی تبلیق کی ذمہ داری سنگھے جماعت نے نبھائی۔ چونکہ موتم برھ اپنی کوئی وین کتاب جھوڑ کر ٹیس کی تھا، نہ بن اسپنے فد بب کی باقاعدہ تدوین کی تھی، للذاریا کام ان کے انقال کے فور ابعد سنگھ نے کیا۔

عیدائیت کی طرح بردی سی بھی بعدی آنے والوں نے اپنے طور پر ان کی تعلیمات کو جمع کیا۔ گوتم کے ایک پرائے اور اہم شاگرد میاکسپ (Mahakasyapa) نے یہ تجویز دی کہ میاتنا بدھ کی دی ہوئی تعلیمات کو بیجا کرنے ،ان کی تعدیق کرنے اور ان کی صابط بندی کرنے کے لئے رائ گڑھ ہیں ایک مجلس کا انعقاد کیا جائے۔ چنا نچہ تمام بردوں کی ایک کولسل بلائی گئے۔ بدھ مت کی تاریخ ش ہمیں اس ضم کی چار کو نسل کاذکر ماتا ہے۔ بہلی کولسل کو تم بدھ کے انتقال کے بعد ہوئی۔ اس مجلس ہیں گوتم کے خاص شاگردوں نے گوتم بدھ کی تعلیمات ستائی۔ انہی زبانی بیان کروہ تعلیمات کو بی ابیدھ مت کی و بی کراہ و جو ماسل ہوا۔

ان کونسل کے بعد بدھ مت جھنوؤل کی مریدی شی ہندوستان میں وو مرے نہ ہی فرقول مثلاً جین مت ویدانت و فیرہ کی بہ نسبت زیادہ تیزی سے چھنے نگاور کی لوگ اس کی تعلیمات سے متاثر ہو کراس کے زیراثر آئے گے۔ لیکن اس برتی رفزار قبولیت کی وجہ سے جر نظریہ و گار کے لوگ اس میں شافی ہوئے اور گوتم بدھ کی تعلیمات جو تکہ کسی تحریری صورت میں موجود نہیں تھی اس لئے اس سے متعلق کی انحتلافات رو نماہونے گے۔ یہ انتشاف کی انحتلافات رو نماہونے گے۔ یہ انتشاف کی انحتلافات رو نماہونے گے۔ یہ انتشاف کی جو دیسائی تعامیمات کی تاریخ میں برتایائی اور پولس میں ہوا تھا۔ بدھ مت کے مانے والوں میں سے انتشاف کی تعلیمات کی روح بر عمل کرنے کا ایک طبقہ گوتم بدھ بیان کردہ قوا تین اور افغلی پابندی کا حالی تھا جیکہ دو سراطیقہ گوتم کی تعلیمات کی روح بر عمل کرنے کا علم بردار تھا۔

ان اختلافات کے حل کے لئے 400 یا 380 Ce کے گئے 400 کے اللہ جمک میں بمار کے شہر ویشالی میں و مری کو نسل منعقد کی مختی اس کو نسل منعقد کی مختی ۔ اس کو نسل میں روایت پہندوں کازور زیادہ مہا۔ روایت پہند طبقے کی طرف سے آزاد خیال طبقے کی

تکفیر کی وجہ سے سکھ دوحصوں بیں تقسیم ہوگئے۔ یہ بدھ مت بی تغرقے کی پہلی بنیاد تھی۔ روایت پرستوں کی جماعت "استفاد پر اواد ن اور مہاستگھکا اور مہاستگھکا اور مہاستگھکا اور مہاستگھکا اور مہاستگھکا اور مہاستگھکا اور مہاستگھکا اور مہاستگھکا اور مہاستگھکا اور مہاستگھکا اور مہاستگھکا اور مہاستگھکا اور مہاستگھکا اور مہاستگھکا اور مہاستان کے نام سے مقبول ہوئے۔

پر همت کی تروی کا بده مت کی تروی داشاعت جی اشوک بادشاه نے ایم کرداراداکیا۔ آئ بده مت کو جو بین الا توای ندیب کی حیثیت حاصل ہے دواشوک کی بی بدولت ہے۔ اشوک بادشاہ تیم کی صدتی قبل میج بی بندوستان پر تخت لئین خاندان موریہ کا باوشاہ تعلد تذریخی واقعات بتاتے ہیں کہ اشوک ابتداہ بی تشدد پند تعاداس نے اپنی سلطنت کی توسیح کے لئے کی جنگیں کیں، لیکن الاکوک جب اس نے کلگ (موجود داڑیہ ) پر حملہ کیا تواسی سلطنت کی توسیح کے لئے کی جنگیں کیں، لیکن الاکوک کے دل پر گراا ٹرخااور دوا من پندگ کی طرف اگل اواسی لاکوں ہے کا وائد ہوئے۔ اس دافتے کا اشوک کے دل پر گراا ٹرخااور دوا من پندگ کی طرف اگل ہوگا تا اور کی استون اس میں اس وقت بدھ مت (ایمسا)عدم تشدد اور لئی پر امن تعلیمات کی بدولت خاصا متبول ہو چکا تھا، اشوک اشوک نے بھی یہ ذریب قبول کر لیا اور اسے مرکاری خریب قرار دے دیا۔ اس خریب کی اشاحت کے لئے اشوک بادشادت ہم میکن مرک نظام ہو بان نام ہو ہائیاں، مشمیر، چین، نیپال، اور شام اور ایو نان و فیر و جس میں تھیجے۔ لوگوں کوگو تم بدھ ہے متاثر کر نے اور این کی تعلیمات عام کرنے کے لئے اشوک نے کئی ستون اور کتے بھی گوائے جس میں گو تم بدھ ہے متاثر کرنے اور این کی تعلیمات عام کرنے کے لئے اشوک نے کئی ستون اور کتے بھی گوائے جس میں گو تم بدھ کی تعلیمات درن کی گئیں۔

ہدہ مت کی تاریخ بیں ان کتبات کو خاص اہمیت حاصل ہے۔اشوک چونکہ عمار تیں بنوائے کا شوق رکھتا تھا اس لئے اس نے بدھ مت سے حنعلقہ تاریخی مقامات پر عمار تیں بنواکس ،بدھ مت کی عبادت گاہ جو کہ اسٹو پا کہلاتی ہے ، بھی اشوک نے بی بنوائے ،اشوک کے دور بیں ہندوستان بیں بدھ مت ایک عوامی فہ بہب بن چکا تھا۔

اشوک کی بٹی سمحمتانے بدھ مت کے مانے والی عور توں کے لئے میں خواتین مجکشوؤں کااوارہ قائم کیااوراس کے بینے مہندر نے سری انکااور جنوئی ہندیں اس قد بہب کی اشاعت کی۔ان مبلغین کی کوششوں ہے وہ سری صدی قبل میں تک میری دیا ہے۔ اس مبلغین کی کوششوں ہے وہ سری صدی قبل میں تک مری انکا ،ہندوستان اور برمایس بدھ مت کثرت سے پھیل چکا تھا۔ لیکن بدھ مت جہاں جہاں بھی رائح ہوا وہاں کے لوگوں نے بدھ مت بھی اپنے سابقہ عقائد اور روایات کو بھی نہ چھوڑا چنا تچہ اپنے فروغ اور اشاعت کے ساتھ ساتھ بدھ مت نے قد ہی معاملات بھی کئی تبدیلیاں بھی قبول کیں۔ ہندوستان میں بر ہمنی طبقے نے اگر چہ شروع مات تھ دروں میں بر ہمنی طبقے نے اگر چہ شروع

یں اے ایک خطرہ سمجھا تھالیکن عوام کی ایک بڑی تعداد نے اس فد بب کو قبول کر لیا تو کو تم بدھ کو بھی ہندواوجدوں میں شامل کر لیا گیا۔

موریہ خاندان کے بادشاداشوک اوراس کے بعداس کے جانشینوں کی سریری بیں بدھ مت نے ہندوستان بیں مریری بی بیں بدھ مت نے ہندوستان بیں مستکم حیثیت اختیار کرئی تھی لیکن موریہ خاندان کے زوال کے بعد بیندوستان بیں کثر بر بمنوں کی حکومت قائم ہوئی اوران کے بچھ بادشاہوں نے بدھ مت کی مظالم ڈھائے اور کی خانقابیں جلواڈ الیس اور مجکشو وُں کو قتل کیا۔اس کے باوجود کی علاقوں بیں بدھ مت پرامن تھے اورائے نہ بہب یہ عمل بیرانتھ۔

میسوی صدی کے آغازی برے مت ہندوستان میں بہت بی زیادہ مقبول ند بہ تھاادر مبنفین کی وششوں
سے افغانستان اور ایران کی سر حدول سے گزر کرآ کے جارہا تھا۔ عیسوی دور سے قبل کو تم بدھ کی تعلیمات بدھ اساتذہ
زیائی پڑھایا کرتے ہے۔ ای طرح بے تعلیمات کو تم بدھ کی وفات سے تقریبا 300 سال تک سیند بسید خفل ہوتی
ری ۔ پہلی صدی قبل مسیح میں ہوئے والی بیہ کو نسل اس لیا تا سے انتہائی اہم ہے کہ اس کو نسل میں بدھ مت کی تعلیمات
کو پہلی بارہ توں پر شبط تحریر میں لانے کا اجتمام کیا کیا اور بدھ مت کی کا ٹیل مرتب ہوئی۔

راجہ کنٹک بدھ مت کا ایک تجر خواہ انا جاتا ہے۔ اس کے دربار میں بدھ عالموں کی مجلس ہروقت قائم رہتی ہے۔ گزشتہ کونسل کے بر تکس بد راجہ جدت پیند فرقے کا پیروکار تھا۔ کنٹک کے دور میں بدھ مت کی کتابوں کی تفسیریں بھی نکسی سکیں جو تائے کی سرخ چاوروں پر کندہ کی گئی اور بعد میں نامعلوم وجوبات کی بناپر انہیں استوپ میں دفن کردیا گیا۔ اس کے بعد دونوں مکانب اسپے اسپے طور پر بدھ مت کی تیلیج کرتے رہے جس کے نتیج میں افغانستان کا بیشن علاقہ بدھ مت کا بی وکار بن گیا۔ کیبیں سے بدھ مت آس پائ کے وسطی ایشیائی علاقوں میں بھی پہنچا۔

اگرجم قدیم بدھ محائف کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ بدھ مت کے ابتدائی بیر دکارا ہے ہیں واتھا۔ لیکن کو محض ایک بشر اور روحانی استاد کی طرح الے تھے ، کی بھی تھلے بھی ان کی پرستش کا سلسلہ شروع نہیں ہوا تھا۔ لیکن بعد بیس کو تم بدھ کو ایک دیوتا کی حیثیت و مے دی گئی تھی۔ اس کی وجہ کے متعلق مور خین کوئی حتی فیصلہ نہیں کر پائے بعد بیس کا تم اتنا کہا جا سکتا ہے کہ بدر تحان غالبا بدھ مت بیس و ہوتا ہور خدا کے واضح تصور کی عدم موجود گی اور اس وقت کے تد یم غذا ہب کے اثر ات تھے۔

اگرچہ جین اب بدھ مت ہے آشا ہو چکا تھا لیکن ام جی بدھ مت کو جین کے مرحدی علاقوں کے علاوہ کہیں متحکم حیثیت حاصل نہیں ہوئی تھی۔اس کی بنیادی وجہ جین کے قدیم ندہب کنیوسٹس ازم اور تاؤمت تے جس کے علاء نے چینی حکر انوں کی جانب سے بدھ مت کی حملیت کی ہمر پور تخالفت کی ہوئی تھی۔ ہاں خاندان کے زوال کے بعد جب تیسری صدی عیسوی میں منگول حکومت تائم ہوئی توانبوں نے بدھ مت کو مرکاری فد ہب قرار دے کے بعد جب تیسری صدی عیسوی میں منگول حکومت تائم ہوئی توانبوں نے بدھ مت کو مرکاری فد ہب قرار دے ویلداس دور میں چین میں بدھ مت تیزی سے ترقی کرتارہا۔ حق کے پانچویں صدی عیسوی تک چین کی اکٹریت بدھ مت کی بیروکارین چی تھی ایکن چینوں نے بدھ مت کے ساتھ بی ایکن سابقہ روایتوں کو نہیں چیوڑا تھا۔ حق کہ لوگ بیک وقت بدھ مت ، کنیوسٹس ازم اور تاؤازم کے پابند رجت شخصاس رجیان کا اثر بھی بہر حال چینی بدھ مت بے بیتھینا ہوا۔

چو تھی صدی کے اواخر میں برمد مت چین ہے کور یا تک پہنچا۔ کور یا چو نکہ اس دقت چینی تدن سے بہت زیادہ متاثر تھا، اس کئے اس قد بہب نے کوریایس مجی جلدی چیل کراینامقام بنالیااور اکثریت کا قد بہب بن کیا۔ کوریاکی حیثیت بدھ مت بی ایک ایسے ور ایج کی ہے جس سے بدھ مت جایان تک پہنیا۔ جایان بی بدھ مت اگرجہ مندوستان، جين اوركورياك بعدي بي الكين است بده مت بس اين على كام ك يدولت ايك انتهاكي ابم مقام ملاجواب-یا نجویں صدی میں کورین بادشاہ سیونگ نے کوریاش بدھ مت سرکاری قد بہ قرار دیا ہمال اس قد بب کی اشاعت میں کوئی سرنہ چھوڑی۔اس بادشاہ فے بندوستان سے کی اہم کتب متکوائیں اوراسینے ملک میں کئی عبادت گاہیں مجى بنوائيں۔ بيرون ملك بدھ مت كي اشاعت ميں مجى اس نے اہم كروار اواكيا۔ اس نے جايان ميں بدھ كي تبليغ كي اور يهال تحفے كے طورى بدھ خبركات مجى بيہے۔ يبال كاسابقد فربب شتوازم تعاراس فربب ك مانے والول نے اس نے ذہب کی مخالفت کی لیکن چیمی صدی عیسوی ہیں جب ایک شہزاوہ شوٹو کوؤڈیشونے بدھ مت قبول کرلیا تواس ند بب کی اشاعت کو تقویت پہنی۔ یہاں بدھ مت میں شنٹومت کے کی دیوتا بھی شامل ہو سکے۔ کوریا کے لوگ جینی تدن پر عمل کرنا باعث افخار سیجے تھے ، النذاانیوں نے دین کتابوں کو چینی ذرائع سے حاصل کیااور اس میں کوئی تبدیلی ندک \_ لیکن کوریاسے ہوتے ہوئے برے مت جب جایان پہنچاتو یہاں کے لو کول نے لہنی تہذیب و تدن ، فنون لطيغه اورعلمي صلاحيتول ست بدعدمت كوبهت زرخيز كرديله انهول نے قد جي معاسلے بيں تود كو عمل طورير چيني ماخذ پر

منحصر کرنے کی بجائے خود مذہبی کمایوں میں غوروحوض کیااور کئی شروحات تکھیں۔ ساتویں صدی عیسوی تک بدھ مت جایان میں مستحکم ہو چکا تھااور پہال عہایان بدھ مت دائج ہوا۔

مندوستان اوروسطى ايشياه بده مت كازوال: بده مت يائج سوسال تك برابرتر في كرتار بااور رفة

ر فنہ ہندوستان کے علاوہ افغانستان، چین، برماہ سیام، اور مشرقی جزائر میں تھیل گیا۔ کو ایشاہ کے ایک بڑے حصہ پر قابض ہو کیا تھا۔اس کے بعداس کی ترقی رک می اور اس کازوال شروع ہو کیا۔ ہندوستان میں اس کے بیروں کی تعداد ون بدن ممٹنی منیء آخر تویں صدی عیسوی کے آخر تک متدستان بیل سے بالکل تا پید ہو کمیا۔ برصغیر بیل بدھ مت کازوال کا اہم سبب بر ہمنوں کی مخالفت محمی ۔ ووید موانے تھے کہ اس فرہب کی ترقی میں ان کی موت ہے شیدہ ہے واس لئے وواسے ہر قیت پر مثانا جاہے تھے۔ چنانچہ ایک طرف کو تم کو شیو کا او تار تسلیم کرے اس نہ ہب کی انفرادیت فتم کرنے کی کو مشش کی اور دو سری طرف نو مول کو تشدد پر اکسایلہ کمارل بعث Kamarl Bhath اور فتکر اجاریہ Shankara Acharya جیے پر جوش مندو مبلغین نے باضابطہ بدعوں کے خلاف مہم چلائی اور لیٹی تقریروں ے لوگوں کے دلوں میں اس کے خلاف نفرت اور و حمنی کا جذبہ پیدا کیا۔ بتیجہ بیہ موااس کے خلاف اکثر مقامات پر بلوے ہوئے اور بڑی ہے ور دی سے بدموں کا تق عام کیا گیا۔ باد آخر بدھ مت اس سر زیمن سے ناپید کرو یا گیا۔ کو تم نے جن بنیادی مفاقد پر ایک ند بہب کی عمادت کھڑی ہوسکتی ہے اسے نظر انداز کردیا، ند بی وجود باری تعالی کے بارے یں کی بتایا اور نہ بی آخر مند کا خوف لوگوں کے دلوں میں بٹھایا، بلکہ روٹ کے وجود سے اٹکار کرکے اخلاقی احکامات کی تمام بندشوں کو ڈھیلا کردیا۔ اس بنیادی محزوری کی وجدستے ہے فد بب علی لوگوں میں متبول تہیں ہو سکا۔ انہول نے اسے ایک اصلاحی تحریک سے زیادہ اہمیت نہ وی۔ نیز مساکل محتاج تحریج کی رہنے کی وجہ سے اس کے تنبھین میں وہ شدت پیدانبیں ہو سکی جو ہونی جاہیے تھی۔اس نہ ہب کی دو سری کنزوری یہ تھی کہ اس نے رہانیت اور ترک دنیا پر زور دیا تھا۔ حالانکہ بیہ تعلیم چندافرد کے لئے مناسب ہے الیکن عام لوگوں کے لئے نا قابل قبول اور ناممکن عمل ہے۔ يد تقص ال فربب كوبم مربات بي سخت ما كل دبا

علادہ ازیں اس سے ایک طرح بد حول کے اندر مختف سغینہ حیات کو ترقی دینے اور منوانے کے جذبہ کو مردہ کر دیلہ دوسری طرف راجاؤل کی سریر سی ان کے اخلاقی انھاد کا یاعث بی۔ رایبانہ ڈیمد کی جس راجاؤں کی قربت اور نواز شات ان کی اخلاقی طاقتوں کے لئے میر آزماتا ہوئی۔ فطرتی کمزوریاں البیں آرام طلب عیش پنداور حریض ہے ہے نہیں روک سکیں اور پچھ و نوں کے اندران کے عظمہ برائیوں کے مرکز بن مجتے۔

وسطی ایشیا بین بانیج یں مدی عیسوی بین اسلام کے ظہور کے ساتھ بی بدھ مت کا زوال شروع ہو گیا۔
حضرت عمر ضی الله تعالی عند کے دور بین اسلام وسطی ایشیا کے ان سبجی علاقوں تک پہنی چکاتھا جہاں بدھ مت رائح تھا،
ایک بڑی تعداد نے اسلام بھی قبول کر لیا تھا لیکن بدھ مت بوری طرح ذوال کا شکار نہیں ہوا تھا۔ یہاں مسلم اور بدھ
مت دونوں بی کے بیروکار موجود متھے مسلم تھوف بی مراقبے ، مجاہدے کا تھور بدھ مت سے مجی زیادہ اجھے
طریقے سے موجود تھا۔

ہندوستان سے ہرو مت کے بے و خل ہونے کا سب ہند دمت کا احیاہ تھا۔ نیز اندرونی فرقہ بندی اور تصویر خدا کی مجی اس زوال کا اہم وجہ ری ۔ کوئی بھی تہ ہی تحریک خدااور نہ ہی عقائد کے واضح نظام کے بغیر زیادہ عرصہ قائم میں روسکتی۔ ہندوستان میں ہرو مت کی اس کمزوری کا فائدہ ہندومت نے اٹھا یا اور د بوتاؤں کو ٹو بصورت اور رحمین انداز میں بیش روسکتی ہددومت کے وی وکار بھی فکری طوری خاصے متاثر ہوئے۔

بندوستان کے بادشاہ جرکل کو بدھ مت کی جاری جاری جاری جاری کی مال کی حیثیت ہے چیش کیا گیا ہے جس نے یہاں بدھ مت کی جائے گئی کے لئے گئی کرنہ چھوڑی۔ اس نے پر اس بدھوں پر کئی مظالم کئے۔ اسٹو بااور کئی بھٹوؤل کا حمل میں کیا۔ اس دور کے اہم بندو عالم شکر اچاریہ نے بندو مت کی حالت و کی اور کئی بدھوں ہے مناظرے کئے۔ انہوں نے برجس مت کو پھیائے نے کے لئے گئا اور مبلغین بھی تیار کئے جنہوں نے ایک طویل عرصے بھی اگرچہ بندومت اور جنہوں نے ایک طویل عرصے بھی اگرچہ بندومت اور جنہوں نے ایک دوسرے کے گہرے اثرات مرتب ہوئے۔ بدھ مت نو و ہندومت بی ضم ہوگیا۔ نیز وقت کے ساتھ بدھ مت کو یکد شاہوں کی سریرسی مانا ہی ختم میں کہ یہ سے بروک ہوگئا۔ نیز وقت کے ساتھ ساتھ بدھ مت کو یکد شاہوں کی سریرسی مانا ہی ختم ہوگئی۔ بیز وقت کے ساتھ ساتھ بدھ مت کو یکد شاہوں کی سریرسی مانا ہی ختم ہوگئی۔ بیز وقت کے ساتھ ساتھ بدھ مت کو یکد شاہوں کی سریرسی مانا ہی ختم ہوگئی۔ بیز وقت کے ساتھ ساتھ بدھ مت کو یکد شاہوں کی سریرسی مانا ہی ختم ہوگئی۔ بیز وقت کے ساتھ ساتھ بدھ مت کو یکد شاہوں کی سریرسی مانا ہی ختم ہوگئی۔ دوسری طرف اسلام کی آ ھے کے بعد باتی مانا تھرہ بھوں نے بالعوم مسلماتوں کا ساتھ و یا اور ان بیل سے بہت سے اوگ عام ہندو آ بدی شیل ہے بہت سے اوگ عام ہندو آ بدی شیل ہے بہت سے اوگ عام ہندو آ بدی شیل ہے بہت سے اوگ والے آسلام تیول کر آیا۔

قرون وسعی علی بدھ مت بر صغیرے نکل کر موجود وافغانستان، مشرق ایران، از بکتان،

ترکی اور تاجکستان کے علاقوں تک کھیل چکا تھا اور مقامی روایات کے ساتھ زندہ تھا۔ ظہور اسلام کے بعد چھی مدی
عیسوی عیں بدھ مت کے یہ سبجی علاقے امویہ سلطنت (750-750) اور اس کے بعد عہای سلطنت (7501258) کے زیر انظام رہے۔ مسلم خلفاء نے بدھ مت کے پیر وکاروں کو اپنے نہ بہب پر عمل کرنے کی پوری آزادی

بخشی اور بحیثیت مجموعی یہ دور بدھ مت کے پیر وکاروں کے لئے اچھار ہا۔ اس نام کی سادہ تعلیمات کی بدولت بدھ آبادی کے ایک بڑے جھے نے اپنے آبائی نہ بہ کو خیر آباد کہتے ہوئے اسلام کی سادہ تعلیمات کی بدولت بدھ آبادی کے ایک بڑے جھے نے اپنے آبائی نہ بہ کو خیر آباد کہتے ہوئے اسلام کی سادہ تعلیمات کی بدولت بدھ آبادی کے ایک بڑے جھے نے اپنے آبائی نہ بہ کو خیر آباد کہتے ہوئے اسلام قبول کر لیا۔

گیار ہویں صدی میں کنیوسٹس ازم اور شہوازم کے احیاء کی تحریک شروع ہوئی توائل چین اور جاپان کی اکثریت دوبارہ اپنی ڈرہب کی طرف لوٹ گئی۔ جاپان شن اب بھی ایک بڑی تعداد بدھ مت کے چروکاروں کی مخی کیک 1868 میں شنوازم کو جاپان کا قوی ذہب قراردے دیا گیا۔ باتی اس دور ش چین ش بدھ مت کی جوایک حیثیت تائم مخی دوانیسوی صدی ش کمیو نزم انتخاب کے نذر ہو گئی۔ موام نے سیولرازم کو قبول کیااور بدھ مت یہاں نوال پذیر ہو گیا۔ انیسوی صدی تک بدھ مت تبت ادر جنوب مشرقی ایشائی طلاقوں کے طاوہ دیگر تمام اہم مراکز ش بتدرتی و وال پذیر ہور ہاتھا۔ چین اور جاپان بی اب بدھ مت کا ذور ختم ہو چکا ہے۔ اس وقت بدھ مت کے اہم مراکز ش مفرب تب تفائی لینڈ، برما، لدائی، کموڈی، مرک انکاء سٹانی وراور اس محلے کے ویگر ممالک ہیں۔ وور جدید بی بدھ ذہب شمر بدادر کی ایک میں جبال کی قدیم خربی دوارت اس سے محلف ہیں۔ مغرب شی الحاد کے مغرب ادر کی ایک میں کہا تھا کہ دوران تبتی بدھ مت کی اشاعت ہوئی۔ بدھ مت فروغ کے ساتھ ہی دہاں کے تو گوں کو بدھ مت میں دل چین ہوئی اور وہاں تبتی بدھ مت کی اشاعت ہوئی۔ بدھ مت فروغ کے ساتھ ہی دہاں کی قدیم خرب اور گئی تھام اور خداکا غیر واضح تصور ہے۔

بدھ مت اس وقت بھی ایشیاء کے متعدد ممالک بیں اکثریت کا فدہب ہے۔ تاریخ بیں ایک لمباعر مداس فدہب کے مانے والوں کی تعداد بہت زیاد ور بی ہے۔ اس وقت جا پان کوریا متجوریا متکونیا چینویت نام تھائی لینڈ برمانت نیپال اور سری لنکابش بدھ مت ایک زندہ فدہب ہے۔

#### دینی تحتب

موتم برھ نے خود کوئی کتاب تکھی تھی اور نہ بی ہے دعویٰ کیا تھا کہ کوئی الہامی کتاب اے دی گئی ہے۔ بدھ ند ہب میں دین کتب کوتم کی چند بیانات و تعلیمات ایں۔

جہی ترکی پیک : یہ تیوں کتا ہیں قبل مین کی عوالی زبان پالی میں ہیں، جن کے مضافین ورن زبل ہیں:

1 - پہلی پیک (ٹوکری) کا نام و نائے پیک پیٹی ہدایات کی ٹوکری ہے۔ یہ پیک تین صخیم کتا ہوں پر مشتمل ہے۔
اس کی تالیف 250-250 کے دور کی بتائی جاتی ہے۔ اگرچہ عوام اسے بدھ مت کی تعلیمات ما نتی ہے لیکن بعض علاو کے مطابق یہ کو تھے ہدھ کے ایک شاگروا بالی کے خطبات کا مجموعہ ہے کو تکہ اس مجس انہوں نے یہ سنائی متحق داس جھے میں وہ اصول وضوابط ہیں جو گوتم بدھ نے یہ وہتوں کے لیے مقرد کئے تھے۔

2۔ دوسری ٹوکری سٹانیک کہلاتی ہے، جس میں بدھ مت کے عام پیروکاروں کے لئے زندگی گزارنے کے اصول ہیں۔ یہ پٹک بھی کن کر ارنے کے اصول ہیں۔ یہ پٹک بھی کئی ڈیلی کتابوں پر مشتمل ہے۔ یہ پٹک مجلس میں گوتم کے مشہور شاگردانند نے حاضرین کو سنائی۔ گوتم بدھ کی حالاتِ زندگی پر بھی یہ کتاب دوشن ڈالتی ہے۔

3۔ تیسری ٹوکری کا نام ابھیدم پلک ہے، جس میں نصف در جن سے زائد کتابیں شامل ہیں۔ اس پیک میں میں بعد مت کے فلسفہ اخلاق اور ما بعد الطبیعات پر متی تعلیمات ملتی ہیں۔ اس جصے کو مجلس ہیں کسپایانے سنائی۔

بروماید (ای کتاب دهاید (Dhammapada) برده مت می سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب دهاید اگرچ "کھد کا نکایدا "کا ایک حصر ہے لیکن چو کلہ یہ کتاب کمل طور پر گوتم برده منسوب اقوال پر مشتمل ہے ،اس التحاس کی ایمیت بدد مت کی ویگر کتا ہوں کی نسبت زیادہ ہے اور ای ایمیت کے بیش نظر اسے علیحدہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔ یہ کتاب کا ایرو ، بہندی ، اگریزی ، جرمن ، جینی ، ہے۔ یہ کتاب کا اردو ، بہندی ، اگریزی ، جرمن ، جینی ،

تعالى، تال، بنكالى اوركى الهم زبانون من ترجمه كياجاچكا ب-

### بدھ مت مذہب کے مقائد و تظریات

اجمالی طور پر ہندومت اور برھ مت کے مقادین زیاد وقر ق نیس ہے۔ ہندومت کی طرح برھ مت بی مجی ایک خدا، متعدو و ایو تا اور تناخ اور کر اگا تصور موجود ہے اور ان سب کا ذکر ہندومت نذہب بیل گرر چکا ہے۔ اشوک کے کتبات بیل جمیں قیامت کا ذکر بھی ملاہے لیکن پالی صحائف بیس اس بارے بیل کو کی واضح ہات نہیں ہے۔ البتد اس فد ہب کی تعلیمات کا ذیاد کی محدود حاتی اور اخلاقی مہاحث پر مضتل ہے۔ فد ہب کی تعلیمات کا ذیاد کی محدود مت اس دور جس ایک اخلاقی نظام کی حیثیت سے بیش کیا گیا تھا جس جس فد ہیں عقاد کا زیاد و در اصل بدھ مت اس دور جس ایک اخلاقی نظام کی حیثیت سے بیش کیا گیا تھا جس جس فد ہیں عقاد کا زیاد و حصد نہیں تھا۔ اس خلاء کو کی کرنے کے لئے بدھ مت جس جندومت اور مقامی فد اہب کے بیشتر تصورات دیو تا، تناخ ، کرم و غیر ہ ش مل ہوئے۔ مراقبہ ، دیا ہات ، فور و ظر ما خلاقی قواتین کی بیروی ہی وہ چیزیں ہیں جو گوتم بدھ ک نائخ بہب جس انجیت کی حال ہیں۔

ﷺ تصور خدا: بدھ مت میں خداکا کوئی داشے تصور موجود نہیں ہے۔ عام طور پر ند ہی ماہرین اس ند ہب کو خداکا مشکر قرار ویتے ہیں۔ بعض مقامات پر جمیں گوتم بدھ سے منسوب ایسے بیانات مکتے ہیں جس میں انہوں نے خداکا مشکر قرار ویتے ہیں۔ بعض مقامات پر جمیں گوتم بدھ سے منسوب ایسے بیانات مکتے ہیں جس میں انہوں نے

د یو تاؤں اور خدا کے متعلق کچھ منفی رائے وی بیل لیکن ان کے سیاتی وسیاتی سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہندو و حرم میں رائج تصورِ خداکے متعلق ان کی تنقید ہے۔ایک فدہمی رہبر کے متعلق یہ بھین کرنامشکل ہے کہ انہوں نے اپنی تمام زندگی میں خدا کے متعلق ممل طوریر خاموشی رکھی ہولیکن ہے حقیقت ہے جمیں پالی محالف میں کوتم بدھ کا خدا کے متعلق کوئی واضح بیان نبیس ملتا بلکه محض اجمالی طور پر ملتاہے۔ تاہم اشوک کے کتبات میں ہمیں خدا،روح ، فرشتے اور قیامت وغیر و کا ذکر زیاده واطلح نظر آتا ہے۔ مہایان فرقے بیں گوتم بدھ کو کم وجیش خدا کی بی حیثیت حاصل ہے۔ انہوں نے بدھ کے ساتھ دوسرے دیوتاؤں کی پرستش بھی لازم قرار دی۔اس کے برنکس تھیرواڈ فرتے نے ہستی ہاری تعالی کے وجود کو ہاطل قرار ویا۔انہوں نے کو تم یرے کواچاریہ منش بعنی ایک خیر معمولی صفات کا حامل انسان مانا۔ الله الم الم الم الله عقيده بده مت ك مهايان فرق كا ب-اس عقيد ك ك مطابق كزر به وي ہدھاؤں کے جانشین مخلوق کی رہنمائی کے لئے کوشال رہتے ہیں۔ بدا ہے مراتبے کے ذریعے فروان حاصل کرنے کے مستحق ہو بیکے ہوتے ایں لیکن مخلوق سے جدروی اور ان کی رہبری کے لئے وہ یہ عبد کرتے این کہ جب محک ساری مخلوق فروان حاصل ندكر لے تب تك خود مجى فروان حاصل كركے بدھ فہيں بنيں مے۔ يہ ستياں مهايان بدھ مت کے ہاں بدھی ستواکے نام سے جانی جاتی ہیں اور یہ سمجما جاتا ہے کہ انہیں کا کنات میں بہت سے تصرفات حاصل ہیں۔ مہایان کے بال ان بدسی ستواؤل کی پرستش مجی کی جاتی ہے،ان کے محمے بنائے جاتے ہیں اور ان سے مقیدت کا اظہار كماجاتاب كيونكه ان كے عقيد اے مطابق يديد هى ستواان كى نجات كے لئے قربانى وسية بل-

ہے کرما: لفظی معنی کام یا عمل کے جیں۔ اس عقیدے کے مطابق ہر جائداد کی زیر گی پر اس کے اپنے اعمال کا اثرانداز ہوتے ہیں، خصوصاد کھ اور پر بیٹائی کا سبب ہیشہ انسان کے اپنے تئی برے اعمال ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس عقیدے کے مطابق ضروری ہے کہ انسان پہلے اجھے کرم اور و کھے نجات پائے کیو تکہ موجود ہو نیا کے دائر ہ تکلیف میں رہجے ہوئے نجات (فروان) حاصل کر نانا ممکن ہے۔ گوتم بدھ کا کہنا ہے کہ و کھے تجات موجود ہونیا کے وائرہ تکلیف میں حاصل کر نانا ممکن ہے۔ گوتم بدھ کا کہنا ہے کہ و کھے تجات موجود ہونیا کے وائرہ تکلیف میں حاصل کر نانا ممکن ہے۔

اس عقیدے کے مطابق کوتم بدھ میدھ مت کے پہلے بدھ مرور سے لیکن ان کے بعد بھی کئی اوگ نروان ماصل کرکے بدھ کا مقام حاصل کر بچے ہیں۔ چنانچہ اس فرجب کے بیرو کارنہ صرف کوتم بدھ بلکہ اور بدھوں کے طریقے کی میں وی کرتے ہیں۔

بدھوں کے طریقے کی مجی بیروی کرتے ہیں۔

جرا استقید: و نیافانی ہے اسکا ثبوت اس بات میں ہے کہ وہ چیزیں جن سے ہم خوشی کی توقع کرتے ہیں مثلاً شہرت، افتدار، بند معن اور پدید آخر کار د کھ کا باعث بنتے ہیں۔

المن اوورد المن المن المورد انسان حقیقت سے محروم ہے اور المی زعر کی ہے حس میں گزار تاہے۔اس کا انتجہ مجمود کھ ہے اور دکھ ہے خیات ہائے کے لئے اور تروان حاصل کرنے کے لئے انسان کو آگائی کی تلاش کرناہوگی۔ انتجہ مجمود کھ ہے اور دکھ ہے دو نیاوی بند صنوں کو مکمل طور سے مجبود کر فروان حاصل کرلیتاہے۔

جہر ماج معراج معیات: بدھ مت بیں انسان کی زیم گی کا مقصد نروان کا تل حصول ہے۔ جن تذبذب اور رومانی بے جینی سے گوتم بدھ کردر ہے ہے ، اس سے گوتم بدھ کو نجات نروان پاکر بی فی۔ بدھ مت کے محالف کے مطابق نروان ایک ایس حقیقت ہے جوانسان کی عقل سے ماورا ہے ای لئے اسے بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔ تاہم بدھ مجکشو علماء اس بارے بیں جو تفصیل بتاتے ہیں وہ ایوں ہے:

روان (شے پال زبان ہیں جمان کہتے ہیں) کے معنی قتم ہوئے کے ہیں۔ بدھ اصطلاح ہیں اس سے مراوہ شدو مت کی ہی طرح سسارہ بعنی بار بار جتم لینے کے چکر کو قتم کرنا بیتی اس سے نجات حاصل کرنا ہے۔ عام طور پر اس سے مراد نجات لیا جاتا ہے۔ جو شخص نروان حاصل کر لیٹا ہے اسے اربت کہتے ہیں اور اربت مختلف مراصل سے گزد کر نروان کے بحد جس اعلی ترین مقام پر بہنچا ہے ، اسے بدھی کہتے ہیں۔ عام طور پر بید نفظ تروان کے متر ادف کے طور پر

بدھ مت کی تعلیمات کے مطابق فروان ہی کے ذریعے انسان تمام مصائب سے نجات پاکر ابدی مسرت حاصل کر سکتا ہے۔ چونکہ فروان کی حقیقت کے بارے بیں یہ بات مسلم سمجھی جاتی ہے کہ انسان کا ذہن اس کا ادر اک نہیں کر سکتا لہٰذا ہیں بتانے کی بجائے کہ فروان کیا ہے اس کی متعناد صورت کو واضح کیا جاتا ہے کہ فروان میں کیا کیا نہیں ہے۔ ایک جگہ فروان کی حقیقت کو تم بدھنے ہوں بیان کی ہے: بھکٹوؤ! یہ ایک الیمی کیفیت ہے جہاں نہ تو خاک ہے،

نہ پانی ہے، نہ آگ ہے، نہ ہوا ہے منہ لا مکانیت ہے، نہ شعور کی لا محد وربت، وہاں نہ تو عدم شعور ہے اور نہ ہی غیر عدم شعور، وہ مقام نہ تو یہ و نیا ہے اور نہ بی و وسری و نیا وہاں نہ سوری ہے نہ چائد۔ اور ہاں مجکشو وُں! وہاں نہ آنا ہے، نہ جانے (کا تصور) ، نہ تھہرنے کا اور نہ گزرتے (کا تصور) منہ وہاں پیدا ہوتا ہے۔ (وہ مقام) بغیر کسی سہارے، بغیر کسی حرکت یا بنیا و کے ہے، یہ فکک بی و کھوں کا خاتمہ ٹروان ہے۔

#### عبادات

عام طور پر بدھ مت میں وہی عرادات اور فرجی رسوم اداکی جاتی ہیں جو بندو مت میں ہیں بینی ہو جا، د ہو ی وہتاؤں کی تحریفات وغیر مدت ہی جس بعض قرقے اسے مستشنی ہیں جو خدایاد ہوی وہتاؤں پر نیفین نہیں رکھتے۔ بدھ مت میں بنیادی طور پر جس عبادت کوسب سے زیادہ انہیت دی جاتی ہے وہ مراقبہ (Meditation) ہے۔ مراقبہ میں کوئی انسان ماحول اور د نیادی حیات سے ماوراہ ہو کر خور و کھرکی انتہائی مجری حالت میں غرق ہو جاتا ہے اور سکون و فہم حاصل کرتا ہے۔ عام الفاظوں میں اس سے مراد آ تکھیں بند کرکے ، دماغ کو تمام د نیاوی

خیالات سے پاک رکھتے ہوئے اپناد حمیان کس ایک نقطے پر مرکوز کرنا ہے۔ بدھ مت بیں کی قسم کے مراقبوں کا ذکر ہمیں کتابوں بیں ملتا ہے۔

عبادات بین کئی چیزیں شافل بین مثلاً مطالعہ ، ضرورت مندوں اور اہل روحانیت کی کھلے ول سے مدو کرند، بدھ فلسفی کے ناموں کا جاپ (قبیع) کرنا، مالا پر منتروں کا جاپ کرنا، اینے مقدس مقامات کی زیارت، مقدس یادگاروں کے گرو پھیرے لگانااور بالخصوص مراقیہ اور گیان دھیان کرنا۔

بدھ مت میں عبادت کے کوئی مقرر واو قات تیں ہیں۔ عوام کے لیے نہ ہی مراسم کی کوئی روایت تہیں ہیں۔ عوام کے لیے نہ ہی مراسم کی کوئی روایت تہیں جس میں کوئی عالم ان کی پیشوائی کرے ، کوئی یوم سبت تہیں۔ لوگ جب اور جہاں چاہیں عباو مت اور دعاانجام دے سکتے ہیں۔ تاہم عام طور پر عبادت اور مراقبہ یاتو بدھ مت کے مندر وال میں کیا جاتا ہے یا گھر دن میں بنائی ہوئی عبادت گاہوں کے سامنے۔ ان گھر یلو تر پار توں میں اکثر بود معاؤل کے جسے اور تصویریں رکھی جاتی ہیں یاان بود ھی سنواؤل کی جو دو سرول کی دراور خدمت کے لیے اور بود حائے کہیتا وقف ہود ہے تھے۔

#### تظام معاشرت

روایات کے مطابق موتم بدھ نے اپنی زندگی میں بی اپنے چیروکاروں کو دو مردبوں میں تعتیم کر لیا تھا: ایک دنیا دار اور دو سر ارا ہوں کا طبقہ۔ موتم بدھ نے معاشرے کے ان دونوں طبقات کے علیحدہ علیحدہ طرز عمل کی تعلیم دی۔

(1) راہب یا جھکھو: اس گروہ میں شامل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ محض کی متعدی مرض میں جناوہ اس کے ملاوہ اس کے میں شامل ہونے کے لئے سائل کو سر منڈوانا پڑتا ہے اور نارٹی رٹگ کے گیڑے ہاں کر گوشہ نشین اختیار کرنی ہوتی ہے۔ جسکھو بنے کے بعد اس مخض کے لئے سوائے ہیک اسٹنے کے روزی کے تمام دروازے بند ہوتے ہیں۔ اس ہمیک کے بعد اس مخض کے لئے سوائے ہیک اسٹنے کے روزی کے تمام دروازے بند ہوتے ہیں۔ اس ہمیک کے بعد اس محضول وضوافیا ہیں۔ ایک ہمکٹو کس سے زبردس ہمیک وصول نہیں کر سکتا۔ وہ صرف اوگوں کے گھر کے دروازے پر جاکر کھڑا ہو جاتا ہے ، گھر والے جمولی میں کچھ ڈال دیں تو نے لیتا ہے ورند آگے جلا جاتا ہے۔ جب کھانے کی اتن مقداد مل جاتا ہے اس کے زعرور ہے گئے کائی ہوتو پھر وہ اپنی قیام گاہ کو داپس اوٹ جاتا

ہے۔ایک بھکٹوکے لئے لازم ہے کہ وواپٹی تمام زیرگی صحیح صادق کواٹھ کر خانقاہ میں جماز ودے اور پھر پھر وقت کے لئے طہارتِ قلب کے حصول کی خاطر ذکر میں مصروف ہو جائے۔ اس کی زیرگی میں کسی تشم کے بیش و آرام یا سہولت پسندی کی مخوائش نہیں ہوئی۔اس کا مقصد حیات صرف علم حاصل کر نامات پھیلا نااور فروان پاناہوتا ہے۔
سہولت پسندی کی مخوائش نہیں ہوئی۔اس کا مقصد حیات صرف علم حاصل کر نامات پھیلا نااور فروان پاناہوتا ہے۔
مزور کی جو ناوار: ان او گول کو بھکٹوؤل کے بر میس و نیاوی کا موں میں مشغول رہنے کی اجازت ہوئی ہے۔ تاہم ضروری ہے کہ وواسینے رزق میں سے روزاند بھکٹوؤل کے سائے کی حصد نکال لیں۔ یہ لوگ ہی جب چاہیں مجھٹوؤل میں شامل ہو سکتے ہیں۔

# اخلاقي اور فلسغيانه تعليمات

افلاقی اور فلسفیانہ تعلیمات میں کوتم ہوں کا قد بب دو سرے قدا بب سے منفر دہے۔ اس قد بب کے مطابق انسان کے لئے تجات کی راہ صرف افلاقی اصولوں کی ہیر دی اور قلسفیانہ طرزِ عمل ہے۔ ان کا عیال ہے کہ نیکی کے ذریعہ بنری ہی وجود میں آتی ہے ،یہ زغرگی کا اولین قانون ہے۔ اور اس سے متیجہ لکا لئے بیں: ''اگرآ دی اچھاکام کرے تواس کی جزا بھی ایچی ملے گی اور اور جہال کی برائی میں ملوث ہوااس کے برے نتائج میں گر آثار ہو نایزے گا(اور یکی ہرکام کا قدر تی اثر ہے) ہند دؤں کا کوئی خدااس سنلہ میں و عمل اندازی قبیس کر سکتا۔ (اللہ ان خداؤں کے محمون کے سائے قربانی، دعااور حمد وستائش قضول ہے۔ )''

وہ کہتے ہیں کہ دو چیزوں سے پچنا چاہئے:(1) ووزئدگی جولذتوں سے معمور ہو۔(2) ووزئدگی جورخی و آلام سے پر ہو (ان کے بچائے) ایک در میانی راہ اختاب کرنی چاہئے (کیوں کہ) لذت کی فراوانی خود خرضی وفروما کئی کو جنم دیتی ہے اور رنجی و آلام یاضر درت سے زیادہ ریاضت ،خود آزادی کا سبب ہے۔ان دونوں سے مقابلہ کرناچاہئے اور راہ اعتدال ،جوزندگی کے آٹھ اصولوں پر کاریند ہو جائے کانام ہے ہمیشہ ہیں نظرر کھنی چاہئے۔

جلاجارسجائیاں: چاربنیادی سچائیاں بر همت کی بنیادی تعلیمات کی حیثیت رکھتی ہے جن کی تعصیل ہے ہے:

المناکر ناپڑتا ہے۔
سامناکر ناپڑتا ہے۔

المازندكي بين جو يكد بجي يريثاني عم وغير وآت ين ان كي ايك ايم وجد انسان كي خوابش اور آرزوب-

ہ اگر دنیا میں کو لکی دکھ ، مصائب اور پریشانی ہے تواس کا سبب یقینا تو اہش اور آرزو ہے جے ختم کر کے بی دکھوں سے نجات حامل کی جا سکتی ہے۔

ہے آخری سچائی ہیہ ہے کہ دکھوں سے نجات کے لئے خواہش نفس کو ختم کرنااور خواہش نفس کو ختم کرنے کے لئے آخد پہلوؤں پر مشتمل راستدا فتنیار کرناضر وری ہے۔

ان آ محد ميلوون كي تغصيل بيب:

(1) می نقطہ نظر:اسے مراد انسانی زعر کی کے متعلق کو تم ہدھ کے نقطہ نظر کو مانتاہے۔دو سرے ندا ہب کے عقائد اور نجات کے طریقے اس عثمن میں ممجے نقطہ نظر نہیں مانے جاسکتے۔

(2) کی تین اور محیالات: اس مراوانسائیت سے متعلق دو خیالات ایل جو نفرت، طعه، خواہش، تشدد، خود فرض سے پاک ہوں اور جس میں انسانی ہرروی، محبت اور ایگر شامل ہو۔ اس سلسنے میں بدھ مت میں میں انسانی ہر روی، محبت اور ایگر شامل ہو۔ اس سلسنے میں بدھ مت میں میں انسانی مرم تشدد کو خاص اجمیت دی گئی ہے۔ بینی جسمانی لذتوں کے تزک کر دست بردار ہونا۔ دسینے پر ایمان رکھنا یادوسروں کے تنیک حقیقی محبت رکھنا، حیوانات کوافریت ندی بنجانااور آرزوؤں سے دست بردار ہونا۔

(3) سی محتی میں کہ مطابق خود کوالی مفتلوے بیائے رکھناہے جس میں کسی مجی منسم کا شر ہو۔ جموٹ ، نفنول کوئی، فیبت، چفل خوری اور فحش کوئی اخلاقی اصولوں کے خلاف ہے۔ اس کی بہائے راست کوئی، خوش اخلاقی، ترم گفتاری اور صدتی بیائی وہ اصول جی جو مسیح مفتلو میں شامل ہے۔

(4) می ممل: اس اصول کے تحت ان پائے چیزوں سے ایتناب کر ناضروری ہے: مجموت، کسی جاندار کا قتل، جنسی ہے راوروی، چوری اور نشہ آور چیزوں کا استعمال۔

(5) کسب طال: اس سے مراد طال روزی کھاتا ہے۔ ظلم مو حوکہ ، فریب ، چوری اور کسی کی حق تلفی ہے طلع والارزق اس اصول کی خلاف ورزی ہے۔ اس همن شل پال صحائف کے مطابق کو تم بدھ نے خود پانچ پیشوں کو منوع قرار دے دیا تھا(۱) اسلحہ کی خرید وفروخت سے متعلق پیشے (۲) جانوروں کی جان لینے اور ان کے کوشت یا کھال وغیرہ سے متعلق پیشے (۴) جانوروں کی جان لینے اور ان کے کوشت یا کھال وغیرہ سے متعلق پیشے (۵) خرید وفروخت (۵) زمرکی خرید وفروخت۔

یہاں یہ واضح رہنا چاہئے کہ یہ پانچ چئے بدھ مت کے دنیاوی طبقے کے لئے منع ہے جبکہ بھکشوؤں کے لئے کسی مجی هم کاکار دہاریار وزی کمانے کاطریقہ ممنوع ہے۔ دہ صرف بھیک انگ کربی گزار اکر سکتے ہیں۔

(6) می کوشش: اس سے مراواسین ذہن میں بدھ مت کے پہندیدہ جذبات و خیالات پیدا کرنے اور نرے خیالات کو باہر نکالنے کی جدوجہد کرتاہے۔ جب تک انسان میں برائی کے خیالات نہیں جاتے تب تک یہ کوشش جاری رکھنی چہنے۔

(7) می تکر: اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کے حتفاق کسی بھی لاپر وائی ہے بچتے ہوئے ہر وقت اپنے نمیالات ، جذبات ، اعمال ، محنظو وغیر وی متوجہ رہے۔ کوئی بھی عمل یا مختگو بے سوسے سمجے نہ کرے ،ہر وقت جس کام بیں بھی مشغول ہواس کے متعلق نہ کورہ بال اصولوں کو یہ نظرر کھے۔

(8) مراقیہ: برید کی سب سے اہم عبادت ہے، جس کے بغیر فردان (نیات) حاصل کرناکی بھی صورت ممکن نہیں ہے۔ بشت پہلو جس جو اصول بتائے گئے جیں ان کی حیثیت دراصل معادن اسباب کی ہے اور ان سبی کا مقصد بھی ہے کہ انسان مراقبہ کرتے ہوئے تروان حاصل کرلے۔

جنہ فاقائی سلسلے : بدھ مت کی دوایت کے دوھے ہیں ، راہبوں کا سلسلہ اور عام لوگوں کا سلسلہ ان کے ہاں راہب اور راہبائیں ہو تی ہیں جو سینکڑوں فتم کے حمد دیجان اور نبحاتے ہیں جس بیں ہمیشہ کوار اور ہنے کا حمد دیجان مجمد شرائ ہے۔ دواینا سر منڈ اتے ہیں، مخصوص کپڑے پہنچ ہیں اور خانقا ہوں جس اج فی صورت بی رہج ہیں۔ ان کی سار کی ذیر کی مطالع ، مراقبہ ، حمبادت اور عام لوگوں کے استفادے کے لیے رسوات اوا کرنے کے لیے و قف ہوتی کی ساری ذیر کی مطالع ، مراقبہ ، حمبادت اور عام لوگوں کے استفادے کے لیے رسوات اوا کرنے کے لیے و قف ہوتی ہے۔ اس کے جواب بی عام لوگ خانقا ہوں کی خدمت اس طرح کرتے ہیں کہ خانقا ہوال کو کھانے پینے کی چیزی تذر کرتے ہیں کہ خانقا ہوال کو کھانے کے گروں پر شرات کے محمر دل پر خدا ہان راہبوں کو عطاکر کے جو ہر میج ان کے محمر دل پر خیرات لینے آتے ہیں۔

## كانے ملنے ك آداب اور شراب أو شي سے كريے

یدہ مت بی کھانے پنے کے کوئی مقررہ توانین نہیں ہیں۔ یدہ مت کے دیر وکاروں کو تر غیب عمواً یہ دی جاتی ہے کہ شاکا ہاری بننے کی کوشش کریں، ظاراور سبزیاں زیادہ سے زیادہ استعال کریں تاہم اگر صرف زراعت پر اتھمار بھی کیا جائے تب بھی کیڑے کو ڈے تو بھر حال ہر طرح کی کا شکاری بھی تلف ہوتے ہی ہیں۔ سوان کی کو شش بیر ہتی ہے کہ لین خوراک اور کھانے کی ضروریات ہوری کرنے کے لیے جانوروں اور کیڑے کو ڈوں کو کم اذکم نقصان پہنچایا جائے۔ بعض او قات گوشت کا استعمال نا گزیر ہو جاتا ہے مثلاً کی جبی ضرورت ہے ، اپنے میز بان کا ول رکھنے کے لیے باجب غذا کے نام کہ گوشت کے سوا کھے اور میسر بی نہ ہو۔ اس صورت بھی کھانے والا اس جانور کے لیے اظہار تشکر کر تاہے جس نے اس کے لین جان وی اور اس کے اس مجلے جنم کے بہتر ہونے کی دعا کرتا ہے۔ اظہار تشکر کر تاہے جس نے اس کے لین جان وی اور اس کے اس کے جنم کے بہتر ہونے کی دعا کرتا ہے۔ مدھ فلف نے اپنے مائے وائوں کو مید ہوایت بھی کی تھی کہ شراب کا ایک قطرہ بھی استعمال نہ کریں۔ بدھ مت کی ساری تربیت نہ ہوئے ، نظم وضیف ضیف نشر انس اور تزکید و شنظیم سے عبارت ہے۔ شراب کی کران میں بہتر ہوئے گو ہی باتی ٹیس رہتا۔ لیکن یوھ مت کے سارے بی وکار بدھ فلفی کی اس بدایت پر عمل خیس کرتے۔ میں جنگ ہی ہی انس بدایت پر عمل خیس کرتے۔ میں جنگ ہی ہی گھی اگر

یدہ نہ بہبیش کی تہواررائے ہیں تحر ویسا کھ بھھانچ جابوراسہلانچ جائے تہوارزیادہ مشہور ہیں۔ سید ویسا کھے: ویسا کھ کاون کو تم بدھ کی پیدائش، حصول معرفت اوران کی وفات سے منسوب ہے۔اس دن خاص بچ جاکا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ تہوار عموما ممی کے بورے جائد کی تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ ویسا کھ بادی کیلنڈر کاایک ماہ ہے ،اسی ماہ کے نام پر یہ تہوار بدھ مت جی رائج ہے۔

جید کھا ہو جا: یہ تہوار قری کیٹڈر کے تیسرے مہینہ کو منایا جاتا ہے۔ یہ تہوار اس واتحے کی یادیس منایا جاتا ہے، جب کو تم بدھ کی زئرگی شن ایک باران کے 1250 شاکروا تھا تا ایک ساتھ اپنے استاد کا لیکھر سنے اور ان سے طنے کے لئے جمع ہو گئے تھے۔ اس دن گوتم بدھ نے لیک وفات کی پیشین گوئی بھی کی۔ اس تبوار کے موقع پر گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کا فاص اجتمام کیا جاتا ہے۔

ہنداس بلا ہوجا: یہ تہوار محوتم بدھ کے مشہور بنارس کے ایدیش کی یاد میں منایا جاتا ہے۔اس روز محوتم بدھ نے بنارس میں اپنے خاص یا بچ درویش ساتھیوں کو خطبہ دیا تھا۔ یہ تہوار جو لائی میں منایا جاتا ہے۔ دیگر نداہب کی طرح بدھ مت بھی اپٹی ابتداہے ہی تفرقہ کا شکار ہوا۔ بدھ ندہب ہیں اختلافات کو تم کر زیر گئی ہیں ہی پیدا ہوگئے۔ تنے۔ ایک بھنگی کو سنگھ ہیں واخل کرنے پراعلی ذات کے عمبر وں نے بر ہمی کا اظہار کیا تھا۔ ذات کے علاوہ اور بہت سے مسائل نزاع کا باعث بن گئے تھے۔ گر پھر بھی گوتم کی زیر گی ہیں انہیں ابھرنے کا مور تا اس خلاوہ اور بہت سے مسائل نزاع کا باعث بن گئے تھے۔ گر پھر بھی گوتم کی زیر گی ہیں انہیں ابھرنے کا مور تا نہیں ملااور گوتم کی موت کے بعد انہوں نے شدوت اختیار کرلی اور بہت جلد بدھ کے تبعین اٹھارہ کروہوں ہیں تقسیم ہوگئے۔

اشوک اور کنشک کی سریرستی میں جو بھائس منعقد ہو کیں ،ان میں اختیافات کود ور کرنے کی ہر ممکن کو محشر کی گئی گر دور نہ ہو سکے اور بالا آخر بدھ ند بب دو فرقوں میں تقسیم ہو گیا۔ جو بنیان Hinayana اور مہایار کی گئی گر دور نہ ہو سکے اور بالا آخر بدھ ند بب دو فرقوں میں تقسیم ہو گیا۔ جو بنیان لد کر مرکب اضغ Mahayana کے نام سے موسوم ہیں۔ اول الذکر مرکب اضغ Mahayana اور ٹائی الذکر مرکب اضغر الذکر مرکب اضغر Great Wehicle بھی سے ہرایک متعلم اکر می سے ہرایک متعلم کر گئی فرقوں میں سے ہرایک متعلم کی فرقوں میں تقسیم ہے۔

دونوں فر تول کی منعیل کھ بول ہے:

(1) تھيرواؤ: تھيرواؤ كو منى بزرگوں كى تعليم ہے۔ يہ فرقہ قدامت پند نيال كيا جاتا ہے۔ يہ فرق بروات كو چيور كركليات بيں قديم فرجب كاربند ہے۔ يہ گوتم كى تعليمات كے مطابق روح اور خدائى كا قائل نيم كاربند ہے۔ يہ گوتم كى تعليمات كے مطابق روح اور خدائى كا قائل نيم كے بنيز گوتم كو بادى ، نتا ہے۔ اس فرقہ نے بدھ مت كى قديم روايتوں كو لفظى يابندى كے ساتھ قائم ركھا ہوا تھا فروان ، معرفت ، كيان اور ديكر بدھى روايات فلسفيان رجيان ركھنے والے ايك مخصوص طبقے كے لئے تو موزوں تھاج دنيات كناره كش ہوكر فقير بن سكتے تھے۔

(2) مہایان: یہ جدت پہند دل کا فرقہ ہے۔ لیکن عام لوگ جن کے لئے یہ دنیا سے کنارہ کشی ممکن نہیر تھا، وہ قدرتی طور پر مہایان فرقے کی جانب راغب ہوئے جس میں روحانی امور کی نسبت ظاہری رسوم اور اس وقت کے عوامی خیالات کوزیادہ اہمیت دی گئی تھی۔اس دور میں ہند دستان میں اٹھنے وائی بھکتی کار حجان اور ہند دمت کا اثر مجم

ے کوال حیالات کوریادہ اہمیت دی گی۔ اس دور میں ہمدوسان میں اسے والی مسلی کار جان اور ہمرو سے کا اس مور مہایان فرتے نے قبول کیا۔ تھیر داڈ فرتے نے گوتم کی سیرت ہیں موجود اخلاتی احکام کو اہمیت دے رکھی تھی ،الر کے بر علس مہایان نے گوتم برد کی مخصیت کو لئی آوجہ کا مرکزینا یااور گوتم برد کے وجود کو ایک دیوتا کی حیثیت سے پش کیا جو عقیدت اور فد ہمی رسوم کی اوا سک کے لئے ضروری تھا۔ یہ گوتم کے علاوہ دو سرے دیوتاؤں کا قاکل ہے اور ان کی پر سنش بھی کرتا ہے۔ اس فرقے کی اشاعت کنشک کے دور بھی ذور شور سے بوئی، اس لئے منگولیا، چین، جاپال اور شت بھی ای کو غلبہ حاصل بولہ گر انکا، برما، سیام اور مشرقی جزائر بھی ہنیان نے پامر دی سے مقابلہ کیا، لیکن ہا آخرا سے دہاں مقلوب کر لیا گیا۔ ساتھ تی اس ور دی سے مقابلہ کیا، لیکن ہوا آخرا سے دہاں مقلوب کر لیا گیا۔ ساتھ تی اس ور دی سے مقیدہ بھی بہت فریادہ واضح ہو کر سائے آتا ہے کہ گوتم بدھ کوئی ایک مختص نیس تھا جس نے زوان حاصل کیا بلکہ کئی ہو ہی بہت فریا جس میں جس سے پہلے ایدہ بدھ کھی گرد بھے جی جن جن بھی سب سے پہلے ایدہ بدھ کھا۔ یہ ایدہ بدھ کھی جن جن بی جن بی سب سے پہلے ایدہ بدھ کھا۔ یہ ایدہ بدھ بدھ بدھ بدھ بدھ بی جن بی جن بی سب سے پہلے ایدہ بدھ کھا۔ یہ ایدہ بدھ بدھ بدھ آئی ہو مت بی پستی کے لئے ایم حیثیت رکھتا ہے۔

تھیرواؤے نزدیک تروان اور معرفت ماصل کرناانسان کی اپنی کوششوں پر مخصر ہے۔ یہ اصول اس فرقے میں آج تک سختی سے قائم ہے۔ دوسری طرف مہایان نے یہ تعبیر چیش کی کہ جو لوگ نروان ماصل کر بچے ہیں ونیا سے جانے کے بعد ان کی پرستش سے ان کا فیض ماصل کیا جاسکتا ہے اور انہی ہستیوں سے مقیدت کی اربیج انسان معرفت کی اولیا مقام بک بینی سکتا ہے۔

یہ فرقہ طاقے میں اپٹی اپٹی روایات کے مطابق مختف ہے۔ ہر طاقے میں مہذیان کا ایک الگ کتب فکر ہے۔ تاہم بنیادی طور پر یہ تقسیم مشرقی ایشائی مہایان اور تبتی مہایان پر کی جاتی ہے۔ جا بان میں برھ مت کو صور تزین مجی مہایان کا بی ایک کتب فکر ہے۔ اس طرح تبت میں لا الی اور تا نتر ک برھ مت میں ای کی شاخ الی جاتی ہے۔

سن میسوی کے آغاز کے زمانے میں مہایان فرقے کے عرون کا دور تھا۔ اس دور میں بدھ مت کوجو مہایان علاء کے انہوں نے بدھ کو ایک بالکل نے انداز میں چیش کیا۔ اسٹے قد مہب کے متعلق ان کی تشریخ سادہ اور اس دور کی ضروریات کے مطابق تھی۔ اس میں چین، نیمیال، سری انکااور اندوستان کے مقامی دیوتاؤں کو مجی جگہ دی گئی۔ ضروریات کے مطابق تھی۔ اس میں جایان فرقہ تقسیم ور تقسیم ہوتا جارہا تھا، دیاضت، مجکشوؤں، اعلی اخلاقی معیار کی اجمیت

بندرت وم مورى محىد تابم برحاؤل يرايان اوران سے مقيدت كے دريع اس فرقے نے خود كومستكم كرايا تعاد

وجریان فرقہ: پانچ یں صدی عیسوی تک ہنجاب اور بنگال ش اس وقت بدھ مت اپنے عروج پر تھا۔ تاہم مد میہ پرولیش ش بدھ مت کے اثرات نہ ہونے کے برابر رہے۔ اس دورش کیت فائدان کی رواداری کی وجہ سے بر بمنوں اور بدھ بھکشوؤں کے در میان تعلقات بھی خوشگوار بی تھے۔ خود سلطنت کے کی عہدوں پر بدھ مت کے عیر وکار ہوتے تھے۔ بدھی بھکشوا کھر ہندونہ ہیں مخفلوں میں شرکت کیا کرتے تھے۔ گیت عہد کے ای آخری دور میں ہندوستان میں بدھ مت کے وجریان نامی فرقے کا ظہور ہوا۔ دراصل اس دور میں جادوے متعلق قد یم ترین تصورات دو بارہ اٹھ دے ہندوستان میں موجو و بدھ مت کے ہیر وکار اس چیز سے بہت زیاده متاثر ہوئے اور بدھ مت کا ایک اور فرقہ و جریان کی ابتدا بھی انہی حالات میں ہوئی۔ عام لفظوں میں اس تا نترک بدھ مت بھی کہا جاتا ہے۔ بدھ مت کی بہی صورت بعد میں تھی تہا گی حال می اس قریب فریب مورت بعد میں تھی تھی گی۔ اس فرقے میں جماڑ پھونک ، دوحانی کرشے درکھانے اور جمیب و فریب مظاہر وں کے ماہر ہوتے ہیں۔

#### اسلام اوربده متكاتقابلى جائزه

اجمائی طور پر اگردیکھا جائے تو بدھ مت کے نظریات ہندہ مت سے مختلف نہیں کیونکہ یہ بھی قانون جزاد مزاادر تنائخ ارواح کے قائل جیں۔ بار بارکی پیدائش اور جزاد مزاسے نجات پانے کی خاطر برائی اور بھلائی سے رہے اور خواہشات پر قابو پانے کی کوشش کرتے جی اور دو میہ سجھے جی کہ خیرات مانگنا بدھوؤں کی اقبیازی علامت ہے۔

بدر مت کا کراسلام سے نقابل کی جائے تواسلام کواس فد بب کے جرم پہلوسے ترجے حاصل ہے۔ تفصیل بچھ یوں ہے:

بدھ ذہب کی تعلیمات کا بہاں سے بی اندازہ نگایا جاسکتاہے کہ جس ذہب میں فعدا کا کوئی واضح تصور بی موجود فہیں اس کی بنیاد کیا ہوسکتی ہے؟

جہر بہاتیت ایک بنیادی تصور ہے جس شی میں جہر ہوں مت فرجب شی رہاتیت ایک بنیادی تصور ہے جس شی سب یکھ چھوڑ چھاڑ کر زوان ماصل کرناہے۔اس زوان کے چکر شی او گوں کے حقوق کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ بوی اسب یکھ چھوڑ چھاڑ کر زوان ماصل کرناہے۔اس زوان کے چکر شی او گوں کے حقوق کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ بوی سنجی دوالدین سے دور ہو جانا یک فیر فطر تی اور فیر حقلی نظریہ ہے جس کا اسلام سختی سے دد کرتا ہے۔ نی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "لا رَبُرَتِانِدَة فی الإنسلام "ترجمہ: اسلام شی ترک دیاگاکوئی مقام تہیں۔

دھرے السندہ کاب العمادة باب عندل التعود فی السبد الانتظام العمادة معدد 371، حدیدہ 484، الدیمب الإنسادی بیروت ب وین اسلام نے وین کے ساتھ ساتھ و نیا میٹریٹائے اور اس سے فائڈ ہ حاصل کرنے کی تر فیب بھی وی ہے۔ اسلام کہتاہے کہ سب کو چھوڑ کر تنہا ہو جانا کو ٹی بڑا کمال ٹیس ہے یہ توفقس کی اتباع ہے۔ اصل روحانیت توہے کہ و ٹیا میں رہ کرو نیا کی آزمائشوں کو برواشت کر تااور زیر گی کے مقصد کو کامیاب بٹاتا ہے۔

اسلام بن مراتبه، خلوت نشین کا کرچه تصورب لیکن ای بنی به ضروری ب که وابستد لو گول کے حقوق الف نہ کتے جائیں۔ حفرت محر مسلی الله علیه وآله وسلم غایر حراجی پچه وقت کے لئے تشریف لے جاتے ہے اور جانے سے اور جانے سے اور جانے سے اور جانے سے اللہ معرت خدیجه رضی الله تعالی عنها کی ضرور بات کو ہوار کرتے ہے۔ ہو نبی بزرگان وین پچھ وقت کے لئے لئس کے خلاف مجاہدے کرتے ہے لیکن بحید رشتہ داروں بیوی پچول سے دورندر بتے ہے۔

المنا مجا مجا محمل الكنان الرائد المراد من المراد المرد الم

رصحی الدی الدین ا

عزوجل فرماتا ہے ﴿ اَلَّذِي عَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيْوةَ لِينَا لُوَكُمْ آلِكُمْ آحْسَنُ عَمَلًا ﴾ ترجمه كنزالا يمان: وه جس نے موت اور زندگی پیداکی که تمهاری جانجی ہوتم میں کس كاكام زیادہ اچماہے۔
(سورة الملک سورة 67، آہت 2)

جہ تصور مجات: کوتم بدھ نے نجات کادار و مدار انسان کی ذاتی کوشش پر ر کھاادراہے اپنے اعمال کا قطعی طور پر ذمہ دار تفہر ایا ہے۔ بدھ کا قول ہے: "انسان برائی کاار تکاب خود کرتا ہے ادراس کے خراب نتیجہ کو بھکتنا بھی اس کی ذمہ داری ہے۔ وہ خود بی برائی ہے کنارہ کش ہوسکتا ہے اور پاکیزگی اور نجاست دونوں ذاتی صفات بیں۔ کوئی نبی و دسرے کو پاکیزہ نہیں بناسکتا۔"

مزید بدکہ اسلام میں بد تصور ہے کہ ہدایت اللہ عزوجل کی طرف سے ملتی ہے،ایسا نہیں کہ نیکی وہدایت انسان کی اپنی کاوش ہے۔

#### بدهمت كاتنتيدى جائزه

برہ فرب کی کا بیں ویکھنے ہے یہ چاہا ہے کہ موتم ایک بانی فرب کی طرح تمیں بلدایک فلن کی حیثیت سے اپنی تعلیمات کا ساراز وراخلاق واعمال یہ بیش کرتا ہے اور الن فیادی عقالہ کو تظرائداز کر دیا ہے ، جن پر ایک فر بب کی تقییر ہوتی ہے۔ موتم نے نہ تو خدا کے وجو ویر کوئی بات صاف کی ہے اور نہ کا کنات کی تخلیق کے اسباب پر روشن ڈائی ہے اور نہ کا روت کی وضاحت کی ہے ، بلکہ اسے ماوہ کا جز کہد کر فاموشی افتیار کی ہے۔ جنت و جہنم ، حشر و نشراور آخرت ہے اور آخرت میں مسائل کو انہوں نے اس پشت وال ویا ہے اور آواکون Arvagona کے ہندو عقیدے کو ایمیت دے کر راہ فرارا فتیار کرنے کی کو شش کی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ عالم کی چیزی اسباب کے تحت وجو ویس آئی ہیں اور ہر کھی فیر محسوس طریقہ سے ہدلتی رہتی ہیں اور ہر کھی خیر محسوس طریقہ سے ہدلتی رہتی ہیں اور رانمی اسباب کے تحت فاء ہوتی ہیں۔ کو یا پوری کا کات خود بخو دوجو دیس آئی میں اور ہر الحد ہے اور ای طور پر کال رہی ہے۔ اس میں کوئی شعور اور ارادہ کار فرانہیں ہے۔

گوتم نے ان تمام مسائل کی وضاحت اور تحریج کے بغیر اظاتی ادکام کی تلقین کی ہے، جس کے ذریعے فروان حاصل کیا جاسکتا ہے۔ طاوہ از ہیں گوتم نے والدین ، اوالو ، استاد وشاگر و ، فادم و آقا اور شوہر و بولی کے فرائنس ، حقوق اور قد مداریاں بتائیں ہیں۔ انہوں نے والدین کو تھم دیا ہے کہ وہ بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ و ہیں اور انہیں ہرائی سے بچائیں، بیزان کے لئے ترکے کی شکل بی معاش مہیا کریں۔ اوالو کو تھم دیا کہ وہ والدین کی اظامت اور احترام کریں (لیکن فود سب کے حقوق تلف کرتے ہوئے گھر والوں کو چھوڑ کر بغیر اجازت لئے جنگلوں کی خاک چھائے دے۔ ) اس طرح دو مرے لوگوں کی فاک چھائے دے۔ ) اس طرح دو مرے لوگوں کو شفقت، عبت، بھر دوگ، احترام، وقاداری، بغر مندی، مساوات، حسن سلوک، ادب اور تعظیم کی ہدایت کی ہے۔ گویا ایک قلفی کی موجودات کے ابزاء ترکیبی سے بحث کی ہے۔ پھر انسان کی خصوصیات اور صفات و روپ پر ایک تفصیل بحث کی ہے، جس سے ایک قدیب کی بنیاد نہیں رکھی جائتی ہے۔ گوتم نہ بہت کے تمام نظری مسائل کو حل کرنے سے قاصر دہے۔ بھی وجہ سے برحد فریب ان لوگوں کے در میان تو بھیل خرب سے تمام نظری مسائل کو حل کرنے سے قاصر دہے۔ بی وجہ سے برحد فریب ان لوگوں کے در میان تو بھیل مذہب سے تمام نظری مسائل کو حل کرنے سے قاصر دہے۔ بی وجہ سے برحد فریب ان لوگوں کے در میان تو بھیل میں قطبی ناکام دیا۔

### عقيده نردان

بده مت ند بب كابنيادى مقيده تروان باوراس بنيادى عقيده كي وضاحت كرنے سے كوتم بده اور ان ك بیروکار عاجز بیں۔ کوئم بدھ زئدگی کے مسئلہ کاجوشافی وکافی حل حاش کرریا تفاوہات در خت کے بیچے مراقبہ کی حالت میں تروان کی صورت میں ملار تروان ایک الی مالت ہے جوعام ذہنی سانچوں سے بالاترہے اور چونکہ وہ وہن کی مردنت سے آزاد ہے۔ اس کے اس کی حقیقت کابیان ناممکن ہے۔ اس کے باوجود چو تک کوتم بدھ کواپنا پیغام عوام تک پہنانا وران کوب بتانا تھاکہ تروان بی میں انسان کوو کھول سے تھل چمٹارااور ابدی مسرت ماصل ہو سکتی ہے اور وہی انسان کا حقیقی مطلوب ہوسکتاہے۔ اس کیے فروان کی مجھے تشریح کی گئی۔ بدھ مت میں فروان کی تشریح کے لیے جواستعارات استعال ہوئے ایں وہ زیادہ ترمننی نوحیت کے ہیں۔ یعنی بھائے یہ بتائے کے کہ فروان کیا ہے یہ بتائے کی کو مشش کی سمئی ہے کہ فروان کیا قبیل ہے۔ فروان کی حقیقت موقم بدھ اپنے الفاظ میں بیان کرتاہے : المجكشوة ( ويروكارو) الى كيفيت موجووب جهال ندتو خاك ب ندياني نداك ب نديمواند لامكانيت ب ند شعوركي لا محدوديت نه توعدم شعور باورند شعورند توبيه وناب اورنددومري وناند سوري ب وبال اورند جانداور بال مجكشوة! یس کہتا ہوں وہاں شد آنااور شد جانانہ مخبر نانہ کرد جانااور شدوہاں پیدا ہو ناہے۔ بغیر کسی سہارے کسی حرکت یا کسی بنیاد کے ہے۔ ہے فک ہی و کون کا خاتمہ (ٹروان) ہے۔"

گوتم بدھ کے اس بیان سے بھی سجو بھی آتاہے کہ الی کیفیت کانام ہے جہاں انسان و نیاسے انگ تھلگ ہو جاتاہے۔ اس کے ذہن جی کو کی دو مرانقظ نہیں ہوتا۔ سوائ اس کے جودہ اپنے ذہن جی لے کر سوچہاہے۔ است حالت استفراق بھی کہتے ہیں۔ جمیں ذیادہ تنصیل جی جانے کی ضرورت نہیں۔ ان کا بید نظریہ جی ہواور جیسی کی خواد بھی ہواور جیسی کیفیت بھی ہو یہ اسان کا بید نظریہ جس کے فاری مزاج کے فالف ہونے کے ساتھ ساتھ ایک مجمل سے وراہ نظریہ ہے۔ جس نروان پر پورے ذہب کی بنیادہے دی عقل جی دائے ہے۔ جس

#### كفار

و نیائے کی غداہب میں گناہوں سے کقارے کا کوئی نہ کوئی حل موجود ہے لیکن بدھ مت میں تو بہ اور کقارہ کا سرے سے تصور بی نہیں ہے اور تداس کی مختاکش ہے ان کے نزدیک اگر گذاہ کیا جاسکتا ہے تو پھراس کی سزا بھی بھکتنی ہوگی۔

#### بدحرمت اور ندا

بردے معنق کہا جاتا ہے کہ اس نے خداکے وجود کا اتکار کیاہے، بدھ ند بب یل حمادات اوراحقادات کا کوئی خاص مقام نہیں اور ندی نجات کا کوئی واضح عقید و موجود ہے ای وجہ ہے کہا جاتا ہے کہ گوئم بدھ خداکے وجود کا منظر تھانہ بدھ مت یس خداکی ذات اور صفات کے متعلق خاص نشاندی نہ طنی تھی، البتہ جب مد تول بعد بدھ مت کے پیرو کاروں ہیں اختلاف ہو اتو کئی نظریات نے جنم لیا۔ بدھ مت دو بزے فرقوں ہیں تقسیم ہو گیا۔ ایک تصور تو یہ تھا کہ ہر کام اور ہر ضرورت کے لیے دیوی اور وہ باؤل کا اینا اپنا مخصوص دائر واختیار ہے لینی کہ ہندومت کے قدیم دیوی اور دیو تاؤل کا اپنا اپنا مخصوص دائر واختیار ہے لینی کہ ہندومت کے قدیم دیوی اور دیو تاؤل کا اپنا اپنا مخصوص دائر واختیار ہے گئی کہ ہندومت کے قدیم دیوی اور دیو تاؤل کا تصور تھا۔ دوسر اتصور خدا کے بدے ہیں ہے تھا کہ وہ قادر مطلق ہے تمام طاقتوں اور فیوش کا سر شہ وہی ہو وہ دی کا نات کا خالت کا خالت کا خالت بھی ہے۔ ایک دو سرے فرقہ جس نے ہے خلیج دی کہ خدا بدھ کی صورت ہیں ظاہر ہوا ہے نظر ہے بدھ کے تعلیمات کی منا فی ہے گراس کے بیر وکاروں نے ان تعلیمات کی منا فی ہے گراس کے بیر وکاروں نے ان تعلیمات کو فراموش کر دیا۔

بدھ مت کی سب سے بڑی کروری عبودیت کی ہے کیونکہ اس بھی خداکی عبادت کا تصور نظر نہیں اللہ اللہ بھی خداکی عبادت کا تصور نظر نہیں التا اور ایک بشر کے لیے عبادت خدائے بغیر تسکین حاصل کرنا عمکن نویں۔ یہ بہت بڑی خای تھی جو بدھ مت کے ابتادائی دور بھی رہی کیونکہ اس بھی نہ تو دیوی دیوتاؤں کے بوجنے کی اجازت تھی اور نہ خداکی عبادت کے آثار و کھائی دیے دیے ہیں۔ شاید بھی دجہ تھی جس کی بدولت بدھ مت کے بیروکار کو تم بدھ کا مجمد بتاکراس کی پرستش میں لگ سکے تاکہ دلول کو تسکین حاصل ہو۔

موتم برھ اور تاری بالکل بھین تیس رکھتے تھے۔ان کی حیات تک بدھ مت میں اوتار کا کئی تصور نہ تھا۔بدھ مت میں اوتار واد کا نظریہ کنشک کے زمانے میں شامل کیا گیا۔ بدھ مت کے دو فر قوں ہیں اور مہایانیوں نے بدھ کی مورتی بنا کراوراس کی پوجاشر وع کروی کیا جاتا ہے کہ گوتم بدھ کی پیملی مورتی غالبا بھارت بھی بنائی گئے۔بدھ مت کی تیز دھار کو کند کرنے کے لئے ایک طویل مدمنت میں ہر ہمنوں نے گوتم بدھ کو وشنو کااوتار کر ڈالا۔

جب مہایاتیوں نے کو تم بدھ کو وشنو کا اوتار مان لیا۔ انہیں انسان سے بھگوان بنادیا اور ان کی مورتی بناکران کی ب بوجا کرنے نکے تو مہایان فرقے بدھ مت کم اور ہاتد و مت ذیاہ وجو کیا۔ اس مت بی نظریہ جبسیم اور مور تیوں پر یقین رکھنے کے عقائد واغل ہو سے۔ بدھ مت بی وہے کا وہے تاؤں کی ایک بڑی فوج کھڑی کر دی گئی۔

# خير فلرتى عمل

بدھ مت کالے بیدی بچری اور کھر والوں کو چیوڑ چھاڑ کر چلے جاناؤیک خیر فطرتی عمل ہے۔ اس فیر فطرتی عمل کے فطرتی ہمل کے فطرتی سے عمل کو فلط سحے ہوئے بدھ مت نہ ہب جس اب راہب کروہ جس شامل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ والدین سے اجازت لے۔ لیکن مسئلہ ہے کہ بدھ نہ ہب جس مجکشوؤں کی زیمر گیا یک خیر فطرتی عمل ہے ایسے عقیدہ کا وہی حال ہوتا ہے جو جیسائیت جس مہائیت کا ہوا تھا کہ فطرت سے دور دہے ہوئے یہ لوگ ذنا جس فیر مہائیت کا ہوا تھا کہ فطرت سے دور دہے ہوئے یہ لوگ ذنا جس فیر مجانیت کے بینے۔

# یدھ مت کے مظالم کی تاریخی دانتان

بدھ مت فرہب اگرچ ہے باور کر واتا ہے کہ تشدونہ کر ناان کا بنیادی اصول ہے لیکن تاریخ اصطالعہ کریں تو واضح ہوتا ہے کہ کی بدھ دا بہوں نے ظلم وستم کی انتہا کی ہے اور قد بہب کے نام یہ ہے گناہ لوگوں کا قتل عام کیا ہے۔

کو لیوے تو ارج میں ایک چون اسما مند د ہے۔ اس میں بدھا کی شہر کو جامئی اور سفید کول کے ور میان دکھا گیا ہے جبکہ چوٹ بدھا دیواد کے ساتھ کھڑے جی ۔ لیکن اس کے اور والی منزل میں ایک بھاری بھر کم راہب کی عکومت ہے جو نار فی دیک کیڑے ہے بیٹ بیٹ ایوا ہوا ہے سے جو تارفی در قل ریک بودھا بالا بیتا یا بدھسٹ ہاور فورس (بی بی ایس) کا صدر دفتر ۔ واہب گالا گوڈا آتے گنا تا سادا تھیر و بدھ مت کی بات بطور ایک تسل کے کرتے ہیں۔ سری انکا کے زیادہ تر بودھ سنہالا ہیں اور سنہالا تقریباً اس ملک کی آبادی کا تین چو تھائی ہیں۔

مناتاسارا تعیرو کہتے ہیں کہ یہ ملک سنماٹا کا ہے، اور سنمالا بی ہیں جنموں نے اس کی تہذیب، ثقافت اور آبادیوں کو تعمیر کیاہے۔سفید فام نو گول نے سب مسائل کھڑے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ برطانوی نو آباد کا مطلب تمل اور مسلمان ہیں۔ حقیقت جس اگرچہ تمل کی ایک چھوٹی بھول ان کے باہر والے بی ہیں جس سے ان کا مطلب تمل اور مسلمان ہیں۔ حقیقت جس اگرچہ تمل کی ایک چھوٹی اقلیت یہاں انڈیاسے چائے کے باغات لگانے کے لیے آئی تھی، لیکن یہاں رہنے والے زیادہ تر تمل اور مسلمان است بی سری لئکن ہیں جینے سنہالا ہیں اور الن کی بڑیں صدیوں چھے تک جاتی ہیں۔ بدھ مجھوگان اساوا تھیرو کہتا ہے کہ ہم کو مشش کررہے ہیں کہ سنہالا ملک والیس سنہالا ہوجائے۔ جب تک ہم اس کو شیک تبین کرتے، ہم لڑتے رہیں گر میں اور الن کی بڑیں سنہالا ہوجائے۔ جب تک ہم اس کو شیک تبین کرتے، ہم لڑتے رہیں گر میں ہو ھا مت کا یہ پہلوکوئی پہلی مرتبہ سائے نہیں آیا۔ جبویں صدی کے اہم بودھ احیائے کار آ نگار کا دھر با پالا غیر سنہالا لوگوں کو بہت نہیں کرتا تھا۔ اس کا خیال تھا کہ آر بائی سنہالا لوگوں نے اس جزیرے کو جنت بنایا ہے جبکہ عیر سنہالا لوگوں کو بہت کہ کر نشانہ بنایا کہ وہ سود پر قرض عیرائی اور دو مرے ڈراہب اس کو تباہ کررہے ہیں۔ انھوں نے مسلمانوں کو بھی ہے کہہ کر نشانہ بنایا کہ وہ سود پر قرض وسے والے طریقوں سے اس مٹی ہیں جنم لینے والوں کا استحسال کرکے پھلے بچولے ہیں۔

1782 شرمی بادشاہ "بودھا پارے" نے بورے علاقے کے علاء کوسور کا کوشت کھانے پر مجبور کیا، جنہوں فے الکار کیا انہیں قتل کر دیا گیا۔ اس واقع کے بعد برمایس سات دن تک سورج طلوع نہ ہوا۔ جس پر برمی بادشاہ نے الکار کیا اقرار کیا اور معافی ما گئی۔

1958 میں ایک بودھ راہب ہی تھاجس نے وزیر اعظم ایس ڈبلیو آرڈی بندرانائیے کو قتل کیا تھا۔ مہاو ملی وریا کی طرف اشارہ بھی کائی اہمیت کا حال ہے۔ 1989 میں سری انکا کی حکومت کے خلاف ہائیں بازو کے محاذ نے ایک طرف اشارہ بھی کائی اہمیت کا حال ہے۔ 1989 میں سری انکا کی حکومت کے خلاف ہائیں بازو کے محاذ نے ایک بغہوت کی حتی جس کے بعد ایک اندازے کے مطابق تقریباً 000 و60 افراو لا پید ہو گئے ہے اور ای وریا میں بہت سی لاشیں یائی می تھیں۔

# برماکے ملمانوں پربدھ مت کے مظالم

بدھ کے مظالم کی ایک سیاہ داستان ہر ما جس رہنے والے مسلمانوں ہونے وائی زیاد تیوں کی ہے جسے یہی نام نہاد امن پسند کے دعویدار بدھ راہب ند ہب کے نام پر گا جرمولی کی طرح کاٹ رہے ہیں۔ بدھ مت کے پیروکاروں کا کہتاہے کہ مسلمان مرمائل باہرے آئے ہیں اور البیس برماہے بالکل ای طرح تحتم كردي مے جس طرح اسكن سے عيسائيول نے مسلمانوں كو قتم كرديا تھا۔ داھىج رہے كه برماكا ايك صوبهار اكان وہ سرزمن ب جہال خلیف ہارون رشید کے عبد خلافت میں مسلم تاجروں کے در بعد اسلام پہنچا،اس ملک میں مسلمان بغرض تجارت آئے متھے اور اسلام کی تبلیغ شروع کروی تھی اسلام کی قفری تعلیمات سے متاثر ہو کر وہال کی تحیر آبادى في اسلام قيول كرليااوراكي قوت كمالك بن بين كـ 1430 من سليمان شاد كم اتمول اسلام حكومت كي تعقیل کرنی،اس ملک پرساز مع تمن صدیون تک مسلمانوں کی حکومت دی،مسجد می بنائی کئیں، قرآنی ملتے قائم سے من مدارس وجامعات محولے محص وال كى كر سى ير الدالا الله محدد رسول الله كنده موتا تفااوراس كے بينے الو يكر عمر عثمان اور علی رضی القد تعالی نام ورج ہوتے منے۔اس ملک کے پڑوس میں بریا تھا جہاں برحسوں کی حکومت سمی ، مسلم محراتی یودهسٹوں کوایک آنکے نہ بھائی اور انہوں نے 1784 وجس اداکان پر حملہ کردیہ بالآخراراکان کی اینت ے ایت بھادی، اے برا میں ملم کرلیا وراس کا نام بدل کر میا تمار دکھ دید 1824 و میں برا برطانے کی قلامی میں چلاکیا، سوسان سے زائد عرصہ غلامی کی زیر کی گزارتے کے بعد 1938ء ش استحریز وں سے خود مخاری حاصل کر لی۔ 1938 میں اجمریزوں سے اور مائے والی جنگ میں کولیوں سے بینے کے لیے مسلمانوں کو بطور وصال استعمال کیا میا۔آزادی کے بعدانبوں نے پہلی فرصت میں مسلم مٹاؤیالیس کے تحت اسلامی شاخت کو مٹانے کی بھر بور کوسٹش کی ، دعاة پر جملے کتے ، مسلمانوں کو نقل مکانی پر مجدر کیا ، چانچہ پانچ لا کھ مسلمان برمامچھوڑنے پر مجبور ہوئے ، کتنے لوگ يروى كمك بنكاديش جرت كر محته اس طرح مختلف وقات على مسلمانول كو تعلَّى مكانى ير مجبور كياكيا، جولوك اجرت شه کرسکے ان کی ناکہ بندی شروع کروی گئی، وعوت یر پابندی ڈال وی گئی، اسلام تیلیج کی سر کرمیوں پرروک نگاوی حتی، مسلمانوں کے او قاف چرا گاہوں میں بدل دیئے گئے، برما کی فوج نے بڑی ڈھٹائی سے ان کی مسجد وں کی بے حرمتی کی، مساجد و مدارس کی تعمیر پر قدعن نگادیا، لاؤڈ سینکر ہے اذان ممنوع قرار دی تی مسلم بیچے سر کاری تعلیم ہے محروم کے میے ان پر ملازمت کے دروازے بند کردیئے گئے ،1982 میں اراکان کے مسلمانوں کو حق شہریت سے مجی محروم کردیا گیا، اس طرح ان کی تسبت کسی ملک ہے۔ ندری ، ان کی اثر کیوں کی شادی کے لیے 25 سال اور اثر کو ل کی شادی کے لیے 30 سال عمر کی تحدید کی گئی، شادی کی کاروائی کے لیے بھی سر حدی سیکوری فورسیز سے اجازت نامہ کا

حصول نا گزیر قرار دیا کیا، خالکی زعر کی سے متعلقہ سخت سے سخت قانون بتائے مصحے ساٹھ سالوں سے اراکان کے مسلمان علم وستم کی چکی میں ایس رہے ہیں ان کے بیچے نیکے بدن انظے پیر، یوسیدہ کیڑے زیب تن کئے قابل رحم حالت میں دکھائی دیتے ہیں، ان کی عور تیں مردوں کے جمراہ کھیتوں میں رزاعت کا کام کرکے گزر بسر کرتی ہیں۔ ليكن خوش آئند بات يدي كه اليه ستطين اورروح قرساحالات مي مجي مسلمان اين وي شعار يرجري الراور سمى ايك ك متعلق مجى يدر يورث ند كلى كدونياكى لا في من اين ايمان كاسودا كمامور جون ك اوائل مي مسلم ملغ10مسلم بستیوں میں وعوت کے لیے تھوم رہے ہتے اور مسلمانوں میں تیلیج کردہے ہتے کہ بود هسٹوں کا ایک د مشت مرو مروب ان کے باس آیااور ان کے ساتھ زیادتی شروع کردی البیں ارای ادر تد کی کا مظاہر و کرتے ہوئے ان کے جسموں پر چھری ارنے لگے ،ان کی زبانیں رسیوں سے باندھ کر چینج لیس پہال تک کہ وسیوں توب توپ کر مر کئے، مسلمانوں نے اپنے علما کی ایسی بے حرمتی و علمی تواحتجاج کیا، پھر کیا تھا، انسانیت سوز در ندگی کا مظاہر ہ شر وع ہو گیا،انسان نمادر ندوں نے مسلمانوں کی ایک عمل بستی کو جلادیا، جس بیں آخد سو تھر نے، گار دوسری بستی کارٹ کیا جس میں 700 تھر ہے اسے بھی جلا کر فائمتر کردیا، پھر تیسری بستی کارخ کیا جہاں 1600 تھروں کو نذر آکش کردیا اور پھر فوج اور ہولیس بھی مسلمانوں کے ممل عام میں شریب ہوئی۔ جان کے خوف سے 9 ہزار او موں نے جب بری اور بحرى راستول سے بنگلاديش كارخ كيا تو بنگلاديش حكومت نے البيل بيناه وينے سے انكار كرديااوراس كے بعدسے بدھ مت کے وہشت کرد بری قوج کے ساتھ ال کر مسلمانوں کا ممل عام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

بری مسلمانوں کے ساتھ جانوروں جیسا برتاذکیا جاتا اور پابندیوں کی دلدل جی ایساد حکیلا کے سانس تک لینا و شوار ہوگیا۔ انہیں پختہ ، مکان بنا جی کی اجازت شیس سے موبائل فون اور دیگر مواسلاتی ذرائع استعمال شیس کر سکتے۔ یہاں تک کہ پروثین اور وٹامن دائی ففا گھانے پر بھی پابندی ہے۔ جانور ذبحہ کرنے پر پابندی ہے۔ 2013 میں بری مسلمانوں پر بید پابندی لگادی گئی کے دوایک سے زیادہ بچہ پیدا نیس کر سکتے۔ ہمارے پاؤں سے اگر ایک چیو نی مسلمانوں پر بید پابندی لگادی گئی کے دوایک سے زیادہ بچہ پیدا نیس کر سکتے۔ ہمارے پاؤں سے اگر ایک چیو نی مسلمی جائے تو کئی ایام پر بیٹائی داخطراب جی گزرجا تھی ہیں کہ اس خاتی اللہ کو اس دور ان کتنی تکلیف ہوئی ہوگی ہوگی کہ اس خاتی اللہ کو اس دور ان کتنی تکلیف ہوئی وستم کی تمام حدود عبور کر چکا ہے۔ اس اپنی کل آبادی کے 4 فیصد مسلمان کیوں چیتے ہیں۔ 3 جون کور گون میں 11 وستم کی تمام حدود عبور کر چکا ہے۔ اس اپنی کل آبادی کے 4 فیصد مسلمان کیوں چیتے ہیں۔ 3 جون کور گون میں 11

مسلمانوں کوبس سے اتار کر شہید کردیا گیا۔ 3 جون سے اب کک 20 ہزار سے زائد مسلمانوں کو شہید کردیا گیا، اور 500 بستیاں جلاکررا کے کردیں۔

روئے زیمن پر کوئی ایک ایسا مسلمان طک یا مسلمانوں کی لبرل یا شدت پند جماعت ایسی جیس ہے کہ جس نے ایٹے مکوں یس ہے والی اقلیتوں کے خلاف اس جسم کا متافراند نفر والگا کر ان پر تظلم و تشدد کے پہاڑ توڑے ہوں۔ مگر برما کی سرزین کوخون مسلم ہے رکھین کرنے والے بدھ مت کے فہ ہی وجشت کردوں کا سر خند سایادا کا بودرا تھو کہ اسلام اور مسلمانوں کی نفرت جس کے نشر کوٹ کو بھری ہوئی ہے اس خونی تاتل کو اب تک نہ امریکہ نے وجشت کرد قرار دیاہے نداس کی مسلمانوں کے خلاف بریا تھریک 196 مودمنٹ کے وحشی در تدوں کی کرفاری کے وجشت کرد قرار دیاہے نداس کی مسلمانوں کے خلاف بریا تھریک 1969مودمنٹ کے وحشی در تدوں کی کرفاری کے آر فرر جاری کے جی اور نہ تی اور نہ تی ان پر کمی قشم کی یا بشریاں لگائی ہیں۔

برماکی سرز بین پرکائی عرصہ سے بزاروں مسلمانوں کو ذراع کرنے والا سایاداؤیو ورا تھو نامی بدھ مت کا نہ ہی لیڈر اگر بزاروں مسلمانوں کے تنق عام کے باوجو و امر بکہ کے فزدیک دہشت گرد فہیں ہے تو پھر دفیا بیس کوئی ہمی ویشت گرد فہیں ہے تو پھر دفیا بیس کوئی ہمی ویشت گرد فہیں ہے تی بار باکی صورت حال نے دفیا پر بات آ شکاراکردی ہے کہ امر بکہ کے حکمرانوں بیس منافلت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے دوفلا پن مکاری عیاری اسلام اور مسلمانوں کی و قبی امر کی حکمرانوں کا وقعی ہے کہ دوفلا پن مکاری عیاری اسلام اور مسلمانوں کی و قبی امر کی حکمرانوں کا طروا تیاز بن بھی ہے برمایت مسلمانوں کی ہونے والی تسل کئی جی اقوام متحد وکا پوراپوراہا تھو ہے۔

# \*...بابسونم:درمیانےدرجےکےمذاهب...\*

- 437 -

كنيوسشساذم

شنؤمت

سكحدمت

بجوديت

جين مت

-الأمت

# \*... كنفيوسشس ازم...\*

#### تبارث

چین کاسب سے با اڑ ذہب کنیوسٹس اذم جوایک قلفی و عیم "کنیوسٹس" سے منسوب ہے۔اس ذہب سے بارے یس اکثر ماہرین اویان نے یہ سوال اٹھایا ہے کہ کیا یہ واقعاً کوئی ذہب ہے یا صرف ایک اصلا می تخریک ؟ بعض صفرات اسے ذہب شار کرتے ہیں جبکہ بعض اسے ایک افلاقی قلند مانے این کہا جاتا ہے کہ ابتداء یس یہ کوئی یا قاعدہ ذہب خبیں تھا بلکہ افلاقیات کا ایک ضابطہ تھا جس نے رفتہ رفتہ ذہب کی صورت افتیار کر اس کنیوسٹس نے بھی مجی خود کو خدا کا نبی یا و تار ہونے کا دموی خبیں کیا تھا۔ جس فض نے کنیوسٹس کی وفات کی۔ کنیوسٹس نے بھی مجی خود کو خدا کا نبی یا او تار ہونے کا دموی خبیں کیا تھا۔ جس فض نے کنیوسٹس کی وفات کے بعد کنیوسٹس مت کا پرچار کیا اس کا نام "نیک" تھا اور جب اس نے شہرت ماصل کی قوا سے کنگ گرد کا خطاب دیا گیا ہے کئی قون و بھی کہا جاتا تھا۔ بکی افتا جب لا طبی زبان میں تبدیل ہوا تو کنیوسٹس میں و حل گیا۔

دیا گیا ہے کئی قون و بھی کہا جاتا تھا۔ بکی افتا جب لا طبی زبان میں تبدیل ہوا تو کنیوسٹس میں و حل گیا۔

کن سخت حمد میں میں قبل مسمور میں میں میں تبدیل ہواتو کنیوسٹس میں و حل گیا۔

کنیوسٹس چینی صدی قبل مسیح بھی پیداہوئے تھے۔ان کی تحریری تعلیمات کا نام گلدستہ تحریر کہلاتی ہیں۔ کنیوسٹس چین کے ایک ایسے شاہی فائدان کے فرد تھے جو اپنی شان و شوکت کو چکا تھااور ان کے والدونے انتہائی تلک دستی میں کنیوسٹس کا اعلی تعلیم ولوائی تھی۔ کنیوسٹس نے اپنی ایندائی زندگی میں بی اپنے نظریات کا پہلا کی تلک دستی میں کنیوسٹس کے این ایندائی زندگی میں بی اپنے نظریات کا پہلا میر میں ان کے مانے والوں کی تعداد جار ہزار کے قریب بائی می جو چینی

معاشرے میں ایک جیرت انجیز بات محل کو تک چینی معاشرے میں وانائی اور عقل کو برعایے میں خصوصیت سمجما جاتا ہے۔ کنفیوسشس فرہب اور سیاست کو علیحدہ نہیں سیجھتے ستے بلکہ انھوں نے لیٹی زیر کی میں اہم حکومتی عہدوں یہ كام كيااورات ايناثرورسوخ اور تصوارات كويميلات شنال كيا-كنفيوسشس انسان كاندركي نكى اور بعلائي کوزیادہ اہمیت دیتے سے ان کا خیال تھا کہ اصل سچائی انسان کے ول کے اندر ہوتی ہے۔ کنفیوسٹس کے مطابق نیک آدمی تین طرح کے خوف میں متلا مو سکتا ہے۔ایک آسائی فیعلوں کا خوف، دومرے عظیم انسانوں کا خوف اور تبسرے روحانی لوگول کا خوفسد کنفیوسشس کی تعلیمات کے مطابق و نیامی واحد خدائی قانون کی ہے اور کی جک رسائی مرف اور مرف خداکے ذریعے ہوسکتی ہے۔

# كنفيد مشس ازم كى تاريخ

جس دور على مهاوير اور كوتم بره مندوستان على اخلاقي تعليمات عام كررب ينه اي دور على جمين عل کنٹیوسٹس (BC479-551) کا ظہور ہول کنٹیوسٹس ایک بہت بڑے قلنی عیم سنے ہو جین سے صوب "لو" من پیدا ہوئے۔ اس صوب کا موجودہ نام شائز تک (Shandong) ہے۔ ان کا خاتدانی نام کگ فوزے (Kung-Fu-ze) تھا۔ ہے المجی تنی برس کے بی تھے کہ ابن کے والد کا انتقال ہو کیا اور اب کی والد ہے اان كى يرورش كى۔ وقت كردنے كے ساتھ ساتھ كنيوسشس في اس وقت كے مروجہ علوم مثلا شاعرى بادئ، موسیقی، دکار، تیراندازی و غیره بین مهارت حاصل کرلی۔انیس برس کی عرجس ان کی شادی کردی کئی جس سے ان کا ایک بیٹا بھی ہوالیکن انہوں نے علیحد کی اختیار کرلی۔ ٹوجوائی میں وہ حکومتی اداروں میں مختلف عہدوں پر کام کرتے رب-اس كے ساتھ بى انہوں نے ايك مدرسد قائم كرليا تھاجهال وولو كول كو مختلف موضوعات ير تعليم ديے تھے۔ ان کی ملا قات اس وقت کے دو سرے بڑے نہ ہی رہتمااور قلسفی دولاؤڑے "سے مجمی ہو کی جو تاؤاز م کے بانی تھے۔ کنفیوسٹس کے درس وتدریس کا بے سلسلہ اس قدر متغولیت اختیار کر گیا کہ اس وقت کے حکومتی عہدیدار بھی ان کی مجالس میں شریک ہواکرتے ہتے۔اس طرحان کی عمرکاایک حصدصوبہ "لو" میں بی گزرار

اس کے بعد دہ قاضی مقرر ہو مگئے۔روایات کے مطابق انہوں نے اپنایہ منصب اس قدر ذمہ داری سے نبھایا کہ ان کے ماتحت علاقد انساف اور امن وامان کے متعلق ایک مثالی معاشر دین کیااور جرائم کی شرح جرت انگیز مد تک سم ہو گئے۔ اس دوران مجی ان کے درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہااور کئی لوگ ان کی شا کردی میں آسکنے۔ لیکن حاسدین کی ساز شول میں آگر ہاوشاہ نے البیل ملک بدر کرویا۔ وہ اسے شاگردول کے ہمراہ یوں بی پھرتے رہے اور قديم چيني كتب كى تاليف على معروف ريدروايات كے مطابق اى دوران البيس فداكا عرفان مجى حاصل مواران كا انتال 72 سال کی عمر میں ہوااور تد فین کو فو(Qufi ) میں ہو گی۔

کنفیوسٹس کی وفات کے بعد ان کے نظریات لوگول میں عام ہونا شروع ہو سکتے اور وہ ایک قومی اور بعدازاں نہ ہی ہیر وبن گئے۔ان کے انقال کے بعد بورے چین ش اجتمام کے ساتھ سوگ منایا کیااور محمران طبقے نے بھی انہیں خراج محسین چیش کیا۔ جو تک کنفیوسٹس نے قد ہب کے بارے میں کوئی واضح تعلیم نہیں وی تھی المذا وو کتابیں جو ند ہی رسوم کی تاری جی حمیں انہیں ہی ند ہی حیثیت حاصل ہو تنی اور چین کا قدیم مشر کاند ند بب ہی کنٹیوسشس ازم کی روایت بن گیا۔ ہم کہ سکتے ہیں کہ کنٹیوسشس ازم اپٹی ابتداء میں کوئی ٹر ہی حریک نہ تھی بلکہ ساج کی مجملائی کے لئے بدایک سیاس واخلائی نظام تفاجے قد بب کے طور پر اپنا پالیا گیا۔

کنفیوسٹس ازم کی تاریخ میں ایک قد ہی عالم مینشیں (Mencius 371-288) خاصی اہمیت کے حامل الى - ان كااصل نام "مينك" اور ذاتى نام الكاد" تفا- انهول في كنفيوسشس كى تعليمات كوف رحجانات ك مطابق مرتب كيزاور اخلاقي وسياس امورير بهت زياده زور ويا-جس سے اس خرب ش رسوم ورواج كا ظاہرى رتك تقریبا محتم ہو کیا۔ مینشیس نے کنفیوسٹس نرہب کے فروغ کے لئے بورے جین میں کی دورے کئے جس کی وجہ سے یہ فرہب مزید ترتی کر کیااور اوگ اس فرہب کے گرویدہ او کے۔

کنفیوسٹس کی وفات کے تقریباڈ مائی سوسال بعد یاد شاہ قین شی بوانگ . Qin Shi Huang r (247-221 BC) نے چین یے تبند کر کے بہت می ریاستوں یے تسلط جمالیا۔ بدیاد شاہ کنفیوسشس ازم کے خلاف تھااس نے کنفیوسٹس، مینشیس اور دیگر تمام نہ ہی کتب جلوادی اور کئی علاء کو بھی ممل کرادیا۔ تاہم اس بادشادے انقال کے بعدان کتابوں کواز سر نو مرتب کیا گیااور کنفیوسشس ازم اہل چین کا محبوب قد بب بن کیا۔اس کے بعد دیگر آنے والے سبھی باد شاہوں نے اس نے ہب کو قبول کیا اور اس کے قروع کے لئے کام کیا۔ لیکن ماضی قریب میں

چین اعاد اور اشتر اکیت کی زد میں آیاتواس ند بہب مجی اثر ہوااور اس کے پیروکار وں کی تعداد گھٹ گئی۔ موجود ووور میں اس قد ہب کے پیروکار چین ، جایان ، کوریا وروہت نام میں کثیر تعداد (اندازاچے ملین) میں ہیں۔ دینی محتیب

کنفیوسٹس نے خود مستقل کتابیں بہت کم لکھی ہیں مان کی ایک کتاب جس میں تاریخ جین کا خلاصہ ہے۔
- کہا جاتا ہے کہ کنفیوسٹس نے کئ کتابیں تمروین کیں لیکن دو کتابیں آئے موجود نہیں ہیں۔ کنفیوسٹس کی ہنیاد ی
کتاب لون ہو ہے۔ لون ہو کے علاوہ پانچ کتابیں ہیں جو کنفیوسٹس ازم میں اہمیت رکھتی ہیں لیکن ان کے پیروکارل کے
بال بھی یہ کتب الہامی نہیں ہے۔ یہ سبجی کتابیں چین کی سلطنت وسٹک" کے یادشاہ چوہسی

(Chu His 1130-1200CE) کی مریرستی میں مرتب ہو تھیں۔ تفصیل ملاحظہ ہو:

الله المحال المجاز موجودہ كنيوسشس اذم ميں جس كتاب كو اجميت عاصل ہے وہ ون أبو (Lunyn/Analects) ہے۔ يہ كتاب كنيوسشس اور ان كے شاكردول كے اتوال اور حالات كا مجبوعہ ہے۔ يہ كتاب چين ميں سب سے زيادہ يُر مي جانے والى فرجي كتاب ہے۔ اس كتاب بيل مسلس اور ان كے شاكردوں كے اتوالى اور حالات كا كتاب بيل كتاب بيل كتاب بيل كتاب بيل كتاب بيل كتاب بيل كتاب بيل كتاب بيل كتاب بيل كتاب بيل كتاب بيل كتاب بيل كنيوسشس اور ان كے شاكردوں كى بيان كردہ تعليمات بيل جو سياست اور معاشرت سے متعلق ہيں۔

ید کتاب کنیوسٹس کی وفات کے ایک صدی بعدان کے شاگردوں کی اولادوں نے مرتب کیں ، تاہم بعد میں بان سطنت (BC-220CE206) کے دور میں اے کمل کیا گیا۔ اس کتاب میں زندگ کے ہر پہلو کے حقائق کو عام فیم کیا ہوں اور تمثیلی انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ کنیوسٹس کی تعلیمات کو سیمنے کو لئے اس کتاب کا مطالعہ کا فی اہم ہے۔

کو چنگ (Wu-Ching/Five Classics):ان میں جین کے قدیم لوک نفے اور مناجات، بادشاہوں کے قدیم لوک نفے اور مناجات، بادشاہوں کے قطبات اور دستاویزات، بیش کو ئیال، تاریخ اور مذہبی عبادات اور رسوم کی تفصیل ہے۔

یک می شور (Si Shu/Four Books):اس علی جین کے قدیم نہ جی رسم ورواج ،سیاست، معیشت اور تبذیب کی تفصیل مکتی ہے۔اس کے علاوہ اس میں کنفیوسٹس علم مینشیس کے مکالمات کا مجموعہ مجمی

كنفيوسشس ازم كى تعليمات كاجائزه لينے كے لئے مندر جدؤيل كتب سے عدد جاسكتى ہے:

ان کا انالیسوال باب ب الیکن بعد (The Great Learning): ریکاب لی یک کا انالیسوال باب ب الیکن بعد میں است الگ مجموعہ میں چیش کرویا کیا۔ لبعض نے کہا کہ اس کتاب کا کنفیوسٹس کی طرف انتساب محل نظر ہے۔

المنظيم آوي (Men Dectrine of the: بعش كا فيال ب كريد كتاب لي بي سے افوذ

ہاور بعض کی رائے ہے کہ یہ کنفیوسٹس کے بع تے شرز (Tsesze) کے نام سے منسوب ہے۔

ہ شوچک (Shu-ching): پر تاریخ کی کتاب ہے جس ش 250 قبل سے لیکر 600ء تک

کے مختلف شابی فائد الول کے حالات بران کے سے ہیں۔اس می کنفیوسٹس کی تقاریر مجی درج کی گئی ہیں۔

تین ہزار تھموں پر مشتل تھی۔ان تھموں میں 1800 قبل مسے سے لیکر چھٹی صدی میسوی تک مخلف خاندانوں کے

مالات بيان كي من بين

الله الله الماري (Li-Chi) الس كماب بين ان رسوم كاذكر كيا كياب جوية جي وغير يذ جي تهوارول يرمناني جاتی تھیں۔ان میں سے زیادہ تررسومات وہ بی جن پر بادشاہ اوراس کے امراء عمل کیا کرتے ہے۔

ا کہ کی جنگ (Yi-ching): رید کراب انقلابات ہے جس میں مختلف قسم کے واقعات وحوادث بیان كے سكتے ہیں۔ بيد كنفيوسشس كى يستديده كماب تھى اورا كثراس كے زير مطالعہ رہتى تھى۔

## مقائدو تظريات

كنفيوسشس في فرجى تعليمات كي بارے يس بهت زياده وضاحت تبيس كى تھى۔ان كااہم كار نامدسياس اور معاشر تی اصلاح تھا۔ انہوں نے مابحد الطبیعانی مسائل پر کوئی بحث کی بھائے ان اخلاقی تغلیمات پر زور دیا جن کا تعلق ر دز مرہ کی زندگی سے تھا۔ تاہم وہ دیل کہ ایس جوان کی طرف منسوب ہیں اس بیں جمیں تصورات مثلا خدا، حیات بعد الموت مجى ملتے بير - كنفيوسشس كے بارے ميں بعض مغربي مختفتين كى دائے بيہ كر ووايك لاغد بب اخلاقي مصلح تھے۔ بعض انہیں طحد نہیں تو کم از کم لا اور ی (Agnostic) متر ور سیجھتے ہیں۔ لیکن وی کتابوں میں ہمیں بعض حکہ ٹی این (Tian) یعنی ایک حقیقت اعلی کا تصور ضرور ماتا ہے ما کرچہ کنفیوسٹس سے منسوب ان کتابوں میں خدا کے بارے میں کوئی واضح بیان تبیں مانالیکن ان کمایوں میں حیات بعد الموت کا تصور ضر ور مانا ہے جس سے یہ قیاس کیا جاسكتاب كركنيوسشس خداكومائة تخصر موجوده كنيوسشس ازم بس خداكا معالمه برايك انسان ك ساتحد وابسته ہے۔ خدا کا معاملہ ہر ایک انسان کے اپنے سمرو ہے۔ لنذاجین کی اکثر آبادی دیو تایر ستی اور بعض خدا کا انکار مجی کرتی

كنفيوسشس ازم بش كروه يتدى اور فرقے نه ونے كے برابر الله تا بم اس قد بب كى دوج بتيں ضرور موجود بیں۔ سک سلطنت میں کنفیوسشس ازم کی وی کتابوں کو از سر نو مرتب کیا گیااور اس قد بب کے احیاء کا کام ہوا۔ خرب کے احیاء کا یہ کام ایک عالم زموزی (Zhy Xi 1130-1200CE) نے کیا تھا۔ کنیوسٹس ازم کا ی احیاء وراصل اسے مدت بہندی کی طرف کے کیا ہے Neo-Confucianism کانام ویا گیا۔اس مدت پند فربب من قديم چيني روايات، كنفيوسشس كى بيان كرده تعليمات كے علاوہ بدھ مت ،ايك قديم فرب تاؤمت اور وقت حاضر کے تقاضوں کا مجی خاص خیال ر کھا گیا۔روایت بہتد کنیوسٹس ازم بس ٹین (Tian) کو حقیقت اعلى (ياخدا) كمانا كياب اوراس من جنت ودوزغ كاتسور واضح بيه جبكه نيو كنفيوسشس ازم من حقيقت اعلى كووتا كي جی "کانام دیا گیاہے۔

یہ عقیدہ بھی تسلیم کیا گیاہے کہ مرنے کے بعد انسان کی روح اس میں شم ہوجائے گی۔ نیزاس میں تاؤازم اور برو مت کے صوفیانہ خیالات مجی شائل ہیں۔ نے کنے سٹس ازم دومکاتب قریس تقلیم ہے۔

## اسلام اوركنفيوشس كاتقابلي جائزه

اسلام اور کنفیوسشس کے تقابل کی بات کی جائے تو کنفیوسشس ند بہب اس قابل بی نہیں کہ اے کے مقابل لا پاچائے کیونکہ کی محققین تو کتفیوسٹس کوایک فرہب ہی نہیں مانے۔ بدایک ناممل فرہب ہے جے مختلف او گوں نے مختلف عقائد و نظریات کوشامل کرے ایک ندہب کار نگ دیا۔

## كنفيوشس كاتنقيدى جائزه

اس فربب میں الله عزوجل اور آخرت کے اعتبارے غیر واضح تصورات ہیں جس کی وجہ سے بد فرب بت یرستی اور دہر بہت کا شکار ہو گیا۔ درا صل اس فرہب کاسار اوارو مدار سیاست اور اخلا قیات یے جنی ہے جس کو لے کرا یک ندبب كى بنياد خيس رسمى ماسكتى-

اوے: کتاب میں مزید آھے ہمی کئی ایسے غداہب آئمیں سے جو ناتھل ہیں جو اسلام کے مقابل آنے کی ملاحیت بی نہیں رکھتے اس لیے ان کا تقابلی و تحقیدی جائزہ نہیں لیا کیا ہے۔

## ★... شتومت... \*

#### تعارف

شنتومت (جمے شئومت بھی پڑھا جاتا ہے) جاپان کا ایک اہم ترین ندہب ہے۔ شنتو ہینی زبان کا افظ ہے جس کے معانی خدائی راستہ کے ہے۔ شنتو مت قدرتی مظاہر کی پرسٹس کا نام ہے۔ شنتو ند ہب کا با قاعدہ آغاز تمن سو سال قبل میں ہمیں ہوا۔ اس کی بنیاد کی تفلیمات کے مطابق انسان خدا کی مرضی سے فرار حاصل نہیں کر سکتا، آباؤاجداو اور ہزرگوں کی خدمت کر نالزی فرض ہے ، حکومت اور ریاست سے وفاواد کی کر ناضر ورک ہے ، وہ یاؤل کی اچھائی پر افظر رکھو، اپنے فصے پر قابو پاؤاور اپنی حدود کو فراموش ند کرو، بیر وٹی تعلیمات کی اعد حدد تعلید مت کر و، اپناکام دل جمی اور گنن سے کرو۔ شنق مت میں دو سری جنگ مظیم کے بعد بہت سے تبدیلیاں ہوئی اور اس پر یو فی غداہب کے جمی اور گنن سے کرو۔ شنق مت میں دو سری جنگ مظیم کے بعد بہت سے تبدیلیاں ہوئی اور اس پر یو فی غذاہب کے جمی اور گنن سے کرو۔ شنق مت میں دو سری جنگ مظیم کے بعد بہت سے تبدیلیاں ہوئی اور اس پر یو فی غذاہب کے جمی اثرات مرتب ہوئے۔ اس نہ ہب میں تیر وفر تے ہیں۔

# فنتومت كى تاريخ

شنو المن المن المام ترین فرب ہے۔ شنو (شن تو shinto) وا بان کا وطنی (native) فرب ہے۔
شنو کا انفظاد والفاظ کا مرکب ہے: شن: جو کہ دراصل فعدا کے لیے استعال ہونے والی چینی اصطلاح ہے ،ای لفظ کو جا پائی
میں کا می مجی کہا جاتا ہے ، لین دوٹوں اور تیکیوں کیلئے ایک ہی چینی حرف ہے جسکو اسٹر ح تحریر کیا جاتا ہے۔ تو: جسکا
مطلب ہے راستہ یاراد ہوں شنتو کے معنی دیو تاؤں کا راستہ ہے۔

ہندہ مت کی طرح سے خرمب مجی کسی ایک مرکزی شخصیت سے منسوب تہیں ہے بلکہ یہ خد بہب ہزاروں برس سے جاپان میں ہونے والے تہذیبی او تقام کا نتیجہ ہے۔

شنوازم کے متعلق عموی طور پر بھی خیال کیا جاتا ہے کہ اس فد بہب کی روایت زمانہ قبل از تاریخ سے چلی آر بی ہے۔ روایات کے مطابق قدیم جاپان میں جو قبیلہ کا حکر الن ہوتا تھا، وہ سوری کی پرستش کرتا تھا، جس کے کرد بزادوں دیوی دیوتا مجی ہوتے ہے۔ اس کے علاوہ اسلاف پر سی اور مظاہر پرسی مجی اس تبذیب کا اہم عضر تھا۔

مور خین کے مطابق موجودہ شنتوازم کی روایت قدیم جایانی تہذیب میں نہیں تھی بلکہ یہ ند ہی روایات جنوبی کوریاسے جابان میں آئی ہیں۔اس روایت نے آگے چل کر شنتوازم غرب کی صورت اختیار کرنی اور اب رید غرب جابان میں قومی تدن کی حیثیت اختیار کرچکاہے۔

اس ند بب كى تاريخ ميس كئ جاياني شهنشا مول نے ميد دعوى كياكه وه سورج ويوى كى اولاد جيس ،اسى وجد سے جابان من شادر سی کاروائ قائم ہونہ یانچویں صدی عیسوی میں جب بدھ مت جابان میں آیاتو دونوں غداہب نے آپس میں الی مفاہمت کرلی کہ شنویر رومت کے نام سے ایک علیحروفر ہی فرقہ مجی بن گیاجوبیک وقت وونوں فر ہب کے پیروکار ہوتے ہے۔ نیز تاؤازم اور کنفیوسٹس ازم نے مجی اس ند ہب پر مجرے اثرات رقم کئے۔

ا تھار ہویں صدی ش جایان کے معروف سکالر موثو توری ناگا (-Motoori Norinaga 1730 1807) نے شنوازم کو دو سرے خراہب کے اثرات سے انگ کرکے اس کی لیک خالص صورت میں لانے کی كوشش كى۔ يه اس فد بب بيں ايك فتم كے فد بهي احياء كى تحريك تقى جس بيں كئي اليك اصلاحات كى تن جس كى وجه سے بد قد بب دیکر قدابب سے متاز ہوا۔

اس کے بعد حکومتی سلم پراس ند بہب کے فروغ کے لئے کئی کوششیں کی تمنیں۔حتی کہ 1890 میں جایان عکومت نے اس نر بب کی تاریخ اور بنیادی مقالد کو تھلیمی نصاب میں شامل کر نیا۔ بدھ مت کے احیاء کے بعد بید ند بہب زوال کی جانب برمعا۔اس وقت ند بب کے چروکار انداز 2.7 ملین جیں۔لیکن ان میں اکثر پدھ مت کے پیروکار ہیں جواس نہ ہب کو بھی ساتھ ساتھ اختیار کئے ہوئے ہیں۔ جایان میں 86 فیصد لوگ پر حدمت اور شنتوازم ووٹوں کے ہی چيروکار بيل\_

# دینی محتب

اس مذہب میں کوئی دین کتاب میں ہے۔ تاہم دو کتابوں کو جابان میں قوی و ثقافتی اہمیت حاصل ہے۔ موجودہ شنوازم کے متعلق بیشتر موادا نمی کمایوں میں موجود ہے۔

ین کتاب "کوجوتی"(Kojoki)اور دوسری کتاب"شوکو محموعی" (Shoku ) Nikhongi) ہے۔ اس کے بعد ٹانوی حیثیت کی دو سری کتابی " نیبون شوکی"(Nihon Shoki) " نُورُوکِي"(Fudoki)" بِرِ کُو کُتَي "(Rikkokushi)" کَو تَعُولَ" (Kogo Shui) "شو توکی جنو " (Shotoki Jinno) یہ کتابی تاریخ میت دونوتاؤں کے قصے اور قد ہی رسومات و غیر وسے متعلق ہیں۔ عقائدو نظريات

ا المنتوازم میں المائی الم تصور بنیاوی اجمیت رکھتا ہے جو جابان میں رومانیت کی علامت ہے۔ کامی (Kami) بی دواہم علامت ہے جس کی وجہ سے شہر قازم اور بدھ مت جس المیاز واقع ہوتا ہے۔ کامی کو بعض او قات خدا کے متر ادف سمجما جاتا ہے لیکن اس فر ہب کے مطابق سے بدوہروج ہے جو مظاہر فطرت میں موجود ہے۔ نیز بد روح جسم کی شکل بھی اختیار کر لیتی ہے۔ اس طرح یہ تصور بیک دقت ادار کے متر ادف ہوجاتا ہے۔ نیز شنتوازم میں ای کامی تصور کے گئے تا کئی دیو تاؤں کی پرستش بھی کی جاتی ہے۔ یہ دیو تالیٹی حرکات وسکنات مثلا سوچنا، کھانا میٹیا وغیرہ میں انسانوں کی بی طرح سمجے جاتے ہیں۔وروصل مندومت کی طرح بدند بب مجی مظاہر فطرت سے محبت اوران کی ي سنش كى تعليم ديتا ہے۔روايات كے مطابق كاميول كى كئ صور تي جن كى تعداد اى لا كدے قريب بتائي جاتى ہے۔ مجموعی طوری تمام کامیول کو (Yaoyorozu) کہا جاتا ہے۔

ا ان تمام کامیوں کی تما کندہ علامت ایماتیر اسوا (Amaterasu) ہے جو سورج کی دیوی کہلاتی ہے۔ مایان میں اکثر شہنشاد مدوی کرتے رہے جی کدوہ ایما تیراسوی اولاد میں سے جی ۔

المراحيات بعد الموت كے متعلق اس فرجب ميں كوئى واضح تصور نہيں ہے واكثر ويروكار مرف اس زعر كى ي یقین رکھتے ہیں، جبکہ ایک تعداد کامانتاہے کہ ہر نیک مخص مرنے کے بعد کائ بن جاتاہے جبکہ بد کار مختص مرنے کے بعدجن بھوت بن جاتاہے۔

الله شاه پرستی: جا پانی این باد شاه کو سوری د نوی کی اولاد سیجے بی اور انہیں دیوتا کی طرح سیجے ہیں۔ شاہ يرسى ال فربب مي بنيادى الهيت و المتى ي

الله مظاہر ير مى: شنتوازم كى دوسرى بات مظاہر يرسى ہے۔ سورج ، چاند استارے، سمندر ، زين ، آگ، جانور ہو دے سبحی کی پرستش کی جاتی ہے اور ان کی حمد گائی جاتی ہے۔

# ا اور سن المار من المار المار المار المار المحاسنة المار الم المار الما

## مبادات

المال قد بب كماشن واسل قد بهي رسوم ش المي روايات كى ويروى كرست بي جو قديم رورس جايان اور چین میں چلی آریں ہے۔عام طور یر کای کی عمادت کے لئے خانقاہ یا عمادت گاہ میں پاک صاف ہونے کے بعد جاکر کھڑے ہو کر نقارہ بچایا جاتا ہے۔اس کے ساتھ بی عماوت گاہ کے پروہت بھی موسیقی شروع کردیتے ہیں۔ ہاتی لوگ فرش بیند جائے ہیں اور بعض موسیقی پر رقص کرتے ہیں۔ مبادت کے بعد جاول اساک اور رونی تقسیم کی جاتی ہے۔ المنتوازم میں فرہی موسیقی کو دمیاکا کو" (Gagaku) کیا جاتا ہے۔ جایاتی میں اس کا مطلب فداکی تفرت كے۔ بيرسم دو صم كى موتى ہے: ايك مائى كا كوراكها تى ہے جس ميں باد شاہ كے در بار ميں موسيقى كا اجتمام موتا ہے جبکہ دوسری ساٹو کا کوراعام خانقابوں میں جلتی ہے اس موسیقی میں سبی حسم کے آلات استعمال کئے جاتے ہیں۔ المين ارواحيت (animism) كاخامه عمل وخل ب-اسمين كامي كي مباوت كي جاتي به مكامي كو عام طوری لفظ خداکا ترجمہ سمجد کراستعال کیا جاتا ہے لیکن بعض مقابات شنق میں ایسے مجی ہیں کہ جہاں لفظ کامی کا ترجمه خداكر ناغلام وجاتا ب- شنوش روحول كوبهت ابهيت حاصل بهاور بطور خاص آباه واجداد كي خاعم اني ارواح كو اسکے علاوہ جاپائی فطرت کو بھی انتہائی مقد س اور قابل عمادت ماننے بیں اور قدرتی طوریہ موجود ہر شہ ( دریا ، پہاڑ ، بارش و فیرہ) جس روح کا تصور رکھتے ہیں جو کہ ان کے نزد یک مقدس اور قابل عمادت ہے۔ لہذا شنق نہ ہب اسم جانداروب جان مقدس چيز کامي کادر جديا جاتى ب

تهواد

شنوازم میں فرہبی تہوار کثیر ہیں جنہیں تمن درجوں میں تقتیم کیا جاتا ہے: جنوع الی سائی (عقیم تہونر): موسم بہار کا تہوار ہے اور فعلوں کی کٹائی کے موقع پر منایا جاتا ہے۔اس روز انچی فعل کے لئے دعائیں کی جاتی ہیں۔ اسلام اور عصر حاضر کے نداہب کا تعارف و تقافی جائزہ - 448 -

باب: سوئم: ورميانے ورج كے غرابب

الله المح الحرافي (ور مماند تهوار): جابان كى آزادى اورئ سال كه شروع مونے كى خوشى بى جو تبوار منائ جاتے ہيں انہيں بچوسائى كيا جاتا ہے۔

الم واساكي ( يو في تيوام): ويكر تيوارجو علاقائي سفي منائ جاتي بيرزاسائي كبلاتين.

#### شنتومت كاتنتيدى جائزه

شنز ذہب ایک بت بری والا ذہب ہے۔ اس ذہب کی ندکوئی منتد کتب ہیں اور ندی واضح عقالا و نظریات۔ آخرت کے حوالے سے بید نہب کمل طور برخاموش ہے۔

اس ندہب کی مقبولیت کی صرف ایک دجہ ہدہ کہ بد سرکاری ندہب رہاہے۔ کسی ندہب یا فرقد کوامگر سرکاری سریرستی مل جائے تو وہ مقبول ہو جاتا ہے اگرچہ اس میں ایک مجی خوبی ندہو۔

# \*...\*

#### تعارف

سکھے کے معنی شاکرد یامرید کے ہیں۔ ہر وہ فخص سکھ کہلاتا ہے جواسیے آپ کودس محروو کا شامرد مانے اور ان کی تعلیمات اور ملغوظات پرائیان رکھے اور اس پر عمل کرئے۔

سکھ ند بہب ایک غیر سامی ،آریائی اور غیر وزیرک ند بہب ہے۔ اگرچہ یہ دنیا کے بڑے نداہب میں توشامل خیں ہوتا اس کا خیر سامی ،آریائی اور غیر وزیرک ند بہب ہے۔ اگرچہ یہ دنیا کے بڑے نداہب میں توشامل خوں ہوا۔ اس کا مسکن یا کتان اور شائی بھارت کا وہ علاقہ ہے جس کو پنجاب بھی کیا جاتا ہے۔ جس کا مطلب ہے یا تجے دریاؤں کی سر زمین۔

سکھ مت ہندوستان بیں ہمیشہ اقلیت کی حیثیت ہے رہاہے۔ موجودہ دور بی اس کی آبادی ایک کروڑ ہے زیادہ نہیں ہے۔ سکھوں کے فر ہی مقام کو گرد دارہ کہتے ہیں۔

ہے بنیادی طور پر دو فرب کا مجموعہ ہے۔ کھ لوگ اے انگ ہے ایک فرجب تیس مانے۔ ان کے نزدیک ہے فرجب کی طور پر دو فرج ہے اس کے نزدیک ہے فرجب کی تحریف اس کے نزدیک ہے فرجب کی تحریف اتر تاریخ کے اس میں شر معتقد کی تنصیل ہے اور شر معاطلات کی تحریف اس لیے دواسے کوئی ہا قاعدہ مستقل فرجب شار نہیں کرتے بلکہ دواسے میندومت کی ایک اصلاحی تحریک قرار ویتے ہیں۔ جو ہندومت میں اصلاح جا بتی ہے۔ میں اصلاح جا بتی ہے۔

سکھ مت کے بانی بابا گرونانک پنجاب (پاکستان) کے شہر نزکانہ صاحب بیں ایک ہندوگھرانے بیں پیدا ہوئے جبکہ تعلیم مسلمان استاوے حاصل کی۔ سکھ مت بیں ہتدومت کے ساتھ ساتھ اسلام کی تعلیمات بھی ملتی ہیں۔ ان کی دین کتاب گرفتہ صاحب ہے جس بیں زیادہ تر مسلمان صوفی شاعر بابا فرید اور دیگر مسلمان صوفی شعر اک کافیاں بھی شامل ہیں۔ سکھ مت بی مسلمان صوفیا کے اشعار ہونے اور گرونانگ کے شاعری کلام بیں اسلامی شعار کی شان وعظمت بیان ہونے کے باوجود سکھ ازم ایک مخصوص کفریہ عقلا کا حال ایک قد ہب ہے جس کے عقالہ قطعاً مدان مد مند مد

## سكعه مت كى تارىخ

بر مغیر پاک وہند بھیشہ سے مختف قداہب کی آبادگاد رہاہے۔ لیکن یاد ہویں صدی ش فرہب اسلام کے

آنے سے بہاں کا قربی ہا حول بدل گیا۔ اب تک کی تادی بھتائی تھی کہ جو بھی بہاں آ یا بہاں کے رنگ میں رنگا گیا۔
لیکن جب وین اسلام نے بر مغیر پاک ویند میں قدم رکھا تواسلام نے بہاں کارنگ تبول خیس کیا بلکہ اپنار نگ جمایا۔
بندوستان میں اسلام کا تور پھیلتا گیا بہاں تک ہندوستان کے گوشے گوشے میں صوفیاہ کرام کے سلسلے بھی

ہمیل کے جو اپنے ، اپنے مسلک میں ذاتی مشاہدے اور باطنی تجرب پر دور وسیعے مندوستان میں فراہی زندگی کا

ایک مخصوص فر بھی ماحول پیدا ہو چکا تھا۔ ایسے بی فر بھی ماحول میں سکھ مت کے بائی گردنانک صاحب نے آتھ میں

کھولیں۔

مروناتک کا تعارف: بابا کرونانک کی پیدائش 15 ایریل 1469 مے۔ بابا کرونانک کی جائے پیدائش المورے جوب مغرب من 125 میل کے قاصلے پرائش کا ایک گاؤں تکونلائ میں ہوئی۔ جس کا موجود ونام نکانہ صاحب میں۔ معرب من 125 میل کے قاصلے پرایک گاؤں تکونلائ میں ہوئی۔ جس کا موجود ونام نکانہ صاحب میں۔

والد كانام كليان چند عرف كالو تعا، جوكه متوسط درج كے پڑھے كيھے تھے۔ ان كے والد كليان چندواس بيد بجد كالو مثما كے نام سے مشہور تھے، علاقے كے ایک مسلمان جاگير وار رائے بلوار بھٹی كے بال پنوارى تھے۔ایک اور قول كے مطابق بابا كرونانك كے والد دوكاندار تھے،اس كے علاوه كاؤں كے پنوارى بجى تھے۔ آپ كى والد وكانام تربتا تھا۔ بابا كرونانك كا تعلق بندوند بب كے كھشترى فائدان سے تعا۔

سکھ روایات کے مطابق پانچ سال کی عمرے ہی بابا ٹی فرجی کہاٹیوں میں بہت زیادہ ولچیں لیے سے۔ گرونانک کو تعلیم دلوانے کا انتظام خودان کے والد نے کیااور انہیں ایک مسلمان معلم سید حسن کے ہاں بٹھا با۔
سید حسن کو قطب الدین اور دکن الدین کے نام ہے بھی پاراجاتا ہے۔ سید حسن نے نانک کو ہو نہار و کچہ کران کی تعلیم و
تربیت میں کوئی کسرنہ چیوڑی۔ چنانچہ بچین بی سے گورو تانک اسلامی عقائد سے واقف ہوگئے۔ صوفیاء کرام کا کلام
پڑھنے گئے اور اس کا پنجائی میں ترجمہ کرنے گے۔ اس کے علاوہ بابا گرونانک نے سنکرت زبان بھی سیمی اور
ہندوند بب کی دنی کتب کا علم بھی حاصل کیا۔

نوسال کی عمر میں جب پر وہت نے ایک قد ہی تقریب میں جانونای دھاگا پہنا ناجا ہاتو انہوں نے اس رسم کو اوا کرنے سے انکار کرویلہ آپ کے بڑھتے ہوئے روحانی رتحان کو دیکھتے ہوئے آپ کے والد کالوبہت پریٹان رہتے تے۔ایک مرتبہ آپ پندروسال کے تھے کہ انہوں نے آپ کو پھے رقم (40روپے) دیے تاکہ بازارے تجارت ک غرض سے سوداسلف خرید کرلائمی اور اپناکاروبار شروع کرلیں۔رائے میں جنگل میں آپ کی ملاقات چند ساد حوول ے ہوئی جو کئی دن سے فائے ستے ،آپ نے وہ تمام رقم ان کے کھانے بینے رفری کردی۔ محر مینے تو آپ کے والد نے آپ کوئٹااور بعدازاں اے مالند سر کے مسلع میں سلطان بور کی ریاست میں بہن ناکی کے پاس جمیع دیا۔ ان کی بہن ان سے پانچ سال بڑی تھیں۔1475 میں ان کی شادی ہوتی اور وہ سلطان ہور چلی تمثیں۔ ناک کواپٹی بھن سے بہت لگاؤ تھا چنانچہ وہ مجی اپنی بھن اور بہنو کی کے ساتھ رہنے کے لیے سلطان بور جا پہنچ۔ گرونانک کی بین اولین خاتون تھیں جنیوں نے کرونانک کو اپنارومانی پیٹوا تسلیم کیا کو یاسکھ ندہب کی پہلی پیروکار میں خاتون تھیں۔ باباکے بہنوئی لاہور میں گور ترکے ہاں ناظم جلنداد کی حیثیت سے طازم تنے ، مرکاری امور کی اوا بنگی میں باباجی اسين ببنوني كاباته بحى بنات تهد

يهال سلطان بوريس نواب صاحب كے پاس قيام كے دوران آپ كے بہنو كى اور بہن ناكى كى كوششوں سے مرونانک کی شادی موضع لکمنو، محصیل بٹالہ، مسلع کورواس بورے ایک کمشتری خاندان بیں سلاخانی نامی خاتون سے ہو گئے۔ جس سے آپ کے بیٹے پری چنداور اللقی داس پیدا ہوئے۔ پری چنداور اللقی واسکی اولاواب بھی پنجاب کے مختلف علاقول میں آباد ہے۔ ایک قول کے مطابق آپ کی شادی 12 سال کی عمر میں ہوئی تھی۔

الى تعليى قابليت، ذاتى ملاحيت، خاعرانى شرافت اور ثواب صاحب كور بارش تعلقات كى وجهس آب کو نواب صاحب کی انتظامیہ میں سرکاری گودام کا تھران مغرر کردیا گیا۔ گروتانک صاحب نے یہ ملازمت آشھ یانوسال تک کی۔لیکن پھر پچھے حاسد دل نے نواب صاحب سے ان کے کام کی شکایت کی۔ نواب صاحب نے جب نیر اے تمر كا معائد كياتو معاملات كو درست بإياء ليكن بإما كرونانك في ان حاسدول كروي سے ول برداشتہ ہو سكتے اور ملازمت سے استعفیٰ وے ویا۔

بابا كرونانك من شاعرى كاذوق نقاءال ليهابا كرونانك اشعار مرتب كرت تصربابا كرونانك كامعمول تفاكد الينة بجين كے ساتھى مرواند كے ساتھ شہر سلطان يورك ياس ايك عدى كے كنارے ير جاكر ندى كے شاندے یانی سے تعسل کرنے کے بعد وہیں پر بیٹھ کر اپنی شاعری موسیقی کے ساتھ ترنم میں پڑھتے تھے، جبکہ آپکا و وست موسیقی کے ساتھ ان کاساتھ ویتا۔ شام کو بھی اپنے معمولات سے قارغ ہونے کے بعد دوای مرح محفل سجاتے۔جس مل بابا كرونانك ك چدعقيدت مندئجي واضر موتياس طرح ايك دت كرد كي -

سلطان بورمیں کرونانک صاحب نے بھلتی ر تجانات کے زیراثر خدائے واحد کی پرستش استیار کرر کمی تھی۔ کھا جاتاہے باباتی روزانہ سورج نکلنے سے پہلے مری کے شنڈے پائی بی نہاتے تنے اور خداکی حمد بیان کیا کرتے تنے۔ سکے روایات کے مطابق 1499 ویٹ جب بابا تیس سال کی عمر کے تھے ایک بار جب گاؤں کی کالی بین نامی ندی پس نہانے کئے تو کانی ویر تک باہر نہ آئے ، لو کول نے کنارے پر موجود ان کے کیٹروں سے ان کی تم شدگی کا اندازہ لگا یا ان کے دوست نے بہت وقعہ الحیس آواز مجی دی لیکن کوئی جواب ند آیا۔ گاؤں کے لوگ پریٹان ہوئے اور دولت خان نائی غوطہ خور نے ندی کا وہ حصہ چمان بارالیکن بابنتی کا پچھ پیوند چلاے گاؤں والوں کو پھین ہو چلاکہ وہ ڈوب سکتے الی۔ تین روز کے بعد وہ برآمہ ہوئے اور ایک دن تمل خاموش رہے۔انگلے دن خاموش توڑی اور ہول مو یا ہوئے کہا: ''نہ کوئی مسلمان ہے اور نہ بی کوئی مندوہے ، تو پھر ش کس کے راستے پر چلوں؟؟؟ ش تو بس خدا کے راستے پر چلوں گاجو نہ مسلمان ہے نہ جندوہے۔ "یا یائے بتایاکہ ان تین وٹوں میں انہیں خداکے وریار ش لے جایا گیاجہاں البیں امرت سے بھراا یک سالدد باگیااور کہا گیا کہ بدخداکی محبت کا جام ہے اسے مواور ش (خدا) تمہارے ساتھ ہوں، میں تم پر لیٹی رحمتیں کروں گااور جمہیں بالادستی عطا کروں گااور جو تمہاراساتھ وے گااے بھی میری حمایت حاصل ہوگی ہیں اب جاؤمیر انام لیتے رہو، دوسروں کو بھی بی بچھ کرنے کا کہتے رہو۔ بہیں سے سکھ فربب کا آغاز ہوتاہے۔

اس واقعہ کے بعد بابا کرونانک نے تمام افراد اور ذمہ واربوں سے کنارہ کشی افقیار کرلی اور جنگل میں کوشہ تشینی افتیار کرلی۔ باباجی نے لیٹ کل جمع ہو تھی غریبول میں بانٹ وی اور ایٹے ایک مسلمان دوست مر دانہ کے ساتھ ابے عقالد کی ترویج کے لیے رواند ہو گئے۔ کو یا کہ بے واقع بابا گرونانک کی زیمر کی میں اہم موڑ لا یا۔ بلکہ یوں کہناچاہیے

كه اس والقعيدة بابا كرونانك كي زعر كى كي راين بى بدل دير ينانجه آب يجهد مدت كه بعد اين علاق من تشريف لائے۔ لیکن رہنے کے لیے تعیل بلکدایک شے سفری جانے کے لیے۔

بابا كرونانك سير وسياحت كے ذريع سے معرفت الى كى الأش كرنا جائے تھے۔ چنانچہ بابا كرونانك كے عزيزوا قارب نے بابا كرونانك كو يہت مجمانے كى كوشش كى البيكن آپ نے اپنے عزيزوا قارب كو يول جواب ديا: میں ایک سبے کار کو یا تھا بچھے مالک سنے کام سے لگا لیارشروع عل سے اس سنے بچھے دن رات لین حمد و ثناء کا تھم ویا ہے، مالک نے کو ہے در بار میں حاضر ہوئے کا تھم ویاہے، جہال اس نے تحریف اور سی عزت کی خلعت مالی، اس وقت سے اسم حل کا ورداس کی خوراک بن گیا،جو مجی اس خوراک کو کھائے گا دہ تھل مسرت سے بہرہ یاب ہوگا، خدا کی حدوثناہ کرے میں اس کی تعریفوں کو عام کررہاموں۔

اس کے ساتھ ہی یا یا گرونانک کی 25 سالہ سیاحت کا دور شروع ہوتا ہے۔جو چار مرحلوں پر مظمل ہے۔ جس میں سے پہلا سفر 12 سال پر محیط ہے۔ اس میں آپ نے مشرقی مندوستان میں بنگال، آسام کک کاسفر کیااور والیمی بیں اڑیں کی طرف سے ہوئے ہوئے وسلامنداور پھرراجستان کے راستے والیمی افتیار کی۔

اس سفریس بابا کرونانک نے تمام مندوف جی مقامات کادور وکیااور وبال اسپٹے مسلک کی تبلیج کی۔اس سفریس یا یا کرونانک کے ساتھ اٹکا خاند انی مراتی لبناجو بعد میں آیکا جائشین بنا، یا یا کرونانک کاووست مروانہ جور یاب بھانے کا ماہر تھا، بایا کرونانک کا خاعد انی ملازم بالداور رام واس بدھامجی شامل منے۔اُس وقت بایا کرونانک کی عمر 6 3 سال تھی۔ بابا كردنانك في دومراسفر 1510 يس شروع كيا .. بيرسفر جنوب كي طرف تعا- بابا كرونانك كابيرسفر بالحج سال ير مشمل تعاد بابا كرونانك اس سفر يس سرى الكاتك محكدجب بابا كرونانك اس سفر سے والي آئے توان كے ایک مرید اور پھے کسانوں نے نہیں کھے اراضی نذر کی۔ جہاں گرونانک صاحب نے گاؤں کرتار ہور کی بنیاد ڈالی۔ کرتار ہور کا قصبہ 1522ء میں آباد کیا گیا۔ کرتار اور نظر بہال کی روزانہ کی تقریبات تھیں، کرتارے مراد سكموں كاخداب اور نظرے مراو كمائے كى مفت تقليم بدائ مقام، ور22 ستبر 1539 كو بابانا نك نے وفات

بابا كرونانك كاتير اسنر شال كى طرف تقاجس من آب في كوه جاليد من واقع ببازى رياستول اور كشمير س ہوتے ہوئے تبت تک گئے۔ یہ سنر 1515 می سے شروع ہو کر 1517 تک جاری دہا۔ آپ نے اس سنر سے والیمی ير تموز اعرمداي وطن من قيام كيااور كارآب في الماسري على ويا-

آبايد جو تعااور آخرى ستر تعا-اس سترش آپايان ، عراق، وسلاايتيات موت موع سعودى عرب تك محصراس سفريس آب في الك حاتى اور مسلم فقير كالباده اور حا اوا تعاداس چوت مفرك ووران سكوند بب کے اقوال میں موجود ہے کہ انہوں نے بیت اللہ کا ج کیا۔اس سفر میں مجی آپ نے اسپنے مخصوص اعداز سے اسپنے مخصوص نظريات كارج إركبار آب كابيه سفر 1521ش وخباب وينجيزي فتم موار

چے تھے سفر سے وائیں آکر بابا کروٹانک نے لیٹل سیاحت کے دور کو محتم کمیااور اسٹے بنائے ہوئے گاؤں میں سكونت النتيار كى للذاوبال يربى آپ تے اينے والدين كواور الل خاند كو بالايا۔ ايك سال كے بعد بى آپ كے والدين کے بعدد یکرے انتال کر گئے۔

وربعد معاش: بابا كرونانك في التي مستقل سكونت اختيار كرف ي بعد كميتي بازى كوايناؤر بعد معاش بنايك مان حیات: آپ نے اپنی عمر کے بنایا 1 سال ایک فقیر اور درویش کے روب میں کر جار ہور میں گزادے۔ آپ کی زندگی کا بے دور سکھ مذہب کے اعتبار ہے زیادہ معنی خیز ثابت جولد یمان پر آپ کا ڈیرہ ایک روحانی مرکز کی حیثیت سے مشہور ہوگیا۔ یہاں آپ کے بہت سے مریدین دور و نزد یک سے حاظر ہوتے اور آپ سے روحانی لیش

آپ نے لیٹ زند کی کے انعمام پر اپنے ایک مرید لہنا کو جب فنافی الشیخ کے مقام پر پایاتواس کو اپنا جا لشین مقرر كرويادادركهايه ميرى دوح كاحصه ب-الكى سے آپ كى روحاتيت كا ايك سلسله چلى إله بى وجه ب كه سكه فدېب یں ہر کروائے آپ کو نانک بھی کہتا ہے۔الی جاتھین کی وجہ سے با قاعدہ ایک فرای سطیم کی بنیاد ڈالی اور یوں سکھ نذ بهب وجود ش آیا۔

**وصال:** آپ ابنا جائشین مقرر کرنے کے 20دن بعد 22 ستبر 1539 ک<u>و 71</u>سال کی عمر میں وفات پاکٹے۔ آپ کی وفات کے بعد مندواور مسلمانوں میں سخت تنازع ہوا۔ متدوون کا کہنا تھا کہ نانک مندووں کے تھر پیدا

ہواہے للذاہندوہے اور ہم اس کے جسم کو جلائی مے ، جبکہ مسلمان اسے خدامی ست اور خداشاس سیجھتے تھے وہ اسے و فن كرناچائے تصد كوكى فيملدند موسكاتودونوں طرف سے مكواري فكل آئي، آخر كچراو كون نے فيملد دياكد نانك ك جسم كوند جذايا جائد اورند بى وفن كياجائ بلكداس كفن يبها كراورخوشبونكا كردر باراوى يس بهاديا جائد مسمان اس پرراضی ند ہوئے اور بد بول کرائدر جا تھے، جہال پر تانک کا جسم پڑا ہوا تھا۔ اندر جاکر چادر مثالی تواس میں بابانانک کی لاش غائب تھی اور چند پھول چاور کے بیچے ہے بر آ مد ہوئے ، خیال ظاہر کیا گیا کہ شاید کوئی نانک کی لاش کو اٹھا کر

سکے قدیب ک روایات کے مطابق فیملہ کیا گیا کہ دونوں قداہب کے ماننے والے بابا کے جسم کے محرو پھول ر کے چھوڑیں اسکلے دن جن کے پھول از واوں کے ان کے مطابق آخری رسومات اداکی جائیں گی۔ بعض دیگرروایات کے مطابق اس بات کی وصیت محود بابانے کی تھی۔بہر حال اسطے دن جب جادر بٹائی گئی تولاش خائب تھی اور دونوں کے رکھے پھول تروتازہ و عرے نتے۔مسلمانوں نے چاہاکہ اس میادرادر پھولوں کو لے جاکر دفن کر دیاجائے مگر ہندو مجی جیزی سے آگے بڑھے اور انہوں نے مسلمانوں کے ہاتھوں سے آوھی جادر مینجی لی۔سومسلمانوں نے آوھی جادر وفن كردى اور مندوول فياس جلاؤالا والتداعكم بالصواب

بعد ازاں سکھول نے کر ہار ہور میں ان کی یاد میں ایک مغیرہ تغییر کیا، جہاں ہر سال سکھ بردی تعداد میں اپنی ند ہی رسوم اداکرتے ہیں۔

سلاخانی با با گرونانک کی زوجه تھیں مان سے دو بیٹے سری چنداور <sup>لکش</sup>ی چندان کی کل اولاد ستھے۔ سری چند کی واڑھی بہت کمی اور سرکے بال بھی بڑھے ہوئے رہے تنے اس کے باحث سکھ قد بہب جس بانوں سمیت جسم کے مس مجمی جھے کے کاٹنے کی ممانعت پائی جاتی ہے۔ جبکہ آنکشی چندنے شادی کی اور اس کے مجمی و وبیٹے ہوئے۔ مروناتک کی تعلیمات: کردناناک کے نزدیک اوہام بہندی، ضعیف الاحتفادی، رسوم پری بے معنی اشیا

تعیں۔وہ ہندوؤں سے کہتے کہ پتھروں پر جاکر ہے معنی رسوم ادا کرتا ہنگا کے پانی کو مُعتبر جاننا اور چار وبداورا تھارہ پران انھائے پھیرنا بے کارہے ،جب تک معرضت النی نہ حاصل ہوجائے۔ سکھوں کی زہی کتاب مرخت صاحب میں مول منتر کلام کوان کے تمام کلام میں سب سے زیادہ مقدس سمجما جاتا ہے۔جو کہ ان کاسب سے پہلا شاعری ش اظہار کا کلام تھا۔جو انہوں نے سلطان پور کے قیام کے دوران کہا تماس میں بابا کرونانک نے ذات خداو تدی کا تصور پیش کیاہے۔ انہوں نے بت یرستی کی سخت مخالفت کی۔وہاو تاراور حلول سے عقبیدے سے متکر ہے۔

المحمرو نانك كئ صوفيا كي محبت بيس روكر فيين بإب بهواليكن حضرت بإبافريدالدين مسعود منج شكر رحمة الله عليه کے ساتھ اس کی تمبری عقیدت اس طرح واضح ہے کہ آپ کا کلام ترختہ مساحب میں شامل ہے۔ مرونانک پاکھتن میں دود فعد حاضر ہوئے اور اس کی ملا قات آپ کے ساتویں سجادہ تشین حصرت ابراہیم فرید ہائی سے ہو کی جنہوں نے ان کو ہا ہاصاحب کا کلام سنایا توانہوں نے اپنی خاص وستاویزات یاڈائری جس جس مختلف بزرگان کا کلام تعااس کو نجبی محفوظ كرليا\_ بعد ميں بانچويں مروار جن ويوجى نے 1604 ميں اوى كرنت كى تاليف ميں اس كو شامل كرليا\_ يوں معترت ہا ہافریداندین مسعود کے 130 اشلوک کلام کرو گرننڈ صاحب میں شامل ہیں۔ گرونانک کے بعد جینے نہی گروسکھ وحرم ہوئے وہ ہا ہافریدر حمد اللہ علیہ کی ذات کے ساتھ نہایت محقیدت واحر امسے ہیں آتے رہے۔

و پناب میں سکھاشاہی دور میں مہاراجہ ر تجیت سکھ مجی پناب پر حملہ میں جمک کو مع کرنے کے بعد سامیوال ي تبيند كرك در كاه بابافريدي بهي آيا- ياكيتن اوراس كالرو كرد كاعلاقد اوركياره بزار روي مالاند وظيف اس وقت ك سچادہ تشین دیوان محمد یار کی خدمت میں چیش کیے۔اس کے بعد کھڑک سنگھ مجی در فریدی نیاز مندانہ حاضر می چیش کرتا۔ پنجاب میں ایک ہزار سالہ فارسی اور دو سوسالہ انگریزی زبان کی تحمر انی کے پاوجو د پنجابی زبان نہ صرف زندہ ہے بلکہ اس بيس ترقى اوروسعت پيدا موكى اس كى دجه مؤسس، غالى زيان بابافريد الدين بي،

بابا مرونانک کا اسلام کی طرف رجمان بہت زیادہ تفار آپ نے اسلامی تعلیمات کے متعلق عقیدت و محبت مِن وْوب كراسلام اور أركان اسلام يركو في تنقيد نبيس كي بلكه كلمه ، نماز ، روزه ، قرآن پاك ، محابه كرام ر منوان الله تعالى مليهم اجمعين اور ني باك عليه السلام كي شان بس بزه چزه كركلام بيش كيا:

> کیتھے نور تھی ڈیتے ٹی رسول نانك قدرت ديكه محرخودي كئ سب بحول

اردو تخر تے: تمام انہاء کے نور کا انور محری سے ظبور ہوا۔ ناکف خداکی بد قدرت دیکھ کر لین خودی بھول

الشي ببر بموندا تجرك كماون ستدر سول ووزخ يوغدا كول رب جال چت شهوئ رسول

اردو تحريج: جن لو كول كے دلول ميں ني ياك ملى الله عليه وآله وسلم كى مقيدت و محبت نه موكى وواس ونيا میں مجی مجھکتے پھریں سے اور مرنے کے بعد ان کا شمکا تاجہتم ہوگا۔ ونیا کی تجانت حضور علیہ السلام کی غلامی ہی سے وابستہ

> مندو کہن نایاک ہے دوزر سولی کود وانشدادرر سول کوادر شدیو جمو کو کی

اردو تحريج: مند دالله عزوجل اوررسول ملى الله عليه وآله وسلم كي شان بين حستا في كرت بوسة نا ياك الغاظ مكتے ہیں۔وويقينا جبنی ہیں۔ يے دل سے تصديق كروكه الله اوراس كار سول برحق ہيں۔اس كے سوا كھوند يو جيو۔ سکے مت کا ارتقاد: سکے مت کے بانی کرونانک نے ایک ند ہی زندگی کو یا قاعدہ جماعت کی تھکیل کے تظریہ سے نہیں گزارا بلکہ اینے ڈاتی تجربے کی روشنی جس گزارہ اور اس سے حاصل ہوئے والے مشاہدات و طریقے کار ک روشی میں تبلیغ کے فرائض انجام دیے، جس کی وجہ سے سکے مت اینداو میں ایک تحریک اور پھر بعد میں آنے والے مروؤں نے اس کوایک غربب کی فکل دی۔ بعد چس آنے والے کروؤں کی سکھ غرب چس خدمات کا مختمر خلاصہ سچھ

2- كمواك كد: يه بايا كردنك كے بعد دوسرے كروان اس كويدر تبد عاصل ہے كہ اسے بابا كرونانك نے لین زندگی کے آخری ایام بیں گرو کے رہے پر قیق کیا۔ اس نے مقامی رسم الخط میں پھو تبدیلیاں کر کے ایک نیا رسم الخط ایجاد کیا اور اس کانام مرحمی رکھا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس نے محرونانک کے جملہ کلام کوجو انہوں نے اپنی سیاحت کے دوران جمع کیا تھاا ورسنتوں کے کلام کو کر تھی میں تکھوایا۔

دوسراكام اسنے يہ كياكم كرونانك كے ايك قريج ساتھى بالاكے در يعے سے كرونانك كى سوائح حيات مرتب کرائی۔ جس میں اس نے گرونانک کی تعلیمات کو بھی تعنیص کے ساتھ تحریر کیا۔

3۔ گروام واس: سمول کے تیسرے گرو گرواس واس (1574 تا1552) تھے۔ گروان محد نے كرونانك كے طريقے پر چلتے ہوئے اپنے بيٹوں كى بجائے اسے منتف كيا تفال اس نے سكھوں كوجو كر يورے پنجاب ميں منتشر تھے۔ پہلی مرتبہ منظم کرنے کے لیے اصلاحات کیں۔اس کردے شہنشاہ اکبرے ساتھ بہت اچھے تعلقات

4۔ گرورام واس: سکومت کے چوہتے گرورام داس (157411518) ہے۔ اس نے سکموں ک شاوی اور مرنے کی رسومات ہندو تر بب سے الگ متعین کیں۔ سی کی رسم کی مخالفت کی اور بیواؤں کی شادی پر زور ویدانہوں نے کرونانک سے منسوب ایک قدرتی چشمہ ی قائم حوض کو مزید وسعت دے کرایک تالاب کی شکل وی۔ جس کا نام امرت سر (چشمہ آب حیات) تفارجو بعد جس ایک مقدس مقام بن گیااور اس کے گروایک شہر آباد کیا۔اوراس شہر کا مجی کی نام امرے سرچ کیا۔

5۔ کروار جن وابع: سکے مت کے پانچ یں گروار جن دیو (1606 تا 1581) ہے۔ ان کا سکے مت کو ا یک با قاعدہ الگ مستقل نے بہب بنانے میں سب سے اہم کردار ہے۔ گروار جن ویو کاسب سے بڑا قعل کرنتہ صاحب کا مرتب كروانات، جواس سے بہلے ميند باميند بل آرى تھى۔

انكاد وسراعمل برى مندركي تغيير بحى يهديه مندراس فيامرت سرتالاب يربنوايل جيداب دربار صاحب کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

مرد ارجن سنگھ نے سکھوں سے وس ونقہ مینی عشرہ وصول کرنے کا انتظام کیا اور تمن شہر ترن تارن، كر تاريور ، اور بر كو بنديور آباد كئے۔ ايك بندو يوكر چرولال جس كى كروار جن سے د حمني تقى ، اس نے 1606 ميس لا مور میں شہنشاہ جہا تگیر کو شکایت کی جس پر جہا تگیرنے کارروائی کا تھم دیا تھا۔ جہا تگیرنے کروار جن سکھ کو مل کروا ويااس كامال واسباب سب منبط كراليا

6- كروم كوبتد: كروارجن دي ك بعد أس كاينا كروم كوبند (1644 تا 1606) اس كاجا نشين مواريد سکو مت کے چھنے گروشے۔ گرو گوبند نے لیک سند تھین کے موقع پر عام اعلان کیا کہ سکے قر ہب میں وین اور سیاست د ونوں یک جان ہیں۔اس کے اس علان کے بعد سکھ قد ہب ہیں سیاست کی بنیاد پڑی۔اب کرد کا پرانا تصور جو کہ ایک ند بهى را بنماكا تعاتبديل بوكيااوراس يرسياس را بنماكا يملوغالب آجا تعالم

اس نے پنجاب کے مغل گور تر سکے ساتھ تین اہم جنگیں لڑیں جن میں اس کا پلہ بعدی تھا۔است جہا تگیر نے تعموالبارے قلعہ میں چھو د توں کے لیے نظر بند کر دیا تھا، جہاں سے وہ لاہور کے مشہور صوفی ہزرگ میاں میر رحمتہ اللہ تعالى عليد كى سفارش يدر بانى ياسكار

اس نے امرت مرسے اپنی رہائش محم کرے شال مشرق کے بہاڑی ملاقے میں ایک یا فی راجہ کے ہاس اسپنے ليه محقوظ فعكاند حلاش كرابيا وروين اسيخ آخرى ايام كزار

7- كروم كارائے: ساتويں كروہرى دائے (1664 تا 1664) تھے۔ بير زم مزاج اور مسلح پہندانسان تخداس نے صرف ایک موقع پر جب شہزاد ودارا هکوهاور جمزیب کی فوجوں سے نے کر فرار مور بانفالواس نے اس کی مدد کی محمی اس کے طاوہ اٹکا کوئی سیاس اقدام جیس ہے۔

8- مروم مكن: آشوي كرو، كروم كنن (166411644) ينف يد كرو برى رائ ك معول بیٹے تھے۔ان کے بڑے بیٹے رام رائے اور تکزیب کے دربار میں مقیم تھے اور اسپنے والد سے ناراض تھے اس لیے محرو ہر کشن کو پانچ سال کی عمر ش اس حبد سے یہ فائز کیا گیا۔ رام رائے کے کہتے یہ اور تکریب نے انہیں و الی بلایا۔ جہال ير ويحك ك مرض عن انكاا تقال بوكيا.

9- كرو تخ بهادر: نوي كروتى بهادر (1664 تا 1675) يقد كها جاتا بكد است اور تكزيب في تل

10- گرو گوبتر منگلہ: دسویں گرو گوبتر شکلہ (1675 تا1708) ہے۔ یہ گرونانک کے بعد سمکوں کے اہم ترین کروٹابت ہوئے۔ اگرچہ سکھ مت میں تمام کروؤں میں باہم کوئی فرق ٹیس ہے۔ یہ کرو تنفی بہادر کے بيے تھے۔ انہوں نے سلموں كومنظم كرنے كے ليے باضابط اداوت كاسلسلد شروع كيا۔ وفادارى كے سخت ترين

امتخان کے بعد مخلف ذاتوں سے تعلق رکھنے والے پانچ سکھول کو ایک مخصوص رسم امرت چکمنا کے ذریعے حلقہ مریدین میں داخل کیااور انہیں خالصہ کالقب دیا، اس کے بعد اس حلقہ میں عمومی داخلہ موااور ہزاروں سکھ خالصہ میں

اس کرونے شرعی توانین بھی بنائے۔ان احکامات بیس تمباکو سے اجتناب، حلال کوشت کی ممانعت، مرووں کے لیے سنگھ (شیر ) کے نام کااستعمال اور حور توں کے لیے کور (شیزادی) کااستعمال لازمی قراد دیا۔ اس مروف " ك" سے شروح موف والى يائج چيزول كار كمنا ضرورى قرارويا:

1- كيش: بال ندكائي جاكس كونكه تمام كرو بحى بال تيس كافت تيم

2 سن کھا: سرے بانون کو جموار اور صاف دیکے کے لیے۔

2-كرا: استيل يادهات كى مولى چوارىجو قوت كے ليے كانى جاتى ہے۔

4 كريان: حجرجوات وفاح كے ليے ركما جاتا ہے۔

5 - كيما: كرتى اور چىتى كے ليے بينے جائے دالازير جامد جس كى لىبائى كمنوں كى موتى ہو كى ب

مرو کو بندستکو کی شروع سے بی مثل مکومت سے خالف ربی خالصہ کی تھیل کے بعد مثل مکومت سے الزنے کے لئے اس نے فوجی کاروائیاں شروع کیں۔ لیکن اور مک زیب عالمکیر کے مقابلہ ہی اسے سخت فوجی مزاحمت ا شمانال ی۔ان کی فوجی توت یارہ، یاروہ و تی اور ان کے خاندان کے تمام افراد مجی ارے سے کے گرو کو بندستک نے مجیس ہدل کرز ند کی کے آخری ایام دکن میں گزارے جہال دوافعانیوں نے اتبیل مل کردیا۔

كرو كوبند على في بيد مط كرديا تعاكد آئنده سلمول كاكرو كوئى نبيس موكامه بلكد الكي فربي كتاب مرتق صاحب بميشه حروكاكام دے كا۔

11- كرو كرنق صاحب: ير سكو قد ب كى قد اى كتاب ب- كرونانك في المية فرق ك لئ قد اى تظمیں اور مناجاتیں چیوڑی تھیں جن کو سکھول نے محقوظ ر کھا۔ دوسرے کرونے کور تھمی (پنجابی) رسم الخط ایجاد کیا۔ پانچویں مرونے ان سب کو جمع کر کے ایک کتاب بناوی۔ جس میں کبیر اور پندر و دیگر رہنماؤں کے اقوال اور کیت شال ہیں۔ یہ اوی کرنتے یااصلی کرنتے کہلاتی ہے۔وسوی کرونے اس میں بہت سانیااضافہ کی جس کا بتیجہ یہ ہوا کہ بیہ

سکھ مذہب کی دینی کتاب بن منی۔ مرنے سے پہلے وسویں محرونے سکھوں سے کہا کہ اب وہ نیا محرونہ مقرر کریں بلکہ مرنقة كواينا كروقراد ديي

جدید سکے مت: دنیا کے مختلف ممانک بیل سکے موجود ہیں،البتہ جدید سکے مت کے پیروکار مرکزی طور پر مندوستان کے صوبہ پنجاب میں بائے جاتے ہیں۔ان میں بنیاوی طوری تین فرقے ہیں۔ ہر فرقد محرونانک کی تعلیمات کو قبول کرتاہے۔ کر نق صاحب کو فر ہی کتاب مائتاہے۔اوردس کروؤں کوالیام یافتہ تصور کرتاہے۔

## د یک کتب

سنموں کی ذہبی کاب " کرو کرنتے صاحب" ہے۔ نانک کے بعد ان کے یا نجویں کروار جن سکھنے نانک جی کے ملنو ظات کو تکھا کیا۔

م گرنته صاحب بیں 974 منظوم بمجنول کی صورت میں موجودہے، جس کی چنداہم ترین مناجات میں جہبی صاحب،اسادی واراورسده محوست شامل بین-پهلا باب حرونانک کی تصنیف کرده "جب جی" سے شروع موتاہے ہے سکے لوگ روز آند پڑھتے ہیں۔

یہ کتاب ساری کی ساری منظوم ہے جس میں گرونانک اور بابافرید فلکر سیج کے علاوہ گروامرواس ، محرو ارجن ، کروتن بہادر اور 25 دوسرے مجکتوں اور صوفی شامروں کا کلام شامل ہے۔ کروار جن نے اوی کرنتھ کی ترتیب دندوین کاکام 1604 میں عمل کیااور تمام سلموں کواس کا مطائعہ کرنے کی تر فیب دی۔

مرنق صاحب کاایک تکی نسخہ امر تسر کے محرووارہ جی موجوو ہے۔ جونہر سنبرے مندر کے نام سے مشہور ہے ای میں کروجی کے دیکر تبرکات بھی ہیں۔

كرنت صاحب كے سارے كلام ميں مول منتر (بنيادى كلمه)كوسب سے مقدس سمجما جاتا ہے، مول منتركا مفہوم یہ ہے کہ خداایک ہے، ای کا نام کے ہے، وہی قادرِ مطلق ہے، وہ بے خوف ہے،اسے کس سے و همنی نہیں، وہ ازلی دایدی ہے، بے شکل وصورت ہے، قائم بالذات ہے، خودلیٹی رضااور توقیق سے ماصل ہوجاتا ہے۔

## مقلذو تظريات

سکے مت میں کئی عقائد و نظریات بعد میں ہندو ند بہب کے مجی شامل ہو گئے۔ ایک سکھوں کا بنیاد عقیدہ ہیے کہ خدا غیر مرکی شکل میں ایک ہے اور مرکی شکل میں اپنی لا تعداد صفات کے ساتھ موجود ہے۔

اللہ منگھوں کا دوسر احقید ویہ ہے کہ خدا کی تخلیقی صفت ''مایا'' نے انسان کے اندر پانچ کنا ہوں کو جنم دیا ہے۔ نکس، ظعمہ، حرص، مشق، غرور۔ان برائیوں کو دعامر اقبہ اور خدمت خلق کے ذریعہ ختم کیا جاسکتا ہے۔ انہ منگھوں کے بہاں''کرو''کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ گرد: دو گفتلوں سے مرکب ہے ''کو'' اور''رو''۔۔

" الله الله معلى الدجرول كودور كرف والا اور " رو" كم معلى روشن كيميلاف والا و سكمول كوس مرو الله وسب سه يهيل مرونانك شفع جنهول في سكوند بب كي بنياد ذالى و سكولوك يبيبرون ، نبيول اوراو تارول كونبيل مانع بلكه اس مقيد سه كي مخالفت كرت إن.

جلاانسان کی زندگی کا مقصد موکش یازوان ہے لینی آواکون کے چکرسے چھوٹ ماندانسان د نیاجی بار بار جنم لیتاہے اور سے پچھلی زندگی کے اعمال کے مطابق ہوتاہے۔

جلا کرونانک تنائے کے بھی قائل بتلائے گئے ہیں، ان کے خیال میں جب تک انسان عشق اللی میں کمال حاصل کرے خداکو نہیں پالیتاوہ یار بارای دنیا میں جنم لیتارہ کے اس کرے خداکو نہیں پالیتاوہ یار بارای دنیا میں جنم لیتارہ کے اس طرح ان بے شارز مرکوں کی تعداد ایک لا کھ چورائی ہزار بتلائی کئی ہے۔

المنظم مذہب کے عقائد کے مطابق جب بعد میں آنے والے نو کروؤں کو یہ منعب عطابوالو کرونانک کے افغان میں مالی کے مقائد کے مطابق میں سے جرایک میں ملول کر گئی۔

### عبادات ومعاملات

ﷺ سکھوں کے شاندروز معمولات کی اس طرح بیل کہ وہ میج سویرے اٹھ کر سب سے پہلے عنسل کرتے بیں ،اس کے بعد مخصوص بیجن گائے جاتے بیل اور دعائیں پڑھی جاتی ہیں ،اس کے بعد اسپے معمولات سے فراغت پاکر رات کو بیجن اور دعائیں پڑھنے کی ایک اور رسم ہوتی ہے۔عبادت مزامیر کے ذریعے کی جاتی ہے۔

ہلا سکھ اجماعی عبادت کے لئے اپنے عبادت خانے میں جے ''گور دوارہ'' کہا جاتاہے ،اکٹھے ہوتے اور ملتے ایں ، جہال سب سے اہم ترین عبادت '' گرختہ'' کونٹے معناہ و تاہے ،اس کی مختلف دعائیں، مجبین ، وعظ اور لنگر کا کھانا مجسی اسی اجتماع کا حصہ ہوتاہے۔

جہٰ چونکہ سکھوں میں اب''کرو'' کاسلسلہ ختم ہو چکاہے اس لئے سکھ برادری کا کوئی فرو بھی اجما می خدمات سرانجام دے سکتاہے۔ اجما می عمادت میں سر دو عورت دونوں اکٹھے ہوتے ہیں۔ان کی عمادت گاہوں میں بت نہیں ہوتے ملکہ ان کی دین کتاب گرنتھ صاحب کو سجدہ کیا جاتا ہے۔

جلاسكه ذيح كئے ہوئے جالور كا كوشت نبيس كھاتے ليكن اسے ايك بى وار بيس مار كراس كا كوشت كھا يا جاتا

المانوب شراب بية إلى اور مندوك ك تبوار مجى مناتے إلى۔

جناسکے لوگ اپنی زندگی کے اندر پانچ علامتوں کو انتیار کرنااپنے لازی سکھتے ہیں جنیوں وہ ''لکار'' کہتے ہیں (1) لیے بال رکھنا(2) تنکھاکرنا(3) کڑا پہنزا(4) کر بان ( مکوار) ساتھ میں رکھنا(5) بگڑی اور کی بائد صنا۔

ہے مکھ مت جی وا طل کا طریقہ: سکھوں جی ہے ات مشہورہ کہ کوئی ہی فض سکھ فائدان جی پیدا ہونے کی وجہ سے سکھ نہیں ہوتا بلکہ جب دہ عمر کے پہنتہ جھے کو پہنچ جائے توایک مخصوص رسم کے ذریعے وہ سکھ مت میں داخل ہو سکتا ہے۔ جس کا طریقہ ہیہ کہ ایک پیالے جی بیشا پائی لے کراس پر کر پان پھیری جاتی ہے اور سکھ مت کے متنی فخص کو عقالہ اور اوامر و نوائی کی تعلیم دیتے ہوئے اس پر پائی کے چھینے مارے جاتے ہیں۔ اس کے بعد وہ فرویا محفص نہ ہب جس شامل ہوتا ہے۔ اس رسم کوان کے پھال " پالی کے چھینے مارے جاتے ہیں۔ اس کے بعد وہ فرویا محفص نہ ہب جس شامل ہوتا ہے۔ اس دسم کوان کے پھال " پالی کیا جاتا ہے۔

ستموں کے ہاں بیمائمی کروم رب اور ہولا تہوار اور ہندوؤل کا ہولی تیوار بڑے ابتمام سے منائے جاتے

-ct

المن بیسا می : بهار کا سیلہ جو کی بیسا کے یعنی 13 اپریل کو منایا جاتا ہے۔ بیسا کی نام دے شاکھ ہے بنا ہے۔ بنیا کی بنجاب بنجاب اور ہریانہ کے سان موسم سرماکی فصل کاٹ لینے کے بعد نے سال کی خوشی مناتے ہیں۔ ای لئے بیسا کی بنجاب اور ادر کرد کے علاقوں کا سب سے بڑا تبواد ہے۔ فصل کے پکنے کی خوشی کی علامت ہے۔ ای دن (13 اپریل 1699 اور ادر کرد کے علاقوں کا سب سے بڑا تبواد ہے۔ فصل کے پکنے کی خوشی کی علامت ہے۔ ای دن (13 اپریل 1699 کی وہ سویں کرو گو بند سکھ نے فالعہ پنتے کی بنیاور کی متح سکھ اس تبواد کو اجتمار کی سالگرہ کے طور پر مناتے ہیں۔ بنا کی متحد منتسر بنگ کو یاد کرنا ہے جو سکھوں نے مظوں کی ناف اور کی تنجی کے دورواد استدر صاحب زاس تبواد کو منانے کا متحمد منتسر بنگ کو یاد کرنا ہے جو سکھوں نے مظوں کی ناف اور کی تخی

جنیے کافن آلتورسوی پالٹان 13 جنوری: اس تبدار کو منانے کا مقصد سکھوں کے دسویں کرد کرد کو بند سکے کانے م پیدائش مناناہے ، یہ تبرار سکھول کے ان چند تبوار دل جس سے ایک ہے جو سب سے زیادہ منائے جاتے الل-

جہ جولہ محلہ: 17 ماری : بولہ محلہ سکھوں کا ایک سالانہ تبوارے جس میں ہزاروں افراوشر کت کرتے اللہ۔ اس تبوار کا آ فاز گرو گو بند سکھ سند کم افاور اس کا مقصد سکھوں کو بدنی ریاضتیں کرانا تھا۔ سکھوں کا انتاہے کہ گرو گو بند سکھ اس کے ذریعے معاشرے کے کرور اور دیے کچنے فی ترتی چاہتے ہے۔ ٹوش محلہ کا جشن آ نند پور صاحب میں چو دن تک جاری رہتاہے۔ آند پور سکھوں کا ایک فرجی علاقہ ہے۔ اس موقع پر بانک کی لہر میں مست محود وں پر سوار شک، ہاتھ میں نشان صاحب اٹھائے، سکواروں کے کارتاہے و کھا کہ ہمت اور توشی کا مظاہر ہ کرتے ہیں۔ جلوس تمن سیاہ بحروں کی قربانی ہے شروع ہوتاہے۔ تیزچا تو کے ایک تی وارش بحرے کی گرون و حزے الگ کی۔ جلوس تمن سیاہ بحروں کی قربانی سے شروع ہوتا ہے۔ تیزچا تو کے ایک تی وارش بحرے کی گرون و حزے الگ کر کے اس کے گوشت سے "مہا پر سات کرتے ہیں اور جلوس میں سکو کے اکھاڑے تھی گواروں کے کارتاہے نظر آتے ہوئے" ہولے سونہال" برسات کرتے ہیں اور جلوس میں سکو کے اکھاڑے تھی جاوت کی جاتی ہے اور بڑے نظر آتے ہوئے" ہولے سونہال" کے نخرے باند کرتے ہیں۔ آئند پور صاحب کی جاوٹ کی جاتی ہے اور بڑے نظر آتے ہوئے" ہوگاتا ہے۔ کہتے ہیں گرو

موبند سنگھ (سکھوں کے د سویں محرو)نے خود اس میلے کی شروعات کی تھی۔ یہ جلوس ہاچل پر دیش کی سرحد پر بہتی ایک چھوٹی دریام طاع کٹا کے کنارے پر ختم ہوتاہے۔

ا الميار مل كروار جن ويو:16 يون عكمون كي إنجوي كردار جن ديوك الل كادن جون من منايا جاتا ہے ، بیر مہینہ بھارت میں سب سے مرم ترین مہینہ ہوتا ہے۔ سکھوں کے مطابق 16 جون کو مغل شہنشاہ جہا تگیر کے عظم پر کروار جن پر تشد و کیا گیا تھااورای میں وہ فل جوا۔ یہ تہوار میں انگر کا اجتمام کیا جاتا ہے اور مرم موسم کی وجہ مخلف مشروبات مردواروں میں تعلیم کیے جاتے ہیں۔

ا الماري كافى شرى كرو كرائغة صاحب: 1 متبر: محمول ك مطابق به وه دن ب جس من كرو كر نته صاحب بطور آخرى كروانسانون كوديا كيادورانساني كرون كاسلساختم جوا

الله بيرى جورويواس (ويوالى) و تومير: يه وان سكه اس مناسبت سے مناتے بي كه 1619 ميں اس ون سکھوں کے چینے گرو ہر کو بند کوالیر کے جیل سے بری ہو گئے تھے۔اور انہوں نے اپنے ساتھ ساتھ 52 دیگر ہند کال کو بھی چینزالیا تھا۔اس دن سکھ ایسے تھروں کو حمیروشن کرتے ہیں اور ہر مندر صاحب کو سجاتے ہیں۔ بیہ تہوار اوروبوالی ایک دن منائے جاتے ہیں۔

الله المرونانك كريورب: 22 نومبر: اس دن سكه مت ك بانى اور سكمول ك يبل كرونانك نكاند صاحب بن پیدا ہوئے تنے۔ ہر سال اس تہوار کو منانے کی مناسبت سے سکھ اکٹے ہوتے ہیں۔اس تبوار مردواروں میں قسمعیں روشن کیے جاتے ہیں۔ بیہ جشن تقریباً تین دن تک جاناہے۔اس تہوار کو مناتے ہوئے جلوس کاانعقاد مجمی کیا جاتا ہے جس کی تیادت نے بیارے اور کرو کر نتھ کی پاتھی کرتی ہے۔

الم الله من المروقي بهادر: 22 نومير: سكمول ك مطابق ال كروتي بهادر كومغل حكام في الله كل تھا۔ گرو تی بہادر کی گرفاری کا تھم اور تکزیب عالمکیرنے جاری کیا تھا۔ تی بہادر کو آئند پورے قریب کرفار کیا كياراس كے بعد آند بورے دہل منظل اور يمرد بل سے سروند منظل كياكيار تي بهادر كو 1675ء كرفار كياكيا تعااور بجر مہینوں تک جبل میں رہا۔ سلموں کا کہناہے کہ ان کو کہا گیا کہ اگر تم سیچے ہو تو کر شات دکھاؤاس پر تینی بہادر نے انکار كياجس كے بعد تنظ بهادر كود الى كے جائدى جوك ير بھالى دى كى۔

الله المن الدال من سلمول كا تبوار: باكتاني وارا تكومت اسلام آباد سه تربيب بجين كلومير ك فاصل ر واقع شر حسن ابدال میں سکھ فرہب کے بانی گروناتک کے پنجے کی مہرایک پتھری شبت ہے۔ یہ مقام سکھ مت کے ہیرو کاروں کے لیے مقد س ہے اور وہ ہر سال اس کی زیادت کے لیے پاکستان کازٹ کرتے ہیں۔ سکھ یہاں آ کر جنٹمے کے پانی سے اشان کرتے ہیں اور اسپےروحانی پیشوا کو خراج عقیدت میں پیش کرتے ہیں۔اس مو تع پر خصوصی دعائیہ تقريبات كاانعقاد موتاب

ورج بالا تبواروں کے علاوہ مزید کھی تبوار (تقریباً 45)ایے ہیں جو بعض مخصوص علاقوں میں جھوٹے ریانے پر منائے جاتے ہیں۔ ایسے تبواروں میں پر کاش افسو (دیکر آٹھ کردؤں کے بوم پیدائش)، کروگزی دیوس، جیوتی جوت دیوس (دوسرے سکھ کرووں کی برس)، چنگول کابسنت تہوار جو وڈالی گاؤں (جہاں کرو کروبند سکھ 1595 میں پیدا ہوئے شتے ) کے چراتر صاحب کے گردوار میں منایا جاتا ہے و فیر مدسکھ ایے تمام تہواروں میں کرد وار و بی جمع بو کر گرو کرنته صاحب کی تنظیم بجالاتے ہیں، کر بانی اور کیر تن سنے اور پاٹھ یا ہے ہیں۔

نیز مقامی طور پر کچھ میلے کلتے ہیں جن کی تاریخی اہمیت سلموں کے نزدیک مسلم ہے اور ہزاروں کی تعداد يس سكوان ميلول بس تمني علي ست بيران بس بعض ابم ميل حسب ذيل بير:

> ہدائے کڑھ صاحب میں کرو کوبند سکھ کے چیونے صاحبراوے کا حل۔ المن چکور کی جنگ اور کرو کوبند علم کے بڑے صاحبرادے کا فق

الميا كرو كوبند سكم كے جاليس فوجيوں كا فل جو مغلوں كى ايك برى فوج سے محتسر كے مقام ير انتہائى ب جگری سے لڑے متے ، کرو کو بند منکھ نے ان کے متعلق خوش خبری دی کہ ان جانباز وں نے نجات ما مل کرلی ہے۔ ہر سال سری مکتسر صاحب جن میلد ما تھی ای واقعہ کی یاد جی نگایاجاتا ہے۔

## سكومت كے فرقے

سکھ ذہب کے مشہو فر تون کی تنعیل مجدیوں ہے:

الكالى فرقد: اكال كامن بالله يعن الله كي يوجاكرة والافرقداس قرق كوك انتهائي جنكرو وي بیں اور دو سرے فر قول کی بہ نسبت زیادہ کثر حقائد کے حال ہوتے جیل۔ الله الك المعنى: اس قرق كادوسرانام" منج دهارى سكم" بمي بياس قرق كاوك جنكبواور الزاكا نہیں ہوتے ، تمپاکو ٹوشی ان کے بہال ممتوع نہیں اور نہیں یہ لوگ لیے لیے بال رکھنے پر اصرار کرتے ہیں اور داڑ ملی

منڈوانے کو ترجے دیتے ہیں۔اس فرقے کے لوگ بندائی بھی کبلاتے ہیں۔جنبوں نے بندہ نامی مخض کواپنا کیار ہوال

كروتسىم كرليا تفااوراب اى كے مقلد كى راہنمائى مى زغر كى بسر كرتے ہيں۔

☆ ادای فرقه: ان کو نائک پتر اکتے بیں۔اناجدامجد محرونانک کا بزایٹا تھا۔ یہ محروم وبند کی محرشتہ کو مستر و كرتے ہيں۔ جبكہ محرونانك كے آدھے جھے كى محرثتے كوملئتے جيں۔ بدلوگ بندومت، بدھ مت، جين مت، كے كئ قولد واصول يرعمل عرايل - يد محرور يديل كرد مينة إلى ان ك إلى صرف ايك برتن كفكول موتا ب- يد مر کرم میلغ ہوتے ہیں، تھوم پھر کراپنے نظریات و مقائد کی تبلیج کرتے ہیں اور اپنے تد ہب ہے دو مرول کو متعارف كراح إلى بيدلوك ربيانيت يستدبوح إلى ب

ان کے اصول وعقالہ میں بندوں کے رابیانہ عقالہ کی بہت زیادہ جملک یائی جاتی ہے کیو کلہ اوا ی کامعنی عی تارک د نیاہے۔ای وجہ سے یہ لوگ شادی مجی نہیں کرتے اور میکشوؤں کی طرح محر درے پہلے کیڑے پہنچے ایل یا مجر جو کیوں کی طرح رہے ہیں۔اس فرقے کے لوگ سب سے پہلے کرورام واس کے ہاتھ پر سکھ مت تبول کر کے اس بیں واظل ہوئے۔ تاہم یہ مجی اس فاص رسم کی اوا میکی ضرور کرتے ہیں جوند ہی فرتے کے لوگ سرانجام دیتے ہیں۔

المناداري سنك سنك يدفرقد بعد عواسك مت كروكارول يولاجاتاب ال فرقد كى ابتدابعالى رام سنکھ نے کی۔جومباراجہ رنجیت سنکھ کے زمانے میں سابئ کی حیثیت سے ماازم ہوا۔ بدغہ ہی مزاج کا آدمی تعاداس کے یں وکار بابایالک رام کو گیار ہویں اور اس کو بار ہویں گرو سیجے ہیں۔ سے غیر نامداری سکموں کے ہاتھ کا یکا ہوا کھانا تہیں

کماتے۔

### اسلام اورسكت متكاتقابلى جائزه

المام ایک کامل دین ہے جس میں دوسرے قراب کے عقائد و نظریات شروع سے لے کر اب تک واخل نہ ہوئے۔اسلام کے عقائد قرآن و حدیث سے واضح ہیں۔جبکہ سکے مست ایک ناممل دین تھا جس میں عقائد و نظریات ند کمل سے اور ند ہی واضح سے۔ گرونانک کیا ہے بھا تاری سے واضح نہیں ہوتا۔ سکے مت بندول سے نکلا ہواایک ند بب تھااورات ہندؤکے عقائد شافل کرے می حد تک ممل کرا کیا۔

الله قرآن پاک ایک ممل اور تحریف سے پاک کتاب ہے جبکہ سکھوں کی بنیادی کتاب ایک ناممل اور تحریف شدہ کاب ہے جیساکہ آئے بیان ہو گا۔

جلائمي قد بهب كو سحين كے ليے اس كے تصور خداكو جان لينے كے بعد يہ جائے كى ضرورت ہے كه اس و نيا کے بارے میں اس کا تصور کیاہے۔اسان م کا نقطہ نظر اس معالمے میں دیگر قدا ہب سے مختلف ہے۔اسان م کی نظر میں سے كا كنات ندويو تاؤل كى ليلاب اور ندما يأكا جال، يه خداك تخليق كرده شوس حقيقت ب، خدان اس علم و حكمت ك ساتھ پیدا کیاہے۔ ونیا کی تعتبی انسان کے استعمال کے لیے جی بجزان چیزوں کے جو برائی کی طرف ماکل کرنے والی ہوں۔ یہ ہے اسلام کا نقطہ تظر۔اس کے برعش سکھ مت بین تصورِ خدا واضح نہیں نہ ہی آخرت کا واضح نظریہ ہے۔ سکے مت کا مطالعہ کریں توالیے لگتاہے جیے سکے مسلمانوں کی طرح اللہ عزوجل پرایمان رکھتے ہیں جبکہ حقیقت میں ایسا جیس ہے۔

جدا یک اور بنیادی تصور جواسان م کودیگر غرابب سے متاز کرتاہے وہ رسالت کا تصور ہے۔ خدااوتار جیس لیت ند سمی رقی منی کوجپ تب سے گیان حاصل ہوتا ہے۔ بلکہ خداائے کی بہترین بندے کوچن کراس کی تربیت کرتاہے ، اس پر وحی نازل کرتاہے اور بھٹے ہوئے لوگوں کو راہ د کھانے کی تاکید کرتاہے۔ یہ بندے رسول کہلاتے ہیں (حضور صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت کا درواز ویند ہو چکاہے۔) میانسان اور بندے ہوتے ہیں خدا تطعی نہیں ہوتے۔ سکے مت او تار کا منکر ہے ،وواس بات کا قائل ہے کہ خدااسے نیک بتدول کو بھیجا ہے اور ان کے منہ میں اپنا کام ڈالآ ہے۔ یہ لوگ سکے مت میں گرو کہلاتے ہیں۔ یہ خدا کے بندے اور انسان ہوتے ہیں۔ لیکن نانک کے انقال کے بعد دوسرے مروؤل کے ہاتھوں اس تصور کاار نقابوتار ہاجی کہ مردار جن تک مروغدابن کیااور سکھ مت ہندو

مت کے اوتار کے تصور کے قریب پہنچ کیا۔ سکھ مت میں گرد کو خدا کا خادم ظاہر کیا گیاہے تو کہیں گرد کو خدا ہمی کہا گیا ہے۔ پھر کرد کا لفظ سکھوں بیں وس کروؤں اور خدا کے کلام کے لیے بھی اور خود خدا کے لیے بھی استعمال ہوتے لگا۔ حی کہ سکے مت بی خداکا مخصوص نام بھی واہ گروہے۔ چو گروہے بناہے۔ کس مخلوق یا کسی انسان کو کسی معنی بیں خداکہا جاستے تواسلام کے نزدیک بیرشرک ہے۔جب کہ کرنت صاحب اور سکے لٹریج میں کرد کو بار بار خداکہا کیا ہے۔ ا كراس تصور كو قبول كراياجائ توسكه مت كے تصور توحيد كانام و نشان باتی تين ر بنااور الكار كياجائے تو كروار جن اور بعد کے سارے کرو تغید کا ہدف بنتے ہیں۔

الما اسلام توحید کا و موید ارب اور اسلام کی تمام بنیاوی کتب میں کہیں بھی شرک کا شائد تک تہیں ہے۔ سکھ مت دین توحید ہونے کا مد می ہے اس کے باوجود کرنتے صاحب میں ہندود ہو ی دمع تاؤں کاذ کر اور ان کے قصے و کہانیاں

الميا كرنت ساحب اور سكومت مي موسيق كوخاص مقام ماصل برسكومت في محي موسيقى كي اجميت كو تسليم كياہے۔ مروناناك في موسيقى كور يع سے استے تحيالات كى اشاعت كى راس كے بر عس اسلام ميں رقص و موسیق کے لیے کوئی جگ نیس ہے۔موجودہ توالیوں کی نسبت جومونیاے اسلام کی طرف کی جاتی ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ توالیوں کے ڈریعے صوفیائے کرام نے دین اسلام کی تملیغ کی ہد بالکل جموث ہے۔ صوفیائے کرام نے اسے اخلاق وكرواري وين اسلام كاير جاركما-

#### سكممتكاتنتيدىجائزه

## سكه مت ايك تحريقي نربب

موجوده سكھ فد بب تحریف كاشكار بے جس ير عمل بيرابوناكم عقلي كى دليل ب\_ نائك كى وفات كے بعدان کے تام لیوا کہلانے والے ان کے عقلة و خیالات سے دور سلے محصہ ستھے چانچہ اس سلسلے بس سردار جی جی ستھے نے نہایت بی واضح الفاظ میں بد حقیقت تسلیم کی ہے کہ محروار جن کے زمانے تک سمکموں کے عقائد میں بہت تبدیلی آپکی متنى اور سكموں نے باباتى كے عقلا يى بشت ذال كرخود ان كو خدا ترار ديا شروح كيا فعال

(پنجازیسابت،جری:1945ءمٹی1946)

خود مروارجن نے اور ان کے ساتھی مجائی مروواس تی نے تمایاں حصد لیا تھا چانچہ ارجن نے تانک کے عقیدے کے برخلاف مید کہنا شروع کیا کہ وہ کرونانک ہر سوئے " بیعنی نانک بی خداہیں۔

رگرنىيانىگرى<mark>دەند</mark>865/5)

حالاتك نانك في البيخ بار مع يمن صاف ماف كما تعاكد جم آوى بال الى اوى معلت مبت ندجانا

(گرئىيى)گىيىياسىيىلد1/660)

مشہور سکھ مورخ کیانی کیان سکھ جی کابیان ہے: "انہوں نے (لیتی یا بانانک بی نے)خود کو بزرگ، پنجبریا اوتار ظاہر فیس کیااور نہ تھم دیاہے کہ اقیس اوتاریا چیرمانا جائے۔" (توجدازتواب<del>ن</del>خگوبوش**الی**سد)

لی اس حقیقت سے انکار جیس کیا جاسکتا ہے کہ محروار جن کے زمانے جس سمحول کے مقائد بہت حد تک تبدیل ہوئے ہے۔

ح کرنتھ صاجب ایک تحریف شدہ کتاب

سکے ندہب کی بنیادی کتاب ''کرنتھ صاحب ''ایک تحریف شدہ کتاب ہے۔ کرنتھ صاحب کی تربیت نہ مضمون وارب ند مرد وار، ندزمان ومكان كے لحاظ سے بلك صرف راكول كے اعتبار سے ہے۔ ايك راك كى دھن ي جتنا کلام ہے وہ اس کے تحت اکھٹا کر دیا گیا ہے۔ گرو گرنتے متھوم کلام پر مشتل ہے اس میں سکموں کے چو کرو صاحبان کا کلام درج ہے۔ گرونانک، گروانگر، گروامروائ، گرومام دائ، گروار جن اور نویں گرو تینج بہاور۔ سکھ

ودوان اس امر کو تسلیم کرتے ہیں کہ موجودہ کرو مرائق کی تالیف کی ابتداء سکھوں کے پانچویں مردار جن نے کی تھی۔ لیکن اس کے مرتب ہونے کے زبانے سے متعلق سکے ودوانوں میں کافی انتظاف ہے۔

گروار جن سے قبل گرو بانی کی ناگفتہ حالت کو سکھ وووان تسلیم کرتے ہیں کہ دو مرے او گوں نے بابا تی

ے نام پر کئی شہر بناویے تھے۔ اور جن کے ذریعے مرتب ہونے کے بعد مجی اس تحریف کا سلسلہ فتم نہ ہوا چنانچہ اس

وقت تک جن جن میں گرفتہ کے تقلی ننٹے پائے جاتے ہیں۔ ننٹے میں آپس میں نہیں ملتے۔ کس میں کوئی شہر کم یا کوئی

زیادہ۔ کس میں کوئی شہر ایک گروئے نام سے اور کس میں ونل شہر کسی دو مرے کی طرف۔ یہ تمام گزیز گرفتہ کے نقل فویس کی طرف۔ یہ تمام گزیز گرفتہ کے نقل فویس کی طرف مادب کو شخص بانی کا فویس کی ہونہ خیال کرتے مصادب کو شخص بانی کا ایک مجونہ خیال کرتے مصادب کو شخص بانی کا ایک مجونہ خیال کرتے ہے۔ شہروں کی ترتیب میں دو برل کرناکوئی عیب نہیں سیجھتے تھے۔

گراؤ مادب کے راوی کی بھی پھی مکنوک ہے۔ گرواد جن نے اور بھی پھی مختف لوگوں ہے بانیاں جمع کی اور جس شد کو مناسب جانا اے گر نقہ جس ورئ کر وایا۔ لیکن کس فروے کون سے شد حاصل کئے گئے؟ اور وہ شہد اس کے کیے گا اور وہ شہد اس کے گئے ؟ اور وہ شہد اس کے گئے ؟ اور وہ شہد اس کے گئے ؟ اور وہ شہد اس کی کیو کر پہنچ ؟ ان تمام باتوں کانہ تو گر نقہ صاحب ہے کوئی پاوچا ہے نہ کوئی دو مری جگہ اس امور پر روشنی ڈائی گئی ہے۔ فرض کرو کر نقہ صاحب جس ورئ شدہ کلام کی صحت تو و سکھ ودوانوں کے زویک مفکوک ہے۔

مرتق صاحب می سکو مرو کے علادہ اور لوگوں کا کلام بھی شائل ہے جے عام طور پر بھکت بانی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ مسلمان صوفیات مردنانک کی طاقا تیں اور طویل محکود کرنق صاحب و جنم سا کھیوں سے ابت جیں۔ نہ صرف مرنق صاحب کی زبان و خیالات پر تصوف کا کہر ااثر ہے بلکہ مشہور صوفی با بافرید کا کلام ، مرنق صاحب کی زبان و خیالات پر تصوف کا کہر ااثر ہے بلکہ مشہور صوفی با بافرید کا کلام ، مرنق صاحب کی زبان و خیالات پر تصوف کا کہر ااثر ہے بلکہ مشہور صوفی با بافرید کا کلام ، مرنق صاحب کی بھکت بانی کا جزمہے۔

سکموں کا ایک طبقہ ایسا ہے جو بدخیال کرتاہے کہ بدار جن نے خیس درج کی ہے بلکہ ان کی وفات کے بعد ان کے دختر ان کے دختر ان کے دختر ان کے دختر ان کے دختر ان کی منشا کے خلاف درج کرائی تھی۔مشہور سکے مصنف کیانی کیان سکھ نے اس امر کو تشلیم کیا ہے کہ کروار جن نے بھت باتی بھی کئی جگہ تیویلیاں کی جیں۔

جن بھکتوں کا کلام مرختہ جی درج ہے ان کی تحداد اور ان کے بیان کردہ عقائد و خیالات کے بارے جی سکھ ود دانوں میں اختلاف ہے۔ بعض دد دان اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ یہ بھکت یائی میں بیان کردہ عقائد و خیالات سکھ مروصاحبان کے بیان کردہ کلام سے مختلف ہے اور بعضوں کے نزدیک بھکتوں کے بیان کردہ بانی سکے گرد کے عقالة کے عین مطابق ہے۔

ذیل ش چندایک ایسے شد بھت بانی میں چی کر رہے ہیں جن سے اس امری وضاحت ہوتی ہے کہ بھکت بانی میں تضاو پایا جاتا ہے۔ اس کے لئے ملاحظہ کیجئے (گرو گر تقدراگ بانی کوڈا 988) اس بھکت بانی میں کچھ ایسے شہد بیں جو او تار ہو جاکی تائید کرتے ہیں اور جن میں رام و کرشن کو خداکا درجہ ویا گیا ہے اور اس کے بر تکس بھکت بانی میں ایسے شہر بھی موجود ہیں جن میں رام و کرشن کی الوہیت کورو کیا گیا ہے۔

(گرعیباک گوڑی کیے 338۔ باگ گونڈنامدیو 875)

کر نق میں کرواور بھکتوں کے کلام کے طاوہ بھاٹوں کا کلام بھی ہے، جو گر نق صاحب کے آخریش شامل ہے۔ یہ بھان کون تنے اس بھی شرید انتظاف ہے۔ اکثر سکے مصنفین کا خیال ہے کہ یہ ویدوں کے ادہار تھے۔ مشہور سکھ بھائی گرو واس بھی نے اخیش بھکاریوں بھی شامل کیا ہے۔ ایک خیال یہ بھی ظاہر کیا جاتا ہے کہ یہ گروصاحبان کے فائدائی بھائ سکے ، جو ان کی ٹو ٹی کے تفاریب بھی ہدح سرائی کیا کرتے ہے۔ ان بھاٹوں کی تعداد کروصاحبان کی ہدح سرائی میں بیان کردہ مضمون سکھ گروصاحبان کی ہدح سرائی ہے جن بھی انہوں نے ہے وہ مہائے سے کام لیا ہے۔ ایک سکھ وووان کا کہنا ہے کہ بھاٹوں کے بیان کردہ سویے (کلام) کا مدھانت بہت اولی سکے نے فلاف ہے اور بھاٹوں کی کہنا ہے کہ بھاٹوں کے بیان کردہ سویے (کلام) کا سمدھانت بہت اولی ہے اور بھاٹوں کی کوئی بھریخ جین بھی سدھانت بہت اولی ہے اور بھاٹوں کی کوئی بھریخ جین ہیں گئی۔

کر نقد صاحب کے مطالعہ میں جہاں بھاٹوں کے کلام میں شرک کی تعلیم پائی جاتی ہے اور بھکت بانیوں میں منتفاد باتیں ملتی ہیں، وہیں ان تمام باتوں کے ساتھ ساتھ عقائد و نظریات کی نہ صرف چھاپ نظر آتی ہے بلکہ اسلام، منتفاد باتشہ مسلمان، نماز و غیر والفاتا کا بھی تذکر وہلکے۔

یہ ہے اس کتاب کی حقیقت جو بہال بیان کی گئی ہے وہی شکھوں کے نزدیک وائی گروکی حیثیت سے مانی جاتی ہے اور اس کی پرسٹش اور او جائی جاتی ہے۔ گرود واروں جس گر نقر صاحب او نچے مقام پر ریشی غلاف جس رکھا جاتا ہے اور لوگ دور و قریب سے اسے سجدہ کرتے ہیں اس سے دعا کی ماتی جاتی ہیں اور مختف تقریبات کے موقعے پر اس کا طواف کیا جاتا ہے۔ خدا کے سواسکھ گرنتہ صاحب کی پرسٹش کرتے اور گرنتہ کے بعض دوسرے حصول کا روزانہ ورداور کسی موقع پر کھنڈ پاٹھ ان کے بیال عبادت کی میں معروف شکل ہے۔ اس پوری کتاب کواب سکھ دنیا میں گروکازندہ مظہر خیال کرکے بوجاجاتا ہے۔

سكه مذہب كے عقائد و نظر بات بابا كرونانك كے كى تعليمات كے خلاف

سکھ مت کاعقالا و نظریات کرونانک کے تعلیمات کے مخالف ہیں۔ کرونانک نے جس ند ہب کی بنیاد رکھی تقی اس ہیں بت پرست پرست ہیں جبکہ موجودہ سکھ مت بت پرست ہیں۔ کرونانک خداکوایک مائنے ہوئے کہتے ہیں:

ماحب میرا انگو ہے انگو ہے آپ انگو ہے آپ میرا انگو ہے آپ میرا انگو ہے آپ میرا دیائے انگو ہے آپ میرا دیائے آپ میرا دیائے آپ میرا دیائے آپ میرا موکر دہیا اور نہ کرنا جائی اور نہ کرنا جائی میںا در تے تیمو کھے سب تیری دویائی دیائے انگا میرا در نے تیمو کھے سب تیری دویائی

(گروگرئتهماحب)

لینی میرامالک ایک ہے، ہاں ہاں بھائی وہ ایک ہے۔ وئی مار نے والا اور زندہ کرنے والا ہے۔ وہی دے کرخوش ہوتا، وہی جس پر چاہتاہے اپنے تعنلوں کی بارش کروئاہے۔وہ جو چاہتاہے کرتا ہے،اس کے بغیر اور کوئی بھی کر نہیں سکتا۔جو پچھے دنیا ہیں ہور ہاہے ہم وہی بیان کرتے ہیں جرچیزاس کی حمد بیاکر دعی ہے۔

مالات دعقلد کے بدلنے کے ساتھ ساتھ ارتفائی سفر ملے کرتا نظر آتا ہے کہ گورد کو فدا بھی کہہ دیا گیاادر ہوں شرک کے درآنے کا سبب بنارلیکن کر تف صاحب کے دیاجہ میں واضح اعلان ہے: "سکھ گوروں بذات خود اوتار واد اور بت کے درآنے کا سبب بنارلیکن کر تق صاحب کے دیاجہ میں واضح اعلان ہے: "سکھ گوروں بذات خود اوتار واد اور بت کے عقیدے کو لشلیم نہیں کرتے۔"

کوروکو فداکنے کی عادت تم کرنے کے لئے گورو کو بند سکھنے اپنے چیروؤں سے صاف اور سخت الفاظش کہدویا تھاکہ جولوگ جھے فدا کہتے ہیں ووووز ٹی جائیں گے۔

لیکن اس کے باوجود سکموں کی و بی کتاب میں متعددد ہوتاؤں ادر دیویوں کاذکر موجود ہے جس سے ثابت موتاہے کہ سکومت ایک شرکیہ قد بہبہ۔اسے توحیدی قد بب کہنا حقیقت سے جہائت ہے۔ محروناناک کیامسلمان تھا؟

سکھ مت کے بانی کرونانک کی مخصیت مکنوک ہے۔ کردنانک کے عقائد و نظریات کیا ہے ،وہ سمج طرح معلوم نہیں۔ کئی اس کو مسلمان النظ ہیں تو کئی ہندو۔ یہاں محقیق سے ثابت کیا جاتا ہے کہ محروناناک مسلمان نہ تھاوہ ا یک مسلح کل هشم کا مخض تھا، جس نے اسلام اور ہند ور د توں نداہب کو ملا کرایک شنے وین کی بنیاور تھی جسے سکھ مت کہا جاتاب۔اس سے ذہب کو دہ او صوراجی وڑ سے جدیں آئے دالے کردن لوگوں نے ہندومت کے مقائد لے کر مسمى مدتك عمل كرنے كى كوسشش كى ہے۔ كرونانك كى تعليمات سے قطعالابت نبيس كه ووايك فدائے بزرگ وبرتر کو دیبای سجھتے تنے جیباکہ مسلمان سجھتے ہیں اور ٹی کریم مسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کورسول برحق مائے تنے جیباکہ مسلمان مانے ہیں۔ کرو ناتک نے فقط اللہ عزوجل اور ہارے بیارے نبی مسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کو بیان کیا ہے۔اس کے علاوہ گروتانک کا با قاعدہ اسلام قبول کرنا ثابت تہیں ہے۔ایک مسلمان سے اگر کوئی خلاف شرح بات سرزد ہو تواسے کافر کہنے جس احتیاط کی جائے گی لیکن ایک کافر کو قیاس آرائیوں سے مسلمان نہیں سمجھا جاسکتا۔ گرو ناتک کی اگر سیرت کو دیکھیں تو اس نے اگرچہ صوفیائے اسلام کی صحبت افتیار کی ،اسلام کی شان وعظمت کو بیان کیالیکن اس کے باوجود واضح طور پر ایٹے چاہئے والوں کو مسلمان بننے کی تنتین ند کی بلکہ اسے نئے فد ہب کی بنیاد رکھتے بوكاسيخ بعد محرومستم كورائج كيااوراسيضبيغ كواسيخ فربب كاجانتين مقرد كيامه

ا كرباباتانك صاحب في اسلام قيول كرلياتهااور وه ايناآباني وهرم جيور كرمسلمان بن كي عند توجاب تما كداينانام تبديل كرتيد تاري سے يد جلائے كد آپ ك والدين في آپ كانام ناتك ركمااور آخر تك آپ اى نام ے پارے گئے۔ بین اس میں کسی ملسم کی کوئی تید لی نہیں ہوئی۔اس صورت میں یہ کیو کر تسلیم کیا جاسکتا ہے کہ آپ مسمان بن محصّ تنے ؟

مرونانک کی سیرت بی اسلامی افکار کی جنک ہونے کی اصل وجہ یہ تھی کہ اس نے جس ماحول بی آ تھے کمولی تھی وہ پنجاب کاعلاقہ تھا۔ جورومانی مر اکز کا گڑھ سمجما جاتا تھا۔ جہاں بڑی قد آ در شخصیات موجود ہیں۔ پہال ایک طرف سيدعل جويرى رحمته الله تعالى عليه تودوسرى طرف بابافريد تنج شكرر حمته الله تعالى عليه جي - يهال مخدوم جهانيال اور فيخ استعيل بغاري رحمة القد تعالى عليها مادهول المسين رحمة الله تعالى عليه وحضرت ميال مير رحمة الله تعالى عليه و حعرت شاه جمال رحمته الله تعالى عليه ، فيع سربندي رحمته الله تعالى عليه ، جيسي شخصيات ادر انتهائي محرّم بزرك موجود الى-ان كى پارسانى، يربيز كارى اور شفقت كى وجدسے مندوومسلمان يكسال ان سے مستفيد موتے تھے۔اور يہ وہ چشمه ہائے معرفت سے جن سے بابا مرونانک نے اپنی معرفت کی بیاس بجمائی تھی۔

ا رونانک معزت ہو علی تفندر پائی پنی علید الرحمہ کے پاس ایک مدت مک رہے۔ ملتان کے مشہور بزرگ حضرت بهاؤالدين ذكر بإعليه الرحمد كمزاري حاضري دي وحضرت خوث المنظم سيدنا فينح عبدالقادر جبيلاني عليه الرحمه اور حضرت مرادعليه الرحمد ميك مزارات يوجله ممش موئه شهرك بابرجنوب مغرب ش ايك قبرستان س ملحقه جار د ہواری میں آج بھی ان کا چلہ گاہ موجود ہے۔اجمیر شریف میں معزمت تواجہ معین الدین چیتی علیہ الرحمہ کے مزاریہ باليس دن چله كيار بمقام مرسه حضرت شاه عبدالفكور عليه الرحمه كي خانقاه يربياليس دن مخبر سداس خلوت خاند كا نام چلہ باباتانک ہے۔ حسن ابدال (منلع انک) ی بہاڑی معزت باباولی قدماری علیہ الرحمہ کی بیٹھک یہ ماضر ہوئے اور تغہرے۔ پاک پتن شریف میں معزت مین فریدالدین سمجے شکر علیہ الرحمہ کے مزامی خلوت نشین ہوئے۔ معزت ابراہیم فرید چشتی علید الرحمہ جو معفرت با بافرید الدین مجھ شکر علیہ الرحمہ کی بار ہویں پشت سے ، کی تعلیم سے از مد متاثر ہے۔ گورونانک کے کلام کے مجموعہ کانام گر تقد صاحب ہے جو معزمت ابراہیم فرید چشتی علیہ الرحمہ کی شاعری ے لبریزے، بعض کا خیال ہے کہ یہ بھی معرت بابافرید سی شکھ شکر علیہ الرحمہ کا کلام ہے جس کے ہر شعر کے آخر ہیں فرید تخلص عیاں ہے۔

سکھ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ کرونانک جے بیت اللہ کے لئے کمہ معظم بھی گئے ہے بعد ازال بغداد شریف حضرت غوث الاعظم سیدنا فیخ عبدالقاور جیلائی علیہ الرحمہ کی بادگاہ میں بھی حاضری دی۔ بغداد شریف سے آپ کو ایک چغہ (چولہ) لما تفاجس پر کلمہ طبیبہ قرآئی آیات، سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، سورہ لعر، آیت الکری اور اساء الحسیٰ ورن ہیں۔ یہ چولہ کی بانانک ضلع کورواسپور میں آج بھی موجود ہے۔

گرونانک کے ان تمام افعال سے ققد انتاثابت ہوتاہے کہ وہ اسلام سے فقط متاثر تھالیکن ایک مسلمان نہ تھا۔
اسلام سے آج بھی کئی کافر متاثر ہیں اور اس کی شان میں گئی مر تبہ اشعار و فیر ہ لکھتے ہیں۔ گرون نک نے واضح طور پر بید
کہا کہ میں نہ ہند و ہوں نہ مسلمان ان کی زندگی کا ہم موڑوہ تھا جب انہوں نے تین دن پائی میں گزار سے اور اسکے بعد
برآ مہ ہوئے تو ایک دن کھل فاموش و ہے۔ اگے دن فاموشی توڑی اور بول کہا: " کہند کوئی مسلمان ہے اور نہ بی کوئی
ہندو ہے ، تو چھر میں کس کے راستے پر چالوں ؟ میں تو بس خدا کے راستے پر چلول گاجونہ مسلمان ہے نہ ہندو ہے۔"

یہ داختے طور پر ایک نے ذہب کی بنیاد تھی جس میں کر دنا تک خود کو مسلمان تیں کہہ رہااور یہ ثابت کر رہا

ہے کہ اسے یہ تعلیم خدا کی طرف سے لی ہے۔ مزید بایا گرونا تک کی سیر سے میں مثاہے کہ انہوں نے بتایا : "ان تین
وثوں میں انہیں خدا کے دربار میں لے جایا گیا جہاں انہیں امر سے سے بھراایک بیالہ ویا گیااور کہا گیا کہ یہ خدا کی محبت
کاجام ہے اسے بچواور میں (خدا) تنہارے ساتھ جول، میں تم پر لیکی رحمتیں کرون گااور تنہیں بالاد سی عطا کرون گااور
جو تنہاراس تھ دے گااہے بھی میری جمایت حاصل ہوگی ہیں اب جاؤمیر انام لیتے رہو و وسرول کو بھی بہی ہجھ کرنے کا
سمتر ہیں "

یدامرت کے جام کی اسلام میں کوئی سند نہیں۔اس امرت سے اگر نبوت مراد نی جائے تو وہ بھی اسلام کے نفظ نظر سے باطل ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نبیس ہوسکنا۔ اگراس سے مراد والمیت ہے تو اس والمیت کا اثر کسی صوفی سلسلہ میں جو ناچاہئے تھا جیسے قادری، نفشیندی، سپر دردی اور چشتی سلاسل ہیں۔

مراس واقعہ کے بعد کرونانک نے اسلام کی ترویج کے لیے کوئی عمل نہیں کیا بلک ایک نے فد بب کاپر چار کیا۔ جس سے ثابت ہوا کہ اس ملا قات کااللہ عزوجل سے ہو ناشر عاد عقلا یا طل ہے۔

ا كرتار ت كابغور مطالعه كيا جائے تو كرونانك بحقتى تخريك كاايك حصه يتے اوراى تحريك كوعام كرنا چاہتے متصر مندوستان میں بر بمنوں کے خلاف بھٹتی تحریک کی ایندا بار ہویں صدی میں جنوبی مند میں موتی تھی۔اس کے بانی سوامی راماع ماد موء آند تیر تهد، وشنوسوامی اور باسو تصد بھکتی تحریک سکے بانیون نے فدااور انسان سے محبت کی مبهم تبلغ کی۔ کبیر ، رائے واس ، وحدا، سائیں ، واد واور دوسرے بھکت ساجی اصلاح کے خواہاں مضے۔ان کا خیال تھا کہ ذات پات کافرق، مچوت مجمات، ہو جا پاٹ اور طبقاتی اوٹی نئے پنڈ توں اور مولویوں کے ڈھو بک ہیں۔ لوگ اگر محبت کے پر ستار ہو جائیں اور د کھاوے کی رسمول کو ترک کرویں تو خد ااور انسان کے در میان سے جیا بات اٹھ جائمی کے اور نفرت کی دیوار کرجائے گی۔ مندومسلمان، برجمن الیموت، راجایہ جا، چیوٹے بڑے سب بھائی بھائی بن جائیں سے اور اللج ك مارك ورودور موجاكي ك-

سرونانک مجی مندومسلم اتحاد واتفاق کے حامی شہد وہ جاسیتے ہے کہ بدوونوں قوش باہم مل جانس اس تحریک سے جو کفار متاثر ہوئے دوسکے بن محقد مسلمان اس تحریک سے متاثر ند ہوئے کیو تک مسلمانوں ہیں ذات یات كاده نظرية تيس ب جومندول يس بريس اورد يكرا قوام بس ب-اسلام بس كمي كورے كوكالے اور عربي كو تجى يركوكى برترى مامل جيس ہے۔

النذاب غلظ ب كد محرو ناتك كو فقط چند اسمادى اشعاد كني باصوفيائ كرام س مقيدت ركم كى وجدست مسلمان سمحسنا اور ان کی سیرت کے ویکر معاملات کو بھول جاتا کہ انہوں نے یا قاعد وایک فدیب کی بنیاور سمی اور اس ے لئے ابنااولاد کواینا جانھین مغرر کیا۔ اگر مسلمان ہوتے تولیق اولاد کو بھی اسلام کی تر غیب دیے جبکہ انہوں نے ایسا نه کیا،ان کالبتانام، بیول کانام غیر مسلمول والای رہا۔اگر گرونانک مسلمان ہوتااور سکے جو مانے ہیں کہ گرونانک صوفیائے کرام سے عقیدت رکھتا تھااس کے باوجود سکھ اسلام کو فہیں ائے آخراس کی کیا وجہ ہے؟ وجہ یہی ہے کہ سكموں كے باس جس مرح كرونانك كے حوالے سے بير ثوت بي كواملام سے متاثر يتھاى مرح بير بحى ثبوت بيں كدانهول في شفية بب كي بنيادر محي

# سکموں کاجسم کے بال نہ کاشا کی خیر قطرتی عمل

سکھوں کا جم کے غیر ضروری بالوں کونہ کا انا ایک غیر فطر تی اور حسن سیر منت کے منافی عمل ہے۔ فطرت صفائی کو پہند کرتی ہے۔ سکھ یہ کہتے جی کہ بال نہ کا ٹیا ہی فطرت ہے کہ انسان ایسے ہی پیدا ہواہے تورا تم کا سکھوں سے سوال ہے کہ پھر بچے کا نار و کیوں کا شخے ہو وہ بھی تو فطر تا ہوتا ہے؟؟؟؟

# سكموں كے مظالم

سکے فرہب کالورا جائزہ لیا جائے لیکن سکھوں کے مظالم کو نظرائداذ کردیاجائے آؤید مجی ایک تاریخی زیادتی مطالم کو نظرائداذ کردیاجائے آؤید مجی ایک تاریخی زیادتی ہوگی۔ جاری گواہ ہے کہ قیام ہاکستان کے موقع پر سکھول کے ہاتھوں مشرقی بنجاب بیں مسلمانوں کا جو قتل عام کیا گیااور جس طرح سے بیارو مدو گار قاطوں بی لوٹ ماراور قتل دخارت کری کا بازار کرم کیااور مسلمان خواتین کی جس طرح ہے حرمتی کی گئا ہے مسلمان ہاکتانی قوم کیو کر جمالا سکتی ہے ؟؟؟

ستعموں کا مسلمانوں کا اس طرح تمل و غارت کر نااور کی بھی ستعموں کے نہ ہی را ہنما کا اس کی نئی نہ کر نااور نہ ہی اسے رو کنا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ تمل و غارت نہ ہی طور پر کی گئی۔ مسلمانوں کے قتل کو نہ ہی طور پر جائز قرار دیا گیا جس پر مسلمانوں پر ایسے شدید مظالم کئے گئے کہ تاریخ نئون کے آنسور وتی ہے۔ان سب کے باوجود بھی ہاکتان کے مسلمان آج بھی سکھوں کے بیشتر نہ ہمی مقامات مرزین یا کستان کے مسلمان آج بھی سکھوں کے ساتھ حسن سلوک کارویہ رکھتے ہیں کیونکہ سکھوں کے بیشتر نہ ہمی مقامات مرزین پاکستان بیں داتھ ہیں اور جر سال کثرت سے سکھ ذائرین وطن عزیز کی سرزین پر مہمان بن کرآتے ہیں۔اس کے برعکس جس بند و قوم کو نوش کرنے کے لیے سکھوں نے مسلمانوں کی ریل گاڑیوں کو تہد تنج کیا اور لاشوں سے بھرے نون آلود ڈ بے پاکستان ہیسے ماس بند و قوم نے سکھوں کو کون ساانعام دیا؟؟؟

سنکھوں کا ہندوں کے ہاتھوں گئی ہوناہن مسلمان مقتولوں کا بدلدہے جنہیں ان سنکھوں نے بدر دی سے قتل کیا ، ان عور توں کی عصمت دری کا بدلہ جن کی عزمت کوان سنکھوں نے تار تار کیا۔ سنکھوں نے جنے مسلمان قیام پاکستان کے وقت شہید کئے آج ان سے کئی گذار یادہ سکھ قتل ہو بچے ہیں۔

اخباری ربورث کے مطابق 5 جون 1984 کو جمارتی فوج کے نینک اور نایاک بوث کو لڈن فیمیل عبادت گاہ میں کمس سے اور سیکوں سکموں کو بے دردی ہے قل کر دیا گیا۔اس آپر بیٹن کو Operation Blue Star كانام دياكيااوراس كابيانه بريتدراوالااور سكه حريت يهتدول كوبتاياكيا\_

کولڈن ٹیمیل پراس آپریش کے لیے سکھول کے فرجی تہوار کے دنوں کا انتخاب کیا گیا جب وہال ہزاروں زائرین کی موجود کی بھین تھی اس مطےنے سکھ بیشطرم اور خالصتان تحریک کے احیاه کاایسان بو یاجو سکھ ذہن ہے تکالنا ممكن خيس الحمي بيجول فياب محوشاشر وع كردياب

آریش بلوسٹار کے بعد بھارتی فوج میں سکھ فوجیوں میں بغادت میمیل مئی۔ اس بغادت کے بہتے میں 110 فوجی مل ہوئے جبکہ 5 ہزارے زائد سکے فوج سے بھوڑے ہو کر خریت پدوں میں شامل ہو سکتے۔

1 3 اکتوبر 1984 کو بھارتی وزیر اعظم اندر الکائد حی کوئی کے دوسکھ گارڈ زنے کمل کردیا۔اس کمل کے بعد ولی میں حکومتی سریرستی میں سلموں کا فخل عام شروع موااور دیکھتے ہی دیکھتے ہند د بلوائیوں نے 5 ہزار سکھ مرد ، عور تیں اوريع مل كروالي

31 اكتربر 1984 مين موف دالى سكه توم كى تسل كشى في اس قوم كوايك نيامزم ديدايك طرف توجداتى سر کارنے ایک بار پھر سکھ توم کولیٹی نظر ہیں ان کا مقام دیکھادیا تو و دسری طرف 1989 میں ہنجاب میں الیکشن ہوئے جو در اصل 1985 میں ہوئے تھے۔ اکالی ول نے ان الیکن کے boycott کی ایک کی جس کی وجہ سے مرف20 فيعددوث في المساع محرس في الكيشن Sweep كذا Singh Benant چيف مستره تجاب بنا-انتخابات کے بعد بھارتی مرکار نے سکے توجوانوں پر قیامتیں ڈھائی شروع کر دیں اور خالعتان تحریک کے لیڈرز کو مروانا شروع کر دید جس کے وجہ سے بہت سے خالفتانی خریت بہند بھارت چھوڑنے یہ مجبور ہو گئے۔ 9 ئ 1988 كوايك بد چر بعارتي سركار نے كولٹان تيمل كى بے خرمتى كى راس آي يش كو Black Thunder کا نام دیا گیا۔ اس آپریشن ٹس 41 سکھ محل ہوئے جن میں سے اکثریت زار کین کی تقى اس آيريشن مي موجوده بمارتي سيكيور تي ايثروائزراجيت دوول گولندن تيميل مين موجود تعااور بمارتي سيكيورني فورس کو guide کردہاتھا۔اس کی غلد guidence کی وجہ سے لو گوں کا مل عام ہوا۔ 1990-1990کے کے زمانے میں جمارتی قوئ سکھ تحریک کو کیلتی رہی اور سکھ سیای اور خریت پہند جماعتوں میں اختلافات کے بچے یوتی رہی۔ سکھ حریت پہندوں کی کاروائیاں پھر مجی جاری رہیں مگوان کی شدت میں واضع کی دیکھنے میں آئی۔

اگست 1992 کو سروار سکھ وہے سکھ ہیر کو بھارتی ہے لیس نے قتل کر دیا۔ سروار صاحب ہیر خالعہ کے چیف سخے، می 1995 میں سروار کرویال سکھ ہیر بھی ایک جموٹے متفالے میں قتل کر دیے گئے۔ 31 دی 1995 کو بھے، میں 1995 میں مروار کرویال سکھ ہیر بھی ایک جموٹے متفالے میں قتل کر دیے گئے۔ 31 دی 1995 کو بھارتی دوس نے بعدوں نے ارڈالا 2000 کو بھارتی دہشتگر دوں نے chattisinghpora میں بل کانٹن کی آ مدسے پہلے تشمیری سکھوں پر حملہ کرے 35 سکھ قتل کرڈالے۔

قیام پاکستان کے وقت ہونے والے سکے مقالم کے علاوہ ایک اور حقیم علم سکھوں کا کشیری مسلمان ہے۔
گلاب سکے جو ایک سکے تھا آگریز سرکارنے ایک سوانہ (169) سال پہلے جوں و کشیر میاراجہ گلاب سکے کو دیجہ تر
لاکھ (7500000) روپے بی فروخت کیا تھا۔ مہاراجہ گلاب سکے نے اٹھارہ سوچیالیس (1846) ہے اٹھارہ سوان ناون (1857) ہے۔ اٹھارہ سوان کو مت کی۔ انہوں نے اپنے دور حکومت بی کشیریوں پر علم کے پہاڑ توڑے سے ساون (1857) ہے۔ جوں و کشیری حکومت کی۔ انہوں نے اپنے دور حکومت بی کشیریوں پر علم کے پہاڑ توڑے سے سے ملک سے گلاب سکے اگریز اور سکھوں کے در میان او ائی کے دوران بھی سکھوں کے فکست پر انگریز وال سے اس کیا تھا۔ اور انگریز دل نے انعام کے طور پر کشمیر گلاب سکے کو دیجہ تر لاکھ روپ پر می فروخت کیا تھا۔ گلاب سکے واثو مہر اٹھارہ سوچیالیس (1846) بی سرینگر میں داغل ہوا۔ جس کے بعد انہوں نے روز اول کی طرح سرنے وم تک کشمریوں پر ظلم کیا۔ لیکن گلاب سکے کے بعد اس کا خیار نہیر سکے کشیریوں نے بھی باپ کے لئٹل قدم پر طلے ہوئے دیو کے کشیریوں پر ظلم کیا۔ لیکن گلاب شکھ کے مرنے کے بعد اس کا خیار نہیر سکھ کشمیریوں نے بھی باپ کے لئٹل قدم پر طلے ہوئے کا دیو کا دوپ کے سالم آئ تک جاری ہے۔

## \*...\*

#### تعارف

یبورت ابراہی اویان میں سے ایک دین ہے جس کے تابھین اسلام میں قوم بنی اسرائیل کہلاتے ہیں۔ عہد
نامہ عتیق کے مطابق یبودی فرہب صفرت بیتوب علیہ السلام کے بڑے بیٹے یبودا کے نام پر مشہور ہے۔ حضرت
ایعقوب علیہ السلام کے بار وبیٹے بتے جن میں سے سب بڑے گانام یبود ااور چھوٹے گانام بنیا میں تھا۔ یبودا کا خاندان
فوب پھلا پھولا۔ یبوداور بنی اسرائیل ایک بی نسل کے لئے استعمال ہونے گے۔ بعدازیں تمام اسرائیل یبودی کہلائے
اور ان کا فرہب عبودیت مشہور ہوگیا۔ للذا یہ فرہب یبودائن بیتوب کی طرف منسوب ہے۔ کئیر انہاہ علیم السلام
اور ان کا فرہب عبودیت مشہور ہوگیا۔ للذا یہ فرہب یبودائن بیتوب کی طرف منسوب ہے۔ کئیر انہاہ علیم السلام
ایودی قوم کو ہدایت دیئے کیلئے آتے رہے۔ یبودویت کی دینی کتاب توریت ہے جو کئی محیفوں پر مشتمل ہے۔ اسلام اور
عیرائیت کی یہ نسبت قدیم فرہب ہوئے کے باوجود یبودیت کے مانے والے بہت کم ایل کیو تکدان کے ہاں فرہب کی
عیرائیت کی یہ نسبت قدیم فرہب میں ضرورت کے تحت بہت کم اوگوں کوداخل ہونے کی اجازت دیتے ہیں۔ یبودی

# يوديت كى تارىخ

حضرت ابراہیم علیہ السلام حراتی علی پیدا ہوئے اور حراتی ہی میں توحید کی وحوت شروع کی، وہال کے حکران نمر ددنے آپ کی خالفت کی، یہال تک کہ آپ کو آگ جی ڈال ویل آگ ہے خال ہے میج سلامت لگلنے کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے معرکارٹی کیا، گھرشام تشریف الاے اور شام ہی شن رہے۔ آپ کی زوجہ حضرت سارہ رضی اللہ تعالی عنہا مع لیتی اولاو کے شام میں دہی اور فی ہا ہر ورضی اللہ تعالی عنہا مع لیتی اولاو کے تجازی رہی۔ شام میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جواولاد رہی وہ صحرت ابیتی ہی سف علیہ السلام کے آخری ترائے میں حضرت ہوسف علیہ السلام کی جواولاد رہی وہ صحرت بیتی ہوسف علیہ السلام کے توسف کے عہدے پر فائز ہوئے السلام کے توسف علیہ السلام کے توسف کے عہدے پر فائز ہوئے توانہوں نے السلام کے محمر میں وزیر اعظم کے عہدے پر فائز ہوئے توانہوں نے السلام کے والد حضرت بیتی ہوئے کہ جب حضرت ہوسف علیہ السلام معرض فواکر یہاں آباد کیا۔

حضرت يوسف عليه السلام في السيخ والديزر كوار اور تمام ترقيط كو معربال إجهال انبيل عزت واحترام س ر کھا گیا۔ یہ قبائل چار سوسال تک معرض رہے۔اس طویل مرت میں وہ قبائل سے ایک طاقتور قوم بن مجے۔ان کے وصال کے بعد قبطی نسل پرستوں نے معرض شورش بربائی اورا تقلاب لاکر قوم ممالقد کو فکست دے کر حکومت ی قابض ہو سکتے۔انقلاب کے بعد عمالقہ کو انہوں نے ملک بدر کردیااور عمالقہ کے حامیوں بعنی بن اسرائیل کواز اوّل تاآخرغلام بنالياء يهسلسله جلثكربا

فراعته محكرانی كرتے رہے بہاں تك كه حضرت موئ كادور آيا، حضرت موئ ان ئى اسرائیل كے تحریف پیدا ہوئے، لیکن بچن کے قل کے مشہور واقعہ کے سب آپ نے قرحون بی کے محریس تربیت پائی اور وہیں جوان جوئے، جوانی میں ایک قبطی کو مارنے کی وجہ سے شام کے ایک علاقے مدین آنا فرا، جہال آپ نے ایک می معرت شعیب علیہ السلام کے پاس وس سال رو کر حضرت شعیب علیہ السلام کی بنی ہے شادی گا۔

الله عزوجل نے آپ کوئی میعوث کرکے قرحون کے پاس بھیجا۔ طور کی وادیوں سے والی آکر معرمت موس عليه السلام نے فرحون مصرے مطالبہ كياكہ وہ اسرائيليوں كومصرے لكل جائے كى اجازت ديدے۔ فرحون متكر ہوا۔ جاد و كرول سے معرت موى عليه السلام كامقابله مجى كروا إلىكن معرت موى عليه انسلام جاد و كرول يرغالب آئے اورجادو كريمي آب يرايان في

حضرت موی بن امرائل کولے کر معرے نظے ،فرحون نے تعاقب کیااور ڈوب کر مرکیا۔جب معرت موی طبیدالسلام بن امرائل كومصرت \_ لر تكف توان كی تعداد جد لا كه تحی-

معرے خروج کے بعد حضرت موی اور بن اسرائیل کے در میان مجیب و غریب قتم کے واقعات ہوئے، مثلاً: مجمزے کی عمادت منطق کی جگد حنطة کی تبدیلی، گائے پرستوں کو دیکھ کرائ طرح کے خداکا مطالبہ ماور جہاد کا انکار

تن امرائنل كى بدنيت كے لئے اللہ عزوجل نے موئ عليه السلام ير توريت نازل فرمائى۔ بني اسرائنل نے بيت المقدس فتح كرنے بي حضرت موى عليه السلام كاساتھ نه دياجس كى دجه سے بني اسرائيل قوم چاليس سال صحرائے مينا میں در بدر محومتی ربی۔ حضرت موٹی علیہ السلام کے بعد حضرت ہوشع علیہ السلام نے فلسطین کو گئے کیا ،اس طرح

فلسطین پھر بنی اسرائیل کے قبضہ میں آگیا۔بیت المقدس پر تسلط کے بعد بنی اسرائیل نے معزرت موسی علیہ السلام کی شريعت كوپس پشت ڈال ديااور بت يرستي كواپناشعار بناليله

جب بن اسرائیل طرح طرح کے کمناہوں میں ملوث ہو گئے اور ان لو کون میں معامی و طغیان اور سر کشی و عصیان کا دور دورہ ہو کیاتوان کی براعمالیوں کی تحوست سے ان پر خدا کا بد خصب نازل ہو کیا کہ قوم عمالقہ کے كفار نے ا یک لفتکر جرادے ساتھ ان نو گول پر عملہ کردیا ان کافرول نے تی اسرائیل کا تنل عام کرے ان کی بستیوں کو تاخت و تاراح كرڈالا۔ ممارتوں كو توڑ پھوڑ كرسارے شہر كو تہس نہس كرڈالذاور حنبرك مندوق جيے تابوت سكينہ نبحي كہا جاتا ہے اس کو اٹھا کر لے مستخد اس مقدس تیرک کو تجاستوں کے کوڑے خانہ میں میپینک دیا۔ لیکن اس ہے ادنی کا قوم عمالقہ پر بیہ و بال پڑا کہ بیہ لوگ طرح کم بھار ہوں اور بلاؤں کے ججوم میں جھنجھوڑ دیئے گئے۔ چنا نیجہ توم ممالقہ کے یا بچ شہر بالکل بر باد اور ویران ہو سکتے۔ بربال تک کہ ان کا فردل کو پھین ہو گیا کہ یہ صند وق رحمت کی ہے اد فی کا عذاب ہم پریٹر کیا ہے توان کافروں کی آنکھیں محل تنکیں۔ چنانجہ ان لو گوں نے اس مقدس صندوق کو ایک بنل گاڑی پر لاو کر بیلوں کو بنی امرائیل کی بستیوں کی طرف انک ویا۔

مجراللد تعالی نے چار فرشتوں کو مقرر فرمادیاجواس مبارک مندوق کو بنی اسرائیل کے نبی حضرت شمویل طب انسلام کی خدمت میں لائے۔اس طرح بھر بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی تعت دو بارول گئے۔ یہ صندوق شیک اس وقت حضرت شمویل علیه السلام کے پاس پہنچا جب حضرت شمویل علیه السلام نے طالوت کو بادشاہ بنادیا تغااور بنی اسرائیل طالوت کی بادشاہی تسلیم کرنے پر تیار نہیں منصاور یہی شرط تغیری تھی کہ مقدس مندوق آ جائے تو ہم طالوت کی بادشای تسلیم کرلیں مے۔ چنانچہ صندوق آگیااور ین اسرائیل طالوت کی بادشائ پر رضامند ہو کئے۔

طالوت نے جالوت کوللکارا، جنگ چیٹر گئی، طالوت کی لحرف سے ایک جوان حضرت واؤد علیہ السلام نے تیر بار کر جالوت کو مخل کیا، طالوت نے ایک ساری محمر انی بہت ایک صاحبزادی کے ان کے حوالے کی اور اللہ پاک نے خلعت نبوت سے بھی نواز لہ معترت واؤد علیہ السلام نے اپنے عہد ہیں مسجد اقتصیٰ کی تغییر کی ابتدا کر وائی اوران کے بعد انمی کے صاحبزادے معزرت سلیمان علیہ السلام کومالک کا نتات نے مشرف بنوت ومملکت فرمایا، جنہوں نے بھی الریخی مسجد جنات کے ذریعے سے ممل کروائی۔ باب: سوئم: ورمياتے ورسے كے غرابب

حعرت داؤدادر حعرت سلیمان آل امرائیل کے بادشاہ اور ویٹیر ہے۔ امرائیل کے پہر ہوستارہ ہے اسے دوداؤد کا ستارہ اکیل کے پہر جو ستارہ ہے اسے دوداؤد کا ستارہ اور دینے گئی ہار پر دشلم کا دارا کی معرف کا دارا اللہ مسلم کی ہار پر دشلم کا دارا الکومت بنایا۔ وسویں صدی قبل مسلم میں جبرا جبکال اللہ مسلم میں پہلا جبکال اللہ مسلم میں پہلا جبکال اللہ مسلم میں پہلا جبکال اللہ مسلم میں پہلا جبکال اللہ مسلم میں پہلا جبکال اللہ مسلم میں پہلا جبکال اللہ مسلم میں پہلا جبکال اللہ مسلم میں پہلا جبکال اللہ مسلم میں پہلا جبکال اللہ مسلم میں ہمارہ میں میں پہلا جبکال اللہ میں میں پہلا جبکال اللہ ہمال کی داستان بڑی جب میں طویل اور عبر سے ناک ہے۔ ان کے اسپنا المال کی داستان بڑی جب میں کی جان کے اسپنا المال کے در دونا کی داستان بڑی جب میں کی جان کی اسمال با اللہ ہدان کی تہائی کا باحث ہے۔

معترت سلیمان علیدالسلام کے وصال کے ساتھ بی سلطنت دو حضوں بیں بث می ایک سلطنت کادار الخلاف سامر و(نابلس)اورایک کاوارالخلاف بیت المقدس (یروشلم)مقرر کیا گیا، کئی سوسال ای طرح رہے کے بعد شال کی طرف سے آشور ہوں نے سامر ہوں میں سے ہزاروں کو محق کرے مفلوب کرد یا اور وہاں پر قابض ہو سے واد هر سے كلدانيوں كے باد شاداور آشور بول كے سابق كور زنے دوسرى مملكت كو تبس خبس كردي، مسجد الصلى كو جلاكر مراويا، ہزاروں میبودیوں کو محل کیا اور بھید کوان کے بادشاہ صد قید سمیت قیدی بنا کر بابل (عراق) لایا، پھر خسرو (شاو ایران ) ۔ نے بابل کواس کے ستر برس بعد من کمیااور سادے قید ہوں کور ہاکردیا، انہوں نے محر فلسطین جاکر ایک کا پتلی سی حکومت قائم کردی، جس پر ہے نان نے ہے دریے مطے جاری رکھے، یہاں تک کہ رومیوں نے آخری حملہ کرکے الحیس غلام بنایا،رومیوں نے یہاں کے ایک بہودی کو گور ٹر بنایا،اس کے مرنے کے بعداس کے تمن بیٹوں نے معبوضہ علاقے کے تین صوب بنائے اس زمانے میں معزت ذکر یاعلیہ السلام اور حضرت محیل علیہ السلام کو قتل کیا کمیا اور حصرت عبيل عليه السلام تشريف لائت روميول في يحد سالول بعد يمر عمله كياء اس حل بي روميول في ليره لا كھ يبود يوں كو تخل كيار كو يا بالرف بى يبود يوں كا تخل عام نبيس كيا، بلكديد ايك عذاب كى صورت بس ان كے ساتھ بار با بهوا )اور ہزار دن کو قیدی بنایا، کچھ اِد حر أد حر جاكر نكل سكتے، انہیں مجگوڑوں میں حجاز، رمله، تبوك، تیا، وادی القرى، مديندادر خيبرك يهودى مجى تے (جنهيں محر مدين سے مجى تكالاكيا) يعنى بنونسير، محدل، قريط اور بنوقينقاع، جبکہ مدینہ کے اوس و خزرج یمن کے قبائل عرب میں سے ہیں۔

خدائة والجلال فياسرا تبليول كوكمنامول ست توبه كالبك اورسوقعدد باادراخبيل حضرت عيسي عليه السام جيسا پنجبر عطاکیا تمراسرائیلیوں نے معنرت عیسی علیہ السلام کے ساتھہ وہ سلوک کیا کہ زمین وآسان کانپ الحے۔ انہوں نے رومیوں کے ہاتھوں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو محر فرادادانیں صلیب ی مصلوب کرنے کی کو مشش کی۔ 135 میں شاوہیڈرن نے پرو شلم پر قبنہ کیااور نے کمیے بیدو ہوں کو قلسطین سے نکال کر کر وار ض پر بھیر و یا۔ یہودی جس ملک میں بھی سکتے ان کے خلاف تغریب پیداہوگئے۔ان کے دلول میں انسان کی محبت کا نام ونشان ند تھا ۔ یہودی صرف نفریت اور فتند پر دازی کے ولد او منتصر وہ کسی دوسری قوم کے دل میں اپنی محبت پیدا کرہی قبیس سکتے تے۔وہ نفرت کے میکر تے۔وہ اللہ عزوجل کے وہ علاے وہ اللہ علی اس کے وہ جہاں ہی سکتے انہیں نفرت لی۔ وہ 135 مٹل کروارش کی بھر تو میں لیکن انہوں نے اس مقیدے کو سینے سے لگائے رکھا کہ خدائے میدوہ نے قلسطین کو بی ان کا و طن مقرر کیا ہے۔ان کا بہ عقید و مستقلم ہوتا جلا گیا کہ کوئی اخیس سو بار محکست دے ، کوئی طاقت خدائے بیودو کا لکھا خیس مٹاسکتی اور بیکل سلیمانی کی تغییر ان کا مقدس فرنفنہ ہے جو بہر حال پر وجنگم بیس ہی ادا ہوگا۔ بیہ عقیدوان کے قد بب کا جزوبن کیاجس نے ایک قد ہی رسم کی صورت اختیار کرلی۔اس رسم کی ادا لیکی کے لیے دور دراز مکول کے یہودی ہر سال پروختم جمع ہوئے ہے۔ اسے دو صیبونیت Zionism کہتے تھے۔ دہاں وہ یہ الفاظ د جراتے ہے: آئندہ سال پروعملم جی۔

المسطین عمل ایک پہاڑی ہے جس کانام صیبون Zion ہے۔اسے بیووی مقدس سیحے ایں۔اس کے نام ہ انہوں نے صیبونیت کی تحریک کی ابتدا کی تھی۔اس زمانے میں بیووی حضرت محم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آ دری کا انتظار کرتے ہے ، لیکن تعسب میں آگر بنوا ساعیل میں سے نبی کے آنے کی وجہ سے انکار کیا ، او هر فلسطین يررومي عيسائيون كاتبنه ر با(روى بعد جى عيسائى مو محصة خص) يهان تك كه جناب نى كريم صلى الله عليه وآله وسلم كى بعثت کے ابتدائی ایام میں ان منتشر مجلوڑے میود ہول نے کسری کورومیوں کے خلاف آکسا کر فلسطین پر جملہ کروایا، جس نے مسجد الکسیٰ کو تباہ و بر باد کیاا در صلیب کواسینے ساتھ ایران لے کیا، چودہ سال بعد عیسائیوں کی اس فکست کابدلہ لینے کے لیے قیمرروم نے ایرانیوں پر حملہ کر کے بیت المقدس بھی آزاد کروایا در ایران تک اندر جاکر ابٹی اصلی صلیب کو بھی والی نے کرآئے۔ نی کریم صلی الله علیه وآلدوملم نے بھی میدودیوں کوان کی ساز شول کی وجدے کچھ کو مل اور کچھ کو جلاوطن كرديا، جس كى داستان برى طويل بــاس وقت سے لے كرجب بخت نصر في يبود يون كو يروشكم سے تكالا،اب تك بدلوگ مخصوس ذہنیت، متعصبانہ فطرت اور بزعم خویش من عندالله احساس برتری کی وجہ سے جردور میں معتوب رہے۔ بدونیا کے مختلف ملکوں اور خفوں میں مھنکتے رہے ، محر الگ تعلک دہنے کی خواہش کی وجہ سے کہیں مجی تومیت ك حقوق حاصل ندكر يمكر عليحد كى ك اس احساس ك تحت خفيد تحريكيس جلانا ورساز شيس كرناان كي فطرت ثانيد بن كئى، چنانچ صورونيت مجى ان كى ايك خفيد سازش اور تحريك ب اور صورونوں سے مراد وه يبودى جن جو صورون (یرومتلم کاایک بہاڑ) کی تفتریس کرتے ہیں اور فلسطین میں قومی حکومت کے خواباں اوراس مقصد کے لیے کوشال

ر سول اکرم صلی الله علیه و آلیه وسلم کے و صال ہے تغریباً جارسال بعد حضرت عمر قار وق رضی الله عند کے حبد ہیں مسلمانوں نے فلسطین کو می کرے وہاں اسلامی حکومت کائم کی۔ جس روز فلسطین من ہوااس روز معرب عمرفارون رضى الله تعالى عندسب سے يہلے مسجد اقصى عن داخل موے محراب داؤد كے إس جاكر سجد وكيا۔

يبود ي دوبزار سال سے و نيايش پروپيكيشره كرتے رہے جي كر تلسطين ان كا آبائي و طن ہے يہ يات ہم سب كو معلوم ہونی جاہیے کہ فلسطین بیودیوں کا آبائی وطن تبیں ہے۔ تیرہ سو برس قبل مسیح میں بنی امرائیل فلسطین میں واعل ہوئے منصداس وقت فلسطین کے اصل باشعدے ووسرے اوک سنے جن کاذکر خود بائیل میں تقصیل کے ساتھ موجود ہے۔ بائل سے معلوم ہوتاہے کہ يجود يوں نے قلسطين كے اصل باشكروں كو قتل كيااوراس مرز مين ي قبضہ کیا تھا۔اسرائیلیوں کا بیدد حوی تفاکہ خدائے بید طک ان کومیراث میں ویا ہے۔ بیدای طرح ہے جیسے فرمجیوں نے سرخ بندیوں (red indians) کو فٹاکر کے امریکہ پر قیعند کیا تھا۔

و مویں صدی قبل مسیح بیں معفرت سیفمان نے بیکل سلیمانی تھیر کرایا تعلد آ تھویں صدی قبل مسیح اسیر یائے شائی فلسطین پر تبعند کرے اسرائیلیوں کا قطع فیع کیا تھااور عربی النسل قوموں کو آیاد کیا تھا۔ چھٹی صدی قبل سیج می بال ك بادشاه بخت نعرف جنوبي فلسطين ير قيند كرك تمام يهوديون كو جلاوطن كرد ياتمار طويل مدت كى جلاوطنى كے بعد اير انيوں كے وور بس يهود يوں كو يكر جنوني فلسطين بس آباد كامو قع لما۔ 70 ويس يهود يوں في روى سلطنت

ك خلاف بغاوت كى، جس كى ياداش بش روميون في يكل سليمانى كومساد كرك كهندرات بن تهديل كرديا-135 م ميں روميوں (عيمايوں) نے يورے فلسطين سے ميوديوں كو تكال ديا۔ پھر فلسطين ميں عربي النسل لوگ آباد ہو تھے۔ بہلی جنگ عظیم کے بعد جب حانی مکومت کو فلست لمی اور ان کی حکومت ہمیشد کے لیے فتم ہو من تو مغربی ممالک نے استے استے حصول کو با نٹاتو فلسطین کی سرز مین برطانیہ کے حصے میں آئی اور وہیں سے برطانیہ نے شیطانیت کی اورای سال برطانیہ کے وزیر خارجہ نے بیود ہوں میں صاحب تغوذ آدی (ادر فی) کو خط تکھا کہ برطانیہ جا بتا ہے کہ یہال يبودي مكومت تفكيل دے ري كام اسرائلي مكومت كى ابتدائى ماس دفت سے ليد كام آستد آستد شروع رہااور مختلف ممالک میں ایسے والے میدو یوں کو قلسطین آئے اور دہال رہنے کی ترخیب دلائی می اور لا کھوں میرود یوں نے مختلف ممالک سے جرت کرکے قلسطین کارخ کیا ہے کام انہوں نے بہت چیکے سے کیا کیونکہ جنگ مظیم کے دوران عرب ممالک برطانیہ کے ساتھ متے اس لیے نہیں جائے تھے کہ حربوں کواس بات کاعلم ہوجائے۔

يهودي سازشي قوم ہے كداس نے 1880 وسے و ناہمرے جرت شروع كى اور فلسطين جاكرزين خريدتي شروع کی۔1897 میں بیدوی لیڈر ہر تزل نے صوبوتی تحریک کا آغاز کیا (zionist movement)۔ اس يساس بات كومقصود قرار و يأكياكي فلسطين يردور باروقبعند حاصل كياجات أيكل سليماني تعير كياجات.

يبودي سرمايد وارول في اس غرض كے ليے بڑے بنائے يرمال فراجم كياكد يبودي فلسطين تعمل مول اور ز مینیں خریدیں اور منظم طریقے سے نہتی بستیاں بسائی۔ 1901 میں ای ہر تزل نے سلطان ترکی حبد الحمید خان کو پیغام بجوایا که بیودی ترکی کے تمام قرفے اوا کرنے کو تیار ہیں اگر فلسطین کو یبود یوں کا قومی وطن بنانے کی اجازت دے دیں۔ محر سلطان نے اس پیغام کو حقارت سے محراد بااور کہا میں تمہاری دولت پر تعو کما ہوں ، فلسطین تمہارے حوالے نہیں کروں گا۔ جس محض کے نام پیغام بھیجا گیا تھااس کا نام حاضام قروصو آفندی تھا۔ اس نے سلطان کو ہر تزل کی طرف ہے دھمکی دی تھی اور اس کے بعد سلطان کی حکومت کو الٹنے کی سازش شروع ہوئی اس سازش کے پیچھے فری میسن ، دو نمہ اور وہ ترک نوجوان مسلمان منے ، جو مغرنی تعلیم کے زیراثر آکر ترکی میں قوم پرسی کے علمبر داربن مح تضدوونمدودي عن جنبول فرياكارانداسلام أبول كرد كما تقار ترك ان كودونمد كبته بي رجب تركي بيل

حالات بہت زیادہ خراب کرویے سکتے تو 1908 وہی جو تین آدمی سلطان کی معزدلی کاپرواند کیکر سکتے ہتھے ان میں ایک يبى حاخام قره صوآ فندى تھا۔

انیس سوسنتالیس 1939 ش اقوام متحدہ نے ایک بیان جاری کیا جوایک مراسر خیانت تھی کہ فلسطین کو دوحصول میں تقتیم کیاجائے ایک حصد فلسطین عربی اور دو سرا فلسطین بیودی بہال پر آکر برطانیہ کا کام فتم ہوجاتا ہے کیونکه وه جاہتے ہتھے کہ بہودی حکومت تشکیل دیں اور بہ مسئلہ اقوام متحدہ تک پہنچائیں۔ سوانہوں نے لہنی شیطانی جال یلی اور کامیاب ہو کیا، النذا برط نیے نے ایک فوج کے آخری وستے کو حیفا و بندر گاہ کے راستے واپس بلالیا۔

میروپوں نے بن گوربون کی رہبری شل ایک اعلامیہ تکالا کہ جس ش انہوں نے ایک مستقل میروی مكومت كاعلان كياء فميك اى دن جب بداعلان مواصرف كياره منث بعدامريك في اس مكومت كو تبول كيااوراعلان كياكه يهدوى حكومت ايك مستقل حكومت ب-اس طرح بدامراتيلي حكومت وجود بس آئي-

دوسری طرف عربی ممالک کارو عمل تفاا گرچہ پہلے پہلے بڑے جوش و خروش سے آئے جیسے معروارون و شام، لبنان اور عراق وغیر دا نهول نے اسرائیل پر حملہ کر دیااور جولائی تک میہ جنگ جاری رہی کیفن ایک سال تک راس جنگ کے آخریس اسرائیلی حکومت کے بعض علاقوں کو چیمن لیا گیا مصرفے غزہ کی پٹی پر قبضہ کرلیااور اردن نے اور عمل کے بعض جھے پر قبعند کر لیااور اس سال اعلان کیا گیا کہ مسطین جو تلسطین سے بیوویوں کی طرف سے ملک بدر کے مسئے مالیس آ جائیں۔ لیکن بعد میں ایا تک فرانس، برطانید اور اسرائیل نے تملہ کر دیااور فرہ کی پٹی کو دوبارہ امرائیل کے تبند میں لے آئے۔ جس طرح عرب ممالک غیریت کے ساتھ آئے تنے اگرای طرح ڈٹے رہنے توآج قلسطين كي به حالت ند موتى۔

فلسطینی لیڈرول نے تحریک شروع کی تاکہ اسرائیل سے فلسطینی سرزمین کو واٹیل لیاجائے یہ سرو جنگ اور حرکت جاری رہی بہاں تک کہ ناصر جو السطینی تحریک کا صدر تفااس نے قیران بندرگاہ کو بند کرنے کا تھم دے دیا كيونكه امرائيل كے ليے مدد اور ايران كے شاوكى طرف تيل اى بندرگاہ كے وَربيع اسرائيل كوماما تھااس نے اس بندرگاہ کو بند کردیاتاکہ امرائیل کو مدونہ ال سکے جس کے نتیج میں امرائیل نے ایک بہت بڑی جنگ مصر کے خلاف شروع کردی۔

ر مفنان 1973 میں معربوں نے نیم سویز (Suez Canal) پار کرکے اسرائیلیوں کو سینائی (Sinai) میں بے خبری ٹی جالیا اور کھے علاقہ آزاد کرالیااور تیرسویز مجی امرائیلیوں سے آزاد کرالی اوراسے کھول ویا۔ پھر جنگ بند ہوگئ بلکہ ان بڑی طاقتوں سے بند کرادی جن کے ہم سب مقرد ض اور امداد کے محتاج ہیں۔مصر (Egypt) ك اس وقت ك مدر اأور السادات مرحوم في إدداشتول من لكما ب كه جنك رمضان 1973ء کے دوران امریکا (USA) کااس وقت کاسکرٹری خارجہ ہتری سیسنجر United States) Secretary of State Henry Kissinger معر پہنچا اور سادات سے ملا جب اسرائیلیول کے قدم اکمر سے تھاوروہ مسلسل بسیا ہوتے ملے جارہ سے تھے۔ جنری کیسنجرنے سادات کود مسکی دی کہ اس نے جنگ بندند کی توامر یکااہے وہ جدیداسلحداور طیارے مصری فوج کے خلاف استنبال کرے گاجوا یک دود لول میں مصری فوج، فضائيه اور بحربه كوتباه كردے كا۔ سادات كواس وسمكى كے علاوہ جنرى كيسنجرنے (جس كے متعلق پيد چلاہے كه يدوى بى كورى كا الى مجى دياتفا-سادات كومعلوم تفاكد امريكاك بال كيساتباه كاراسلحد، چنانچداس فاس صورت حال میں جنگ بندی کا علان کرد باجبکد اسرائیل پسیامور بے تھے۔

للذا مغربی ممالک کی پشت پنائ کی دجہ ہے اسرائیل نے صحراء سینا، غزہ کی پٹی اور اس طرح اور متلم پر قبضہ كرلياجس كے نتیج میں اسرائيل پہلے كى نسبت بہت بڑا لمك بن كيا اور بيت المقدس كاشر فى حصد مجى اسرائيل كے قبضے میں چلا کیاادر مسجدالا تصی جو مسلمانوں کی تبسری بڑیاور مقدس مسجد ہے وہ مجی انیس کے قبضے میں آگئی۔

لبنان (Lubnan) پر پیرد یوں کا حملہ ای توسیع پسندی کی ایک کڑی ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ لبنان سے فلسطینی گوریا، فورس کو نکالئے کے لیے اسرائیل نے حملہ کیاہے اس آئے بیشن میں اسرائیل نے بیروت کی شہری آبادی، فلسطینیوں کے کیمپوں اور ان کی بستیوں پر ملیاروں سے جس بے وروی سے بمباری ، بڑی اور بحری تو ہوں سے کولہ باری کی ہے بیان قار تین کے لیے جران کن نیس جو یہودیوں کی تاریج سے واقف جی ۔ یہودیوں کے بال غیر یمود بول خصوصاً مسلمانول کی قبل و غارت فر بینے کا تھم رکھتی ہے۔ میروبول کے فرہب میں غیر میرودی کا قبل ایک ذہبی رسم بھی ہے جے کیے این:RITUAL MURDER

لبنان میں لا کھوں مردوں، عور تون اور بچوں کے جسموں کے تھڑے اڑاوے اور شہر ملے کا و میر بناویا۔ مثل وغارت، تبای اور بربادی کی جو تفسیلات لکھتے تھم کانچاہے وہ تفسیلات ہر میرودی کے لیے روحانی تسکین اور سرور کا باعث بنتی ہیں۔ لینان میں انسانوں کی ہلاکت کے سیخ اعداد و شار باہر کی دنیا تک نہیں پینجی۔ امریکی ہفت روزہ " نیوزویک" (news week) کے 5جولائی 1982ء کے شمرے میں اس کے وقائع ٹکار اینکنس ڈیسٹک نے لکھاہے کہ امریکا کی بینوں ٹیلیوژن کمیٹیوں نے اپنے کیمرہ جن اور تامہ نگارلینان جی بھیج رکھے ہیں لیکن امرائیل کے حکام ان کی ہر تھم کو سنسر کرتے اور تبائی کی سیمج مکاک کو و نیاکی تظروب سے او جمل رکھتے ہیں۔

مختر به که بیروی کی تاریخ در ندگی مانسان مشیء مکاری، عماری، فریب کاری اور به حیاتی کی بری کمی داشتان ے ۔۔۔ یکودی فلسطین کودوہزار سال سے اپنا کھر کہدرے ہے۔اس کھر بٹی دہ آ گئے توانہوں نے دہاں سے فلسطینیوں ك ساته ساته اسلام كو بحى تكال بابر كيار كرجون 1967 مي انبول في بيت المقدس (يروهلم) يرتبعه كرے 1969ء بى مسجد السى كو آك لكائى اور خودى بجمادى ۔ اس كے بعد انہوں نے اسلام كى عظمت كے ايك تاریخی نشان مسجد ابراہیم کو یہودیوں کی عبادت کا وبناکر اس کی مسجد کی حیثیت محمم کروی۔ نبتان یہ جملے سے پہلے يوديوں نے مسجد الصلي كى بنيادي كھودنى شروع كردى تھيں۔ يہ بھي ان كاپراناميد ہے كدوه مسجد الصلي كوشهيد كرك وہاں بیکل سلیمانی تعیر کریں ہے۔ فی الوقت توامر کی صدر ٹرمپ اسرائیل کے لیے بہت کھ کرنے والاہے۔

## وتتى محتب

يبوديون كادودين كمايش بن عيد نامد قديم اور تالمود

عهد نامه قديم (Old Testament): عهد نامه قديم (ياشيق) موجود وبائل كاايك حصه ب-اس كے دو تي بيں۔ ايك عبراني زبان من اور دوسر ايوناني زبان من \_ يوديوں كے بان عبراني لند تعليم كياجاتا ہے۔ عبرانی یا یا تبل کوتائ (Tanakh) بھی کہا جاتا ہے۔ عبد نامہ قدیم کا تعلق زمانہ قبل از مسیح سے ہے اور اس میں حضرت موی علیہ السلام سے منسوب کتاب تؤرات کے علاوہ تن اسرائنل کے دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کے محالف شامل بن۔ بائبل کا بے حصہ مخلیق کا نات سے لے کر حضرت عیمیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پچھے پہلے تک کے واقعات و حالات بر محمل ہے۔ تورات کے علاوہ بھید کتب کی حیثیت بن اسرائیل کی تاری کی ہے۔ عبد نامہ متیق کو تمن سلسلوں میں درجہ بندی کر سکتے ہیں۔اس درجہ بندی کے مطابق بیلا سلسلہ تورات (Torah)اور دوسراسلسلہ نویم (Neviim)اور تیسراکتوویم (Ketuvim)۔عمد نامہ قدیم کے ان تین سنسلوں کے علاوہ بھی تقریباسترہ كتابي اور مجى تغيس جن كے حوالے عهد نامد قديم بيل الحج إلى ليكن وه كتابي اب معدوم بيں۔ ان تينون سلسنول كى تغميل يون ب:

(1) تورات: تورات لفوى اعتبار سے بيد لفظ عبرانى زبان كا ہے جس كے معنى وحى يافر شند كے بيں۔ يبوديت كاصطلاح مي يه عبد نامد نتيق كي وه إي كائي تاجي جو حضرت موى عليه السلام سنه منسوب بي ربيكابين پيدائش ، فروخ ،احبار ،اعداداور استثناه بيران كمايول كوكتب خمسه (Pentatecuh) يا قانون موسوى ( Law of Moses) بھی کہا جاتا ہے۔ یہود ہوں کے عام حقیدے کے مطابق بدیا تھوں کی بیں حضرت موسی علیہ الصافة والسلام كوطور سيناي مداكى طرف سے طيس-النا بانچوں كى متعمل يول ہے:

اس كاب بدائش (Genesis): اس كاب من تخليل كائت اور تخليل آوم عليه الصلوة والسلام نے كر حطرت يوسف عليه الصلوة والسلام كك كے حالات بيان كے تختے بيں۔اس بي نوح عليه السلام كى نبوت اور سیلاب، حضرت ابراہیم علیہ انسلام کی نبوت اور خدا کے عہد اور دیگر انساء علیہم السلام کے واقعات ہیں۔حضرت اسحات، حضرت لینتوب ، حضرت بوسف علیم السلام اور ان کے بھائیوں کا تصد اور مصریس ان کا وصال تک کالاکرو

الله كاب فرون (Exodus): فرون يوناني زبان كالفظاه جس كا معنى بابر لكالن ك يونان الس مراداجما فی خروج ہےاوراس کتاب کانام اس کے مشتل مشمونوں کی وجہ سے رکھا گیاہے۔اس میں عبرانی لو گول کی مصرے روائل، صحرائے بینا بیں دشت نوری، صحرائے بینا بیں شریعت کے عطاکتے جانے کے واقعات اور اس کے علاوہ حضرت موٹ کے احکام عشرہ کا بھی تذکرہ ہے۔اللہ تعالیٰ کواس کماب میں عبواہ (YHWH) کے نام سے یاد کیا

☆ كماب احبار (Leviticus): اس كماب كوسفر الاوبون مجى كها جاتا ہے۔ يہ حضرت يعقوب عليه السلام كے بينے لادى كى اولاد كى طرف مفسوب ہے جو قد جى قرائفن اور تعليم وعدر يس كے قدمد دار تنصراس كتاب ميں الری بہت بی کم بیان کی می ہے۔ زیادہ تر فقی احکامت یعنی ترجی رسوم، ملال وحرام گناموں کے کفارے ، کھانے ینے، صفائی، طہارت اور مختلف مواقع پر جن احکامات کو طحوظ رکھنا چاہئے اس کا تذکرہ ہے۔

اس کاب احداد (Numbers: اس کاب می تی اسرائیل کا محرائے بینا سے نکل کر اردن کی طرف مبانے کا واقعہ ندکورو ہے کیکن اس کتاب کا خاص موضوع بنی امرائیل کا تیجرہ نسب اور ان کی مردم شاری (Census) ہے۔اس میں تی اسرائیل کی مختلف شاخوں کی تقتیم اور ہر تھیلے کے افراد کی تعداد و غیر وفد کور ہیں۔

اس کیاب استفاء (Deuteronomy: اس کیاب میں دوسری ادر تیسری کیاب کے توانین کا خلاصہ اور مزید تشریحات ہیں۔ حصرت موسی علیہ السلام کے خطبات ادر احکام عشرہ مجی دوبارہ اس میں موجود ہیں۔ ذہی توانین کے اعتبارے اس کتاب کو خاص اہیت حاصل ہے۔ چاروں کتابوں کی طرح میہ کتاب ہی مکمل طوری حضرت موی علیہ السلام سے منسوب ہے تاہم اس میں حضرت موی علیہ السلام کے دصال اور ااس کے بعد کے بچھ

والغمات مجل ملتة إلى-(2) لويم (Neviim): عبد نامه قديم ك تين سلسلون بين دوسرا سلسله به ب-لويم تائخ ليعن

عبرانی بائبل کا دوسراحصہ ہے۔اس میں مجومی طور پر بائیس کتابیں شاق بیں۔ان میں انبیائے کرام علیم السلام کے محائف شامل ہیں۔ اس حصہ میں کتاب ہوشع بحکب یسعیاد، کتاب برمیاد، کتاب سموئیل، حزتی ایل، قضاة، سموئیل (اول دروم) ملاطین (اول دروم) اورو نگرانمیاه کرام علیهم السلام کے محالف شامل ہیں۔ چھوٹے فیر معردف محائف اور بڑے پینجبروں کے محائف کی مناسبت سے اس کماب کے مزیدوو صے کر کے بھی لرق کیاجاتا

(3) کوویم (Ketuvim): روحمد باره کمایون پر مشمل ہے۔ موضوع کے اعتبارے اس کے مجی تین جصے کئے جاتے ہیں۔ پہلے جصے میں معترت واؤد علیہ السلام کی زیور، معترت سلیمان علیہ السلام کی امثال اور حضرت ابوب علیہ السلام کی مزامیر شامل ہیں۔ دوسرے جے جس پانچ مجلات ہیں۔ یہ غز الغزلات، رحوت، نوحہ ير مياه الجماعداور آستري مشتل ب\_تيسراحمه دانيال منحمياه تورائ اول اورووم يدمشتل ب\_

المود: عبد نامد قد يم كے علاوه يود يول كى ايك اور كتاب مقدى سمجى جاتى بيد يبود تالمود كا نام ديت جى - بلكه اس كووى غير مقطوع كى حيثيت عاصل ب- تلود يا المود (Talmud): لفظ تالمود عبر انى زبان كالفظ ب اوربه "المد" ے بنا ہے۔ عبرانی ش اس کے معنی سکھاناہ تعلیم دینااور تعلیم پانے کے ہیں۔ عربی ش بدلفظ عبرانی زبان ے آیاہے۔ 553ء شل فسادات کے بعد تورات وو مگر عیرانی کتب کو لا بھٹی زبان میں لکھنے کی اجازت دی کئی تو لفظ المحمود كولا للين مين تالمود تفعاكيا

تالمودان روایات کا مجموعہ ہے جو يجود کے بال انسامادر اكا برسے سيند به سيند علاوكا تبول اور مجر رہول مك م بنجا- تالمود كومهد نامه قديم كى تشريكى لنريج كى حيثيت حاصل حمى يوس توييددى علاه كاايك طبقه ايهاب جس كاكبنا ہے کہ بدروایات ابتدائے آفریش سے موجوویں۔ یہ جس کیاجاتاہے کہ جواس کتاب ک دروبرابر خالفت کرے گافورا اوراجانك مرجائك

ان روایات کی تدوین کتابی صورت می فروه کائن کے باتھوں اس وقت ہوئی جب 538 قبل مسیح میں ایرانی بادشاہ کورش نے بابل کو سے کیااور میودیوں کو چرے بابل یس آنے کی اجازت دی۔ فزوہ کا اس نے میودی احبار (علائے يبود)كى انفراوى اور اجماكى زئدكى كے مالات لكوكر ايك كتاب كى شكل يس تاليف كے \_ اس يس يبود يون كے معاشى احكام ، مسلح و جنگ كے تواعد و ضوابلا ، عاكل زيركى كے تواعد و توانين اور عبادت كے متعلق روايات خصوصا تہواروں اور قربانیوں کے لئے بڑی تنسیاہ میں جی ۔ غزوہ کا بن کو ائدیشہ لاحق تھا کہ یمبود ایک طویل مدمت تک تداور جلاد طنی ش رہ کر بابل واپس آئے ہیں اور اکثر لوگ مر کھے بی اور باتی و وسری تیسری نسل کے لوگ ہیں اور سمارے کے سمارے میدور کی واپس مجی جیس آئے واس کے اس نے جو پھوائے بروں سے ستا تھااور جو پھواسے یاد تھا لکھ کر محفوظ کرنے کی پہلی کو عشش کی۔ای زمانے میں توریت مجی چرے جدید بنائی کئ جبکہ اصلی توریت موجود ند تحی۔ چراس کی بہت سے شروح لکسی کئیں جنہیں قدر تیم کما جاتا ہے۔

"المودكالي منظر:اس دقت ونيايس ميوديول كى تعداد تقريباؤيره كروز باور به لوك خاص تسل سے تعلق رکھتے ہیں اور اپنی نسلی خصوصیات کو بڑی سختی اور پایندی کے ساتھ قائم رکھتے ہیں۔ حتی کہ کسی بیودی کی وواولا وجو سمسی غیریبودی عورت سے ہو پایبود میہ عورت کی وہاولاد جو غیریبودی مروسے ہو وہ یبودی تبیس ہو سکتا۔ کوئی دو مری ا كسل كامر دياعورت ان كے اعمال افتيار كر كے ميودى تبيل من سكتا عام طور يرمشبور ہے كه يد حطرت موسىٰ عليد السلام كے امتى ہيں جو ان ير نازل مونے والى كتاب تورات ير عالى بين ليكن بدا يك تاريخي حقيقت ہے كد تورات مقدس كبيل موجود نيس ہے۔وہ حضرت عيسيٰ كى والوت سے كئي سوسال يہلے ى د نياسے مم مو يكى تقى۔اس مادث کے بعد جب ایک جعلی تورات بنالی تووہ مجی مخلف خواوث میں نیست و نابود ہو گئی۔اصل کا توذکر بی کیااس کا ترجمہ یا ترجے کا ترجمہ مجی کہیں وجود قبیل ہے۔اب جو پچھ ہے وہ اس جعلی تورات کا تیسرایا چو تھا ترجمہ ہے۔ میرودی اس کو ترجمه تومائية بيل ممر واجب التعميل نبير مائية ران كي روايت على ب كدان كي تومي مجلس عير معزرت مسيح عليه السلام کی ولاوت سے کئی سوسال پہلے یہ فیصلہ صاور کرویا گیا تھا کہ تورات واجب التعمیل نہیں صرف واجب التعظیم ہے۔ان کادینی ود نیاوی دستور "مالمود" ہے۔

تالمووى تعليم صرف يجود كے ليے بتالودك تعليم صرف يجود ك محدود رہنے كى ايك وجديد ہے ك يبودى اسين نسل فروريس مبتلا موت كي وجد المستمى غيريبودى كوتالمودك احكام فين بتات ان بن نسليت كاجنون اس قدرہے کہ وہ میں و ہول کے علاوہ دوسرول کو بہائم اور حیوان سیمے ہیں۔ لیٹی تسل کوانلہ عزوجل کی پہندیدہ تسل اور دوسروں کو جانور کا مرجبہ دیتے ہیں، جو صرف اس لئے پیدا کے گئے ہیں کہ ووان کی غلامی کریں۔اس مقیدے نے ان كوسارى و نياكادهمن بنادياب، ظاهرب كدو ممنول كو كمركر رازكون بناتاب لنذاجب بدكتابي لكيت بي تواسية مقائد ا ملام جیس کرتے۔

یبود اول کوته بی طور پرامازت تبین که وهاین ند جی احکام واسرار خیریبودی به ظاهر کریں۔ لیکن ان ساری احتیاطوں اور راز داریوں کے باوجود تالمود کی بہت ساری تعلیمات مسلمانوں اور عیسائیوں کے علم میں آئی ہیں۔ عیمائیوں نے تالمود کو منظر عام یہ لانے کے لئے بہت ی کاروائیاں کیس کداس کتاب میں درج کیاہے لیکن اس کے بارے میں دنیا کے سامنے چھے ہی چی ند کر سکے۔ انگریزی میں تالمودیہ کئی کما بیں ملیں کی تحراس قدر جالا کی ك ساتھ اس كے احتفاب ديئے محكے بيس كه وہ بجيائي خيس جاتي حكمل عبر اني متن صرف يبود يوں كو ملا ب اور دوسروں تک جونسخہ پہنچایا جاتا ہے اس سے سیاست ومعیشت کا حصہ تو بالکل خارج کرویا جاتا ہے اور تھوڑی بہت تالمود

ك متعلق معلومات ملى بين تووهاس تخسير ملى بين جوبر طالوى ميوزيم من "الدر المنفود" ك نام ب عربي من اور Introduction to Talmood الايوں كے مطالعہ سے مال ہے۔

يهود كے مطابق كووطوري معزرت موسى عليه السلام كوجووجي لمي وه دواتسام ير تحيس ـ ايك وه بنيادي قوانين بیں جواحکام محشرہ کہلاتے ہیں۔ بیراحکام اور ان کی متعمیل تختیوں پر کندہ تھے۔اسے عام طور پر محتوب شریعت کہا جاتا ہے۔ جبکہ دوسری فقع کی وحی آپ کوالہام ہوئی جے زیانی شریعت کہا جاتا ہے۔ یہود یوں کے مطابق زبانی شریعت کی تعلیم حضرت مویٰ نے معرت بارون اور معزت ہوشع علیہم السلام کودی۔ بوشع علیہ السلام نے بن امرائیل کے اہم سرواروں کو بے خدائی قانون پڑھا یااوراس طرح سینہ بسینہ روایت ہوئے ہوئے بے توانین حضرت عزیر علیہ السلام تک منبے۔ان کے بعد کی تسلوں سے یہ شریعت زبائی روایت ہوتے ہوئے دوسری اور تیسری صدی عیسوی کے علماء (رنی) تک میکی اور انہوں نے CE220 میں اسے مرتب کرکے مشنام (Mishnah) کانام دیا۔ یہ تالمود کا پہلا حصر بٹااور اس کے بعد CE500 کے لگ بھک مشنا کے متن کی جو تھر تے کی گئی اے جمارہ (Gemarah)کانام

مشتار: مشناه دوسری صدی بیسوی کے بیروی علام کے اجتبادی مسائل کا مجموصہ جوانبوں نے عهد قدیم کی روشن میں منتبلا کئے تھے، جس کا نام شناہ (دومری تورات)ر کھا گیا۔اس کتاب کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا جس میں زراصت، تہوار، مورت، معاوضہ، و تف ، قربانی اور طہارت کے موضوعات تھے۔ یہی کتاب تلود کے نام سے مشہور ہوئی اور میرود ہوں میں اس قدر متبول ہوئی کد میرو ہوں کی باانتدار جماحت نے فیسلد کر لیاکہ آئدہ کوئی مجی فیملہ تورات پر کرنا جائز جین ہے بلکہ جو ایسا کرے گااس پریندودا ناراض ہوگا۔ شنام کی کئ شروحات تکمی جاتی رہی

جس زمانے بیں بیت المقدس پر روم کاراج تھااور بنی اسرائیل مرف روی گور ترکی خاص اجازت سے اسپنے معبدير آياكرتے منے اس زمانے كے على ولينازياد و تروقت شركى اور فقيى خور و فكر مس كرارتے منے جو تورات ير من تعلدجب سن 70 عیسوی جس روم فے اس معبد کوتیاہ کردیااور موسوی امت بگھر گئی،اس کے علاءنے تغییر و تغییم کے کام پر اور زور دیا، نتیجہ میہ ہوا کہ سن 200 قبل سے اور سن 200ء کے در میان ایک معحف جمع ہو کیا جس میں یہودیت کے سب سے نامور علاء کی آراء اور تغییریں ٹال تھیں۔اس معصف کو" مشناہ" کہتے ہیں۔آ کندہ کی نعبی اور قانونی تعکیرات پر مبنی ہے۔ استعماد تعلیم اور قانونی تعکیرات پر مبنی ہے اور تلمودا کا سے ماخوذ ہے۔

جمارہ: جمارہ میں مشناہ کے متن کی تشری کے علادہ طب، نباتات، فلکیات، جیومیٹری ادراس مسم کے دوسرے مضایین شامل ہیں۔

## میود یول کے مقائد

جب حضرت موئی علیہ السلام کواللہ عزوجل نے نیوت عطائی تواس وقت بنی اسرائیل کسی ایک خدائی ہوجا جیس کرتے ہے بلکہ ان کے کئی خداہتے۔ یہودی اسپے توی دہوتا مولک کے حضور اپنی قربانی چیش کرتے ہے ، کئی عرصہ تک اس دہوتا کو بھی یہودا کہا جانے لگا۔ خاندانی دہوتا لگ الگ تھے ادران کی ہوجا بھی کی جاتی تھی۔ایک دوسرے کے خاندائوں کے دہوتا کو کی جانیس کی جاتی تھی۔

بعد بن يہوريت بن سے بت يہ تي او تح ہو كى ليكن انبول نے و گر جيب و خرب مقالہ كرند ليے: مثلاً كرن انبول نے و گر جيب و خرب مقالہ كرند ليے: مثلاً يہودى اللہ تعالى كى محبوب ترين مخلوق جي، يہودى اللہ كے بيٹے جيں، ونيا بن اگر يہودى نہ ہوتے تو زبين كى سارى بركتيں اٹھالى جا جي جيسے سورج جيماليا جاتا، بار شيس روك لى جا تيس۔ يہود، فير يہود سے ايسے فضل جي جيسے انسان جانوروں سے افضل جي ، يہودى ہے كہ وہ فير يہودى كے لئے سب سے برا كناويد ہے كہ وہ فير يہودى كے لئے سب سے برا كناويد سے كہ وہ فير يہودى كے لئے سب سے برا كناويد سے كہ وہ فير يہودى كے لئے بيدا كے كے جي بيان يوان كا حق سے، لنذاان كے لئے بيدا كے محموم نہيں ہوتے يك سائد تعالى صرف يہودى كى عبادت تحل كرتا ہے، ان كا حق عقيده شي انبواء كرام عليم السلام معموم نہيں ہوتے يك كرائركاد تكاب كرتے جيں۔

د جال ان کے عقیدہ ش ام عدل ہے، اس کے آنے ہے ساری دنیا ش ان کی حکومت قائم ہوجائے گی، یہ حضرت عیریٰ علیہ اور نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے قائل جیس ہیں، حضرت مریم رضی اللہ تعالی عنہا پہ تہمت لگاتے ہیں، حضرت عریم طیر السلام کے بارے میں ان کا گمان یہ ہے کہ ہم نے انہیں سول پر انکا کر قتل کردیا ہے، قرآن مجید نے ان کے غلا نظریات کی جا بجا تردید کی ہے۔

حعرت عزيزعليه السلام كي بارب من الن كاحقيده يب كه ده الله تعالى كيدين ي

ان کے عقیدہ میں اللہ تعالی زمین وآسان بنائے کے بعد تھک کیا اور ساتویں دن آرام کیا، اور ووساتواں دن ہفتہ کادن تھا،اس منتم کے اور بھی بہت سارے واپیات مقیدے ان کے فرہب کا حصہ ہیں، بدالل کتاب منرور ہیں كيكن الميضان عقائدكى بناوير كافر بيب

يبودى خداكى وحدانيت كااقرار كرتے إلى اور توحيدي سختى سے يھين ركھے إلى اور يديبوديت كاسب سے اہم اصول ہے۔ توحید سے مراد خدا کو ایک مانتا ہے۔ حضرت ابراجیم سے لے کر حضرت بیقوب عیبماالصلوٰۃ والسلام کے زمانے تک یمود خدا کے لئے "الشدائی" کالفظ استعمال کرتے ہتے۔ لیکن بعد میں میں نام میردواد (YHWH) سے یدل دیا گیا۔ یہود خداکو" یہوواہ" کے نام سے بارے ہیں ، لیکن اس لفظ کے سمجے تلفظ کے بارے میں مور خین کے مابين الحقاف ب- بعض است يمو كبته بين اور بعض است يمووه مقواور ديكر تلفظ سه مانت إير - تلفظ كم اس اختلاف کی وجہ بیہ ہے کہ یہود کے مطابق البیس خدا کا خاص نام لینے کی تعلقی اجازت ند تھی کیونک وواس میں خدا کی ہے اولی

یددی مقالد کے مطابق کی مختیدہ (Chosen People): یبودی مقالد کے مطابق بن اسرائیل عدا کے منتب کروہ بندے ہیں، اس لئے انہیں دیکر اقوام پر منسیلت ماصل ہے یہود ہوں کے مطابق اس فنسيلت سے مراد كوكى تعلى التياز يا افخار فيس ب بلكداس كامطلب مرف يه ب كد غداتوالى في الجيس ونياكى راجمائى اور قیادت کے لئے منتخب کیا ہے اور کیونکہ (یہودی مقائد کے مطابق) نیوت صرف بی اسرائیل میں ہی آئی ہے اور چو نکد میودی پنجبروں کی اولاد ہے اس کے وہ خاص ایمیت کے حال ہیں۔

المودى تعليمات كے چند موق:

المرا يهددى الله عزوجل كے نزديك تمام فرشتول سے زيادہ محبوب بين اور يه الله عزوجل سے وہى عصرى تعلق رکھتے ہیں جو کسی بات کو بیٹے ہے ہوتا ہے۔ اگر میووونیا یس نہ ہوتے تو آفاب طلوع نہ ہوتا اور نہ زمین پر مجمی بارش ہوتی۔

جہ اللہ نے انسانوں کے کمائے ہوئے ال و متارع یہ یود کو تصرف کا اختیار دیا ہے۔ جو یہودی نہیں اس کا مال مال متر و کہ کا تھم رکھتا ہے۔ یہودیوں کو یہ حق حاصل ہے کہ جس طرح چاہیں اپنے استعال میں لائیں۔ یہی تھم ان عور توں کے لئے بھی ہے جو یہودی نہیں ہیں۔

جہٰ ہریدووی کا فرض ہے کہ غیریدوی کے قینہ جس کسی مال کونہ جانے دے تاکہ دنیا کے ہر مال کی ملکیت پیوداور صرف پیووکے لئے باتی رہے۔

جنائس یجودی کوا کر کوئی فائدہ پہنچ رہاہو یا کسی غیر میہودی کو تنصان پہنچ رہاہو تو جموٹ بولنا، جموٹی گواہی دینا اور دحوکہ فریب سے کام لیٹانہ صرف مائز بلکہ واجب ہے۔

جنائسی غیریبودی کی سلامتی یا بہتری کے لئے کوئی تمنااپنے دل میں ندائے دو۔ اگر کوئی آبادی تمہارے تبدی آجائے تو دہاں کے تمام کو گوں کو قتل کروواور جنہیں قطعاا جازت نہیں کہ کوئی قیدی اپنے پاس رکھو للذا عور تیس بوڑھ ، نیچ سب قتل کردیئے جائیں۔ جس زمین پر یبود یوں کا قینہ جیس وہ نجس ناپاک ہے کیونکہ پاک صرف یبودی بی بیں اور وہ زمین صرف پاک ہوتی ہے جس پر یبود یوں کا قینہ ہو۔

جند کیودیوں کے مطابق حضرت موٹی علیہ السلام سے نسل در نسل زبانی پخش ہوتھ ہا۔ یہودیوں بی اس کی روایت کا فی میدویوں کے مطابق حضرت موٹی علیہ السلام سے نسل در نسل زبانی پخش ہوتھ ہا۔ یہودیوں بی اس کی روایت کا فی پہلے سے چلی آر بی ہے۔ حضرت موٹی علیہ السلام کے زمانے سے پہلے بی جادوٹونہ وغیر ہ کارواج تفااور حضرت موٹی علیہ السلام کا جادو گروں کو فلست دینے کا واقعہ بھی اس طرف وضاحت کرتا ہے۔ اس علم کے بڑے بڑے ماہراس دور بی موجود سے ۔ آگے چل کر یہ سلسلہ وسعت یڈیے ہوگیا ور حضرت سلیمان علیہ السلام کے دور بی اس علم کو فروغ ہوا اور یہودیوں کو دی پہلی اس علم کو فروغ ہوا اور آج بھی ان کے بال تحوید گئے۔ قبالہ کے علم کو حضرت سلیمان کی طرف منسوب کیا ہے اور آج بھی ان کے بال تحوید گئے۔ وغیر دیر گئٹس سلیمان کی دووت سلیمان کی طرف منسوب کیا ہے اور آج بھی ان کے بال تحوید گئے۔ وغیر دیر گئٹس سلیمان کی دووت سلیمان کی طرف منسوب کیا ہے۔

قبالہ کو با قاعدہ طور پر بار ہوی صدی علی جنوبی قرائس اور سین علی منظم کیا گیا تھا۔ سین سے یہود یوں کی جلاوطنی کے بعد یہ ربحان ترکی اور قلسطین یہودی آبادی کے ساتھ وہاں پھٹل ہوئے موجودہ قبالہ میں علم الاعداد، علم نہوم، تعویذاوراس مشم کے دیگرعلوم شامل اللاسان علوم میں سے اہم علم الاعداد کا ہے۔

## عبادات ورموم

يبوديوں كے بال متعدد عبادات اور قد بى رسوم موجود جى جن كى تفصيل بجم يوں ہے:

- 499 -

ی فیقیطاه (Tefillah): روزاندی جانے والی میروی میادت کو فیفیطاه کہتے ہیں۔ میروی ون میں تین مرتبہ منع صادق کے وقت دو پہر اور شام کے وقت خروب آفانب سے یکھ دیر پہلے یہ تماز اداکرتے ہیں۔ مہلی نماز شاخریت (Shacharit) دو سری نماز مناز (Mincha) در سارہ میری نماز آروت (Arvit) اور سارہ (Maariv) کہلاتی ہے۔

اہن شاخریت: فحرکی مراوت: یہ سب سے لی اور دن کی سب سے اہم مراوت ہوتی ہے۔ اس کے چھ

صے ہیں۔ پہلے حصہ میں علاء کی تغیری بڑھی جاتی ہیں۔ دوسرے میں توریت اور زبور کے اجزا بڑھے جاتے ہیں۔ تیسرے میں شام بڑھی جاتے ہیں۔ تیسرے میں شام بڑھی موق ہے ، جواس مراوت کا سب سے اہم حصہ ہے کیو تکہ اس میں پوری قوم بنی اسرائیل کو پارا جاتا ہے کہ وہ تو حید کی شہاوت و سے اس کے بعد آمید ویڑھی جاتی ہے اور تو حید کی شہاوت کے جو زبور میں سے بڑھی جاتی ہے۔ آخر میں بنی اسرائیل کے فرائنس کو وہر ایا جاتا ہے اور تو حید کی شہاوت ہی وہر ائی جاتی ہے۔

منا سے بڑھی جاتی ہے۔ آخر میں بنی اسرائیل کے فرائنس کو وہر ایا جاتا ہے اور تو حید کی شہاوت ہی وہر ائی جاتی ہے۔

ہند منا: وہ بہر کی عماوت: اس میں آمید ویڑھی جاتی اور تبوار وال پر توریت کا جزء ہی بڑھا جاتا ہے۔

ہند آروت مارو: مغرب کی عماوت: اس میں شاری اور آمید ویڑھی جاتی ہیں۔

رائے المقیدہ یہود یوں کے ہاں اس مہادت کی اوا لیکی سے قبل دونوں ہاتھ دھونا ضروری سمجما جاتا ہے۔ جبکہ دیکر فرقوں کے ہاں منے ہاتھ پاؤں اور مند دھولین عبادت کے لئے کافی سمجما جاتا ہے۔ شیفیلا وعام طور پر مخصوص انداز میں عملی طور پر اداکی جاتی ہے اور تورات کی حلاوت کی جاتی ہے۔ یہودی مہادات کی تفصیل کتاب سد ور (Siddur) میں موجود ہے جو خاص احکام عبادات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب یہودی عالم امر م کون نے مرتب کی تھی۔

ہ کی روزہ:روزی تین عیادات مقرر ہیں جن بی سے میں اور دو پہر کی فرض ہیں اور شام کی اپنے آپ پر واجب کی جاسکتی ہے۔ یہودرت جی ویگر احکام ای وقت تک افتیادی ہوتے ہیں جب تک انسان ان کو اپنی روز مرہ واجب کی جاسکتی ہے۔ یہودرت جی ویکر احکام ای وقت تک افتیادی ہوتے ہیں جب تک انسان ان کو اپنی روز مرہ زندگی کا حصہ بنانے کی نیت نہ کر لے۔ اس نیت کے بعد وہ واجب ہو جاتے ہی اور ان میں اور فر اکف میں کوئی فرق نہیں رہتا۔

الله عبادت كاه: يبود يول كى مبادت كاه بيناكاك (Synagogue) كبلاتى ب\_ يبود يول ك بال ال عبادت گاہ میں جانے کے میحد آواب ہوتے ہیں۔ پہلے سریر ٹونی کہن کر جاناضروری ہوتا تھا، تاہم عصر حاضر میں اس تھم کی پابندی ضروری تبیس سمجی جاتی۔

تمام عبادات فردا بجى اوابوسكى إلى اور باجهاعت بهى تاجم باجهاعت اداكرف من فضيلت ب فعوصاً اسك کہ جماعت جب اکٹمی ہو جائے تو وہ قداکے در بادیس بطور بنی اسر ائیل حاضر ہوتی ہے۔ جماعت کو پورا ہونے کے لیے سم از کم دس افراد کی ضرورت ہے ورندایک ساتھ رہ کر بھی حمادت فرداً بی قبول ہوجاتی ہے۔ میدوریت کے کی نداہب یس وس مر دون کو جماعت ما تاجاتا ہے اور کئی بیس دس افراد کو، خوادہ مر دووں یا حور تیس۔

بر مروار(Bar Mitzvah): يديدون كايك رسم ب- يدويت ك مطابق الوكاتير بوي سال تک ویجیے پر مروین جاتا ہے۔ عمومالز کے کواسیتے قد جب اور حبر انی زبان میں کئی سال ہدایت دے کراس موقع کے لتے تیار کیا جاتا ہے۔ ووایٹی جیر موی سالکرو کے بعد سبت کے موقع پر کنشت میں صحیفے کی الاوت کرتا ہے اور تقریر مجی كر سكتا ہے۔ بيدروا چي موقع لڑكے بوراس كے والدين كے لئے اہم بوتا ہے۔ بالغ مونے والا فرد اسپے ووستوں ہے كئي تخانف وصول كرتاب

جوانكشافات كے محتے بين اور ديمركتب ميں جويد باتي منقول بين كه فرانسين انتلاب كے بعد ميود يوں كو مجات حاصل مو کی توانہوں نے مسی السی علامت کو تلاش کرناشر وع کردیا جے وہ صلیب کے مقابلہ میں اپنی پیجان کے طوری استعمال كر سكيس توانهوں نے چه كونے متاره ير اكتفاء كيا۔ ايك مقام يرب كمد بالوكاست (نازيوں كا يهوديوں كى تبابى كا منعوبہ)کے دوران نازیوں نے پہلے رنگ کے متارے کو یہودیوں کے لباس پر شاختی نشان (ج )کے طور پرلاز می قرار دیاجنگ کے بعد ذامت اور موت کے اس نشان کو یدود یول نے اسٹے لئے اعزازی نشان کے طوری ایتالیا۔

آج کے دور یس ڈیوڈ کا ستارہ میدور ہوں کی پہیان کا جن الا قوامی اور معروف ترین نشان مانا جاتا ہے عوامی سطح پر يبوداس ستارے كواس لمرح استعال ميں لاتے رہے جس طرح وہ صدیوں سے استعمال ہوتا چلا آرہا تھا۔ بورپ ميں ڈیوڈ کا سٹارہ نہ ہی یہوریوں کے سینکڑوں سال یوانے مقبروں کی تختیوں پر بھی دیکھا جاسکتاہے کیونکہ یہ یہوریوں کی مقبول علامت کے طور بھی پہچانا جاتا ہے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی عظیم مہریہ بھی اس اسٹار کاڈیزائن (شکل بنی)د کھائی دیتاہے، مہرکی سامنے والی طرف ستار وں کا جمکھٹا واضح طور پر ڈیوڈسٹارے کی شکل کاہے، جو چیوٹی جسامت کے ستار وں کو طاکر بتایا گیا ہے۔ نیزیہ تھس ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ایک ڈالر کے ٹوٹ کی الٹی طرف بھی موجود ہے۔

عوای ب واہد میں اسے یہودی ستارہ بھی کہا جاتا ہے۔ اسرائیل ریاست کے قیام کے ساتھ اسرائیلی جہنڈے یہ بنائی سے بناؤ پر بنا ہوا یہ یہودی ستارہ اسرائیل کی پہچان بن گیا ہے۔ فرانسیسی انتظاب کے بعد یہودیوں کو آزادی ملنے پر یہودی آبادیوں نے ڈیو ڈاسٹار کو اپنی نما کندگی کے لئے اس طرح شتنب کیا جس طرح عیسائی صلیب کا استعمال کرتے ہیں۔

و ہوؤے ستارے کو یہودی عمادت کا ہوں کے باہر کے جسے پر بنانا یا آویزاں کرناایک عام بات متمی تاکہ یہود یوں کی عمادت گاہ کے طور پر بہجانا جائے۔

#### جهزار

یبودیوں کے بال مختلف منتم کی رسوم اور تبوار ہیں جنہیں یبودی بہت ابتمام سنے مناتے ہیں۔ یہ تہوار یہودی بہت ابتمام سنے مناتے ہیں۔ یہ تہوار یہودی (عبرانی) کیلنڈر کے مطابق منائے جاتے ہیں۔ ان ننبواروں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھواس میں اضافہ ہوتار ہتاہے۔ ذیل میں ہم یبودیوں کے اہم تبواروں کا تعارف دیں گے۔

، تمباکونوشی، رقم ساتھ لانے یا کئی بھی منتم کی محنت مزدوری ہے منع کرتے ہیں۔اس دن عام تعطیل کی جاتی ہے اور رائخ العقید میہودی ہفتہ کی مجنت مزدوری ہے منع کرتے ہیں۔ اس دن عام تعطیل کی جاتی ہے اور رائخ العقید میہودی ہفتہ کی منع میں کنشت کا اہتمام کرتے اور تورات کا ہفتہ وار حصہ تلاوت کرتے ہیں۔

المنظم العلم (Passover) یہ بیدویوں کا ایک ایم تبوار ہے آفد دن چاہ ہے۔ اس تبوار کو پیساخ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ تبوار نگل کی مصرے آزادی کی یادگار جس بیددی کیلنڈر کے مطابق بہارے موسم بیساخ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ تبوار بنگ اسرائیل کی مصرے آزادی کی یادگار جس بیددی کیلنڈر کے مطابق بہارے موسم میں منایاجاتا ہے۔ عام طور پر اس تبوار کے دنوں فاص الی اشیاہ مثلاً تخ مبزیاں ، بغیر خمیر کے روثی و فیر و پکائی جاتی جی میں منایاجات کی بملی دوراتوں میں بیددی فاتدان ایک رسی کھانے (Sder) کے لئے اکتے ہوتے ہیں۔

الله فینٹی کوسٹ (Pentecost) نیہ تبوار حمد فصح سے پہاس دن گزرنے کے بعد می ،جون کے چھٹے اور ساتویں روز منایا جاتا ہے۔ معزت موٹی علیہ السلام کو کوہ سینا پر مقدس تختیاں ملنے کی یادیش منایا جاتا ہے۔ اس تبوار کے موقع پر یبودی راہب دود ہے بن گذم کی دو فمیری روٹیاں پکوائے ایک ، پکر سات بھیڑیں یاا یک نتل یا دو ہے ذن کرتے ہیں جس سے فریب مستحقین کی وجوت کی جاتی ہے۔ عباوت گاہوں بی اس روز فاص عبادات کا اجتمام کیا جاتا ہے۔ سیودی اپنے گھر دل کو بودوں اور پھولوں سے سجاتے ہیں۔

جیرو فی اشاه (Hashanah Rosh) یے یہودی کیلنڈرک سال کی ابتداء کاون ہے جو میسوی
کیلنڈرک حساب سے ستبریا کو بریش آتا ہے۔ یہودی کیلنڈرکا آغاز یہودی مقائدے مطابق آدم علیہ السلام وحوار منی
اللہ تعالی عنہا کے زیمن پر آئے کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس کی یادیش سے تہوار منا یا جاتا ہے۔ اس تہوار کا آغاز مدت استغفار
جبکہ اختیام الکے دن ہم کفارو پر ہوتا ہے۔ سال تو کو خصوصی دعاؤں اور آئے والے سال کے لئے ایجی امیدیش منمائی
کھائے کے ذریعہ منا یا جاتا ہے۔

ہوم کور (Atonement Yom Kippur the Day of) ہے ہودی کیلڈر کے پہلے اوک دسویں دن بطور عشرہ تو یہ متایا جاتا ہے۔ تمام یہودی تہواروں میں سے مقدس ترین دین ہے۔اس تہوارکی ایمیت کا اندازہ اس بات سے لگا یا جاسکتا ہے کہ تورات کی کتاب احبار کا پوراسولہواں باب اس دن کے متعلق احكامات يرمسمل ب-اس تبوار كامتصد سال بمركى توب كرناءوتاب-اس من باجماعت خداب معانى المحت بي-آ تندہ سال میں تیکیاں کرنے اور ممناہ سے پر ہیز کرنے کا ادادہ کرتے ہیں۔ اس دن روزہ رکھا جاتا ہے اور ازدواتی تعلقات ے ہیر کیا جاتا ہے۔عام طوری وان کاڑیادہ تر حصہ حمادت می کردتا ہے۔

الله سكوت (Sukkah): يوم كفاره كي إي دن بعد تشرك كي يندرو الدي كويه تبوار منايا جاتا بجو ایک ہفتہ رہتا ہے،جومحرائے سینامی در پرر پھرنے کی یاد دالتاہے۔اس تہوار کے دوران میود خاص قاعدوں کا خیال د کھتے ہوئے تھے بتاکران عمل دستے ہیں۔

الله المريم (Purim): يه تبوار يهودي كيلندر ك يصف ماه كي جدو اوي تدري كو منايا جاتا ب- ميسوى کیلنڈریش ہے دن فروری اور ماری کے درمیان آتا ہے۔ یہ تبواریدوی قوم بنان کے حملے سے چی تکلنے کی خوشی یس مناتی ہے۔اس تبوارے دن میودایک دوسرے اور بالخصوص ضرورت مندوں کو تھانف دیتے ہیں۔

## يحدى قرق

تمام يهودي حضرت موسى حضرت إرون اور حضرت يوشع عليهم السلام يرايمان لاست يل - سب يهودى اس یات پر متملن ہیں کہ کوئی بھی بیفبر و وسرے بیفبر کے لائے ہوئے احکامات کو منسوخ نہیں کر سکتا۔ و محر فداہب کی طرح میدوریت میں مجی بہت ہے فرقے ہیں لیکن چو تکدیبود کی تعداد بہت کم ہے اس لیے ان من كن فرقة خاص اجميت فين ركع ـ ذيل بن يهوديون ك چدفر قول كا تعارف وي كما جاتا ب:

الم مامري (Samartians): مامريد يوديون كانيك جيونامافر قد باوريد يبوديون كاسب تديم فرقد خيال كما جاتا ہے۔ اس فرقے كے اكابر وہ لوگ جي جو عراتي آشوريوں كے حملے كے بعد فلسطين جي روكئے تے۔ انہوں نے بہاں بت یر کی شروع کردی تھی۔ میود ہوں نے یرو حکم کی واپس کے بعد الیس میرو کی مانے سے انکار کردیا توان د تول کے ماین خان جنگی شروع ہو گئاور بالا خرجیش صدی عیسوی میں اس فرقے کوزوال ہو کیا۔اس فرقے کا وعویٰ ہے کہ ان کے پاس تورات کا قدیم ترین کستھے۔اس کے پاس بائیل دیکر سنوں سے کافی مختف ہے۔ الزم(Karaite/Karaism): يبوديول كيال تالود مهد نامد عثيق كي بعد سب اہم کتاب ہے۔عام طور پر سبحی میروداے مقدس تسلیم کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود بغداد اور معرض ایک جمودات

كتب فكرايها بعى رباجس في اس كتاب كي ايميت النف الكار كرديا تاريخ عن الرجداس كاوجود يبلي صدى قبل مسيح میں ملتا ہے لیکن اسے ؛ قاعدہ طور پر منظم کرتے میں اہم کرداد آ مھویں جیسوی میں احزان بن داؤد کا ہے۔ یہ فرقہ قاراازم كهلاتا بــ قاراازم س تعلق ركف وال يود اين فرايي قوائين كا ماخذ صرف عبد نامه عتيق كو قراردية ہیں۔احتان بن واؤد ۔نے پروشلم کو اپنا تبلیغی مر کزینا یا وراسپنے مسلک کی تغلیمات عام کیں۔چود ہویں صدی عیسوی تک اس فرستے کے بیر وکارول کی تعداد اچھی خاصی ہو چکی تھی لیکن اس کے بعد آہتہ آہتہ ان کااثر کم ہوتا کیا۔اس وقت اینیا کے بعض علاقوں میں اس فرقے کے لوگ یائے جاتے ہیں۔

توانین کے ماخذ کے علاوہ اس فرقے کے لوگ بعض دیکراموریس بھی عام میود بوں سے منفر دہیں۔ معربت عیسی علیہ السلام کے متعنق ان کے عقائد باقی میرود یوں سے قدرے مختلف ہیں۔ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کوایک نیک اور منتی بزرگ انتے ہیں اور کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت شریعت موسوی کے احیاء کے لئے تھی۔اس کے علاوہ بیر فرقد اکثر میہودی رسوم کو جمین اینانا،ان کا طرزِ زعمر کی باتی میرود یوں سے کافی مختف ہے۔

المثاراع العقيد ميدوي (Orthodox Judaism): آر تمود كس يبوديت دراصل يبوديون کی قدیم تہذیب کے علمبردار ہیں۔ یہ تورات اور تاکمود دونوں کو مقدس تسلیم کرتے ہیں۔اس فرقے کے لوگ يبوديوں كے بال فقهاه،رابب،زابداور قاضى كے طورى كيانے جاتے جي بيار بدلوگ حيات بعد الموت ، جزاو مزااور جنت وجہنم کے مجی قائل ہیں۔اس فرقے سے تعلق رکھنے والے محددی عام طور پر اپنی علیحد وبستیاں بنا کررہے ہیں۔ یہ لوگ قبالدے مسلک ہیں اور عبر انی کے حروف ایجد (Alphabets) میں جادوئی اثرات پر بھی لیفین رکھتے ہیں۔ اس فرتے میں بھی کئی ذیلی مکاتب فکر موجود ہیں۔

ان من بار مست يجود كي (Judaism Reform): يهوديت من جدت بيندى كي تحريك جرمن مل اٹھار ہویں صدی میں شروع ہوئی جے برطانیہ میں قبولیت عام حاصل ہوئی۔روایت پہند یہود یوں کے برعکس ر بفارم يهود يول نے يهودى شريعت كو جديد تبذيب كے عين مطابق بنانے كے لئے اس ميں كئى معنوى تبديليال كيس اور میہودی قوانین کی نق تشریحات پیش کیں۔ فد ہی کتابوں کے متعلق اس کمتب فکر کا ماننا ہے کہ تورات خدائی تعلیمات بیں لیکن اے انسانوں نے ایک زبان اور اپنے انداز میں لکھاہے۔ روایت پندوں کے برعکس ریفارم یہودی

سيولر خيالات كے حامی بيں اور ان كاما تا ہے كہ يجوديت كى ايك قوم يا تحطے سے تعلق خيس ركھتى بلكہ يد ايك عالمي نذہب ہے جس میں ہر ایک تبذیب و تدن کی مختاکش موجود ہے۔ للذاجد پر تبذیب اپنانے میں کوئی برائی نہیں ہے۔ یہ فرجی عبادات ور سومات سے زیادہ معاشر تی رویے یر زور دیتے جیں۔ روایت پہندوں کے ہاں مر داور عور تول کے متعلق بعض معاملات میں حقوق کا فرق موجود ہے جبکہ ریغار م بیودی پر قسم کے معاملات میں مساوی حقوق کے قائل

ا کے مردوی مدی علادی (Conservative Judaism): سر ہوی مدی علادیں کے بال قدامت بهندى اور جدت بهندى كار بحان فروغ يار بانقلد ايك طرف جرمنى يبودى مفكرين كى جانب سته جدت پندى كى بناير يبودى شريعت يس كى تبديلياس كى تمني بدومرى المرف قدامت ببند كمتب كى طرف سے شريعت كے ظاہری معنوں پر سختی سے ممل کرتے اور اجتہاد کو ممنوع سمجنے کی دجہ سے یہودی شریعت بے جان ہوری تھی۔ان دولوں کے روحمل میں اعتدال بہندی کا مای ایک محتب فکر کا عمور ہواجس کے باٹی ور ہبراس دور کے برے ربی زیشر یاس فرینکل (Zecharias Frankel 1801-1875) شخصہ بدت پہندی کے متعلق اگرچہ الحبیس ہی معاملات بیں دیگر رہنماؤں سے انتقاف تھا لیکن ایک عرصے تک دینارم تحریک سے ایک اہم رکن دہے۔ 1845 ويس جب ديفارم جدمت پهندول کي طرف سے يهودي مياوات شي عبراني زبان کارواج تحتم کرديا کيا توزيشر یاس نے اس بارے میں خطل کا اظہار کرتے ہوئے علیمر کی اختیار کرنی اور احتدال پہندی کی تحریک شروع کی۔ بید تحريك جارى يهودي عوام من متبول مولى \_

انيسويں صدی عن ايک يهود کارلي (1915-1847 Solomon Schechter) نے امريک

(USCJ) United Synagogue of Conservative Judaism) کی بنیادر کمی جس کی وجدے امریکہ میں اس کمتب قار کو متبولیت ماصل موتی۔

کنزر دینوروایت پیند جدت بیندهی ورمیانی نقط تظرکے حامی جیدان کے بال قدیم بیود ی روایات کا تقترس اب بھی اس طرح موجود ہے لیکن ہے لوگ ظاہری سی اور اجتہاد کے قائل ہیں۔ ان کے نزدیک تورات اور دیگر

یہودی قوانین پر عمل کر نامتر وری ہے تاہم قانون کو وقت کے تقاضوں کے تحت اجتباد کرے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ 1988 شی Leadership Council Convervative Judaism نے اپنے مقائد کے متعلق ا یک آھیشل کما بچہ شائع کیا۔اس کمائے کے مطابق کنزویٹو کے بنیادی عقائد اعتدال کامنظمر ہیں۔ توحید کے علاوہ کنزویٹو اس بات پر چین رکتے ہیں کہ میوویت ایک ذہب سے بڑھ کر ایک عمل تبذیب کا نام ہے جس میں طرزِ حیات، لہاس، زبان، فنون لطیفہ اور ایک مقدس مرزمین "امرائیل" سے محبت شامل ہے۔ بنی امرائیل کی فضیلت کے متعلق ان کانقط نظریہ ہے کہ بنی اسرائیل خداکی طرف سے الی زیمن کے لئے رہر (the A light unto nations) کی حیثیت سے مقرر ویں چنانچہ یہ یہود کا فرض ہے کہ وہ ساری دنیا کی قیادت کریں۔ان کے مطابق تورات وجی النی ہے لیکن ہے ہم تک انسائی ذرائع سے معمل ہوئی ہے اور اس میں انسائی اثرات شافل ہو سے ہیں۔ان کے نزد یک تورات کے قانون پر عمل کرناضروری ہے البتہ وقت کی ضروریات کے مطابق ان قانون علی اجتماد کر کے تبدیل کرناضر وری ہے۔ میراجتهاد ایک خاص وائر و کار میں رہتے ہوئے تورات کے بنیادی اصولوں کی روشن میں ہونا چاست جس معديدوى شريعت كاروح متاثرند مو-

ا الله فرقد وون عن سباتا تين (Sabbateans): مهد مناني ش يهود يول بيه فرقد شروع مواراس ک ابتداسیاتائی زیری نے کی۔ اس نے 1666 میسوی علی محدد کے سومور (Messiah Promised) مونے کا دعویٰ کیا۔ یک میددیوں نے اسے قبول کیا محرریوں کی اکثریت نے اسے مسترد کر دیا۔اس وقت کے حالی تحكرال سلطان محدرالي (1687-1.1648) في سياناني كواسينة ورباريش بلوايااور كباكد ياتوكوني كرشمه وكمعاؤورنه ممل كردسية جاؤك سباتاني في اسيخ مقائد فيهور كراملام قبول كرلياساس وجه سه اس كى مريداس جيور كنه سباتا كى نے اسے عقيدت مند مريدوں كويبودى تصوف،جوك قبال كہلاتاہ، سے متعارف كرواباران كے مائے والے آج بھی ترکی پی پائے جاتے ہیں۔

ان مات معدد ي فرق :ان من سايك فرقد "صدوتى" باوريد كى چيزول ك مظر إيدروسرا فرقد "فرليي" ہے۔ان كواحيار اور رہيان كهاجاتاہے۔ تيسر افرقہ "حرّائين" ہے يہ صرف توريت كومانے إلى اس کے علاوہ محانف وزبور کسی چیز کو نبیس اے تے چے تفافر قد "دمتعقبین" ہے یہ شدت پہند ایں۔ پانچوال فرقہ "کا تبین

وناسخين " ہے ايد سردار وعلام الى - چمنافرقد محمقودين " ہے۔ ساتوال فرقد مسائيد" ہے يہ عبدالله بن سباك طرف منسوب ہے جس نے اسلام کو بہت تقصال پہنچا یا بلکہ اسلام بیں فرقہ بندی کی بنیادای نے دسمی۔

#### اسلام اوريھوديت كانقابلى جائزه

اسلام اور يبوديت كا بابم تقابل كيا جائ توبر اعتبار سے اسلام كويبوديت ير ترجي ماصل ہے۔ چند وجوبات ييش خدمت إليا:

الما اسلام ایک توحیدی دین ہے جس می اللہ عزوجل کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا جاتا ،اللہ عزوجل کو میری ، باب، بیٹے سے پاک ماتنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔اس کے بر قلس میرد ی اللہ عزد جل کو ایک تو مانتے ہیں لیکن حضرت مزير كوالله مزوجل بينا جان كرشرك كالركاب كرتي بي

جلا يهوديون كى بنيادى كتاب توريت صفحه بستى سے مث يكن ب اقتطانام باتى ب-اس كے برعس قرآن كا ا یک لفظ مجمی تہیں پدلا۔وہ آئے مجمی ای طرح ہے جیسے چودہ سوسال پہلے، بلکہ جدید دور کے مطابق علاء قرآن کی تفاسیر کرے مسلمانوں کو قرآن پاک کے مطابق ڈیرگ گزادئے ہیں راہنمائی کرتے ہیں۔عصر حاضر کے کی جدید سائنسی تحقیقات سے قرآن کی حقامیت واسمے موری ہے۔

جهر يبودى ند صرف نبول كوشهبد كرتے رہے إلى بلك آج بجي ان كى كتب سے انبياء عليهم السلام كى شان جى ا مستاخیاں ثابت ہیں (جیساکہ آ کے ولا کل دیے جائی کے )اس کے بر عس اساء م تمام نبول میں سے ایک نبی کی شان میں منافی کو تفرجاتاہ۔

الله يجودي شروع سے عن الله عزوجل اور نيول كے نافرمان رہے ہيں: حضرت موسى عليه السلام اور ومير نبول کے کثیر مجزات دیکھ کر بھی ان کی اطاعت نہ کی۔ اللہ عزوجل کی من و سلوی جیسی تعت یہ بھی ناشکری کی ، فرعون کے ظلم سے رہائی ملنے کے باجود چھڑے کی ہے جا کی ، بزدلی و کھاتے ہوئے عمالقہ سے جنگ کرنے کے لئے بازرے اور معرت موی سے کہاتواور تیراخداجاکران سے اڑے۔اس کے برعس محابہ کرام نے نہ صرف اپنی تی کی اطاعت كى بلكد آب كے لئے ليتى جانوں كے تذرائے چیش كئے۔

المريدوى فربب ايك تكبر اور خود يسندى يمن بي جس من ديكر لوكول كود ليل وحقير سمجما جاتا به اور بغير عمل کے خود کو جنت کا دارث سمجما جاتا ہے۔خود کو بزرگ شار کرناو وسر دل کو ذکیل در سوا سمجمناسب سے بڑی بری عادت ہے جو یہود میں موجود ہے اور بیر فقط اس لئے ہے تاکہ ثابت کر سکیس کہ ہم بر تر ہیں مسلمان ہماری پیروی کریں ليكن الله عزوجل نے استحداس غرور كوخاك ش طاويا ﴿ وَقَالَتِ الْبَيهُ وَدُوَالنَّصْلَى نَعْنُ ٱبْنُوْ اللهِ وَآحِهَا وَلَا عَلَا فَلِمَ يُعَدِّيكُمْ بِذُكُوبِكُمْ يَلُ ٱلنُّمْ بِشَرَّ مِّنَى عَلَقَ يَقْفِلُ لِمَنْ يَشَالُا وَيُعَدِّبُ مَنْ يُشَالُا وَ وَلَو مُلْكُ السَّبُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا تينتهما وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴾ ترجمه: كترالا يمان: اور يهووى اور تعرانى يوسل كه بهم الله ك ين اوراس ك يبار ع بال م فرماد و پھر منہیں کیوں تمہارے گناموں پر عذاب قرماتاہے فکہ تم آدی مواس کی مخلو قامت سے جے جاہے بخشاہے اور جے جاہے مزادیتاہے اور انسائی کے لئے ہے سلطنت آسانوں اور زین اور ان کے در میان کی اور اس کی طرف میرنا وسرية البادية بسرية 5 ، آيسة 1 ي

اس کے برخکس اسلام بیں ہرمسلمان کوخوش منبی جس زندگی مخدر نے سے منع کیا گیاہے کئی معمولی مخاہوں ير مجى جنم سے درايا كياہے ، كافرة ى كى مجى جان وبال كى حفاعت كولازم قرار دياكياہے۔

جہے پہود ہوں کی نافرمانیوں ،اجمیاء علیم السلام کی شان جس ب او بوں او ر دیگر برائیوں کاانڈ مزوجل نے قرآن ش و کر کر کے ان کی خرمت کی ہے جبکہ امت محدید کی کئی خوبرال بیان کر کے اس کی تعریف کی ہے۔

## يهودىمذهب كاتنتيدى جائزه

# يكودي توحيد يدست أيس

يبودى اكرچه الل كتاب إلى ليكن توحيدي ست فيين إلى ميدائيون كي طرح بيد مجى الله عزوجل ك لتربيغ کے قائل ہیں۔ میدودیوں کے تزویک حصرت عزیر علیہ السلام تعوذ باللہ عزوجل کے بیٹے ہیں۔ رسول کر میم صلی اللہ عليه وآله وسلم كي خدمت مي يهود كي ايك عاصت آئي، وولوك كيت الحكد بهم آب كاكس طرح إنباع كري آب نے بهارا قبله جهوز ديااور آپ معرست عزير كوخدا كايرتا فيل مجصف الى يد آيت نازل موكى و وقاليت الميدة وعفيدوان اللهِ وَقَالَتِ النَّصْرَى الْسَبِيثُ مَ ابْنُ اللهِ وَلِكَ قَوْلُهُمْ بِلَقُواهِهِمْ يُضَاهِمُونَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَتَنَهُمُ اللَّهُ لَكُ يُؤْفِكُونَ ﴾ ترجمه كنزالا يمان: اوريهووي بول مزير الله كاينا ب اور تعروني بول من الله كاينا ب-بدياتي وه اين مندے کے ایس اسکے کافروں کی می بات بناتے ہیں اللہ النبیل مارے کیاں او تدھے جاتے ہیں۔

(سربية الدويد، سويية 9، آيدو 30)

يدويون كاي كفريه عقيده بنے كى وجريه ب كد حطرت عزير بن شرخياعليد السلام كاب جو بني اسرائيل ك ایک تی ایل-جب بن اسرائیل کی بدا ممالیال بهت زیاده براه منیس توان پر خدا کی طرف سے بید عذاب آیا که بخت لصر بالمي ايك كافر بادشاوان يرمسلط كرد إكبياريد مختص قوم عمائقه كاايك لزكا تعاجوبت "فصر" كي إس لاوارث يرا مواملا چو تکداس کے باب کانام کس کو جیس معلوم تھا،اس سلے او گول نے اس کا تام بخت نفر (نفر کا بڑا) رکھ ویا۔ خدا کی شان کہ بد لڑکا بڑا ہو کر کبراسف ہاوشاہ کی طرف سے سلطنت یابل پر محور ز مقرر ہو گیا۔ پھر بد خود و نیاکا بہت بڑا باوشاہ ہو

بخت نعرنے بہت بڑی فوج کے ساتھ بیت المقدس پر حملہ کردیااور شمر کے ایک لا کھ باشدوں کو قتل کردیا اور ایک لاک کو ملک شام جی او حر او حر محمیر کر آباد کردیااور ایک لاک کو گرفتار کرے نونڈی غلام بالیا۔ حضرت عزير عليه السلام مجى المي قيديول مي تصدال كے بعد اس كافر بادشاف يورے شير بيت المقدس كو توزيموز كرمسار تحرويااور بالكل ويران بناذالا

می ونول کے بعد معزت عزیر علیہ السلام جب ممی طرح" بخت نصر" کی تید سے رہا ہوئے تو ایک درز كوشت يرسوار بوكرايية شهربيت المقدى بين داخل بوئية البيئة شهركى ويرانى اور بربادى د كيدكران كاول بمرآيا اور وور ویڑے۔ چاروں طرف چکر لگا یا تکرانیس کسی انسان کی شکل تظر نمیس آئی۔ ہاں بید دیکھا کہ وہاں کے در ختوں پر خوب زیادہ مچل آئے ایں جو پک کر تیار ہو چکے این مگر کو ٹیان میلوں کو توڑنے والا نہیں ہے۔

یہ منظر دیکھ کر نہایت ہی حسرت وافسوس کے ساتھ ہے احتیار آپ کی زبان مبارک سے یہ جملہ نکل پڑا کہ ﴿ أَنْ يُحْمِ لَهٰذِيةِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ﴾ يعن اس شهرك الى بربادى اور ويرانى كے بعد مجلاس طرح الله تعالى ميراس كو آباد کریگا؟ پھر آپ نے بچھ مجلوں کو توڑ کر تناول قرمایا در انگور دل کو نچوز کر اس کا شیر ہ نوش فرمایا، پھر بچے ہوئے سجلوں کو اسپنے جمولے بیں ڈال لیااور بہتے ہوئے انگور کے شیر ہ کو لیکی مشک بیس بھر لیااور اسپنے دراز کو شت کو ایک مطبوط ری سے باندھ دیا۔ پھر آپ ایک ورخت کے بیچ لیٹ کر سو سے اور ای نیندی مالت بن آپ کا وصال ہو کیا اور الله تعالى نے در ندوں ، پرندون ، چر ندول اور جن وانسان سب كى آمجمول سے آپ كواو مجل كردياك كوئى آپ كوند و کھے سکا۔ یہاں تک کہ ستر برس کا زباند گزر کیا تو ملک فارس کے بادشاہوں بی سے ایک بادشاہ اپنے لفکر کے ساتھ ہیت المقدس کے اس ویرائے میں داخل موااور مبت سے لوگوں کو یہاں لا کر بسایااور شمر کو پار و بارہ آباو کر دیا۔اور بے کھے بن اسرائیل کوجوا طراف وجوانب میں بھرے ہوئے تھے سب کو بلا بلاکراس شہر میں آباد کردیا۔ان لوگوں نے نی عمار تیں بناکراور مسم سے باغات لگا کراس شیر کو پہلے سے میں زیادہ تو بصورت اور بارونق بنادیا۔

جب حضرت عزير عليه السلام كو يور سے ايك سويرس و صال كى حالت بس ہو كئے تواند تعالى نے آپ كو زعمه فرمایا توآب نے دیکھا کہ آپ کا گدھامرچکا ہے اور اس کی بڑیاں گل سر کر او حر او حر بھری پڑی ہیں۔ محر تھیلے میں ر کے ہوئے مچل اور مشک یں رکھا ہوا انگور کا شیرہ بالکل خراب نیس ہوا، ند مجلوں میں کوئی تغیر ، ند شیرے میں کوئی بوباس بابد مزکی پیدا ہوئی ہے اور آپ نے بید بھی دیکھاکہ اب بھی آپ کے سر اور واڑھی کے بال کا لے بیں اور آپ کی عمروی چالیس برس ہے۔ آپ جمران ہو کر سوئ بچار میں پڑے ہوئے تھے کہ آپ پر وی اتری اور اللہ تعالی نے آپ ے دریافت فرمایا کہ اے عزیر! آپ کتے دنول تک پہال رہے؟ توآپ نے خیال کرے کہا کہ میں میج کے وقت سویا

تقااوراب عصر كاوقت بوكياب يعن من دن بمريادن بمرست كهد كم سوتار باتوالله تعالى فرماياكه نبيل،ا عدير! تم پورے ایک سوبرس بہال مفہرے دہے، اب تم ہاری قدرت کا نظارہ کرنے کے لئے ذرااسے گدھے کو دیکھو کہ اس کی بذیال مل سر کر بگھر چک بیں اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں پر تظر ڈالو کہ ان میں کوئی خرابی اور بگاڑ فہیں پیدا ہوا۔ پھرار شاد فرمایا کہ اے عزیر ! اب تم دیکھو کہ مس طرح ہم ان پڈیوں کو اٹھا کران پر گوشت پوست چڑھا کراس محد سے کوزندہ کرتے ہیں۔ چنانچے معترت عزیر علیہ السلام نے ویکھاکہ اچانک بھمری ہوئی بڑبوں میں حرکت پیداہوئی اورایک وم تمام بذیال جمع مو کراین است جو ژب ال کر گدست کا دُحانید بن گیااور نور بھر بس اس دُحاسنیے پر گوشت بوست مجی چڑھ کیا اور گدھاز تدہ موکر لیک ہوئی ہوئے لگا۔ بدد کھے کر حضرت عزیر علیہ السلام نے باند آواز سے بد

كها ﴿ اَعْلَمُ أَنَّ اللَّهُ مَلَى كُلِّ شَيْءَ قَدِينَ ﴾ ترجمه كنزالا يمان: بس خوب جانتا بول كه الله سب يحد كرسكتا ب-

(سوبة البائرة سوبا23، آيت 259)

اس کے بعد معزرت مزیر علیہ السلام شہر کادور و قرماتے ہوئے اس جکہ پہنچ کئے جہاں ایک سوبرس پہلے آپ كامكان تفار توندكس في آب كو بهياناندآب في كو كهيانار بال البنديد و يكماكد أيك ببت بى يوزهى اورا ياج عورت مكان كے باس بيشى ب جس في است بجين بي حضرت عزير عليد السلام كود يكما نفا-آب في اس سے يو جماك كيا يكى عزير كامكان ب تواسد جواب دياكه بى بال- محر بدهيائ كهاكه عزير كاكياة كرب ؟ان كولوسوبرس موسك كه وه بالكل بى لا پند بو يك بيل به كر بزه بارون فى اوآب ن فرما ياكدات بزهميا! بس بى عزير بول ، توبزه باك كهاكد سجان الله آپ كيے عزير موسكتے بين؟آپ نے فرماياكه است يوسيا! مجد كوائلہ تعالى نے ايك سوبرس وصال مين ركھا۔ چر مجھ کوزئدہ فرہ دیااور بیں ایے تھر آئکیا ہول تو بڑھیائے کیا کہ معزرت مزیر علیہ السلام تواہیے با کمال متھے کہ ان کی ہر دعا مقبول ہوتی مھی اگر آپ واتعی معزت عزیر (علیہ السلام) بیں تومیرے لئے دعا کر دیجئے کہ میری آتھوں میں روشیٰ آ جائے اور میرافائج اچھا ہو جائے۔ معترت عزیر علیہ السلام نے وعاکر دی تو بڑھیا کی آ تکھیں ٹھیک ہو گئیں اور اس کا فائج بھی اچھا ہو گیا۔ پھراس نے غورے آپ کو دیکھا تو پھیان لیااور بول اسٹی کہ میں شہادت ویتی ہوں کہ آپ یفینا حضرت عزیر علیہ السلام ہی ہیں۔ پھروہ برمسیاآپ کولے کرین اسرائنل کے محلہ میں گئی۔اتفاق ہے وہ سب لوگ ایک مجلس میں جمع متصاورای مجلس میں آپ کالڑ کا بھی موجود تفاجوا یک سواٹھارہ ہرس کا ہو چکا تھا۔ آپ کے چند پوتے

مجى يتع جوسب بوز مع موسيك فقد براهيات مجلس ش شهادت دى اور اعلان كياكه اے لوكو! بلاشه يه حضرت عزير عليه السلام بى بين محر كمى في بزهياكى بات كو سيح نيس ماندات بي ان ك الرك في كماكه مير باب ك دونوں کندموں کے در میان ایک کالے رنگ کامسہ تھاجو جائد کی شکل کا تھا۔ چنانچہ آپ نے اپنا کر تااتار کر د کھا یا تووہ مسه موجود تغله چر لوگوں نے کیا کہ حضرت عزیر کو او اوریت زبانی یاد تھی اگر آپ عزیر بیں تو زبانی توریت پڑھ کر سابے۔ آپ نے بغیر می جبک سے قورا پوری توریت یا حد کر سنادی۔ بخت نعر بادشاہ نے بیت المقدس کو تباہ کرتے وقت جالیس بزار توریت کے عالمول کوچن چن کر میل کردیا تفااور توریت کی کوئی جلد بھی اس نے زین پر باقی تہیں جھوڑی تھی۔اب برسوال پیداہوا کہ حضرت عزیر علیہ السلام نے توریت سیح پڑھی ہے یا جیس ؟ توایک آدمی نے کہا کہ جس نے اسپتے باب سے سٹاہے کہ جس دن ہم لو کول کو بخت تصرفے کر قار کیا تھا اس دن ایک دیرائے جس ایک انگور کی تل کی جڑیں توریت کی ایک جلد و فن کروی کئی تھی اگرتم لوگ میرے دادا کے انگور کی جگد کی نشان دای کر دو تو میں توریت کی ایک جلد برآ مد کردوں گا،اس وقت با چل جائے گا کہ حضرت عزیر علیہ السلام نے جو توریت پڑھی ہے وہ تستی ہے یا تھیں؟ چنانچہ او گول نے الاش کر کے اور زیمن کھود کر تؤرمیت کی جلد نکال لی تؤوہ حرف بدحرف حضرت عزیر کی زبانی یاد کی ہوئی توریت کے مطابق تھی۔ یہ جیب و خریب اور جیرت انگیز ماجراد کی کرسب لوگوں نے ایک ز بان ہو کر ہے کہنا شر وع کر دیا کہ بے فتک حضرت عزیر یکی جی اور یقینا ہے خدا کے بیٹے ہیں۔

ای دن سے یہ غلااور مشر کاند مقید مکاود یوں میں مجمل کیا کہ معاذاللہ معزرت مزیر خدا کے بیٹے ہیں۔ چنا نجیہ آج تک د نیام سرے بیودی اس باطل عقید دیر ہے ہوئے ہیں کہ حضرت عزیر علید السلام خدا کے بیٹے ہیں۔ (مأعودالا،عمالب القرآن مع غرائب القرآن،صفحه 46 ـ ... مكتبة المدينه، كواچ)

# يوديول كالدعود عل كے معلق عقائد

يبودى قد بب س الله عزوجل كے بارے مل كئ تازيوا يا تمل موجود جي جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے كہ ب خربب وونبين جوالله عزوجل في موى عليه السلام كوعطا كما تعالكه ايك تووسا فتة تحريف شده فربب ب- چنده بالل ملاحظه جول: مسلمانوں کے نزویک اللہ عزوجل جسم اور انسانی شکل وصورت سے پاک ہے۔ قرآن کی طرح پچھلی کتابوں میں بھی بھی بھی نہ کورہے کہ اللہ عزوجل انسانوں جیسانیس جبکہ تحریف شدہ تورات میں نہ کورہے: "اللہ تعالی نے فرمایا: ہم نے انسان کو ایک صورت پر ایک شبید کی مانتد بنایا۔" رعيدنآمىلاريم،پاپېيدائش1 1 ـ 9 -6)

الله عزوجل انسانوں کی طرح تھکنے اور تھک کر آرام کرنے سے پاک ہے جیساکہ سور ہ ق آیت 38 میں ہے۔ یہود ہوں کے نزیک اللہ عزوجل نے جب زین آسان بنائے تو ساتوی دن اس نے آرام کیا۔ تورات میں ہے: " الل آسانوں، زمین اوران کے بورے لفکروں کو ممل کیا۔اوراند تعالی ساتویں دن اس کام سے فار فع ہواجواس نے کیا تھا، پس ساتویں ون اینے اس تمام کام سے اس نے آرام کیا۔اللہ تعالی نے ساتویں ون میں برکت وی اور اسے مقدس تغبرا يا كيونكه اس دن اس في اسية تمام كام جواس بطور خالق ك يخ يتم آرام كيا. "

(عيدنام،تدير،بابيدائش2: اتا5)

الله عزوجل عم وفكراور بشيانى سے پاك ہے ليكن يهود يون كے نزد يك الله عزوجل كوانسان كو پريداكرنے افسوس موا۔ موجود و تورات بیس ہے: رب تعالی نے دیکھا کہ زیمن پرانسان کاشر بڑے کیاہے اوراس کے ول کی سوچوں کام رتصور سدا برای موتاہے۔ ہی رب تعالی کو طال لاحق مواکد اس نے زشن میں انسان کو پیدا کرد بااوراس نے اس پر (مهندناستنير6:6)

# اعماء عليم الملام كيارك يس يجدد كاحقائد

يبودى به مقيده ركعتے بي كه انبيائے عليهم السلام كنابول اور غلطيول سے معصوم نبيں ہے بلكه يبود يول في نبیوں سے زنا، شراب نوشی اور هور تول کوان کے خاوندوں سے چیمین کینے کے اور ٹکاب کو ممکن قرار و یا۔ بلکہ یہال تک کہا کہ وہ رب تعالٰی کی نگاہ میں تھنج بن سکتے ہیں۔معاذ اللہ عزوجل۔

كتاب مقدس مين لكعاب: " نوح (عليه السلام ) كا شكارى كرفي لكه اور انهول في الكوركي تيل بوئی۔انہوں نے شراب بی لی توانبیں نشہ ہو گیااور وہ اینے نیمے کے اندر نظے ہو سکتے۔ ابو کنعان حام نے اپنے باپ کی شر مگاه دیکی اور باہر اسپے دونوں بھائیوں کو بتلایا۔ پس سام اور بیافٹ نے چادر لی اور اسے اسپے کند موں پر ر کھ کر پیچھے کی طرف ہیلے اور انہوں نے اسپنے باپ کی شرمگاہ نہ دیکھی۔ پھر جب نوح (علیہ السلام) نشہ سے ہوش میں آئے اور انہیں اس سلوک کاعلم ہواجوان کے چھوٹے بیٹے نے ان سے کیا۔ توانہوں نے کیا: کتعان ملعون ہے اپنے ہما کیوں کے غلاموں کاغلام ہوگا۔" غلاموں کاغلام ہوگا۔"

حضرت نوط علیہ السلام کے متعلق لکھاہے: ''لوط (علیہ السلام) قصبہ صو تر ہے نکل کراوپر چڑھ گئے اور پہلا میں جائیے۔ ان کی دو بیٹیاں بھی ان کے ہمراہ تھیں کیو تکہ دو صو فریش دہتے ہوئے ڈرے ، اس لئے لہتی دو نول بیٹیوں کے ہمراہ غاریش سکونت اعتباد کرئی۔ بڑی لڑکی نے چھوٹی لڑکی ہے کہا: ہمارے والد پوڑھے ہوگئے ہیں اور زیمن میں کوئی آدمی نہیں جو باتی الل زیمن کی طرح ہادے پاس آئے۔ آؤہم اباجان کو شراب پلائی اور ان کے ساتھ لیٹ جائیں اور اباجان کی تسل کو زندہ رکھیں۔ پھر انہوں نے اس رات اپنے والد کو شراب پلائی اور این کوئی اندر افران ان کے ساتھ وائد کو شراب پلائی اور ایس کوئی اندر بڑی لڑکی اندر داخل ہوئی اور والد کے ساتھ لیٹ گئی اس کواس کے لیٹنے اور اٹھے جائے کا علم نہ ہوا۔ اگلے روز یہ دائد بڑی آ یا کہ بڑی نے چھوٹی لڑکی ہے کہا: ہیں رات اباجان کے ساتھ لیٹ گئی تھی آئ رات بھی ہماہے شراب پائی گی کی کی گواس کے بات چھوٹی لڑکی ہے بانا۔ پس اس کے لیٹنے یا تھی اور اس کے ساتھ لیٹ گئی ہوئی اور ساتھ لیٹ بیان کے ساتھ لیٹ گئی ہوئی اور ساتھ لیٹ بیان کے ساتھ لیٹ گئی ہوئی اور ساتھ لیٹ بیان کے ساتھ لیٹ گئی۔ اس کے لیٹنے یا تھنے کا علم بھی نہ ہوا۔ اور طرح السلام) کی دونوں بیٹیاں باپ سے حاملہ ہو گئیں۔ "

(غيدنام،تنير،پيبائش،19:30تا36)

# يبود يول كي خوش فيميال

یبودی فرہب جی ایک بہت بڑا تھیدی پہلویہ ہے کہ یہ خودسائند کوش فہیوں پر جی ہے۔ یہووی خود کواللہ عزوجل کے محبوب بندے تصور کرتے ہیں اور دوسروں فراہب والوں پر ظلم وستم کو جائز سکھتے ہیں۔ یہ خوش فہیال یہودیوں کی آئے ہے نہیں ہیں بلکہ حضور علیہ السلام کی رسالت کا افکار کرنے کے باوجودیہ ای ممانِ فاسد میں جہلا شے ۔ اللہ عزوجل نے ان یہودیوں سے فرما یا مو قال آن کا مُنٹ تکم اللہ اللہ عند کا اللہ عقالِسَة بن دویوں سے فرما یا مو قال آن کا مُنٹ تکم اللہ اللہ عند کا دویو کہ خالص تمہارے کے ہوتہ اوروں البہوت ان یہودیوں سے کرا اللہ اس تم فرماؤ اگر چھلا گھر اللہ کے نزدیک خالص تمہارے لئے ہوتہ اوروں کے لئے تو بھلا موت کی آر ذو تو کروا گرسے ہو۔ (سورة الله مان میں ہوں۔ ایک ہوتہ اور وی

یہود کے باطل دعویٰ بیں سے ایک بیدوعویٰ تھاکہ جنتِ خاص الی کے لئے ہے۔ اس آیت بیں ان کارد فرمایا جاتا ہے کہ اگر تمہارے زعم بیں جنت تمہارے لئے خاص ہے اور آخرت کی طرف سے حمہیں اطمینان ہے اعمال کی حاجت نہیں تو جنتی نعتوں کے مقابلہ میں ونع ی مصائب کوں برداشت کرتے ہوموت کی جمنا کرو کہ جمہارے دعویٰ کی بنائر تمہارے گئے باعث راحت ہے اگر تم نے موت کی تمنانہ کی توبہ تمہارے کذب کی دلیل ہوگ۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگروہ موت کی حمنا کرتے توسب ہلاک ہوجائے اور روئے زمین پر کوئی بہودی ہاتی ندر ہتا۔ مريديدوى فدبب كى كتاب تلود كى بنيادى تعليمات ملاحظ جول:

تنکمو و کہتا ہے کہ یمیو و کی اللہ تعالیٰ کے ہاں فرشتوں سے مجی زیادہ محبوب بیں۔وہ اللہ تعالیٰ کی اصل ہے اس المرح بين جيسے ي است باب كي اصلى سد موتاب اور يموديون كو تحير مار ناتواس آدى كي طرح ب جو (معاد الله)الله عزوجل کو تھیڑمار ناہے۔ جب اممی (غیریمیووی) میرودی کوضرب لگائے تواس کی جزاموت ہے۔ اسم میرود نہ ہوتے تو ز مین سے برکت اٹھ جاتی ، سورج میس جاتا اور بارش ندہوتی ۔ میدودی احمیوں سے ایسے بی افضل و بر تر ہیں جیسے انسان حیوالوں ہے۔ تمام اممی کتے اور خور پر بیں اور ان کے تھر بھی ہوئے جی حیوانوں کے باڑوں کی طرح ہیں۔

يدوى كے لئے امى ير ترى كر ناحرام ہے كيونكه وه اس كا اور الله تعالى كا دهمن ہے جبكه تقيه كر نا اور اس كى اذبت سے بیجنے کی خاطر بوقت ضرورت جاہاوی جائزہے۔ ہر وہ نیکی جویبودی اعمی سے کرتاہے وہ بڑی علمی ہے اور جو یدسلوکی وواس سے کر تاہے وواللہ تعالی کا تقرب ہے جس پر وواسے جزاوے گا۔

تلووك مطابق معمولي سود يبدد يول بن يابم جائز ب جيباك بير كمتر بين است حصرت موى اور همويل عليها السلام نے مشروع قرار دیا(معاذ الله عزوجل) محملم محلاسودی لین وین غیریبووی کے ساتھ جائز ہے۔ زمین کی جرچیز يبوديوں كى ملك ہے۔اور جو يكى اميوں كے ياس ہے وه يبدوست چيتا ہواہے اس كے بر ممكن طريق سے اسے واليس ليئايبوو كي ذمه دار كياب

تلوداس طرف اشارہ کرتی ہے کہ میہودی ایک ایسے مستح کے محتظر ہیں جوافیس امیوں کی غلامی سے نجات ولائے گابشر طیکہ وہ داؤد علیہ السلام کی تسل سے ایسا بادشاہ ہوجو اسرائیل کو حکومت اوادے اور سب ملک یہود ہوں کے تالع ہو جائیں کیو تکہ بورے جہان کی قوموں پر یاوشائی اللہ تعالی کے وعدے کے مطابق بہود بوں کے لئے مختص

يبودى كااسية بمانى كى چورى كرناحرام ب كيكن احى كى چورى تەمرف جائز بلكه داجب ب، كيونكه جهان كى ب دولتیں بہورے لئے پیدا کی میں سیرانی کا حق ہے اور جر حمکن طریقہ سے ان پر قبضہ جماناان کی ذمہ داری ہے۔ يبوديون كاعقيده ب وه الله تعالى كي يستديده قوم بي اور وه الله تعالى ك بين اور جبيت بي -الله تعالى اينى عبادت كی ندكس كواجازت ويتاب اور نداست قول كرتاب مكر جبكه وه عابد يهودى موان كے نفس الله تعالى سے بيدا كرده بيل اوران كاعضراى كے عضر سے بال وى جوہر اوراصل كے لحاظ سے اس كے باكسينے بيل۔

وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں انسانی صورت اصلا اور تنظیما عطاکی ہے جبکہ ان کے غیر (امپین) کو شیطانی چیز یا ناپاک حیوانی مٹی سے پیدا کیا ہے۔ اور انہیں انسانی صورت یمبودیوں کی نقل کے طوری عطاکی ہے تاکہ وونوں نسلوں کے در میان یہود کی تعظیم کے لئے باہم لین دین آسان ہوجائے کیو تکداس ظاہری تشبہ کے بغیر عضرین کے اختلاف کے ہاوجود پیندیدہ سر داروں اور حقیر غلاموں کے ماجن افیام و حضیم ممکن حمیں۔

الل انسانيت اور طبارت الله تعانى كے عضرے حاصل كرده ان يبود كے عضركے مطابق الى بين محدود ر ہیں۔رہے ان کے غیر تو وہ سب حیوانات اور پلید کیاں ہیں اگر جدوہ شکل انسانی میں ہوں۔

يبوديوں كى بير خام محيالى كد بيرالله عزوجل كے محبوب بيں اسے قرآن بيں وور كرد يا كيا ہے چنانچرالله عزوجل فرمانا ﴾ ﴿ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَاللَّمَارَى نَمْنُ آيَنُوا اللهِ وَاحِبَآؤُهُ \* قُلْ فَلِمَ يُعَدِّبُكُمْ بِذُكْرِيكُمْ \* بَلَّ آنْتُمْ بَثَنَّ مِبْنَ عَدَقَ ﴾ ترجمه كنزالا يمان: اور يهودى اور نصرانى يولے كه جم الله كے بين اور اس كے بيارے إلى تم فرماد و يحرحمبيس كيول تمهارے كمايول ير عذاب فرماتا ب بلكه تم آدمى جواس كى مخلو قات سے۔ (سورة المائدة، سورة 5، آيده 18)

اس آیت کا شان نزول مدے کہ سیرعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس الل کتاب آے اور انہوں نے وین کے معاملہ میں آپ سے مفتلو شروع کی، آپ نے انہیں اسلام کی دعوت دی اور انڈ کی نافر مانی کرنے سے اس کے عذاب کا خوف دلایا تووہ کہنے لگے کہ اے محمد آپ ہمیں کیاڈرائے ہیں ہم تواللہ کے بیٹے اور اس کے بیارے ہیں۔اس پریہ آیت نازل ہوئی اور ان کے اس وعوے کا تطلان تلاہر فرمایا کیا۔

#### , -517

## توریت می صرت محد ماد بد داندم کاد کر اور میدد کی به در م

یبودی حضور علیہ السلام کے آخری تی ہونے کو لیٹی اولاد سے زیادہ جانے ہیں لیکن اس کے باوجود ہٹ دھر می کے سب آپ کی رسمانت کا انگار کرتے ہیں۔ آج مجی یبود ہوں کی کتب سے حضور علیہ السلام کی نبوت کا ثبوت ملک ہے۔ چنانچہ ہمارے بیارے نبی علیہ السلام کی بیش گوئی توریت کی پانچ یں کتاب ڈیوٹرانو می ملک ہے۔ چنانچہ ہمارے بیان کی گئی چنانچہ اس میں تکھاہے کہ اللہ تعالی فرماناہے: ہیں تمہارے ہمائیوں کے در میان ایک ہینج بر پیداکروں گاجو آپ (موک) کی طرح ہوگا،اور جس ایٹ کلام آس کے حنہ ہیں ڈالوں گا اور دوان سے دی کے گا جیسے ہیں آس کو ختم کروں گا۔

بائل، سلیمان کی مناجات (Songs of Sulamon) شریب "حکومامیتاکم دی کلومعتدام زهدودی و زهراسی بینه جروشلم" به ایک میرانی حواله به جمکا ترجمه بهای کا مند بهت بینی بینیا بهدوه بهت خوبصورت به بیرامحوب به اوریه میرادوست به اویروشلم کے بیٹیوں۔ (عزل العزلان 16:16)

عبرانی زبان میں اِم احرام کیلئے نگا ہاتا ہے۔ جیسے عبرانی میں خُدا کوالو کیا جاتا ہے لیکن احرام کیلئے اسکو اِلنوا مر کہا جاتا ہے۔ بالکل اس طرح معترت محد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے ساتھ جیں اِم کا اضافہ احرام کیلئے کیا گیا ہے۔ لیکن اکٹراعمریزی ترجوں میں معترت محد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ترجہ خوبصورت ہونے سے کیا گیا ہے۔

لیکن میرودی آپ علیہ السلام پر ایمان لانے کی بجائے آپ کے منکر ہو گئے۔ اہل مدید نے رسول اسلام سے

گزادش کی کہ آپ مدید تشریف لے آگی ہم لوگ ہر طری سے ساتھ ویں گے۔ شاید آپ کے وجود کی ہر کت سے

تمارے در میان جو سالہا سال سے و همنی ہیل ربی ہے وہ کا فور ہو جائے۔ اناری و همنی سے بیرو فائد واٹھار ہے ہیں اور

ہمیں ہار بار و همکیاں دیتے ہیں کہ مکہ ہیں ایک نجی ان خصوصیات کے ساتھ مبحوث ہوا ہے ہم اس نجی کے ساتھ ل کر

قرم عاد و قمود اور قوم ادر می طرح تمہارا فائمہ کر دیں گے۔ حضور علیہ السلام نے موقع کی تزاکت کو سجھتے ہوئے بھکم

فدا مکہ سے مدید کی طرف ہجرت قرمائی۔ یہ آپ کے وجود کی ہرکت ہی تھی کہ وہ شہر جواب بھک یشرب کے نام سے

موسوم تھا اب مدینہ الرسول کہا جائے لگا۔ مدید آگر آپ علیہ السلام نے جو کار تا سے انجام دسینے وہ تاریخ کے طالب علم

موسوم تھا اب مدینہ الرسول کہا جائے لگا۔ مدید آگر آپ علیہ السلام نے جو کار تا سے انجام دسینے وہ تاریخ کو کمن سے

تو شیدہ نہیں ہیں۔ چھواہم کار ناموں ہیں ہیہ کہ آپ نے جہاں اوس و خزدن کی دیرینہ و همنی کو اپنی حکست سے

تو شیدہ نہیں ہیں۔ چھواہم کار ناموں ہیں ہیہ کہ آپ نے جہاں اوس و خزدن کی دیرینہ و همنی کو اپنی حکست سے

و شیدہ نہیں ہیں۔ چھواہم کار ناموں ہیں ہیہ کہ آپ نے جہاں اوس و خزدن کی دیرینہ و میں کو اپنی حکست سے

و شیدہ نہیں ہیں۔ چھواہم کار ناموں ہیں ہیہ کہ آپ نے جہاں اوس و خزدن کی دیرینہ و میں کو اپنی حکست سے

و شیدہ نہیں ہیں۔ چھواہم کار ناموں ہی ہیہ کہ آپ نے جہاں اوس کی درین کی دیرینہ و میں کو اپنی حکست سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ چھواہم کار ناموں ہی ہیہ کہ آپ نے دوری کو ایک کو کو کو کھوا

اخوت ومحبت بیس تبدیل کرویاوی مهاجرین وانسار کے در میان بھائی جارگی بھی قائم فرمائی۔احکام اسلامی کی اشاعت مثلا: نماز، روزه، جج، ای مدینه منوره کے مربون بیں۔ انٹیل کارتامول بیں سے ایک کارنامہ بیہے کہ جب آپ مدینه منورہ تشریف لائے تو وہاں کے بیہود ہوں سے خوشر فاری سے پیش آئے ایکواطمینان دادیا کہ تمہاری جان و، ل محفوظ

جب آپ علیہ السلام نے بہود کو اسلام کی طرف مدعو کیا تو وہی بہود جو اب تک الل مدینہ کو دهمکیاں دیا كرت يت جان يوجدكر مخالفت يراتر محك ووتوبيد جاية يت كررسول اسلام إلى جيس كتروين اور علم خداوندي ير عمل كرنے كے بجائے وہ ان كے اصول كے يابند ہو جائيں۔ اسرائيلي مورخ "و نفنسون "حضور صلى الله عليه وآله وسلم اور یبود کے نزاع کی تحکیل ہوں کرتاہے: اگر پیامبر کی تعلیم قتط بت پر تی سے میارزہ کرنا ہوتا اور وہ یبود ہوں کو اپنی نبوت کے اقرار کی وعوت نہ دیتے تومسلمانوں اور یہود ہوں میں مجھی در گیری نہ ہوتی ہیبود انکی تعلیمات کا اعتراف کرتے اور اپٹی جان ومال کے ساتھ انکی مدو کرتے بشر طبیکہ وہ ایک نی رسالت کا اقرار نہ بیائے۔اس لئے کہ یہود کا طرز تھراصلاً سے برداشت نہیں کرسکتا کہ کوئی انکواسکے دین سے جدا کردے اور جوابیا کرے گایبود کمی اسکاسا تھ نہ ویں مے وہ ئی جو بنی اسرائیل سے ندہو یہوداسکو میمی قبول نیس کر سکتے۔ داردج البدودل بلاد العرب، صفحہ 122)

یہ تھااس بہودی مورث کا تظریہ لیکن حقیقت ہے ہے کہ وعوت پیٹیبراسلام اسے کسی فائدہ کے لئے نہ تھی اور نہ بی آپ کی دعوت کا دائرہ کسی خاص کروہ ہے مخصوص تھا بلکہ آپ کی دعوت خود کا نکات کے فائدہ کے لئے تھی اور اسكادا ترولا محدود تعااس النك كدوه تمام عالم ك فداك بيغام ستهد

لکین میرود لین بث دحرمیوں کی وجہ سے خدا کے سامنے مجی کھڑے ہو سکتے اور اسکے اصولوں کو ماننے سے انكار كرديا . مسلمانوں كا غدان ازائے كئے۔ ني كريم صلى الله عليه وآله وسلم نے تو مكست كے تحت بيت المقدس كو قبله بنایاتھا، لیکن یمود کہنے لگے مسلمانوں کے پاس توکوئی قبلہ ہی نہیں ہے، وہ ہمارے قبلے کی طرف منہ کرے نمازی ہے ہیں حضور علیہ السلام نے کوئی جواب نہ دیا بلکہ تھم خدا کے منتظر رہے قفظ بار بار آسان کی طرف نگاہ کرتے لیکن زبان سے پچھ بھی ند کہتے تھے۔ ندمعلوم اس نگاہ میں کون می تؤپ تھی کہ خدائے ان جملوں سے حجو بل و تبدیلی قبلہ کا تھم صاور قرماويا\_

اب تک توطعند زنی کرمے تھے کہ ان کے ہاں کوئی قبلہ بی جیس ہے اور جب الله عزوجل نے اپنے بیارے تى مىلى الله عليه وآله وسلم ك ول كى آوازس فى تويدودون شى سے يك لوگ آكر كينے كے كه آپ نے قبله كون بدل ویا ؟ ہم آپ کی اس وقت تک تصدیق نہ کریں گے جب تک آپ ای پہلے والے قبلہ کی طرف نماز نہ يٌ هيس\_ حضور صلى الله عليه وآله وملم نے رفاعد بن قيس قروم بن عمر كعب بن اشرف و خير و كاتو كو كى جواب نه و ياليكن خداوند عالم نان كي در خواست كوصاف صاف روكرد يا بلكدان كاس حركت كود يوا كلي اور سفابت يرمحول كيا-

جب اسلام اسینے مقتصیات کے بموجب لو مول کی تکری ترقی کے چیش نظراحکام بیان کرنے لگااور میود یول ك بعض مقالد كن بوئ ملك توكيد وبغض كي وجه سد يبدد اسلام كي مزيد خالفت ير كمربت بو سكند مثلا اونث كا سموشت شریعت بیود میں حرام تقالیکن شریعت محری میں طال ہے۔ توید کینے سکے اے محد آپ تو کہتے ہیں کہ آپ آئین ابراہیم پر ہیں، پھر کس طرح اسکے حلال کو حرام کرد ہے ہیں۔انٹہ عزد جل نے ان کے اس اعتراض کا قوراجواب و يا ﴿ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلَّا لِبَيْعَ إِسُرَآءِ بِلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَآءِ بِلُ صَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُتَالِلُ التَّوْلِيةُ قُلْ فَأَتُوا بِالسُّورْية فَاتْلُوْهَ آاِنْ كُنْتُهُ مُدِينِينَ ﴾ ترجمه كنزال يمان: سب كمائ تى امرائيل كو طال من محر وه جويعتوب نے اسية اور حرام كراياتها توريت أترية ميل تم فراؤ توريت لاكرية هوا كريج موس وسورة ال عمدان سوراة، آيد 93)

الله تبارك و تعالى في يرتبت نازل فرماني اور بتاياكياك يهدو كايد و حوى غلط ب بلك بديري معفرت ابراجيم و استعيل واسحاق ويعقوب عليهم السلام يرحلال تحيسء معرست يعقوب عليد السلام في كسى سبب سندان كواسية اور حرام فرما بااوري حرمت ان كي اولاد هن باقي ري ميهوو في اسكاد كانكار كياتو حضور صلى الله عليه وسلم في فرما ياكه توريت اس مضمون ير وكيل ب الرحمين الكارب توتوريت لادًاس يريده كوليني رسواني كاخوف بوااور وه توريت ند لاسك ان كاكذب عابر موكيااورانبين شرمندك افعاني يرى

اسلام ندلانے کی دجہ سے میرود اسلام ومسلمین کی دھمٹی پر کمربستہ ہو سکتے۔ صدر اسلام سے لیکر آج تک میرود نے جو ساز شیں اسلام کے خلاف رہی ہیں وہ سورج کی روشنی سے مجی زیادہ روشن ہیں۔ شرط ہے دیدہ بھیرت موجود ہو۔ان يبوديوں نے اسلام كى د همتى من الله عزوجل كى شان من بياد بات جملے يو لے ۔ يہ ظالم لوگ الله عزوجل ك بارے میں کہنے لگے کہ وہ (نعوذ باللہ) بخیل ہے۔

المخضرية كديبوون تي كريم ملى الله عليه وآله وسلم كى رسالت كاانكار كرك ند صرف قرآن بإك كاانكار كيا بلكه توريت كم بمنكر موئ جس من حضور عليه السلام كى تشريف آورى كاواضح ذكر بــــــ

# مسرمامنريس بيودي مازحيس

عصر حاضر میں جو فتتوں کا دور دورہ ہے ، کئی حمالک میں جنگیں ہور ہی ہیں ، سودی نظام رائج ہورہا ہے ، ان سب کے بیچھے کافی حد تک یہوو ہول کا ہاتھ ہے۔ یہ یدوی اسپنے علاوہ پوری دنیا کے لوگوں کو ذکیل و حقیر مجھتے ہیں اور انبيس نيست ونابود كرناچاسيته بين.

يروديون ك عزائم يرايك اخبارى كالم ملاحظه جو:

# يهدولول كے خطرناك مرائم مرتب:سيدآمف جلال

امریکی یہودی مفکر چومسکی نے کہاامریکی نظام (یہودی نظام) کا دنیایہ مکران ہون ضروری ہے اس سے کم کوئی چیز قطعاً ہماری نگاہ بیس قابل اعتبار قبیس اور نہ ہم کسی چیلنے کے ساتھ کسی مشم کی رواداری برستے کیلئے تیار ہیں خاص طور پر شر و فساد کے عالمی سرچشوں مثلاً توم پر سق، وطن پر سق، اسلامی بنیاد پر سق، دہشت مردی اور تسلی تنازعات کو کسی قیمت پر برداشت خین کریتے۔ دنیا میں میرودیوں کی تعداد ایک کروڑ چالیس لا کھ بہے جو دنیا کی کل آباد کی کا 0.2 فیصد ہے۔اس کے باوجود میروی دنیا کی موثر ترین قوت ہے۔ پوری ونیا کے وسائل پر قبضہ کرنا میرو ایول کا مثن

اس مشن کی جھیل کے لئے 1896ء میں ایک منصوبہ تیار کیا گیا جس کی منظور کی 13 اگست 1897ء کو بسل میں ہونے والے اجلاس میں وی گئے۔ اس اجلاس میں 20 یہودی شریک منصر کیم جنوری 1920ء کو اس منعوبے کے تحت لیگ آف نیشنز کا قیام عمل میں لایا گیا جبکہ 24اکتوبر 1945 و کو اقوام متحدو کا قیام عمل میں لایا كيارا قوام متحدوك قيام كامتصد چوف أور كمزور ممالك يربرى طاقتور حكومتون كے فيصلے مسلط كرنا تھارا قوام متحدہ كے قیام سے عالی حکومت کے قیام کاپہلا وسیلہ یہودیوں کے ہاتھ آگیا۔ ونیا کی معیشت پر قبضہ کرنے کے لئے یہودیوں نے آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک جیسے ادارے قائم کئے میودیوں کو اپنے منعوبوں کی بھیل کے لئے ایک مضبوط بیں

Base کی ضرورت تھی اس مقصد کے لئے کر الدور و منٹریل امریکہ ایک آئیڈل ملک تھاامریکہ پر کیسے قابض ہوا جائے؟اس مقصدے حصول کے لئے کر ٹل ایڈور ڈمنڈیل نے لندن میں ایک خفید مینٹک بلائی، جس میں فیصلہ کیا گیا ك امريك مي امريكي ادارے برائے عالمي أمورك نام ايك ادارہ قائم كيا جائے جس مي ايسے لوگ تيار بوں جو مستقبل میں امریک سے اعلی ایوانوں تک پہنچ سکیں۔ 1921ء میں اس ادامے کا نام تبدیل کرے کونسل برائے خارجہ تعلقات لینی (سی ایف آر) کو دیا گیا۔ می ایف آرنے وجود ش آتے بی اپنا ترجمان فارن افیئرز کے نام سے نكالناشر وح كياءى النيب آرك تمام اركان يبووى يتصدا يك تليل مدت يس ان يبود يول في امريكه بس تمام عهدول ي قبعند كرليار بزيه بزيه اداريه ميذيا وينك اوراجم سياس جماعتول يرتجي يبودي قابض مو كير سي الف آرية اس قدر قوت حاصل کرنی کہ امریکہ کے جیمیدویں صدر تھیوؤروز ویلٹ سے لیکر آئ تک ری پنگان پارٹی اور ڈیمو کریک بار فی نے امریکی صدارت کے لئے جتنے امید وار نامز د کے ان سب کا تعلق می ایف آرسے تھا۔ رونالڈریکن اگرچہ می الف آر کے رکن نہیں تھے تاہم انہیں مجبور کیا گیا کہ وہ اپنانائب میارج بش کو خنف کریں ، اس کئے کہ جارج بش س ابنے۔ آرکارکن تھا۔ امریکی صدارت کا جارج سنجالنے کے بعد دیکن پر قاطانہ حملہ کرایا گیا، دیکن پر قاطانہ حملے کا مقصد جارج بش کووسنے اختیارات داوانا تفار ریکن کی حکومت کے ارکان کی تعداد 313 تھی اور ووسب کے سب س الف آر کے رکن منے۔ جب کلنٹن نے صدارت کا عبدہ سنبالا تواس نے ی ایف آر کے بہودی صدر کرسٹوفروران کو بوری آزادی دی که وه حکومتی امور چلانے کے لئے جے چاہے ختنب کرے، یمی وجہ تھی کہ کلنٹن حکومت کے مجی بيشتراركان كالعلق ى ايف آرست تعل

ى ابغ آر كا ترجمان رساله فارن انيئرزاس قدر موثر ب كه اكر كوئي تجويزاس بس ووبار شائع بوجائے تو امریکی حکومت اے اس طرح نافذ کرتی ہے جیے وہ تسلیم شدہ حقیقت ہو۔1948 میں بے سروساماتی کے عالم میں مباجر بن كرامر يكه آفے وائى توم تين فيصد مونے كے باوجود 97 فيصد امرى آيادى ير مكمل مادى موچكى ہے، امرىكى میں جزیں مضبوط کرنے کے بعد میمودیوں نے اسپنے مقعمد کی جھیل کے لئے یاتی و نیاجی اپنی سر کرمیاں بڑھائی شروع كردى بي-14 من 1948 وكو خطر عرب من يجود كارياست كا تيام پهلا قدم تفا\_

اسرائیل کے قیام کامقصد حرب دنیا کے وسائل پر قبند کرنا ہے۔ اس منعوبے کا آغاز عراق سے ہو چکا ہے۔ وسطی ایشیاء کی نومسلم ریاستیں افغانسان ٹیں جنگی محاقہ تاحال جاری ہے ،اس کے علاوہ ایران اور پاکستان بھی یہود یوں کا ٹارگٹ ہے۔ پاکستان کو کمزور کرتے کے منعوبے پراس وقت زور وشورے عمل در آمہ جاری ہے، طالبانی حکومت کا خاتمہ اور واران میرر میں پاکستان کو فرنٹ لائن اتخادی بتاتاہی منصوبے کا تسلسل ہے۔ پاکستان کے حکمر انوں سے ایسے كام كروائ كي ين اور كروائ جارب وي كرجس عوام اور فوج من دورى بيدا مون كي نضا بيدا مو إكتال کے قبائلی علاقوں اور بلوچستان میں فوتی آپے بیٹر کرواکر حوام اور فوج کوایک دو سرے کے بالقابل کھڑا کرنا بھی بہودی منعوب كاحصه هدوسرى طرف بإكسّاني عوام كوكروبول يني روش خيال (غدبب سنه بيزاراورامريكه نواز)اور بنیادیرست (ندہب پشداورامریکہ مخالف) میں متقسم کرکے ایک دومرے کے مدمقابل لا پاجارہاہے اس تقسیم کے منتیج میں خانہ جنگ ہو کی اور بے پناہ خون بہے گا، محر لکتا ہوں ہے کہ پاکستان کو منانے اور میموٹے میموٹے حصول میں تقتیم کرنے کی تمام تر کو حشش کے باوجود پاکستان نہ صرف قائم رہے گا بلکہ ایک نی طاقت ابھرے گا۔ تاہم اس وقت يبودى بورى د نياكوائى كرفت بى لينے كاعزم كئے قدم به قدم آمے برورب بن ان كے قدموم مقاصد كى سحيل میں سب بڑی رکاوٹ بنیاد پرست مسلمان بیں ،اس کے ببود ہوں نے قد بب سے تعلق محتم کرنے کے لئے قد ہب کو ایک انفرادی معاملہ قرار دے ویا گیا۔ ترب ہے او گول کا دور کرتے اور فحاشی عام کرنے کے لئے يہود يول نے فرى میسن کے تحت دور جدید کی تحریک New age Movementکے نام سے ایک تحریک شروع کی جس کا مقصدایک سنظ دین کی تفکیل ہے۔ابیادین جس میں شیطان کی پرستش کی جائے، مشیات کااستعال قانونی طور پر جائز ہو۔اس تحریک کے نتیج میں سوئیزر لینڈ کے شہر جنیواش ایک تغریجی مرکز صرف نشہ آوراشیاءاستعال کرنے والول کے لئے مخصوص کر دکیا ہے۔اس مخصوص علاقے میں نشہ کا ان جیکشن باتا عدوسر کاری طور پر نگانے کا اہتمام کیا کیا۔ خطہ عرب میں مغربی جہوریت اور پاکنتان میں روشن خیالی کا نعرہ مجی ای سلسلے کی ایک کڑی ہے۔اسلامی ممالک میں ڈش اور کیبل کو گل محلے تک پہنچا یا جار ہاہے تاکہ ٹی تسل کو گمرائی کے راستے پر ڈال کر نہ ہب سے دور کیا جائے۔ ان کی محقیق کے مطابق مسلمان جب ند ہب سے وور ہو جاتا ہے توان میں جر اُت، بہادری ، حیا اور غیرت مندی جیسی خصوصیات ختم ہو جاتی ہیں ،اس کے بعدوہ کافرون کے غلام بن کررہے میں فخر محسوس کرتے ہیں اور مہی روشن خیال

کی معراج ہے۔ تاہم اصل سوال یہ ہے کہ ہم کو ڈیڑھ کروٹر میود ہوں سے شکوہ کرنا ترب دیتا ہے؟ میبود ہوں کے ہاس صرف ایک ملک ہے اور ہم مسلمانوں کے ہاں 61 ملک ہیں ، وہ ڈیڑھ کروڈ اور ہم ڈیرھ ارب ہیں۔ اس کے باوجود ہم محکوم وہ حاکم ہیں تو ہمیں شرم آنی جاہیے ، ہمیں اپناس بیٹنا جاہیے اور اسٹے آپ سے فنکوہ کرنا جاہیے۔ ہمیں روسروں کو الزام دینے کے بچائے اسپنے کربیان میں جما نکناچاہیے۔ دوسرول کو برامجلا کہنے کے بچائے اسپنے آپ کو کوستاچاہیے، دوسرول پر تنقیداور کلتہ چینی کرنے کے بجائے استا المال کا جائز دلینا جاہیے۔ ندجانے ہم مسلمان کب خواب خفلت ت بیدار موسطے ، اماری آ تعیں کب تعلیل کی اور نہائے کب ہوش آئے گا۔۔۔رات طویل ہو تی ہے!! (بوزنامهجاح برو 22 اکوبر 2007ء)

## فری مینمن اور پهودیت

فری میسن برود یون کا بک و تبالی سستم ہے جس کی آھیشیل نشانی ہے ایک آگھ۔ بھی فری میسن والے جر ملک ك معاملات كوسط كرتے بيں۔ قرى ميسن يربهت مجى لكماجا چكاہ جس كامخفر خلاصہ ملاحظہ ہو:

فری میسن (freemason):فری میسن(freemason) یک بیان الا توامی بهودی معظیم ہے۔اس تحریک کوفرانسیسی زبان میں "فرنساسوتری"اورا تحریزی میں قری میسن (Free Mason)کہا جاتا ہے جس کے معنی "آزاد تعیر" بھی ہو سکتے ہیں اور"آزاد معمار" بھی۔ آزاد تعیرے مراد بیکل سلیمان ہے اور آزاد معماروں سے مراد وولوگ جی جنہوں نے ابتدا بیکل سلیمان کو تعمیر کیا۔

سب سے پہلے جس مخص نے پروشلم میں فری میسن کی پہلی مجلس منعقد کی وہ ہیر وڈوس اغریبا تھا جو پہودی عکمران (47 تا44ء) تھااور ہیر وڈوس اکبر کا ہوتا تھا۔ ہیر وڈوس اکبر وہ کاوری ظالم باوش و تھ جس نے بیت کم کے بچول کو محض اس خوفسے ملل کیا تفاکہ مسیح منظران بیں پیدا ہوئے والاہے جواس کی حکومت کا خاتمہ کرے گا۔

ب تحریک نے انداز بیں سند 1771 میں برطانیہ میں قائم ہوئی تھی۔ برطانیہ کا تھران نوداس کا سربراور ہا ے۔اس کا بیڈ آفس اب مجی برطانیہ میں بی ہے۔ان خیر اتی اور فلا تی اواروں کی آڈیس مسلم و حسن ہے اور مسلمانوں کوزیادہ سے زیادہ نقصال پہنچاتا س کے اولین مقاصد یں ہے۔ اس تحریک کا مقعد و نیایش و جال اور و جالی ریاست کی راه به وار کرناہے۔اس بیں بس برسے بری عمرے لوگ ممبر بنائے جاتے ہیں۔ بظاہر توبیہ سوشش رابطوں اور فلاحی کاموں، اسپینالوں، خیر اتی اداروں فلاحی اداروں اور يتيمول كے تعليى اوارول كى ايك سطيم ب- امريك بل اس كے ممبرون كى تعداداس لا كا سے زيادہ ب- بظاہر ب ایک خفیہ سلسلم انوت ہے، خیرات کرنااس کے ممبران کے فرائن میں شاق ہے۔ شقیم کے پاس لا کھوں نہیں تھے بول ڈالر کے فنڈ ہیں۔اس کے بی وکار دنیا کے نتام ممالک میں موجود ہیں۔ آپ اس سے اندازا کر سکتے ہیں کہ امريكه ك سابق صدر جارج والمتكنن اور كوسية اسك سربر ابان على شاطى دب يل-

امریکی خفید ادارے سی آئی اے جس بیروی خصوصاً فری جیس ممبران کی اکثریت ہے ادر امریکی افواج کے ان دوستوں میں جو ہیرون امریکہ لینی عراق، بوسنیا، چھینیا اور افغانستان میں بھیجے جارہے ہیں کثرت سے کثر یہودی شامل بی تاکہ وہ اپنے قد ہی انتقام کے تحت زیادہ سے زیادہ اجرو تواب کے لیے مسلمانوں کے ساتھ دہشت مردی کی انتہا کر سکیں۔آپ اور ہم دیکے رہے ہیں کہ وہ ایسائی کررہے ہیں۔ محوانا ناموہے بیں جو مظالم مسلمانوں پر وُھائے جا رہے ایں اب تو وہ منظر عام پر آ مچکے ہیں۔ عراق اور افغانستان میں جو پچھہ ہور ہاہے یا ہونے والا ہے اس میں یہی سطیم

فری میس منظیم کا مقصد فرجب اوراج مح اخلاق وعادات کا خاتمه کرناہے۔ تاکه ان کی مجکه انسانوں کے بنائے ہوئے لادینی قوانین اور ضابطے رائے کئے جائیں۔اس کی بوری کو مشش ہوتی ہے کہ مسلسل انتلاب بر یا کئے جائیں اور ایک حکومت کی جگه د و مری حکومت کولا پاچا تاریب اورائ آزاد کی رائے اور عقیدہ کی آزاد ی کانام و پاجائے۔ فرى هيسن كى اقسام: فرى ميس فى الحقيقت دو كروبول من منقسم بــ (1)عام خفیه تنظیم

(2) شہی فری میسن جود نیا کے سر براہان مملکت اور بڑے لو گون سے روابط قائم کرتی ہے۔

(1) عام خلید تنظیم: سے عمد أقرمزى تنظیم كها جاتا ہے۔ اس كے 33 درجات ( تواعد و ضوابط) يس جو خالعتار موزیا کو دُوردُز (Code Words) کی شکل میں ہیں۔ بظاہر سے لوگ بنی توع انسان کی حریت فکراور آزاد ی ضمیر اور ساجی کفالت کا نعرہ بلند کرتے ہیں۔ لیکن ان کااصل مقصد دین، سای اور نطام حکومت کے مسائل میں جھڑے برپاکرناہوتا ہے۔اس تحریک کے مراکز ہیں جولاج کہلاتے ہیں، مختلف آزماکشوں (TESTS) گزرنے کے بعد ہی کسی کولاج کامستقل رکن بنایاجاتا ہے۔

(2) شای خفید شخیم :اس تحریک کی کوشش بد ہوتی ہے کہ وہ جر ملک کے سر براہان، وزراءاور جر شعبہ

کی بڑی بڑی شخصیتوں اور ارباب مل و عقد سے روابط قائم کرے۔ ان او گوں کوان کی اغراض کی سخیل کے لیے کمل حمل بڑی بڑی شخصیتوں اور ارباب مل و عقد سے روابط قائم کرے۔ ان او گوں کوان کی اغراض کی شخیل کے لیے کمل حمل مخصوص کروہ کا بقین دانا یا جاتا ہے۔ فری حین کی نفیہ تنظیم کے اس کروہ کو فقیہ شاہی تنظیم کہا جاتا ہے اور اس مخصوص کروہ کا مقصد حیسا کہ تورات میں فہ کور ہے بہودی فریہ ہی ان کا بنیادی مقصد ہوان کی قومیت کا قیام ہے۔ نیز معجد اقصلی کی جگہ رکسل سلیمان کی تقییر مجی ان کا بنیادی مقصد ہوان کی قومیت کا نشان ہے۔ بدلاگ تمام دنیا میں تعظیم ہوئے بہود ہوں میں اس بات کی اشاحت کرتے رہتے ہیں کہ ان کا مقصد فلسطین شان سے۔ بدلوگ تمام دنیا میں اور ایسے تمام تر علاقوں کی باذیافت ہے جہاں موٹی علیہ السلام اور بنی اس انتیا نے قیام فرمایا تھا۔ فرمایا تھا۔ خسوصاً جزیرہ بینا جہاں طور بہاڑہے، جس پر موٹی علیہ السلام چڑھے اور اللہ تعافی سے بات چیت ہوئی اور ان کی توران کے مقاصد میں شائل فرمایا تھا۔ تھی معجد انسان کی تعمیر ان کے مقاصد میں شائل ہے ہوئی اور ان کی مقاصد میں شائل ہے۔ ہوئی کہ کہ جب تک بہود یوں کو اس بات کا تقین دلاتی ہے کہ جب تک بہود یوں کے شعائر والے طاقہ جات واپس نہ لیے جاتے ہیں ان کے مقاصد کی شخیل خبیں ہو سے تاہی فنڈ عام خفیہ شکیم سے وصول ہوتا ہے وہ سب چکواس شائی فقیہ جاتے سال من کے مقاصد کی شخیل مرض عرفی کا تریہ ہے۔ کی میس شکیم کا تخیہ ہے۔ مقاصد کی شخیل مرض کی جب کی مقاصد کی شخیل مرض کے مقاصد کی شخیل مرض کے مقاصد کی شخیل مرض کو باشای شکھم سے وصول ہوتا ہے وہ سب چکواس شائی قفیہ حکم کے مقاصد کی شخیل مرض کی کور باطالے۔ کو باشائی شکھم کی حسوس کی کا تخیہ ہے۔

جایں ان سے معاصدی پخیل پر خرج کردیاجاتاہے۔ کویاشائی شغیم فری میس شغیم کا تقریبے۔ شغیم کے مقاصد کی پخیل پر خرج کردیاجاتاہے۔ کویاشائی شغیم فری میس شغیم کا تقریبے۔ اس شاہی نغیہ شغیم کی غرض دغایت فلسطین ہیں ''اسرائیل کبری'' کی حکومت کا قیام اوراس کی توسیعے ہے۔ حب کے امر جن میں جب یہ شامیر لوزان در جو اقدی معمد اور شغار ہافرات کر رہے اور سے اور کر معوال کرا عظمر سے

جو کہ قمام جزیرہ طرب، شام، لبنان، طراق، مصراور شانی افریقہ کے بڑے ممالک سے لے کر صحرائے اعظم کے جو کہ قمام جزیرہ طرب، شام، لبنان، طراق، مصراور شانی افریقی ممالک سے اپنے تعلقات بڑھارہاہہ۔ کہیں مالی جنوب تک پیملی ہونی چاہیے۔ اس بلا نگ کی بناپر اب اسرائیل افریقی ممالک سے اپنے تعلقات بڑھارہاہہ۔ کہیں مالی امداد واعانت کی جاتی ہے۔ کہیں اقتصاد برپاکیا جاتا ہے اور کہیں ان ممالک کی تنظیموں میں جھڑا و فساد برپاکیا جاتا ہے تاکہ جب بھی بن بڑے ان ممالک شی آسانی سے افتدار حاصل کیا جاسکے۔ اس تحریک کے ارکان کے چار درجہ ہے۔ کین، مربحہ کامریز تھے۔

اب بہال فری میس تنظیم کے اغراض و مقاصد اور طراق کارے متعلق خود یہود ہوں کی مرتب کی ہوئی ایک خفیہ ترین وستاویزے افتراسات پیش کیے جاتے ہیں چو نکہ بے دستاویزات انتہائی اہم ہیں۔اس خفیہ دستاویزات کو سو زر لینڈے شیر باسل (BASLE) میں مکل عالمی میدوی کا تھریس کے موقع پر مرتب کیا گیا، اس کا تھریس میں يبودي مفاوات كے لئے سارى و نيايش تخريب كارى ما تقلابات ، ار كازد داست اوراى هم كے ووسرے منعوب ترتیب دیے سکتے ان منصوبوں کے رہنما تعلوط تفسیلات مرتب کرکے ضبط تحریر ہیں لائی شمیں اور اس پران نما تندول نے دستھا جبت کئے ،اس کی نقول صرف میدو ہوں کی سربر آوردہ شخصیات کو محدود تعداد بی تقسیم کی من تھیں لیکن خوش فلمتی سے ان وستاویزات کی ایک تفل ایک محمر بلو لمازمد نے میدو بول کی خفید منتظیم فری میسن کی ایک اعلی خاتون کے ہاں چوری کرکے ایک روی پاوری سرتی ٹاکلس کے حوالے کردی وید مسودہ غالباً عبرانی زبان سے روی ز بان میں ترجمہ کیا گیا تھا، پروفیسر سرجی ناکلس نے جب اسے پڑھا تواس بھیانک سازش کے یارے میں معلوم ہونے کے بعداس کے ہوش اڑ محتے اور سازش کو ملشت از ہام کرنے کے لئے اس نے مغروری سمجماکہ اسے کتاب کی مثل میں چھوا كر تعليم كياجائے۔

اس كماب كے دوسرے ايديشن كا ايك نسخه برنش ميوزيم ميں يہنچا،روس بيل مارنگ يوست كا فما كنده و کشر وای مارسڈن روس بیس سزا بھکتنے کے بعد لندن پہنچا تواس نے برنش میوزیم والے تسخ کا اکر بڑی ہیں ترجمہ کیا کیا۔ یہاں جو ترجمہ پیش کیا جارہا ہے ہیرای انگریزی کتاب کا ہے ، اس کتاب کے سلسلے بیں ایک جمیب بات ہی ہے کہ جوں بی بے شائع ہوتی ہے ، بازارے غائب ہوجاتی ہے۔ روس میں بالشویک انتقاب آنے کے بعد اس کتاب کی ماجک بہت بڑھ کئی تھی اوراس کے کئی ایڈیشن شائع موے۔ جرمنی کے ہٹلرنے مجی اسے کئی زیانوں میں شائع کرایالیکن يبود اون نے بھى بھى اسے زيادہ عرصے بازادش تيس ديا۔

ان دستاد بزات کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ بے سازش صرف اسلام یاتصرانی فد بب و تہذیب کے خلاف ہی حبیں بلکہ تمام نداہب اور تہذیبوں کے خلاف ایک بھیانک سازش ہے ، بعد کے واقعات نے بیر ثابت کرویاہے کہ ونیا میں جو بڑے بڑے واقعات رونماہوئے وہ اس بھے پر ہوئے جس کاراستہ خفیہ یہودی شقیم نے پہلے سے متعین کردیا تھا

وہ عالٰی جنگیں ہوں یامعاشی بحران انقلاب ہوں یا قیمتوں میں اضافے یاوہ عالمکیر بے چینی جس کاشکاراس وقت دنیا کے سارے ممالک ہیں ،ان سب باتوں کی پیش کو کی ان دستاویزات میں کردی گئی ہے۔

فری میسن، خفید بیودی دستاویرات کاروشن شن: ذیل ش ان دستاویزات کاده حصد پیش کیاجاتا ہے جو اس تنظیم سے متعلق ہے:

ہم قری ہیں لاجوں کو وہ نیا کے جہام ملکوں جس تا تم کرکے ان کی تعداد جس اضافہ کریں گے ان لاجوں کا رکن ان لوگوں کو بنایا جائے گاجو سرکاری اداروں جس میناز عہدوں پر فائر ہوں گے یاہونے والے ہوں گے۔ یہ لاخ جاسوں گے۔ ان تمام لاجوں کو ہم ایک مرکزی شقیم جاسوسی کے لئے اہم ترین کر دار اداکریں گے اور دائے عامہ کو متاثر کریں گے۔ ان تمام لاجوں کو ہم ایک مرکزی شقیم کے لئے ہو کے تعدید کے انتیارے دانا ہزرگوں پر مشتمل ہوگی۔ لاجوں کے اپنے ٹمائندے ہوں گے جو حذر کرہ بالا مرکزی شقیم کے لئے پروے ہماری کا کام کریں گے۔ مرکزی شقیم نصب افعین خاہر کرتے والے لفظ (WORD WATCH) اور لا تحدی کار جاری کا کام کریں گے۔ مرکزی شقیم نصب افعین خاہر کرتے والے لفظ (WORD WATCH) اور لا تحدیک کردیں گے ان کرے گی ۔ یہ لان وہ بند صن ہوں گے جو تمام کریں ہوگی دو سرے سند کردیں گے ان مسالہ کردیں گے ان معاشرے کے ہر طبقے کی ٹمائند گی ہوگی ، انتہائی شفیہ سیاسی سازش کا فیم صرف ہمیں ہوگا اور جس روز اس سازش کا ذہنی فاکہ مرتب کیا جائے گا ، اس وقت سے اس پر جاری رہیر اندو سنز سی ہوگی لانے کے ادا کہیں جس سیارش کا ذہنی فاکہ مرتب کیا جائے گا ، اس وقت سے اس پر جاری رہیر اندو سنز سی ہوگی لانے کے ادا کہیں جس سی تو اس کے خدم ہوئی کا در ایس کے المکار ہوں گے۔ جادے گا ، اس وقت سے خصوص کام لینے کی اجیت رکھی ہے بلد ہوئی ہوگی اس سیارش کی خدمات ہوئی کی دورت کی جو ان کہ کی ایک مرتب کی گھڑ سے بی گھڑ سے بی کہ دورت کی جو ان کر دورت کر حوام کے عدم اظمیرنان دور ہے جو تی کی وجو بات ہی گھڑ سے بی گھڑ سے بی گھڑ سے بیں کہ دورت کر حوام کے عدم اظمیرنان دور ہوئی کی وجو بات ہی گھڑ سے بی گھڑ سے بی گھڑ سے بیں کی دورت کی حوام کے عدم اظمیرنان دور ہوئی کی وجو بات ہیں گھڑ سے بی کو دورت کی دورت کی حوام کے عدم اظمیرنان اور میں کی وجو بات ہی گھڑ سے بی کہ دورت کی حوام کے عدم اظمیرنان دور ہوئی کی وجو بات ہی گھڑ سے بی گھڑ سے بی ہوگی کی دورت کی حوام کے عدم اظمیرنان اور وی بات کی دورت کی دورت کی کو وہ کی دورت کی دورت کی کو دورت کی دورت کی کو دورت کی دورت کی دورت کی دورت کی دورت کی دورت کی دورت کی دورت کی دورت کی دورت کی دورت کی دورت کی دورت کی دورت کے دورت کی دورت

عوام کا وہ طبقہ جو ہماری خفیہ شخصی ش شائل ہونے پر خوشی سے آبادہ ہو جاتا ہے وہ ہے جو محض ابنی بذلہ سنجی کے زور پر زندہ دہتا ہے ہے پیشہ ورعبدے دار ہوتے ہیں عام طور پر ایسے لوگ ہوتے ہیں جو اسپنے ذہنوں پر خواہ مخواہ بوجہ نہیں ڈالنے ۔ ان لوگوں کے ساتھ معاملہ کرتے ہیں ہمیں کوئی دشواری تہیں ہوئی ان لوگوں کو ہم لین ایجاد کر دہ مشین میں چائی و بین ہوئی ہوں کے معنی ہوں کے مشین میں چائی و بین ایمان کریں گے۔ اگر دنیا ہیں کہیں ججائی کیفیت پیدا ہوئی ہے تواس کے معنی ہوں کے کہ عوام کے اتفاد میں دراڑ ڈالنے کے لیے تھوڑ اسا جینجوڑ ناپڑا ہے۔

جارے علاوہ کوئی دومراقری عیس سر کرمیوں کی سربرات کا الل تبیں ہوسکتا، چونکہ مرف جمیں بی اس کاعلم ہے کہ کد هر جانا ہے ہم بی ہر سر کرمی کی منزل مقصود سے واقف ہیں، جب کہ غیر یہودی اس سے قطعی نابد ہیں، وہ تو یہ تک تبیس جانے کہ کسی عمل کا فوری رو عمل کیا ہوگا۔عام طور پران کے مد نظر ذاتی اناک وہ و تی تسکین ہوتی ہے جو انگی رائے کے مطابق نتائج ماصل کرنے پر ملتی ہے وہ یہ تھیں سوچنے کہ اس کا بنیادی حیال ان کی اپنی اختراع نبیں تھابلک یہ خیال ہم نے ان کے ذہن میں پیدا کیا تھا۔

غیریدودیوں میں، لاجوں میں شامل ہونے کا محرک یا توان کا جذبہ حجس ہوتاہے یابدامید کہ وہ حکومت کے خوان تعت سے خوشہ جینی کرسلیں کے چھ لوگ اس کے شاق ہو تاجا جے ہیں کہ حکومت کے عہدے داروں بنی ، ان کے ناقابل عمل اور بے سرویا خیالی منصوبوں کو سفنے والے سامعین مل جائیں سے وہ ایک کامیابی کے جذبے اور تحریف کے ڈوکے برسوائے کے بھوکے ہوتے ہیں اور یہ کام کرتے ہیں ہم بڑے فراخد ل واقع ہوئے ہیں۔ ہماری ان کی بال بیل بال ملاتے کی وجہ بیر ہے کہ اس طرح ہم ان کی اس خود فرین کو جس بیل وہ اس طرح مبتلا ہوتے ہیں استعال کرنا چاہتے ہیں ان کی ہے ہے حسی ، البیس ہاری ہے جویزی خیر جناط انداز بی قبول کرنے پر ماکل کرتی ہے اور وہ برحم خود بورے اعتماد کے ساتھ ہے محصے ہیں کہ بیا تو دان کے منز وعن الففاء ( تطاب یاک) تظریات ہیں جوان کے الفاظ من جلوه كرمورب إلى وواسية طوريريد محصف كلت إلى كدان ك لئيد مكن بى تريس ب كدومس اور كااثر قبول کریں۔آپ اس کااندازہ تبیں کر سکتے کہ غیریہود کا ذہین ترین آوی بھی خود قریبی کے جال میں میمنس کر کس حد تک غیر شعوری سادہ لوحی کا شکار ہوسکتا ہے اوراس کے ساتھ بی است ذرای ناکامیابی پر تبدل کیا جاسکتا ہے خواہ اس کی ناکامیانی کی توبیعت اس سے زیادہ مجھے شہو کہ اس کی تحریف میں ڈرائی کی کردی جائے جس کاوہ عادی ہوچکا ہے،اسے ووباروكامياني حاصل كروالے كے لئے غلامول كى طرح فرمانيرواربنايا جاسكتاہے۔ اكر ہم ان كے منصوبول كى كامياني سے صرف نظر کرنا شروع کریں تو غیر یہودی لیٹی تعریف سننے کے لئے اسپے کسی بھی منصوبے کو قربان کرنے کے کئے تیار ہو جائیں کے ان کی یہ نفسیاتی کیفیت جمیں ان کارخ حسب ول خواہ سمت میں موڑنے میں جارا کام عملی طور پر آسان کردی ہے یہ جوشیر تظرآئے ہیں ان کے سینول میں بھیڑ کادل ہے اور ان کے دماغوں میں بھوسہ بھر اہواہے۔

موت سب کالابدی انجام ہے ہم جواس منصوبے کے بائی جی اپتاا تجام قریب لائے کے مقابلے میں یہ بہتر سمجھتے ہیں کہ ان لوگوں کا نجام قریب ترلے آئیں جو ہادے داستے کی رکاوٹ ہیں۔ ہم فری میسن کے اراکین کو اس طرح فتم كروية بي كه سوائ بمارى براورى ك كوئى مجى بجى اس يرشيد نبيس كرسكا - حديد ب ك جن ك نام موت کا پروانہ جاری ہوتا ہے وہ تک شید خیس کر سکتے۔جب ضرورت ہوتی ہے توان کی موت بالکل ای طرح واقع یموتی ہے کو یاوہ کمی عام بھاری میں مرہے ہول۔ مید معلوم ہوئے کے بعد برادری کے ادا کمین تک احتجاج کرنے کی جراًت نہیں کر سکتے۔ یہ ملریقے استعال کر کے ہم نے فری میس کے در میان سے ،اسپنا اختیار کے استعال کے خلاف احتجاج کی جزیں تک نکال سینیکی ہیں۔

ان ممبران میں سے کوئی راز فاش کرے یاضوابط کی بابندی نہ کرے یا یا فی موجائے تواسے اس طرح مرواد یا حالاے کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ طبعی موت مرار

يبوديوں كے يد مكروه عزائم يورد كر قارئين كو مزيديد بيانے كى ضرورت تبيل كداس وقت بورى و نيايس جو مل وفارت ہورہی ہے مسلم مرلک بیں جو نام نہاد جہادی تحریکوں کوفردغ دے کرمسلمانوں کومسلمانوں کے ہی ہا تھوں مل کرواتے ہیں یہ سب میدوی سازشیں ہیں۔ میڈیار میدوی کنزول کا بدعالم ہے کہ فلسطین ، شام ، برما میں مسلمالوں پر ہونے والے مظالم کو نظر انداز کیا جاتاہے اور معمولی ساکوئی اقلیتی واقعہ ہو تو اسے بردھا چڑھا کر د کھاتے

میجھلے ادوار کی طرح موجودہ دور میں بھی میرودی جہاں بھی ہیں بہت بالدار ہیں۔ وہ بعض عیسائی حکومتول کے وزیر، مشیر مجی جی، بورپ، برطانیه اورامریکه کے اخبارات اورا تضادیات پران کا قبعته ہے۔ غرمنیکه وہ عیسا ئیول کی ذ ہنیت اور سیاست پر چھائے ہوئے ہیں۔ اگر حالیہ تاریخ پر بھی نظر دوڑائیں تو یہود یوں نے لیک سازشی ذہن سے فائدہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے مینی جنگ عظیم میں بے فائدہ اٹھایا کہ جب عربوں نے ترکوں کے خلاف علم بغاوت بلند کیا تو ا تنادی فوجوں کے زیراثر مجاز،اردن اور عراق میں علیمہ مکومتیں قائم ہو گئیں۔ا تنادی فوجوں نے لبنان، فلسطین اورد بگر عرب ممالک پر قبضہ کر لیا تو 2 تومبر 1917ء کو برطانیہ کے قارن سیکرٹری لارڈ را تھرچا کلڈ کوجو برطانیہ میں يبودى فيڈريشن کے صدر تنے ،ايک مراسلہ بھيجا كه حكومت برطانيه اس سے اتفاق كرتى ہے كه فلسطين بيس يبود يول

کے لیے بیٹنل ہوم بنایا جائے۔ اس کا نام بالقور ڈیکلریٹن یا معاہدہ بالقورہے۔ گائی جنگ عظیم سے لے کردوسری جنگ عظیم تک لا کھول یہودی فلسطین میں آگریس گئے اور دوسری جنگ کے بعد 12 می 1946ء کو قلسطین میں اسرائیلی عکومت قائم کردی گئی جو بہت جلد ترتی کرتی رہی۔ جون 1967ء کی جنگ (جنگ حزیران) میں یہودیوں نے بیت المقدس پر بھی قبضہ کرلیا اور کی صورت بھی اے تیوٹر نے کے لیے تیاد نہیں بلکہ حدید منورہ پر بھی قبضہ جمانے کی سازش کئے ہوئے ہیں۔ دو گریٹ اسرائیل (اسرائیل کیرٹ) میں ابنان، اورن، عراق، جنوبی ترکی، مینا، سیوز کیال، مازش کئے ہوئے تال معد اور کویت شامل (اسرائیل کیرٹ) میں ابنان، اورن، عراق، جنوبی ترکی، مینا، سیوز کیال، کاٹرو، سعودی عرب کاشالی حصہ اور کویت شامل کرناچاہی۔

پاکتان میں فری مسزی پہت پہلے پابندی عائد کی جابکل ہے۔ قیام پاکتان کے وقت مشرقی پاکتان کے بنے بنے شروں دھاکا، چٹاکا نک، مرشد آباد و قيره بن فري ميسزي لا جيس قائم تھيں، جن كا تعلق مريند لاج الكليندے تفا۔اى طرح مغرفي باكستان كے تمام بڑے شہروں بس مجى فرى ميسزى لاجيس كام كررى تحيي، جن كى تعداد 30 سی اور دو ہزار کے قریب ممبر ان سے لاہور، سیالکوٹ، پٹاور، راولپنڈی، ملتان، کو کند، حیدرآ ہاد اور كرائي كى لاجيس زيادہ اہم شار كى جاتى تحيى، لوكوں بن بد جادو كمرك نام سے مضبور تحيى۔ 1948سے 1968 کے دو مشروں میں قری میستری بھر بور طور پر پاکستان میں کام کرتی رہی ہے۔اس دوران اس کے خلاف کوئی تواناآ وازبلند جيس مولى۔ ابوب مكومت كے خلاف مواى تحريك كے دوران قرى سيسوں كے خلاف موثر كارروائيال كرنے كا مطالبہ وَیْن كيا كيا۔ مَدي 1969 مِن ايوب حكومت كے خاتے كے بعد مارشل لالگ كيا، اس دوران عالمي فری مسزی کی ہدایات ، ڈسٹر کمٹ کرینڈ لارج لاہور کے ڈسٹر کمٹ کرینڈ ماسٹر نے مارشل لا ایڈ مسٹریٹر کے نام 27 إلى إلى 1969 كوايك خط لكهاكية، جس مي فرى مسترى ك خلاف الحينة والى تحريك سد متعلق ابتانقط نظر بيان كيا کیا تھا۔ 1971 میں ذوالفقار علی مجتو کے دور میں قری میسٹری یہ پابندی لگانے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا۔ 22جولائی 1972 کو پنجاب اسمبلی میں ایک قرار داد پاس کر کے مرکزی محومت کو چیش کی گئی کہ فری میسزی پر پابندی لگائی جائے اور اس کی املاک منبط کی جائیں۔اس مسئلہ کو 21سمنبر 1972 کو قومی اسمبلی میں اٹھا یا اور بدیتا یا کہ فری میسزی يبود يول كى عالمى منظيم ہے، جس كا مقصد وريروه صبيع في عزائم كى محيل ہے۔ يد منظيم عالم اسلام ميں ملت مسلمد كے

ظاف مختلف سازشوں اور سر کرمیوں کی آماجگاہ تی رہی ہے ، ظلافت اسلامیہ کے زوال اور اسلامی ممالک کے افتراق و برادی میں اس کابنیاوی حسد ہے۔ 7 جون 1973 کو قوی اسمیل میں فری میستری پر پایٹری نگانے کی قرار داو چیش کی۔ بربادی میں اس کابنیاوی حسد ہے۔ 7 جون 1978 کو قوی اسمیل میں فری میستری پر پایٹری نگانے کی قرار داو چیش کی۔ دول میں 1978ء کا بروائے 1978ء)

آپ کو یہ ممل تحریر پڑھ کر سمجھ آگیا ہوگا کہ کیوں ہمارے سیانتدان اور بعض محراہ مولوی فد ہب کے نام پر ا تلینوں کے تحفظ کے لیے بہت کوشال نظر آتے ہیں، دین اسلام پر اعتراضات کرتے ہیں، خود کوسیکولر ظاہر کرنے کی کو مشش کرتے ہیں، وجہ بھی ہے کہ وو فری میسن کی رائج این تی اوز سے چھر میسے بٹورنے کی چکر ہیں ہوتے ہیں۔ ہمارا بورے کا بورامیڈیااس وقت بیود بول کے قلتے بیں ہے ، کی بڑے بڑے چینٹز، مشہور اینکرز ڈیکے اور کھے انداز میں اسلام اور علاء دین کے خلاف زہر اسکلتے نظر آجے ہیں۔ دیندار لو گول میں سے کوئی ایک چیوٹی سے غلطی ہوجائے تواس بات کا پنتگر بناکر لوگوں کو دینی حضرات سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اقلینوں پر اگر کوئی چیوٹی می آ کی آجائے تو پورا میڈیااس کی کور سے کر تاہے اور بوری و نیامیں جو مسلمان کفارے علم وستم کا شکار ہیں اس پر کوئی کلام نہیں کیا جاتا فقط ایک آدے خبر بتادی جاتی ہے۔ناموس رسالت پرنے سے سنے حملے ہور ہے ہیں یہ میڈیا تصدااسے سالے خبر ہوتا ہے۔ عاشق رسول ممتاز قادری رحمہ اللہ علیہ کے حق میں نکلی ریلیاں کو میڈیانے ایسے نظر انداز کیا جیسے ان ریلیوں کو میں کوئی انسان ہی نہ ہے۔ یو نبی ممتاز قادری رحمۃ اللہ علیہ کاجناز دا یک تاریخی جناز د تھالیکن اس میڈیانے اس کی ذرای کور تن ند کی اور اب بے صور تحال ہے کہ بھی میڈیاز بروستی متاز تاوری کو وہشت گرد اور سلمان تا تیر جیسے بر بخت مخف کو انسانی حقوق کا علمبر دار ثابت کرر بی ہے۔ الحقر عاری مسلم قوم اس وقت اسلام کو پس پشت وال کر محود كوميذياكے حوالے كرچكى ہے اور ميڈياان كووين كے حوالے سے بيد حس بنائے ير بورى كوشش كررہاہے۔ بعض يڑھے لکھے سمجھدارلوگ ميڈيا كے سب علمائے اسمام سے نفرت كرتے ہوئے د كھائى دیتے ہیں۔ میڈیانے لوگوں كوب ذ بن دیناشر و ح کردیاہے کہ لہی زندگی جیسے سر منی گزارو، کسی فرقہ اور کسی ند ہب کو بُراند کہو۔اب تورفتة رفتة اسکول کالجوں میں بھی اسلامی احکام اور اسلام کے فرہب حق ہونے والی یا تیس نکالی جاری ہیں۔

## يهوديت كياصليت

سیدناموئی علیہ السلام بڑے حیادار اور پورے جم کو ڈھانپ کردینے والے آدمی ہے۔ آپ کی شرم و حیاه کی وجہ ہے آپ کی خرم کا کوئی حصہ بھی (سوائے سر، چرہ، کمنیوں تک ہاتھوں اور پنڈلیوں تک چروں کے) دیکھا کی وجہ ہے آپ کا مشار ائیل جس ہے ایک ٹولے نے آپ کواس خمن جس بھی تکلیف ہے وہ چار کیااور کہنے گئے: گلگا ہے کہ جناب موٹی اسیخ جم جس کسی حیب کی وجہ ہے تھا اس قدر پردے کا اجتمام کرتے ہوں کے باتوان کو، برص، کوڑھ کی بیار ی ہے اور یا چرکو گی اور حیب ان کے وجود جس ہے۔ (حالا تک تمام انہاہ انسی بیار ہوں اور اس طرح کے عیوب و نقائص سے پاک ہوتے تھے۔ وہ اسیخ دور کے اور لیٹی قوم کے سب سے زیرو صحت مند وجود والے ، وجیبہ و حسین بواکرتے ہے کی بیار سے بائند علیہ مسین بواکرتے ہے کہ انڈ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ محت منداور حسین و جس و کو مکشف کرکے اُن کی تہمت ہے برگی کرویا۔

کے اُس کی شبیہ کا ایک بنادیا گیا اور وہ جو اس کے بارے میں اختلاف کردہے جی ضرور اس کی طرف سے شبہہ میں پڑے ہوئے اُس کی شبیہ کان کی چروی اور بے شک انہوں نے اس کو قتل نہیں کیا بلکہ پڑے ہوئے جی اُس کی چروی اور بے شک انہوں نے اس کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ عالب تھت والا ہے۔

(سورہ اللہ انہ اٹھا لیا اور اللہ عالب تھت والا ہے۔

(سورہ اللہ انہ سام ورہ کی آنے۔ 156 ما 158 ما 156 ما 158 ما 1

اس يبودى قوم نے نحوفہ باللہ طاہر وہ مطہر ديتول سيّده مريم پر زناكى تبهت نگار كى تھى۔ بلكہ آج تك يہ ظالم
ان نظريه پر قائم إلى اى طرح جناب عيم عليه السلام بين الله في خارات سے محفوظ ندره سكے۔ دراصل اللہ تعالى نے
اپنے بندے عيم عليه السلام كو نيوت ور سالت اور نهايت كيلے ميخوات سے جو نوان تھا، توان انعابات كبرى كو سيّد نا
عيم عليه السلام كے پاس ديكھ كريه بد بخت قوم برداشت نہ كر كل ان پر تبتيں نگائے گي اور آج تك ان سے حسد و
بغض ركھتى جلى آرى ہے۔ اس كے ساتھ اس تھ ساتھ ان ظالموں نے جناب عيميٰ بن مريم عليه السلام كى رسالت و نبوت كا
كملاا لكاد كيا اور آپ كى خالفت پر اُتر آئے۔ يہاں پر بى بس نہيں بلكہ يہ ظالم قوم آپ عليه السلام كو ہر طرح كى تكليف
كملاا لكاد كيا اور آپ كى خالفت پر اُتر آئے۔ يہاں پر بى بس نہيں بلكہ يہ ظالم قوم آپ عليه السلام كو ہر طرح كى تكليف
كمان شعوبہ بناليا۔ محر اللہ دب العاش نے آپ كو ان خالموں سے سيّد ناصي بن مريم عليه السلام كو سولى پر بين اللہ الم رح كا الكاد تبارك و تعالى قوم اللہ و معن كو مشتبہ كرديا۔ چنانچ انہوں
كم اللہ تبارك و تعالى نے يہود ہوں پر جناب عبيلى عليہ السلام كى شكل و صورت والے شخص كو مشتبہ كرديا۔ چنانچ انہوں
غيباالسلام كو سولى دے دى ہے۔

بید میرودو بی او گسال کہ جن کے بارے میں اللہ عزوجل کا فرمان یوں بھی ہے ﴿ لُعِنَ الَّذِ فَنَ كُفَّ اُواْ مِنْ بَنِ عَ اِللَّمَ آمِ یُلُ عَلَی لِسَانِ وَاودَ وَعِیْسَ ابْنِ مَرْنَمَ وَلِكَ بِمَا عَصَوْاً وَكَانُواْ يَعْتَدُونَ ﴾ ترجمه كنزالا يمان: لعنت كَ مُكَ وو جنيوں نے كفركيا بن امرائيل میں داؤد اور عیلی بن مریم كی زبان پر یہ بدلدان كی نافر مانی اور سركشی كا۔

(سورة المائنية سورة 5، آيت 78)

باشندگانِ إبلہ نے جب حدسے تجاوز کیااور سنیچر کے روز شکار ترک کرنے کا جو تھم تھااس کی مخالفت کی تو حصرت داؤد علیہ السلام نے ان پر لعنت کی اور ان کے خلاف دعا فرمائی تو وہ بتدروں اور شنزیروں کی شکل میں مسنح کر دیے مکے اور امحابِ ملذونے جب نازل شدوخوان کی تعتیں کھانے کے بعد تخرکیا تو معرت عیلی علیہ السلام نے ان کے خلاف دعاکی تووہ خنزیر اور بندر ہو گئے اور ان کی تعداد پانچ ہزار تھی۔

بعض مفتیرین کا قول ہے کہ یہود اپنے آبادیر فخر کیا کرتے تنے اور کہتے تنے ہم انبیاء کی اولاد ہیں۔اس آیت میں انہیں بتایا کیا کہ ان انہیاء علیہم السلام نے ان پر لعنت کی ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ حضرت داؤد اور حضرت عیلی علیما السلام نے ان پر لعنت کی ہے۔ ایک قول میر ہے کہ حضرت داؤد اور حضرت علیلی علیجاالسلام نے سید عالم محد مصطفے اصلی الله عليه وسلم كي جلوه افروزي كي بشارت وي بور حضوري ايمان نه لائة ادر تعر كرية والول ير لعنت كي رحضرت عبيلي علیہ السلام بیبود یوں کے متعلق فرمایا: تم سب سانپ ہو۔ تم سب ظالم ہو۔ توابیے پس تم کیوں کراچھی بات کہہ سکو کے ؟ تميارے ول جن باتوں سے بھرے ہوئے ہیں، تميارى زبان وى بات كرے كى۔ (جيل مع 34:12)

ان يهود يوں نے عبد الى كو توڑااور حصرت موى عليد الصلوة والسلام كے بعد آئے والے احمياء عليهم السلام كى تكتريب كى اور البياء كو ملل كياء كماب كا مناح كى مخالفت كى ، جس كے سبب الله عزوجل نے ان كے دل سخت كرديے اوران يرلعنت فرمانى چنامچه قرآن باك ش ب ﴿ فَيِهَا نَقْفِهِمْ مِينَاتُقَهُمْ لَعَنْهُمْ وَجَعَلْنَا فُلُوْمَهُمْ فَسِينَةً \* يُحَرِّفُونَ الْكِلِمُ مَنْ مُوَاشِيعِهِ \* وَنَسُواحَكُمَا مُنْ أَوْكُوا بِهِ \* وَلَاتُوَالُ تَكَلِمُ مَلْ عَآلِنَةٍ مِنْهُمْ ﴾ ترجمه كزالا يمان: توان كي كيس بد حبد ہوں یہ ہم نے انہیں لعنت کی اور اُن کے دل سخت کر دبیت اللہ کی باتوں کو ان کے طمکانوں سے ید لتے جی اور مجلا بینے براحمہ ان تصبحتوں کاجوانیں دی گئی اور تم ہیشدان کی ایک ندایک و غایر مطلع ہوتے رہو کے۔

(سورية الماكدية، سورية 5، آيست 13)

ان میرو کاراوراست پر آنابہت مشکل ہے کہ بدوہ ستکدل قوم ہے جو کلام النی میں تبدیلیاں کرتی تھی۔قرآن إك ش ٢ ﴿ الْفَتَطْمَعُونَ آنَ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلْمَ اللهِ ثُمُ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ يَعْدِ مَا عَقَلُونًا وَهُمْ يغلنون كرجمه كنزالا يمان: تواسع مسلمانوكيا حميس يد طمع ب كريد يهووى حميار القين لاكس كراوران بس كاتوايك گروہ وہ تھاکہ اللہ کا کلام سنتے چر سمجھنے کے بعد اسے وائستہ برل دیتے۔ (سورہ البادر البادر البادر 25، آبت 75)

قرآن مجیدئے بار باراس مسئلہ میروشنی ڈالی اور اعلان فرمایا کہ ہر کافر مسلمان کاو همن ہے اور کفار کے ول و د ماغ میں مسلمانوں کے خلاف ایک زہر بھراہواہے اور ہر وقت اور ہر موقع پر کافروں کے سینے مسلمانوں کی عداوت اور کینے ہے آگ کی بھٹی کی طرح جلتے رہتے ہیں لیکن سوال ہے ہے کہ کفار کے جین مشہور گردہ: یہود و مشرکین اور نعماری بین ہے مسلمانوں کے سب ہے بڑے اور سخت ترین و قمن کون ہیں؟ تواس سوال کے جواب بین سورہ مائذ قاشماری بین ہے مسلمانوں کے سب ہے بڑے اور سخت ترین و قمن کون ہیں؟ تواس سوال کے جواب بین سورہ مائذ قاشم کھن اور شاد خداو ندی ہے حوالت بین الشاری ہے تھے تا گئی ہے تھے مائڈ اللہ بین اور نین کے اللہ اللہ بین کا لگوا باٹ نے شری کی و سی مسلمانوں کی دو سی سب ہے زیادہ قریب ان کو پاؤے جو کہتے ہے ہم نصاری اور مشرکوں کو پاؤے اور منرور تم مسلمانوں کی دو سی میں سب ہے زیادہ قریب ان کو پاؤے جو کہتے ہے ہم نصاری ہیں۔

(سورہ المائدة، سورہ قرآلہ المائدة) سورہ قرآلہ ہے ان کو پاؤے کے جو کہتے ہے ہم نصاری ہیں۔

اس آیت کی روشن میں گزشتہ تواری کے صفات کی درق گردانی کریں تواس آیت کی تعدیق ہوتی ہے کہ یہود ہو مشر کین کو اپنا یہود ہوں اور مشرکوں نے مسلمانوں پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے ہیں، لنذا مسلمانوں کو چاہے کہ یہود و مشرکین کو اپنا سب سے بڑاد قمن نصور کرکے مجھی بھی ان لوگوں پر احتاد نہ کریں اور جیشہ ان پر ترین د قمنوں سے ہوشیار رہیں اور میسائیوں کے بارے ہیں بھی بھی محقیدہ رکھیں کہ یہ بھی مسلمانوں کے دھمن ہی ہیں گر پھر بھی ہے یہود ہوں کی بہ نسبت کم در ہے کے دھمن ہیں۔

یدوی ایک سازش اور ملحون شده قوم ہے۔ وقتی طور پر یہ کی کے مبارے پکھ طاقت ماصل قو کر لیتے ہیں ایکن ہر رخ گواہ ہے کہ کوئی ندکوئی فضی ان پر مسلط ہو کر ان کو فیست و نابود کر دیتا ہے۔ ان یہود ہوں کا آخری خاتمہ مسلمالوں کے ہاتھوں ہوگا اور ایسا عبر تناک خاتمہ ہوگا کہ یہودی فئ نہ ہائیں گے۔ حضرت ابوہر برور خی اللہ عنہ مسلمالوں کے ہاتھوں اللہ صلی اللہ عنہ اللہ مسلمالوں کے ہاتھوں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما یا ''لا تقود الشاعة تقی اُلقائیل النسليلة و ن النہود، فَيَقَعُلُول الْمُسلِلة و ن الله علیہ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ فیمنان علی یہ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکووی تعلیٰ اللہ بَدُا ایکوی تا تعلیٰ اللہ بَدُا ایکوی تعلیٰ اللہ بَدُوں اللہ اللہ بَدوں اللہ بِدوں اللہ اللہ کہ اس سے بہلے کے محملیان ایک ورخت کی آڑیں جہا ہوگا تو دہ پھر اور درخت بول النے گا: اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ بیرے بیجے ایک یہودی کا اس لیے کہ وہ بہودی کا درخت ہوں کا درخت ہوں کا گا تے داردو خت ہوں النے شیر فرقد کے۔ (دہ قبیں ہولے گا) اس لیے کہ وہ بہودی کا درخت ہوگا۔ (غرقد ایک کا غرور درخت ہوگا کہ دیا ہوتا ہے۔)

باب: سوتم: درمیانے درہے کے خراہب

وصحيح مسلم، كتاب الفاتن وأهر أمل الساعدة بأب لا تكوم الساعد حتى تامر الريدل يقير الريبل، تيممنى أن يكون مكان البيت من البلاء ،جلد4، صفحہ2239 ، حریدہ2922 ، واس إحیاداته اندالس ہے، بھروت،

## ★... خسيين مستث... \*

#### تعارث

جین مت میں برے مت کا ہم مصر قد بب ہے۔ یہ وحدت میں پائی جانے والی ذات بات کے نظام کے خلاف ہے۔مہاویراس فرہب کے بانوں میں اہم مقام رکھتا ہے۔مہاویر کا والد بھارت کی ریاست بہار میں واقع ایک چھوٹی می ریاست کا تحکران تھااور والد کی وفات کے بعد تحکرانی چھوڑ کر گیان کی حلاقی بیس لکل کھڑا ہوا۔ بھارت کے صوبے تجرات بیں ان کی اکثریت ہے جبکہ ممنی میں ان کی تعداد ہیں لا کھے نائد ہے۔ عالمی سطح یہ جین مت کے یروکاروں کی تعداد 6.1 کمین ہے۔

# مين مت كى تارى

لقظ جین مت سترت کے ایک لفظ جن سے لیا گیاہے ، جس کے معنی ہے قائمے۔ جین مت کے مجکشو کال جس جذیات اور جسمانی آساکشوں کے حصول کے در میان جومعرکہ جاری رہتاہے، یے لفظ دراصل اس کے جانب اشار وکرتا ے۔ جس مخص نے اسے جذیات اور نئس پر من حاصل کرلی وہ فائے سمجما جاتا ہے۔ برلوگ اسے زعم بس ایتی تواہشات يرغالب آيك إلى اس كيراب آب كود بيني " كيت إلى-

جین مت جو جین شاس اور جین و حرم کے نامول سے مجی معروف ہے، ایک فیر توحیدی بھارتی فدہب ہے جو تمام ذی روح اور ذی حیات اجسام کے حق میں بنسا (عدم تشدو) کی تعلیم ویتا ہے، نیز جملہ مظاہر زندگی میں مساوات اور رد حانی آزادی کا حامی ہے۔ جین مت کے چروکاروں کا عقیدہ ہے کہ عدم تشدواور منبط نفس کے ذریعہ نجات(موکش)مامل کر سکتے ہیں۔ جین مت کاشار و نیا کے قدیم ترین نداہب میں کیا جاتا ہے۔ جین مت کے نقطہ آغاز سے متعلق حتی طور پر سیحد کہنامشکل ہے تاہم اس فرہب کے لوگول کابید وعویٰ ہے کہ ان کا فرہب کروڑوں سال سے موجود ہے۔ جین مت کی روایات کے مطابق اس دور کی عمرین تا قابل بھین حد تک طویل بتائی جاتی ہیں اس کی بنیاد کب، کس نے ، کہاں پر ر محیاس بارے بنل ماہرین آج تک می بہتے پر خیل بہتے۔ جین مت کاپبلا مسلم وونا تھے " نامی مخص ہے اور سب سے آخری اس ذہب کا مصلح ''پرسونا تھ'' نامی مخض تھا۔ موجودہ جیلن مت کا بائی ''مہاویر'' کو قرار دیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ مہاویر کی پیدائش پر سونا تھد کے احالی سوسال بعد 540 قبل مسلح کو مولی۔

جین کرنموں کے مطابق 527ق مے قبل وروحمان مہاویر (ق م 599-527) نے فروان حاصل کیا تھا۔ روایتی طور پر جین مت کے بیرو کار اسپٹے قد بب کی ابتداان جو جیس تیر محنکروں کے سلسلہ کو قرار دیجے ہیں جن یس بہلا تیر معتکرر شہود ہے اور آخری مہاویر تنے۔ جین مت کے پیروکارید چین رکتے ہیں کہ جین مت ایدی اور لاقانی ہے۔ یہاک وقت سے ہے ، جب سے و نیائل ہے اور تب تک رہے گا، جب تک دنیا باتی ہے۔ جین مت کے لوگ مہاویر كوآخرى اوجار بإدبوجانا ينظ بيب

مہاویر سے قبل جین مت کی تفکیل بیں تیس لوگ گزدے ہیں ۔خودمہاویر کی پیدائش ایک کھٹتری خائدان بن ہوئی اس کا اصلی نام "ورد حان" تھا اور والد کا نام "مرحاول منتفا۔ ابتدائی پرورش بزے نازو تعم بن ہوئی۔ تیس سال کی عربی ہندو قدبب کو خیر باد کید کر راہیانہ ذیرگی افقیار کرئی۔ راہیانہ زیرگی کے حالات کی تنسيلات كافى مدتك كوتم يده كى زندكى كے مشابدے۔

مهادیر نے اپنے سر کے بال اوی ڈالے الیاس اتار پھیٹا اور ایک وحوقی یکن کر جنگل کی راولی۔ بارہ برس وہ تہیا(ریاضت) کرتے رہے اور مسلسل سفر میں رہے۔ان کے جمم پروحوتی ایک آدھ برس عی ربی،اس کے بعد وہ ننگ دھڑ تک بی رہنے گئے۔ ریاضت کے دوران وہ کسی مشم کی گندگی کواسیتے جسم سے جدانہ کرتے چنانچہ ان کے سر مل جو كي ير حمين اليكن وه ان جوور كوجهم سے صاف ندكرتے بلكد ان سے ہونے والى تكليف كو بھى برداشت كرتے تاكہ ان كے اعرز ياده سے زيادہ قوت برداشت پيداہو۔لوگ ان كے كندے جسم سنگے بدن اور غليظ حليے كود كيد كران پر آوازیں کتے ، گالیال دیتے ، پخفر مارتے لیکن وہ لیٹی آن دیکھی دنیا میں مست رہے اور اس صور تحال کو بھی اپنی

روحانی ترتی کے لئے استعال کرتے۔ جین مت کے علاء مہاویر کی زئدگی کے اس دور کو "نہا" یعنی عدم تشدد کے فروخ كا باعث قرار دية بير.

ریاضت کے تیر ہویں برس 42سال کی عمر ش مہاویر نے دحوی کیا کہ جھے "کیول کیان" ماصل ہو کیا ہے۔اس کے بعد مہاویر اس راہِ نجانت کی تلقین دوسرے لوگوں کو بھی کرنے لگا۔ بالفاظ دیگر اس طرح مہاویر ایک شئے ند بہب کا بانی بن کیااور آئ کل ای کے اصولوں یہ بنی قربب کو معجمین مت " کہا جاتا ہے۔

مبادیر کا انتقال 72 برس کی حمر میں جنوبی بہار کے ایک مقام '' یاوا'' میں موا۔ جن مت ایسے طبقوں میں مشہور مواجو برجمن اور کعشتری کی بالاوسی کو کائم ر کھنا جاہے ہتے۔ ریاسی سطی کدر سلطنت کے شہزادے اجات شتر ونے جین مت قبول کیااور چراسیے باب کو محل کردیا جو کہ ایک بدھ تھا۔ راجا اجات شتر ونے جین مت کو پھیلانے کے لئے فاصی جدوجہد کی۔مہاراجہ اشوک کے بعد راجہ کھرویل سراجہ اشوک کے بوتے سم پرتی ،راجہ اندر چہارم اور راجہ گاورش نے مجھی جنین مت افتیار کیااور اس کے فروغ کے لئے بہت کام کیا۔ان میں آخری دوراجوں نے جین روایات کے مطابق ریاضت میں لیک جان قربان کردی۔

مندوستان بیں ایک طویل عرصه تک جین مت مندوستانی ریاستول اور مملکتول کاسر کاری ند بہب رہاہے ، نیز برصغیر ہند جس اس نہ ہب کی کا ٹی اشاعت ہوئی تھی۔ آ ٹھویں صدی عیسوی سے جین مت کی شہرت اور اشاعت جس كى آئے كئى، جس بس اس خطر كے ساكى احول نے مجى اثر ۋالا تھا۔

جین مت کے ویروکار بھادت میں 4.2 ملین ہیں، ٹیز دنیا کے ویکر ممالک بیلجیئم، کینیڈا، ہانگ کانگ، جایان ، منگانور اور ریاستهائے متحد وامریک بیش مختصر تعداد میں موجود جیں۔ بھارت میں جین مت کے مائے والول میں شرح خواتد کی دیگر غداہب کے ویروکاروں کے مقابلہ میں سب سے زیادہ(94.1%)ہے۔ بھارت میں مخطوطات کاقدیم ترین کتب خاند جین مت کاتل ہے۔

#### ديلى تحتب

مبن مت كي عار مشهور كما بين بين: (1) آنگس ياآڻا

(2) ميئوليه

(3) سَوِثُرا

**C**(4)

ان چاروں میں سے سب سے پہلے تمبر کی کتاب اس قدیب میں بہت زیادہ اہمت کی مائل ہے۔

#### مقائدو نظريات

بنیادی شرط عدم تشدو ہے اور پانچ ملغیہ اقرار اس کے بنیادی اصول ہیں۔ یہ بنیادی اصول عمّل، چوری، مجموعہ، جنس عمل اور حصول جائیداد سے کھل دوری کا سبتی دیتے ہیں۔

جین مت، بدر مت اور بندومت بہت ساری باتوں یک مشترک ہیں۔ البتہ جین مت یک ترک خواہشات اور بہانیت کے لئے ہے انتہا و سختیاں برداشت کر ناپڑتی ہیں جس کی وجہ سے یہ فد ہب د نیایی چل نہ سکاتا ہم ہندوستان میں آج میں مت کے بہت سے بیروکار موجود ہیں۔ لاہور یس "دجین مندر" اس فد ہب کے عبادت خانے اور یادگارے طور پر موجود ہے۔

الم المحدا كا الكر: جين مت فداكى بستى كولتهم نيس كرتا ان كاكرنا به كدجو براب واى انسان كى روح بيس الى جانے دالى طاقت فدا ہے۔ دنيا بيس برجيز جاددائى ہے۔ روحيس جسم يدل يدل كر آتى بيں مكر اپنى الك بستى كا حساس باتى رہتا ہے۔ تروان لينى روح كى بادے اور جسم ہے رہائى تو بى جشم كے بعد ممكن بوسكتى ہے۔

جی جین مت کے مقالد اور سات کیے: جین مت کے عقالد سات کیوں کی شکل میں بیان کیے جاتے جیں، جن کو جین مت کی اصطلاح بیں سات تو یاسات حقائق کہاجاتا ہے۔ بید کا نئات اور زندگی کے بنیادی مسئلہ اور اس کے حل کے بارے میں سات نظریات ہیں، جن میں جین مت کا بنیاوی قلفہ بنو فی سمٹ کر آگیا ہے۔

(1) جيو:روح (جيو)ايك حقيقت ہے۔

(2) اجیو: غیر ذکار در (لینی پتر و غیره جن ش روح نبین موتی ده) مجی ایک حقیقت ہے، جس کی ایک تشم ادہ ہے۔

(3) **امرو:**روح میں مادہ کی ملاوٹ ہو جاتی ہے۔

(4) بنده: روح من وادوكي الماوث يدر وحماده كي قيدى بن جاتى ہے۔

(5) سمورا: روح میں مارہ کی ملاوٹ کور و کا جاسکتا ہے۔

(6) روح میں بہلے سے موجود مادہ کوزائل کیا جاسکتا ہے۔

(7) موسی :روح کی مادو سے کمل دوری کے بعد تجات (موسی عاصل ہوسکتی ہے۔

الله فروان ما مل كرف كى عدت: ساد مو باره برس كے بعد تر دان ما مل كر سكتا ہے۔

## مذجى تعليمات

دیگرنداہب کی طرح مین ندہب کی مجی ندہی تعلیمات ہیں جے:

جن کیڑے مکوڑوں کی تفاظت: جین مت کے پیروکار گوشت نہیں کھاتے بلکہ سبزی پراپی زندگی بسر

کرتے ہیں، پانی کو چھانے بغیر نہیں پینے اور ایک فرقے کے لوگ اند جرابو جانے پر پانی پینے ہی نہیں تاکہ پانی ہیں موجود

کوئی کیڑا کموڑا نہ مر جائے ۔ یہ لوگ بمیشہ مند پر روال دکھے ہیں تاکہ سانس کی گرمی ہے جرافیم بلاک نہ ہو جائیں۔
اپنے ہاتھ ہیں چھوٹا سا جھاڑور کھتے ہیں اور زہین پر قدم رکھنے سے پہلے اسے صاف کرتے جاتے ہیں، یہ لوگ وانت بھی صاف نہیں کرتے ۔ خدمت خلق ان کا محبوب ترین مشقلہ ہے جس کے لئے وہ اپنیتال و غیر وکی تعمیر ہیں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

المرابع المرابع المن المبين ال

جانور دن کا ہلاک کرنا، در ختوں کو کا ٹیا، حتی کہ پتھر وں کو کا ٹیا بھی ان کے قریب گناہ ہے۔ بعض جینی زمین پر کاشت کی گئی سبزیاں کھانا بھی پہند نہیں کرتے،ان کا عقیدہ ہے کہ اس طرح کرنے سے زیر زمین مخلو قات کو تکلیف پہنچتی ہے۔ جہروزے: جین وحرم میں روزے کی سخت شرائل ہیں، چالیں ون تک کاان کے یہاں ایک روزہ ہوتا ہے۔ بعض خاص تبواروں سے پہلے روزے دکنے کاوستور بھی ان میں پایا جاتا ہے۔ سنیای لوگ بعض مقررہ قواعد کے تحت روزور کھتے ہیں۔

جین ند بب میں ایک روایت سائتر اے جس میں تادم مرگ بھوکار ہاجاتا ہے۔ تادیم مرگ روزے کی رسم میں جین قد بہ کے ویر دکار موت کی تیاری کے لیے کرتے ہیں۔

ہے خروان کے طریقے: جین مت جل اطمینان تھی اور زوان حاصل کرنے کے لئے "مہاویر" کے ذکر کروہ دو طریقے افتیار کئے جاتے ہیں جن جس سے ایک طریقہ سلی ہے اور دو مرای پائی۔ سلی طریقہ تو ہے کہ انسان السینے ول سے ہر تسم کی خواہشات کو نکال دے ، جب انسان کے دل عن کو کی خواہش نہیں رہے گی تواس کی روح حقیق خوشی اور ٹروان سے ہمکنار ہو جائے گی۔ ایجائی طریقہ ہے کہ انسان کے خیالات و مقائد اور علم و عمل درست ہوں ، جس کی وجہ سے اس کی روح کو حقیقی خوشی حاصل ہوگی اور میں خروان ہے۔

المراجيني فرب ك مطابق اعمال ك در يحى بالتي جيزون يرجن ب جن كالنصيل حسب ويل ب:

(1) اہمر: ینی کسی ذکاروح اور جائداد کو تکلیف ند کا بھائے جین مت بی اس مقیدے کو بنیادی اہمیت وحیثیت حاصل ہے۔

- (2) ستيام: يعني بيشه سيائي كواينا شعار اوراصول بنايا باسقه
- (3) استیام: بین خون پید بها کر طال روزی عاصل کی جائے ،اس کے لئے چوری کاراستدافتیار نہ کیا

جائے۔

(4) مرجهاری: مین عفت و عصمت سے مجربے رہاکدامنی کی زندگی گزرتے ہوئے نفسیاتی برائیوں سے بھا مار ت

(5) ايرى كرامد: يعن ايخ حواس خمس عليه بإياجات

جب یہ پائی چنزیں کی محض جی پیداہو جائی تواس کے اعمال درست ہو جائیں کے اور جب اعمال کی در سکی ہو جائے توانسان کونر وان کی دولت حاصل ہو جاتی ہے۔ ی مقدس مقامات: جین نرب کے مقدس مقامات جی ساتا کا پہاڑ جہاں مہاویر کا انقال ہوا تھا، کوہ آبو راجستھان، شراون بیلا کولداور محومتھییٹور کرنانگ مجسمہ ہے۔

- (1) يس كسى ذى روح كو نقصان نيس يهنجان كار
- (2) كى جائدار كونقصان پنجانے بھى خبير، وول كار
- (3) يس اس بات كاافرار كرى بول كد كى دى دوح كوبلاك كرنا تا بل قدمت عمل بـ
  - (4) يس بميشه كنوار او بول كا\_
  - (5) يش را مياندز تركى بسر كرول كك

اس طف نامے کی آخری دوشقیں چے تک انسانی قطرت کے خلاف جی اس لئے بہت سارے جینی ہے طف الشاتے نیل بتاہم پہلی تین شقوں پر ضرور عمل کرتے جی اور کسی ذی دوح کو تقصان نیل پہنچاتے۔ای بتا پر ہوگ فوج میں طاقت نیل باتھ ہے۔ اس بتاپر بدلوگ فوج میں طاز مت نیل کرتے ، قصاب کے پیشے ہے دور بھا کے جی ، زمینداری اور کمیتی بازی کے قریب بھی نہیں جاتے تاکہ کوئی ذی روح ہے دھیائی میں بارانہ جائے جین مت ہے داہت اکر لوگ تجارت کا پیشہ الفتیار کرتے ہیں ، اس لئے الی طور پر امیر ہوتے ہیں۔

#### دمم ورواج

جین مت سے تعلق رکھنے والے سادھواپنے ہاتھوں بل کمنڈ لی اور ایک ٹوکری رکھتے ہیں اور کھڑے ہوکر بھیک وصول کرتے ہیں۔ ون بی ایک وقعہ کھانا کھاتے ہیں۔ وہ بھی سوری غروب ہونے سے قبل را گر بھیک نہ لے تو بھوکے ہی سو جاتے ہیں۔ اگر کھانے ہیں کوئی بال یا کیڑا اکوڈا نظر آ جائے تب بھی کھانا نہیں کھاتے اور اسکلے ون تک بھوکے رہتے ہیں۔ ہمیشہ نظے یاول ہی جاتے ہیں۔ ہاتھ میں صور پنگھوں کی جو ٹوکری رکھتے ہیں اس سے اُڑنے والے کیڑے کو ڈوں کو اڑاتے ہیں، تاکہ انہیں تکلیف نہ ہو۔ وو ماہ میں ایک وقعہ اپنے ہاتھوں سے سر، داڑھی اور مو فچھوں ك بال باتھ ا نوچ بيں - كندلى بي كرم اور چمتابوا ياتى دكتے بي، محرات يے نيس بك طهارت كے ليے استعال كرتے ہيں۔ اپنى ناك يرايك كيڑا بھى باندھ كرد كھتے ہيں تاكہ كوئى جيونا كيڑاسانس كے دريعے ناك بي جانے كے بعد مرندجائ

#### نرتے

وردمان مہاویر کی وفات کے 160 سال بعد، یہ دحرم کے پیردکارود حصول بی یادو فر تول بیل بث من ایک فرقد و کمبریاد گامبر کملانے لگاور دوسرافرقہ شویت امبریاشو جامبر۔

(1)و کمیر: سنکرت یں امبر کے ایک معنی کیڑے یالباس کے ہیں۔ دیمبریاد گامبر کے معنی وہ مختص جو بغیر لہاس کے یاعریاں رہتاہے۔اس فرقے کے ساوحو بغیر لہاس کے رہتے ہیں ،ان کو و تمبر کہتے ہیں۔ کہا جاتاہے کہ مسلم دور حکومت بی انہیں زبردسی کیڑے پیائے کے لیکن آج بھی ان سادھوؤں کا بی رویہ ہے کہ یہ بغیر لہاس بی رہے ہیں۔ کنبر میلاا جلاس میں بر ساوحوآج بھی عرباں بی حصہ لیتے ہیں۔اس فرتے کے لوگوں کو سکائی کلیڈ بھی کیا جاتا ہے، بدلوگ آسانی رنگ کی ایک جادر سنتے ہیں اور اکثر لوگ بر مند چرتے رہے ہیں۔

اس فرسے کے زیادہ ترمائے والے جنوبی بھارت اور اتریر دیش میں پائے جاتے ہیں۔و گامبر فرسے سے تعلق ر کھنے والے جینی ایے مندروں میں رکھی من تر تھنکروں کی مورجوں کو بھی بر مندر کھتے ہیں۔ یاور ہے کہ تر تھنکر جین مت مل محكوان كادرجدر كين جي-

(2) شویت امبر: سنکرت زبان می اشویت کے معنی سغید ر تک کے ایں ، اور امبر کے معنی لباس کے ایں۔ لینی شویت امبر یااشو بتامبر کے معنی ہوئے سفید لباس۔ وہ ساد معوجو سفید کیڑے پہنتے ہیں، انہیں اشو بتامبر کہتے جى ۔ يداكثراب مندى بعى سفيد كيزاباتد مع رہے ہيں۔ اس فرقے كے لوگ وائث كميڈ بھى كبلاتے ہيں ميدلوگ اكثر سفيدلباس يبنت بيل الن كى اكثريت شائى بندوستان يس آباد ي-

اشویتامبر فرقے کے جینی اینے متدروں میں رکھے ہوئے جین تر تھنکروں کی مور تیوں کو لنگوث باندھ کر ر کھتے ہیں۔اس فرقے کا یہ مجی کہناہے کہ اب سے پہلے آنے والے سادے جین تر تھنکروں کی مور تیوں کو مجی لباس بہتا یا جائے۔ دو بڑے فر توں میں دو چار چیزوں کے علاوہ کوئی بڑا فرق تہیں پایا جاتا، محر دونوں کی عبادت کاہوں کے

مزاحمت مجی کرتے ہیں۔"

ادیر بیہ منر ور لکھا ہوتا ہے کہ بید دگامیر ول کی عماوت گاہے بااشو بتامیر ول کی۔ ایک دومرے کے لیے وونول فرقول کے ماننے والوں کے دلوں بٹل کینہ مجی پایاجاتا ہے۔ اس سلسلے جس جین وحرم کے مقدس مقابات کے مصنف بابو نیمی واس ایک سوسال قبل کھتے ہیں: ''مجاگل ہور کا اسٹیشن شہر جس ہے۔ سڑک سے وو مری طرف اشو بتامبری جینیوں کا وعرم شالہ ہے، مگر اشو بتامبری لوگ و گامبری جینیوں کے وحرم شالہ جس مخبر نے سے خوش نہیں ہوتے۔ اکش

اس فرقے سے مجی مزید دوشاخیں لکیں جن میں سے ایک کو مندرمار کی اور دوسرے کو ستھانک وای کہتے

مندر مارگی شاخ کے سلط میں دونوں فرقوں کے در میان کوئی اختلاف نہیں گر ستھانک وای فرقہ ذرا مخلف سوی کا حاص ہے۔ ستھان سے مراد وہ جگہ ہے جہاں کی تر تھنگر یا جین رشی نے قیام کیا ہو۔ یہ مندر کے بہائے کھی فضا میں نہ ہی فرائنس کی ادائی کو ترقی دیے ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ جین نہ بہب میں بت پر سی کا کہیں ہی ذکر نہیں ہے ذکر مندر کے ضابطوں کے خلاف قباداس فرقے کی بنیاد ستر ہویں صدی میں پڑی تھی، جو بت پر سی اور مندر کے ضابطوں کے خلاف قباداس فرقے کے زیادہ ترمائے والے گرائت اور کا فیمیا واڑی ہی یا ہے جاتے ہیں۔

#### جين مت اور اسلام كانقابلى جائزه

اسلام ند بہب کے بر تکس جین مت ایک غیر فطرتی وین ہے۔ جین مت کے کی مقالدَ واعمال ایسے ہیں جن پر عمل تاممکن ہے۔

المام کے علاوہ ویکر نداہب کی طرح جین مت کی ویٹ کتب کی مجی کوئی اصل نہیں ہے۔ جین مت کا موجود وقد ہی ادب ان تعلیمات یہ مشتمل ہے جو مہاویر کے انتقال کے ڈیڑھ موسال بعد آپ کے شامرد وں نے سینہ سیزر وایت کرتے ہوئے پہلی مرحبہ پٹندیس جینی کونسل میں مرتب کیں۔ لیکن اب جین مت کے اور بتام فرقہ کے نزد یک ان تعلیمات کا بار ہوال حصہ جوچ وہ کتابول پر مشتمل تھاشاکتے ہوچکا ہے۔ جبکہ جین مت کے دوسرے فرقے وگامبر کے نزدیک جین مت کی تعلیمات کی کوئی دین کتاب موجود قیش بلکدان کی بنیاد پر پرائے علیا کی تحریریں باتی

🖈 جین ند ہب میں تزکید لنس کے لئے جوافعال داعمال موجود جیں دہ نبایت مشکل بالکل ناممکن ہیں۔اس کے برتش اسلام میں تزکیہ تفس کے متعلق بہترین مکنہ افعال موجود ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر اسلام میں کثیر صوفیا پیداہوئے جن کے مملی کار نامول کا بے حال ہے کہ تھر کفاران سے متاثر ہو کر مسلمان ہوئے ہیں۔

الماسلام كے جملہ احكام قيامت تك آنے والے لوگ اور حالات كولد نظر ركھتے ہوئے بيان كے محتے ہيں يجي وجدہے کہ آج تک کوئی بھی مسلمان بے تہیں کہد سکا کہ جس اسلامی احکامات عشل کے منافی ، فیر فطرقی یا ناممکن جی جن يرعمل ويراقبيل بوسكتا ، مير \_ التي يد سب ممكن نبيل بد جين مت من كي احكام ايسه إلى جو غير فطرتي اور بہت مشکل ہیں جیے کنوار ور بنا، مسلسل روزے رکھنا، جائداروں کو ارندآج کی سائنس ثابت کرتی ہے کہ ہم روزانہ کٹی جاندار چیز دن کو کھاتے ہیے، چلتے پھرتے مارتے ہیں۔ ہماری خوارک میں کئی بیکشیریا ہوتے ہیں۔

المير جين فربب بند اور تكليف وييز كے خلاف بے ليكن ده انسانی ضرور تول كو بوراكرتے ميں آنے دالى ر كاوٹوں كاكوئى حل نہيں بتاتا مثلاً جن علا تو**ں بن مرف تھيل كما**كر بئ زعد مديا جاسكاہے اس علاقہ كاجين ند ہب اختيار كرنے والاتو بموكا مرجائے گا۔ جين تديب كے مطابق وحى اور سركديش بمى جيواور جائدار ہوتے ہيں انہيں بمى تبيس کماسکتار جین ند بب مجی بده ند بب کی طرح نجات و هنده کونتین مانتا ۱۰ و انسان کے انکال کوئی نجات تسلیم کرتاہے اور ترک د نیا کی دعوت دیتا ہے، پانچ قتم کی احتیاط مینی سمیتال بہتا ہے اور دس کشاد حرم لیکن اسلام ایسا نظایم زندگی
لے کر آیاجوزندگی کے ہر پہلوکے لیے قوانین وضابط رکھتا ہے اور د نیا کے سائے ایسالا تحد عمل پیش کرتا ہے جونری اور
سختی اصلاح وند بر، زبر و توقیح ہر طرح ہے مغید جہد اخذ کر لینے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ یہ اسم الحاکمین کی تحکمت السیہ
کی فغیلت ہے کہ اس نے اپنارسول تحکمت و دانائی والا بھیج کر اس ذھین کو مامون بنایا، د نیا والوں کو ظلم وامن کے ورمیان بادیک ہے بادیک اسباب وعلل کو گرفت کر لینے کی تمیز پیدا کردی۔

اخلاقی اور خیر فطرتی عمل حیا کی ایسی تعلیم ویتا ہے جو تھی تدہب جس نہیں ملتی۔ جیمن مست جس پنگے رہنا ایک فیر اخلاقی اور خیر فطرتی عمل ہے۔

#### <u> جین مت کاتنتیدی جائزه</u>

#### خداكا تصور فهيل

جین مت نہ ہب میں خدا کی تصور نہیں ہے۔جس نہ بب کابیر حال ہو کہ خدای کے وجود کے منکر ہیں تو پھر س سے نروان عاصل کرتے ہیں؟ کس بستی کوراضی کرنے کے لئے مجاہدے کرتے ہیں؟ اگران کا مقصد وعقیدہ بیہ ہے کہ بھوکارہ کر زوان ماصل کر کے اسکے جنم میں اچھی زئدگی فل سکتی ہے توسوال بد پیدا ہوتاہے کہ وہ کون سی مستی ہے جو یہ حماب رحمتی ہے کہ کس نے کس جنم میں کیا عمال کے تعدادر اب اسے کس حال میں رکھناہے۔

# عداکے منگر لیکن جنت و دوزخ کاعقید و کھی

ایک طرف توجین مت خدا کے منکر ہیں اور دوسری طرف جنت ودوزخ کا بھی مقیدہ رکھتے ہیں۔اگر خدا منیں اوکون ی ستی ہے جو او گوں کواعمال کے سب جنت اور دوزخ میں داخل کرتی ہے۔

## بت پرستی اور مدم برستی کا خملات

جین مت کی سب سے بڑی محزوری ہے کہ ان میں بت یوستی اور عدم برستی کا اعتلاف ہے مہلے جینیوں نے مورتی ہو جاک پھر ہندوؤں نے اے اپنا یا۔ پھر مورتی ہو جا کے رسم ورواج جینیوں نے ہندوؤں سے سکھے۔اس طرح بغیر عقلی یا نقلی ثبرت کے مور تی ہوجناد مجھاد میکسی جین مت، پرھ مت اور ہندومت کا جزولانیفک بن گئی۔ لیکن ہر فدہب میں ایک ندایک فرقد ضرور ایسا پایا جاتا ہے جو مورتی ہوجا کا خالف ہوتا ہے چنانچہ ستھانک واسی فرقہ جین موترون سے مورتی ہوجائے ثابت ہونے کامنکرے۔

# مكمل روزے ركمنا تادم وفات ايك خود كنى

جین مت میں مسلسل روزے رکھنا تادم وفات ایک خود کشی کا عمل ہے جوعقلاً درست نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بندوستان میں جینیوں کی اس سم پر پابندی عائد کردی تی تھی۔

#### \*... تا دمست**ت**...\*

#### تعارف

چین کی سرزین سے تعلق رکھنے والے خراب یں ایک خرب تاؤادم ہمی ہے جو ایک بڑے فلنی لاؤٹروے منسوب ہدان کازماز چیئی صدی قبل مسی ہے۔ لیکن ان کی ذعر کی کے حالات کے بارے یہ تاریخ کمل طور پر ف موش ہے۔ کنفیوسٹس نے ہیں ہوئی تھی۔ بدھ طور پر ف موش ہے۔ کنفیوسٹس نے ہی ہوئی تھی۔ بدھ مت اور کنفیوسٹس ازم کی طرح یہ خرب ہی اخلاقی اور فلنفیانہ فظام تھا۔ تاہم اس خرب بیں ان خداہب کے برقس خدائے واحد کا تصور زیادہ واضح ہے۔ لیکن مابعد کے تاؤازم میں دیو تاؤں کا تصور کہی شامل ہے۔

تاوادم بیل کنیوسٹس ازم اور بدھ مت کے اثرات نمایال نظر آتے ہیں۔اس تد بہب بیل اور اس کے جاتے ہیں انہیت حاصل ہے۔اس کے معنی دراست سے لیکن اس افتظ کے متعلق اس تد بہب بیل کئی مفہوم بیان کئے جاتے ہیں مثلا خدا، آفاتی عقل، بے علت وجود، قطرت، سلامتی کی راہ، مختگو کرنے کا انداز، اصول و قانون و فیر ہ۔وسیع تر مفہوم مثلا خدا، آفاتی عقل، بے علت وجود، قطرت، سلامتی کی راہ، مختگو کرنے کا انداز، اصول و قانون و فیر ہ۔وسیع تر مفہوم میں اس سے مراد دورور ہے جو کا کات کی ہر شے میں موجود ہے۔اسے Ultimate Reality بھی کہا جاتا ہے۔ موجود و دور میں اس قد بہب کے بیروکار زیادہ تروہ لوگ ہیں جو بدھ مت اور کنیوسٹس ازم پر ایمال رکھے ہیں اور اس قد بہ کو بھی ساتھ لے کر چلتے ہیں۔ اس قد بہ کے بیروکاروں کی تعداد ایک اندازے کے مطابق 2.7 ملین ہے۔

## تاؤمت مذہب تاریخ

تاؤمت کو بیان کرناائم انی مشکل ہے۔ اے اس کی تاریخ اور جینی عوام پر اس کے اثرات کے حوالے سے بیان کیا جاسکتا جیا بیان کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اے با قاعدہ عقاقہ اور رسونات کے ساتھ بحیثیت فد ہب واضح طور پر اجا کر نہیں کیا جاسکتا جیسا کہ اسلام اور عیسائیت کو بیان کیا جاسکتا ہے۔

رواتی اعتبارے لاؤترو کو تاؤمت کا بانی سمجما جاتاہے جس کا دور چھٹی صدی قبل مسیح تعلد اگرچہ تاؤمت کا بنیادی فلف غالبازیادہ قدیم ہے۔ لاؤ تزو کے بارے میں بہت کم معلومات موجود ہیں اور بعض محققین کو شبہ ہے کہ وہ تاریخی بستی تفارروایات کے مطابق وہ کنفیوسٹس سے تقریبا پیاس برس پہلے پیدا ہوااور کنفیوشس تحریرات کے مطابق دونوں آپس میں ملے تھے۔اس کا اصل نام کی یوہ بنگ تفاحمرات اور تزو (بوڑھااستادیا بوڑھالز کا) کا خطاب احترامااس کے شاکردوں نے ویا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ شورش انگیز دور میں جب امن وامان کی صور تعال مجڑ چکی تھی دہ نجو سلطنت کے دربار میں شائل دستاویزات کا محافظ تعلد ووائل دربار کی مصنوعی زئدگی سے تھک چکا تھا، للذااسیات مهد ے سے وستبردار ہوکیا۔ مغرب کی طرف سفر کرتے ہوئے دہ چین کی شال مغربی سر حدول پر پہاڑی راستے پر پہنچا جہاں اس نے ملک جیوڑ وسینے کا فیصلہ کیا۔ راستے کے محافظ نے اس دانا مخص کو پیچان لیااور اسے ملک جیوڑنے کی اجازت ديئے الكاركرديا ، تاو فتيكه ووليق دانش كالب لباب لك كردے لاؤ تزويتے بيند كيا اور تاؤنے بينك كلمى ۔ بدکتاب چینی صدی قبل مسیح میں لکسی می سرتاب عمل کرنے یا اسے ملک چیوڑنے کی اجازت دے دی می اور دوبارہ دو مجمی نظرند آیا۔اس کمانی کی حقیقت مجمی بیبت تبیس موسکی۔

#### ديني تحتب

تاد ازم کی دیلی کتب" تاد تے چکے"(Tao Te Ching)"زکیک دی" (Zhuangzi/Chuang-tzu)،"لا يُبرَى "(Liezi/Lich Tzu) اور "مازونك" (Daozang)بی ۔ یہ کنائی چو تھی قبل کے سے لے کرچود ہویں مدی میدوی تک کے عرصے محیط ایل اور بیہ ستایس مختلف مصنفین کی طرف منسوب کی جاتی ہے۔ ان جس سے ابتدائی دو کمایس اس فد بب کی بنیاد سمجی جاتی ہیں۔ "راؤ حو" یا احاد تی چنگ" تاؤمت کی زیاده بنیادی فرای کتاب ہے۔ یہ ایک وجد و کتاب ہے جس کو نہایت پراسرار انداز بی لکھا گیاہے جس کی متعدد تشریعات کی گئی جید تاؤمت کے بنیادی تصور دنیاؤ مکا عموما ترجمہ راسته كياجاتاب \_ تاؤنى چنك كاآغازان الفاظ ي وتاب ـ

اس ذہب کی دیل کتاب فرہی تحریرے زیادہ قلنے کا مختر شاعر اند بیان ہے۔ یہ نام تاؤمت اس کتاب کے عنوان "تاونی چک" ے لیا گیاہے اور غالبا بہتر انداز میں اسے "راست" یا" قطرت کاراست " کے طور پر ترجمہ کیاجاتا

ہے۔ بظاہر اس فر ہی عنوان کے باوجوو تاؤمت کے ابتدائی علاءاہے عقلند میں محص مبہم طوری ہی اللیات پہند ہتھ۔ تاہم عیسائیت کی ابتدائی صدیول میں تاؤمت دیوتاؤں ، پیاریوں ، معیدوں اور قربانیوں سے لبریز فد ہب میں بدل چکا تفا-جدید چین من تاؤمت بنیادی طوری جالیت اوبام یرستی اورزندگی کولمباکرنے کی جادوئی کوسشول پر مشتل ب-فطرت كافلسفه ،ايك ند بب ، جاد ونى عملول كانظام ، تاؤمت بيرسب يحدي

## مقائدو نظريات

تاؤے مطابق انسان کے لئے سب سے اچھاراستریہ ہے کہ وہ قطرمت سے ہم آ بنگ ہو کر زندگی گزارے۔ یہ لوگ رہائیت کے قائل نہیں ہیں بلکہ ایک المجی اور سادہ زعر کی بسر کر ناان کے غرب کابنیادی اصول ہے۔ ابتداہ میں تاؤمت کے بائے والے صرف دیویوں پر بھین رکھتے تھے لیکن بعد ازال اس غد بب بی او ترواور دیگر غربی رہنماؤں کی بھی پرستش کی جائے گئی۔اس کے علاوہ تاؤمت کے لوگ مظاہر قطرت کی بھی پرستش کرتے ہیں۔اس تہ ہب کی دین علامت "بنگ پنگ" کہلاتی ہے جو دو نظرت میں متفاد جنس (زومادہ) کی نما تند کی کرتی ہے۔

# \*...بابچھارم:چھوٹےدرجےکےمذاھب...\*

زرتشت، مجوی

مانويت

شيطان پرستی

وغيرهم

\*...ذرتش**ت.**...\*

تعارف

زر تشتیت یازر تشزم ایک قدیم نربب اور قلف ہے جو کہ جمنی صدی قبل مسیح کی مخصیت "زر تشت" (Zoroaster) سے منسوب ہے۔ زر تشت قدیم ایران کامفکر اور فد اس بایٹواآ ذر بانجان کے مقام سیج میں پیداموا۔ جوانی کوشہ تشینی ، خور و فکر اور معالم نے بین گزاری۔سات یار بشارت ہوئی جس کی بنایہ اس نے کمان کیا کہ القدعز وجل نے اسے نبی بنادیا ہے۔اس نے نبوت کا اعلان کردیا۔ تیس برس کی عمر بی ضدائے واصد کے وجود کا اعلان کیالیکن وطن میں کسی نے بات نہ سی۔ ابتدائی طویل سالوں میں اسے بہت کم کامیائی ہوئی ، پہلے وس سالوں میں اس کے ملقہ عقیدت میں صرف ایک مخص داخل موا۔ اسے آ بائی وطن میں لیٹی دعوت کی کامیانی سے مابع س موکر اس نے مشرقی ایران کا سفر افتیار کیا دہاں صوبہ خراسان کے شہر سشمار جس اس کی طاقات دستاسپ سے ہوئی جو دہاں کا ممکران تھا، پہلے اس بادشاہ کے وزیر کے دو اڑے اور اس کی ملکہ اس کے معتقد ہو گئے، بعد ازاں مکر ان نے بھی اس کا نہ بب تبول كرليا يحسناسب اس كادست راست البت موااس كى وجدس اس غربب كوتر فى اور عروج ملا اى دوران وسط ایشیا کے تورانیوں نے ایران مرحملے شروع کرو ہے۔ ایک روایت کے مطابق تورانیوں اور زر تشتیوں کے در میان فیصلہ کن جنگ جدید مبز دار کے قصبہ کے مغرب کی طرف ایک میدان میں لڑی گئی۔ تورانیوں نے جب و دسری مرتبہ حملہ کیا توزر تشت جو اپنی عزت و ناموری کے عروج پر تھا گئے کے مقام پر عمل کرویا گیا۔ایک روایت میں ہے کہ زر تشت قربان گاہراس وقت مارا گیاجب اس کے گرواس کے ویروں کاروں کا کثیر مجمع تھا۔

کوروش اعظم اور واردا عظم نے ذر تھی فرب کو تمام ملک میں عمارائج کیا۔ ایران پر مسلمانوں کے قبضے کے بعد یہ فرجب بالکل ختم ہو گیا۔ ویا آبول کیا آبول کیا اور بعد یہ فرجب بالکل ختم ہو گیا۔ عربی نے ایران کے کیا آبان میں سے بچھے مسلمان بن مجے ، پچھے نے جزیہ دینا تبول کیا اور باق (آٹھویں ، دسویں صدی عیسوی کو) ترک وطن کرکے ہندوستان آسھے۔

اس قد بب کے مائے والوں کو پاری اور جوی کہا جاتا ہے۔ زر محسیت کا دجود ایران ،آذر ہانجان، بھارت،
پاکستان اور اس کے ارو کرو کی ریاستوں جی ہے۔ نیز دنیا کے ویکر مطول جی بھی یہاں سے بھرت کر جانے والے
پارسیوں کی ایک بڑی تعداد آباد ہے۔ زر نشت آج ایک لاکھ پہاس بڑاری وکاروں کا ایک چھوٹا ساتہ ہب ہے۔

# زر تشت مذہب کی تاریخ

اس ذہب کی تاریخ جائے سے پہلے ضروری ہے کہ ہم اس ذہب کے ظہور سے پہلے ایران اوراس کے قرب و جوار کی ذہب کی بیدائش کا نہیں منظر واضح ہوسکے۔ قرب و جوار کی ذہبی حالت کا جائزہ سلے لیں تاکہ اس ذہب کی پیدائش کا نہیں منظر واضح ہوسکے۔ زرتشت (583 قبل میں :660 قبل میں ) سے قبل ایران میں کوئی خاص ذہب رائے نہ تعا بلکہ یہاں مظاہر پرسی اور مشرکانہ نداہب کی مخلف صور تیں رائے تھیں۔ یہاں وسطانی اور عرش کا نہ ذاہب کی مخلف صور تیں رائے تھیں۔ یہاں وسطانی اور عرش کرے آنے والی قوم آریاآ باد تھی اور مشرکانہ نداہب کی مخلف صورتی وائد ،آگ، بائی ، ہوا، سیارے ،آ باؤا جداد اور تبائل دیوتاؤں کو بو جنے کا عام روائ تھا۔ یہ تقریبادی نہ بہ تھاجواس دور ہی ہندوستان میں رائے تھا۔

زرتشت کے زمانے کادرست اندازہ تو قبیل نگایا جاسکاتا ہم اہرین کا خیال ہے کہ زرتشت کا زمانہ چھٹی معدی قبل مسیح کا ہے۔ روایات کے مطابق وہ آذر بانجان میں پیدا ہو ہے۔ والد کا نام ''پورشاسپ اسٹیما'' تھااور والدہ کا نام بھٹی آور نے مل سیح کا ہے۔ روایات کے مطابق وہ آذر بانجان میں پیدا ہو ہے۔ والد کا نام ''پور شاسپ اسٹیما'' تھااور والدہ کا نام بھٹی تواریخ میں ''دکدو''اور بعض میں ''دسان'' ذکر کیا گیا ہے۔ ان کے بھپن کے حالات و بی کتابوں سے واضح نہیں ہو۔ تی۔

بعض مؤرضین نے یہ لکھا ہے ذر تشت کے پیدائش کے وقت ایران کے بڑے بڑے کائن سخت پریثان ہوئے اور اے قبل مؤر خین نے یہ یثان ہوئے ایک مرتبہ ذر تشت کو جلتی آگ میں پہینک ویا کیا لیکن وہ نکی ہوئے اور اے قبل کرنے کی تدابیر سوچنے گلے چنائی ایک مرتبہ ذر تشت کو جلتی آگ میں پہینک ویا کیا لیکن وہ نکے گئے۔اس کے بعد جانور ول کے پاؤل کے تلے روشنے کی کوشش کی گئے۔ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ ایک مرتبہ اسے بھیڑ ہول کے غار میں اکیلا چھوڑ دیا گیا۔

ایام طغولیت گزر جانے کے بعد جب زر تشت نے عہد شباب میں قدم رکھا تواہیے علاقے کے ایک بڑے تحكيم و دانش مند" بزاكر زا" سے تعليم حاصل كى اور ايك سال كے مختر سے عرصے بيں مختلف علوم و فنون مثلا مذبب، زراعت، کله بانی اور جراحی وغیره سیکه لئے لیکن ان چیزوں کی طرف اس کی توجه بهت کم اور خدمت خلق کی طرف بہت زیادہ رہی جبکہ اس کے والدین کی خواہش تھی کہ زر تشت بھی گلہ بانی کا پیشہ افتایار کرے۔

وہ جوانی میں اسپے آبائی مذہب سے غیر معلمئن منصدوہ انسان سے متعلق کی اہم مسائل پر غور و فکر کیا کر ۔تے تنتے کیکن انہیں اپنے سوالوں کا کوئی جواب فہیں فل سکار ہیں سال کی عمر میں وہ کسی پہاڑ میں موشہ تعلین موسے رزر تشت فرہب والوں کا کہتاہے کہ ایک مدت کے بعد البین معراج آسائی تصبیب موا اور البین وہ مقدس كلمات الهام بوئة جوان كى تقليمات كالمجوعد مه كانفاء كى بنياد بين ركاتفاده تقميس بين جوزر تشت سے منسوب كى جاتى

(محوسیوں کے بغول )ومی النی سے منور ہونے کے بعد زر تشت نے پنجبراند کو ششوں کا آغاز کردیا۔ زر تشت نے کا کات میں جاری خیر اور شرکی محلیش کو لیک وعوت کا خاص موضوع بنایا۔ نہوں نے متنباد جوڑوں میسے خير اور شر ، روشن اور تاريكى، ينكى اور بدى كى صورت بس اينا فلسفه بيان كيا\_ زر تشت فيد اعتقاد يخت كرلياكه خداايك نهي بلكه وويل-ايك خدائ فير فيريد اكرتام اوردومراخدائ شر،شر كويدا كرتام ويافير كاخالق كوتي اور ہے اور شر کا خالق کوئی اور۔

خدائے خیر اور خدائے شرکی تغریق کرنے کے بعد زر تشت نے ان دونوں کے الگ الگ نام رکھے چنانچہ خدائے ٹیر کواس نے ''احوراماڑدا'' کے نام سے موسوم کیااور خدائے شرکو ''ایکرومینو' کانام ویا۔ زر تشت خدائے خيركي عبادت كرتا تغااورا يتكرومينو كوشيطان تصور كرتا نغاله

ایران میں اس وقت مظاہر پرستی عام تھی۔ زر تشت نے لوگوں کو مظاہر پرستی ، آتش پرستی سے تکالنے کی بہت کو مشش کی لیکن موام کے دلول اور ذہنول میں ہے چیزیں اتنی رائخ ہو پیکی تھیں کہ انہوں نے زر تشت کی باتوں کا کوئی اثر قبول ند کیا۔ دس سال تک کی حملیج کے بعد بھی انہیں خاص کامیابی حاصل ند ہوسکی۔ آخر کار زر تشت کے ذہن مں یہ خیال آیا کہ عوام میں اپنے خیالات کی جلنے کرنے کی بجائے حکمران وقت کو سمجمانا چاہئے تاکہ اس کی سریر سی

میں تبایغ کی جاسکے چنا نچے اس کے بعد ذر تشت کے بادشاہ محتاشپ کے باس اپنا پیغام لے کر گئے۔ بادشاہ کے درباری علاء نے ذر تشت سے مناظرہ کیا جس میں ذر تشت نے اپنے قد بہب کے دلائل کے ساتھ اس وقت کے مروجہ فد بب کو باطل ثابت کر دیا۔ بادشاہ نے ان کا فد بہب تیول کر ابااور اس کے بعد یہ فد بہب تیزی سے ترتی کرنے لگا۔ ایک بڑی تعداو میں ان کے مخالفین کے باوجود ان کا فد بہب ایران کے ایک بڑے جھے تک پھیل گیا۔ ای اثناہ میں اس وقت کی ایک سلطنت توران اور ایران کے باین جنگ شروع ہوگئی اور ایک تورانی نے موقع پاکر ذر تشت کو قتل کر دیا۔ اس وقت ان کی عمر تقریبا 77 سال تھی۔

زر تشت کی وفات کے بعد ان کے قد بب کی جو صورت حال رہی اس کے بارے میں ہاری کی تسلسل کی جہوں سے منقطع ہے۔ زر تشت فد بب سشرتی ایران سے ہوتے ہوئے کچھ بی عرصے بیں ایران کے مغرفی صے بیں پہنچا۔ ایران کا یہ علاقہ سیاس و تہذ ہی اعتبار سے متاثر کن حیثیت رکھتا تھا۔ یہاں کے فر ہی طبقے "مغ" نے اس فر بب کو قبول کر نیا۔ مغوں کی حیثیت وہی ہے جو ہندوستان میں بر ہمن کی ہے۔ مغوں کے قبول زر تشت سے زر تشت فد بب کی سرکردگی اس طبقے کے ہاتھ آئی اور انہوں نے اسے اپنی قدیم روایات اور مقالد کے ساتھ ویش کیا۔ مور شین نے مغوں کی جو مذبی خصوصیات کھی ہیں دو سبی ذر تشت قدیم سے احصہ بنی گئیں۔

ایران کی بڑی سلطفت ہمنا منٹی کے عکر ان بھی ای فرہب کے دیر وکار ہے۔ زر تشت کی تعلیمات پر مخل کا پول بیں ہمیں توحید کا تصور اور کشرت پر کئی کر دید انتہائی واضح الفاظوں بیں ملتی ہے۔ لیکن ہمنا خشی کے دور کی جو کشب دریافت ہوئی ہیں ان بی آگ کی تعظیم اور دیو تاؤں کی جمد و تناو کا ذکر عام ملاہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خدا کا تصور جو ذر تشت نے قائم کیا تھا ایران کے قدیم فرہب کے اثرات کے آگے زیادہ عرصہ نہ تغیر سکا۔ ہمنا مثل سلطنت کے آخری دور بی اس فرہب بی ہی ترجمائی سلطنت کے آخری دور بی اس فرہب بی بہت سے عوالی رتج انات اور ایران سے قدیم فرہب کے اثرات داخل ہو بی ہے۔ یہ نوی خوب ہے۔ چنا نچہ ذر تشت کی دین کم کماب "اوسا" کا دو حصہ جو اس دور کے قرب کی ترجمائی کرتا ہے ، قدیم منظوم ت کے بر عکس کی دیوتاؤں کے ذکر سے پر ہے۔ قربائی موم رس (مقدس مشروب) اور دیگر دسومات ہیں بھی ذر تشتیت اور قدیم مذہب بی در بین دیا دو قدیم

BC330 شربین منتی سلطنت کا فاتحہ سکندرا عظم کے ہاتھوں بواادرایران بیں بونانی حکر انوں کا تسلط قائم ہوا۔ سکندرا عظم نے اس دور بیں عظیم لا ہریری در سپولس "کو بھی تباہ کردیا تھا جہاں زر تشت مذہب کی دینی سکا بیں محفوظ کی گئیں تھیں۔ اس کے بعد ایک طویل عرصے تک ایرانی تبذیب بونان کی مر بیون منت رہی اور ایرانی تہذیب بونان کی مر بیون منت رہی اور ایرانی تہذیب بونان کی تر بیون منت رہی اور ایرانی تہذیب بونانی تبذیب بونانی دیوتاؤں کا دور کے بعد ذر تشت فیہب کی تاریخ کا بڑا حصہ نامعلوم ہے۔ سوائے اس کے بچھ معلوم نہیں ہو سکا ہے کہ اس دور میں ذر تشت فیہب میں ہمیں کی ایسے بونانی دیوتاؤں کا وجود ماتا ہے جو اس ہمی نہیں ہے۔

BC247 میں اشکان اول نے ہوتائی سلطنت کا فائمہ کرے '' پار تھیا''سلطنت قائم کی۔ پار تھیاسلطنت کے مکر انوں کا فد بہب کی ٹروت کی یا تنظیم لوک کے مکر انوں کا فد بہب کی ٹروت کی یا تنظیم لوک کے مکر انوں کا فد بہب کی ٹروت کی یا تنظیم لوک کے اقدامات کئے بول کے باد شاہ ولاش کیم نے اوستا کو مرتب کے اقدامات کئے بول کے باد شاہ ولاش کیم نے اوستا کو مرتب کرنے کا تھی دیا۔ لیکن اس اوستا کی تاریخ میں کوئی معلومات نہیں ہے۔

یہ سلطنت Ce224 میں زوائے کا شکار ہوئی اور ساسائی خاندان کی مکومت قائم ہوئی۔ ساسائی مکومت نے دور میں زر تشت کی دینی کہ استخام اور ترتی کے لئے کئی اہم اقد المات کے، زر تشت کی دینی کہ استخام اور ترتی کے لئے کئی اہم اقد المات کے، زر تشت کی دینی کہ ہوائی ہو مختلف حصوں میں روایة موجود تھیں، اے اکٹھا کیا گیا اور دینی کراب "اوستا" مرتب کی گئی۔ فہ ہی ومع شرتی امور میں موام کی رہنمائی کے لئے فہ ہی رہنماؤں کا بھی ایک نید ورک قائم کیا گیا جس کے مطابق موام کے سب سے قریب فہ ہی طبتہ مغتلہ والی کے ایم مقد ورک قائم کیا گیا جس کے مطابق و مشورے وینا اور کو گوں کے باہمی جھڑوں کو سلحمانا تھا۔ مہادت کے لئے آتش کدے قائم کئے میں تھے جس کے مربراہ کو "مغانِ مغ" کے معزز لقب سے پاکرا موبد کے سربراہ کو "مغانِ مغتلہ جبکہ تمام موبد کے سربراہ کو "دموبدانِ جاتا تھا۔ ہر طبع کے لئے ایک رہنما مقرر تھا جے "دموید" کا لقب دیا جاتا تھا۔ جبکہ تمام موبد کے سربراہ کو "دموبدانِ موبد کے سربراہ کو "دموبدانِ عبدہ ہوتا تھا جس کو "ہیر بذ" (خادم البار) کہا جاتا تھا۔ فتہی مسائل جس کو گوں کی رہنمائی جن فہ بی باہرین کے ذے عبدہ ہوتا تھا جس کو "ہیر بذ" (خادم البار) کہا جاتا تھا۔ فتہی مسائل جس کو گوں کی رہنمائی جن فہ بی باہرین کے ذے عبدہ ہوتا تھی جس کو "ہیر بذ" وادم البار) کہا جاتا تھا۔ وور ذور تشت فہ جب کا سنہراوور کہلاتا ہے۔ ای دور جس زر تشت فہ جب کا سنہراوور کہلاتا ہے۔ ای دور جس زر تشت فہ جب کا سنہراوور کہلاتا ہے۔ ای دور جس زر تشت

ند بہب ایران کا سرکاری ند بہب قرار دیا گیا۔اس دور میں ایران کی ایک عظیم تہذیب کھڑی ہوئی جو اپنے دور کی دیگر رومی ، ہندوستانی اور چینی تہذیب سے کم نہ تھی۔

زرتشت کی شظیم نوکایہ عمل مختلف او دار بی ہوتے ہوئے شاپورادل (۲.240-240-۲.240) کے دور تک چاتارہا۔ اس زمانے بیل شویت پہند کھتب فکر غالب آچکا تھاادر وود کی کتابیں جواس دور بی علاء کے حافظوں کی عدد سے پہلوی زبان میں مرتب کی گئیں اس بیل شویت پہندگ کا دیجان غالب رہا۔ شویت سے مراد خیر دشر کے دوخدا امورامز و (خیر )اورابر من (شر )کا دیجو دہے۔

#### دینی کتب

زر تشت فربب کی مقدس کتب ہیں لیکن کوئی ایک بھی اسی مستد کتاب نہیں جو زر تشت سے ثابت اور تحریف ہو۔ تدیم زر تشق سے ثابت اور تحریف سے پاک ہو۔ تدیم زر تشق روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ زر تشت نے 30 کتابیں لکھیں۔ ہر ایک پر لاکھ

فقرے تنے یہ کتابیں گائے کی کھالوں پر لکسی مکیں۔سکندر ہے نائی نے حلے کے وقت ان کھالوں کو جلاد یا۔ ان بیس مرف کا تھائی بکی رومنی۔

مستند کتاب "اوستا" کیلائی ہے جے الیامی کیاجاتا ہے۔ زر تشت فد بہ کی بنیاد اس کتاب پر ہے اور فد ہمی رسوم میں مجی اس کی حلاوت کی جاتی ہے۔ لیکن اوستا کے علاوہ مجس کی ایس کتاجی جو اس فد مسمجی جاتی ہیں۔

زر تشت فربب كادين كتب كالتعيل يحديون به:

زر تشت ند بب ک اس کتاب کو ساسانی بادشاه دوشاه پور دوم "کی زیر تقرانی چونقی صدی عیسوی بیس پاید محیل تک پیچایا گیالنیکن به بھی زمانے کی تحریفات سے محفوظ ندره سکی اور بعد بیس آنے والے لوگوں نے اس بیس اضافے کئے۔

زر تشت کی موت کے ڈھائی سومال بود 33 قبل اذھیج ہیں سکندرا مظم نے ایر ان پر حملہ کیا اور زر تھی لے بہب کی کتب کو نظر آتش کر دیا۔ زر تھی علاہ پیاڑوں ہیں جاچھے۔ جب اس ند مہب کا دو بارہ احیاء ہوا تو پر وہتوں نے اپنے حافظ سے کتب مدون کیں۔ اس طرح لازمان کتب ہیں تحریف و ترجیم ہو گی ہوگی۔ بعد میں کتب زندی اور پہلوی دونوں کمالیوں میں پائی جاتی ہیں۔ ان کتب کی تعداد زبان اور زمانہ تدوین کے متعلق اس قدر شدید اختلافات پائے جاتے ہیں کہ کوئی یہ دموی نہیں کر سکتا کہ موجودہ کتب غیر محرف ہیں۔

اوستاجناب زرتشت کے اقوال اور اس دور کے حالات پر بٹی ہے۔ بائبل کی طرح یہ کتاب بھی کئی او وار پر مشتل ہے۔اس کتاب کے بنیادی طور پر ہانچ جھے ہیں:

(1-يستا) اس حص من قرباني كي وعاكس اور تفسيلات بيان كي من بيسداس من قرباني كي وعاكس اور كيت بيس جوزر تشتی را ہنماعبادت اور قربانی کے بعدی معتر جی اللہ

(2-گاتما) اس نصے میں فد ہی معلومات کو تصالد کی صورت میں بیان کیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بید حصد زرتشت کی خود این تصنیف ہے ای وجہ سے اس میں شرکیہ باتوں کا اضافہ نہیں ہوسکا۔ اس کے برخلاف دوسرے حسون ميں ويوى اور ديوتاؤن كى تعريفات كى بمرمارى

(3-وسيرف) يه حمد خدا كي حمد و ثنارير مشتل ب-اس ين يزدال ك خداك شر يكون كاذكر كياب-(4.وعربداو) اس مص بس شيطاني اور خوبيث روحول سے مقابله كرنے كى عماير بيان كى كئي إلى . (5-ايشث) يه حمد 21 بمجنول يرمشمل ب- جس بس طائكه اور قديم ايراني شخصيات كاذكر كما كما ب-زر تشت فدہب کی ایک کماب "وین کرو" کے مطابق آوستایں اور بھی کی حصے منے لیکن وہ حصے اب

وستیاب تبین ہیں۔موجودوآ وستاکبال سے تقل کی تئے ہاس بارے جس مجی کوئی حتی رائے تبین ہے۔ جا وساتيم: اوستاك بعد پارسيول ك بال دوسرى دين كتاب "وساتير" مانى جاتى بالى بياسى نزد یک بیر کتاب پندرہ محالف پر مشتمل ہے جو پندرہ مختف و خشور ( پیفیرول) سے منسوب ہے۔روایات کے مطابق ان ويفيرون كالتعلق قديم دورے تعلداس كماب يى توحيداور مظاہر كى دونوں كى تعليمات ملتى إلى۔

المن شاہنامہ: شاہنامدے معنی "شاہ کے بارے میں" ہے۔ یہ کتاب اگرچہ فاری زبان کے اولی مرماے ے تعلق رمحتی ہے۔ لیکن زر تشت فرجب میں مجی اس کی ایک خاص ایمیت ہے۔ اس کی وجد اس کماب میں فرکوران شخصیات کائذ کروے جنہیں زر تشت فرہب کے ویرد کار مجی خدا کے نیک بندے ملنے ہیں۔ یہ کتاب ایک شاعراند تعنیف ہے جوفاری کے متاز شاعر فردوی (CE1020-940) نے تکعی۔اس شعری مجوے میں قدیم ایران (فارس) سے لے کر اسلامی سلطنت کے قیام تک کی تہذیبی و نعافتی تاریخ پر روشنی ڈالی تن ہے۔ یہ مجموعہ تقريبا60,000 ئارىداشعارى مشتل ب

یدین کرد (Denkard): موجوده زر تشت کی ایک اہم کتاب ہے جو اوستاکا ظامر ہے۔ اس میں مذبب زرتشت كے عقلد درسوم بيان كے محت بي موجوده زرتشت كو سجحنے كے لئے يہ كماب انسائكلوپيڈياكى حيثيت

ر محتی ہے۔اس کتاب میں اوستاکی کئی الی کتابول کاؤ کرہے جو آج دستیاب قیم ہے۔ یہ کتاب نوی معدی عیسوی میں سن مصنفین نے مرتب کی۔دین کرد کل 9 کتابوں (تسک) پر مصمل تھی لیکن اس کی ابتدائی کتابیں اول ،دوم اور سوم كالبحو معد مناكع موجكاب راس كناب كالملى نخداب دستياب نيس ب

#### ا زر تعت کے مقائد

الم توحيد يا شويت (Dualism): در تشت سے منبوب اوستا ك قديم عص كاتفا اور د ساتير على موجود تعلیمات کی بنایر معلوم موتای کر زر تشت نے خدا کے متعلق تعلیم دی کیکن ایک واحد خدا کا تصور خیس بلکه و و خداؤں کا تصور دیا۔اس تصور کے مطابق و نیاکا خالق ایک تبیں بلکہ دوجیں۔ایک وہ جس نے تمام مفید اور تفع بخش اشیاء پیدا کیں ، ٹیر کے خالق اس خدا کو ''ابور امز وا'' کہتے ہیں۔اس کے مقابل دو سرا خالق وہ ہے جس نے تمام معز اور تکلیف دوامور تخلیق کے اور خدائے شر قرار پایا۔ اس خدا کو "اہر من (Angra Mainyu)" کہا جاتا ہے۔ زر تشت کے بعدان کے بیروکارول میں مشرکاند قد بب قروخ پاکیا۔موجود وزر تشت قد بب کی بنیاو شویت ہے۔ من اطبطا سنا الافاد من من جو استون يامغات كاذكر لمائه جنبي البنالين فيرفاني كماجاتا به 1\_ؤمو مناه نيك نحيال

2\_7شادیه شامدانت

3- خشراديريه ممل اختيار

4- سنشاامر في عقيدت اوراخلاص

5- موروتات بے لیکی

6-امريتات بقائے دوام

ان میں سے اول الذكر تمن ستياں موتث (مادو) خيال كى جاتى جى سدوى كما يوں اور بارسيوں كے عقيدے كے مطابق يد چه ستيال خدائے خير ابور امز واكے ساتھ بوتی جي ۔ بعض او قات ان سينوں كوفر شتوں كاسر دار اور بعض کے نزدیک اے ابور امرز داکی صفات سمجما جاتا ہے۔ گا تفاؤل کی ان سینٹول کے حصول کی دع کی مجمی ملتی ہیں

جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وی کی کتاب کے مطابق یہ دراصل خداکی صفات ہیں۔ تاہم زر تشت فرہب میں ان جو مغتوں کے با قاعدہ جم مانے مجے ہیں۔

ہے ہے درت ہے جو میرورت کے بال جمیں بعض ایک دومانی مستوں کا بھی ذکر ملائے جو میرورت میں ملاکلہ جمیں ہستوں کی طرح معلوم ہوتی ہیں۔ ذر تشت فرہب جی یہ ہستیاں ہزداں کھلاتی ہیں۔ ذر تشق عقائد کے مطابق یہ ہستیاں کا نتات کے نظام کو چلانے کے ابور امر وائے حجائی کی ہیں۔ ان میں اکثر نام وہیں ملتے ہیں جو در تشت فرہب سے قبل بالراور ایران کے قدیم مشر کانہ فراہب میں دیوتاؤں کے نام شھے ان یزدال میں کی نسوائی مفات کے جی مال ہیں۔ دیگر فراہب میں انہیں ویوتاکہا جاتا ہے۔

جنا حیات بعد الموت: پارسیوں کے ہاں حیات بعد الموت کے حقیدے کے متعلق اوستا بھی تفصیل ملتی ہے جہاں زر تشت اور خدا تعالی کے بابین ہونے والا مکالمہ ورج ہے۔ اس کے مطابق نیک آوی کی روح مرنے کے بعد تین دان تک گا تھا پڑھتی رہتی ہے اور اس کے بعد تورائی دیئت اختیار کر جاتی ہے ملے خوشبودار ہوا ملتی ہے ، جس سے آیک خوبصورت دوشیز دہیدا ہوتی ہے۔ اس دوشیز ہی را بنمائی بی وہر درج ایک بی پار کر کے جنت تک بھتی جاتی ہے۔ جب جبکہ ید کر دارانسان کی روح کی انتہائی تھی ہے اور اسے یہ بودار ہوا ملتی ہے۔ اس ہواسے ایک بد صورت بر حیابیدا ہوتی ہے جس کی را بنمائی سے دوار بودا گھتی ہے۔ اس ہواسے ایک بد صورت بر حیابیدا ہوتی ہے۔ اس کی را بنمائی سے دوا کی بی اور اسے یہ بودار بودا گھتی ہے۔ اس ہواسے ایک بد صورت بر حیابیدا ہوتی ہے جس کی را بنمائی سے دوا کی بی اور اسے دی بودار جوا گھتی ہے۔ اس ہوا ہے۔

یاسنا کے مطابق ہر محض کو مرنے کے بعد ایک پُل '' پینیود'' سے کزر ناہو کا جو کہ شموار سے زیادہ پٹلا ہو گا۔ا س پُل سے گزر کر نیک اور بداسپے اپنے شکانے بینی جنت اور جہنم میں جائیں گے۔

اس كے ساتھ بى اوستا بى بي تصور بھى ملتاہے كد دوفر شنے انسان كے اعمال كااندرائ كرتے ہيں جوا يك معقيم عدالت ميں تولے جاكيں مے۔ بير تصور ذر تشت سے ملاہ بالدسيوں نے دیگر ندابب سے نيا ہے اس كے متعلق كوئى محقیق سامنے نہیں آئی۔

المنظر شاہ اللہ میں معتر ہستیوں کاؤکر ملتاہے جنہیں شاہ کا نقب ویا کیا ہے۔ عام معنوں میں شاہ سے مراو" باوشاہ" ہے لیکن اس کتاب میں ان شخصیات کے متعلق جو یا تیں منسوب ہیں ان سے معلوم ہوتاہے کہ یہ کوئی

عام انسان ندیتے۔ شاہنامہ اور زر تشت کے عام عقیدے کے مطابق گیومرث (Keyumars)زین پر پہلے انسان تے۔ کیوم شکاذ کرزر تشت کی کمآبوں میں ملاہے۔ کیوم ث کے علاوہ بھی کی ویکم شخصیات کاذ کر ماہا ہے۔

الله وخدا: بوس ایک خدا کے بچائے دوخدالے ایس ایک خدا کے بارے میں ان کاعقید وہ کر وہ خیر اور ا بعلائی کا پیدا کرنے والا ہے اور وواس کو برزوان کہتے ہیں ، دوسرے خدا کے بادے میں ان کاعقیدہ بیا ہے کہ وہ ہر برائی اور شر کو پیدا کرتاہے ، اس کا نام اہر من رکھتے ہیں۔ اس کا دعوی تھا کہ کا کات بیس دوطا تنتیں (یادوخدا) کار فرما ہیں۔ ا یک امورامز دا (یزوال)جو خالق اعلی اور روح حق و صداقت ب اور جے نیک روحول کی امداد و اعانت حاصل ہے۔ اور دوسرى ابرمن جوبدى، جموت اور تبايى كى طاقت بياراس كى مدد بدرد عيس كرتى بير ـ ان دولول طاقتول يا خداؤں کی ازل سے معکش ملی آری ہے اور اید تک جاری رہے گی۔ جب ابور امز داکا پلد بعاری بو جاتاہے تود نیاامن و سکون اور خوشخانی کا کہوارہ بن جاتی ہے اور جب اہر من غالب آ جاتا ہے تود نیافسن د جور ، مناو و مصیال اور اس کے منتج ميس آفات ارضي وساوي كا شكار مو جاتى ہے۔ پارسيون كے احتقاد كے مطابق بالآخر نيكى كے خدايزوال كى مح موكى اور و نیاسے برائیوں اور مصیبتوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ان کے نزدیک یزوان خدااز فی قدیم ہے اور اہر من بعد میں پیدا

ا الله الشت فربب مع بنیادی اصول: (را تشق فرب سے تین بنیادی اصول ایل مختار نیک ، پندار نیک، کردار نیک.

جن الك معلق عقبه و: ابورامز داك لي آك كويطور علامت استعال كيا جانا ب كدكول كديد ايك پاک وطاہر شے ہے اور دوسری چیزوں کو مجی پاک وطاہر کرتی ہے۔ زر تشت نے معبدوں (مینی بتوں) کے سامنے آگ جلائی تاکداس کے سامنے ہو جاکی جاسکے۔ رفتہ رفتہ صرف آگ بی عبادت کا محور بن کررو گئی اور بول باری آتش پرست

جوى آك كى يرستش كرتے بيں اور يہ ہر وقت اس آگ كو جلائے ركھتے بيں ، ايك لورك كے لئے مجى اس كو بمحف تیس دینے۔ کہا جاتا ہے قد ہی پیشوازر تشت کی جلائی ہوئی آگ ہزاروں سال تک جلتی رہی اور جب معزت محمد ملى الله عليه وآله وسلم كى ولادت بهو كَي توخود بخود بجو كي م

ہر پاری کابیر دوحانی فرض ہے کہ کا خات کے تمام اجزائے ترکیبی کو خالص رکھیں چاہوہ وہ ٹی ہو، ہوا ہو پائی ہو یا آگ۔ ان کے نزدیک مقدس آگ وہ پاک آگ ہے جس نے کسی مردہ انسان پاکتے کو نہیں چھوا ہو، نہ بی کسی انسانی مقصد مثلاً کھانا پکانے کے لئے اسکو استعمال کیا گیا ہو۔ بارٹی کو کے لئے لگائی گئی آگ در حقیقت محض ایک آگ ہے پاک اور مقدس آگ نہیں۔ ایک پاک آگ، معبد کی آگ صرف اک مخصوص مقصد اور نہ ہی علامت کے طور پر موجود ہوتی ہے۔ اس طرح یہ پاک قرار پائی ہے اور مختف رسومات کے ذریعے آگ کے تین درجوں کا تھین کیا جاتا

ہ و تر تشت ایک فیر حکیفی وین: میرویوں کی طرح پاری فد بب ہی فیر تبلیل ہے۔ بدلوگ ندد و مرے فداہب کے لوگوں کواسے قد بب میں واخل کرتے ہیں اور ندان کے ہاں شادی کرتے ہیں۔

#### مإدت

مقیدہ تو یت نے اس بات کا اصان والا یا ہے کہ انسان چاروں طرف تاریکی ہیں گھراہواہے ،اس سے خود کو محفوظ رکھنے کا واحد ذریعہ یہ ہے کہ آحور مزوال کی عبادت کی جائے اور خالق شرسے خود کو محفوظ رکھا جائے۔اس محفوظ رکھنے کا واحد ذریعہ یہ ہے کہ آحور مزوال کی عبادت کی جائے اس میں مورتیوں اور یتوں کے لئے بھی کوئی مخباکش نہیں، مرف ایک چیز عبادت کے لئے ضرور کی تراردی گئے ہے وہ آگ ہے۔

گوسیوں کے ہاں مبادت کا طریقہ ہے کہ وہ صندل کی گئری سے آگ جلاتے ہیں اور اس آگ کے سامنے
الیے وٹی کلمات پڑھے ہیں۔ جوسیوں کے مطابق یہ عبادت آتش پرسی نہیں بلکہ وہ آگ کو بروائی قوت کی علامت

ہتاتے ہیں۔ آگ کے سامنے عبادت کا یہ طریقہ ایر ان کے قدیم فرہب سے چلا آرہا ہے۔ عام طور پر یہ عبادت اکیلے ہی

کی جاتی ہے البتہ خاص تبوار وں کے موقع پر اچھ کی عبادت کا بھی دواج ہے۔ وپی کتاب بالخصوص کا تعاوٰں کی حلاوت

میں تواب کا موجب مجمی جاتی ہے۔ یہ آگ وہ پہاری جلاتے ہیں جنہیں اس مقصد کے لئے خصوصی تربیت دی گئی ہو

اور دوائے چروں پر ماسک پہنے ہیں تاکہ مقدس شعلوں کو ان کی سائس آلودہ نہ کرسے۔ سال میں خصوصی مواقع پر

زر تشی آگ کے معبد کی زیادت کرتے ہیں، صندل کے ڈھر نذر کرتے اور مقدس آگ کی راکھ حاصل کرتے ہیں۔

ایک خاص عبادت باستا کہلاتی ہے۔ میدای قشم کی حبادت ہے جو ہندؤں کے ہاں یجنا کہلاتی ہے۔ مجوسیوں کے ہاں یجنا کہلاتی ہے۔ مجوسیوں کے ہاں بیننٹوں کے لئے اوا کی جاتی ہے۔ میرسال کے مخصوص ایام (تبوار دن) ہیں اوا کی جاتی ہے جنہیں جشن کہاجاتا ہے۔

#### رسم ورواج

مزید برآن اس هم کی عبادت کے ساتھ ذیرگی کے ہراہم موڈیر ڈر تھی رسوم اوا کی جاتی ہیں۔

ہند پیدائش: نیچ کی پیدائش کے تقریب منعقد ہوئی ہے۔ اس موقع کی گھر کی چیزوں اور مال کی تعلیم کے

ہارے ٹی زر تھی سحائف ٹی تعلیم وی گئی ہے۔ موزوں عمر ٹی (ہندوستان ٹی سات اور ایران ٹیل دس برس)

لوجوان ڈر تھی کوایک خاص قیین (صدری) اور ایک ڈوری (کسی) پینا کراس نہ ہب ٹیل شامل کر لیاجاتا ہے۔ هسل

کے سواا نہیں باتی تمام عمریہ چیزیں پہننا ہوتی ہیں۔ کسی کو ون ٹیل باٹی عمر جبہ عبادت کے طور پر کھولا اور بائدھا جاتا

ہے۔ یہ جبلٹ 72 دھا گول سے بنی ہوتی ہے جو ذر تھی صحیفے باستا کے 77 ابواب کی ٹمائندگی کرتے ہیں۔ دیگر دھا گے

اور ان سے بنی ہوئی چیزیں وفادار زر تھی کے دیگر پہلوؤں کی ٹمائندگی کرتے ہیں۔

انگی اٹھادیے ہیں۔ انگی اٹھادیے ہیں۔

انتخاب کے موقع پر تقاریب ہوتی ہیں۔ زر تشت مت میں و تگر اہم مواقع مثلا شادی، تعلیر کا حرصہ اور پر وہتوں کے استخاب کے موقع پر تقاریب ہوتی ہیں۔ زر تشت مذہب میں سکی بہن سے نکاح جائز ہے۔

جہ موت کی رصوبات بڑاہم سب سے منظر ورسم موت کے وقت اوا کی جاتی ہے۔ اگر کوئی مٹی ،اگئی ، پانی اور ہوا کو زندگ کے سب سے مقدس عناصر مجھتا اور چھتا کہ او شمس سے زیادہ آلودہ عضر ہے تو مردے کو ملک نے کیسے لگا جائے؟ جسم کو و فن اس لئے نیس کیا جا سکتا کہ دہ مٹی کو آلودہ کرتی ہے، اس جلانے سے مقدس آتش آلودہ ہوتی ہے اور سمندر جس چینے سے پائی آلودہ ہوتا ہے۔ اس مسئلے کے ذر تشقی مل نے ساری دنیا کی توجہ حاصل کی کہ جب کوئی زر تشق مرتا ہے تولاش کودھو یا جاتا ہے ، ایک صاف ستحراکی وں کا جو ڑا اسے پہتا یا جاتا ہے اور مرنے والے کہ جب کوئی زر تشق مرتا ہے تولاش کودھو یا جاتا ہے ، ایک صاف ستحراکی وی ایک جد جسم کوئی شرائے ہوتا ہے۔ اس خاص طہارت کی تقریب کے بعد جسم کوئی شمانے والے گھرسے لے

جاتے ہیں۔ ماتم کرنے والون کے ہمراہ جسم کوایک قطع میں ہجایا جاتاہے جے داکھما یا" خاموشی کا مینار" کہا جاتا ہے۔ انگریزی ش اسے Tower of Silence کہا جاتا ہے۔ یہاں مر داور عورت میت کے لئے علیحدہ علیحدہ کنویں ہوتے ہیں جہال مردے کور کھ کر چھوڑد یاجاتاہے۔

بداحاطه كول اور آسان يلط كملا موتاب والحماس الدر تعلے قطعات اور وسط من ايك خشك كوال موتا ہے۔ جسم کو ایک احاسطے بیں رکو کر اس کے گیڑے یا تواہار دیئے جاتے ہیں یا تحییں مجاڑ دیا جاتا ہے۔ سوگ منانے والے اس جکہ سے چلے جاتے ہیں اور چندی کھوں کے اندر گیدہ جسم پر جعیث پڑتے ہیں اور اس کا کوشت نو چنا شروح کردے ایں۔ جس علاقے میں اموات کی شرح زیادہ ہو وہاں عموما کور بھاری تعداد میں دا تھماکے تریب جمع رہے ہیں اور تیس منٹ کے اندراندر وہ جسم کو بالکل چر بھاڑ دیتے ہیں۔ مجھ عرصے کے بعد جب سورج کی دجہ سے بڈیال فشک موجاتی ہیں توافین وا ممائے وسطی کوی بس بھینک دیاجاتا ہے۔اس طرح زر تشی کی لاش کو مٹی،آگ اور پانی کو آلودوكے بغير حتم كردياجاتاہے۔

مردے کو ممکانے لگانااس وقت مشکل ہوتا ہے جب گروہ چھوٹا ہو اور اموات اس قدر تم ہوں کہ وا محما کے مرد محد حول کی تعداد ناکانی مور بعض مواقع پر غیر زر تشتی ا کثریت نے اس عمل کے خلاف احتیاج کیا۔ ایس صور تمال میں جسم کو مختاط انداز بیس دفن کرنے کی اجازت ہے۔ مغرب بیس رہنے والے جدید زر تشینوں نے لاش کو انیکٹر ک ك اوون ك ذريع جلائے كاموجاہے تاكه آآك آلوده او في سنت محفوظ رہے۔

تبحاد

پارسیوں میں عام طوری بے تبوار مناعے جاتے ہیں:

الم زر تشت تورسو: به تبوار زر تشت كي وقات كادن ب جوميسوى كياندرك مطابق 26 و سمبر كو آتاب. اس دن پاری لوگ خاص طور پر عمادات کا اجتمام کرتے ہیں، زر تشت کی سیرت بیان کرنے کے لئے تحفلیں سجاتے بيداس ون عباوت كاه ش خاص طوري حاضرى وى جاتى ب

مسرت دن موتا باوراس دن عيادات كالجي فاص اجتمام كياجاتاب الم الوروز: يد مجوسيول كامشيور قدى تبوار ب- توروزايراني كيلندر ك عظ سال اور موسم بهار كايبلاروز ہوتاہے جس کے خیر مقدم کے لئے ایران بھرش پر مسرت تقریبات کاانعقاد کیا جاتا ہے۔ یہ دن عام طوری 21ماری ے آس باس منایا جاتا ہے۔اسے ایران کے قومی تہوار کی حیثیت حاصل ہے۔ایرانی آئین کی کتاب میں بید ذکر ملتا ہے کہ بیالوگ اس تہوار کو ووون مائے ہیں جس ون "اہورامز دا" پیداہوا۔ اس دن کوای وجے مبارک مانے ہیں ایرانی بادشاه بھی اس ون کو متبرک سمجھتے تنے اور ایٹی مند تشینی کا آغاز ای دن سے کرتے تنے۔

الم الشب بلدا: يه تبوار سرويول ك موسم على مناياجاتا يهدية تبوار 21 اور 22 د سمبركي در مياني رات كو منایا مانا ہے جو سال کی طویل ترین رات شار ہوتی ہے۔ رات مجر جشن کا سال ہوتا ہے اور مختلف تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ تر بوز اور انار کو کھانوں میں خاص طور پر شامل کیا جاتا ہے۔ خاندان کے سارے لوگ ایک جگہ جمع ہو کراس رات کو گزارتے ہیں۔ چو تکداس رات کو تجس اور محوست والی رات تصور کیا جاتا ہے۔ اس لے لوگ چراغال کر کے یا ا اس جلا کراس رات کو گزارتے ہیں تا کہ وواس رات کی محوست اور شیطانی نقصانات سے محفوظ روسیس۔

الماري ايراني كينزرك آخري إي روز مناياجاتاب ان ولوس محرول كوسماياجاتاب اورايك وومرك کو تعالف دیے جاتے ہیں۔اس دن خاص طور پر سوجی ،وال اور باا داور چیل یکائی جاتی ہے۔

# يارى فرقے اور حريبي

زمانہ قدیم میں دیگر خداہب کی طرح دین زر تشت میں مجی کئ فرقے منے نیکن اس خرہب کے زوال کے بعد سے لمرتے مجی معدوم موسکے۔ پارسیوں سکے اکثر فرتے ہمارت سے تعکق رکھتے ہیں۔ نیزان سکے ہاں جدت لینداور قدامت پہند طبقہ مجی موجود ہے جو لیٹی اپنی فکر کے مطابق زر تشت فرہب کی تشریح کرتا ہے۔اس کے علاوہ مجی على قائى اعتبارے پارسيول كے كروه موجودين يعدالهم كروه يون

المرام والا: مهر با با (1894-1969) أيك مشهور صوفى إدى شفدان ك مائن والد انهيل وقت ك ديوتاكااوتار مائة بيل بي تصور غالبا مندول سان كمال سع آيا ب

﴿ لَهُ مَكُمْ خُوشَنُومٌ : بِهِ إِرسيولِ كاايك مُحَصِّر فرقه ہے جو تصوف كا قائل ہے۔ به ايك عليحدو فرقه تهيں بلكه پارسیوں کے سبحی فر قول بیں موجود ہیں۔علم خوشنوم کا تھاؤل بیں روحانی علم کو کہا گیا ہے۔ پارسیوں بیں اس تحریک کے بانی بہر م شاہ شروف (1857-1927) ہیں۔ پر سیوں میں اٹل تقوف کے بال کوئی خاص الگ سے رسوم یا عبادت گا ہیں تاہم شاہ شروف تی نے لیٹی تغلیمات کے قروغ کے لئے عمینی میں ایک عبادت گاہ بنائی تھی۔ عبادت گاہ بنائی تھی۔ جہزش میں تاہم شاہ تر وف تی فصلی ڈایر اٹی کیلٹر کے متعلق بعض انتقاف کی بنایہ پارسیوں کے بال ہمن مروہ ہیں جنہیں شہنشائی، قد کی اور فصل کیا جاتا ہے۔

ہ جدت ہیں کروہ (Restorationists): یہ ایک پاری تحریک ہے جس سے وابستہ لوگ مرف کا تماؤں پرائیان رکھتے ہیں۔ موجودہ پارسیوں شربان کی تعداد تقریبا 15 فیصد ہے۔

#### اسلام اورمجوسى مذهب كانتابل

ند بب اسلام اور زر تشت كا يا بمي تقابل كياجائ تواسلام محوى غد بب سے ببت كامل دين ہے۔اسلام احكام تمام کے تمام عقل اور فطرت کے مطابق ہے جبکہ مجوسیوں کے کئی مسائل غیر فطرتی ہیں۔چند مسائل کا نقابل ملاحظہ

الماسلام من ایک خدائ بزرگ و برتر کا مقیده نمیادی توحیدی مقیده ہے جبکہ مجوی فر بب غیر توحیدی عقيدهب وعداؤل كالقمورشرك ب

جہاسلام کی بہترین تعلیمات بی کہ خالق ایک بی ہے جو بندوں کے بہتری کے لئے البیس تعتیم دیتاہے اور آزماکش میں مبتلا کرتا ہے۔ و نیاش جو بھے مواللہ عزوجل کی بی مرضی سے موتاہے، توشی الی موالی مصائب سب اللہ مزوجل بی کی طرف سے ہیں۔ آزمائش میں جالااتسان اسپےرب کو یاد کرے ای کو اپنا خالق جائے ہوئے اس کی رضام راضی رہے توالند عزوجل اس سے راضی ہوتاہے ، بیر مقیدہ سعبود اور بندگی کے اعتبار سے ایک اعلی مقید دہے۔ اس کے برقلس زر تشت بیل دوخداؤل کاعقبیره ہے کہ اگرونیا من وسکون اور تو شحالی توسمجمو کہ اہور امز واکا پلہ محاری ہے اگر و نیاش فسن و فحور ، آفات مصائب عام مول توایر من غالب آجاتا ہے۔ محویازر تشت قربب بی محلوق اور خالق کے در میان آزمائش ومبر کا کوئی تعلق بی جیس۔مصیبت کے وقت و عائمی ماسکنے کا کوئی فائد وہی جیس کے دوخداؤں کی آپس يس جك ب جوجيت جاتاب وهفالب آجاتاب-

مہراسلام کی مقدس کتب تحریف سے پاک جی جیکہ مجوس فرب کی کوئی مجس کتاب تحریف سے پاک جیس

الما اسلام میں حیات سے مملت تک کے تمام ضرور ی احکام کا تذکرہ قرآن وحدیث میں واضح ہے۔ مستعد کتب فقد میں ہزاروں مسائل صدیوں سے رائج ہیں جبکہ زر تشت قد ہب کی کوئی بھی بنیادی کتاب میں عقائد ورسم ورواج ندکور نہیں ہیں۔فقط دین کرو کتاب 9 ویں صدی عیسوی شی عام لوگوں نے تصنیف کی جس میں عقائد و رسومات کاذ کرہے۔

الله الله على عبادت كے طريق واضح اور مستكم بيں۔ شروع اسلام سے جو عبادت كے طريقے رائج تھے وہ چودہ سوسال گزرنے کے باوجوداب مجی رائے ہیں۔اللہ عزوجل کی عبادت کو چیوڑ کر کسی اور کی عبادت نہ پہلے کی گئی اور ندآج کی جاتی ہے۔زر تشت کی عمیادت کا پیر حال ہے کہ آگ جالا کر عمیادت کرتے کرتے آگ ہی کی بوجا شروع کر دی۔ جرد اسلام ایک تبلینی دین ہے جو بیر جابتا ہے کہ ہر انسان جاہے کس مجی فد بب کا ہو وہ اس پر کیزہ دین میں آ جائے اور اپنی آخرت بہتر کرلے۔زر تشت ایک غیر تبلیغی وین ہے جس میں کوئی کسی مجی دین سے تعلق رکھتا ہو وہ مجوى نبيس بن سكتا\_اس كامطلب بيه مواكه بورى د تياميس جود تكريدا بب كے لوگ موجود بيں ان كا كوكى فائد وہى قبيس وہ ہے مریں اس سے زر تشت قد ہب کے دو ضداؤں کو کوئی قائدہ نہیں۔ دیگر غداہب دالوں کے لئے فعاح پانے کا کوئی راستہ ہی نہیں۔ جنت مرف اور صرف چند زر تشت او موں کے لئے رومنی۔

المراسلام نے محارم دشتوں سے نکاح کو حرام کیا جس ش کئ عکمتیں ہیں ایک محمت یہ ہے کہ اس سے قطع تعلقی عام ہوگی۔ زرتشت ندہب میں سکی بہن سے نکاح جائز قرار دیا گیا ہے جوایک خیر فطرتی ، خیر عقلی اور طبعی طور پر انتصان وہ عمل ہے۔ سکی بہن سے جب نکاح ہواور لکاح کامیاب نہ ہو تو عورت بہن کے رہنے سے مجی می۔

ہے اسلام میں میت کے بہت احکام بیان کے کہ مردے کے جسم کی بڑی بھی محسل دیتے ہوئے نہ توڑی جائے،اس کی قبریریاؤں ندر تھیں۔اس کے بر تھی زر تشت ندہب کااینے مردوں کے ساتھ کیا جانے والاسلوك ایک وحشت ناک عمل ہے۔ایک باب کیے گوارہ کر سکتاہے کہ اس کے بیٹے کے جسم کو مباتور توج توج کر کھائیں؟

#### زرتشت مذهب كاتنتيدى جائزه

# زر تشت آتش پرست دین ہے یا جسی

زر تشت فربب کے مانے والوں کا وعولی ہے کہ زر تشت فربب کو ناما فہمی ہے آتش پر تی ہے تعبیر کیا جاتا ہے اور فربب نر تشت فربب نر تشت ہیں میں اور اصل و نیا کا پہلا مقید وقو حید پر جی فرب ہے۔ یاری اکثر آتش پر ست قرار دینے پر تنح یا ہوئے ہیں۔ زر تشت فرب ہے کہ مائے والے اکثر لیتی آگ کی عبادت کو اس طرح معنوی قرار دیتے ہیں جیسا کہ فمر ووے معبد میں بمیشہ روشن رہنے والی آگ یا گرجا تھر میں روشن کے جانے والی موم تیاں۔

یہ محض ایک د موکہ دینے کی کوشش ہے کہ گرجا کھروں بی روشن کے لیے جانی والی موم بی کی آگ کو پارسیوں کے بال جلائی جائے والی آگ ہے مشاہبت وکی جائے۔ حقیقت بی پارس کے بال اپنی عباد توں بی آگ کی پرستش کرتے ہیں، یہ انکا نیماوی نشان ہے اور قد اکا تعارف کہ دوروشنی، گری اور توانائی ہے۔ ایک و عاجو مخلص پارسی روز اندیڈ ہے ہیں (گھٹاس ہے افتیاس شدہ): اے مخل والے ، کون جھے پٹاہ وے جب کہ و غا باز جھے نفسان پہنچائے کے دریے ہوں، موائے تیمری آگ اور دائش کے۔

اسے بیٹابت ہوتا ہے کہ آگ دراصل انسان کو خدا کی طرف مر سحز کرنے والی بنیادی قوت ہے۔
پارسیوں کے ان مختلہ کی روشنی میں اگر ہم انہیں تو حیدی قرار ویں تو یکیووی، عیمائی اور ہند و بھی تو حیدی قرار ویل تو یک علیہ السلام کو قرار ویتے ہیں ۔ اور وہ
پاتے ہیں۔ پارسیوں نے آگ کو خُداہ صفات کا حال قرار و یا میسا کہ عیمائی عیمی علیہ السلام کو قرار ویتے ہیں ۔ اور وہ
دعاؤں میں آگ سے مددیا تھتے ہیں جیسا کہ ہندوولوی دایوتاؤں سے مددیا تھتے ہیں اور وہ یہ و موی کرتے ہیں کہ انسان کو
خداسے ملانے والی قوت آگ ہے۔ یہ تمام عقلہ تو حید کے بجائے شرک کے مظاہر ہیں اور تمام شرکیہ خداہب انسانیت
کو خالت ہے دور کرکے تلوق کی عیادت پر مجبور کرتے ہیں۔

#### دومنداؤل كاتمور

دوخداؤل کا تصور یاطل ہے۔ اللہ عزوجل نے قرآن یاک عمل فرمایا ﴿ لَوْفَانَ فِینِهِمَا الِيهَةَ إِلَّا اللهُ لَفَسَدَمَا اللهُ فَسَدَمَا اللهُ لَفَسَدَمَا اللهُ وَخَدَاوُلُوكَانَ فِینِهِمَا اللهُ اللهُ لَفَسَدَمَا اللهُ وَحَدَا اللهُ اللهُ لَفَسَدُمَا اللهُ وَرُودِ وَوَ اللهُ اللهُ وَمِنْ اللهُ عَمْ اللهُ عَرْضَ عَمَا اللهِ عَمْ اللهُ عَرْضَ عَمَا اللهُ عَمْ اللهُ عَلَى اللهُ عَمْ عَمْ اللهُ عَمْ اللهُ عَمُ عَمْ اللهُ عَمْ عَمْ اللهُ عَمْ عَمْ اللهُ عَمْ اللهُ عَمْ ال

اگردوخدافر ف کئے جائی تودوحال سے خالی تہیں یاوہ دونوں متفق ہوں کے یا مختف، اگرشے واحد پر متفق ہوں کے ہوئے کا کہ ایک چیز دونول کی مقدور ہواور دونول کی قدرت سے واقع ہو یہ محال ہے اور اگر مختف ہوئے توایک شے کے متعلق دونوں کے اراوے یا معاواتع ہوں کے اور ایک بی وقت میں وہ موجود ومعدوم دونوں ہوجائے کی یادونوں کے اراوے واقع نہ ہوں اور شے نہ موجود ہونہ معدوم یا ایک کا ارادہ داتنے ہودو سرے کا واقع نہ ہو یہ تمام مور تیس محال ہیں تو گابت ہوا کہ فساویر تقذیرے لازم ہے۔ توحید کی بین ہابت توکی بُر ہان ہے۔

اب زرتشت فرب کا تقیدی جائز ولیس توان کے اس بنیادی عقیدہ سے بی اس فرب کا بطان ثابت ہوتا ہے کہ نیکی اور بدی کے الگ الگ خدا تصور کرنے کا مطلب ہے کہ خداجو نیکی کا ہے دہ خدا ہوئے کے باوجود کی چیز کو تباہ و برباد کرنے سے عاجن ہو مدا کیے ہوگیا؟ بع نمی جو بدی کا خدا ہے دہ کسی کی ہدایت کرنے سے عاجن ہو باد کرنے سے عاجن ہے ، گو یا خدا ہوئے کے باوجود کسی کو ہدایت و توشی نہیں و سے سکتا ہی خدا دل کا بیر حال ہے کہ وہ آ پس بی ش اور سے میں اور می کو ہدایت و توشی نہیں و سے سکتا ہی خدا دل کا بیر حال ہے کہ وہ آ پس بی ش اور سے بی وہ وہ خدا سے ای ایکی خدائی کی قلر ہے کہ دو سرا خدا س

#### \*...مانوپ<u>ت.</u>...\*

#### تعارث

انویت (Manichaeism) کے جائی مائی سے مفسوب ہے۔ جس کا تغیور عراق میں ہوا۔ بہت سے خداہب کی طرح یہ خہرب میں اس کے بائی مائی سے مفسوب ہے جو CE217 میں عراق میں پیدا ہوا۔ ان کے حالات مسلم مور خین کی ہدولت آج ہم تک پہنچ ہیں۔ ان مور خین کے مطابق مائی ایک قلفی تھا جس نے ایک ایسے خر ہب کی بنیاد رکھی جو زر تشت ، میروریت اور عیسائیت سے ماخوذ تھا۔ آس دور میں یہ خرہب ذر تحقییت کے خلاف ایک چینی ختا جارہا تھا۔ ایر ائی ہوشاہ بہرام اول (7.273-773) جو زر تحقییت کے ویروکار تھا۔ اس نے مائی کو قتل کر دیا اور اس کے ویروکار وسل ایشیا اور چین کی طرف اجرت کر گئے۔ بعض مور خین کے مطابق ایر ائی ہوشاہ بار سے بعد مائی خرور کاروں پر کار وسل ایشیا اور چین کی طرف اجرت کر گئے۔ بعض مور خین کے مطابق ایرانی ہوشاہ بار ہو گئی معلی ہو ہو گئی ہوئی ہورپ، فرانس اور اسی کی ما تھر رواوار کی کا مظاہرہ میں کوئی حتی شہادت فیش ہونے دیا جی ایکن مائی ہی سائی ہی سائی ہی معلی کیا لیکن سائی ہی معدوم سمجھاجاتا ہے تا بھر دیا تھی اختی اگلی افریقہ و تقریبا شرب کی ورکار ہو سائی ہو گیا۔ مصر ماضر میں اس خرب کو معدوم سمجھاجاتا ہے تا بھر دیا گئی اختیا کی گئیل آ یاد کا اب مجل اس خرب کی ورکار ہوں۔

# مانويت كى تارىخ

بابل بن ایک اشکانی (پار تھی) شیزادہ بابک (پاتیک) رہتا تھا۔ دہ اپنے آبائی فد ہب (جو دراممل زر تشت کی تعلیمات اور بے شہر دیو جاؤں کی پرستش کا تھیر تھا) سے بیزار اور حقیقت حق کا مثلاثی تھا۔ اس تلاش بن اس کا تعلیمات اور بے شہر دیو جاؤں کی پر ستش کا تھیر تھا) سے بیزار اور حقیقت حق کا مثلاثی تھا۔ اس تلاش بن اس کا قد ہب تعارف مسیحی عارفین (گنوی) کی بیماعت سے بوااور ان کی تعلیمات سے مثاثر ہو کر اس نے نہ مرف ان کا فہ ہب تھول کر لیا بلکہ لیک حالمہ بوی مربم کو چھوڑ کر ان کے ساتھ ہولیا۔ عورت، شراب اور گوشت ترک کر ناان کی بنیاد می شرط تھی۔

سن 216 میسوی بین مریم نے ایک بیٹے کو جہم دیااور اس کا تام ،انی رکھا۔ چید سال بعد بابک جب بابل واپس آیا تواس کا بیٹا بڑا ہو چکا تھا۔ بابک اس بار مانی کو بھی اسپتے ساتھ لے گیااور بول مانی کا بھین مسیحی عارفین کی سخت تربیت و تعلیم میں گزرا، وہیں اس نے مصور کی سیکھی۔

24 سال کی عمر میں اس نے اس بات کا اعلان کیا کہ مجھ پر فرشتہ وحی لایا ہے اور جھے نبوت کا منصب عطابوا ہے۔ جس آخری نبی کے آنے کی چیش کو ئیال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کر بھے جیں وہ فار قلیط بی بول۔ اس کا اور اس کے ویروکاروں کا یہ بھی دعوی تھا کہ سب سے پہلے بارہ سال کی عمر بیس اس پر فرشتہ وحی ٹیکر ظاہر بوا تھا۔ پھر یہ سلسلہ جاری رہا، یہاں تک کہ است نبوت کا منصب سونیا گیا۔

اس نے اسپے ندہب کی بنیاد شویت کے قلنے پر کی، جس کے مطابق (نعوۃ باللہ) ایک فیر کا خدااور ایک شرکا خداہ ہے۔ کا خداہ ہے۔ لوگوں میں اپنی تعلیمات پھیلانے کیلئے ابتداہ میں زر تشت اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت کا اقرار کیا اور کہا کہ جس اس سلسنے کا آخری نبی ہوں جو تمام او بان کو متحد کرے گا۔ نیز اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی رمائت کا انکار کیا اور ان کی کمآب کو (نعوۃ بائلہ) شیطانی و ماوس قرار ویا۔ اس ترکیب سے زر تشتی فرہب اور عیسائی فرمائت کا انکار کیا اور ان کی کمآب کو (نعوۃ بائلہ) شیطانی و ماوس قرار ویا۔ اس ترکیب سے زر تشتی فرہب اور عیسائی فرہب کے لوگ اس کے بیر وکار ہوئے گئے اور یہ نیا فرہب مقبول ہوئے لگا۔

قارس میں ساسانی سلطنت کے حکر ان شاہ ورکے ہمائی نے بھی ہائی کا ذہب قبول کر لیااوراس کے قوسط سے

ہادشاہ شاہ رحک ہائی کا ذکر پہنچا۔ شاہور نے ہائی کو ایران بلوایااوراس کی تعلیمات سے متاثر ہو کر اس کا ذہب اختیار کر
لیا۔ شاہی سریرستی ملئے کے بعد یہ فد بہ اور زیادہ تیزی سے پھیلنے نگا۔ اس مقبولیت سے خانف بو کر ذر تشت فد بب
کے علماء موہدان و غیرہ نے اسے بادشاہ کے ور بار میں مناظر سے کا چینے کیا۔ مناظر سے می ہائی کو فکست ہوئی۔ اس

مکست یہ سب سے زیادہ شر مندگی بادشاہ کو محسوس ہوئی کہ اس کا پیغیر بارا تعاد اس بیج و تاب میں اس نے مائی کی

مر فراری کا تھم دے دیا۔ مائی کے بعد ور دول نے یہ خیر اور بادشاہ کے ادادے مائی تک پہنچ دیئے۔

مانی ایران سے فرار ہو کرنگلاتو براستہ افغانستان، کشمیر و تبت سے ہوتا ہوا چین اور چینی تر کنستان جا پہنچا۔ وہال اس نے اپنی تعلیمات کی تبیخ کیلئے میا تماید ہو کو بھی ٹی تسلیم کر لیااور کہا کہ بیند میں بدھ، فارس میں زر تشت، اور فلسطین میں مسیح کے سلسلے کا بیں آخری نی ہول۔ وہال اس نے اپنے غذہب میں بدھ فرہب کے پچھے اصول بھی شامل کر لیے اورلوگاس كے بيروكار بنے لگے۔ مائى نے كها: بيشه حكمت و عمل كى باتيں ضداكے رسول كے ذريعے انسان تك پہنچائى جاتی رہی ہیں۔ایک وقت میں انہیں خدا کے رسول بدھ نے ہندوستان میں پہنچایا، دوسرے زمانے میں زر تشت نے فارس میں ، دوسرے زماتے میں بسوع نے مغرب میں اور اس کے بعد بیروحی اور اس آخر زمانے کی پینچکو کی، خداو تد کے حقیقی رسول مجھ مانی کے ذریعے بابل میں چہنجائی۔ (ھاپر،گانباب1)

سیجمد عرصہ بعد جب شاپور کی موت کے بعد اس کاولی عہد ہر مز تخت پر جیٹھا تواس نے مانی کوایران بلوالیا۔اب مانی نے دوبارہ شد و مدسے ایران کے طول و عرض میں اسے ند بہب کی تبلیغ شروع کردی۔ یہ بات زر تشتیوں کی برداشت سے باہر ہوگئ، انہوں نے ہر مز کے بھائی لینی شہزادہ بہرام کواس لادین کے مقابعے ہیں اسے زر کشتی نہ بب کی مدریراکسایا نیزایتی خفید و ظاہر مدو کالیتین دلایا۔ انجی ہر مزکی حکومت کوایک بی سال گزراتھاکہ بہرام نے بغاوت کی اور جر مز کو ممل کرے خود باد شاہ بن بینا۔اس نے عظم جاری کیا کہ میری سلطنت کی حدود میں مانی جہاں کہیں ہواسے گر **قار کر کے** لایا جائے۔

مانی کر فنار ہو کر وار الحکومت آمیااوراس کی زجر توج شروع ہوگئ۔اسے تید فانے کی بجائے کہلے میدان میں ستون سے باندرہ کرر کھا گیاتا کہ مب لوگ اس کے انجام سے میرت پکڑیں۔ای ووران ملک میں مانی ند ہب کے ہیروکاروں کا بھی قمل عام شروع ہوگیا۔ 60 سال کا بوڑھا مائی 23 ون عنوبتیں تھیل کر2 مارچ 276 عیسوی کو مر کیا۔اس کے مرنے بعد بادشاہ نے تھم دیا کہ اس کی کھال اتار کراس میں مجس بھرکے شہر کے دروازے پر انکادی ماے۔وہدروازہ بعد یس کئ زبانوں تک مائیدروازہ کے نام سے مشہور رہا۔

مانی کی موت کے بعد مجی اس کا قد بہب شال میں روس تک اور مغرب میں تمام شانی افریقہ سے مراکش تک اور وہاں سے سین کے رائے بورپ کے کئی ممالک تک پھیلتا چلا گیا۔ تقریباً ایک ہزار سال تک اس فرہب کے مانے والے موجودرے اب سے فدہب تاپیدہو چکاہے۔

مانی ند بب کے علماء اور مائے والے حماس خلفاء کے زماتے تک موجود رہے اور ان کی باطل تعلیمات سے واقف ہوکر حضرت جعفر صادق ہے لیکر تمام مسلم اتمہ نے انہیں کافر قرار دیا تھا۔ کیو نکہ ایک ابتدائی تبلیغ کے برعکس مانی نے اپنی کتب میں گزشتہ انبیاء کو (نعوذ باللہ) جموثالور شیطان کے مظوب قرار دیاہے۔

### دىنى ئىت

مانی نے تقریباسات یاآ ٹھ کتابیں لکسی تھیں جے اس قد بب بی الہامی مانا جاتا تھا۔ان بی سے ایک کتاب شاہور کان پہلوی زبان میں تھی، باقی سریانی زبان میں تھیں۔

چونکہ انی مصور تھااس کے اس کی کتابیں بھی نفوش اور تساویر سے مزین تھیں۔ان بیل سب سے خاص،
ناور اور مانو ہوں کے نزویک سب سے مقدس کتاب ار ڈنگ تھی۔ یہ بھی انی کے غرب بھیلنے کی ایک وجہ تھی کہ عوام
کیلئے ہاتھ ویر کتابوں کا طریقتہ نیا اور جیران کن تعل کیکن اب سوائے چند ایک کھڑوں کے ان بی سے کوئی کتاب
وستیاب نہیں ہے۔

مانى في آراى اور يبلوى زبانول سے ماجل ايك نيارسم الخط بحى ايجاد كيا تغار

## عقائدو نظريات

مانی ند بب میں سامی اور فیر سامی دونوں قتم کے فداہب کے بیٹیر دن ،ادہرون اور بدھوں کو تسلیم کیا گیا، تاہم یہ بھی داشتے کیا کہ اب یہ قد بب تحریفات کا شکار ہو بچے ہیں۔ مانوی قد بب بت پرستی کی طرف ماکل ہے۔ ایزاس فد بب میں زر تشتی پزدان کا تصور بھی رائج ہے۔

مانی ند بب کی تعلیمات دوطبقاتی ہیں۔ عوامی طبقے (رشترگان) کیلئے صرف اس کے بنیاد کارکان واصولوں پر عمل کافی ہے۔ اس ند بہب کے بنیاد کا احتاام دس ہیں جن میں سے چار قد جی اور چیدا خلاتی ہیں۔

ئرش ہیں ارکان: 1: ہت پر کی کی ممانعت 2: سامت نمازیں فرش ہیں۔ (1 نماز میح ، 4 نمازی ون میں 2 نمازیں دامت میں) 3: دوزے 4: ند ہی معاملات میں فٹک کرنے کی ممانعت

اخلاقی ارکان: 1: زناک ممانعت 2: چوری کی ممانعت 3: جموت کی ممانعت 4: جاده کی ممانعت 5: کسی جاندار کو جان سے مارنے کی ممانعت 6: کسی جاندار کو جان سے مارنے کی ممانعت 6: بخیلی، دھوکہ دہی کی ممانعت طبقہ خواص (بر گزیدگان یعنی نر بہی لوگ)
کیلئے ان احکام پر عمل کے علادہ گوشت خور کا، شراب توشی، خورت اور پر تشم کی شہوات ولذات سے پر بیز فرض ہے۔

### مانويتكاتنتيدىجائزه

مانوی فرجب کے مطالعہ سے واضح ہے کہ یہ ایک جموثااور تیز مخص تفاجس نے لیٹی دو کا تداری چلانے کے کیے پہلے خود نبوت کا جموناد حوی کیا گر معرت موکی جیسے تعلیم پیغیر کی نبوت کا انکار کرکے دیگر خداہب (زرتشت،بده مت) کولیک طرف اکل کرنے کے لیے کافرول کو مجی معاذاللہ نی مان لیا جبکہ بده مت اور زرتشت مر الزني نه متصد زر تشت كاني بوناسلاي نقط نظر سهاس في درست تبين كيونك زر تشت في دو فداول كاعقيده ويا جو شرک ہے اور کوئی تی شرک کی تعلیم تیں وے سکا۔ اگریہ ثابت مجی جو جائے کہ زر تشت نے ووخداؤل کا نظریہ ویش نیس کیا بلکہ سے بعد میں آنے والوں نے ایجاد کیاتو بھی زر تشت کا نبی مونا ثابت نہ مو گا کیو تک قرآن وصرمت و علائے اسلان سے اس کا جوت تہیں۔ ہے تھی کو تم ہدھ کا حال ہے کہ اس کی سیر ت نبوت کی وصف سے خالی ہے۔ بغیر ولیل کد کمی غیر ہی کو ہی سجمتا ناجائز و حرام ہے۔ لندازر تشت ، کوتم بدھ درام کرشن وغیر و شخصیات کو ہی کہنا جائز حیس۔ معترت طامد شارح بخاری شریق المحق امجدی علیہ الرحمة سے سوال ہوا: کیا برمد، کرشن ، رام ، کنفیوسٹس، مان (مانی) استراط ، فیٹاغورٹ وغیر ہم رسول ہو سکتے ہیں؟ آپ علیہ الرحمہ نے اس کے جواب میں فرمایا: بلاد کیل شر می سی فیرنی کوئی کہنا کفرے اور فہ کورہ بالاا شخاص کے نی ہوئے رکوئی ولیل خیس بلکہ مج یہ ہے کہ جوان کے حالات معلوم بیں ان کے چیش نظریہ لوگ ہر کرئی فیص موسکتے۔"

(فعارى غارج بغارى ميطاد 1 مصفحہ 1 6 دير كات الديند، كر اچ)

حضرتِ فقیمهِ لمت مفتی جلال الدین احمد انجدی علیه رحمة الله علیه فرماتے ہیں: '' رام کرش ، کوتم بدھ وغیر ہ ہر گزنی نہیں۔ انہیں نی در سول خیال کرنا بخت جَمالت و گمرائی ہے۔''

(فعازىققىمىلىتىدىلد 1 مىقىد، 24،ھيوربر اورز ،لابور)

لهام الل سنت اعلی معفرت الشاه احمد و صافعان علید الرحمة قرماتے جیں: " بات بیر ہے کہ تبوت ورسمالت جی اوہام و مختین کو دخل حاصل نیمی ﴿ الشعاصلم حیث بسیسل دشلته ﴾ (الله مجتمر جانباہے کہ لہی رسالت کو کہاں رکھناہے۔) الله ورسول نے جن کو تفصیلا نجی بتایا ہم الن پر تفصیلا ایمان لائے، اور باتی تمام انبیاء اللہ پر اجمالا ﴿ لسکل احمة رسول ﴾ (ہر امت کے لئے رسول ہے۔) اسے متلزم نہیں کہ ہر رسول کو ہم جانیں یانہ جاتیں تو نوائی نخوائی اللہ ہے کہ لا تھی سے نئولیں کہ شاید رہ ہو شاید رہ ہو اگا ہے کے لئے شولٹاور کا ہے کے لئے شاید ﴿ امنا بالله و رسله ﴾ (ہم اللہ تعالی اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔) ہزاروں امتوں کا ہمیں تام ومقام تک مطوم نہیں ﴿ وقرونا بین ولال کشیرا ﴾ (اور ان کے بچ ش بہت کی سکھتیں ہیں۔) قرآن عظیم یا صدیث کر یم میں رام و کرش کا ذکر تک نہیں۔ان کشیرا ﴾ (اور ان کے بچ ش بہت کی سکھتیں ہیں۔) قرآن عظیم یا صدیث کر یم میں رام و کرش کا ذکر تک نہیں۔ان کے نشس وجود پر سوائے تو اثر ہنو و جمارے پاس کو بی دلی نہیں کہ بیدواقع میں کچھا شخاص ہے ہی یا محق انہا با انوال و رجود عی نا ثابت اور اگر جت ہے تو اس اور جال پوستان تحیال کی طرح او ہام تراشید وائی ، تو اثر ہنو دا گر جت نہیں تو ان کا وجود عی نا ثابت اور اگر جت ہے تو اس خوال کے لئے مر دو و ما تا خوال کے لئے مر دو و ما تا ہے اور الحمد ان و کھوں کا مل و کھل بلکہ طنامواڈ الندائیا ور سل جانانا جائے۔واللہ تعالی اعلی۔"

(خارى، ھريد، جلد، 14، صفحہ 658، بضافار ذائد ھن، لاہر،)

# \*... Wicca... \*

یہ فذہب قدیم کفر کی بنیادی جن ہے لیکن 1900 شن جدید شکل کے ساتھ Gerald Gardnes نے انجاد کیا۔ انجاد کیا۔

شیطان پرست ند بب کے کئی نام ہے جیسے وی کرافٹ، ویکہ ، و غیر مداس مردہ میں بعض نومک شیطان کو معبود سجھ کرائٹ، ویکہ ، و غیر مداس کر میں بعض نومک شیطان کو معبود سجھ کراس کی عبادت کرتے ہیں اور بعض شیطان کو بطور معبود نہیں ہو جنے بلکہ اس کو راضی کرنے اور اس سے مدد لینے کے لئے ایسے افسال کئے جاتے ہیں جو تقریبا ہر قد بب میں گناہ ہیں جیسے اپنے جسم کو کا ٹنا، زنا کرناو غیر مد اس فد بہب کا اصل مقعد جاد و سیکھ کرلوگوں کوزیر کرناہ۔

دراصل دی کرافٹ (سفلی علم) کی عقید وشاید شالی نسل کے او گوں کی وحشی دیج مالاؤں سے اخذ کیا گیا تھا۔ یہ فد بہب بیب اندیت سے انتلاب الیکن ہیر کسی فد بہب کی چروی نہیں کرتے بلکہ فدا بہب کی افتراض کرتے ہیں کہ خود کو کسی فد بہب بیس محدود کرنا مشکل کام ہے جرآپ کا تقس چا بتا ہے وو کیا جائے۔ ان کے بال عبادت یہ ہے کہ تھوڑی و کے فاموش رہا جائے یا بی جان کے گھر گلام کر لیا جائے جسے کم اذر کم اسے مسوڑ حوں کے ضرب لگانا۔

شیطان پرسی موجود ود ورک ایجاد فیمل باکدگی بر مول پہلے بھی ہے گروہ تیزی سے بڑھ رہا تھا جس کو روکئے کے لیے مغربی عیما ہوں ہے دوری ایجاد فیمل کے پندر ہوں صدی کے آغاز سے لے کر سر ہویں صدی سے افضام بک پورے یورپ بی وی کر الف کے خلاف خوف ناک اور وحشیائد اقد المات کیے گئے۔ جادو گرفی ل کو چن چن کر موت کے گھاٹ اُتار دیا گیا۔ وی کر افٹ کے خلاف پہلا پاپائی فرمان گریگوری نم نے 1233 میں جاری کیا تھا۔ 1484 میں پوپ انوسینٹ ہشتم نے وی کر افٹ اور ہر قسم کی جادو گری پر عمانعت کا مشہور فرمان جاری کیا اور ہولناک فیر معمولی عدالتیں قائم کرنے کے تھم دیا۔ یوپ کوران میں میں اور پر افٹ کو کفر قرار دیا تھا اور اس پر عمل کرنے والوں کو سخت قیداور موت کی مزاک تھم دیا گیا تھا۔ یوپ الکیزیڈر ششم نے دی کر افٹ کو کفر قرار دیا تھا اور اس پر عمل کرنے والوں کو سخت قیداور موت کی مزاک تھم دیا گیا تھا۔ یوپ الکیزیڈر ششم نے دی کر افٹ کے خلاف فرمان دو بارہ جاری کیا ، تاہم می خدت قیداور موت کی مزاک تھم دیا گیا تھا۔ یوپ الکیزیڈر ششم نے دی کر افٹ کے خلاف فرمان دو بارہ جاری کیا ، تاہم طرف جاد و گرنیوں کی تعداد میں بہت ذیاد والوں کرونے کیا بھر زندہ جاد والوں سے جرج بحر سے دہتے اور دو مری طرف جاد و گرنیوں کو پکڑ کر تشد د کیا جاتا اور اعتراف کرونے کے بعد زندہ جاد والوں سے جرج بحر سے دہتے اور دو مری طرف جاد و گرنیوں کو پکڑ کر تشد د کیا جاتا اور اعتراف کرونے کے بعد زندہ جاد والوں سے جرج بحر سے دہتے اور دو مری طرف جاد و گرنیوں کو پکڑ کر تشد د کیا جاتا اور اعتراف کرونے کی بعد زندہ جاد والوں سے جرج بحر سے دہتے اور دورس کی جو دی کرنے دوران کی جو بھر کی جاد کیا جاتا تھا۔ مرف جینوا می کان کرونے کیا جاتا تھا۔

تین مہ کے دوران 500 جادو گرنیوں کو زندہ جادو یا گیا۔ کو مو کے باوری نے 1000 جادو گرنیوں کو زندہ جاوایا۔

مورین میں صرف ایک فہ ہی مختب نے 900 جادو گرنیوں کو زندہ جاوایا۔ بادشاہ استھیلسٹن کے عہد میں ایک تائوں منظور کیا گیا کہ دی کر افٹ سے ہونے والی موت کی سراموت ہوگی تاہم اگر نشمان کم ہو تو جادو گرنی کو تید یا جرمانے کی سراہوگی۔انگلینڈ میں ہتری حشم کے عہد میں دی کر افٹ کے خلاف ایک قالون منظور ہواجب کہ ہتری ہشتم ،الزیتہ اور جیمزاول کے ادواد میں مزید تو انہوں بنائے گئے۔ جیمزاول نے جادو گرنیوں کو سرائی دیے میں بری سمتری حقوم میں مزید تو انہوں بنائے میں اور کیمزاول نے جادو گرنیوں کو سرائیں دیے میں بری سرگری دکھائی۔اسکاٹ لینڈ میں دی کرافٹ بہت عام تھااور ای نسبت سے احتساب می و سینی بیانے پر ہوا۔ بادشاہ جیمز عشم نے ،انگلینڈ کا جیمزاول خے سے پہلے ، جادو گرنیوں کے خلاف متحدد مقدمات میں فعال حصہ لیا۔ جادو گری کے خلاف متحدد مقدمات میں فعال حصہ لیا۔ جادو گری کے خلاف متحدد مقدمات میں فعال میں سے احتراف کے الزام کا نشان ہو دی گرنیوں سے احتراف کے الزام کا نشان ہو دی گرنیوں سے احتراف کر دانے کا ایک طریقہ بید تھا کہ ان کے جسموں میں سوئیاں چود کی جاتی تھیں۔ اسکاٹ لینڈ میں یہ عمل عام ہو گیا تھا اور اسے سرائیام دینے والے مردوں کو سوئیوں دالے کہا جاتا تھا۔

لیکن پر نہ ہا جادداور فاقی کی بناپر اوگوں کو اپنی طرف تھنجنا کیا بہاں تک کہ امریک سروے کے مطابق امریکہ بیں 1990 ہے۔ سروے کے مطابق امریکہ بیں 1990 ہے۔ سروے کے مطابق امریکہ بیں اسوقت ویکہ (Wicca) نہ ہب کے 200000 رجسٹر ڈیروکار جنہیں با قاعدہ طور پر "وین انہا جاتا ہے موجود ہیں جبکہ فیر رجسٹر شدہ دین گوداد 80 لا کھ سے زیادہ ہے۔ برطانیہ وویگر پورٹی ممالک بیں جی حالات کی خلف نہیں۔ امریکہ کے میائی فرائی ہیں بی حالات کی خلف نہیں۔ امریکہ کے میائی فرائی ہیں بی صور تھال کافی تشویشنا ک جی ہے۔ انہوں نے فوجوان نسل کے شیطان پر تی کی جانب بڑھتے ہوئے رتھان کا ذمہ دار ویپائر ، ویپڑ دولف، ذو می اور دیگر جادو کری سے متعلق نمیل کے ایک ہیں ہو کی جانب کی جانب بڑھتے ہوئے دیاں کا فلوں اور کتابوں کو تشیر ایا۔ این کا کہنا ہے کہ کئی سالوں کی بھر پور اور منظم محنت کے بعد اب جب فوجوان نسل کا لی طاقتوں اور شیطان کے مختلف او تاروں کی طرف مکمل طور پر راغب اور منظم محنت کے بعد اب جب فوجوان نسل کا لی طاقتوں اور شیطان کے مختلف او تاروں کی طرف مکمل طور پر راغب ہو جکی ہے تو شیطوں پر فلوں اور مکلی میں کئی تعداد میں نظر آنے گئی ہیں۔

ويكدك بدع بين چند حقائق ياك نظر والتين

(1)اس فرقے کو جدید زمانے کی شیطان پرسی قرار دیاجارہا ہے اور اس کی طاقتیں الو منافیوں سے کم بیل مکر

اس کے اکثررسم ورواج ویل ہیں جو ہزارول سالول سے شیطان پرستوں کے چلے آرہے ہیں۔

(2) و يكر شيطان پرست فرقول كى طرح ويك فدبب كے ويروكار بر كزيد تيس مانے كه وه برے ہيں۔جو

شیطان کو معبود مانتے ہیں وہ اعلانیہ طور پر شیطان (Satan) کی ہوجا کرنے کا اقرار کرتے ہیں محر ان کے نزدیک شیطان بری قوت نہیں جیسا کہ دیگر فداہب بتاتے ہیں۔ ابتداہ میں واقعی ان سے کوئی ایس چیز نہیں کروائی جاتی بلکہ انہیں انسان دوستی، برداشت، حقوق نسوال وہم جنس پرست اور آزادی دائے کی تر غیب دی جاتی ہے، ساتھ انہیں کچھ

مخصوص رسوم اوا کرنے کا کہا جاتا ہے، مہاوات کے مختف طریقے بتائے جاتے ہیں اور مختف بڑی بوٹیوں ، رکوں اور

و مكران إمال استعال بما ياجا اب، جوبقا بر فرحت بخش اور سكون فراجم كرنے والے ٹو كے بوتے بي مكر حقيقاً يه يجارى

كواسية حصارين ايسے تيد كرنے لكتے إلى كدوہ كراس سب باہر ندجا بائے۔جب تك كدو يكد فد بب كا ويروكار

مخصوص سطح تک نیس بنی جاناده ای کمان میں رہتاہے کہ ہم اچھی اور نیک دومانیت کے سفر پر گامز ن ہیں۔

(3)و یکن سال بیلو کین تبوارے شروع بوتاہے۔شیطان پرست مرووش تین اہم تبوار ہوتے ہیں۔پہلا

تہوار شیطان کی سالگر ہوئی ہے جس میں اس بات کی تو تی منائی جاتی ہے کہ اس دن شیطان و نیاش آیا۔ وو سرااہم ترین تہوار ان کے لیے ہیاو کمین ہے جو اکتیس اسا کو بر کا منایا جاتا ہے۔ یہ تہوار بور پ ممالک کے ساتھ اب مسلم ممالک پاکستان و غیر و میں بھی منایا جانا شر ورج ہوچکا ہے۔ اس دن لوگ اسپنے چہرے کو شیطان جیسا ڈراو نابناتے ہیں، خو فناک کپڑے پہنتے ہیں۔ شیطان پر سنوں کا ماتنا ہے کہ اس دن یہ تہوار منانے والا ہر انسان ان شیطانوں جیسا

ہو جاتا ہے اور اپنے وجود میں سے ان شیطانی جبلتوں کو گھٹکھالیا ہے جے یہ عام دنوں میں محسوس نہیں کرنا چاہتا۔ فد ہب شیطانیت کا کہناکہ ساراسال جولوگ ان پہنتے ہیں ، ہیلو کین کے دن شیطان ان پر ہنتے ہیں کہ آج تم بھی

ہم جے ہو۔

(4) كباجاتا تعاكد دى (Witch)شيطان كے ساتھ استے خون سے وستخط كركے ايك معابد وكرتى ہے اور اس رامرار طاقتیں حاصل کرلی ہے۔اس معاہدے کی شرائط کی روسے اسے عیمائی فر بب سے انکار کرنا ہوتا تھا۔وہ

چد برسوں یا اپن بوری زئر کی کے لیے اپنی دوح شیطان کے حوالے کرویا کرتی تھی۔

مادو کرنیان( Witches)عموماً بد صورت، کریمه المنظر، بوژهی اور معدّور مواکرتی تغییر ـ وه زیاده رو من کیتھولک ہوتی تحییں، تاہم بعض ماد و گرنیاں لادین (Atheist) بھی ہوتی تحییں۔ وہ مزاجاتی ہوتی تحمیں۔وہ اکثر و بیشتر زہر کی ہوتی تھیں اور عمواً پاکل ہوتی تھیں۔ کہا جاتا تھا کہ وہ شیطان کے ساتھ دو طرح کے معاہدے کرتی تحسیر۔اول حوامی دوم تخیر۔ شیطان کے ساتھ معاہدہ کرنے والی حورتوں کو میسائیت سے انکار کرنا پڑتا تھا۔البیس صلیب کو پیرول تنظےروند ناہوتا تھا۔روزے سے ہوتی توروز و توڑنان البیس شیطان کی اطاعت کا عبد کرناہوتا تھا، اس ك تعيد الم الني تعقود الى روح اور جم اس مونينان القد بعض جادد كرنيال الهذاك ويحد برسول کے لیے بیعیتی تھیں اور لبعض جادو کرنیال ساری زئدگی کے لیے۔ پھر دوشیطان کو بوسہ ویتیں اور معاہدے پر اپنے خون سے وستخط کر تیں۔ تقریب کے انعقام پر نامج کا نااور پینا پلانا ہوتا۔ وہ رقص کے دوران مجینی مارتیں با، با! شیطان، شیطان! ناچو، ناچو! کمیلو کودو! سبت، سبت. کها جاتا تماکد ان کے رواند جوئے سے پہلے شیطان البیس مرجم اور منذے دیاکر تا تعا۔ سولہویں صدی کے ایک مخلوطے میں درج ہے: جادو کرنیاں اسی مور تیں ہوتی تھیں جو کہ شیطان کوایٹا خدالسلیم کرلیتی تھیں۔ وہ بخوشی اس سے نشان بنوایا کرتی تھیں۔ شیطان ان کی آ کھی مینڈک کے بیر جیسانشان بنا و یا کرتا نما۔ وواس نشان کے ذریعے ایک دوسری کو بہجائتیں تھیں۔ان کا آپس میں زبروست انفاق اور بھائی جاروہوتا تھا۔ وہ اکثر دبیشتر اجلاس منعقد کرتیں تھیں، جن جی تمام تر غلا تلتیں بھیری جاتی تھیں اور جہنی کام کیے جاتے <u>تھے۔</u> ان اجلاسوں بیں شیطان کی پرستش کی جاتی تھی،جوا کٹر و بیشتر ایک و بو قامت بحرے کے روپ بیس وہاں آیا کرتا تھا۔ (5) اس فربب میں جادواور موسموں پر بنی آفھ تہوار منائے جاتے ہیں۔ایک صلتے میں بیشنا، جائد سلے ڈرا ننگ کرنا، منتزیز صنا، رقص اور گانا، کیک اور شراب کاشتر اک ان کامشخلہ ہے۔

### شيطان پرستى كاتنتيدى جائزه

قرآن شریف می الله تعالی نے قرمایا ﴿ اَلَمْ المّهَدُ إِلَيْكُمْ يَيْنِيّ الدّه اَنْ لَا تَعَهُدُوا السَّيْطُنَ والله عَدُو مَا الله عَدُو الله عَدُو الله عَدُو الله عَدُو الله عَدُو الله عَدُو الله عَدُو الله عَدُو الله عَدُو الله عَدُو الله عَدُو الله عَدَا الله عَدُو الله عَدُو الله عَدَا الله

اس آیت بی تمام دیا کے انسانوں کو خطاب ہے کہ شیطان کی عبادت نہ کریں۔ برانسان نے عالم ارواح بی اللہ عزوج ل کو اپنامجود ماناہے اوراسکا عہد کیا ہے دہائی کے لیے اللہ عزوج ل نے والی فو قانسیاہ علیم السلام کو مبعوث فرمایا جنہوں نے توحید کا پر چار کرتے ہوئے لوگوں کو رحمان اور شیطان کے راستے کی نشائد ہی گی۔ اب جو مختص فقط تھوڑی ہے موہوم جادو کی طاقت عاصل کرتے کے لیے ہند عزوج ل کو چیوڑ کر شیطان کو معبود مانے یا شیطان کو رامنی کرنے کے لیے ہند عزوج ل کو چیوڑ کر شیطان کو معبود مانے یا شیطان کو رامنی کرنے کے لیے جزام افعال کاار تکاب کرے وہ بے وقوف و جہنی ہے۔

(سوبة النساد، سوبة 4، آيت 119)

### \*...Druze...\*

یہ فدہب معرض 11 ویں صدی ش الدرازی نے دریافت کیا۔ اس فدہب کی اسبت اساعیل دروزی کی طرف ہے۔ اسلام کے فرقد شیعہ بیں اس کی جڑیں موجود بیں۔ ان کے چرد کارکی تعداد 5 لا کھ ہے۔ دروزیہ قبیلہ جودروز (شام) کے بہاڑوں ش سکونت پذیرہے ،اس کے لوگ ابتداش قاطمی خلفاء کے بیردکار سے لیکن بعد ش اس فرقے کی امامت الحاکم باللہ (فاطمی باوشاد) کی آکردک کی جودوسروں کے اعتقادات کے مطابق قتل ہوگیا تھا لیکن دروزیہ فریقے کی امامت الحاکم باللہ (فاطمی باوشاد) کی آکردک کی جودوسروں کے اعتقادات کے مطابق قتل ہوگیا تھا لیکن دروزیہ فریقے کا مقیدہ یا خیال ہے کہ دوغائب ہوگیا ہے اور آسانوں میں چلاگیا ہے اور پھردو بارولوگوں کے در میان آگئی۔

# <del>ا</del>رځ

ابوعبداللہ محدین اساعیل درزی تھا س کا نام عبداللہ درزی ادر دروزی بن محرکے لفظ سے بیان کیا گیا ہے۔

یہ ظاہر ہوا محمد بن اساعیل درزی حاکم باللہ، ابو علی منصور بن مزیز کے زمانے بیں جو کہ عبیدی
بادشاہوں بیں سے تھا جنہوں نے مصر بیں تقریبا دو سوسال حکومت کی تھی اور انہوں نے مجموث کمان کیا
کہ دوائل بیت بیں سے بی ادر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ادلاد جیں۔ محمد بن اساعیل درزی شروع بی اساعیل
باطنی فرقہ سے تھا اور یہ فرقہ کمان کرتا تھا کہ دہ محمد بن اساعیل بن جعفر صادق کے مجمدین ہیں، پھر ان سے الگ ہو کیا
دور عبیدی حاکم سے فی گیا اور اس کے خدائی دعوے سے موافق ہو گیا اور لوگوں کو اس کی عبادت اور اس کی توحید کی
طرف بانے لگا۔

اس نے دعوی کیا کہ اللہ تعالی معرت علی بیں اتر کیا ہے اور علی کی روح ایک کے بعد ایک ان کی اولاد بیں منظل ہوگئی یہاں تک کہ حاکم بیں اتر آئی۔ حاکم نے معربی اس کی جانب تمام معاملات سونپ دیئے تاکہ نوگ اس وعوے بیں اس کی پیروی کریں۔ جب اس کا معاملہ کھلاتو معرکے مسلمان اس پر ٹوٹ پڑے اور اس کے ساتھ جو جماعت تھی اسے قتل کر دیا۔ جب اساعیل کے قتل کا ارادہ کیا تو یہ بھاگا اور حاکم کے پاس جاچیا۔ حاکم جماعت تھی اسے قتل کر دیا۔ جب اساعیل کے قتل کا ارادہ کیا تو یہ بھاگا اور حاکم کے پاس جاچیا۔ حاکم

نے اس کومال دیااور ملک شام جانے کا تھم دیاتا کہ وہاں وحوت کا کام کرے تو وہ لکااور وادی تیم اللہ بن تعلید کے اندر مغرنی دمشن میں تغیر کیااوران لو کول کو حاکم کو خدامائے کی دعوت دی۔اس نے دروز فرقہ کے بنیادی اصول پھیلائے اورمال کو تقتیم کیاتولو کول نے اس کی وعوت قبول کی۔

یہ وعوت ایک ووسرے قاری محض نے بھی دی جس کا تام: حزہ بن علی بن احد ماکی درزی تھا۔جو باطنی فرقد کے اکابر میں سے تھاوہ ماکم کی جماعت کے خفیہ وحوت دینے دالے لوگوں سے ملااور اس کی پوشیدہ طور پر خدائی ک و حوت دی بهان تک که اس کار کن بن گیار مبلے وہ چوری جیسے حاکم کی الوجیت کا عقیدہ پھیلاتار ہا بعد بیں اعلانیہ اس عقیدہ کی دعوت دینے لگا۔اس نے دعوی کیا کہ وہ حاکم کارسول ہے۔ حاکم نے اس دعویٰ ش اس کی تائید کی۔جب حاکم فوت ہوا تو ملک کی قیادت اس کے بیٹے علی کے حصہ بیس آئی۔اس کا لقب عاہر لاحزاز دین اللہ تھا۔اس نے اسپنے باپ کو دعوى الوجيت سے لا تعلقى كا اعلان كرويا ور مصرت بيروعوت فتم موكئ \_ چنانچه مزوشام كى طرف فرار موكياس ك ساتھ اس کے بعض ہم خیال افراد مجی ہلے سے۔ ان میں سے اکثر اس علاقے میں جائیے جو بعد میں شام کے اندر جبل الدروزك نام المصمحبور جوار

# مقائدو نفريات

🖈 ملول کا عتقاد رکھتے ہیں ہے مائے ہیں کہ اللہ تعالی نے معرت علی رضی اللہ عند میں ملول کیا اور پھر ایک کے بعد ایک کرے ان کی اولاد جس اثر تا گیا بہال تک کہ حاکم عبیدی ابوعلی منصور بن عزیز میں ملول کمیااور خداتی اس میں پنیا ہو کی اور وہ ما کم کے لوٹے کا عقادر کھتے ہیں کہ حاکم غائب اور ظاہر ہو تاہے۔

المدويرواد تارك لي ساز كارز تدكى كزارو

الماكم كے تليوركا انظار جوك 1021 يس غائب موكيا تعا

المادوباره زندگی اور جنت روحانی عقیده به مینی جنت حقیقی طوری کوئی شے نہیں ہے۔ الله دوزخ خداے آپ تک کاراستے و نیاش مجی اور موت کے بعد مجی۔

## ⋆...Mayan...∗

تاری 250 میں شروع ہول ائے والوں کی تعداد کی لا کھیے۔

اللہ عروی کی کے بارے میں صفیدہ یہت سادے خداد کی کو اتنا جیے سورج کا خدا، بارش کا خداد خیر ہان اللہ عروی کا خدا، بارش کا خداد خیر ہان کی تعداد بہت ہے بشمول Itzamn, Kukulen, Bolon Tzacab, and Chac سب ہے بڑا خداان کے نزدیک آگ کا خدا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کے خداان کے نزدیک آگ کا خدا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کے ذرایت ہی کل خداد ک کی تعداد 165 ہے۔ ان کے نزدیک خدابیدا مجی ہوتے اور عرقے ہی ہیں۔

ویکر مقالی: خداد ک کو خوش کر نا، کام اجھے کرتے کے لئے موہر سے نگالنا۔ رو عش اند جرے اور حوج تی دنیا سے گزدتی ہی کی دسول کے بندائی کر بائی، ستادوں کا علم میشروں کی ہو جاکرنا۔

میں کی دسول سے بانسائی تر بائی، ستادوں کا علم میشروں کی ہو جاکرنا۔

میں دیکی دسول سے بانسائی تر بائی، ستادوں کا علم میشروں کی ہو جاکرنا۔

## \*...Epicureanism...\*

تاریخ : Epicurus کی تعلیمات ہے جی خرب ہے۔ Epicuris ایک فض تھا جو Epicurus کی جو المحافظ کی جو المحافظ کی جو المحافظ کی جو المحافظ کی جو المحافظ کی جو المحافظ کی جو المحافظ کی جو المحافظ کی جو المحافظ کی جو المحافظ کی جو المحافظ کی جو المحافظ کی المحافظ

پہاڑوں کی پرستش کی جاتی ہے۔

## \*...Olmec Religion...\*

تاریخ: یہ تدیم تہذیبوں پر بن ایک ذہب ہے جوان کی ثقافت کا مغبوط صد ہے۔ اس کی تاریخ کا پکھ معلوم نیں اور اس کے مانے والے بھی بہت کم بی اعداز اس کی تاریخ (1200-1200) بتائی جاتی ہے۔ معلوم نیں اور اس کے مانے والے بھی بہت کم بی اعداز اس کی تاریخ (1200-200) بتائی جاتی ہے معلاز و تظریفات: اس خرجب میں کثیر خدا مختف کا موں کے لئے ہیں۔ بعض مدد کے لئے ، بعض شفایا بی کے لئے ، کی سیاد طاقت کے لئے اور بعض شرار توں کے لئے مختص بیں۔

Jaguar وہے: ایک بڑاطا تتور کا لے د صبول والا گوشت خورشیر نماجانور۔آگ کا خدا، کئی کا خدا، پریمہ وخدا۔
اس ند ہب بیں خمن پر سی کی کوشش کی جاتی ہے۔ (خمن پر سی: شالی ایشیائی اور شال امریکی انڈین کا قدیم فدیم میں بدروحوں کو قبضے بیں رکھنے کا عقیدہ شال ہے )ان کا عقیدہ ہے کہ ہرایک فردایک جانورروح ہے۔
قد ہی و صوبات: قربانی، بڑے مجمعے،انسانی سرغاروں بیں دکھ کرد سوبات کرنا۔

#### \*...Animism...\*

روقیت یا نمیت (Animism) ایک قدیم تصور ہے جس کے مطابق ایک دون (رور کا کتات) فیر مادی ہے۔ اس کے مانے دانوں کا بید عقیدہ ہے کہ اشیاہ اور حیوائی مظاہر ایک فیر مادی روٹ سے پیدا کے گئے ہیں۔

ابٹا ایس اسطلاح کو اس نظریہ کے لئے استعال کیا جاتا تھ کہ نہ صرف انسائی کروار بلکہ ونیا کی ہر چیز روحائی طاقت کے اشارہ پر عمل کرتی ہے۔ فلفہ یس اس کو اس عقیدہ کے استعال کیا جاتا ہے کہ زندگی کے تمام مظاہر مادہ سے مختف ایک روٹ سے پیداہوتے ہیں اس طرح اس عقیدہ کا کا کل ہو جانا کہ ہر مظہر قدرت ، لین سنگ و شجر میں میں روٹ ہوتی ہے۔ اب جدید تفیات میں اس اصطلاح کو اس جانا کہ ہر مظہر قدرت ، لین سنگ و شجر میں میں روٹ ہوتی ہے۔ اب جدید تفیات میں اس اصطلاح کو اس شریع سے نظریہ و تو تی نشو و نما کے تحت اس نظریہ کے استعمال کیا جاتا ہے۔

اس ند ہب میں درختوں ، بیاڑوں و قیرہ کو داوتا سمجھا جاتا ہے اور ایک حاجتوں اور منتوں کے لئے مخصوص

# \*...بابینجم:جدیدمذاهب...\*

اس باب میں ان مذاہب کا ذکرہے جو بالکل قریب زمانہ میں ایجاد ہوئے۔

#### \*...Rastafaianism...\*

تاریخ: اس فربب کی بنیاد یمودیت اور عیدائیت کر ہے۔ مار کس Marcus نے جیکا کے بازاروں میں ا بیجاد کیا۔ مائے والوں کی تعداد 10 ال کو ہے۔

وی کی کتاب:اس ذہب کی کتاب"Black Man's Bible"ہے جے اپتھل راب Athlyi Robert نے 1924 میں شائے Publish کیا۔

الله عزوجل ك بارے من مقيده: خدادا ah عبد كرك سي يل بال كيا۔

و عکر علائد: انسان عی ah کے مندر ہیں اور قربانی مجی اس و نیاض ہے۔ یک Rastas میشد زندگی پاکس

فر بھی رسومات: زیادہ تر مقیدہ میودیوں کا ہے۔ ہر طرح کے گوشت سے بچااور چرس کا فر ہی تہوار میں استنعال کرنا۔

#### \*...Mormonism...\*

تاریخ:1830 وش نیویارک بی ٹوسف سمتہ Toseph Smith نے ایجاد کیا۔ 12 لاکھ استکے پیروکار کی تعدادے۔ یہ عیمائیوں سے متاجاتا کی قدمی ہے۔

و یک کشب: ان کی قد ہی کتب میں بائیل مجی ہے اور Book of Mormon شامل ہے۔

الله عزوجل کے بارے میں مقبیرہ: باپ خداوینا عینیٰ اور مقدس روح سیوں علیمرہ چیزیں یں۔Mormonism ی ی سب سے بڑالیڈر مدر مثل تی سمجا جاتا ہے۔

و بكر مختلا: خداك طرف دالهى معترت عيني ير بينين ركيته بوئ اورا يتمع كام كرت بوئ برا برام لوگ روح بنے سے پہلے بدایات کے لئےروحوں کے پاس جاتے ہیں۔ان کے لئےدوزخ ہے جو ضدا کا انکار کرتے ہیں۔ ند بی رسومات: شراب، تمباكو، جائد، كافى سے اجتناب، ايدى شادى۔

## \*...Spritualism...\*

تاری : عیرانی فرقدی و ششت سے میہ جدید تحریک 1850 میں USA میں ایجاد ہوئی۔ پیروکار کی تعدا ایک کروڑ 10 لا کھ ہے۔

الله مزوجل ك بارك مس مقيده: -جيها عيماتيول كالله عزوجل كمتعلق عقيده بوي اس ند بب

-4-16

ویکر مقائد: اس نہ بب کا اصل بنیادروح ہے۔ الن کے نزدیک مرنے کے بعد ہجی ردحوں ہے ملا گات اور وگر روح کے معاملات ممکن ہیں۔ بیسائیت اور اس نہ بب بی فرق ہے ہے کہ بیسائیت کے نزدیک انسان روح کے معاملات ممکن ہیں۔ بیسائیت اور اس نہ بب بی فرق ہے ہے کہ بیسائیت کے نزدیک انسان روح کے بین اس محال ہوجائے ہیں۔ Spritualism کے نزدیک انسان کی روح مرنے کے بعد آخرے کا مشاہدہ کر کے بھی نیک اعمال کرسکتی ہے۔ Spritualism کے نزدیک انسان کی روح مرنے کے بعد آخرے کا مشاہدہ کر کے بھی نیک اعمال کرسکتی ہے۔ متعاق جانگاری دیتے بیس نزدیک ہائمال کر میں جانے اور زندگ کے بعد آخرے کے معاملات کے متعاق جانگاری دیتے بیس ایک بنیادی کی کہا ہے ان کے نزدیک انسان کار وحوں کے ساتھ دواتی تعلق ان چیزوں کا علم دیتا ہے۔ ان کے مطابق دوحوں سے ساتھ دواتی تعلق ان چیزوں کا علم دیتا ہے۔ ان کے مطابات دوحوں سے ساتھ دواتی تعلق ان چیزوں کا علم دیتا ہے۔ ان کے مطابات دوحوں سے ساتھ دواتی تعلق ان چیزوں کا علم دیتا ہے۔ ان کے مطابات دوحوں سے ساتھ دواتی عاسکتی ہے۔

لمر الكي رسومات: الوار كوعبادت اورروحول من مكافي

### \*...Seventh Day Adventure Church...\*

تاریخ: عیمائیت سے نکلاہوا فرہب ہے۔ 1863 ویں انگلینڈی ایجاد ہوا۔ ویروکار کی تعداد 2 کروڑ 50 وی تاریخ: عیمائیت سے نکلاہوا فرہب ہے۔ 1863 ویں انگلینڈی ایجاد ہوار کی جزیں "Millerite Movement" سے ملتی ہیں۔ مر Miller نائی فخص جو 1782 کو پیدا ہوا۔ اس کار عولیٰ تھا کہ حضرت میں 122 کو بیدا ہوا۔ اس کار عولیٰ تھا کہ حضرت میں 122 کو بیدا ہوا۔ اس کار عولیٰ تھا کہ حضرت میں 1844 کو دنیا ہیں آئیں گے۔ لیکن جب ایسانہ ہوا تو کئی لوگ اس فرہب کو چھوڑ گئے۔ 20 سال بعد Ellen G. White کو ایک ٹی سمجھا گیا۔

دیلی کتب: بائبل۔ پرانے عہد تامے سمیت بائیل کے مطابق رہتے ہیں۔

اللد عزوجل كے بارے من مقيده: جوعيمائيوں كاعقيده بون ان كاعقيده ب-و تكر مقلد: ايك يرايمان موت كے بعد نيملے كے اشار من كاآناس كے بعد سب كے لئے جنت ـ غر ہی رسومات: جمعہ کو مغرب کے بعد 24 محقے کے لئے روزہ پھر جوان او گوں کا ولیسر جن اور جرج کا خطبه سور اور دوسرے كندے جانورول كا كوشت نبيل كماتے۔ شراب اور تمباكونوشي ممنوع بـ

### \*... New Thought...\*

تاريخ: 19 وي مدى ش USA ش دريافت مواسات والوس كى تعداد 160000 ميراكي فربب ے تکا ابواایک فرہب ہے۔ اس فرہب کا بائی یاقد بم مائ فنیاس لی کیو مبی "Phineas P. Quimby"

الله عزوجل كے بارے ش حقيم، وحدت يريشن ، خداكو صرف دمائى طور يرونياش مائے إلى وحداييار مبت اورخو شحال ہے۔

> و مكر عقالة: زير كى معدد ك التهاان روحول بن سے باور معدد و محى سكتا ب-مر ای رسومات: رومانی و مانی علائ ریجین لیکن جدید دواول کو بھی مانے الل-

#### \*...Aladura...\*

الرق مغرلی ناتجریا می 1916ء کے بعد وریافت۔ وروکار: 10 لاکھ ہیں۔ یہ میسائیت سے لکا ہوا قرمب ہے جس میں ڈاکٹر جو سیااولو تو و Dr. Josiah Olunowo کوئی ائے ہیں۔ الله عزوجل کے متعلق عقبیدہ:عام طور پر ایک غدار بھین

مولاد: اى دنياش جزااور سراي زور

فرجی مشتیل: پاکیزگ روح مرکزی ہے۔Anglican اورPentecostal رسموں کا مجموعہ۔

#### \*...Cao Dai...\*

تاریخ: این نی او وین چائیو Ngo Van Chaiu نے 1926 میں دینام میں دریافت کیا۔ اس وقت ان کے پیروکار کی تعداد چالس سے ساٹھ لا کھے۔

الله حزوجل کے بارے میں عقیدہ اللی آکھ کی طرف سے فیش کردہ خدا۔ ان کا دینی نشان بائی آکھ کے حرف سے فیش کردہ خدا۔ ان کا دینی نشان بائی آکھ کے مشخف ہے ، شے وہ خدا کی آگھ کے مشخص اس کے دیائے میں ہے کہ خداسب کچھ دیکھ رہا ہے۔ آگھ کی مختف Shapes بی مختف مقالد و نظریات کے ساتھ جے یہ بناتے ہیں۔ ان کے مندروں شی ایک گول گیند تمادائرہ بڑا بنا ہوتا ہے جس کے در میان ایک بائی آگھ تی ہوتی ہے۔

و بگر مختلف امن اور مطابقت مقصد ب\_این آپ کوبار نابور خدا کو الاش کرناچاہیے۔ جنت میسی زندگی کک اوتار کرناہے۔

شر می رسوان : روزاندوعا، مراقبه اور روحول کے ساتھ باتی کرنا۔

## \*...Ayyavazhi...\*

تاریخ: ہندو ذہب سے نظا ہوا لیکن ہندؤں سے مختف مختلذ رکھنے والا ذہب ہے۔ انیسویں صدی کے ورمیان میں ساؤتھ انڈیا میں نکلا ان ذہب کے مائے والے اکثر لوگ فریب ہیں۔ آیاد یکندار Ayya ورمیان میں ساؤتھ انڈیا میں نکلا ان ذہب کے مائے والے اکثر لوگ فریب ہیں۔ آیاد یکندار Vaikundar اس ذہب کا چیوا سمجما جاتا ہے۔ ہندوستان میں رہنے والی تالی توم کی خاص اتحداد اس ذہب میں شامل ہے۔

دین کتب: بندو فد بب کی کھو کتب کے متعلق ان کو اختلاف ہے۔ بقید ان کے فد بب کی کوئی الگ کتاب نہیں ہے۔

خدا کے بارے بیل محقیدہ ایک خداد شنو پر پینین رکھتے ہیں لیکن بے محقیدہ رکھتے ہیں کہ وشنود مگر لوگوں کروپ میں آسکتا ہے۔ تری مورتی کا بھی محقیدہ رکھتے ہیں۔ ویکر مقالد: اس ند بب کے مائے والوں کا یہ عقیدہ ہے کہ Ayya Vaikundar دوبارہ اوہ کی شکل میں آئے گا اور برائیوں کو محتم کرے گا، وود نیار رائ کرے گا۔ لیسلے کا دن پر ایمان دیجے ہیں (لیکن مسلمانوں کی طرح قیامت پر ایمان نہیں)۔ ہندو چار ہے گے پہنے دیجے ہیں اور یہ آٹھ ہے گے پہند رکھتے ہیں۔

کی مظائد و معاملات ہیں ہے تہ ہب ہند و ک ای کی طرح ہے البتہ بعض ہیں انسکاف ہے۔ ماہتے پر سفید رنگ کا تلک ایک مخصوص انداز ہیں لگاتے ہیں، شادی کا طریقہ مہی ہندوں سے مختلف ہے۔ یہ ہندوں کی طرح لاش کو جلاتے نہیں بلکہ وفن کرتے ہیں۔ سبزیاں ہی کھاتے ہیں مح شت نہیں۔

## \*...Scientology...\*

تاریخ: ایل رون L. Ron نے 1954 می کیلنور نیاش ایجاد کیا۔ ان کے استے والوں کی تعداد کی لا کھ ہے۔ بیدا یک سائنسی وین ہے۔

و بی مناس برای شدن مناس برای A DESCRIPTION OF SCIENTOLOGY "اس می اس ذہب کے متعلق معلومات ایں۔

الله عزوجل كے بارے على عقيده: فداك متعلق ان كا تقطة كيك تصور به ليكن كمل ايمان فيل الن كا تقط مروج ليكن كمل ايمان فيل الن كا نظريب كد فداان كى دوكر الب جولتى دوآب كرتے بيل ان كے نزو يك حقيقت آخو حركيات ميل واضح ب- ويكر مقالم: موت كے بعد دوباره پيدائش كا عقيده و كھتے بيل انسان جسم اور وماخ سے ال كر بينے بيل ايداشت سے دومانی آزادى حاصل كرتے ہيں۔

#### \*...Unification...\*

تاریخ: عیمائیت سے نکلا ہوا ایک قدیب ہے۔1954 میں من مانگ مون Sun Myung تاریخ: عیمائیت سے نکلا ہوا ایک قدیب ہے۔ 1954 میں من مانگ مون Moon نے جنوبی کوریا میں قائم کیا۔ 10 لا کھ سے زائد ہیروکار کی تعداد ہے۔ Moon ناک فخص کادعویٰ ہے کہ حوکام انہوں نے شروع کیا تھا اسے کھل کرو۔ کوریا میں مون معرت عیمیٰ اس پر ظاہر ہوئے اوریہ تھم دیا گیا ہے کہ جوکام انہوں نے شروع کیا تھا اسے کھل کرو۔ کوریا میں مون نے اپنا تبلیقی مشن جاری نے اپنا تبلیقی مشن جاری

ر کھا۔ یہاں اس نے اجماعی شادیوں کی تقریب منعقد کرنے کا سلسلہ شروع کیااور 2000 او گوں کی شادی کروائی۔ یوں یہ مقول ہوااور اس نے اینے فرہب کی تبلغ جاری کی۔ 1995 میں اس نے ایک پرو گرام منعقد کیااور چار خاندانوں کو اپنے فرہب کے مختلف ممالک میں جلنے کے لئے سلیکٹ کیا۔

و في تاب: "Divine Principle":

الله مزوجل كے بارے من مقیرہ: وصداحت يالنا۔

ویکر معلقہ: حضرت آوم اور حواکے متعلق ایک بے بودہ خو و ماخت بات اس فدہب کے عقائد کا حصہ ہے۔ ان کے نزدیک حضرت عیمیٰ علیہ السلام کو صلیب دی گی اور شیطان ان کا جم لے گیا اور حضرت عیمیٰ بعد میں زئدہ کئے سے۔ جو حضرت عیمیٰ کا وہ کام محمل کرے گا جو وہ خودنہ کر سے تودہ حضرت عیمیٰ کے ساتھ جنت میں رہ گا۔ ان کے قرب میں تین خاص آومیوں کی آ مد کا ذکر ہے۔ ایک حضرت آدم اور ایک حضرت عیمیٰ علیہ السلام اور ایک خاص مخض کوریا میں 1917 اور 1930 کے ورمیان پیدا ہوا تھا۔ اس خوص کے بعض اسے والوں کا کہنا ہے کہ فاص مختص کوریا مون تھا۔

خداسے محبت کی ترخیب۔ جموٹی محبت کی بھائے تھی محبت پریفین۔ زیمن میں خدا کی بادشانی۔ مسیح خاندانوں کی مخلیق کی طرف سے بحال ہو کا۔ایک روح۔ ونیایمی بحیثہ کی زندگی۔

قد میں دسومات: نوازے کی تقریب ان بی شادی کی تقریب ہوں ہوتی ہے کہ شراب کے بین ڈال کر پہلے آد می بوی بیتی ہے ، مجردہ جنگ کر بھیہ آد می شوہر کو دیتی ہے وہ جنگ کرلیتا ہے اور جیا ہے اور مجر شوہر والی بوی کو خالی کے دیتا ہے۔

### \*...Eckankar...\*

"اری Eckankar کامطلب به "خدا کے ساتھ شریک کارکن" یہ فد بب 1965 میں لاس دیگاس میں پاؤل تاکی Paul Tai Tchall نے دریافت کیا۔ اس فد بب کے اینے دالوں کی تعداد 5 لا کھ ہے۔ اس وقت اس فد بب کا بانی باردالذ کلب Harold Klemp ہے۔

الله عزوجل كي بار عش مقيده: الله عندان دح في ECK يا الله عندان

و مكر مقالد: ہم بن سے ہر كو في روح ب اور خداكى طرف سے اس دنيا بن روحانيت عاصل كرنے كے لئے بعج محتے ہیں۔روح ایدی ہے اور روحانی سفریہے۔آزادی صرف ایک باری مکن ہے۔

ند جی رسومات :رومانی مشقتیں،مراقبہ،خواب،بیسب روح کی پرورش کرتے ہیں۔ان کی عبادت کا ہیں مجى بين . يدعماوت من كاف كات بين . اس كاطريقة يد موتاب كديوكا كياجاتاب جس من ألكسين بندكر كايك تصور قائم كياجاتاب اوراك ووران موادت جي منت قري كاناكا ياجاتاب بدايك مشق موتى ب يحداى فرب ك جائے والے لوگوں کو کر واتے ہیں ان جائے والوں کو Ck ماسر کہا جاتا ہے۔

#### \*...Asatru...\*

الرق 1970ء من امريك شراع إد موادا كرج اس كى جزي كافي يافي ين . كما جاتا ب ك الدرن إدرب میں میں ائیت سے پہلے اوگ ای قرب کے مال تھے۔

الشرعزوجل ك بارك ش عقيده: ايك الدعز فدا-Norse زندفدا و مكر مقالد: حنك ش مرية والول ك لئ جنت (Valhalla) با تدل ك لئة امن والى حكد \_ بهت

بُرول کے کے دوزخ

فر جی وسومات: خداکو کمائے یے کی چیزی نذر کرنا۔ فرجی چھٹیال منانا۔

### \*...New Age...\*

تاريخ: الكليند ش 1970-80 ك وباكن ش ينايا كيا-مائة والول كى تعداد 50 لا كف ب- يه ايك روحاني الشم كالمرب ب-اس لمرب كى جزي بهندوازم ،آسر و في ،ويكاورو كر قدابب على بير.

الله عزوجل كر بارك شروعيده: خداايك الى چز ب جوير كسى چزيس آسكى اور كزرسكى بهدا مرچيز ش ہے اليكن ہم اسے استے اندو جيس ڈھونلاتے۔

دیگر مقلا: ہر آدمی New Age یعنی تی زندگی حاصل کرسکتا ہے روحانی بدلاؤ سے۔دوبارہ زئد كى - مندؤكى طرح ردح دو باره آف كاعقيدهان ي باياجاتا ب-

### ند ای رسومات: زندگی کا حال بتانا، کلام کر تااور او گا کر تا

## \*...Falungong...\*

تاريخ: hongzhi Li نے 1992 من جائد میں قائم کیا۔اس کے اشنے والوں کی تعداد 1 کروڑ ہے۔ ویٹی کتاب: اس ند بب کی دینی کتاب لی ہو تک زی Li Hongzhi کے 9 لیکھر ہیں جو انہوں نے1992 میں دیے تھے۔

التدعزوجل ك بالمب يس عقيده: لا تعداد غداكا تصورب

ویکر مقال: Falun ایک افری کا ذریعہ ہے۔ مقصد فالن گولگ کی چیروی کرے روحانیت حاصل کرنا

ئد جي رسوات: Falun كي مضبوطي ك لئ يائج مشقتين: سياكي، عبت، دين اقدار، كوشت كمان كي حوصله محنى .. ان مين يو كاكي طرح مضفيس موتى بين جن كوايك خاص طريق اور عقالة سے اواكيا جاتا ہے .

# \*... وَحسد مُعَ اللَّادِيانِ ... \*

نی زماند دیگر فتوں یں ایک بڑا گفتہ ہے ایک فد ہب مجی کھا جاسکتا ہے وہ " وحدة الاویان" ہے۔وحدة کا مطلب "ایک" ہونا۔اس نظرید کو فد ہب مطلب "ایک" ہونا۔اس نظرید کو فد ہب کے طور سب سے پہلے بہائی مت نے دیا۔اس کے بعض دیگر فداہب میں موجود افرادای نظرید کے حال ہیں۔اس شہب والوں کا یہ نظرید ہے کہ تمام قداہب نوات والے ہیں۔اس فدہ ہب کو عام کرنے میں یہود ہوں کا بہت زیادہ ہاتھ فدہ ہب والوں کا یہ نظرید ہے کہ تمام قداہب نوات والے ہیں۔اس فدہ ہب کو عام کرنے میں یہود ہوں کا بہت زیادہ ہاتھ ہے اور اس میں زیادہ تر دولوگ شامل ہیں جو مقادی ست ہیں،دولت وشہرت چاہے کے لیے دہ اس کا پر چار کرتے ہیں بیکہ بعض فدہ ہی طیے والے لوگوں کو یہ باور کر واتے ہیں کہ فدہ ہب اسلام میں بھی اس نظرید کی اجازت ہے۔

اس مقصد کے لیے بین الا توای اجھاع بی تمام خابب کے مانے والوں کو جھ کیا جاتا ہے، مشتر کہ طور پراس اجھان کا پیغام ہیں ہوتا ہے کہ تمام خابب یکسال اور برحق ہیں اور ان بھی سے کی ایک کی پیروی سے کا کات کے خالق الشدر ب العالمین کی رضا اور خوشنوری حاصل کی جاسکتی ہے۔ المذاکسی ایک خرجب والے (خصوصا الل اسلام) کا اس بات پر اصرار کے اب تا تیامت نوبت کی سیل صرف ہماراوین و خرجب ہے ہوا یک بے جاسختی اور تشدد ہا انتہا پہندی ہے، جس کا خالمہ از صد ضروری ہے۔ پھر اس نظریہ و صدت او بان کی تنصیل پچھ ہوں بیان کی جاتی ہے جب منزل ایک ہو توراستوں کے جدا ہونے سے کو کی فرق نہیں پڑتا ہی ہر خرجب والا ایک برزگ و برتز ذات کی بات کرتا ہے جے گذاف ناموں سے پکارا جاتا ہے ، مجمی اللہ تو مجمی بھگوان اور مجمی کی اور کھی God جبہ حقیقتا تمام خراجب اللہ کی بندگی اور خوشنو دی حاصل کرنے کے ذرائع ہیں ، اس لئے ہر خرجب میں حق وانساف ، انسان و و تی اور انسانی بھائی چارے کی تعلیم دی گئی ہو لیوان ہوں کی بیروی پر اصرار تھا ہے ، کہی اندر تھی ہوری پر اصرار تو تی اور انسانی بھائی چارے کی تعلیم دی گئی ہو گئی ہو ایون کی بیروی پر اصرار تعلیم دی گئی ہو گئی ہو تیں ، اس اندر کو تھام خراجب کا برابر کا احترام کرتا ہوا ہے ، کسی ایک خرجب یاد تین کی بیروی پر اصرار تعلیم دی گئی ہو ہو تی ہور انسانی بی کی بیروی پر اصرار تعلیم دی گئی ہو تی ہور انسانی ہو شیر و

وہ نام نہاد مولوی جنہوں نے فتلا چند نوٹوں اور دنیاوی منصب کے لیے نہ صرف اپنا ایمان برباد کیا بلکہ اپنے پیروکاروکو بھی ور غلاتے ہیں وہ غیر مسلموں کے ساتھ انتحاد سمجے ہونے اور ان کافروں کو جنتی ثابت کرنے کے لیے قرآن پاک کی ہد آیت پیش کرتے ہیں ﴿ إِنَّ الَّذِيْنَ الْمَنْوَا وَالَّذِيْنَ هَادُوْ اَوْ اَلْنَامُ مِی وَالصَّبِیدَنَ مَنْ امَنَ بِاللهِ وَالْمَنْوَمِ

الْأَخِي وَعَبِلَ صَالِحًا فَلَهُمُ أَجْرُهُمْ عِنْدَ وَبِيهِم اللهُ وَلا عَوْق صَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَعْزَنُونَ ﴾ ترجم كثرالا يمان: بينك ايمان وال

نیز یہود ہوں اور نھرانیوں اور ستارہ پر ستوں میں ہے وہ کہ سچ دل ہے اللہ اور پھیلے دن پر ایمان الا ہم اور نیک کام کریں ان کا تواب ان کے رہے ہے ہیں ہے اور شہا تھے اللہ بھر ہو اور شہ کھی قم۔ رسورۃ الفرق اللہ بھر ہو اور شہر کھی قم ہے۔ اس آیت کی وہ غلط تغییر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بیودو فصاد کی اور دیگر کفار جو فکہ اللہ عزد جمل کو ہانے ہیں اس لیے وہ قیامت والے ون پخش و بے جائیں گے۔ جبکہ بیران او گول کی خام خیالی ہے۔ اس آیت کا مطلب ہے کہ جو کس اس اس کے دو قیامت والے ون پخش و بے جائیں گے۔ جبکہ بیران او گول کرے گا آ فرت بھی کامیاب ہوجائے گا۔ این جریر وائن الحق بنی جائی ہے۔ اس آیت کا میاب ہوجائے گا۔ این جریر وائن الحق بی اس خواب کے خی بھی الیٹ عقائل کے مطابق شرکیہ زندگی گزار وتب بھی المیٹ عقائل کے مطابق شرکیہ زندگی گزار وتب بھی کامیاب ہوجاؤے تو یہ کھیر آیات کے خلاف ہوتا کہ اپنے قراب بھی المیٹ عقائل کے مطابق شرکیہ زندگی گزار وتب بھی کامیاب ہوجاؤے تو یہ کھیر آیات کے خلاف ہوگا۔ کو تکہ اللہ عزوج میں خواب کے خور مشرکین کی معافی نہ ہوئے کا میاب ہوجاؤے تو یہ کھیر آیات کے خلاف ہوگا۔ کو تکہ اللہ عزوج میں بخشاکہ ایک خواب کو ایک ایت ایک اللہ فکفید اللہ تو ایک کھیر آیات گئیس کی ایک ایک اللہ ایک کھی ایک کھی ایک کو بی بیرے کیا جائے اور کھی جو جو جو ہے مواف فران بائد ما۔

(سرية النساء، سرية 4، آيس 48)

یو تمی انبیاء علیم السلام کا مقصد مجی اسلام کی وعوت دینائے قائدہ تغیرے گا۔ جہاں تک یہودو نساری کا اللہ عزد جل پر ایمان لاسنے کی بات ہے تو ہر گزائل کراہ اور دیگر کفار اللہ عزوجل پر وہا ایمان تبیس رکھتے میسار کھنے کا تھم ہے۔ یہودو نساری اللہ عزوجل کا بینا ابت کرتے ہیں جبکہ اللہ عزوجل اسے پاک ہے۔

متعدد على كرام في وحدة الاديان فتفكا مدلل اور مسكت جواب دياب اور ان نام نهاد مسلمان المسلمان مسلم المسلم المسلم المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلم ال

قلمی د نیامیں جہاں یہ ذہن دیاجاتاہے کہ ایک مسلمان کا کسی کافرہ عورت سے نکاح میں حرج نہیں ہو نہی ہے بھی ذ بهن دیا جاتاہے کہ ایک مسلمان عورت کا بھی کسی کافر مردسے نکائ بیں حرج نہیں، جبکہ بید واضح قرآن کی مخالفت ہے۔ قلموں کے علاوہ حقیقت میں اس وحدة الاویان کے فتنہ میں سب سے زیادہ مبتلاوہ انڈیا کے قلمی ایکٹر زہیں جنہوں نے مسلمان ہونے کے باوجو و مندوعور تول سے شادیال کی ہیں۔اس شادی کی جہان اور محوستیں ہیں وہاں ایک محوست بدب كه مندومت اوراسلام كوايك كرنے كى فىنول كوشش كى جاتى ہے۔ بعض مندو فلمستار بر ملاخود كومسلمان اور مندو كہتے ہيں۔اس طرح كے بيانات وينے كى ايك وجه توہندو متعسب قوم كے شرے بيتے ہوئے فكى انذسرى ميں نام كمانا موتاب اور دومر اخود كوموؤريث ظاير كرتابوتاب

اندیاکامشبور ومعروف ایکشر شاہرخ اس حرام تعل جس سرفیرست ہے جس نے مندو حورت سے تکاح کیاموا ہے۔شادرخ خان کا موڈریٹ پاسکولردین ہے کہ وہ کہتاہے: " جس اسلام کومانتا ضرور ہول پر بد تہیں کہتا کہ اسلام سب سے بہتر ہے۔مسلم موناFantastic (بہت خوب) ہے ، لیکن ایک مندو مونا مجی اتنا ہی Fantastic ہے اورای طرح ایک کر مین ہونا مجی Fantastic ہے۔"

مزید کہتاہے: "ہر دین اور دالے (اس سے مر اوبیہ اللہ عزوجل کی ذات کیتے ہیں) کی طرف سے ہے اور سمج ہے اس لیے میں مسلمان ہون اور میری بو یا یک بندوہے اور جمارے لیے بدایک وم سی ہے۔" مزیدسنے کہاہے: "شی مسلمان موں اور میری بوئ میرو اور ش اسپے بچوں کو صرف بد تعلیم دیتا ہوں کہ ہم جس ایک خدا کی عبادت کرتے ہیں وہ ساری زبانوں کو سیختناہے اس لیے ہم کسی بھی طریقے سے اس کی عبادت كري سب محيح ب،اور بن الحمين بير معجماتا مول كه مندواور مسلم كوتى جداشت نبين ب،عيمائيت اور سكم كوتى جدا نہیں ہے۔ہم کسی بھی دھرم سے ہوں ہمارامانتاہے کہ ہم خداکی ایک اکومائے ہیں اور انڈین ہیں اپنے بچول کو یہ سب با تمل اس کے بتاتا ہوں کہ میں جیس جاہتا کہ میرے بچوں کو کوئی الگ بتاکر اسے مگر او کریں۔ ویکھتے میں یہ کہتا ہوں کہ میں مسلمان ہوں اور اسلام میں بہت کی اچھی چیزیں ہیں ، لیکن میں ایٹے بچوں کو یہ خیس سکھا سکتا کہ ووسرے وحرم (خرب) اتنے التھے تیں بن مید اسلام سے بہتریا برے تیں بن می اسلام سے محبت کرتا ہوں، میں بندو

ذہب سے بھی بیار کرتابول بیں نے اسلام کو بہت اچھی طرح سمجھاہے، یس نے قران کے ہر بے (صفی) کوپڑھاہے

اوراسلام ک کئ کتابیں پڑھی ہیں، اگر کوئی اسلام کو سجھے لے تو وہ متدوقہ بب کو بھی سجھے لے گا۔ میرے محریہ ہم نے ایک مندر بنائی ہے کیونکہ بچول کو گاڑ کی ویلیومعلوم ہونی چاہے پھر چاہے وہ ہندوگاڑ ہو یامسکم گاڑ ہو۔اس لیے تنبیشد اور الکھی کی مور تیوں کے بازویں ہم نے قرآن مجی ر کھاہواہے۔ پھر ہم لوگ باتھ جو ڈکروبال پر گابیزی منتریز سے ہیں۔ میں اسلام کی المچھی معلومات رکھتا ہوں جب میں اسلامی دہشت گردی کے واقعات سنتا ہوں تو میں بہت خفا ہو تاہوں کہ کوئی مود منٹ (تحریک) کیوں تیس چلار ہاہے ان سبی باتوں کو عام کرنے کے لیے۔"

وحدة الاديان كارد: الله عزوجل في واضح طورير قرآن باك شرد يكراديان كوباطل قرار دسية بوسة اسلام كوحن خرب قرار دياب چنانچه الله عزوجل فرماتاب ﴿ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللهِ الْإِسْلاَمُ ﴾ ترجمه كنزالا محان: ب فنك الله کے بہال اسلام بی دین ہے۔ (سوبها آل عمران، سوبها3، آيت19)

وین اسلام ایک تعمل دین ہے جس میں وہ تمام خوبیاں ہیں جوایک کامل دین میں ہونی چاہیں ،اب دیگرادیان کونداچھا تھے کی اجازت ہے اور نہ بی ان میں کوئی الی اچھائی ہے جو اسلام میں تہیں۔الله عزوجل قرماتاہے والميتوقد الْكُلْتُ لَكُمْ وِيْنَكُمْ وَالْتُبَعْتُ مَلَيْكُمْ لِعْمَيْقَ وَرَضِيْتَ لَكُمْ الْإِسْلامَ وِيْنَا ﴾ ترجمه كزالا كان: آج يس في تهارے لي تمباراوین کاف کردیااور تم پرلی نمست میری کردی اور تمبارے کے اسلام کودین پیند کیا۔ (سورة المانده،سوراة ،آیده د) اب خود کو مسلمان کہلوائے والاکسی دوسرے دین کی طرف جھکے وہ دوزخ میں جائے گا۔ الله عزوجل فرمانا ب ﴿ وَمَنْ يَيْنَةً خِنْدُ الْإِسْلامِ وِينَنَا فَلَنْ يُغْبَلَ مِنْهُ وَهُولِي الْأَجِرَةِ مِنَ الْغُيمِينَ ﴾ ترجمه كنزالا يمان: اورجواسلام کے سواکوئی دین چاہے گاوہ ہر گزائ سے قبول ند کیاجائے گااور وہ آخرت میں زیاں کارون سے۔

(سوبها العمران سوبة 3، آيت 85)

كثير احاديث مل مشركين سے مشابهت كرنے ،شرك كرنے سے متع كيااور ديكر خداہب كے بادے ميں بيد عقیدود یاکہ وہ ان میں جانے کو ایمانالیند کرے جیسے آگ میں جانے کو ناپند کرتا ہے چنانچہ بخاری ومسلم کی صربث ﴾ ` وَعَنْ أَنْسِ رَضِي الله عَنْهُ قَالَ: قَالَ مَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةً الإيمَانِ: مَنْ كَانَ اللَّهُ وَمَسُولُهُ أَحَبِّ إِلَيْهِ مِنَّاسِوَا مُمَاوَمَنُ أَحَبَّ عَيْلًا الأيمينُهُ إِلَّالِلَّهِ وَمَنْ يَكُرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفُرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَلَهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يكره أَن يللِّي فِي النَّام " ترجمه: حضرت الس رضى الله تعالى عند عند وايت ب ني صلى الله عليه وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس جس تین خصفتیں ہوں وہ ایمان کی لقرت پالے گا، الله عزوجل اور رسول علیہ السلام تمام چیزوں سے زیادہ بیارے ہوں، جو بندے سے صرف الله تعالی کے لیے عبت کرے، جو کفریس لوث جانا جب کہ رب نے اس سے بچالیا ایسائر اجائے جیسے آگ میں ڈالاجا تا۔

(صحيح البغارى، كتاب الإيمان ، يأب: من كود أن يعود في الكافر كما يكود أن تألى في التار من الإيمان، جلد1 ، صفحہ13 ، حديث 21 ، واب طوق البجاقة مصر \*صحيح مسلم ، كتاب الإيمان، يأب بيأن غصال من الصف بين وجد حلاوة الإيمان، جلد1 ، صفحہ66 ، حديث 67 ، وا الكراث العربي ، ين رت)

یہ بات یادرہے کہ عقائد ہیں انسان کو انتخاب(Choice) نہیں دیا گیا کہ جو مرضی عقیدہ اپنالو بلکہ ہر انسان پر لازم قرار دیا گیا کہ وہ قد ہب اسلام کو اپنائے اور ہر مسلمان کو کہا گیا کہ دیگر گر اوفر توں سے بیچے ہوئے قرآن و سنت کے موافق عقائد کو اپنائے۔

بعض صلح کل حتم ہولوی جو خود کو جدید تعلیم سے خود آرستہ ابت کرتے ہوئے فراقہ واریت کے خلاف اولئے کے ساتھ ساتھ ویگر نہ ب والوں کے ساتھ ان کے دیئی تہواد مناتے ہوئے نظر آتے ہیں جیساکہ کر سمس کے موقع پر کئی مسلم سیاشدانوں، سوشل ورکز کے ساتھ ساتھ مولوی حضرات بھی کر سمس کیا کا شتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جب ان حضرات کو شریعت کا بھم سٹایا جائے کہ اسلام کفار کے دیئی تبواد بیس شرکت کو جائز نیس کہتا تواس پر بیم مولوی حضرات زبرد ستی بیہ باور کروانے کی کو صش کرتے ہیں کہ اسلام بھائی چارے کا نہ ہب ہے وو سرے نداہب کے ساتھ تعلقات قائم کرتے ہیں کہ تاب بلور تیلنے ان کہ تبواد بیس شرکت کرتے ہیں کہ اسلام ہوئی چارے کی گو سٹی کرتا ہور بھتی تو یہ جبی ہادہ کر ان سالام کے قریب آئیں۔ جبی بیات تو یہ ہے کہ الی تولیع مولوی سٹر کت کرتے ہیں اور اسلام کے قریب آئیں۔ جبی بیات تو یہ ہے کہ الی تولیع مولوی سٹر کت کی ہو، یو تبی سکا ہوئی کی سٹی کہ اسلام سے بڑھ کو کو تی سلخ نہیں لیکن کی ضعیف روایت سے جبی بیاب تبین کہ آپ نے کفار کے تہ ہی شہواد ول بیل شرکت کی ہو، یو تبی سحابہ کرام علیم الرضوان ،اولیائے کرام کی تبیغ ہے بابت نہیں کہ آپ نے کفار کے تہ ہی شہواد ول بیل شرکت کی ہو، یو تبی سحابہ کرام علیم الرضوان ،اولیائے کرام کی تبیغ ہے بابت نہیں کہ آب نے کفار کے تہ ہی شہواد ول بیل شرکت کی ہو، یو تبی سحابہ کرام علیم الرضوان ،اولیائے کرام کی تبیغ ہے بابت نہیں کہ آب نے نور کو کی تبیغ ہے بابت نہیں کہ آب نے کو ایس ان کرام کی تبیغ ہے بابت نہیں کہ آب نور ان نے تبیغ کی ہویا کفار کے دیتی شعبار کو ایک ایا ہوں

مخارے نہ ہی مکالمہ: وحدة الادبان کا نظریہ تو کفریہ ہے جس کی تطعا اجازت نہیں۔ ہاں اسلام کفار کے ساتھ نہ جی مکالے کرنے کی اجازت دیتاہے لیکن اس کی بھی پچھ شر انطابی جودرٹ ڈیل جی: جہرانیں خداکے وین کی طرف وعوت دی جائے۔ حق کوداد کل اور براین سے دامیے کیا جائے اورای طرح باطل کا ولیوں سے بطلان کیا جائے۔ اس اصول کی طرف توجہ ولاتے ہوئے اللہ تعالی فرماتا ہے ﴿ وَ مَنْ آخسَنُ قَوْلًا بِطَلْ کا ولیوں سے بطلان کیا جائے۔ اس اصول کی طرف توجہ ولاتے ہوئے اللہ تعالی فرماتا ہے ﴿ وَ مَنْ آخسَنُ مَوْلًا مِنْ الله مَنْ وَعَلَى الله الله وَعَلَى الله الله وَعَلَى الله الله وَعَلَى الله الله وَعَلَى الله الله وَعَلَى الله الله وَعَلَى الله الله والله والله کی طرف بلاے اور میکی کرے اور کے میں مسلمان ہوں۔ (حد السعدة، سورة 41، آہت 33)

(سوريكوست،سررة12،آيت108)

انبیاہ میہ السلام کی دعوت بیں آپ کو شائیہ تک ند لے گاکہ عنقف ادبیان کے مشتر کہ نقاط (لیتن عنقف ادبیان بیں موجود مشتر کہ افعال جیسے جبوث ، نیبیت، حسد سے پر ہیز و غیر ہا) کی دعوت اُن کے پیش نظر رہی ہو۔

مشتر کہ اہداف کے لیے ستی کرنااور مخالف نقاط سے پر ہیز کر ناایسا کوئی اغریشر آپ کوانبیاء کی دعوت بیں نظر نہیں آئے کا خصوصاً عقائد اور تصورات کی بابت چپ ساوھے رکھنا جو آئ کل اوبیان کے در میان مکالے کا نمایاں ترین بلکہ واحد مقصدرہ گیا ہے، یہ منج انبیاء عیبم السلام کی دعوت سے کوسوں دور ہے۔ سور قاف ون اس پر دلالت کرتی ہے ہو گان یَا الْکافِن دن کی کاشان نزول یہ ہے کہ مشر کین مکہ نے جی علیہ السلام کے ایک بی نقطے پر اصرار کی وجہ سے نگ آگر کہا کہ ایسا کر لیتے ہیں جم عبادت کر لیتے ہیں (اس

کی جس کی تم عوادت کرتے ہو،اور آب اے میں ادارا میں مطالبہ ہے کہ تم ) مجی اُس کی عوادت کر لیا کر وجس کی ہم عیادت کرتے ہیں۔

انبیاء کے متبح میں مشتر کہ نقاط کے ملتوب کی طرف دعوت دینا تطعاقبیں بایاجاتا، ادبیان کے در میان وحدت پیداکرناتودورکی بات ہے۔انبیاءاسے وین کی طرف پوری شدت سے دعوت دیے تنے اور پورے زورے خالفین کا رومجى ولاكل وبراجين قاطعه سے كرتے تھے۔

الكرا كرمكاكم الل كتاب كے ساتھ ہو تواس بات كى بہت ضرورت ہے كدان كے ساتھ مكالے كے ليے منہ وضع کیا جائے اور قرآن مجید اور سنت نیری کے طریقنہ سخاطب کو چیوژ کر مسی اور منہ کو اختیار کرنے کی کوئی وجہ سمجھ جیس آتی۔ کوکہ قرآن مجید میں تمام بی متکرین اسلام سے ساتھ مکالہ کیا گیا ہے لیکن الل کتاب سے ساتھ مکانے کی طرف قرآن میں خصوصی طور پر توجہ وی کی ہے۔ اہل کتاب کو دعومت دینے کے جار مراحل کتاب وسنت میں بیان موسئة بيں۔ يدورست ب كد يكى چار مراحل باتى اديان كے جيروكاروں كے ليے مجى بيں اس ليے كد اسلام كى عمومى وموت بروو كوشال ہے۔

(1) يبلامر طد الل كتاب كواسلام كى طرف وحوت وين كاب سورة آل عمران بس الله تعالى فرماتاب ﴿ قُلْ يَأَمُلُ الْكِتْبِ تَعَالَوْا إِلْ كَلِيمَةِ سَوَآهِ يَدُنْنَا وَيَدُنْكُمُ الْانْعَهُدَ إِلَّا اللّهَ وَلا نُشْرِكَ بِهِ شَيْنا وَلاَيَشْفِ لَ يَعْمُنَا يَعْمُا ارْبَابًا مِنْ وُونِ اللهِ فَإِنْ تَوَكُوا فَقُولُوا الشَّهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴾ ترجمه كنزالا يمان: تم فرماؤا ب كتابول ايس كلمه كل طرف آوجو ہم میں تم میں بکاں ہے ہے کہ عبادت نہ کویں مگر خدا کی اور اس کا شریک تھی کو نہ کریں اور ہم میں كونى ايك دومرے كورب ندينا لے الله كے سوا چرا كروه ندماني تؤكيد ووتم محواه ربوك بم مسلمان بيں۔

(سوبهاآل عسران،سوبه3، آیت64)

اس آیت کو ہمارے مضمون کے لحاظ ہے نص کہا جاسکا ہے۔ ہروہ مخص جوالل کتاب ہے مکالمہ کرنا چاہتا ہاں کے لیے جائز نہیں کہ جنتالحاظ ملاحظہ نہ کورہ آیت میں رکھا گیاہائ سے زیادہ کیک این وحوت میں پیدا ہونے وے۔ اُس کے لیے لازی ہے کہ اٹل کتاب کے ساتھ مکالے کے لیے اللہ کے عظم سے عُدول نہ کرے۔ یہ آیت مبارک نبی علیہ السلام کے اُس مراسلے میں تحریر کی تھی جو شاہ روم ہر قل کو بھیجا کیا تعا۔اس مراسلے

اکثر بہت ہی برے کام کررہے ہیں۔

(مکالے) میں وضح طور پر اسلام کی طرف وعوت دی گئی ہے۔ دونوں ادیان کے مشتر کہ پہلووں کی طرف وعوت نہیں دی گئی ہے۔

سورت نساه میں حالیت کے عقیدے کابطلان ان الفاظ میں فہ کور ہے ﴿ يَا هُلُ الْكِتْ لِا تَغْلُوا فِي فِيْدِكُمُ وَلا تَغُلُوا فِي فِي اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَتُهُ وَ اللهِ وَكِلَمَةُ وَ اللهِ وَكُلُمَ وَ اللهِ وَكُلُمَ وَ اللهِ وَكُلُمَ وَ اللهِ وَكُلُمَ وَ اللهِ وَكُلُمَ وَ اللهِ وَكُلُمَ وَ اللهِ وَكُلُمَ وَ اللهِ وَكُلُمَ وَ اللهِ وَكُلُمَ وَ اللهِ وَكُلُمَ وَ اللهِ وَكُلُمَ وَ اللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَكُلُمَ وَ اللهِ وَاللهِ وَلَهُ وَلِمُ وَاللهِ وَاللهُ وَاللهِ وَاللهُ وَاللهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهِ وَاللهُ وَ

(2) تذکیری اسلوب (یعنی الل کماب کویاد کرواناکہ اللہ عزوجل نے ان پر کیافٹنل و کرم کیاتھ) جیسے سورت بھر ق کی آیت میں بیان ہوا ہے ﴿ لِیکُونی اِسْرَامِیْنَ اَدْ کُرُوا نِعْمَیْنَ کَا لَعْمَیْتُ عَکَیْکُمْ وَاَئِی فَظَیْمُ مَکَ الْعُلَمِیْنَ ﴾ بھر ق کی آیت میں بیان ہوا ہے ﴿ لِیکُونی اِسْرَادِیْ اَدْ کُرُوا نِعْمَیْنَ اَدْ کُرُوا نِعْمَیْنَ کَا اَلْعُلَمِیْنَ کَا اَلْعُلَمِیْنَ کَا اَلْمُ اَلْعُلَمِیْنَ کَا اَلْمُ اَلْمُ اَلْمُ اَلْمُ اَلْمُ اَلْمُ اللّٰمِیْنَ اِللّٰمِیْنَ اِللّمِیْنَ اِللّٰمِیْنَ اِللّٰمِیْنَ اِللّٰمِیْنَ اِللّٰمِیْنَ اِللّمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْلِمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمُیْنَ اللّٰمِیْنَ ْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْمِیْنَ اللّٰمِیْنَ اللّٰمِیْمِیْنِ اللّٰمِیْمِیْنِ اللّٰمِیْمِیْنِ اللّٰمِیْمِیْنِ اللّٰمِیْمِیْمِیْنِیْمُ کِیْمِیْ اللّٰمِیْمِیْنِ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمِیْمِیْمِیْ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمِیْمِیْمِیْمِیْمِیْمِیْمِیْ اللّٰمِیْمُ مِیْمِیْمِیْمِیْمُ اللّٰمِیْمُیْمِیْمِیْمِیْمِیْمِیْمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُیْمِیْمُ مِیْمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُیْمُ اللّٰمِیْمُیْمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمِیْمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمُ اللّٰمِیْمِیْمِیْمِیْ

(3) خوشخری اور دُراوے وال اسلوب جیسے سورت ملدہ میں قد کور ہوا ہے ﴿ وَلَوْ آَنْ آَفَلَ الْكِتْبِ اَمَنُوْا وَ اتَّقُوْا لَكُفَّانَ عَنْهُمْ سَيَّاتِهِمْ وَلَا دُحَنْنُهُمْ جَلْتِ اللَّعِنِيمِهِ وَلَوْ النَّهُمُ التَّامُوا التَّوْلِ لَةَ وَالْإِنْجِيْلُ وَمَا آَثُولِ النَّيْهِمْ مِنْ وَالنَّهُمُ اللَّهُمُ مَنْ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ الل

(سورية الدنده، سورة 5، آيت 65،66)

(4) اسلوب الكارجي ﴿ إِلَّا هُلِ الْكِتْبِ لِمَ تَلْمِسُونَ الْحَقَّ بِالْهَاطِلِ وَتَكْتُنُونَ الْحَقَّ وَالْتُمُ تَعْلَمُونَ ﴾

ترجمه كنزالا يمان: اے كتابوحل ميں باطل كيون الماتے مو اور حل كيون جمياتے مو مالا كله حميس خرب

(سورة) لعمر ان،سورة كارت 71)

سیرت طیبہ جس اٹل کتاب کے ساتھ خصوصاً اور و سرے اویان کے پیرد کاروں کے ساتھ عموماً و حوت کے لیے آپ علیہ السلام نے مختلف تشم کے طریقے اختیار کیے:

(الف) جنہیں اسلام کی و حوت دیتا ہوان کے پاس خود ہل کران کے پاس جانا جیسے بازار میں وان کے محمرول

میں ملا قاتوں میں یا بیٹھکوں میں خود چل کر جاتا۔

(ب) البين وارالسلام كي طرف بلانك

(ج) قبا كلى ز ممام ياسر دارون كو خطوط لكستار

(د) جو كفارك و فود آب عليه السلام كى ملاقات كوآت شفان كرماته مح طريقے سے ملتا۔

(مه) جباد کے دوران ش انتیں دموت دیا۔

(و)ان کی لین کما بول سے اسلام کے حق بیں والا کل الاند

(ز) قرآن مجيد كى علاوت سانين وموت وينار

الله الله كاب كے ساتھ دوسر ااسلوب مناظر كاورولاكل سے حق كا الكہار اس كے دوطر يقين: (الف) تطعى دلاكل سے حق كى صداقت البت كرنا۔

(ب) حق تعول كرنے من جوشبهات موسكتے متصان كانزالد كرنال

الل كمّاب كے ہال اللہ كے وجود اور ثوت كے بارے ش جواثبات بایا جاتا ہے اى سے ابتداء كرناچا ہے۔ اى مرح آخرت كرجو عموى اثبات بایا جاتا ہے أسے الجھایائہ جائے بلكہ اس كوير ممكن طریقے سے بنیاد بنا كر۔ اس بات كا خیال رکھا جائے كہ الن بنیادى تصورات ش الل كماب ش ورجہ يمدى ہے۔ علاوہ اس كے كى پر ایک فرقے كى چھاپ ہے توكى اور پر الل كماب كى دو سرے فرقے كى چھاپ ہے۔ واك پر مختلف فرقول كاجو فرق ہے أسے معلوم ہونا جاتے كى اور پر الل كماب كے كى دو سرے فرقے كى چھاپ ہے۔ واك پر مختلف فرقول كاجو فرق ہے أسے معلوم ہونا جاتے كہ تو اللہ عليہ و ملم كود يكر انبياء كى طرح نى مائے ايں محروہ كہتے ہيں كہ آپ صرف عرب

کی طرف مبعوث ہوئے ہیں۔ ظاہرہے ایسے مخص کے ساتھ وعوت کا کام نسبتاً کی مختص کی بابت آسان ہے جوابتداء ے بی نبوت جیسے کسی منعب کا منگر ہے۔

محرصلی الله علیه وسلم کی نیوت کے لیے عقلی والائل قراہم کرنا۔ اگردہ ایک منف میں سے ہے جو محرصلی اللہ عليه وسلم كوني النظ إلى محر مرف عريول كے حق بي توآسے كهاجائے كه اكرتم محد صلى الله عليه وسلم كوني النظ ہوتو مرحمہیں یہ بھی تسلیم کرناموگا کہ انبیاء جموث سے پاک موتے ایں۔جب دواس مقدے کو مان لے تو ہراس سے کہا جائے کہ محد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس تمام بنی آدم کی طرف نبی بناکر بھیجا کیا ہوں۔ نبی علیہ السلام کے اليه ثابت شدوا توال أس ك سائة لائة جائي اورأست في عليد السلامي ايمان لان كي ترغيب دي جائد الروه في علیدانسلام کابیدو هوئی قبول نه کرے توأس سے کہا جاسکتا ہے کہ تم کمی ہی کے حق میں طعن کر رہے ہو جو کہ بہت بڑا مناه بلكه كغرب-

الميد مكافيك اصول يرب كدائيوا كرام في جس طرح لهي قوم كود عوت دى تقى اس كاببت باريك بني ے جائز ولیا جائے۔

ا بنا مزید الل کتاب پر ثابت کیا جائے کہ ان کی ایک کتابیں ایک ووسرے کارو کرتی ہیں اور اُن کاوین میں تحریف ہونے کے سبب وہ قابل احماد وین نہیں رہاہیے۔ کیونکہ مکالے کا متعمد البیس ان کے دین سے برکشتہ کرکے اسلام کے دائرے میں لاناہے۔

جہال کتب الل کماب میں تغنادات کی طرف ان کی توجہ ولا ناہبے وہاں موجود کتب (اناجیل) کی تعلیمات کا خلاف مقل ہونا مجی ثابت کرنافائد ومندہے۔ نیز جدید علوم نے جس طرح اہل کتاب کی کتابوں کو خلاف مشاہد والابت كياب اورانساني فطرت سے جس طرح ان كمايوں كى تعليمات كرواتى جي انہيں بيان كياجائے۔

الما يداعتقاد ندر كهناكد دومر افريق مجى صاحب اعان بيد

المئا ذاہب کے عناصرے کوئی ملخوبہ بنانے سے احتراز کیا جائے۔ نیز قداہب جس حقالہ کے اُن پہلوؤں سے اجتناب كياجائي جو فنك يرمنتج موتي بير- بلادوس کے عقائد اور قد ہیں شعادات کا احرام شد کر تا اور ان کے قد ہیں تہواروں میں شرکت سے اجتناب منروری ہے کہ اسلامی نقط نظرے کقاد کے قد ہی تہواروں میں شرکت جائز تیں۔ابوداؤد شریف کی مدیث اجتناب منروری ہے کہ اسلامی نقط نظرے کقاد کے قد ہی تہواروں میں شرکت جائز تیں۔ابوداؤد شریف کی مدیث باک ہے '' من جائع الحنظر الله والداس کے ساتھ دے وہ ای مشرک ہے ۔ کیا ہو اور اس کے ساتھ دے وہ ای مشرک کی ماندے۔ وہ ای مسران دلاد، کا بالم الدارہ بالدارہ بال

پھرا کریے شرکت بطور تعظیم ہو تو گفرہے۔ قاوی ہتدیہ ش ہے " یک کل بھر وجه إلى نبروز المجوس لموافقته معھم قیسا یفعلون في ذلك المیور ویشراله بور النبروز شینا لمر یکن پشتریه قبل ذلك تعظیماً للنبروز لا ذلاكل والشرب ویاهدانه ذلك البور للمشركین ولو بیضة تعظیماً لللك" " ترجمہ:جو مجوسیوں كے نبروز ش ان كی موافقت كرتے ہي تواس كی تحفیم كي جائے گرجوا ہے كھائے ہيئے كے موافقت كرتے ہي تواس كی تحفیم كي جائے گرجوا ہے كھائے ہيئے كے علاوہ كوئى چیزاس دن كی تعظیم میں تحفہ دے اگرچہ ایك انذہ ہی ہو تو

(عنادی بدیده کتاب السید، الباب التاسع فی استاند المرتدون، مطلب موجدات التصر، جداد مید 2 مساعد، مید 276، 277، دارالانکو، بدون ا اگرشر کمت ندگی جائے وہیے تی کفار کی شرافات کو انچھا سمجے تو کفر ہے فرآو کی تار تار خانیہ ش ہے ''واتفق مشایعنا ان میں رای امر لیکفار حسنا فہو کافر ''ترجمہ: مشاکح مظام کا اس باست پر اتفاق ہے کہ جو کافر کے کسی (ویلی) امر کو انچما جائے وہ کافر ہے۔

(ئارئارىدائىد، كتاب الدكار الرئديون، فصيل في الحروج الى الدعيدة.... وطن 5 ، صفحہ 354 ، لذى كتب عائد ، كراچى)

# +...بابششم: فتمنبوت اورنبوت کے جھوٹے دعویدار... \*

کمالات انسانیہ دو طرح سے نصیب ہوتے ہیں: ایک طریقہ ہے کسب بعنی محنت کر کے انسان کمال حاصل کر تاہے۔ جالی سے عالم ہو نا،عالم سے مفتی ہو تا، گنوار سے متعلقی ہو ناوغیر ہو۔ جس مخص نے جو بھی محنت کی اس تے ایک مراد کو یالیا۔

اورووسراطريقه كمال انساني كاب ومهى يعني قدرت كي طرف سے عطاكيا موا ملكه جيسے احياء عليم السلام بي کہ نبومت ایک و ہی شے ہے نہ کہ حمی یعنی کوئی اپٹی عماومت کے سبب نبومت کے در جہ تک نہیں پہنچ سکتا۔

جن ہستیوں کی تربیت اللہ عزوجل کرتاہے وہ معصوم نی ہوتے ہیں اور جو لوگ و نیا میں کسب سے کمال حاصل کرتے ہیں، بیاوگ غیر معصوم کہلاتے ہیں۔ بھیشہ غیر معصوم بدایت کے سنسلہ بیں معصوم کا مختاج رہاہے اور میشدرے گا۔ یہ طریقتہ وروش عاوت وسنت، قدرت نے ابتدات جاری کی ہے جو بیشہ بیشہ جاری وساری رہے گی۔ کتنے افسوس اور جیرت کا مقام ہے کہ خدا تعالی کی تمام محلو قات ہے انسان زیادہ نڈر، بے باک اور بے خوف

الكلاكم شوقي ترتى ميس اتنى يروازكى كمد انسان نے خدا مون كاد موى كرد ياسيد انسان كى بے يرواى اور بے حياتى كى انتها

ہے کہ انسان سے رحمن بن جینا۔اس ب باک میں تمرود، فرعون، شداد و فیر وصف اول میں نظر آتے ہیں۔

لا کھول انسانوں نے ان ظالموں کو خداما تا اور ان کے وجوی کی تصدیق مجی کے۔ زمانہ جا بلیت میں ان جا بلول کاد حوی خداخوب چلاء محرجب زماند نے ذرا قدم آھے بڑھایا توان لو کوں کا بدو حوی توند چل سکا کہ لوگ سمجھ کتے کہ اب اذبانِ انسائيہ کچھ بيدار ہو سکتے ہيں اور حضرت ابراجيم خليل الله في ثمر دو كے ساتھ جو مناظر و كيا تغاماس كى روداد مجی دنیا کے مامنے تھی، اس لیے اب خدا بنے کی جراکت تونہ کر سکے، لیکن کھڑت سے لوگوں نے نبوت کے دعوے

نبوت کے دعویٰ کی وجہ رید متحی کہ جب ہی کر بیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری نبی ہونے کی حیثیت سے دین کو ممل کردیااورابیادین لو گون کو پیش کیا جو بوری زندگی کاا ماطر کیے ہوئے ہے اور عقل و فطرت کے عین مطابق ہے۔اباس دین سے ہٹ کر کوئی اور کا ال دین ویش کر تا تودور کی بات قرآن جیسی ایک آیت مجی بنا تاکس کے بس کی بانت ند حمی ر اب بہروپوں کے لیے و نیا کمانے کے لیے ایک راستہ یہ تھا کہ دعویٰ نبوت کیا جائے اور دین اسلام میں جو احکام ہیں اس احکام ہیں اس میں پچھ تطلع برید کر کے ایک نیادین بتالیاجائے۔ اگر تمام نبوت کے جموٹے دعویداروں کا تختیدی جائز ولیس تو بانکل واضح ہوتا ہے کہ انہوں نے دین اسلام علی ہیں پچھ تحریفات کر کے لوگوں کو بے و قوف بتایا ہے۔

ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ حضرت محد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری نبی ہونے اور دین اسلام کو کالل تسلیم کرنے کے بعد آخر کیا وجہ ہے کہ کئی لوگول نے تبوت کا دعویٰ کرکے لیٹی اور اپنے ویروکاروکی عاقبت خراب کردی۔اس سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر خور کریں توکوئی محض نبوت کا جمونادعویٰ صرف تبن صور تول میں ہی کر سکتا

الماليك كدوه كردارك فاظت جمونامو

جلادوسراكه وودائ حوالے مدحوك كاشكار ہو۔

الماور تيسراي كے ووال و عورے سے كوئى ال ور حير كا حسول جا ہتا ہو۔

جب ہم جموئے نبوت کے و حویداروں کی زیر گیوں کو دیکھیں توان تینوں باتوں میں سے کوئی ایک ضرور بائی جاتی ہے۔ اگر بھی تینوں باتوں کو ید نظر دکھ کر ہم اپنے ہے نبی حضرت جمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیر من کو دیکھیں تو ہمیں فور می معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ تینوں الزام آپ ملیہ السلام پر نہیں لگ سکتے۔ مثلاآپ اعلان نبوت سے پہلے بی تمام الل کہ نے آپ کو سیا تسلیم کرتے ہوئے آپ کالقب بی صادق اور امین رکھ ویا۔

انداز قکر کے اغتبار سے بھی آپ علیہ الملام کی سیرت میاد کہ کا جائز کیں توجب آپ علیہ السلام کے شہزاد ب حضرت ابرائیم رضی اللہ تعالی عند کا انقال ہوا توائی دن سورج گرئن ہو گیا، لوگوں نے سمجھا کہ گرئن گئے کی وجہ حضرت ابراہیم کی وفات ہے گویا یہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ ہے۔ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرما یا کہ نہیں!! سورج گرئن ایک قدرتی مظیم ہے اورائ کا ہو تانہ ہو تاکی کی ذکر کی موت سے وابت نہیں ہے۔ اگر آپ علیہ السلام کی ذہری موت سے وابت نہیں ہے۔ اگر آپ علیہ السلام کی ذہری و کے کا شکار ہوتے تو بھی اس بات کی تردید نے فرماتے۔

مال ورت کے حصول کے اعتبارے جائزہ لیں توبہ بھی تے ہے کہ جب شدید مشکل کے دور میں سردار مکہ نے بدیمنگش رکھی کہ ووآپ کو حکومت دینے مال ووولت دینے اور خوبصورت حور تی قراہم کرنے کو تیار ہیں، بس شرطا تی ہے کہ آپ دعوت دین ترک کر دیں توآپ علیہ السلام نے یہ کہ کر صاف انکار کر دیا کہ اگر تم میرے ایک ہاتھ پر سورج اور وو سرے پر جائد بھی لا کرر کھ دو تو میں کلمہ حل کینے سے بازنہ آؤل گا۔ جب آخر میں حکومت، شہرت اور طاقت حاصل مجى موئى توآپ نے وائستدائے ليے فقر كاا حقاب كياتاكد كل كوئى الكى اشاكريد ند كهد يحك كد آپ عليه السلام نے وين كے ليے كوشش مال ورجے كے ليے كى رجو كوئى ديات دارى سے آپ كى زند كى كا جائزہ لے كا وہ آب عليه السلام كى حقاصيت كوضرور جان في كار

حم موت كا قر آني آيات سے فوت

تار تغ اسلام میں اس طرح کے بہت سے افراد طیس کے جنہوں نے دحوی نیوت کیا۔ان میں بعض بہت مشہور ہوئے اور بعض ممنام ہو سکتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کویہ معلوم تھا کہ بعض جبوٹے نبوت کا دعوی کریں سے النذاآب صلى الله عليه وسلم في يبل بن ان جوول ك متعلق است كو آكاه فرياديا اور الله عزوجل في واللح طور ي حضرت محد صلى الله عليه وآله وسلم كرة خرى تي جون كافر ماديد چند آيات وي خدمت إلى:

الله قرآن باك س ب وما كان مُعَدَّدُ أَبَاكُ مَن يَهَ اللَّهُ وَلَكُمْ وَلَكِنْ رَّسُولَ اللَّهِ وَعَالَمُ اللَّهِ فِي ﴾ ترجم كنزالا يمان: محد (ملى القدعليد وسلم) تميازے مردول من كسى كے باب تبيس بان الله ك رسول إلى اورسب نبول (سريقلاحزاب،سرية33،آيت40)

مین نوت آپ علیہ السلام پر ختم ہو گئ، آپ کی نوت کے بعد ممی کو نیوت نبیں ال مکتی حتی کہ جب حفرت عیلی علیہ السلام نازل ہوں مے توا کرچہ نبوت پہلے یا بچے ہیں محر نزول کے بعد شریعت محربیری عامل ہوں کے اورای شریعت پر تھم کریں مے اور آپ بی کے قبلہ مینی کعبہ معتقر کی طرف نماز پڑھیں ہے، حضور کا آخر الانمیاء ہونا تعلمى ب، نعل قرآنى بحى اس بنى دارد ب اور محاح كى بكثرت احاديث توحد تواتر تك ميتين بى ـ ان سب عدابت ہے کہ حضور سب سے پچھلے ہی ہیں آپ کے بعد کوئی ہی جونے والا نہیں جو حضور کی نبوّت کے بعد کسی اور کو نبوّت ملنا ممكن جانے، وہ ختم نبوت كالمنكر اور كافر خارى از اسلام بـ (تفسير خزائن العرفان، سورية لإحزاب، سورية 33، آيت 40)

المسورة النوب من ب وعُوالدِين أرْسَل رَسُولَه بِالْهُدى وَيْنِ الْحَقّ لِيُظْلِهِرَهُ عَلَى الدِيْنِ كُلِهِ وَلَوْكَمِ ا الْمُشْرِكُونَ ﴾ ترجمه كنزالا يمان: وبى ہے جس في اپتارسول مدايت اور سے وين كے ساتھ جميع كداسے سب دينوں (سورةالويقسورة9، آيت33)

حضور علیہ السلام کی شریعت نے پیچیلی شریعتوں کو منسوخ کرے اس پر غلبہ پالیااور قرب قیامت جب حعرت عبيل عليه السلام تشريف لاكي مح تواسلام كرسواجنيه تمام فدابب فتم موجاكي محدا كرآب عليه السلام ك بعد بھی نی آناشر عاممکن موتاتواس مے نی کی نیوت اوراس کی و تی پرایمان لانافرض مو گاجودین کااعلیٰ رکن مو گا، تواس صورت میں تمام ادبان پر غلبه مقعود نہیں ہو سکتا، بلکه حضور علیہ السلام کی نبوت اور آپ طبیہ السلام کی وحی پرا بھان لا نا مغلوب ہوگا۔ کیونکہ حضرت محد ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی وحی پر ایمان رکھتے ہوئے مجی اگراس بعد والے نى اوراس كى وحى پرايمان شدلا ياتو نمجات شەيوكى بلكە كافرول يىل شار جو كا\_

الما انبياء عليم السلام سے ليے محتے مهد كے متعلق قرآن باك على ہے ﴿ وَإِذْ آخَذَ اللَّهُ مِينشاق اللَّهِ بِنَ لَهَا التَيْتُكُمْ مِنْ كِتْبٍ وَحِكْمَةِ ثُمَّ حَكْمَ دَسُولُ مُصَدِّقُ لِتَنا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنْ بِهِ وَلَتَنْصُرُفَهُ فِي رَجَه كُرُالا عال: اور ياو كرو جب الله في يقيرون سے ان كا عبد لياجوميں تم كوكتاب اور عكست دون چر تشريف لائے تمهارے ياس وه رسول کہ تمہاری متابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضروراس پر ایمان لانابور ضرور ضروراس کی مدد کرنا۔

(سويرة آل عمر أن،سويرة 3، آيت 81)

اس سے بھال وضاحت ظاہر ہے کہ اس رسول مصدق کی بعثت سب نبیوں کے آخر میں ہوگی جو کہ نبی کر ہم صلی الله علیہ وآلہ وسلم ہیں۔اس آیت کریمہ جس و ولفظ خور طلب ہیں: ایک تو ﴿ مِیْشَاقَ اللَّهِیْنَ ﴾ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آمحضرت صلی اللہ علیہ ہوآلہ وسلم کے بارے میں یہ عبد تمام دیکر انبیاء علیم السلام سے لیا کیا تھا۔ دوسرا ﴿ ثُمَّ زمانی فاصلہ ہوگا۔ اس کا مطلب بے ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سب سے آخر میں ہوگی ، کیونکہ اگر حضور علیہ السلام کے بعد بھی کسی ہی کا آنا ممکن ہوتا تو وہ نبی اس عہد احبیاء میں شامل فہیں ہوسکتا کہ جب حضور علیہ السلام دنیاسے پروہ کر مختے توبہ بعد میں آنے والا ٹی کیسے آپ کی تشریف آور ی پر آپ پر ایمان اور مدد کر سکتا ہے۔

الله عزوجل قرآن بإك عن فرمانا به ﴿ الْمَيْوَمُ الْكِنْفُ لَكُمْ وَيُنَكُمْ وَالْتَهَتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَقِينَ وَرَضِيْتُ لَكُمْ الإشلاة دِينناك ترجمه كنزالا يمان: آج مين في تمهارے لئے تمهارادين كامل كرديااور تم يراچي نعت يوري كردى اور تمبارے لئے اسلام کو دین پیتد کی۔ (سوريقالماللىد،سورية 5، آيت 3)

رسول الله مسكى الله عليه وآله وسلم ير نزول وحى ك اختنام سه دين بإبه مختيل كو يهي ميااور آپ عليه السلام كى نبوت اور وحی پر ایمان لا ناتمام نبیوں کی نبوتوں اور ان کی وحیوں پر ایمان لائے پر مشمنل ہے۔ للذادین کے اکمال اور العت نبوت کے اتمام کے بعدند تو کوئی نیائی آسکتاہے اور ندسلسلدو ی جاری رہ سکتاہے۔

الله قرآن باك مرب ﴿ إِنَّا نَعُنْ زَوْلَنَا اللَّهِ كُرَّ وَإِنَّا لَهُ لَهُ لِلْفُقُونَ ﴾ ترجمه كنزال يمان: بيكك بم في اتارا ب بد قرآن اور پیکک ہم خود اس کے تکہان ہیں۔ (سويةاخجر،سوية15،آيت9)

الله مزوجل في اس آيت ش وعده قرمايا ب كد وه خود قرآن كريم كى حفاظمت كرے كا، يعنى محرفين كى تحریف سے اس کو بھائے گا، قیامت تک کوئی مخص اس میں ایک حرف اور ایک نفط کی مجی کی زیادتی فہیں کر سکتا، نیز اس کے احکام کو بھی قائم اور برقرار رکھے گاءاس کے بعد کوئی شریعت نبیں جواس کو منسوع کردے۔اس سے صاف قاہر ہے کہ حضور علیہ السلام کے بعد سمی مشم کانی نہیں ہوسکتا۔ندید بہاتا بناکر نبوت کا دعوی کرسکتاہے کہ وہ دین اسلام کی تجدیداور قرآن میں مولی تحریف کو حتم کرنے کے لیے آیا ہے۔

تھیں۔ بیہ آیٹیں بطور اختصار کے ختم نیوت کے ثیوت اور تائید میں چیش کروی شکیں۔ ورنہ قرآن کریم میں سوآيتي فحتم نبوت يرواهم طوريرولالت كرف والىموجود يل-

## خم نوت سے متعلق امادیث مبارکہ

احادیث می حضور علیه السلام نے کی امثال ود لا کل سے اسپے بعد کمی نبی کے ہونے کی تروید کی ہے اور خود کو فاتم النيسين كهاب- چندا ماريث فيش فدمت جي:

الله على مسلم كى مديث بإك ٢٠ عن أبي هُرَيْرَةَ أَنَّ مَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَعْلِي وَمَثَلَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَعْلِ مَمْلِ بَنِي بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلُهُ إِلَّا مُؤْضِعَ لَيِنَةٍ مِنْ رَاوِيَةٍ مِنْ رَوَايَاهُ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُونُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَلُولُونَ: هَلَّا وُصِعَتْ هَلِوَ اللَّبِنَةُ قَالَ قَأْنَا اللَّبِنَةُ، وَأَنَا عَالَتُهُ النَّهِينَ ''ترجمہ: معرت ابوہریرہ دفسی اللہ تعالی عنہ سے دوایت ہے کہ دسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ادشاد فرمایا کہ میری اور مجھ سے
پہلے انہاء کی مثال ایس ہے کہ ایک مخفس نے یہت ہی حسین و جیل کل بڑایا، گراس کے کسی کونے میں ایک اینٹ ک
جگہ چھوڑ دی۔ لوگ اس کے گرو گھو منے اور اس پر اش اش کرنے گلے اور یہ کہنے گئے کہ یہ ایک اینٹ کیوں نہ لگادی
گئی؟ آپ عدیہ السلام نے فرمایا میں وہی (کونے کی آخری) اینٹ ہوں اور میں سادے انہیاء کرام میں آخری ہوں۔
دصورہ مسمد میں کام اللہ عائل ، باب ذکر کوند صل اللہ علیہ وسلم عائم الیہ ویں جاد کی مصدرہ 179 مدیدے 2286ء دار إحیاء التو ان المعربی،

جہ مسلم شریف کی حدیث پاک ہے "غن آبی گھڑ ترق آئن تا شول اللہ علیہ وسلّہ قال: فقہ آئ الله علیہ وسلّہ قال: فقہ آئ الله علیہ وسلّہ الله علیہ وسلّہ الله علیہ و الله و

وصحيح سنانير ، كتاب السابون ومواضع السار لا بينان 1 ، صفحہ 371 ، حديث 523 ، واب إحياء التر ات العربي ، ين وت ن

ال مضمون كى ايك صديث بخارى شريف على معرنت جابرت بھى مروى ہے كہ آمخصرت صلى الله عليه و آلہ وسلم نے فرما ياكہ مجھے بائے چيزي الى دى گئي إلى جو مجھ ہے پہلے كى كو نہيں وى تنكيں۔اس كے آخر بل ہے "و تكان النّبي يُنبعَث إلى قونيه بعناصّة، واليوف إلى النّاس كَافّة "ترجمہ: پہلے المياء كو خاص ان كى قوم كى طرف مبعوث كيا جاتا تھا اور مجھے تمام انسانوں كى طرف مبعوث كياكيا۔

(صحيح البخارى، كتاب الصلاة، ياب تول النوي صلى الأستليه وسلم تبعثت في الأرض مسين اوطهو باء جلد 1 ، صفحہ 95 ، حديث 438 ، دارطوق العجاق، مصر) الله بخارى ومسلم كى مديث ياك ب حصرت محد ملى الله عليه وآله وسلم في معرت على المرتعني رضى الله تعالى عند سے فرمايا" أَنْ تَكُونَ مِنْ مِنْ مُونَ وَنَ مُونَى إِلاّ أَنْهُ لَيْسَ نَبِيَّ بَعْدِي "مَم مجه سے وى لىبت ركتے مو جو حضرت ہارون کو حضرت مو ک (علیجاالسلام) سے تھی۔ محرمیرے بعد کوئی نبی تبیں۔اور مسلم کی ایک روایت میں ہے"لانبۇقةئىغىرى"مىركى بعد نبوت نبيل.

رصحيح الينعاري، كتاب المفازي، ياب غزوة تبوك وهي غزوة المسرة، جلد6،مشيد3،مدينية4416، وارطوق النجالا،مصر+صحيح مسلم، كتأب الفضائل بيأب من فضائل علي بن أي طائب بي في المُستعد بيل 4 مستعد 1 187 مستيدة 4-10 ، وار إحياء التراث العربي بيروت الما معرت ابوہریرہ رمنی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما يا "كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تُسُوسُهُمُ الْأَنْدِيَاءُ، كُلَّمَا عَلَكَ نَبِيٌّ عَلَقَهُ نَبِيٌّ، وَإِنَّهُ لاَ نَبِيَّ بَعْدِي، وَسَيَخُونُ خَلْقَاءُ فَيَكُنُكُونَ "ترجمہ: بنی اسرائیل کی قیادت خود ان کے انبیاء کیا کرتے تھے۔ جب کسی نبی کادصال ہوتا تواس کی مجکہ د و سرانبی آتا تخالے لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں،البتہ خلفاء ہوں کے اور بہت ہوں گے۔

رصحيح اليماري، كتأب أجاريك الأنبياء، باب ما ذكر عن بني إسرائيل، جلابة ، صفيد 169 ، حديث 3455 ، وارطوق التجالا، مصرع لوث: بنامرائل من فير تشريس البياء آتے تھے۔ جو معرت موئ عليه السلام كى شريعت كى تجديد كرتے تے۔ مرآ محضرت صلی الله علیه وآله وسلم کے بعد البیان کی آم مجی بندے۔

الله معفرت ثوبان رضى الله تعالى عندست روايت ب كد معنود عليه السلام ف فرمايا "سَيَتُكُون في أَمَّنِي كُذَّالُونَ لَلاكُونَ، كُلُهُمْ يَزَعُمُ أَنَّهُ لَيِنْ، وَأَنَا عَالَمُ النَّيَةِينَ لا لَيْنَ يَعْدِي "ترجمه: ميرى امت ص تيس جمو في پيدا ہوں گے۔ان میں سے ہرایک نبی ہونے کا گمان کرے گا۔ حالاتکہ میں خاتم النبیتین ہوں۔میرے بعد کسی مسم کاکوئی (ستن أي دارد، كاب الفتى و الملاحم ، ياب ذكر الفاقي و ولائلها ، جلد 4 مصحم 97 ، حديث 4252 ، المكتبة العصرية ، يورون الله حضرت الس بن مالك رضى الله تغالى عند سے روايت ب كدر سول الله صلى الله عليه وآلدوسلم في قرمايا "إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّهُوَّةَ قَدُ انْقَطَعَتْ فَلا رَسُولَ بَعْدِي وَلاَ نَبِيَّ "ترجمه: رسالت و نبوت تحتم مو يكل ب- يس مير ب بعد ند كو فى رسول باورند تى ـ (سنن الترمذي، أبورب الرؤية عن يسول الله صلى الله عليه وسلم بياب يتعبت النبوة ويقيت البشرات، جلد4، صفحه 103، حديث 2272، وام الفرب الإسلامي، بيروت)

جلة حضرت الاجريره وضى الله تعالى عند بدوايت بكدر سول الله صلى الله عليه وآلدوسلم في فرمايا" نغن الآيورون الشابقون يؤمد القيامة و، بهذا ألكن أنكه أولوا الكان البين قبلاً المرجمة: بم سب كه بعد آئد و قيامت كون سب سه آئد مول كرم و اثنامواكه الن كوكاب بم سر بها وي كن .

(منجيح الإخاري، كتأب المنعة، بأب قرض المنعة، جلز، 2، صندم، جزيد، 876 مرابطري المحالة، معسر

﴿ حضرت عقبه بن عامر رضى الله تعالى عند بروايت به كه حضور صلى الله عليه وآله وسلم في ارشاد قرمايا "لؤكان لَيْ يَعْدِي لِكَانَ عُمَرَ بُنَ المُطَّلَابِ "ترجمه: الرمير ب بعد كوئى في جوتا تو عمر بن خطاب رضى الله تعالى عنه موتر-

(سنن الترمذي،أبواب المناقب،يأب في مناقب أبي حفص عصر بن المحطاب مضي الله عند،جلد6، حديد 60،حديث 3686،وام الفرب الإسلامي،بيروت)

جير حضرت جبير بن مطعم رضى الله تعالى عند الهذه والدست روايت ہے كه نبى كريم صلى الله عليه وآله وسلم في فرمايد: "أَمَّا لَحَدَّهُ، وَأَمَّا الْمَاحِي، الَّذِي عُمْنَى فِي الْكُفُورُ، وَأَمَّا الْمَاحِيُ اللّهُ عَلَى عَقِيى، وَأَمَّا الْمَاحِيهُ اللّهُ عَلَى عَقِيمَ، وَأَمَّا الْمَاحِيهُ اللّهُ عَلَى عَقِيمَ، وَأَمَّا الْمَاحِيةُ وَأَمَّا الْمَاحِيةُ وَأَمَّا اللّهُ عَلَى عَقِيمَ، وَأَمَّا الْمَاحِيةُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى مَعْمَ عِن اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى مَعْمَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمَ عَلَى

(صحيح مسلو، كتأب الفضائل، بأب في أسمائه صلى المستليموسلو، بينان 4، صفحه 1828، حذيث 2354، وابرإحياء التراث العربي، ييروت)

## ★... نصب ل اول: نیوست کے جمو نے دعوید اروں کی تاریخ ... \*

حطرت محد منی الله علیہ وآلہ وسلم آخری نی ایں اور آپ کے بعد جو نیوت کاد حویٰ کرے وہ کافر ہے اور نے فد ہب کا بانی ہے۔ اس لیے ویکر فد اہب کے تعادف میں ان جموشے لوگوں کا بھی تعادف ہونا چاہیے جنہوں نے نبوت کاد عوی کیااور مجیب وغریب قد ہب ایجاد کرے محلوق کوراہ ہدایت سے ہٹادیا۔

ان جموثوں کا تذکر واس اعتبار ہے جمی بہتر ہے کہ عصر حاضر اور مستنبل ہیں شعبدہ ہازوں کو دیکھ کر مسلمان شرعی اصولوں کے ساتھ ساتھ ساتھ تاریخی کنتہ بازلوگوں کو مد تظرر کیس اوران کے شر سے محفوظ رہیں۔انس ٹی فطرت ہے کہ جب اس بیس کوئی علمی ، نسائی ، جسمائی تو ٹی آ جائے تو وہ خود کو بچھ سجھنا شروع ہو جاتا ہے ، شیطان اسے متئبر بناکر اس سے بڑے وہ جو ہو جاتا ہے ، شیطان اسے متئبر بناکر اس سے بڑے وہ وہ ہو جاتا ہے ، شیطان اسے متئبر بناکر اس سے بڑے وہ وہ ہو جاتا ہے اللہ عن کہ وہ جس کی ایند معن کا ایند معن بن جاتا ہے۔ اس لیے ہر انسان کو چا ہے اللہ عن وہ جس کی حطاکر وہ نعتوں پر اللہ تعانی کا فرمانیر واد ہے تافرمان فہیں۔ تدریخ بین جس جن جبوثوں نے چند معمول تو بیوں کے سبب شروت کا وعوی کی اور دہ بنی د نیا تک نشان عبر سے ہان کا تعاد ف چیش خدمت ہے:

جہ ایمن صیاد اس کا نام حبواللہ ، لفب صاف، کنیت این صیاد یا این صائد نقی ہے و دید شرا سے ایک یہود کی الزکا تھا، جو بھی بین بین بین برے شعبہ دکھاتا تھا، بعد بیں جوان ہو کر مسلمان ہو گیا، حبادات اسلامی اوا کرتا تھا۔ اس کے متعلق علاء کے تین قول ہیں: ایک بید کہ وود عبال حبیل تھا بکد مسلمان ہو گیا تھا، ووسر اید کہ وود جال لو تھا تھر وہ مشہور و جال نہ تھا۔ حضور انور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا ہے کہ میری است بیں بہت سے و جال ہوں گے بید مجمی انہیں و جانوں میں بہت سے و جال ہوں گے بید مجمی انہیں و جانوں میں سے ایک و جال ہے۔ تیسرا قول ہیں کہ وہ دید مشہور میں تھا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ مدید موروی میں مراویال بی و قرن ہوا گریے فلا ہے وہ جنگ حروثک و یکھاجاتا ہما، حروث و دن قائب ہو گیا۔

ائن صیاد نے واضح طور پر خود کو تی نہ کہا تھا ہاں ایک حدیث پاک جن جواس نے تی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا: ''کیا آپ گوائی دیتے ہیں کہ جس اللہ کارسول ہوں؟''اس جملہ کی تشریح جس علماء فرماتے ہیں کہ ابن میاد کا یہ قول محض حضورانور کے فرمان عالی کے مقابلہ جس ہے ورنہ دور یہ می نیوت نہ تھا۔

بالفرض الراسة نبوت كادعويدار مجى كهاجائة تونى كريم صلى الله عليدوآ لدوسكم في الساكل اس وجدسه نہیں کیا کہ ایک تووہ نا ہانغ بچہ تھا، و وسرایہ کہ وہ ذمی تھا۔ چٹانچہ شرح السنة کی صدیث پاک ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالی عند سے روایت ہے کہ مدیند کی ایک میرودی عورت کے بال ایک ٹڑکا پیدا ہوا تھا جس کی آ کھ ( ایخی واجنی آ کھ اور بعض حضرات نے کہاہے کہ بائیں آنکھ )مٹی ہوئی اور جموار تھی ،اوراس کی کیلیاں باہر نظی ہوئی تھیں رسول کریم صلی الله عليه وسلم پر شاق جواكه كبيل بيه وجال نه جو (اور امت كے لوگول كو فتنه وفساد بيس مبتلا كرے) ليس (ايك دن آ محضرت ملی الله علیہ وسلم اس کودیکھنے اور اس کی حقیقت معلوم کرنے کے لئے تشریف لے مسئے تق) آپ ملی اللہ عليه وسلم في اس كوايك جاورك في لينابوا بإياراس وقت وه آستد آستد كي بول ربا تفاجس كامفهوم سجوي نبيس آتا تھا،اس کی ماں نے کہا، حبداللہ بعنی این میاو (ویکمو) بدا بوالقاسم (محر صلی اللہ علیہ وسلم) کھڑے ہوئے ہیں (ہوشیار ہو عاؤاوران سے بات کرو) وہ (بیاسنے ہی) جادرے باہر نکل آیا۔رسول کریم صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا: اس عورت کو كيابوا، خدااس كو بلاك كرے (كراس نے اڑے كوميرى آمس خير داراور بوشيار كرويا) اكروهاس كواس كے حال ي مجوڑ دین (اور میری آمدے آگاہ نہ کرتی) تو یقینا وہ اپنا حال ظاہر کر دینا۔ پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے ابن صائد تو كياد يكتاب ؟ اس في كيا بين حق و باطل و يكتابون اور عرش بإنى ير ديكت بول آب عليه السلام في فرها يا كيا تو كوابي دیتاہے کہ میں الله عزوجل کارسول موں؟ اس نے کیا: کیاآپ موائی دیتے ہیں کہ میں اللہ کارسول موں؟ یہ سن كررسول الشد صلى الله عليه وآله وسلم في قرمايا: بين الله عزوجل اوراس كرسول يرايمان لايام

حضرت عرائن خطاب نے عرض کیا کہ یارسول اللہ !آپ صلی اللہ علیہ وسلم اجازت دیں توش اس کو قتل کر ذالوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگریہ (این صیار) دی و جال ہے تواس کے قاتل تم نہیں ہو سکتے بلکہ اس کے قاتل حضرت عیسی این مریم ہوں گے (کیو کلہ حضرت عیسی کے علاوہ کسی اور مخفس کو اس کے قتل کی طاقت وقدرت عیسی ایک خیرت عیس ایک بی نہیں دی گئی ہے ) اور اگریہ وہ و جال نہیں ہے تو ''لکس لکے آن تقائل تبھلا مِن آخلِ النہیں'' ترجہہ: حمہیں ایک ایسے مخفس کو قتل کرنے کا کوئی حق نہیں جو اہل فرمہیں ہے ہیں کے جان ومال کی حفاظت ہارے فرمہ ہو چک ہے ، جن کو ''وری ''کہا جاتا ہے )۔

(شرح السنة، كتاب الفاتي، بالبلاكر ابن العبيار، جلد 15 ، صفحہ79،78 ، مديد 4274 ، المكتب الإسلامي ، يوروت )

جڑاسود تعنمی: بید عنس بن قدی ہے منسوب تھا اس کا نام عمیلہ تھا۔ اسے '' ذوالحمّار'' بھی کہتے ہے اور ذوالحمار بھی۔ ذوالحمّ رکھنے کی وجہ توبیہ تھی کہ بیاسے منہ پردویٹہ ڈالاکر تاتھا جبکہ ذوالحمار کہنے کی وجہ بیہ کہ بیہ کہا کرتا تھاکہ جو مخص مجھ پر ظاہر ہوتا ہے وہ گذھے پر سوار ہو کر آتا ہے۔

ارباب سیر کے تزویک سے کابن تھااور اس سے بھیب و غریب یا تھی ظاہر ہوتی تھیں۔ بدلو کول کواپٹ چرب ز بانی ہے گروید و کرلیا کرتا تھا۔ اس کے ساتھ دو جمز او شیطان شخے جس طرح کا بنوں کے ساتھ ہوئے ہیں۔ اس کا قصہ یوں ہے کہ فارس کا ایک باشندہ بازان، جے کسری نے یمن کا حاکم بنایا تھا، نے آخری عمر میں توفیق اسلام پائی اور سرکار ملی الله تعالی علیه واله وسلم نے اسے یمن کی حکومت پر برقرار رکھا۔ اس کی وقات کے بعد حکومت میمن کو تعلیم كركے كہج اس كے بيٹے شہر بن باذان كو دى اور كہر حصرت ابو موى اشعرى رضى الله عند اور حضرت معاذبن جبل ر ضی اللہ عنہ کو مرحمت فرمائی۔اس علاقے ہیں اسود عنسی نے خروج کیا اور شہر بن باذان کو محل کرویا ور مرز بانہ جو کہ شہر کی ہوی تھی اسے کنیز بنالیا۔فردو بن مسیک نے جو کہ وہاں کے عافی شفے اور قبیلہ مراد سے تعلق رکھتے شفے انہوں نے حضور صلی اللہ تعالی طبیہ والبہ وسلم کوایک خط لکھ کر مطلع کیا۔ حصرت معاذ اور ابوموی اشعری رضی اللہ عنبما اتفاق رائے سے معزموت ملے سے۔جب بہ خبر سر کار صلی اللہ تعالی علیہ والدوسلم کو پیٹی تو آپ صلی اللہ اتعالی علیہ والدوسلم نے اس جماحت کو لکھاکہ تم اسم مے ہوکر جس طرح عمکن ہواسود عنسی کے شر وفساد کو فتم کرو۔اس پر تمام فرمانبر داران نبوت ایک جگہ جمع ہوئے اور مرزباند کو پینام بھیجا کہ بداسوو منسی وہ مخص ہے، جس نے تیرے باب اور شوہر کو تملّ کیا ہے اس کے ساتھ تیری زندگی کیے گزدے گی؟ اس نے کہلوا یامیرے نزویک بد مخص محلوق میں سب ستد زیادہ و همن ہے۔مسلمانوں نے جوا با پیغام بھیجا کہ جس طرح تمہاری سمجھ جس آئے اور جسطرح بن پڑے اس ملعون کے خاتمه كى سنى كرو\_چنانچه مرز باندفي دواشخاص كوتياد كياكه دورات كود يواريس نقب لكاكراسودكي خواب كاه يس داخل ہو کراسے مخل کر دیں۔ان میں سے ایک کا نام فیروز دیلی تھاجو مر زبانہ کا چھازادادر نجاشی کا بھانجا تھاا نہوں نے وسویں سال مدینه منوره حاضر ہو کراسلام قبول کیا تھار منی اللہ عنہ۔دو سرے مخص کا نام واد و بیہ تھا۔جب مقرر ہ رات آئی تو مرزبانہ نے اسود کوخالص شراب کثیر مقدار میں بلادی، جس سے وہ مدہوش ہو گیا۔ فیروز ویلی نے اپنی ایک جماعت کے ساتھ نقب لگائی اور اس بدیخت کو محل کر دیا۔ اس کے محل کرتے وقت گائے کے چلانے کی طرح بڑی شدید آواز

آئیاس کے دروازے پرایک ہزار پہرے وار ہواکرتے تھے وہ آوازین کراس طرف لیکے محر مرز باند نے انہیں ہے کہد كرمكمكن كردياكه خاموش ربوحمبارے تى يروى آئى بــاوهر حضور صلى الله تعالى عليه دأنه وسلم في اين وصال ظاہری سے پہلے بی خبر وے وی محی کد آئ رات اسود عشی مادا کیا ہے اور ایک مردمبارک نے جو کد اس کے البیت ے ہاس فاسے مل کیا ہے اس کا تام فیر وزہے اور فرمایا" فاز فیدوز" یعن فیروز کامیاب موا۔ (فترح اليلادان،مينيند109 ،برابومكانية الحلال،بيروت "تأريخ الطيري،بيلاد3،صينيد47 براي الترابط،يوروت" للبنطور في تأريخ الأمو رالمنوك، جلد9، مبتدر 67، وام الكلب العلمية، مع وت" الكامل في العاريخ، جلد2، مبتدر 196 وزار الكتاب العربي، مع وت" المنابة والتهابة، جلدة، صفحه 339 درام إحياء التراث السري كارفخ ابن علاون جلدك، صفحه 482 درام الفكر بيروت مدارج النولا مترجم ، جلدك، صفحه554، مكتبه اسلامید، ایدوباژ ارزازیوب)

الله طليع اسدى: طليع بن تويلد اسدى قبيل بنواسدكى طرف منسوب ہے جو تواح نيبر يس آ إو تفا-اس مخص نے صنور صلی الله علیه وآله وسلم بی سے مبد مبارک میں مرتد ہو کر سمیرا میں اقامت اختیار کی اور وہیں و مولی نبوت کرکے لوگوں کوراہ مستنتم سے بٹاناشر وع جو کیااور تھوڑے ی دن میں جزار لوگ اس کے ملقہ ارادت میں واعل ہو گئے۔

طلیعہ نے چند جونی باتی ابن طرف سے جوز کر اپنی فی شریعت او گوں کے سامنے اس شکل میں چیش کی کہ المازيس مرف تيام كو ضرورى قرار ديابر كوع وسجود كو تهم كرديار كوع وسجود كم متعلق كماكرتا تماكه الله عزوجل چروں کے خاک پرد گڑنے سے مستنی ہے اور وہ تمیاری پشت کی خمید کی سے بھی بے نیاز ہے۔ معبود برحق کو کھڑے مو كرياد كرليناكانى ہے۔ دو سرے احكام اور عبادات ك متعلق ميكى بہت ى يا تمس ايجاد كى تقيل-

اس کے بیر دکار دیے لوگوں میں یہ بات پھیلائی شروع کی کہ ان پرای طرح و می نازل ہوتی ہے جس طرح محر ملی الله علیه وسلم پر نازل موتی ہے اور ان کے پاس مجی ای طرح آسان سے قرشتہ آتا ہے جس طرح محر ملی الله علیہ وسلم کے پاس آتا ہے۔ان میں سے بعض نے آیات قرآئی کے مثابہ کچھ عبار تیں بنانے کی کوشش کی اور جیسی تیسی وہ بنیں انہیں لوگوں کے سامنے وحی آسانی کے طور پر پیش کیا۔ لیکن ان عبار توں پر سرسری نظر ڈالنے ہی ہے ان کی قلعی ممل جاتی ہے اور جیرت ہوتی ہے ان جھوٹوں کو مس طرح جر اُت ہوئی کہ انہوں نے ایس بے سرو یا باتوں کو و تی آسانی کانام دے کر لوگوں کے سامنے چیش کیااور وولوگ میسی کس عجیب قسم کی و ہنیت کے مالک تنے جنہوں نے

اس نامعقول اور ہے ہووہ بکواس کو وحی النی سمجھ کر قبول کر ٹیا۔ قبل میں نمونداس کا ایک مکٹرا پیش کیا جاتا ہے جو طلیحہ پر اتزاكرتي فخيدوالعبامرواليام، والصروالصوام، قدصين قيلكم ياعهام ليبلقن ملكنا العراق والشامر طلیح کہاکر تا تفاکہ جروئیل اٹن ہروقت میر کامصاحبت میں رہتے ہیں اور وزیر کی حیثیت سے تمام امور میں مجمع مشور ودية جيء

طلیعر نے اسپنے چھازاد بھائی جس کا نام ووحیال "مقااست نی کریم صلی اللہ علیہ وآلدوملم کے پاس این نبوت کی و موت کے لیے مدینہ منورہ بھیجا۔ حیال جب مدینہ منورہ پہنچااور نی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں طلبیمی نبوت يرايمان لائے كى وعومت وى اور كهاكد طليح كے ياس ذوالنون (روح الاين) آتاہے۔ نى اكرم صلى الله عليه والد وسلم نے فرمایا: تم لوگوں نے محض ذوالنون کا نام کہیں سے سن لیاہے۔ حیال نے آپ کے اس جواب میں کہا: واہ صاحب! آپ کیا کہتے ہیں کیاوہ مختص جموانا موسکتا ہے جس کو لا کھوں گلوق اپنا ہادی بھین کرتی ہے؟ ہی کریم صلی اللہ عليد وآلدوسلم اس بات سے تاخوش موے اور فرمایا: الله عزوجل حمهیں بلاک کرے اور حمبارا خاتمہ بخیرت مو۔ چنانچہ ایمائی مواحیال حالت ارتدادی می مل مل موكرداصل جنم موااورد نیاست نامر بوكيا-

حضور عليه السلام نے مليحه كى سركولي كے لئے معزرت ضرار بن الاز ور رضى الله تعالى عنه كوروانه فرمايا۔ لفكر ضراراور طلیعہ کے پیروکاروں کی توب جنگ ہوئی مسلمانوں نے طلیعہ کے پیروکاروں کو کا جرمولی کی طرح کا ٹا۔ طلیعہ كمات والي يرحواي ش بحاك كمرر يهوسف

لفتكر اسلام واپس ہواليكن البحى مدينه منور ونہيں پہنچاتھاكہ نبي كريم ملى الله على وآلہ وسلم كے وصال ملاہرى کی خبر پہنچ کئی۔طلیعہ کواس فرصت میں لین حالت ورست کرنے اور جمعیت سکے برمعانے کا خوب موقع ملاء عطفان وہوازن وغیرہ کے تبائل جوذی الفعد وذی خشب میں معرت ایو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ ہے محکست کھاکر بھائے تھے، طلیعہ کے پاس پہنچے تھے اور اس کی جماعت بیں شائل ہو تھے تھے، مجد کے مشہور چشمہ بزاند پر طلیعہ نے ا پناکیپ قائم کیااور بہال خطفان ہوازن، بنوعامر ، بنوسطے وغیر ہ قبائل کا اجتاع عظیم اس کے گرد ہو گیا۔

حضرت ابو بكر صديق رضى الله تعالى في جب كياره مرواد متخب فرماكر دوانه كرتا جاب تو حضرت عدى بن حاتم رضى الله تعالى عند مدينه منوروش موجود يتقدءوه معترت خالدين وليدرضى الله تعالى عندكى رواعجى سديهل اسيخ قبیلہ ملے کی طرف روانہ ہوئے اور اُن کو سمجما کر اسلام پر قائم کیا،اس قبیلہ کے جو لوگ طلیحہ کے لفکر میں شامل تنے ، اُن کے پاس قبیلہ ملے کے آومیوں کو بہیجا کہ معرت خالدر شی اللہ تعالی عند کے حملہ سے پہلے اپنے قبیلہ کو وہاں سے بلوالو؛ چنانچہ تی ملے کے سب آو می طلیحہ کے انتگرے تبداہو کر آسکتے اور سب کے سب اسلام یہ قائم ہو کر معزرت خالد بن وليدر ضي الله تعالى عند كے تشكر من جو قريب ملتج چكا تماشال مو محضه حعرت خالد بن وليد في بزاند ك میدان میں مینی کر نظر طلیحے یا تملد کیا، جنگ وہیاد اور عام حملہ کے شروع ہونے سے ویشتر نظر اسلام کے دو بهاؤر معترت عكاشد بن حصن رخى الله تعافى عند اور ثابت بن اقرم انسارى دخى الله تعانى عند و ممنول كم باتحد ي شهيد موسيح يته، معترت خالد بن وليد رضى الله تعالى عندف ابت بن تيس دخى الله تعالى عنه كواور بني ملے يرعدى بن حاتم رضی الله تعالی منه کو سر دار مقرر کرے حملہ کیا، طلیحہ کے انتگر کی سید سالاری اُس کا بھائی حیال کرر ہاتھااور طلیحہ ا یک میادر اوڑھے ہوئے لوگوں کو وحو کہ وینے کے لئے الگ ایک طرف وی کے انتظار میں جیٹما تھا، لڑائی خوب زور شورے جاری ہوئی۔

جب مرتدین کے لفکری بچری بٹائی کے آبار نمایاں ہوئے توطلیر کے لفکر کاایک سردار عینیہ بن حصن طلیحہ كے باس آيا وركياك كوكى وحى نازل بوكى ياليس ؟ طليح في الجي ليس بوكى يكر تمورى ويرك بعد عينيا فروادت كيااور وى جواب بايا، پر ميدان ير جاكر الات لكاب دم يدم مسلمان غالب موت مات سف اور مرتدين ك ياؤل ا كمزنے كے تھے، عينيہ تيسرى مرتبہ چرطليو كے باس كيااوروى كى نسبت يوچھاتواس نے كھاكہ بال جرئيل ميرے پاس آیاتنا، وہ کبد گیاہے کہ تیرے لئے وہی ہوگا،جو تیری قسمت جس لکھاہے۔عینیہ نے بیر من کر کہا کہ لوگو!طلیحہ جمونا ہے، میں توجاتا ہوں ، بیا سنتے بی مرتدین یک لخت بھاک بڑے، بہت سے مفتول ، بہت سے مفرور اور بہت مر فآر ہوئے ، بہت سے آی وقت مسلمان ہو سے، طلیحہ معدالی ہوگے کھوڑے یہ سوار ہو کر وہاں سے بھا گااور ملک شام کی طرف جاکر قبیله تعناعه بین مقیم بوا جب رفته رفته تمام قیائل مسلمان بوسی اور خوداس کا قبیله مجی اسلام میں واخل ہو کیا تو طلیحہ مجی مسلمان ہو کر حضرت عمر قاروق رضی اللہ تعالی عند کے عبد خلافت میں مدینے آیا اور اُن کے ہاتھ پر بیعت کی۔

(البدء والتأميخ، جلد5، صفحہ 157 سكتية التفاقة الدينية "الكامل في التأمينج، جلن2 سفحہ 202 موام التحري، بيروت "البداية والتهاية. جلد6، صفحه350، وإن إحيادالتراث أمري "تأريخ الحلفاء الراهنيين الفتوسات والإنجازات السياسية، صفحه 54، وإن التفالس)

﴿ مُسْتَكِمُ كَذَابِ: بِهِ خُود كُو " رحمنُ اليمامه " كهلوانا تما يورانام مسيلمه بن ثمامه نفا ـ بيه كهنا نفا " جو مجه يروى لاتاب اس كانام رحمن ب\_" براسيخ قبيلي بوحنيف كے ساتھ مديند منوره حاضر جواتھا۔ ايك روايت كے مطابق ايمان لا یا تعابعد میں مرتد ہو کیا تفااور ایک روایت کے مطابق بی سیمسلمان ندجوااور کہاا کر محرصلی اللہ تعالی علیہ والبه وسلم این بعد خلیفه بنادین تومین مسلمان موجاؤن اوران کی متابعت کرلون۔آپ صلی الله تعالی علیه واله وسلم اس کی قیام گاه پر تشریف لے سکتے اور اس کے سریر کھٹرے ہو گئے اس وقت آپ ملی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دست اقد س میں تھجور کی ایک شاخ تھی فرمایا کر تو مجھ سے اس شاخ کو بھی ملسکے توش تھے نددوں بجزاس کے جو مسلمانوں کے بارے میں سم الدہے۔اورایک روایت کے مطابق اس نے تھوڑی دیرسر کار ملی اللہ تعالی علیہ والدوسکم سے مفتلو کرنے کے بعد كهاا كرآب ملى الله تعالى عليه وألبه وسلم مجصالاتي نبوت من شريك كرئيس يااينا جانشين مقرر كروي توجس آپ ملى الله النالى عليه وألبه وسلم سے بيعت كرئے كو تيار بول اس يرآب صلى الله تعالى عليه واليه وسلم في ارشاد قرما يا (اوراس وقت آپ کے باتھ میں مجور کی شاخ تھی) کہ تم نبوت میں سے اگریہ لکڑی بھی جھے سے ماجھو تونیس مل سکتی۔بہر مال جب دربار نبوی مسلی الله علیه وسلم سے ناکام و نامراد واپس مواتواس نے خود بنی اعلان نبوت کرڈالا اور الل بمامه کو مجمی تحمراہ و مرتد بنانا شروع کردیا۔اس نے شراب و زنا کو حلال کرکے نماز کی فرضیت کو ساتط کردیا مفسد دل کی ایک جماعت اس کے ساتھ فل کئ اس کے چند عقائد یہاں بیان کیے جاتے ہیں:

(1) مت معین کرکے نماز پڑھنا کفروشرک کی علامت ہے للذا نماز کے وقت مدھرول جاہے مند کرایا جاے اور نیت کے وقت کہاجائے کہ بیں بے سمت تمازاد اکر رہاہوں۔

(2) مسلمانوں کے ایک پینجبر ہیں لیکن ہمارے وویں ایک محمد صلی اللہ تعالی علیہ والبہ وسلم ہیں اور ووسر ا سیلمہ اور ہرامت کے کم از کم دو پیٹمبر ہوئے چاہیں۔

(3)مسیلمہ کے ماننے والے اسپنے آپ کور جمانیہ کہلاتے ہتے اور کیم اللہ الرحمٰن الرحیم کے معنی کرتے ہتھے شروع مسیلہ کے خداکے (مسیلہ کانام رجمان بھی مشہور تھا) کے نام سے جومہر بان ہے۔ (4) غتنه كرناحرام ب وغيره وغيره

اس نے ایک کتاب بھی و منع کی تھی جس کے دوجھے تھے پہلے کو" قاروق اول "اور دوسرے کو" قاروق ٹانی "کہاجاتا تھااور اس کی حیثیت کسی طرح قرآن ہے کم نہ سیجھتے تھے اس کو نمازوں بیں پڑھاجاتا تھااس کی تلاوت کو باعث ثواب محيال كرسة ـ اس شيطاني محيف كے چير يملے طاحظه جول" ياضفدع بنت ضفدع نالى ما تنقين اعلاك في الهاء و اسفلال في العلين لا الشادب تهنعين ولا الهاء تكدرين "ترجم : است ميندُک كي پكي است صاف كر جے تو صاف کرتی ہے۔ تیرا بالائی حصہ تو پانی میں اور تھا حصہ مٹی میں ہے نہ تو پانی پینے والوں کورو کتی ہے اور نہ پانی کو گدلا

اس و حی شیطان کا مطلب کیاہے یہ بیان حمیس کیا جاسکتا کیونکہ مسیلیوں کے نزدیک قرآن کر میم اور فاروق کی تنسیر کرنا حرام تمااب ذرا فاروتی اول کی سورة الفیل مجی پڑھیے "الغیل د صائلفیل له ذنب دہیل د خی طومر طویل ان ذلك من علق دبنا الجليل "لين بالتى اور وه بالتى كياب الى يجدى دم ب اور كمي سونذب يه ماد درب جلیل کی مخلوق ہے۔اس کی میہ وحی شیطانی سن کرایک چی نے کہا کہ میہ وحی جو ہی جیس سکتی اس میں کیا بات ہتائی گئی ہے جو جسیں معلوم نہیں ہے سب کو ہدہے کہ یا تھی کی دم محدی اور سونڈ طویل ہوتی ہے۔

مسیلمہ کذاب اس شیطانی تماب کے علاوہ او موں کو تمراہ کرنے کے لیے شعیدہ بازی مجی کرتا تھا جس کووہ اپنا معجزہ کہتا تھااور وہ میہ تھاکہ اس نے ایک مرخی کے بالکل تازہ انڈے کو سرکے بیں ڈال کر زم کیا اور پھر اس کو ایک چیوٹے منہ والی ہوتل میں ڈالا ،انڈو ہوا ملکنے سے پھر سخت ہو گیا۔ بس مسیلمہ لو گول کے سامنے وہ ہوتل رکھتااور کہتا کہ کوئی عام آدمی اندے کو ہوتل میں مسطرح ڈال سکتاہے۔ لوگ اس کو جیرت سے دیکھتے اور اسکے کمال کا اعتراف کرنے لكتے تھے۔اس كے علاوہ جب لوگ اس كے پاس كى مصيبت كى شكليت لے كر آتے تويد اسكے ليے وعالجى كرتا محراس كا نتيجه بميشه برعكس بوتا تعاچناني لوگ اس كے پاس ايك بي كوبر كت حاصل كرنے كولائ اس نے اپنا ہا تھ بيكے كے سرير پھيراوه مخنيا ہو كيا۔ ايك عورت ايك مرتبدائے إلى آئى كهاكد عارے كھيت سو كھے جارہے بيل كوي كا پانى كم ہو گیا ہے ہم نے سناہے کہ محمر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والبہ وسلم کی دعاسے خشک کنوؤں میں پانی البلنے لگتاہے آپ بھی ہارے کیے وعاکریں چنانچہ اس کذاب نے اپنے مشیر خاص نہارے مشورہ کیا اور اپنا تھوک کویں میں ڈالا جس کی نحوست سے کنویں کارہاسہا پانی مجمی تختم ہو گیا۔ایک مر تبداس کذاب نے سٹاکہ آتا تائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والمہ

وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عند کی آتھوں میں احاب وہن لگایا تھا توا کی آتھوں کی تکلیف خم ہوگئ تھی اس نے بھی کئی مریضوں کی آتھوں بٹی تعوک لگایا گراس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جس کی آتھ میں یہ تحوک لگانا وہ برنصیب اندھا ہو جاتا تھا۔ ایک معتقد نے آکر بیان کیا کہ میرے بہت سے بچے مریچے جی صرف وولئے باتی جی آپ جی آپ ان کی ورازی عمر کی وعاکریں گذاب نے وعاکی اور کہا جاؤ تمہارے چھوٹے بچے کی عمر چالیس سال ہوگی یہ فخص خوشی سے جمومتا ہوا تھر کہ جنوبی نے کہ عمر پہنچا توا بک اندوبی سے اور جس نچے کی عمر پہنچا توا بک اندوبی اندوبی کی عمر پہنچا توا بک اندوبی سے اور جس نچے کی عمر پالیس سال بتائی تھی وہ اچا تک بی بیار ہوا اور چھر لیحوں میں چل بسااور ایک روایت کے مطابق ایک لڑے کو بھیڑ بے چالیس سال بتائی تھی وہ اچا تک بی بیار ہوا اور چھر لیحوں میں چل بسااور ایک روایت کے مطابق ایک لڑے کو بھیڑ ہے نے بھاڑ ڈالا تھا اور وہ سراکنویں جی گر کر ہلاک ہوا تھا۔

ان او گون پر تنجب ہے جواس ملمون کے ایسے کر آو توں کے باوجوداس کی چروی کرتے ہے اوراس سے بیزار شہوتے ہے جو نکہ جاباوں کی جماعت ہیں فرض کے بندے شامل ہے للذا جب سر کار صلی اللہ تعافی علیہ وأله وسلم کا وصالی ظاہری ہوا تواس کا کاروبار چک گیا اور ایک الکھ سے زیادہ جبال اس کے ارو گرو جن ہوگئے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت مقدسہ ہیں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہزار کا لفکر لیکر اس کے استیصال کو تشریف لیے ان کے مقابل ہزار کا لفکر کفار تھا۔ فرچین ہی خوب لڑائی ہوئی یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے مسلمانوں کو رفح عطافر ہائی اور یہ بد بخت کذاب حضرت وحشی رضی اللہ عنہ کے ہاتھون واصل ہا جہنم ہوااور اس وقت حضرت وحشی رضی اللہ عنہ کی تقاور زمانہ اسلام ہیں سب سے بدتر حضرت وحشی ہواور کی کا قاتل تھا اور زمانہ اسلام ہیں سب سے بدتر

(الردة مع بذة من فتوح العراق وذكر المثني بين حابثة الشهافي ميشده 108 ، وابر الإسلامي، بيروت "فتوح البلدان، صفحه 93 ، وابرو كثبة الحلال، بيروت "تابيخ الطبري، جلد 3 صفحه 28 سرابر التراث بيروت "البلد والتابيخ، جلن 5 صفحه 160 ، مكتبة النقافة الدينية " الكأمل في التابيخ، جدب 2، صفحه 212 ، وابر الكتاب العربي، بيروت " تابيخ الإسلام ووفيات المشاهور والأعلام، جلد 3، صفحه 38 ، وابر الكتاب العربي، بيروت " البداية والتهايف جدب 6، صفحه 355 ، وابر إحياء التراث العربي "تابيخ اين خلاوي، جلد 2 ، صفحه 50 ، وابراك بيروت " ملخص ال ترجمان ابلسنت بابت ما ونوم و 1973 " مدارج الغيرة مترجم جلن 2 صفحه 552 مكتبه أسلامية اليوباذ ابرلاود)

 مسیلہ کذاب کے دور ش توت کاد مح کی کیا۔ یہ محودت انتہائی حسین و جیل ہونے کے ساتھ ساتھ فریب کار اور ہوشار تتی۔ لوگ اس کے حسن خطابت کے بھی دیوائے شے۔ آنمینرت صلی اللہ علیہ وآلہ دسلم کے دنیا ہے پر دہ فرمانے کے بعد اس کے دنیا ہے پر دہ شراسا م اور عبسائی فرمانے کے بعد اس کے دور ش اسلام اور عبسائی فرمانے کے بعد اس کے دور ش اسلام اور عبسائی فرم ہے لیے اس دنیا کہ بہت یہ تھوڑنے والے لوگ شے۔ سچائ بنت حادث نے نیوت کے اطلان کے بعد کہا کہ دورائی قوم کے لیے اس دنیا میں ہوں گے۔ اسٹے اس مقصد کی سخیل کے لیے اس نے سب سے میں الگ بہشت بنائے کی جہاں حور س اور فلان بھی ہوں گے۔ اسٹے اس مقصد کی سخیل کے لیے اس نے سب سے پہلے مدید منورہ پر تملہ کاار اور کیا محر اسے حلے کی جر است نہ ہو گی۔ مسیلہ کذاب کو جب سچاح کی نبوت کے احر ام اور نبیل گواس نے بہت سے تحالف اس کے پاس نیسے اور دیگ کی بھائے امن اور ایک دو سرے کی نبوت کے احر ام اور اشراک کی خواہش کا اظہار کیا۔ مسیلہ نے سچاح سے کی جر کر جات کی بھی درخواست کی اور پھراسے چالیس پہریداروں کے امراد طف کے لیے گیاں تر ایش خواہش کا اظہار کیا۔ مسیلہ نے سچاح سے کہا کہ حرب کے کل بلاد نصف ہمارے سے اور نصف تر ایش کی دورے بید از ان مسیلہ نے سچاح کو اپنے کہاں کے دیمی تر ایش کر دیش نے مید نہیں نبھایا للڈ اور نصف بی نے حمیس لکو و ہے۔ بعد از ان مسیلہ نے سپاح کو اپنے کہاں آنے کی دھوت دی۔ سپاح نے اس دھوت کو تھول کر لیا۔

ایک نی کا دہر اور کی آن کش اور د نیاوی حرص ہے پاک ہوتی ہے۔ مسیلہ چو گد مجونا تھااس لیے سیاح کے ساتھ مہلی ہی ملا قات جس اس کے حسن کا دہواتہ ہو گیا اور دوسری ملا قات کا بے قراری ہے انتظار کرنے لگا۔ اس نے پہنیا باخ جس نہادت خوبصورت اور حمدہ نجیرہ نصب کرایا اور خشم خشم کی خوشہوؤں ہے اپنے لہاس کو مصلر کہا۔ سیاح بھی اس کی جونا نہی ایک جونا نہی ایک جونا نہی ایک جونا نہی ایک جونا نہی ایک جونا نہی ایک جونا نہی ایک جونا نہی ایک جونا نہی ایک جونا نہی ایک جونا نہی ایک جوئی نہیں ہے موضوع پر سختگو ہوتی رہی۔ جرایک جوئی نہیں ہے۔ پچھ دیریا ہی دلچیں کے موضوع پر سختگو ہوتی رہی۔ جرایک نے لیکی لیکن خود ساختہ وی سنا کرایک دوسرے کی نبوت کی تصدیق کی اور پھراس خیمہ جس گواہوں اور حق مبر کے بغیر کال کر لیا۔ خین روز کے بعد سجاح بنت حادث اس خیمہ سے نکلی حکم وہ سیاح تروجہ مسیلہ کذاب حتی ۔ اس کے حواریوں نے پوچھاسجاح تم نے سے کیا کیا؟ حق جرکے بغیری تکاح کر لیا؟ سجاح نے کہا تخم وجس انجی مہرکا پید کرکے آتی ہوں۔ وہ مسیلہ کے ہاس آئی تواس نے کہا کیہ دو کہ مسیلہ نے حمیر شن خجر اور عشاہ کی وہرکاری شہیں معاف موں۔ وہ مسیلہ کے ہاس آئی تواس نے کہا کیہ دو کہ مسیلہ نے حمیر شن خجر اور عشاہ کی وہر کائی تھا۔

سجاح نے والیس آکراسیے رفقا کواس میر کی خبرستائی۔اس یرعطاردین حاجب نے بید شعر کہا: ترجمہ:شرم کی بات ہے کہ ہماری قوم کی ٹی مورت ہے، جس کے گردہم طواف کردہے جیں۔ دیگر امتوں کے ٹی تو مر دہتے۔ تاریخ شاہد ہے کہ سچاخ اور مسیلمہ کی رات کی تنیا تیوں بھی ملا تاتوں کے چربے زیان زد خاص وعام ہوئے۔اس جموتی نبید اور کاذب نی نے نیے میں اپنی شاوی سے قبل جو الہامات ایک ووسرے کوستائے وہ تاریخ این الا میر ااور تاریخ طبری میں ند کور ہیں۔ یہ نام نہاد الہامات ایسے لغواور محش خیالات کا مجموعہ جی کہ جنہیں تھم مارسدے شرم کے ، لکھنے سے قاصر

الرج ابن الا جيرك مطابق خالد بن وليدرضي الله تعالى عند بن في سجاح كى جموني نبوت كاطلسم توزاروه املامی کشکر کی آمد کی خبر سنتے بی روبوش ہو گئی۔اس کے بیروکاراس سے بد کھن ہو بیکے نتے اس کیے اس کی شہرت مم ے کمتر ہوتی گئی۔جب حضرت امیر معادیہ رضی اللہ تعالی صنہ کا زمانہ آیا توایک سال سخت قبط پڑا جس میں انہوں نے بنی تغلب کو بصرہ بیں آ باد کرایا۔ سجاح مجی ان کے بصراد بصرہ بیں آئٹی ادر اس نے ادر اس کی ساری قوم نے اسلام قبول کر لیا۔ سیاح نے مسلمان ہونے کے بعد ہے ری دینداری اور یہ بیز گاری سے زندگی گزاری۔ بصر ہیں انگال ہوا حضرت سمروین جندب فان کی نماز جناز ویرها لی۔

(إمتاع الأسماع صاللني من الأحوال والأموال والمضبة والمتاح «جلد14 منفحه 241 مؤمر الكتب المنمية، بيروت" تاريخ الطيري، جند3، صفحه 267، وأن التراث ، يعروت "تأريخ البن الوروي، ولا المصفحه 134 ، وأن الكلب البلسية بيروت " البداية والنهاية، جلا6 ، صفحه 352، والراسياء الكراث العربي "كالربيخ ابن عليون وبلند2، صفحه 499 ورار الفكو ، يهروت

مان مل العليط من مالك الازوى: اس مخص في معرست ابو بكر صديق رضى الله تعالى عند ك دور من عمان من نبوت کا وجوی کیااور عمان پر غلب بالیا۔ معترت ابو یکر صدیق رضی اللہ تعالی مند نے معترت حذیفہ کو فوج کے ساتھ یمن جمیجااور معنرت عکر مد کو بھی ان کے پیچھے جمیجا۔ مسلمانوں اور تقلیط کی فوج کی ماہم جنگ ہو کی جس جس وس برار لوگ مارے معنی اور مسلماتوں کو کامیائی حاصل جو تی۔ (تاریخ اس علدون، جند 2، صفحہ 506، دار الفکر، بودوت)

الله على بن عبيد تفقى: المار تفقى وه جمونا نبوت كاو عويدارب جس ك متعلق ني كريم صلى الله عليه وآله وسلم نے پیشین کوئی کی تھی چنانچے مندابولیتی میں معرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنماے راورت ہے کہ رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم في قرمايا" لا تكور السّاعة على يَقْرُج وَلا تُون كَذَا إِنا : مِنْهُم مستال منه والعَلْسِي،

وَالْمُتَعْقَامُ " ترجمہ: قیامت نہ آئے گی جب تک کہ تیس (23)جموٹے نہ ٹکلیں ان میں سے مسیلمہ ،اسود عنسی اور مخار تقتی ہے۔ (مسندآن میں مسندے داللہ من الزبور برحمه اللہ بطان 12 میں دور 197 مدیدے 6820 دار المأمون لنتوات ، دمشق مخار ثقفي كم ججرى مين طائف شن بدا موا مكريرورش مدينه من موئي - نام مخار اور كنيت ابواسحاق، تعلق بن ہوازن کے قبیلہ تقیف سے تھا، اس لے اسے مقار تقفی بھی کیا جاتا ہے۔ ان کے والد کا نام ابوعبیدہ تقفی تھا جنہیں حضرت عمرنے عراق کی ایک مہم میں سید سالار بنا کر بھیجا تھا جہاں وہ شہید ہو سکتے۔ مختار کے والد اگرچہ حضرت ابو عبید ثقفي رمنى الله تعالى عندا كرجيه جليل القدر محابه مين سي ينف محربيه خود فيض ياب خدمت نه تفار اوائل مين خارجي اور بعدين شيعه موااور بمردعوي نبوت كيا-

واتعه كربلاك بعد مخار تقفى في حرست الم حسين رضى الله تعالى عند اور الل بيت كى شهادت كابدله لهاور سینکڑوں قاتلانِ حسین کو ممل کیا، جس میں شمر بھی شامل تھاجس نے امام حسین کا سر جسم سے علیحدہ کر کے نیزے پر ومشق بجوایا تفااور حرملہ مجی جس نے امام حسین کے چو ماہ کے بینے علی اصغر کو تیر سے شہید کیا تھا۔ مار تلقف نے چن چن کریز پریوں کو ممل کیا۔

الل بیت کی شہادت کا بدلہ لینے کے بعد بھے جاپلوی کرنے والول نے مختار کی خوب تحریفات کرنا شروع كروي اوريه بادر كرواناشر وع كردياكه دشمنان اللبيت سے بدلد ليناكوئي معمولي مخص كاكام نبيس بلكه كسي بي ياومي کے بغیر ممکن الو توع نہیں۔ عنار ثقفی نے ایک یزیدی تشکر کے عمل ہونے کی پینٹی خبر دی جو ہوری ہو می جس پراس نے نبوت کاد موک کرویا۔ دموی نبوت کے ساتھ محارب بھی کہاکرتاتھاکہ خداے برتر کی وات نے مجھ میں علول کیا ہے اور جبرائیل ایمن ہر وقت میرے پاس آتے ہیں۔ مخارات جموٹے وعوے میں پیشین موئیاں کرتا تعااور حیلے بہانوں ے منہ سے نکلی ہوئی باتوں کو بچ ثابت کرنے کی کوشش کرتا تھا جیسے ایک مخص کو کہا تیرے ممر کو آگ لگ جائے گی، بجرخود کسی کو بھیج کراس کے ممر کو آگ لکوادی۔ مخارنے تابوت سکینہ کی طرح ایک کری اپنے پاس رکھی تھی جے وہ لڑائی کے موقع پر لشکر کے ساتھ بھیجا کرتا تھا اور میہ کہتا تھاکہ میہ کری معرمت علی المرتفعیٰ کی ہے۔

مخاری مرکوبی کے سکیے معرست عبداللہ بن زبیر د ضی اللہ تعالی عنہ کے بھائی حضرت مصعب بن زبیر د ضی الله تعالى عندنے مخارے جنگ كى مختار بعاك كر قلعد من بيند كيا اس كے قلعد كاكنى دن محاصر و كيے رہا بالآخر ووافغار و فوجیوں کے ساتھ باہر آیااور لڑتے ہوئے قبل ہو گیا۔ مخار کے قبل کے بعد اس کی دونوں ہویوں کو لایا گیااور ان کا عقیدہ معلوم کیا گیا ایک بوی نے ام ثابت نے اسلام والاعقیدہ جلایا اور دوسری بوی عمرہ نے مخار کو خدا کارسول مان۔ حضرت مصعب بن زبیر نے معرت عبداللہ بن زبیرے اس کے متعلق شرعی علم بوچھاتو معرت عبداللہ بن زبیر نے كبايه عورت مرعمه باس كالمل كرويا جائي إلى اس حورت كو مل كرديا كيا-

(تأريخ الطيري، جلد5، صفحد569، وإن التراث بين وت "اليف، والتأريخ بجلد6، صفحة 20 بمكتبة الفقائة الدينية" المعصر في أعيام البشر، جلدا، صفحه 194، الطبعة الحسينية المصرية" قيناية والتهاية، جلد8، صفحه 272، وأن إحياد التراث السرق" والمختذاة ﴿إِنَّ عَائِنَكُ لَمُو الاتخار وبعاد 1 وسفح 389 ورار المعاني مصر "كاز الدربوج أمع الفريوجان 148 ومبقح 148 وهوس الياني، الحلس

الله حارث كذاب ومستقى: حارث بن حبد الرحمن سعيد دمشتى مبليد ابوجلاس عبدى قريش كاغلام تعا، حصول آزادی کے بعد اس کے ول میں باوالی عزوجل کا شوق پیدا ہوا۔ چنانچہ بعض اولیائے کرام کے ویکھا ویکھی رات ون مهاد الني ميس معروف رين الكارزياده غذان كماتاء كم سوتاء كم بولنااور قدركم لباس ببنتاك جوفقط ستر عورت كو كفايت كرتار الربية زبدوورع ، رياضتيس اور عجابد ي مس شد كاش ك ارشاد وافاده ك ما تحت عمل بيس لاتا تواسع فالدّوبوتا جیسا کہ اولیائے کرام کا طریقہ ہے ورنہ شیطان معرفت کے بہانے اے دین سے دور کر کے محراہ و منتکیر بنا دیتا ہے۔ حارث کے ساتھ بھی شیطان نے چھ ایرائی تھیل کھیلا اور حارث نے ٹی ہونے کا وحوی کرویا۔ حارث مسجد میں ا یک پاتھر پر انگل مار تا تو و و سبیج پڑھنے لگتا، موسم مرا میں او کو اس کو سرما کے مجل کھلا تالوگ اس کی اس حرکتوں میں آگر راوراست سے ہٹ کراس کے بیردکار مو کئے۔

جب حادث کی شعیدہ بازیوں نے شہرت اختیار کی توایک ومشق رئیس قاسم بن بخیم اس کے باس آیااور در یافت کیا کہ کیاتم نبوت کے وحویدار ہو؟ حادث نے کیابال بس تی ہول۔ قاسم نے کیا کہ تی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت کا دروازہ بندے لنذاتم جھوٹے ہو۔ قاسم نے عبدالملک بن مروان سے ملاقات کرکے حارث کی فتنه المكزيول كابتاياتوعبد الملك في حارث كى كرفارى كالمحم دياء كيكن حارث بماك كربيت المقدس ميس بالي كيااور جيكي ے ایک تبلیغ میں معروف عمل ہو گیا۔

اس کے مریدرازداری کے ساتھ لوگوں کو تھیر کر حادث کے پاک انتے اور حارث ان کو چکنی باتوں میں پھنسا كرائي حلقه يس لے آتا۔ ايك مرحيد ايك يھرى بھر وسے بيت المقدس آياتو حادث سے ملاقات ہوئي اور حارث كي باتوں سے بہت متاثر ہوا۔ جباے حارث کے دعوی نیوت کا پند چااتواس نے کہاآپ کی باتی ساری باتمی المجھی ہیں کیکن نبوت کادعویٰ درست نہیں۔حارث نے کہا نہیں تم مزید سوچو۔ دومرے دن مجر حارث اور بھری کی ملاقات مولی توبھر کاس ایمان لے آیاوراس کے خاص مربعہ وس علی اس کا شار موتے لگا۔

جب بعرى نے حارث كے تمام حالات واقعات كا جائز ولے لياتوا يك دن كنے لگا يس بعر وكار بے والا موں انفاق سے ریت المقدس آیااور آپ کے طقہ احباب میں شامل ہو گیا،اب میں جاہتا ہوں کہ بعر ہوالی جاکر آپ کے وین کی تیلیج کرول رحارث نے کہاہاں تم منر ور جاؤاور رہ خدمت سرانجام دو۔ بھری داہی آیااور خلیفہ عبدالملک سے مارث کے فتوں کاذکر کیا۔ مبدالملک نے اس بھری کے ساتھ جائیس سیای جینے کہ وہ مارث کو محر قار کرے لائیں۔ بھری مارث کے پاس بیت المقدس پہنچاتو بڑی مشکل سے ساہیوں سمیت مارث کے در بان میں پہنچ کیا۔ جب خدام کو بدو چلاتوانہوں نے شور میادیا کہ تم اس تی کو قتل کرناچاہے ہو جے خدانے آسان پر افعالیا ہے۔ حارث اندرایک طاق میں جھے کیا تھاسیاہیوں نے کافی ڈھونڈا حارث ند لمانیمری چو تک حارث کی تمام قریب کاریوں سے آگاہ تھااس نے طاق میں باتھ ڈالا تو حارث کا کیڑاس کے باتھ سے چھو گیا ماس نے باتھ ڈال کر حارث کو تکالا اور اسے ز نجیروں میں جکڑویا۔ حارث کے ساتھ جنات ہوتے تھے۔ حارث نے پچھیڑ حاتو تمام زنجیری ٹوٹ سنیں۔ ووہارہ پھر ز نجیروں میں جکڑاتو حارث نے بھر پڑھاتوز نجیری ٹوٹ منٹیں۔بہر حال جیسے تیے حارث کو مر فار کرے عبد الملک بن مروان کے پاس لا پاکیاتواس نے حارث سے ہو جما کیاتم نے توت کاد موی کیا ہے؟ حارث نے کہابال۔ خلیفہ نے ایک مخض سے کہا کہ حادث کو نیزه مار کر محل کردد۔اس مخض نے نیزه مارا تو حادث کو نیزے کا اثر نہ ہوا۔حارث کے مريدول في ديكما توكيني لكالله كي نبول كي جهم يرج تعياد الرقيس كرت وخليف في فظ سد كهاك تم في بغير بسم الله الرحمن الرحيم كے نيزه ماراہے بهم الله الرحمن الرحيم كهه كر نيزهاروچنانچه جب تسميه كهه كر نيزه مارا كيا توحارث

(تاريخ الإسلام ودنيات المفاهير والأعلام بيلن5 مسفد،386 مواد الكتاب العربي ييرون "اليواية والتهاية ويلد9، صفحه 34 موار إحياء التراث السري والمتقدة ﴿ إِنْ شَائِلَكُ مُو الْأَيْلُ ﴾ سيلد 1 معد 395 سرار المعان مصر

المنيروين سعيد جلى: مغيروين سعيد على فرقد مغيريد كابانى بجوغالى دافضى فرقد بــــي فخص خالدين عبداللد قسرى والى كوفه كاآزاد كرده غلام تقلد حعزت المم باقرد منى الله تعالى عندك وصال كے بعد بہلے امامت كااور كامر نبوت کا نہ کی ہوا۔

مغیره کادعوی تفاکه بین اسم اعظم جانبا بول اور اس کید دست مردول کوزنده کر سکتا بول۔ کہا کرتا تھا کہ اگر میں قوم عاد و شمود اور ان کے در میانی عبد کے آدمیول کوزندہ کر تاجا ہوں تو کر سکتا ہوں۔ یہ مخص قبر ستان جا کر بعض ساحرانہ کلمات پڑھتا تھا توندیوں کی ومنع کے چھوٹے چھوٹے جانور قبردل پر اڑتے دکھائی دیجے ہتھے۔ جب خالدین عبدالله قسری کوجو خلیفه برشام بن عبدالملک کی طرف سے عراق کاامیر تغامعلوم ہوا کہ مخیرہ مد کی نبوشت ہے اور اس نے طرح طرح کی خرافات جاری کرد تھی ہیں تواس نے 119 جری ہیں اس کی کر فاری کا عظم دیا۔ خالد نے مغیرہ سے دریافت کیا کہ تم نیوت کا دعوی کرتے ہو؟ مغیرہ نے اثبات میں جواب دیا۔ خالدنے مغیرہ کو جلا کررا کو کا

(تاريخ الطيري، جلد7، صفحہ128، وان الارائشہ يوروت° اليور، والتاريخ، جلد5، صفحہ130 مكتبة التقافة الدينية° تجارب الأمم وتعالب الحمم وجلد3، صفحه 103 ، سروش طهران "المتعظم في تأريخ الأمم والطرك، جلد9، صفحه 67 ، وأرالكتب العلمية ويزوت "المتعظم في تأريخ الأمير والماوك، جند7، صفحہ193 ، ولي الكتب الطمية، يوروث" الكامل في التاريخ، جلد4، صفحہ238 ، وأبر الكتأب العربي، يوروث "تاريخ الإسلاد ووفيات المعامير والإعلاد، بطر7، صفحه474 راء الكتاب العربي بيروت " البداية والنهاية، بعلد9، صفحه323 راء إحياد التراث

المران بن سمعان ممكن: بيان بن سمعان حمي مغيرو بن سعيد عجل ك دور كا تعاد فرقد بيانيد جو غالى رافضى کی ایک شاخ ہے ای بیان کے چیرو کار جیں۔ بیان نیوت کا مدی تھااس کے ساتھ ساتھ اس کا ہندؤں جیسا یہ بھی عقیدہ تفاكه الله عزوجل كي ذات اس من حلول كركن بي السير خدا بون كالجي وعويدار تفار

اس کاعقبیدہ تھاکہ معترت علی المرتعنی رمنی اللہ تعالی منہ کے جسد مبارک میں اللہ عزوجل کاایک جزوحلول كرك ان سے متحد ہوكيا ہے چانچ اس قوت الى كے سبب حصرت على المرتفى نے خيبر كادر واز وا كھاڑ چينكا تعا-بيان كہنا تفاكه حضرت على رضى الله تعالى عنه كى شبادت كے بعد وه خداكا جزوجتاب محمد بن حنفيد كى ذات ميں بيوست ہواءان کے بعد ابوہا شم عبداللہ بن محد کے جسم میں جلوہ کر ہوا، جب وہ بھی دیا سے پردہ کرکے گئے تو وہ جزوبیان بن سمعان لینی خوداس کی ذات کے ساتھ متحد ہوگیا۔

بیان کاعقید و تھا کہ آسان اور زیمن کے معیود الگ الگ جیں۔ بیان حضرت امام زین العابدین کی محکویہ کو تھا۔ اس کا دعویٰ تھا کہ اس کے پاس اسم اعظم کا علم ہے۔ اپنے باطل عقلزی وود یکر گر اہوں کی طرح قرآن سے غلط معنی اخذ کر کے لوگوں کو مرتد بناتا تھا۔ کی لوگ اس کے فریب بی پہن پی شخصے بیان نے حضرت امام محمہ باقر جیسی جنیل افقد رہتی کو بھی اپنی خانہ ساز ثیوت کی دعوت وی تھی اور اپنے خط میں جو حمر بن عفیف کے ہاتھ امام کے پاس جینیاں افقد رہتی کو بھی اپنی خانہ ساز ثیوت کی دعوت وی تھی اور اپنے خط میں جو حمر بن عفیف کے ہاتھ امام کے پاس بھیجا اس جی لکھا تھا کہ تم میری نیوت پر ایمان لاؤتو سلامت رہوگے اور ترتی کروگ ، تم فیمیں جانے کہ خداکس کو ٹی بین المام ہاقر رحمۃ الله علیہ نے پڑھاتو بہت جلال جی آئے اور تیا صدے قربایا کہ اس نط کو نگل جاؤ۔ اس نے خط صاد تی رحمۃ الله علیہ نے بھی اس پر لعنت قربائی۔

بیان کی ہلاکت ہوں ہوئی کہ خالد بن حمد اللہ تری عامل کو فہ نے مقیرہ بن سعید بگل کو زندہ جلاد یا تھا۔ بیان مجدات کر فائد نے مقیرہ بنان کو کہا کہ تنہاراد حویٰ ہے کہ تم مجی اس وقت کر فائد کر ہے کو فہ لا یا گیا۔ جب مقیرہ جل کر خاک ہو گیا تو خالد نے بیان کو کہا کہ تنہاراد حویٰ ہے کہ تم اسپے اسم اعظم کے ساتھ لفتگروں کو ہڑ بہت دیتے ہو ماب بید کام کرو کہ جھے اور میرے عملہ کو جو تھے تمل کرناچاہے ایس ہڑ بہت دے کراسپے آپ کو بھیا تو۔ بیان چو تکہ جھوٹا تھا تھے بول شہ سکا۔ آخر مغیرہ کی طرح اس کو مجی زندہ جلادیا

(تاريخ الإسلام دونيات المشاهير والأعلام، بيد7، صفح،330سوار الكتاب العربي، يورث"وا تختلذا≩ ﴿إِنَّ هَائِئِكَ أَوَ الْآتِكَ ﴾، جلد1، صفحہ397، دار الطاني، مصر "جهر \_كنى، صفحہ41 مركز سرايي، بلايور)

ہڑا ہو منصور علی : ابو منصور علی اہل کوف کا ایک عنص تعلا اس نے پہلے پہل نبوت کا دعویٰ نہیں کیا بلکہ بچھ تمہیدات باعدہ کر نبوت کا دعویٰ کیا۔ ابو منصور علی پہلے حضرت کام جعفر صادق رضی اللہ تعالی عنہ کا منتقد غالی رافضی تھا۔ جب امام جعفر صادق سے اسے منصور علی ہے سے خادج کر دیا تو اس نے خود وعوے کا مت کی شمان تھا۔ جب امام جعفر صادق نے ہے جند دلول بعد بی ہے وعویٰ کر دیا کہ جس کام باقررضی اللہ تعالی عنہ کا خلیفہ و جانشین کی۔ چنانچہ رائدہ درگاہ ہونے کے چند دلول بعد بی ہے وعویٰ کر دیا کہ جس کام باقررضی اللہ تعالی عنہ کا خلیفہ و جانشین علی ہوں اور ان کا در جدامامت میری طرف خطل ہو گیا ہے۔ یہ شخص اسے تیس خال کردگار کی شکل بتاتا تھا۔ اس کا بیان تھا

کہ امام باقر کی رحلت کے بعد مجھے آسان پر بلایا گیا اور معبود ہر حق نے میرے سریر ہاتھ چھیر کر فرمایا: اے بیٹا الو کو ل کے پاس میر اپیغام پینچادے۔اس نے دعویٰ کیا کہ علی الرتضیٰ رضی اللہ نتوالی عند نبی ورسول منے ، یو نہی امام حسن و حسين اور امام حسين كے بينے رضى الله تعالى عنهم نى يتے ، پھرالم باقرد حمة الله عليه نى موے اور ان كے بعد ميں نى ہوں۔مزیداس نے یہ نظریہ عام کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی حبیس بیں بلکہ قیامت تک نبی آتے

الومنصور جنت ودوزخ كالمنكر تعااور كبناتعاك جنت سے دونغوس قدسيد مراد بي جن كى محبت ودوستى واجب ہے اور وہ آئمہ اہل بیت بیں اور ووزخ سے وہ لوگ مراد ہیں جن کی عداوت فرض و داجب ہے مثلا الو بكر ، عمر، عثمان ، معاویه به معاذ الله عزوجل به

ابومنعور کار بھی مقیدہ تھا کہ جیرائیل این نے پیغام رسانی میں خطاکی انہیں معزرت علی کے پاس وحی دے كربيبها تغالبكن وه حعزت محمه صلى الله عليه وآله وسلم كي طرف حلے تشته جب يوسف بن عمر تنقق كوجو خليفه مشام بن عبدالملك كى طرف سے عراق كا وائى تفاا بو منصور كے كفريه عقائد كے متعلق علم جوالواس في اسے كر فاركر كے كوف بش محالى ير لفكاديا-

رتاريخ ابن الوبري، جلد 1، صفحہ 186 برار التكب الطمية بري رث وَاكْتَكَنَاهُ ﴿ إِنْ فَائِنَكُ مُوَ الْأَبْلُ ﴾ ، جلد 1، صفحہ 406 ، وار الطاق، معسر \* الدولة الأمويَّة عَوَامِلُ الازدِهِ أَمِ وَلَمَا لِمِهَامِ مِنْ عَلَيْ مِصْفِعَهُ 414، وَإِنَّ الْعَرِقَةُ بِيرِوتُ \* جَهُو فَيْ بَصِفْحَهُ 143، مَر كَوْسُواجِهِه، لابُوبِ)

جيد صارح بن طريف برخواطي: بياصل شريدوي تفادائد كس ش بس اس كي نشوه نما بوني اوروبال سند مشرق کارے کیا۔عبیداللدمعنزلی سے محصیل علم کرتارہا پھر جادو کری اس مہارت ماصل کی۔وہاں تامناکے مقام پر پہنچا جو مخرب الصیٰ میں ساحل بحریر واقع ہے۔ وہاں بربری قبائل کو دیکھاجو بالکل جابل اور وحثی منصر اس نے انہی لو گول میں اقامت کی ،ان کی زبان میکی اور جادو کے ذریعے سے لو گول کو گروید و بناکراس یہ حکومت کرنے لگا۔

125 جرى يا127 جرى ش نيوت كاو موى كياراس كايد مجى وعوى تعاكديد ويى مهدى اكبر ب جوقرب قیامت کو ظاہر ہو کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صحبت اختیار کریں گے اور معرت عیسیٰ علیہ السلام جن کے پیچیے نماز پڑھیں تھے۔ ويكر نبوت كے جموتے وعويد اوول كى طرح صالح نے بھى قديب اسلام كى تحريف كركے ايك شريعت گڑھ لی۔مالے کہتا تھا کہ حضرت محد صل اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح مجھے بھی قرآن نازل ہوتا ہے۔اس نے اپنے قرآن میں جو سور توں کے نام پیش کیے وہ یہ نتے: سورۃ آدم، سورۃ ٹوح، سورۃ قرعون، سورۃ موکی، سورۃ ہارون، سورۃ

مالح کے ذہب میں رمعمان کے روزوں کی بجائے رجب سے روزسے قرض شے۔ اس نے اسیع پیروکاروں پر وس نمازیں فرمض کی محمیں میانچ ون جس اور یانچ رات جس۔ان نمازوں کو دہ اشاروں سے پڑھتے ہتھے البتة آخرى ركعت ك اخير ش يائج مجد ب كر ليت تصد 21 محرم ك دن مر محض ير قرباني واجب قرار دى وضويس ناقب اور كمر كا دحونا مجى مشروع كيار تحم وياكه كوئى مخض هسل جنابت نه كريد البنة جوكوئى زناكا مرتكب مووه زناك بعد ضرور محسل کرے۔

ما کے نے تھم دیا کہ جس عورت سے اور جتنی عور توں ہے جاناں شادی کریں البتہ ہجا کی بٹی ہے تکاح حرام قرار دے دیا۔ان کے ہاں طلاق کی کوئی مدنہ تھی۔ یہ لوگ دن بی*ن بزار مرحیہ* طلاق دے کر رجوع کر سکتے ہتھے۔ صالح نے تھم دیا تھا کہ چور کو جہال دیکھو تملّ کردو۔اس کی شریعت بیں ہر حلال جانور کا سر کھانا حرام تھااور سر فی کا بمحوشت تحروه تغار

ما نے سنتالیس سال تک و مولی نبوت کرجر باہر 174 جری بس تاج و تخت سے وستبر دار ہو کر موشہ تھین ہو گیا اور اسے بینے الیاس کو وصیت کی کہ میرے دین یہ قائم رہنا۔ چنانچہ ند صرف الیاس بلکد صالح کے تمام مبالشین یا نجویں صدی اجری کے وسل تک ان و حخت کے ساتھ ساتھ اس خود سائنت نیوت کے مجی وارث رہے۔

الیاس یانچ سال حکومت کرنے اور اس کے عقالہ کو عام کرنے کے بعد مرکبا۔ الیاس کے بعد اس کا بیٹا ہوئس مند حکومت پر بینا۔ به محض ند صرف اینے باب دادا کے کغریات پر عمل پیرار پابلکہ دوسروں کو بھی جراان حقالذ کو ا اختیار کروانا۔ اس نے تین سوای تصبات وربہات کونذر آتش کردیا ور آخد ہزار لوگوں کواس وجہ سے قتل کردیا کہ ا نہوں نے اس دین کوا فقیار کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ یونس چوالیس سال کی ظالمانہ حکومت کرے 268 ہجری میں ہلاک ہو گیا۔

یونس کے بعد ابو غفیر محمد بن معاذ بر خواط کا بادشاہ وا۔اس نے مجی خاند اتی رسم پر ملتے ہوئے نبوت کا دعویٰ كيا\_ابوغفير كى چواكيس بويال تحيى\_بدانيس سال مكومت كركے بلاك بوكيا\_اس كے بعداس كايتا ابوالانسار تخت تشین ہوااورائے آباؤاجداو کے عقالم کوافتیار کیااور چواکیس سال حکومت کرے مرکبا۔اس کے بعداس کابیٹاابو منصور عیسی بالیس سال کی عرش باب کا جانشین ہو کر شہرت پر نمودار ہوا۔ اس نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا۔ اٹھالیس سال تک دعویٰ نبوت پر قائم رو کر میدان جگ میں واک ہوا ہوں او منعور عیسی کے بعد کوئی حکومت کو سنجال نہ سکا اور ای 80 مال تک مسلمانوں نے اس پر مسلمہ کے یہاں تک کہ مرابطون نے 154 بجری پس تسلط کر ہے وہاں اہل سنت وجماعت کی حکومت قائم کردی۔

(البيان الغرب في أعيام الأنونس والغرب، بيلن 1 ، صفحه 224 برام الفقائة، بهرت " فاريخ الن عليون، جلز 6 ، صفحه 276 برام الفكر ، يهرت " الإستقصا لأعيام بول المغرب الأقصي، يبك 1 مصفحة 170 براء الكفاب، الداء البيضاء "فقه التمكين عند بولة الرابطين، صفحة 5 ، مؤسسة اكراً، القاهرة"بولة الإسلامي الإنداس، جلد2، صفح، 306 مكتبة الفاعي، القاهرة" جهور الأنو، صفح، 145 ، مركز سراجي، لايور،

الله بمافريدى زوزانى نيشا يورى: يه ايك بوى مخص تفاجس في ماى دورك ماكم ايومسلم خراسانى ك وقلت میں نبوت کا دعوی کیا۔ بہافرید زوزان کارینے والا تھااور زوزان سے چین کی طرف کیا۔ چین میں سامت سال تک قیام کیا۔والی آتے ہوئے دومرے جینی تفائف کے علاوہ سرز رنگ کی ایک نہایت باریک قبیش مجی ساتھ لا یاجو زوزان میں تنیں یائی جاتی تھی۔ بہا فرید نے اس قبیش کو ولیل یا کرلو کول میں لیٹی جموتی نبوت کاڈھو تک ہول رجا یاکہ چین سے رات کے وقت اسے وطن پہنچا۔ کس سے طاقات کے بغیررات کی ارکی می سیرهابت فاند کارٹ كيااور مندر يرجزه كربين كيا-جب مح ك وقت بجاريول كي آدورفت شروع بوكي توآستد آستد لوكول كرسام ینچے اتر ناشر دع کیا۔ لوگ میہ د کچھ کر جیرت زوہ ہوئے کہ سات سال تک غائب رہنے کے بعداب یہ بلندی کی طرف سے مس طرح آدباہے۔

او گوں کے تعجب کود کی کر کہنے نگا کہ حقیقت رہے کہ خدائے جھے آسان پر بلایا تھااور سات سال تک جھے آسانوں کی سیر کروائی۔وہاں جمعے جنت ودوزخ مجی د کھائی۔ پھر خدانے جمعے شرف نبوت سے سر فراز فرما یااور یہ قیض ببناكرزين يراترنے كا يحم ديا چناني ش الجى الجى آسان سے نازل بوربابوں۔ ببافريدنے كہاك خلعت جو جھے آسان ے منابت ہوازیب تن ہے۔ غورے دیکھو کہ کہیں دنیا جی ایسا باریک اور نقیس کیڑا تیار ہو سکتاہے ؟لوگ اس قیض کود کھے کر چرت میں متلا ہوئے اور کئیر تعداد جس جوس اس کے پیروکار ہو گئے۔

بہافرید نے اپنی خود سائنۃ شریعت ہیں سائٹ نمازیں فرض کیں۔ پیٹی نماز خدا کی جمہ و ثنایہ تھی، دوسری آسانوں اور زبین کی پیدائش ہے متعلق تھی، تیسری حیواتات اور ان کے رزق کی طرف منسوب تھی، چو تھی دنیا کی ہے ثباتی اور ان کے رزق کی طرف منسوب تھی، چو تھی دنیا کی ہے ثباتی اور الل دوزخ ہے ثباتی اور الل دوزخ کے معائب کی یاد تھی، ساتو می نماز ہیں صرف الل جنت کی خوش بختی اور فعنیات کا بیان تھا۔ فماز ہیں قبلہ سورج کی طرف مند کرنا تھا۔ سجد دکا طرف سے حدد بجالا یا جائے۔

بہافرید نے اپنے بیروکاروں کے لیے ایک فاری کتاب بھی تیاری۔اس نے تھم دیا کہ جب تک موایش بذھا لا فرند ہو جائے اس کی قربانی نددیں۔ حق مبرکی مقدار چار سودر ہم کم سے کم مقرر کی۔

جب ابومسلم خراساتی نیشا بورآ یاتومسلمانوں اور جوسیوں کا یک وقد اس کے پاس پہنچا اور بہافرید کے دین کی شکلیت کی۔ ابومسلم نے عہد الله بن شعبہ کو تھم دیا کہ دو بہافرید کو گرفتاد کرکے لائے۔ بہافرید کو جب گرفتادی کا پت چلاتووہ بھاگ فکالیکن بالآ فر چکڑا گیا۔ ابومسلم نے دیکھتے تی بہافرید کاسرتن سے جدا کردیا اور تھم دیا کہ ان کے چروکاروں کو بھی قتل کردیا جائے۔ اس کے چروکاری بھاگ جے تھے بہت کم ہی مسلم فون کے ہاتھ آئے۔

(بعلو الني مناحد 149 مركز سراجيد الايور)

جنا اس فران مغرفی استان او جنفر منسود عمای که دور می 135 اجری می اصفهان می ظاہر ہوا۔
اس فر بہلے صحف آسانی قرآن، تورات، انجیل اور زبور کی تعلیم حاصل کی، پھر جیج علوم رسمیہ کی شخیل کی۔ زمانہ وراز
کمک مختف زبا نیں سیکھتا دہا۔ مختف اقسام کی شعیدہ بازیاں بھی سیکھیں۔ یوں یہ سب علوم سیکھ کرید اصفهان میں آیا۔
اصفهان مین کم کراس نے ایک عربی عدرسہ میں قیام کیا اور یہاں خود کو گو نگا ظاہر کیا۔ وس سال تک اس نے کسی کو خبر نہ
ہونے دی کہ یہ یول سکتا ہے۔ ہر کوئی اسے نہ صرف گو نگا جاتا تھا بلکہ اس سے اشاد وں میں مختکو کرتا ہے اور اس سے
خداتی کرتا تھا۔

اس نے راز داری سے لہنی آواز کو خوبصورت کیااور ایک نہایت تنیس جسم کاروغن تیار کیا۔اس روغن کی بید خوبی تھی کہ جو کوئی اے اپنے چرے یول لے تووہ بہت خوبصورت ہوجاتا تھا۔ یو ٹی اسحاق نے دور نگ دار صحی بمی تیار کرلیں۔

ایک دات جب سب لوگ سورے منے تواس نے دوروغن اپنے چیرے پر مل نیااور معیں اپنے سامنے رکھ كر جلادي \_ان شمعول كى روشى اورچىرى يرككروغن سى بهت دفتريب چك پداموكى \_اس كے بعداس في زور زورے چینا شروع کرویا۔جب مدرسہ کے لوگ جامے اور اس کے پاس آئے توب نماز بی مشغول ہو کیا اور بہت خوش الحانی اور تجوید کے ساتھ قرآن پڑھنے لگا کہ بڑے بڑے قاری بھی اش اس کرا تھے۔

جب مدرسہ کے محمین اور طلب نے بیرسب و یکھاتو جیرت زدہ ہو کراسیے عمل کو بیٹے اور بدیا اک بورے شہر ش ان اس بات کا جر جا کیا جائے ہی بات مشہور ہوتے ہوتے شہر کے قاضی تک پہنچ می۔ شہر کے لوگ سمیت قاضی اس کے پاس آئے اور سب باادب کھڑے ہو کر ان سے بوچنے سکے کہ حقیقت حال کیا ہے۔اسحاق ای وقت كاختهر تغار اب اس في يول كباني كزه في كد آخ دات دو فرشتة مير بي إس حوض كوثر لي كر آسة اور جهي اسيخ باتھوں سے مسل ویادر کئے سے میں السلام علیات یا دہی الله " پھر جھے کھالے اللہ کے ٹی اور امنہ تو کھو لیے۔ میں نے مد كول ديا-فرشة في ايك نهايت لذيذ چيز مير ، منه بي ركه دى- جيم يى بن في است فكا توجه قوت كويائي في المحتى اور ش نے كما" اشهدان لا الله الا الله و اشهدان معمدا وسول الله "بيرس كر قرشتول نے كما محرصلى الله عليه وآلدوملم كى طرح تم بحى رسول موسي براجيران مواكدتم يدكين بات كردب مورحضور عليدالسلام كي بعداة نبوت کا سلسلہ محتم کردیا کیا ہے؟ فرشنے کہنے گئے ہیہ ورست ہے محر حصرت محد معلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت مستقل حیثیت رکھتی ہے اور تمہاری بالتبع اور تللی و بروزی ہے۔ (قادیانی مجی کی کہتے ہیں تابت ہواکہ قادیانوں نے یہ بات ای اسال سے کانی کر کے مرزار چیٹ کی ہے۔)

اسحاق نے کہا کہ جب فرشتوں نے جھے نی بنادیا توس نے اس منصب کا اٹکار کیا اور کہا جب تک جھے کوئی معجزه نہیں دیاجاتا ہیں اس نبوت کو قبول نہیں کروگا۔جب میرااصرار بڑھاتو فرشتوں نے بچھے تمام آسانی کتابوں کاعلم دیا، کی زبانوں کا علم دید جب فرشتے ہلے محتے توان کے انوار کے بچھ آئد میرے چیرے یہ مجی تمایاں ہو سکتے اور میرا چېره خوبصورت وروشن جو گيار

جب اسحاق نے بر ما نبوت کا و حوی کیاتو مجمع میں موجود الل علم حصرات کو توان کے علم نے بچالیا اور علائے كرام في اسحاق كوانكار كيااور عوام كواس منتذب يبت روكاليكن جالل عوام بميشد كي طرح يهال بعي اسحاق ك قايو مي آئن اور کشیر عوام اسحاق یا ایمان فے آئی۔

جب اسحال کی مائے والوں کی تعداد کئیر ہوگئ تواس نے بھرہ، عمان اور ان کے توالع بملبوں پر قبضہ کر لیا۔ یوں خلیفہ ابومنسور عباس کی فوج اور اسحاق كذاب كی فوج كی جنگیں ہو يس بالآخراسحات اراكيا۔

(تأريخ ابن علندن، بيلد 3، صفحہ 249 بران الفكر ، ين روث "جهو في صفحہ 151 ، مركز سر اجيم الايور)

اس کا نام عطا او رکھا گیا تھیم ہے۔161 جری میں خراسان میں نبوت کا دعوی کیا محراولو ميه يد كاوعول كيا- تناسخ ارواح كا كاكل تقا- كثير لو كول كوابنا ايروكار بناكر مضبوط فوج تيار كرلى- سعيد حرشى سف اس کے قلعہ کا محاصرہ کرنیا۔جباس کواسے مغلوب ہوئے کا احساس ہواتواس نے لیٹ مورتوں اورائل کوزہر پلاگی اور تود مجى زہر ني كر بلاك بوكيا۔ مسلمان جب تكدين واغل بوے تواس كاسركات كر باوشاه مهدى كے باس حلب

(الدجور الزاهرة في ملوك مصر والتأخرة. بعلد2، صفحه 38 من ابدا التعالق والإرهاد الترمي، وابالكسي، مصر "وا تُعَكَّدُ الوَّ فَالِفَكَ عُوَ الْأَيْدُ ﴾. جلب1، مغمر 502، رام البغاني، مصرح

المين استاد سيس خراساني: خليفه الوجعفر منعود عهاى كه دور بس بد مخض برات ، سجستان و فير والمراف خراسان میں دعوے نبوت کے ساتھ ظاہر ہوا۔اس کے جال میں کثیر لوگ مینے اور ان کے پیرو کاروں کی تعداد تین لا کہ ہوگئے۔اتنی تعداد دیکھ کراس کے دل میں حکومت پر قبعنہ کرنے کی خواہش پیداہو کی اور کثیر لڑائیوں کے بعد بالآخر بيه كرفآر ہو كيا۔ (جهو گئی، صفحہ156 ، مرکز سراجیہ، لاہور)

الوهيسي اسحاق اصفهاني: الوهيسي اسحاق بن يعقوب اصفهان كا ايك يهود ك تعاريبود حضرت عيسي ابن مريم عليه العلوة والسلام كونى تين مائع فكدوه آئ تك ال مسيح كى آمك منتظر علي آت بي جس ك ظهوركى بثارت جناب موس كليم الله عليه السلام في وي محلى الوصيل في وعوى كياكه من مسيح منهم كارسول مول داس كابيان تھا کہ مسیح ملتظرے پہلے کیے بعد و گیرے والی رسول مبعوث ہوں گے جن کی حیثیت جناب مسیح موعود کی سی ہوگی۔ میں بھی ان پانچوں میں سے ایک رسول ہوں۔ بیاس بات کا مدی تفاکہ خداعز و جل مجھے سے ہم کلام ہوااور جھے اس بت كامكف بناياب كديس بن اسرائيل كوغاصب قومون اور ظالم مكر الون سے نجات دلاؤل۔

اس نے اپنے پیروؤں پر وس تمازیں فرض کیں ان کے او قات معین کردیے۔اس نے بہود کے بہت سے احكام شريعت كوجو تورات ميل قد كور بي ال كى مخالفت كى ب شاريدد في ال كى متابعت اختيار كى جب جعيت بہت بڑھ پکی تواس نے سیای افتدار حاصل کرنے کے لیے ہاتھ پاؤل ارنے شروع کیے۔ رے میں خلیفہ ابوجعفر منعور کے تشکر سے اس کی ٹر بھیڑ ہوئی۔ اڑائی سے پہلے اس نے اسٹے ہاتھ کی نکڑی سے زیمن پر ایک خط مھینج کر اسپے ہیروؤں سے کہاکہ تم نوگ اس خطابہ قائم رمواور اس ہے آگے نہ بڑھو۔ وشمن کی مجال نبیس کہ اس خط ہے آگے **بڑھ** كرتم ير حمله آور موسكے۔ آخر جب دوران جنگ منصور كالشكر بيش قدى كرتابوا نط كے باس پہنچاوراس نے ديكھاكه اس کے جعوث کا بول تھلنے والا ہے تو حیث سے اسپنے ویروؤں سے علیحدہ جو ااور خطایہ چنج کر افزائی شر وع کروی۔اس کو و كيد كراس كے ويرو مجى خطر آسكتے اور توب جنگ موتى - بكثرت مسلمان شهيد موت كيكن مسلمالوں في ابوعيس اور ان کے کثیر بیروکاروں کوموت کے کھاٹ اتار کریہ منٹر ختم کرویا۔ ﴿جدد عَنی،صفحہ 158،موکد سواجیہ، لاہور،

المن عبد الله بن ميون ابوازى: عبد الله بن ميون ابواز كاربة والا تعاجر مضافات كوف بس ب-بيد مخص جاد و کری اور شعبده بازی بس مهارت ر کمتا تفارام مهدی اور نبی جونے کا دعوی کرتا تفارشر و ع بس حصرت امام جعفر مادق رحمة الله عليه اوران كے صاحبزاوہ معزت اساعيل كى غدمت ميں رباكرتا تھا چنانچہ ان كے ساتھ مصر بھى كيا۔ حضرت اساعبل کے وصال کے بعد ان کے فرز تر محمد کے پاس دینے لگا۔

دراصل امام جعفر صادق کے دوصاحبراوے ہتے: بڑے اسامیل تھے یہ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کی حیات بی میں دنیا سے پردہ کر گئے تھے۔دوسرے امام موٹ کا عم ستے جوامام جعفر ممادق کے بعد امام ہوئے۔اساعیلی فرقد امام جعفر صادق کے بعدان کے بڑے بیٹے اساعیل کو امام برحق تسلیم کرتے ہیں۔

عبداللدای فرقہ بی تفاراس نے امام محد کے انتقال کے بعد ان کے غلام میارک کو اس غرض کے لیے بھیجا كه لوكول كومذ بهب اساعيليدكي دعومت وسعد خود عيدالله بهي كوبستان عراق اور يحرشهر بصره مين جاكراساعيلي ندبب ک اشاعت و تروی کرتار با- مبدالله ابهوازی مبلے تو یکھ عدت تک لوگوں کواساعیلی غد بب ک وعوت دینار بالیکن بعد کو اس نے اس مسلک بیں پچھ ترمیمیں کرے اس بیل انجاد وزئر قدے جراشیم داخل کردیے اور پھر تھوڑے عرصہ کے بعدائي نبوت ومبدويت كالجي ومنترود ويتنف لكار

عبداللدين ميون في اساعيل قدبب جيوز كراية والدك ايجاد كرده قدبب كى تنفيخ شروع كى جس كانام '' باطنی فرقہ''ہے۔

ہاطنی ند بب کے مقالد و نظریات کھر یوں سے کہ قرآن وحدیث کی واضح احکام کے ظاہر پر عمل کرناحرام اور ان کے باطن پر عمل کر نافرض ہے۔انبول نے نماز ،روزہ سنج ،زکوۃ ،وضود غیرہ کے رائج طریقوں کو چیوڑ کراس کے م کھے اور ہی معنی گڑھ کیے۔انہوں نے کہا کہ نمازے مراور کوع وسجود کرنامولویوں نے ایجاد کیاہے۔ یع نمی باطنی فرقہ نے ملائکد، شیطان، جن، جنت ودوزخ، قیامت کے مجی عجیب معنی بیان کیے جیسے ملائکد سے مراد داعی و منادی ہے ، جبرائیل سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عقل د فراست ہے ، شیطان سے مراد ظاہر پر عمل کرنا ہے، جن سے مراد گنوار لوگ، قیامت کا مطلب سمی چیز کا لین اصل کی طرف آنا، جنت و دوزخ سے مراد جسمانی راحت وجسمانی تکلیف ہے ، جج کا مطلب امام کی زیارت کے لیے جانامروزہ سے مراد امام کاراز افشانہ کرنا، طواف سے مراواتمہ طاہرین کے تھر، زگوناہے مراوول کی صفائی اور پاکیزگی، محسل سے مراو توبہ کرے امام سے وو بارہ عبد کرنا

والبيأن المعرب في أعباء الأندلس والمغرب جلد 1 مصفحد 281 يوان الفقافات بيروت " قاريخ الإسلام ووقيات المشاعير والأعلام، جلد 24. صفحه 22، دام الكتاب العربي، يردت البداية والهابية، جلد11، صفحه 131، دام إحياء التراث العربي كصة المهاري جلد13، صفحه 221، وأم الجيل، بيروت ولا السلاحقة وبورز مشروع إسلاي لمقاومة البعلمل الياطي والعزو العمليبي، صفحه 48، مؤسسة اقرأ، القاهرة \* جهو المنين صفحه 165 مركز سراجيم الايور)

ا حدين كيال جى: احد بن كيال قارى اور عربي كايزامصنف كزرائ برا تصيح وبليغ اورمشبور ومعروف مقرر تعا۔ای صلاحیتوں کے مان نے اے مروادیااور شیطان نے اس صلاحیتوں کو اس کے سامنے بہت برما جزماکر چیش کیا یہاں تک کہ اس نے نبوت کاد مویٰ کر دیا۔ ابتدا میں یہ لوگوں کو اہل بیت کی طرف بلاتا تھا لیکن کچھ دے کے بعد یہ دعویٰ کیا کہ میں ہی امام زماں امام مہدی ہوں۔ دو لوگ جو اس کی جاد و بیائی سے متاثر سے انہوں نے اس امام مہدی تسلیم کر لیا۔ پھر بعد میں اس نے نہوت کا دعویٰ کیا اور یہ بہاں تک کہد دیا کہ شل تمام انہا ہے سے افضل ہوں۔ دو دید غیری، صدر دارد، ادبور

اس نے اپناایک محیفہ آسانی بنار کھا تھا۔اس کادعویٰ تھا کہ جھے قرآن کی چندالی سور تیں دی گئی ہیں جو جھے یاد نہ تھیں۔وہ ایک ہی ساعت میں میری زبان پر جاری ہو گئیں مال سور توں میں بحان ،الکہف اور صادیں۔

چونکہ بیا ایک چرب زبان مخص تھااس لیے کئی لوگ اس کی چرب زبانی پر فریقتہ ہو کر اس کے حلقہ احباب میں آگئے۔ بحرین میں کافی عرصہ اپنا حلقہ بڑھانے کے بعد بیا اپنے چیرو کاروں کے ساتھ بھرہ چلا گیااور اپنے نہ بب کی ترویج کے لیے کوشاں ہو گیا۔

جب بھرہ کے عال محد رجانے اے گرفار کرنے کے لیے سائی بھیج تو یہ بھاگ گیااور اس کا پیٹااور بوئی کرفار ہوگئے۔ یہ بغداد بھاگ گیااور وہاں ایک سال تک مقیم رہ کریر وہیگی ایس مصروف رہا۔ اس نے موقع پاکر پھر بھرہ کی طرف مراجعت کی اورہ وہاں زنگیوں کو اپنے ساتھ ملاتار باہوں رفتہ رفتہ ایک بڑی قوج تیار ہوگئے۔ علی بن محمد خارتی نے بوں اپنی فوج کو مسلمانوں سے لڑنے کے لیے ابھار الدر کئی سالوں تک مسلمانوں کے ساتھ ان کی جنگیں ہوتی رہیں۔ ایک محف نیبر کا میبودی آیا جس کا تام ماندویہ تھا، اس نے زخ کا ہاتھ چو مااور اسے سجدہ کیا۔ زخ سمجھا کہ یہ سجدہ بطور شکرانہ دیدار کے ہے۔ میبودی سے اس نے مسائل دریافت کے جن کے جوابات اس نے دیئے۔ اب یہ کمان ہوا کہ میبودی کو قورات میں میر انڈ کرہ طلا ہے اور وہ میری موافقت میں مسلمانوں سے جنگ کرنا مناسب سمجھتا ہوا کہ میبودی کو قورات میں میر انڈ کرہ طلا ہے اور وہ میری موافقت میں مسلمانوں پر خروج کرے گا قورات میں اس کی

جسمانی علامتیں کیا کیا تہ کور بیں جیروی نے وی علامتیں بتائیں جو اس خارجی کے جسم بی تھیں،خارجی نے وہ علامتیں اینے جسم پر و کھائیں ، بہووی نے بیجان لیا کہ واقع بھی علامتیں تورات میں نہ کور ہیں۔

وقت كاخليفه كئ سيرسالذر بعيجار باليكن زكل است فكست وين رب-آخر كارشابزاده ابوالعباس معتصدين موفق کو باد شاونے اس سے اڑنے کے لیے بھیجااور اس نے رفتہ رفتہ زنگیوں کو فکست دے دے کر آخر کارز تکیوں سے مسلمانوں کو آزاد کر دایا۔الموفق کی فوج نے اس کے جسم سے مکائے۔الا کر مسلم فوج کو بھین دا یا کیا کہ زنج مثل ہو کیا ہے بالآ خراؤلؤکے ساتھیوں میں سے ایک غلام آیاجو ایک محوڑے یہ سوار ہو کرایٹ سار میا تھااور اس کے جراواس کا سر تھا۔ مسلمانوں اس کے قتل ہونے پر سجرہ جمکراوا کیا۔ موفق نے اس کا سرایک نیزے پر لگانے کا تھم ویاتا کہ لوگوں کو اس کے مل کا تھین ہو جائے۔

خارجیوں کی طرح علی بن محد خارجی مجی افل بیت کاسخت دهمن تعل حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عند سے سخت بعض رکھتا تغلد جامع مسجد کے مسحن میں اپنا تخت بچھوا کر اس پر جیٹر کر حضرت علی المرتفنی رضی اللہ تعالی عند پر معاذ الله لعنت كرتا تفاراس في ايك مرتبدائ لفكر من سادات عظام كى خوا تين كولوند يال بناكر فروخت كمارايك ایک ز کل نے دس دس سیدانیال تحریب رسمی ہوئی تحییر۔

(البناء والمائيخ، بطب4 مستحد 35 سكتية انفقائية الدينية "ثابيخ الطبري، ببلد 9 مستحد 412 ــــ، وأب التراث بيروت "ثابيخ ابن الوبري، جلد1، صفحه 224 درار الكتب الطبية، يوردت "كاز الدربروجامع الفرر، جلد5، صفحه 265 دعيس الهابي، الحلي "تهارب الأسروت البالمسر، جلد4، صفيد، 397، سروش، طهران "الكامل في التأريخ، بطد6، صفيد263 براء الكتاب العربي، يوروث "كأريخ الإسلام ووفيات المعامير والأعلام ببلير 20، صفحه 138 براير الكتاب العربيء يورون "المعتصري أعيان البشر بهلن 2، صفحه 44، البطيعة الحسينية المصرية "كاريخ ابن خلدون، جلد4، منه مد 24، والدالفكر، يوروت جهو فني منه مد 189 مر كوسر الهد، الإيور)

ان بن اشعث قرمط: بيد مخص كوف كاريخ والا تقد شروع من نيكوكار تعابعد من ايك بالمني فرق کے ہاتھ چڑھ کیااور ایمان سے ہاتھ وجو کر نبوت کا دعوی کر بیٹھا۔ واقعہ چھے یوں ہے کہ ایک مرتبہ گاؤں کارپوڑ دوسرے کاؤں کے لیے جارہاتھا، راہ میں اس کوایک باطنی فرقد کا تبلینی ملاء حمدان نے بالمنی ہے ہو چھاآپ کہاں جائیں كے ؟ وائل في ال كاؤل كانام لياجيان حدال كوجاتا تقل حدال في كياآب سى بيل ير سوار موجاكي ! اس في كها مجم اس كا تقلم نہيں ديا كيا۔ حمدال نے يوچما كياآپ تقلم كے بغير كوئى كام نہيں كرتے؟ وائى نے جواب ديا: بال مير ابر كام

عم ك ما تحت انجام با تا ب-حدان ق سوال كياك آپ كن ك عم يرعمل كرت بين ؟ كين لكامس اين مالك اور تیرے اور دنیاو آخرت کے مالک کے علم کی تھیل کرتاہوں۔ حدان نے کہا کہ وہ تواللہ عزوجل ہے۔اس نے کہا تو بج كہتا ہے۔ حدان نے يو چھا آپ فلان كاؤں كس غرض سے جارہے جيں؟ يا كھنى نے كہا جھے تھم ملاہے كہ وہاں كے باشندول کو جہل سے عم ، منادات سے ہدایت اور شقاوت سے سعادت کی طرف لاؤں۔ حمدان نے کہا جھے مجی ایسے علم کا فیضان عصالیجے۔ یوں حمدان بالمنی فرقہ کے قابو میں آئریااور بالمنی نظریات کی تبلیج کرنے لگا۔

حمدان نے بعد میں امام مبدی ہونے کا وعوی کیا۔ چو تکدید بہت حبادت کزار تھا یوں کئی لوگ اس کے وامن فریب میں آگئے۔ حمدان نے اسپنے می وکاروں پر پہاس تمازیں فرض کیں۔ جب لوگوں نے فتکوہ کیا کہ نمازوں کی كثرت نے انہيں دنياوي اشغال اور كسب معاش سے روك ديا ہے تو بولا: اچمايس اس كے متعلق ذات بارى كى طرف ر جوع کروں گا۔ چندر وز کے بعد لوگوں کوایک ٹوشنہ و کھانے لگا جس میں حمدان کو خطاب کرکے لکھا تھا کہ تم ہی سیج ہو، تم بی عیسیٰ ہو، تم بی کلمہ ہو، تم بی مبدی ہو، تم بی جرائیل ہو۔ یعنی اس نے لیک نبوت کادعویٰ کردیا۔ بدیجی کہددیا که حضرت عیسی مجھے فرما سکتے ہیں کہ نماز صرف جار ر تعتیں ہیں۔ دور کعت مجل از فجر اور دور کعت قبل از غروب بقیہ تمازیں کوئی جیس۔ پھراڈان بھی اپٹی گڑھ لی۔اس نے سال بھر جس صرف دوروز وں کا تھم ویاایک روز ہاہ عبر جان اور ا یک نور وز کارشراب کو حلال اور محسل جنابت کو ختم کردیا۔ کعبری بهائے بیت المقدس کو قبلہ بناویا۔

حدان کی موت کیے ہوئی اس کے بارے میں کھے پید جہاں۔حدان کے قد بب کو قرامطہ بھی کہا جاتا ہے جس کے بارے میں تاریخ شاہدے کہ بیر فرجب کافی حرصہ رہااور اس کے مائے والوں نے اسلام کو بہت نقصال پہنچایا، مسلمانوں کو کافر سمجھ کران سے جنگیں کیں، جوان کے عقیدے کونہ مانیا تھااسے کمل کروسیتے ہتھے۔ یہاں تک کہ ابوطاہر قرمطی (جس نے خود کو خداکا اوتار کیا)نے ابنا قبلہ کعیہ سے بٹا کربیت المقدس کو بنالیا تھا اور اس غرض سے کے لوگ كعبه كوچھوڑ كرد وسرى جدج كرنے آئي ده 317 جري ميں جراسود كوا كھاڑ كرنے كيا، كيكن مسلمانوں نے اس کے منعوب کو ناکام بنادیاآ خرکار 339 ہجری کو تجراسودوایس خانہ کعید میں نصب ہو گیا۔

319 جری میں مکد معظمہ فوج کے ساتھ واخل ہو کر فاند کعبہ کے سامنے شراب نی ، گھوڑے سے مسجد میں پیشاب کروایا، زائرین کعبہ کو محل کیا، زمزم کا کنوال اور مکہ معظمے متعدد کنویں اور عدی نائے اور مخرجے مسلمان کی لاشول سے بھر سکتے۔

اس قتل وغارت كے سبب 317 ہجرى سے 327 ہجرى كى ج موتوف رہا۔ ابوطاہر اس واقعہ كے بعد مرض چیک میں مبتلا ہواءاس مرض نے اس کاایرائر احال کردیا کہ جسم کلڑے کھڑے ہو گیااور آخر کار ذلت کی موت

وتابيخ الطبري،جلد،10،صفحہ25،رابر التراث،بيروت\*المنظير في تأبيخ الأمير والمارك،جلد،12،صفحہ،291،رابر الكتب العمية، يهروت الكامل في التأريخ، جلن 6 : صفحہ 463 ، وأر الكتاب الحرقي، يوروت الله الي عليون، جلد 3 : صفحہ 419 ، وأر الفكر ، يهروت العاق الجعفاء بأعياء الأثمة الفاطسيين الخلفاء، جلاءا ، صفحدا 15 ، البعلس الأمل للعثون الإسلامية، يتمة إحياء التزات الإسلامي "كنز الدير، وجامع الغرب، بعلدة، صفحه 44، عيس الباني، اخلبي "جهوكتي، صفحه 205، مركز سرابي، الإيرب)

ا على بن فعنل يمن : 293 جرى بس على بن فعنل نام كاا يك مخص جويبله اساعيل فرقد بس تعامعنا فات سے صنعاء میں اس دعویٰ کے ساتھ آیا کہ وہ نبی اللہ ہے۔ کافی عرصہ بدایتی نبوت کا ڈھو تک رجاتار ہالیکن کوئی اس کی طرف متوجد شد ہوا۔اس نے ایک ڈرامہ بیا کہ ایک خاص چیز مختف جانور کی چربی، کو ہر اور دیکراشیاء سے تیار کی چرایک رات بلند مکان پر چڑھ کرب کولیاں دیکتے ہوئے کو تلوں پر ڈال دیں ،ان سے سرخ رنگ کا دحوال اشمنے لگاءاباس و صوے میں ایر ظاہر ہونے لگا کہ اس کے اعرار کوئی مخلوق ہے جے آگ کا عذاب مور ہاہے۔

یے منظر دکھا کراس نے لوگوں کو میہ بنلانا جاہا کہ میری نبوت کا انکار تمہارے لیے باعث عذاب ہے۔اس فریب بٹس کئی لوگ جنلا ہو سکتے اور اس کے پیرو کار بننا شروع ہو سکتے۔وقت کے علماء نے اس کی خوب تروید کی لیکن جالل عوام نے علاء کے ارشادات کی طرف کوئی توجہ نہ کی اور دن بدن اس کے مائے والوں کی تعداد برد مناشر وع

علی بن فضل نبوت کے ساتھ ساتھ کسی حد تک خدائی کا بھی دعویٰ کرتا تھا چنانچہ ایٹ ایک مانے والے کی طرف ایک خطیس ای نے یوں معمون تحریر کیاد من باسط الادم دواجها و مؤلزل الحیال و مرسها علی بن الفنسل ان حبدہ خلاں بن خلاں ''ترجمہ: بیہ تحریر زیمن کے تغیرائے اور پانکنے والے اور پہاڑوں کے بلانے اور تغیرانے والے علی بن فعنل کی جانب سے اس کے یشدہ فلال بن قلال کے نام ہے۔

اس نے بھی اپنے نہ بہب جس تمام محرمات کو حلال کر دیا تھا یہاں تک کہ شراب اور بیٹیوں سے نکاح بھی جائز قرار دے ویا۔ اس طرح کی بے شرعی عام ہونے کے سبب شریف لوگ اس کے مخالف ہو گئے اور ایک دعوت میں کس سنے اسے زہر پاؤکر موت کے کھاٹ اتار ویا۔

(مر آۋايتان وغور قالىقطان ئېمىر نۇمايىغىد مىن جولوث الزمان، يىلى2، مىقىد، 204 بولىلكىپ الىلىمىقىنىد وت\*جەر بىلانى، مىغىد، 239، موكز سراچىد، لايوس

جن حامیم بن من افتہ محمی: 313 جری میں اوجہ حامیم بن من اللہ محمی نے سرز میں ریف واقع ملک مغرب میں دھوگا نبوت کیا اور اپنی فریب کاری کا جال پھیلا کر ہزار ہا حوام کو اپنا ویرو بنالیا۔ اس نے اپنے مائے والے کے لیے شرعی اسلامی احکام میں بہت زیادہ تبدیلی کی۔ گزیر کو طال کر دیا ہی ، ذکوہ اور وضو کو شم کر دیا ہ اور مضان کے دو زے شم کر دیا ہ اور مضان کے دو زے شم کر دیا ہ اور مشان کے دو زے شم کر دیا ہ اور و میر تک کاروزہ مشمین کیا۔ یا جی نمازوں کی جگہ دو نمازیں لازم کیں ، جہلی طاوع آفاب اور دوسری غروب آفاب کے وقت۔

اس کی پھو پھی جس کا نام جنیت یا بعثیت تھا، کا ہند اور ساحرہ تھی۔ یہ بھی نیبہ متصور ہوتی تھی اور اس کا نام

بھی نماز وں جس لیا جاتا تھا۔ ای طرح اس کی بہن دوجوع جو کا ہند اور ساحرہ تھی خاند ساز نبوت کے درجہ پر فائز تھی۔

اس نے اپنے پیروؤں کے لیے ہر بر کی ذبان جس ایک کماب لکھی جے کلام اللی کی حیثیت سے بیش کیا کرتا تھا۔ اس

سماب کو جو الفاظ نماز جس فر سے جاتے ہے ان کا مفہوم یہ تھا: تو ہو کہ آنکھوں سے نبال ہے جھے کا ہول سے باک

سردے۔ اے وہ جس نے مولی علیہ السلام کو دریا صبح وسلامت پار کروایا۔ جس جا میم اور اس کے باب ابو خلف من اللہ

پر ایمان لایا ہوں۔ میرا سر ، میری عقل ، میر اسینہ ، میر اخون اور میرا کوشت و پوست سب ایمان لائے ہیں۔ جس
حامیم کی بھو پھی تا بعتیت پر بھی جو ابو خلف من اللہ کی بین ہے ایمان لایا ہوں۔

عامیم ایک لڑائی شرماراگیا جو 310 یا 320 جری شریخیر کے پائ احواقی مصمودہ ہے ہوئی۔ لیکن جو ند جب قائم کر گیاوہ ایک نزاند تک عبرت کدہ عالم میں موجود دیا۔ حامیم بی کے خاندان میں عاصم بن جمیل مجی ایک جمونانی گزراہے۔

(البيان المغرب في أعيار الأنداس والمغرب، جلد 1 مصفحد192 موار التقائقيون و<sup>م</sup>كاريخ ابن علاون، جلد 6، صفحہ 288، وار الفكر ، يوروت\* الاستقصالانيانيول الغرب الاقصى، چلاد 1 بصف بد248 براي الكتاب، النائي اليشاء "جهو في مصف 250، مركز سراجيد، لابور،

ا من العريز باستدى: يد مخف طاقد صفانيان كارين والا تقاراس نے 322 جرى بس وعوى نبوت کرے ایک پیاڑی مقام میں اینافتنہ عام کیا۔ یہ مخض بڑا شعبدہ باز تھا۔ پانی کے حوض میں ہاتھ ڈال کر باہر نکالٹا تو مغی سرخ دیناروں سے بھری ہوتی تھی۔اس منتم کی شعبدہ بازیوں اور نظر بندیوں سے ہزار بالوگ اس کے فتنہ میں مبتلا مو محصے علاء حق نے اس کی خوب کالفت کی لیکن جن جا الوال کی دلوال پر کفر کی مبرلگ پیکی تھی وہ اس کے حلقہ احباب میں آگرا بھان سے ہاتھ و موہیتے۔

باستدى ك يروكار جب زياد وعوف كك تواس فرزبروسى مسلمانوس كواينا ويردكار بناناشر وع كرديااورجو مسلمان اس پر ایمان نہ لاتا اسے محل کرویتا۔ جب اس کا مخلم بڑھا تو دہاں کے حاکم ابوعلی بن محد بن مغفرنے اس کی سركوني كے ليے ايك للكر رواند كيا۔ بائدى بلند بياڑى بيند كر بين كيا۔ للكر اسلام نے اس كا محاصر وكر كے وال كو كمانے يينے سے عاجز كردياجس كى وجدسے اس كے اور اس كے تفكر كى حالت ابتر ہوگئى۔ آخر تفكر بياڑ ير باز من من کامیاب ہو کمیااور اس کے پیروکاروں کو موت کے کھاٹ اتاریے کے ساتھ ساتھ اس مرتد کا بھی سرکاٹ کراس کے فخفة كوفتم كرديله (جهر گئي، صفحہ 257ء مرکز سراجيم، لايور)

الله محمود بن قرئ نيسالورى: اس فنص في نيوت كادعوى كياادر بعض نوكول كواينا ميروكا بناليا بعد بس مر کیااوراس کے ویروکار کر فار کر لیے گئے۔ والکامل فی العامل فی العامل فی العامل فی معدد 125 دورالکتاب العربي، بعددت)

مرا تماوئد: سواد علاقد سے ایک مخص نے نبوت کا دعوی کیا ۔ کثیر سوادید نے اس کی اتباع کی اور اپنی جائدادیں ؟ كراس كے ميے اس مخض كو وے ويشريد وہ سارا مال لو كول من خرج كرويا تعاراس نے اپنے جاري وكاروك نام خلفائ راشدين كے نام يركے الله والكامل في العاميع مبلد 8 مند 517 دارالكاب العربي، بعدوت المنتمي: يه مخف شام سے آيا ور فنون اوب عن مهارت ركمتا نفا۔اس نے نبوت كاد موى كيا اور كثير لوگوں كوفتنه من مبتلاكرديا-سيف الدوله باوشاها لل كيااور يعد من السالك بوكيا- كوفه جاية بوسكراسته من قتل مرد یا کیا۔ والحصري أعيان البعر بيش 2 صفح، 105 ، الطبعة المسيئية العبرية ع

الوصيى اصبعانى: اس في نبوت كادعوى كيااوريه مجى كهاكه الله عزوجل في است معراج كروائى اورالله عزوجل نے اس کے سرے ہاتھ کھیر اسے۔ (الدسوالتالينخ ميل 4 معد 35 مكتبة العددة الدينية)

ا المراج المرم: ال في نبوت كاو عوى كيااور كثير عوام كواس فتنه بن مبتلا كيا-يد تناسخ الارواح كا قاكل تعا اس کا نظریہ تھاکہ القدعز وجل کی روح حصرت آدم علیہ السلام بیں منتقل ہو تی اور حصرت آدم سے نوح ، پھر ابراہیم علیہ السلام ، بجرموس عليه السلام، بجرعبها عليه السلام ، بجر محد صلى الله عليه وآله وسلم ، بجر معزت على رضى الله تعاتى عنه، پھر محد بن حنفیداور پھراس کے جسم بھلاً ہو گی۔ بید شعبہ ہ بازتھا، لوگوں کو شعبدے دیکھا کراپنا ہیر و کاربتا تا تھا۔اس کا دعوی تھا کہ بیہ مروول کو زئرہ کرتاہے اور علم غیب رکھتاہے۔ بادشاہ مہدی نے اسے گر فمآر کرنے کے لیے لوگ تهيع -جب اس كا محاصره كرلياكيا تويد ايك قلعد بي بند موكيا -جب محاصره بي شدت آئي تو اس في عور تول اور غلاموں کو زہر یا؛ کے مار و یا۔ قلحہ کے جانوروں اور کھانوں کو آگ نگا کرخود کو آگ بیں جلا و یا۔ اس نے اسیتے بیروکاروے یہ کہا تھاکہ مرنے کے بعدمیر ی دوح کمی اور کے جسم میں آئے گا۔

(البديروالعاريخ، جلد6، منفحه 97، مكتبه التقالة الدينية " فاريخ التصر الدول، منفحه 126، وإن الغرق، يوروت،

الم الله الم الله العدام: ایک جاده گراور شعبده باز محض نفا نبوت کا دعوی کیااورایک نی شریعت بنائی اور مسلمانوں کے ساتھ جنگ کی اور مل ہوا۔ (الکاسل ق العاريخ، جند7، صفحہ340، دار الکتاب العرب، بدوت)

النظر الناف بادشادائن سابور مے دور ش نبوت كاد مولى كيا اور كثير محلوق في اس كى اتباع كى اس كى اس كى بيروكار مالوى كهلات يتعداس كاغرب شويد تقلداس كانظريد تقاكه عالم دوين ايك فور كااور ايك ظلمت كاروولول ا یک دومرے سے جدا ہیں۔ نور عظیم عالم ہے۔ مانی تے اپنے ماتنے والول پر روزے اور رہبانیت کو فرض کی، دن میں جار نمازی مقرر کیں ، زکوہ کودس مسم کے اموال بی مخصوص کیا۔

(المختصر في أعيام البشر، بدر 1، صفحه 47، المطبعة المسيئية العصرية " تابينخ الملفأء الراشدين الفتوحات والإنجازات السياسية، صفحه 98، دل

اس و کرندان اس نے نبوت کادعویٰ کیااور جائدادیں عور توں کا حصد مرووں کے برابر تظہر ایا۔ والمصرق أعياد البغر مجان 1 مستحد 5 ، الطبعة المسينية الصرية

ارتداد کار تکاب کیا۔ اس نے عور تول اور بچوں کا تحقی نے نیوت کا دعویٰ کیا اور کثیر لو کول نے اس کی اتباع کر کے ارتداد کار تکاب کیا۔ اس نے عور تول اور بچوں کا تمل عام کیا پھر اللہ عزوجل نے اسے طاعون کے ذریعے ہلاک کیا۔

(تأريخ الإسلام ووقيات الشاعق والأعلام بجلد 14 مصفحه 23 ، وأن الكتأب العربي بيروت)

جندالیاب ترکمانی: روم ش اس نے نبوت کاد کوئی کیا ۔اس کا کلم تھا" لا إله إلا الله،الباب ولي الله "کثیر عوام اس کی پیروکار ہوگئ۔روم کے لوگوں کے ساتھ اس کی چنگ ہوئی جس ش چار ہزار لوگ مارے گئے الله "کثیر عوام اس کی پیروکار ہوگئ۔روم کے لوگوں کے ساتھ اس کی چنگ ہوئی جس ش چار ہزار لوگ مارے گئے اور یہ مجمی تحقی ہوگیا۔

10 اور یہ مجمی تحقی ہوگیا۔ (تاریخ الإسلام ووفیات الدعام و دالاعلام بدار 46 معد 42 دار الکتاب العربی، بدوت)

الما المعرين الوالحسين مظي: يه حران اور صبيبين كه در ميان كه شهرراس مين كارب والا تعاراس في نبوت کا دعوی کیااور ساتھ ہے کہنا شروع کیا کہ جس سی کا انتظار ہے وہ عیسیٰ جس ہوں۔اصفر نے وعویٰ نبوت کے بعد طرح طرح کے شعبرے دکھا کر لوگوں کو اپنا کرویدہ بنانا چاہا۔ بے شار جانل لوگ اس کے حلقہ مریدین بیں واظل ہو گئے۔جب اس کی جمعیت بڑھنے تکی تو اس کو بھی محمر اٹی کا شوق چڑھا، لیکن اس مرحبہ اس مجمولے و مویدار نے مسلمانوں کو چھوڑ کر عیب کی رومیوں کی طرف درج کیااور ان ہے گئی جنگیں جیت کر خوب مال حاصل کیا۔ رومیوں نے حكران تعرالدولہ بن مروان حاتم كى لحرف تحظ لكھاكہ بھادے تميارے ساتھ مراسم شخے ليكن اصغرنے تميارى مملکت میں رہ کر کئی مر تبہ ہمارے ساتھ جنگ کی ہے۔ اگر تم اسپتے پیان اور اشحادے دست ہر دار ہو بچے ہو تو جمیں مطلع کروتاکہ جم اپنی صوابرید پر عمل کریں۔ حاکم کو اصفر کی برحتی ہوئی طاقت سے خود بھی محطرہ تھا کہ بیا کہیں مسلمانوں سے بھی کمل وغارت کرناشر ورع نہ کر دے۔نصر الدولدنے چند نوجوان اصغر کی طرف بیسج جو بظاہر اس کے حلقه احباب میں آگے اور ایک دن جب اصغر اکیلاان کے ساتھ کہیں جار ہاتھ اتوانہوں نے موقع ہاکراصغر کو کر فار کر لیا اور نصرائد ولد کے پاس پیش کردیا۔ نصرالدولہ نے اصفر کو جیل سے قید کردیااوراس کے بعد اس کا بچھ حال معلوم نہیں بظاہر توابیان لگتاہے کہ جیل بی میں اصفرواصل جینم ہو کیاہوگا۔ (جھر نے ہی، صف 282، مر کو سواجہ، الاہور)

الراس کے سامنے التھ میں الراس کے اور اس نے اس کے اعمال اس کے سامنے التھے کیے اور اس نے میں اس کے سامنے التھے کیے اور اس نے میں اور اس نے میں اور اس نے سامنے التھے کیے اور اس نے میں اور الحدین میں اور الحدیث قبل کردیا گیا۔ (الدالیة والدالیة موت برالدين الوالحشرستان: محرة في بن ثانى بالمنى ك عبد حكومت بس شام ك اساعيليون في الموت سے قطع تعلق کرکے رشیدالدین ایوالحشر کوجوستان کے لقب سے مشہور تھااپتا سر دار بنالیا تھا۔ سنان نے خود نبوت کا د عویٰ کیااور ایک الہامی کتاب متعقدین کے سامنے چیش کی۔ یہ صحف**ی اینے آپ** کواد تار اور مظہر ایز دمی بتاتا تھا۔

باطنی لوگ اس کے بڑے معتقد متھے۔اس کے سیاتی اس کے ایک اشارے پر لیٹی جانوں کو قربان کرنے کے ورب ہوتے تھے۔ یہ باملنی کروہ مسلمانول کے خلاف تھے اور معرست صلاح الدین ایوبی رحمة الله علیہ کے سخت و حمن تھے۔ایک مرتبہ مسلاح الدین ابولی رحمۃ اللہ علیہ کو شہید کرنے کی مجی کوشش کی۔فر جیوں کو تکست دینے کے بعد صلاح الدين ايوني رحمة الله عذيه في الن كا تعاقب كميا وران كى ل نث ست ل نث بجادى بهال تك كه باطنيول كاسب ست بڑا قلعہ محاصرے ہیں لے لیا۔ سنان نے سلطان صلاح الدین کے مامول شہاب الدین حادمی کے باس قاصد بھیجا کہ ہماری سلطان سے جان جیمر اؤور نہ ہم تم کو محل کرویں سے۔ بول حاری نے سلطان کو پیغام بھیجااور منت ساجت کی تو سلطان صلاح الدين ايوني نے محاصر وانخاليا۔ (حجو نے نبی، صفحہ 326، مو كز سوابيد، الايور)

ا الله المستن بن حدال معمين اس في بمي نوت كاجموناد موي كيار حسين بن حدال مراق ك ايك كاول یں پیداہو۔اس نے کس س میں دعوی نبوت کیاس کے بارے میں دو طرح کہ اتوال ہیں۔ایک قول ہے کہ 656 ہجری کے قریب دعویٰ کیااور ایک قول ہے کہ 338 ہجری کے قریب مصیبی پہلے غالی شیعہ تھا بعد میں نبوت کا د حوی کرے بغدادادربعرہ سے لیٹ و حوت کا آغاز کیا۔ حکام نے اس پر سختی شروع کی اس لیے بھاک کر پہلے سور میداور مجرومشن چلا كيا۔وہاں بھى اس نے اپنى نبوت كى تبلغ شروع كى جس كے متبعد ميں حكام نے پكر كر تيد كر والا مدت تک تیدرہا۔اس دوران اس سنے داروغہ جنل یہ ڈورے ڈالے شروع کیے ، آخر کاروواس پر ایمان لاکر سیح ایمان سے ہاتھ دحوبینا۔ یہ دونوں جیل سے بھاگ کر طب ہیلے مستخدان دنوں طب ہمیر سیف الدولہ بن حمدان کے زیر حکومت نفا۔ یہاں بھی اس نے اپنی جموٹی نبوت کاپرچار کیا توامیر نے اسے قید کردیا۔ پچھ بی عرصہ کزراتھا کہ امیر سیف الدولد کو معلوم جواکہ یہ ایک غیر معمولی قابلیت کاانسان ہے۔ اس نے اسے قیدے نکال کراہیے مداحوں اور حاشیہ نشینوں میں داخل کر لیا۔اس کے بعد خصیبی نے ایک کتاب تالیف کی جس کانام ہدایہ رکھا۔ اس کتاب کاانتساب

سیف الدوله کی طرف کیا۔ سیف الدوله اس کے نفتے کا شکار جو کیا۔ اگرچہ سیف الدوله کا داشتے طور پر اس کی نبوت پر ا بمان لاناثابت نبيل ليكن اس كه قد بب كوير وان يرد صاف ش اس كابيت باتعد يد

خصيبي كاقد هب ندمرف شهر ومضافات حلب جل مضبوط بوا بلكه كووحماه جل بحي اس كو بزي مغبوليت بو أي-يبال تك كداس كے مرنے سے يہلے اس كى چير وكارول كى تعداد تين لا كھ سے بھى زياد و تھى اوراس كى موت كے بعد اس کے اسنے والوں کی تعداد پانچ لا کھ ہوگئ تھی۔خصیبی نے ج کی فرضیت کا انکار کیا۔اولادِ علی کے سواکس کے بیجھے (جغرفے نبی، صفحہ 352، مرکز سر اجہالا اور ہر) المازيز من كوناجائز قرار ديا

العالقاتم احمد من في: اس كادور 550 جرى يا 580 جرى كدر ميان بيا القاسم احمد بن قسى شروع بیں جمہور مسلمین کے نہ بہب پر کاربند تھالیکن دیگر تحمرابوں کی طرح سے بھی شرعی احکام بیں منتل کے محوزے ووڑانے لگا اور تفسانی خواہشات کے ہاتھوں ہادک ہو گیا بہاں تک کہ نبوت کا دعوی کردیا۔ بہت لو گول نے اس کی اتباع کی۔جب علی بن ہے سف بن تامشفین شکومراکش کواس کاعلم ہواتواس نے اے بلا بھیجا۔ وہاں جاکر صاف لفتوں میں اپنی نبوت کا افرار نہ کیا بلکہ شیلے بہانوں سے اسے مطمئن کرکے نکل آیا۔ اس کے بعد اس نے شاہ کے ہاس ایک كاؤل مين مسجد تعمير كرائي اوراسين بإطل نظريات كوشهرت وسيئه فكاءجب جعيت زياد و بوتي تومقامات شلب البله اور مزیلہ پر تبعنہ کرلیالیکن تھوڑے دن کے بعد خوداس کاایک فوتی سروار محد بن وزیراس کا مخالف ہو گیااور فوج لے کر اس نے فر محیوں سے مدد ما تھی۔اس پر اس کے تمام ہیروکار اس سے بد عمن ہو سے اور اس کے قتل پر انفاق کر لیا۔ان ایام میں مراکش کی حکومت علی بن بوسف کے ہاتھ سے نکل کر عبدالمومن کے اعتبار میں چکی گئی تھی۔ یہ مختص بھاگ كر عبد المومن كے باس پہنچا۔ عبد المومن نے كيا بي نے ستاہے كہ تم تبوت كے عرفی ہو؟ كہنے لگا كہ جس طرح صبح مادق مجی ہوتی اور میں کاذب مجی ای طرح نبوت مجی دوطرح کی ہے: صادق و کاذب میں نبی ہوں لیکن نبی کاذب ہول۔عبدالمومن نے اسے قید کردیا۔اس کے بعداس کے حالات کا پینہ نہیں لیکن بعض ذرائع سے معلوم ہوتاہے کہ اس نے مرنے سے پہلے اپنے عقالدے توبہ کرلی تھی۔ (جهر في مسعد 354ء مركز سراجيد، الأبور)

جید عبد الحق بن سمیعین مرسی: یہ مخفی ملک مغرب کے ایک قصبہ مریسیہ بی ظاہر ہوا۔ دعویٰ نبوت کیا اور کنی اس کے پیر دکار ہوئے جوائے آپ کو سبعینیہ کہلواتے تھے۔ان کے مائے دالے تماز اور دو مرے فر بہی فرائف کو کوئی اہمیت ند دیئے تھے۔اس کو اور اس کے مائے والوں کو ملک سے ٹکال دیا گیا۔

ابن سبعين محاجون اور مسكينول كى برى قد مت كرتاتها اور كياجاتا بك مونابنا في كافار مولاجاتا تهااور بلغ كالم بحى كرتاتها د ان سب توبيول كو في كرشيطان في الله عد حوى تهوت كروا يااور واصل جبم كرويداس كى موت 88 بجرى شريع بي بوقى كد اس في قصد محلوا ياليكن ثون كوبتدند كرسكارة فراتنافون لكل كياك مركيا ونامه بالإسلاد ووليات المعاهد والأعلام بعلد 49 معد 283 دوار الكتاب العرب بودت المدادة والتهاية بعلد 13، معد 303، دار إحياء التراث العرب الزاهرة في ملوك معد والعامرة بعلد 7، صفحه 232 دوار الكتاب معد "حد في من مقد، 360، مركز سراجيد، لابور)

جہر جمد حسین مشہدی : میر محد حسین مشہدی معروف "و " فراود" مدی نبوت تھا۔ رائج علوم میں اے کائی دسترس تھی۔ اہل کا اِل میں اِس کی کائی عزت تھی۔ صوبہ دار کا اِل عمد الملک نے لہیں لے پالک اور کی جو سیدہ تھی اس کا نکاح اس ہے کردیا جس ہے اس کی شہر ت اور زیادہ عام ہوگئ۔ عمد الملک کی وفات کے بعد اس نے سوچاکہ لہی تسست کو مقل باوشاہ اور نگ زیب عالمگر کے پاس مجل کر آزما یا جائے چنانچہ بیش قیمت تھائف لے کر دیلی کی طرف دوانہ ہوالیکن انجی لا ہوری پہنچاتھا کہ سلطان اور نگ زیب دینا ہے۔ دو کر گئے۔

اپنے شاکرد "درشید" جو حمدة الملک کے منٹی کابیٹا تھااس کے ساتھ ال کر ایک نیا فد بب ایجاد کیااور نبوت کا دعویٰ کردیا۔ محد حسین نے ایک کناب فاری کی لکھی جس میں فاری کے جدید الفاظ استعال کیے اور پر انے الفاظوں کو عرفیٰ کردیا۔ الفاظوں کو عرفی طریقہ پر ترخیم کر کے درج کیے اور اس کماپ کی اشاعت کے بعد خود پر نزول وی کا دعویٰ کردیا۔

محر حسین نے نبوت کادعویٰ کچھ ٹرالے اندازے ہوں کیا کہ اس کار تبہ نبوت اور امات کے ماہین ہے۔ محمد حسین نے بعض ایام مخصوصہ کو عید ہائے اسلام کی طرح قابل احرام اور جشن مسرت قرار دیا اور اسپنے ہیروؤں کو جن کا لقب فر پودی رکھا تھا یہ ہدارت کی کہ وہ ان ایام کا احرام کریں۔ اس نے جس روز اس پر پہلی وحی نازل ہوئی اس کا نام روز جشن قرار دیا جے وہ نہایت دھوم دھام سے مناتے تھے۔ تھے حسین نے ظافائے راشدین کی نقال کرتے ہوئے اپنے میں جار ظیف مقرر کیے ہے۔

فربودی تحریک کے لیے لاہور شمر کی آب وہوا کھے زیادہ سازگارنٹ ابت ہوئی تود بلی جاکراس فتنہ کو عام کرنا شروع کردیا۔ محد شاہ دیلی کے وزیر محمد این خان کو جب اس کی شر انگیزیوں کامعلوم ہوا تواس نے اس کی کر فرآری کا تعلم دیا۔ لیکن نقد پر الی سے محداثین کواس کی کرفتاری کا تھم دیتے ہی مرض قولتے ہو گیا۔ لوگ اس علالت کو محد حسین کا معجز واور اس کی بدوعا کا اثر مستجھے۔ محمد این کو جب مجھوا فاقد ہوا تو گرفتاری کے متعلق ہو جھا تو کو توال نے کہا کہ ہم آپ کی طبیعت ناساز کی خبرس کرید حواس موسی کے۔ جمدایان نے صت کرے کہا کہ میج کو ضروراے کر فحار کرے لانا۔اس تھم کے بعد محداثان کامر ض اور زیاد وشدت بکڑ کیااور محد حسین اس پر تخر کرنے لگااور بہت خوش ہوا۔ محداثان کابیٹا قمر الدين نے جب اسے والد كايہ حال و يكها تو كمبر ايا اور اسے جيمن ہو كيا كہ محمد حسين كى ناراضى كايہ اثر ہے۔ اسپے وبوان کے ہاتھ پانچ ہزار روپیاس کی نذر کے لیے بھیجااور معافی کی درخواست کے ساتھ تعوید کی التجاکی۔ قاصد راستہ ى بى تاكد محداثان كے انقال كى خبر ال كئي۔اس واقعد كے بعد او كول بيس محد حسين كى شهر ت اور زيادہ ہو كئي۔ محد این کی وفات کے دو تنین سال بعد محر حسین مجی مرکیا۔ محر حسین کے مرنے کے بعد اس کا بیٹا نمانموسچادہ تھین موالاس کے بینے اور محمد حسین کے شا کرد کی آپس میں حصول پر اثرائی شروع ہو گئی دولوں دولت کے حریص منتھ جب محد حسین کے شا کرد نے دوات جاتے و سیمی تو فر بود ہوں کے جشن کی تقریب جس سار ابول کھول دیااور محمد حسین کے سارے فتنے لوگوں میں عام کردیئے۔ای وقت بزارہا آومیوں نے اس باطل فرہب سے بیزاری افتیار وجهرت ني مندم 450 مركز سراجيد الإيوب

جي هيد العزيز طرابلسي: اس في (717هـ) في توت كالجموناد عولي كياء حاكم طرابلس ك علم يرايك لظرف اس كو كرفاد كرم كل كرديا وجهور المنابي مناسب 364، مركز سراجيد الأيوب

ا الم المحروري: 1140 جرى من جائ از يرش اس محض في ثوت كاد عوى كيا-اس تفخ احمد عمادى ك سامنے چیش کیاتواس نے کہاکہ 27 رجب کو جیرائیل این تازل ہوئے اور بچھے آسانوں کی سیر کروائی، پس نے ملا تکد کو دور کعت نمازی مائی، نماز کے بعد جرائیل علیدالسلام نے جھے ایک رقعہ دیاجس میں لکھا تفاکہ تم نبی مرسل ہو۔جب سنے نے اس کی بیر باتیں سنیں تو کیا کہ تو محون ہے۔ محروری نے کیا یس مجنون تیس تی موں۔ سنے نے لو کو ل سے اس کو پٹائی کروائی اوراسے جامعہ سے نکال دیا۔ بادشاہ نے اس طلب کیااوراس سے سوال کیاتواس نے وہی کچھ کہاجو جیخ عماوی ے کہا تھا۔ اس کو تین دن قید کیا گیااور علما کو جمع کیا گیااوراے توبہ کرنے کا کہا گیالیکن وہ اپنے بات پر ڈار با بہال تک کہ اے قل کرنے کا تھم ویا گیا۔ قتل ہوتے وقت وہ اپنے آپ کو یکی کہتاریا کہ مبر کر جیسے اولوالعزم رسولوں نے مبر ﴿ وَتَارِيْخِ عَمِمَالُتِهِ الْأِلْمَارِيِّ الْمُرَادِينِ الْأَعْيَانِ، جِلْدِالْأَعْيَانِ، جِلْدِلْ

ا مرزاعلی باب: اس کاامل نام علی محد تفااور باب کا نام محدرضا ،جو شیر از کا ایک تاجر تفار مرزاعلی محد نے بانی فرقد کی بنیادر تھی۔فارس و عربی کی ابتدائی کتب یا سے علی اس نے سخت دیا مستیں کرے زہد میں نام کمایا، پھر کر بلاش سید کاظم کے حلقہ ورس ش شریک ربارسید کاظم کی وقات کے بعد اس کے بہت ہے شاگر دیے کر کو قد پہنچا اور وہاں اپٹی مصنوعی عماد توں سے لو موں کوئیٹی طرف اکل کرلیا، پھر1260 مدیس اسپے چیلوں سے یہ اظہار کیا کہ جس مہدی کا انتظار کیا جارہا تھاوہ میں ہی ہوں اور اسکے ثیوت میں بعض اصادیث جن میں مبدی موجود کے اسلاد کر کئے کتے ہیں وہ پیش کیے اور کہانے تمام آجار مجھ میں بوری طرح بائے جاتے ہیں۔ غالباً اس نے نبوت کاد حوی مجی کیا تھاجب اس سے مجزہ طلب کیا گیا تو کئے لگامیری تحریرہ تقریری مجزہ ہے اس سے بڑھ کر کیا مجزہ ہوسکتا ہے کہ میں ایک ہی ون میں ایک ہزار شعر مناجات میں تصنیف کرتاہوں مجراسے خود لکھتا بھی جون اور اس نے اپٹی چند مناجات لو کول پر بیش کیں جس میں امراب تک درست نہ تھا۔ جب اس پر اصرّ اض ہواتو کہا: علم ایک گناو کا مر تھپ ہونے کی وجہ سے اب تک خضب النی کا شکار تھامیری شفا حت کی دجہ سے اس کی خطا معائب ہوئی اور بیہ عظم و یا گیا کہ اب فوی غلطیوں کا مضائقته تنوس آئده كوئى الرمحوى علطى كريد توجيحه حرج فهيل

عوام كوما تل كرف ك لي ايك حربه اور الماحظة فرماية : اسف اعلان كياكه ميرب وجودس تمام اويان متحد موجائي مے كيونكم ين آئنده سال مكدمعظمر سے خروج كرول كادور جمله روئ زين ير قبضه كرول كا،للذاجب تک تمام ادیان متحد ند ہوں نیز تمام دنیامیری مطبح نہ ہوجائے اس وقت تک تمام مردوں پر تکالیف شرعیہ معاف ہیں۔ اب اگر کوئی میرا مریداحکام شرحیداداند کرے توال یہ موافقہ تھیں ہے۔ اس اعلان سے مجمی دنیا پرست عیش کوش الوگ اس کے فریب میں آتے گئے۔

ذراان کے ند ب کا حال ملاحظہ مو (1) بہن بھائی میں جنسی تعلقات با نکاح مجی قائم کر تاروا تھا۔ (2) ایک عورت نو آدمیوں سے نکاح کر سکتی تھی یالفاظ و مگر نو آدمی ایک عورت ہے نکاح کرنے کے روادار تھے۔(3) کسی ند بب کی بابندی ند تھی۔اس مادر پدر آزادی کا تعجد نہایت بھیانک نظااس کے تمبعین او گوں میں اعلانیہ فسل و فجور کا بازار كرم موكياس نے اپنے مريدول كوچندادكام مجى ديئے تھے وہ بطور اشعار تھے۔ (4) چونك تمام و نيامير ، زیر قلیں ہوگی نیز تمام و نیاش ایک خرجب ہو تاہے المذاش آمحدہ برس کمدے خروج کروں گاتاکہ و نیامیرے قبضے میں آ جائے اور میرے وجود سے مقصود اغراض ہوری ہوجائیں اس کے بتیج میں یقیناد شمنان خدا کی جائیں جسم سے جداہو تلیں ، ہزاروں خون کی تدیا بہیں گی ، پس جملہ مریدوں کو تھم دیاجاتاہے کہ دوبطور علامت و فنکون اسے خطوط کو مرح كمياكرير..(5)انسلام عليكم كى بجائية "مرحبابك" سلام مقرر كياجاتاب..(6)اذان مي ميرانام بعي داخل بو\_ باني كاكبنا تفاكد (معاذ الله) محرصلي الله تعالى عليه وألدوسكم وعلى رضى الله عندف محص بيعت كي اوراب تک به دونول استیال جدا مداحمین ش ان دونول کا مامع موااس کید میرانام مجی علی محدیے۔ نیز جس طرح کوئی آدمی بغیر باب (دروازے) کے محرش واغل جیس ہوسکتاای طرح جیے دیکھے بغیر اور جھے سے اجازت کے بغیر خدااور دین خداتک نیس بہنام اسکتا۔اس سے چیلوں نے بید کورہ بکواس سن کربی اس کا افتب باب کرویا۔

ہاب نے اسپنے تصنیف کروہ مجموعہ کے ایک حصد کا نام قرآن دوسرے کا نام مناجات رکھا۔ بانی فرقے کے چند مقائد ملاحظه بون:

(1) عدا كميل غائب نيس ب بكدوه مارے است اندر موجود ب سوجب بم اے است اندر ديكھتے إلى تووى اس سے ملاقات کاون جو تاہے سے ملاقات قرامت سے وابستہ تبیں ہے بلکہ جاری زئر کی سے متعلق ہے۔ (2) ہمارامر تبہ دیکھ کروہ قرآن مسلمانوں کے قرآن سے کی حصہ بہترہے۔

(3) حشرو نشرے مراد نیکی دیدی کی زندگی ہے اگر کوئی مخص مناہ گارہے وہ مر دہ ہو جاتا ہے ، لیکن جو ں بی وہ نیک لوگوں کے پاس آتا ہے وہ زئدہ ہوجاتا ہے، کو یا گناہوں کی زئدگی جیموز کر نیکوں کے پاس آنابی حشرو نشرہے ،اس کے علاوہ قیامت مجھ مجی جبیں ہے۔

یہ فتنہ پرور سخص کی سال تک ایران پر تھایارہا۔ آخر کاراے چہریق کے قلعے میں قید کردیا گیا بہال تک کہ 1265 میں اے کوئی اردی کی اور اس کی لاش کی کوچوں میں مماکر باہر والوادی کی۔

(ملعص از مذاب اسلام عمد اعم العن عان باليوري، صفحہ 667، فياء القر آن يمل كينفاز لايو رہاكستان)

الله على على يار قروشى: ملا محمد على بار فروشى السيد بالي اوك قدوس كے لقب سے ياد كرتے ہيں۔ على محمد باب كاسب س برا ضيفه تحد مقام قدوسيت اور رجعت رسول التدسلي الله عليه وآله وملم كا مرى تحد رجعت رسول الله سے اس کی بید مراو تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از مر نود نیا کے اندر تحریف لا کر بار فرد شی کے پیکر میں ظاہر ہوئے۔ بابول کی بعض تحریروں میں ملا بار فروشی کو علی محمد باب سے بھی فاکن وہر تربتا یا گیا ہے۔

(خۇرىڭتى،مىقىد،489مىركزسراچىدلايور،)

ا مرزا بهاوالله: بهائی فد بب بهاوالله نے 1863 ش تهران ایران ش دریافت کیا۔ اس کے جروکار کی تعدا بجاس سے ستر لا کو ہے۔

تعصیلی تغارف: تریباد و مدی قبل 1844 ش شیراز کے ایک مخص سید علی محدیے جو باب (جس کا ذکر المجل بیجیے مزراہے) کے لقب سے مشہور ہواد عویٰ کیا کہ وہ موعود کل ادیان ہے ماس نے یہ مجی خبر دی کہ میرے بعد ا یک دوسرے مظہر اللی کا ظہور ہونے والا ہے جس کی آ مد کی خبر تمام نداہب کی مقدس کتابوں میں دی تئی ہے۔جو لوگ باب پرائمان لائے وہ باتی کہلائے۔

باب کوجب ممل کرویو گیاتومیر زایحیی (المعروف" معمازل")نے اس کی جانشینی کادعوی کیالیکن چونکه اس کی حمراس وقت 19 سال سے زیادہ نہ تھی چنا نچہ اس کے بڑے بھائی میر زاحسین علی (بہاء اللہ) نے معاملات کو اسپے بالتطامين كباب

بهاءالله 1817ء کو تهران میں پیدا ہوا۔ سے وزیر ایران مرزاعیاس ٹوری کا پیٹا تھا۔ نام میرزا حسین علی تھا۔''بہااللہ''اس کا نقب تھا۔اس نے بھی کسی عدرے جس تعلیم ٹیس یائی تھی۔1863ء میں اس نے اپنے ظہور کا دعوى فرمايا-اس في كهاكه بن وبى بول جوموعود كل اديان بول جس كى بشارت كتب مقدسه اور باب في وى تحى-سند 1268ء میں بابیوں نے ناصر الدین شاہ قاجاریہ کولی جلائی اور ایسے شواہد کے جن سے اس واقع میں میر زاحسین علی (بہاءاللہ) کا ملوث ہو ناٹابت تھا چتانچہ حکومت نے اس کو گر فرار کرے ہی کسی دینے کا فیصلہ کیا لیکن اس نے روس کے سفار تخانے میں پناہ لی اور روی سفیر و حکومت نے اس کی حمایت کی اور وہ بھانسی ہے چھوٹ کیا اور اس کے بعد بغداد چاد گیااورروی سفیر کو تط لکھ کراس کااورروس کی حکومت کا شکریہ اوا کیا۔ بغداو میں حکومت برطانیہ کے کونسل اور قرانسیسی حکومت کے ٹما کندے نے اس سے طلاقات کی اور اس کو اپنی حکومتوں کی حمایت کا بھین والا یا اور اس کو اپنے اپنے طکوں کی شہریت اینائے کی تجویز دی۔ میر ذایحین (میجازل) بھی خفیہ طور پر بغداد چلا گیا۔ اس زمانے میں بغداد، کر بلا اور تجف بائیوں کی سر گرمیوں کے مراکز میں بدل محکے۔ اس زمانے میں "موعود بیان" اور "مین یظھرا الله" (جس کو الله ظاہر کرے گا) کے وعوے سامنے آئے جس پر اختلاف پیدا ہوا اور بابوں کے درمیان ڈ ہردست کشت و تون رائے ہوا۔

اختلاف میر زاحسین علی اور میر زایجی کے ور میان شروع ہول دو جھائیوں کے در میان بداختلاف بنیوں کے در میان بداختلاف بنیوں کے در میان انشقاق اور انشعاب کا سب بنااور بہاواللہ کے پیردکاروں نے اسپنے گروہ کو "بہائید "اور منج ازل کے مامیوں نے اسپنے فرقے کو "ازلید "کا نام ویا۔ کہا جاتا ہے کہ اس جھڑے سے جینے جس میر زایجیں منج ازل نے اسپنے بھائی میر زاحسین علی بہاء اللہ کو مسموم کیا جس کی وجہ سے اس پر د مشہ طاری ہوا اور آخر عمر تک اس کے باتموں پر بدر مشہ طاری ہوا اور آخر عمر تک اس کے باتموں پر بدر مشہ طاری درا۔

میر زاحسین علی نے ''من یظهرہ الله' کااور اس کے بعد نبوت اور الوہیت ور بوہیت کاوعوی کیا۔اس نے ''خدائے خدایان''،'' خالق کا کنات''،'' واحد قیری خدا''،''معبود حقیق ''،'' دب ما بَدی د لا بُری''(وور وگارجو و یکتاہے اور دیکھا قبیں جاتا) جیے انقاب اختیار کئے۔

اس کی موت کے بعداس کے چرد کاروں نے اس کی قیر کو قیلہ قرار ویا۔ اس مخص نے ربویت کاو موی کرنے کے ساتھ ساتھ نی شریعت چین کی اور «اس اقد س اقد س من کسی۔ بہائی کہتے جیں کہ بہاہ اللہ کی کتاب اقد س نے تمام صحف و کتب آسانی کو منسوخ کر دیا ہے۔ بہاہ اللہ نے دوسری کتب بھی تالیف کی جی جو بہت می المائی اور انشائی غلطیوں کا مرقع جیں۔ اس کی اہم ترین کتاب "ایقان" ہے جو غلطیوں کی کثرت کی وجہ سے اس کی حیات جی بی می اور تجدید ہوئی۔

بہااللہ کی موت 1892ء میں ہوئی۔ اس کا پیٹا عبدالبدائس کا جائشین ہوا۔ عبدالبدائے 29 سال بہائی خرب کی تبلیغ کی اور اس کی زندگی میں بی بہائی خرب مشرقی اور مغربی ممالک میں پھیل چکا تھا۔ 28 نومبر 1921ء فلسطین میں بید مرافقا۔ عبدالباك بعداس ك نواس شوقی آفندى جو آكسفور دي فيرسى سي تعليم يافت تعاماس كا جالشين موا شوتی ربانی نے 36 سال بہائیوں کی قیادت کی۔ اس کے دور میں بہائی خرب کی ممالک میں مجیل چکا تھا۔ بہائی ایک مسلح کلی فرہب ہے۔اس کا بڑا مقصد یہ ہے کہ وہ دنیا کے تمام لوگوں کی ایک حقیقی برادری بنادے تاکہ سب صلح دامن کی زندگی بسر کریں اورسب اسے آپ کوایک عی تسل اور ایک عی بال باپ کی اولاد تصور کریں۔

بهائيول كافتح كانشان عقاب، ورساته ش نوكنارول دالا شاراب ويدعقاب، والل كاسمبل آف و کٹری کہتے ہیں، جو 9 عدو او بان کا مجموعہ بیان کیا جاتا ہے۔ ستارے کے ہر کنارے پر کسی نہ کسی دین کا نشان بنا ہوا ہے ، ہیا ہی بیت العدل الاعظم کے نام سے ان کا بیڈ کوارٹر ہے، عکا امر ایک میں بہا واللہ کا مقبر مسہد بہا تیوں کے وحویٰ کے مطابق 6 ملین بہائی اس وقت و نیا مختلف ممالک میں موجود ہیں۔

و چی کتب : یه و صدة الاویان کے بیر و کاریس ، بقول ان کے ان پر دخی اتری ، اور درج ذیل کتب میں ان کے وين كي تعليمات إلى:

1-كتاب الاقدس 2-كتاب الاجان 3-الكلات المكنونة 4- مجوع الواح مباركه ، جو بهاه اوراس كے بيوں کی و میتوں پر مشتمل ہے۔

5-كتاب فيغ-6-الدرر البسية-المج البسية-الغرائدان كے علاوہ محلوط كے عمولے بيں جواس نے مختف بادشابون اوررود ساء كولكص

بعض کا خیال ہے کہ بیاکتب بہاواللہ نے جیس بلکہ اس کے بیروکاروں نے لکھ کر اس سے منسوب کروی ول . كتاب " فضيت وافكر كاشف الفظاء " من بهائيول كي دود يكركت كاذكر بهي إياجاتا ب:

1 \_ بخت وادى 2 \_ يكل

الله عزوجل کے بارے بی عقیدہ:ایک خداجو کہ اسپنے آپ کودنیا کے مخلف خداہب بی مسلسل ممودار

و تکر مقالد: روح ابدی اور ضروری الیمی چیز ہے۔ زعر کی کا مقصد اینے آپ کور وحانی طور پر معنبوط کرنااور خداکے قریب ہوناہے۔روش خیالی کے حصول تک مراقبہ کرناہے۔ المكاسيد على محدياب كے ظبور كے ساتھ بى اسلام كاخاتمہ ہوچكاہے اور نيادين ظاہر ہواہے اور سب كو بهائى وین کااتباع کرنامایتے۔

الله اليول كے نزويك جنت بمااللہ يرا يمان لانے سے حاصل ہوتی ہے اور دوزخ ظهور پر ايمان ندلانا ہے۔ 🖈 بهاالله كاويد ارسى خداكى ديد ارسي

ملا کعبے سے مخرف بیں،ان کا کعبداسرائیل ہے، بہاواللہ کی آخری آرام گاہے۔

المحقرآن باك من مخرف إلى ان كي فرجي كتاب بهاءالله كي تصنيف كرده كتاب "اقدس" ها

ان کے ہاں وحی نازل ہوتی ہے اور ہوتی رہے گی۔

المرجاداور جزية ناجائزاور حرام ب

جر بهائی ند بب کا عقبیدہ ہے کہ حضرت بہاء اللہ بن خدا کے کال اور اسمن مظیر ظبور اور خدا کی مقدس حقیقت کے مطلع انوار جیں۔

الملايد محتم نبوت اور محتم رسالت سے منكر إلى ،ان كاكبنا ب كد خدا بر ايك بزاد سال كے بعد ايك مصلح بيدا كر تار به تاب اور كر تارب كا\_

الاسينة دين كو خفيه و كهنا ضروري ي-

المراجع مردول يرواجب ب اور مورتون يرواجب تيس بدرج بهادالله كىرباكتكاه ياشير ازيس سيد محد على اب كروائشگاه شى بحالا ياجاتاب-

بهائی تعلیمات: این در سائنس کادید بوناتی بنیادی تعلیمات می سے ہیں۔

ميني دوناجائزے۔

🖈 بينكارى سود جائز ہے۔

ارم (جن کے ساتھ قرآن کی روسے تکاح حرام قرار دیا گیاہے) کے ساتھ تکاح جائزہے۔ سوائے سوتنلی ماں کے۔ (لینی بہن، بٹی، پھو پھی، خالہ وغیر وکے ساتھ نکاح جائزہے۔) 🖈 تمام اشیاء حتی که خون ، کما، سور ، پیشاب و .... پاک بیل ـ

☆ عور تول کا تجاب منسوخ ہے۔

الماسياست من مداخلت منع ہے۔

عباوت: الماس ندبب من ایک ماه کروزے اور تمن وقت کی نمازیر حی جاتی ہے۔

الله بهاه وین میں تماز تنبایز حی جاتی ہے صرف تماز جنازہ اچھا گاہے۔

الماع ادت كابل بن جس ش تام ذابب ك لوك آكرائي طريق عبادت كرسكت بن .

الله كى وميت ك مطابق عبادت كاه ومتارون اورايك كنبرے الكيل باتى بد

به مبادت گابی د نیائے کافی ملکوں میں موجود جیں۔

ئر جی رسومات: منڈلاد ہے تاکال کے سامنے مراقبہ کرنا۔

مهوار: عيدي: عيد ولادت باب اول محرم ، عيد ولايت بهاء ووتم محرم، عيد اعلان وهوت باب، پنجم جمادي، ميد لوروز

## یانی اوربهائی فرتے

سید علی محمد باب کو پھانسی دیے جانے کے بعد ، بابیت تین قرقوں بیں تنسیم ہوئی اور بہاء اللہ کی موت کے بعد دو بھائیوں (عباس افتدی اور محمد علی) کے در میان انتظاف نے ااور یوں بابوں بی دومزید فرقے مووار ہوئے اور بالی فرقوں کی تعداد یانچ ہوگئ۔

1-ازليه (يه فرقه ميرزايجي نوري، ميحازل كو قلد تسليم كرتاب-)

2- بهائيه (به فرقد مير زاحسين على، بهاءالله كواينا قائد مانتاج-)

3- فالص بابيد (بدفرقد مرف على عمد باب كى قيادت كولسليم كرتاب-)

4\_ وبديمائد عراسيد (يدفرقه عبدالبهاءعران اندى كوقائدانا ي-)

5- المنون (بدفرقه عبدائبام على المح على كاقيادت كوتسليم كرتاب-)

## بهانى مذهب كاتنقيدى جائزه

یوں وہ استعار اور میرودی و لفر انی صبیع نیت کی سیاست کا حصد توجی لیکن اسٹ ادکام بی سیاست کو ممنوع قرار دیتے جی ۔ بہائیت بالآخر صبیع نیت اور مغرفی استعاد کی تمایاں ترین حای اور امریکہ ، برطانیہ اور اسرائیل کی خدمت کا مقابلہ جیت گئی۔ ای دجہ سے بہائیت کو ان کی مسلسل تہذیت حاصل ہے۔ بہائیت نے ایر ان کو فیست و نا بود کرنے کے لئے ہر دھمن توت کا ساتھ و یا حق کہ بہا واللہ کے کے جا تشین "عیاس اقدی "نے ایر ان پر حملے کی تر فیب دی۔ حق کہ استعاد کی ای خدمت کے صلے بین برطانوی استعاد اور در باد لندن نے اس کو "سر" ان کا اور " نائے ہو وہ استعاد کی ای تا کا در " نائے ہو وہ استعاد کی ای تا کا در " نائے ہو وہ استعاد کی استعاد اور در باد لندن نے اس کو "سر" آگا اور " نائے ہو وہ " الکہ موڈ" المستعاد کی المقاب دیئے۔

بہائیت کی سرشت ، تاسیس سے لے کر آئ تک، اسلام اور مسلمانوں کی و قسمنی کے ساتھ کو تد حی کئی ہے اور اس فرقے کے سرغنے تمام انتکباری واستعاری سر اکز یا کھسوس اسر بکہ ، اسر ائٹل اور برطانیہ کے ساتھ ہم آ ہنگ رہے جیں اور ان کی خدمت کو مطمع نظرینائے ہوئے ہیں اور ان کے ساتھ تغادن بہائیت کا فلسفہ حیات ہے۔ اس سلسلے ہیں ایر ان کی پہلوی سلطنت کے و ور ان بہائی فرقہ شاہ کے ساتھ کھل تعادن کرتارہاہے جس کی دستادیزات ساواک کے ریکار ڈیس موجود ہیں۔

مختلف ممالک کے زعماء کے ساتھ بہائی مرکز جیت العدل الاصفیم "کے ادکان کا تعلق بچھ اس طرح سے کے ساتھ ممالک کے زعماء کے ساتھ بہائی مرکز جیت العدل الاصفیم "کے ادکان کا تعلق بچھ اس طرح سے کے سابق امریکی صدر لینڈن جانس (Lyndon Johnson, B) بہائیوں کو ایک موقع پر مہار کہاو پیش کی تقی۔

پہائیت اور قادیائی ہے اور ان کا باہم

اشحاد مجی ہے۔ معرش وولت ، میڈیااور پاپیکش کے ذریعے تفریق پیدا کرنے کے لیے قادیائی اور بہائی سازشیں

کررہے ہیں۔ ہیروت کے ایک بڑے ہوئل میں پاکتان ، ایران اور معرکے قادیائیوں اور بہائیوں کی ایک میٹنگ کی

ریح رے روز نامہ المعریون میں اس طرح شائع ہوئی ہے: معری اخبار المعریون نے دعوی کیا ہے کہ پاکتان ، ایران اور
معرکے قادیائی اور بہائی رہنماؤں نے ہیروت میں ایک میٹنگ کی ، جس کا مقصد حالیہ معری انقلاب کے بعد معری قادیائی اور بہائی ڈہب کی تخمرین تعارید میں ایک میٹنگ کی ، جس کا مقصد حالیہ معری انقلاب کے بعد معری تاویائی اور بہائی ڈہب کی تخمریزی تعارید میں ایک میٹنگ کی ، جس کا مقصد حالیہ معری انقلاب کے بعد معری معرف قادیائی اور بہائی ڈہب کی تخمریزی تعارید میں ایک میانی معرف معرف ایک کا ایران سے فائز عبدالقوی (بہائی) ، ملامہ صالح صالح (بہائی) ، عادل شریف تبائی (بہائی) ، اور رابح علی ربح (قادیائی) ، عبد میں ایک کہا یران سے منیف اور الدین (قادیائی) ،

میٹنگ یں اس بات پر زور دیا گیا کہ میر یم کورٹ یں وعوی دائر کرے معری حکومت کو تادیائی و بہائی فرہب کو سرکاری فرہب لسلیم کرنے پر ججود کیا جائے۔ ای طرح معری سیٹلائیٹ نیل 7 کے ذریعے دو سیٹلائیٹ فرہب کو سرکاری فرہب لسلیم کرنے ہے جود کیا جائے۔ ای طرح معری سیٹلائیٹ نیل 7 کے ذریعے دو سیٹلائیٹ جیسال بنائے جائیں، جن کے لیے فٹر نیک قادیائی فراہم کریں گے اورائ کا نظم و لس بہائیوں کے ہاتھوں میں ہوگاتا کہ معراور دیگر عرب ممالک میں اپنی سر کرمیوں کو بڑے ہے تا اورائ کا نظم و لس بہنائی میں اس بات پر زور دیا گیا کہ وزارت عدل اور کا بینہ سے ٹوٹس جاری کروایا جائے جس میں قادیاتوں کے لیے مساجد کی تغییر کی اجازت ہو۔ اجتماع میں فیصلہ ہوا کہ اسلامی جماعت کی جودری پیدا کر کے اس

صور تحال سے فائد واٹھا یا جائے۔میٹنگ میں کہا گیا کہ مصرے فقراء و مساکین کومان ودولت اور ماہانہ و ظائف کے ذر میں طرف راغب کیا جائے اور قادیانی و بہائی تعارفی کٹریچر زیادہ سے زیادہ چھپوا کر تعقیم کیا جائے نیز ویب سائنش ،آن لائن جرائداور سوشل نبید ور کس جیسے فیس بک مثلاً الْبکٹر و نک ذرائع سے بھر پوراستفادہ کیا جائے۔اس سے پہلے بھی اخبار نے قاد یانیوں کی غدموم سر گرمیوں سے پردہ اٹھایا تھا، جب انہوں نے قاہر ہ کے وسط میں واقع طلعت حرب رووي را بكيرول مين اسيخ كفريد لنريج كي تقتيم شروع كررتمي تحي.

اخبار مزيد لكعتاب كديهلي يمي قاوياني كروه في مجتمع البحوث الاسلاميد كودر خواست كي تقي كدانبين معرين کام کرنے کی اجازت وی جائے اور اسپنے آپ کو ایک اسلامی فرقد ظاہر کر کے پچھ کٹر بچر بھی بچمع کو پیش کیا تھا۔ لیکن مجمع نے بیہ کہد کران کولیتی تبلیغی سر گرمیاں بحیثیت مسلمان شروع کرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا کہ ان کا عقیدہ اسلام مخالف اورب مرتدبی ان کے لیے مسلمانوں کی مساجد جس داخلے کی بالکل اجازت خبیں۔

اخبار مزید لکستاے کہ قادیانی فرقد برطالوی وفرانسیسی استعاد کی پیداوارے اور الحبیس بہائیوں کی جانب سے بعربورا مداد حاصل رہی ہے کیو تکہ دونوں کا مقصد مسلمانوں کوراہ ہدایت سے محراہ کر ناہے۔ماضی میں جب قادیانی حرب ممالک میں اپنی ندموم سر گرمیوں کے فروغ میں ناکام رہے تواسرائنل نے ان کے ملیے اسپے وروازے کھول دیے اور برطانیے کے بعد قادیا نیول کاسب سے بڑا مرکز اسرائنل کے شہر حیفہ میں ہے۔1934 وہی قادیا نیول نے حيد ميں اپنا عبادت خاند بنايا جس كا نام مسجد سيدنا محمود ركھا۔اى طرح وبال سے انہول نے ايك نى وى جينل اليم لى لى كالجمي آغاز كيا-

نیزاخبار آخر ہیں لکھتا ہے کہ قادیانی پاکستان اور افغانستان میں امریکی خفیہ ایجبنی می آئی کے ایجنٹ کے طور یر کام کرے دہے ہیں جس کے عوض ان کولا کھوں ڈالرا مداد کھتی ہے۔

اس ایک ربورٹ کے تناظر میں بوری دنیا میں تاویانی سر مرمیوں کا جائزہ لیں، امریکہ و بورپ ،افریقہ ومشرق وسطیٰ سمیت ہر جگہ ان کے وجل ووسو کہ کو قریب سے دیکھ کران پر کام کی ضرورت واہمیت ملکی اور بین الا قوامی سطح پر کتنی بڑھ من ہے؟ ج جیسی عبادت کے موقع پر مکہ مرمداور مدینہ منورہ میں قادیاتی امریکہ وبورب اور بر صغیر سے کس طرح چین جاتے ہیں؟ کس کس ملک سے کون کون میٹریول ایجنسیاں قادیانیوں کو وہاں پہنچ تی ہیں؟

جده میں ان کا خفیہ مرکز کس طرح کام کررہاہے اور وہال تجاج وزائرین کو پھنسانے کے لیے قادیا نی کیا حربے استعمال

(http://www.urduweb.org/mehfil/threads/64081 رياليت لوروقادياليت مين مالك الم

المراقرة : 768 من مندوستان كاندرسيد محد تاى ايك مخص في مهدديت كادعوى كيااور فرقه مبدویه کی بنیاد رسمی اس کی وفات کے بعد اس کے پیروکاروں میں سے ایک نہایت سر مرم محض ملا محمد اسکی نے 779 ہے بیں مہدی کا دعویٰ کیااور پھر کوہ مراد (بلوچستان پاکستان) بیں حیب کیا۔ پچھ عرصہ بعد ظاہر ہوا کہ اس نے مسیح ہونے کا دعویٰ کیااور از سر نواس نے اپنی جالا کی اور ہوشاری سے اس فتند کی بنیاد رسمی اور اس کا نام ذکری فد ہب

ملا محدا تی نے بار و برس تک تربیت میں قیام کیااور پھر وہاں کے ایک سر دار سر اد نامی مخص کو اپنا جانشین بنایا اورایک قبر بنا کرخود کهیں غائب ہو گیا۔

ذکری فرقہ کی زیادہ لتعداد بلوچستان (پاکستان) کے جنوبی اصلاع بیس آباد ہے۔ اس فرقہ کے لوگ ملا محمدا کل کو خداکا پنجبر مہدی اور خاتم الرسلین مائے ہیں اور شریعت محرب کو منسوخ تصور کرتے ہیں۔ ملا محرا تک نے تمازروز واور تج کی فرضیت محتم کرنے کا اعلان کیا اور طران (بلوچتان) کے علاقد کی ایک پیاڑ کوہ مراد کو مقام محمود قرار دیا جہال ذكرى لوك جرسال ذى الحجه اورر مضان السبادك كو يغرض حج تجع بوت بير ويان معامر وه اور عرفات مجى بنائے مستح اورایک چشمہ کے بانی کو آب زمزم کی مانند حبرک سمجما جاتا ہے۔ ذکر یوں کا کلمہ مجمی مسلمانوں سے منفر دہاوروہ لا اله الاالله نود پاك نود معمد مهدى دسول الله كالفاظش كلم يرجة بن وكرى فرقه لما محمداكى كوتمام انبياء سرام ہے افضل قرار دیتا ہے اور ان کا کہناہے کہ قرآن کریم میں ملا محدا تکی کوروح القدس روح امین اور امام میمن قرار

الم مرزافلام احد قاد يانى: قاد يانى قد بب كى بنياد مرزاغلام احد بن مرزاغلام مرتضى في ركى مرزاغلام احد1255ه يا1256ه برطابق1839ميا1840م شام قاديان (محصيل بناله اضلع كورداسپور امشرقی پنجاب ' بھارت ) میں پیدا ہوا۔ عربی فاری کی چند کتب پڑھ کر " نیم ملاخطرہ ایمان " کاعظیم ترین مصداق ثابت ہوا۔

## \*... نفسسل دوتم: مامنی فستسریب کے جھوٹے دعویدار... \*

جہے سیالکوٹ میں اسٹر عبد الحمید نے ملاز مت سے دیٹا تر ہونے کے بعد نیوت کاد حویٰ کیالیکن ناکام ہوا۔ جہے موضع فقیر والی ضلع بہاول جمر میں مولوی نور محمد نے نبوت کاد عوی کیااور دستور العمل مجی شائع فرمائے جو چند و نوں کے بعد سپر و فاک کر دیئے سمجے۔

جڑ2 فروری 1969 اخبار امر وزیس شائع ہوا تھا کہ نواب شاہ سندھ بیں مولوی محد حسین نامی نے اعلان نبوت کیا تمریح لیس سے مقابلہ کر تاہوا کر فاتر ہو کر جمل بیں سکونت پذیر ہو گیا۔

المن المحاجد محدا سامیل جو جماعت احمدی کی طرف سے لندن میں میلغ کی حیثیت سے مقیم تھااس نے وہاں اپنا نبوت کا وعویٰ کرویا۔ خدائی بہتر جانتا ہے کہ اس کی نبوت نے کنٹی دولت جمع کی۔

جہا ایک اخباری رپورٹ کے مطابق: جنوبی افریقہ جس ایک جمونا جیٹی اس کو شش ہیں نہ صرف شر مناک انداز ہیں ناکام ہو گیا بلکہ در جنوں چیر دکاروں کے سامنے اپنے کو لیے جی لیونہان کروا جہنا۔ زائیون کر جائن چر چاکا جیٹی اپادری ایک نہ یوانے البامی طاقتوں کا دعویٰ کرتا تھا اور اپنے چیر دکاروں کو وقل فو تا فو تا اپنی کرشے دکھاتا رہتا تھا۔ جنوبی افریقہ کے لئے جنوبی افریقہ کے کرو گر بیشن سفاری پارک جس یہ پادری اپنے چیر دکاروں کی بڑی تعداد کو اپنا مجروہ دکھانے کے لئے سالے کر آیا۔ اس کا کہنا تھا کہ اس پر یہ فرمان نازل ہواہ کہ جائوروں پر خاتی کی عکر اٹی کا جوت و نیا کے سامنے چیش کر آیا۔ اس کا کہنا تھا کہ اس پر یہ فرمان نازل ہواہ کہ جائوروں پر خاتی کی عکر اٹی کا جوت و نیا کے سامنے چیش کر آیا۔ اس کا کہنا تھا کہ اس پر داور کا کا مطابعہ وہ خوار شیر وں کے پائی جائے گا اور دنیا دیکھے گی کہ یہ خطرناک در ندے کس طرح اطاعت و فرمانبر داور کا کا مطابعہ وہ جیس سے تھی بودری کو لیکن طرف بڑھتا دیکھ کر شیر ہر ن کو چھوڑ کی طرف دوڑ پڑا ، جوایک ہر ن کا گوشت تو چنے جس معروف تھے۔ پادری کو لیکن طرف بڑھتا دیکھ کر شیر ہر ن کو چھوڑ کراس کے استقبال کے لئے تیا دہو گئے۔ شیر وں کی غرابٹ سنے تھی پادری کو لیکن طرف بڑھتا و کھی کہ وہ کو نبول کا نری میں جو جود تھے جنہوں نے ہوائی فائر نگ شروع کو شوت اور کی خواہد سے کا دوران ایک شیر نے اس کے کو نبول کا نری کو میٹ اور جیز کر در کھ دیا۔ اس وقت سفاری پارک کے گادؤ قریب تی موجود تھے جنہوں نے ہوائی فائر نگ شروع کے دوران دی جن کی آ داز سے خوفتر دہ ہو کر شیر چیچے ہیں گئے۔ لیونہان یادری کو فودی سیتال پہنیایا گھیا۔ جہال ڈاکٹروں کی

ا یک میم نے اس کے گہرے زخموں کاعلاج شروع کرویا۔ مقامی میڈیا کا کہناہے کہ دردے کراہتا ہوا یادری ڈاکٹروں ے بار بارسوال کررہاتھا کیاخالق نے ایتے ہر گزیدہ بندوں کودر ندوں پر محمر انی تہیں بخشی؟

(بوزنامهاكستان،12ماريج2016)

الك خرك مطابق: اندونيشياكي يوليس في ايك ايس عض كو كرفاد كياب جس في مسلمان في بوف كاد حوى كيا ہے۔ يوليس كے مطابق اس في است والول كو محر اوكرتے موسة ان سے بعدى توم طلب كين تاكم البيل كنابول سے باك كرسكے اور رقم ند مونے كى صورت بين تناول كے طوري ان كى بيويوں كے ساتھ جمبسرى كى۔ انڈونیشی اخبار جاکرتا گلوب نے بتایا کہ 48 سالہ با جمیل نامی مختص جو کہ مسلمان و بی استاد ہے ،اسکے 50 معتقدین ہیں جواس کے شہر برانو تو میں رہنے ہیں اور اسے سید محد کہتے ہیں ،اگرچہ اس نے نبوت کا دعوی کیا مگر بعد میں یدد چانا که جو چھے وویر حاربا تھا وواسلای تعلیمات کے ہر خلاف تھا۔

کوتای تیمورے علاقے کے بع کیس سر براہ بودی سائٹوزوئے بتایا کہ د مبال نبی ایٹے مائے والول کو گذاہوں سے پاک کرنے کے لیے بھاری رقوم وصول کرتا تھااور جولوگ رقم خیس دے سکتے عظے البیس پاکی کے متباول کے طور پر ان کی بیوبوں کے ساتھ جہستر ہوتا تھا۔

انہوں نے مزید بنایا کہ کر فاری گاؤں کے ایک مخص کی شکارت پر عمل میں آئی ہے اور معلوم ہواہے کہ مم ے کم ایک مخص نے خود کو گذاہوں سے پاک کرنے کے لیے اس مخص کو17600 ڈالرادا کیے جیل۔

ہا تھیل نے اسپے ماننے والوں کی بو ہوں کے ساتھ جیستری کا اعتراف کیا ہے اور پولیس کو شک ہے کہ وہ اسپے مقصدك حصول كے ليے اپنے شكار كونشه ديتا تعله

(https://ashoka.noblogs.org/post/tag/گابن صهاک کرنا)

:Nation of Islam ييشن آف اسلام ايك امر كي تحريك ب جس كاعقيده ب كه ماسر وبيو فارة محد نبي بياور الله عزوجل كي مخصيت ش جولاني 1930 من ظاهر مواتفا، جوعيسائيون كاددمسيا "اور مسلمانون كا" مهدى" تفاراس تحريك ك قيام كامتعمدامريكه اور باقى ديناش سياه قام مردون اور عورتول كى روحانى، ذهنى، ساجى اورا قضادى مالت كاحياء تفار تعداد بالكي عوس لا كهي

تجىشال بىر-

تاريخ: امريك يس عليجاه يول (1897 مة 1975 م) تاي سياه قام نے پہلے ماسر و بليو فارو محد كے باتھ ي اسلام قبول کیا۔علیجاہ بول کا نام فارڈ نے بعد میں بدل کر علیجاہ محد کرویا تعلد قارڈ کے اولین مانے والول میں بد مخض تھا۔ 1932 میں ماسٹر ڈبلیو فار ڈ محمد کے پر اسرار طور پر تم ہو جانے کے بعد علیجا ہے اس کی مند خلافت سنجال لی اور نیشن آف اسلام کے نام سے ایک منظم بنائی جس کی رکتیت تسل پرستی کے اصول پر سیاه فامول تک محدودر تھی۔ علیجاه محدید تبلیغ شروع کردی که والس فارؤ محد حقیقت میں رسول اورانسانی شکل میں خدا تھا۔فروری

1975 ویس، علیجاہ محرکی موت کے ایک دن بعد، 26 فروری کور وزنجات دہندہ (Saviors Day) کے تبوار کے روز علیجاہ محرکے بیٹے والس کو باہمی انفاق رائے ہے اس کا جاتشین تسلیم کر لیا گیا۔ وائس محد کو اسینے باب سے ویل تعلیمات پر تظریاتی امتلافات اور "منکراند مقالد" کی وجدسے نیشن آف اسلام سے معطل کر دیا گیا تھا، لیکن 1974ء میں اس کو بھال کر دیا گیا۔ جب 1975ء میں وائس محر کو تیشن آف اسلام کاسپر یم منسٹر بنایا گیا تواس نے فوری طور پر اسے باب کے مقالد کی از مرنو تھکیل شروع کروی تاکہ نیشن آف اسمانام کومر وجداسلام کے قریب لا یاجاسکے۔

1978ء میں تبدیلیوں کے ساتھ سخت مقابلہ اور تنبیجتا نیشن آف اسلام کے خاتمے کے بعد لوکس فرخان اوراس کے جامیوں نے والس فار ڈمحمداور علیجاہ محمد کی قائم کرد منیاد ول پرامٹ نیشن آف اسلام کی تغییر نو کا فیصلہ کیا۔ 1981 ويس فرخان نے عوامی طور پر نيشن آف اسلام كى بحالى كا اعلان كيا اور عليجاه محركى تعليمات كولے كر آم برسمار 1995ء میں فرخان نے دس لا تک افراد کا (Million Man March) نائی جلوس ٹکالا جواس کے ور وکاروں کے مطابق ریاستہائے متحد مامر بکہ کاسب سے بڑا جلو س تھا۔

نیشن آف اسلام کے امریکہ میں قیام کی 70 سالہ جشن کے موقع پر امام وارث دین محمد (سابق والس محمد) اور منسٹر لوکس فرخان عوام کے سامنے ملے اور سالانہ روز نجات دہتدہ کے اجلاس میں انتحاد اور مسلم کا علان کیا۔ و بن كتب: نبشن آف اسلام كے باضابطہ عقائد كا خاكہ سنقيم كى شائع كروہ مخلف كتب، وستاويزات اور مضامین کے ساتھ ساتھ علیجا و محر، میکم ایکس، لوکس قرخان اور دیگر منشروں کی تقاریر میں بیان کیا گیاہے۔ان میں نسل پرستاند بیانات کے ساتھ سفیر فام (Caucasian) کو گوں کیلیے ''سغید شیطان'' جیسی نفرت انگیز اصطلاحات

الله عزوجل كے بارے من عقيده: Wallace فداكا بيجا موارسول ب فدا ايك ب وه الله اى

ہے۔ نیشن آف اسلام کابنیادی بھین یہ ہے کہ خداز بین پر والس قار ڈھر نائ انسان کی شکل بی آ یااور انھیں دن بی بالحج مرتبه مقدس شركه كى المرف رخ كرك عبادت كرنى بإب-

ويكر مقالة: اصل مين كالا آومى بن محج بدالله كي عبادت كرواور شيك طريق بدر مورسيد مع اوكون کی دماغی آزادی، کالے لوگوں کی آزادی، عقائد کا باضابطه منعوبہ جو علیجاہ محد کی تماب Message to the Blackman in America(ترجمه:امريكه ش سياه قام آدمي كيليے پيغام) ميں 1965 ويس شائع بواتعاء كا ترجمه ذیل ش ہے:

1. ہم ایک عدار تھین رکھتے ہیں جس کا سیح نام الشہ ہے۔

2. ہم مقدس قرآن اور خداکے تمام انبیاکے محائف پر بھین رکھتے ہیں۔

3. ہم یا تبل پر پھین رکھتے ہیں۔ لیکن پر پھین رکھتے ہیں کہ اس بھی تحریف کی تمی ہے اور اس کی دوہارہ تشر ت کی جانی جاہیے تاکہ انسانیت ان جموثوں میں تد مینے جواس میں داخل کے محتے ہیں۔

4. او گوں کی طرف لائے مستحداللہ کے انبیادر محالف پر ہم بھین رکھتے ہیں۔

5. ہم مروه کے زیمرہ و جائے پر بھین رکھتے ہیں جسمانی طور پر زیمرہ ہونے پر ٹیس ڈہٹی طور پر زیرہ ہو جائے ی۔ ہم تھین رکتے ہیں کہ حبشیوں (Negroes) کوذہنی طور پر زعرہ ہونے کی سب سے زیادہ ضرورت ہے اس لیے ان كوملك زنده كما جائ كا-

مزید برآن، ہم بھین رکھتے ہیں کہ ہم خدا کے بیٹے ہوئے لوگ ہیں جیبا کہ لکھا گیاہے کہ خدامستر داور نفرت کے سے لو کول کو چنے گا۔ ان آخری د ٹوں میں امریکہ کے نام نہاد صبیوں (Negroes) کے علاوہ ہم کسی کواس تعریف پر بور الرتاموانیس دیکھتے۔ ہم صالح کے دوبار وزیرہ مونے پر بھی رکھتے ہیں۔

6. ہم حساب (judgment) کے چین رکھتے ہیں ؛ ہم چین رکھتے ہیں کہ یہ پہلا حساب اس ون ہو گاجب خداامر يكه بش ظاهر جو گار 7. بم يد يقين ركمت بن كه تاريخ بن يه وقت نام نهاد صبيون اور نام نهاد سنيد قام امريكون كى عليحد كى كا وقت ہے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ سیاد قام آوی کو نام کے ساتھ ساتھ حقیقتا آزاد مونا باہے۔ اس سے جارا مطلب سے ہے کہ اسے ان نامول سے بھی آزاد ہوتا جاہیے جو اس پر اس کے سابق آقاؤں نے مسلط کے ستھے۔ وہ نام جو اس کی شاخت آقاکے غلام کے طور پر کرتے تھے۔ہم چھن رکھتے ہیں کہ اگرہم بااشہ آزاد ہوتے ہیں تو جمیں اپنے او گول بعنی زمین کے سیاد قام لو کوں کے نام استعمال کرنے میانیس

8. ہم تمام لوگوں کیلیے انسان کے بیقین رکھتے ہیں، بلور انسان دومروں کی طرح ہم مجی انساف کے مستحق ہیں۔ ہم مساوات پر بھین رکھے ہیں بطور ایک قوم مساوی (لوگول کی)۔ ہم بھین تیس رکھتے کہ ہم "آزاو کردو غلاموں "كى حيثيت سے اسينے آ قاؤں كے مساوى ہيں۔ ہم امر كى شيريوں كو آزاد نو كون كے طور ير تسليم كرتے ہيں اوران کا حرام کرتے ہیں اور ان کے قوائین کا حرام کرتے ہیں جو قوم کو چلاتے ہیں۔

9. ہم بھن رکتے ہیں کہ اعماد کی میکش منافقات اور بر پیکش ان او کول نے کی ہے جوسیاہ فام لو کول کو فریب سے یہ لیمین دلاتا جاہے ہیں کہ جار سوسال سے ان کی آزادی، انساف اور ساوات کے کیلے وحمن اجانک ان کے ''دوست'' بن کئے ہیں۔ مزیر برآل، ہم چمن رکھتے ہیں کہ اس فریب کا متصدیبے کہ سیاہ فام لوگول کواس احساس سے دورر کھاجائے کہ جنری میں اس قوم کے سفید فام (او کوس) سے علیحد کی کاوقت مجلی آیا ہے۔

ا کرسفیر فام لوگ نام نباد حبتی ہے ٹین دوستی کے وعوی ہیں ہے ہیں، تو دوامر بکہ کواسیٹے ملاموں کے ساتھ تقیم کرکےاسے ہیت کرسکتے ہیں۔

ہم یقین نہیں رکھنے کہ امریکہ مجھی بھی میں 20000000 سیاہ قام نوگوں کے ساتھ ساتھ اسپنے لا کھول بروزگارول كيلي لمازميس فراجم كرسك كا

10. ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہمیں، جوخود کوممالح مسلمان کہتے ہیں ووسرے انسانوں کی جان کینے کیلیے جنگوں میں حصد تہیں لیناچاہے۔ ہم تھین تبین رکھتے کہ اس قوم کوان جنگوں میں حصد لیئے کیلیے ہمیں مجبور کرناچاہیے کہ اس میں بارے عاصل کرنے کیلیے می تبین بوگاتاو قتیکہ اسریکہ جمیں ضروری علاقہ فراہم کرنے پر رضامند بوجائے جہاں مارے ہاں لڑنے کیلئے چھے ہو۔ 11. ہمیں یقین ہے کہ ہماری مور توں کا حتر ام اور حفاظت میں دیسے ہی کی جانی چاہیے جیسے دو سری اقوام کی مور توں کا احترام اور حفاظت کی جاتی ہے۔

12. ہم بقین رکھتے ہیں کہ اللہ (خدا) ماسٹر و(الس) قارۃ محمد کی شخصیت میں جولائی 1930 ومیں ظاہر ہوا تھا؛ جو عیسائیوں کا''مسیحا''اور مسلمانوں کا''مہدی''تھا۔

مزیداور آخر پہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ خداہے اور اس کے علاوہ کو کی خدا نہیں اور وہ امن کی کا کناتی حکومت لائے گاجس میں ہم سب امن سے روسکیں گے۔

13. نیشن آف اسلام کے اراکین طویل عرصہ ہے اس بات پر قائم ہیں کہ علیجاہ محد کی موت واقع قبیل بولی بلکہ موت کے اور اس وقت ایک بہت بڑے ہیے تماج ہازی ہیں جواس وقت ایک بہت بڑے ہیے تماج ہازی ہیں جواس وقت محک مارے سروں کے اور اثر رہا ہے۔ اس نام نہاد مدر و ایمل (Mother Wheel) پر ڈبلیو ڈی محمد نامی پر اسرار مخصیت بھی سوارہے۔

14. سیاہ فاموں کی بالادستی بر بائیل اور قرآن کو نئ کتاب کی صورت بیں بدل و باجائےگا۔ حضرت محد صلی اللہ وسلم اللہ کے رسول بینے گئے۔ حضرت محد ملی اللہ وسلم اللہ کے رسول بینے لیکن اس دور بین ان کی تسیمات قابل عمل نہیں ایں بلکہ اب علیجاد محد کی تعلیمات کی بیرو کی لازی ہے۔
تعلیمات کی بیرو کی لازی ہے۔

15. نماز بروز جعد براسدا بنهاع كي فكل بيل اسيخ يوب كادعظ سفين اوروعا كرف كانام ب-

16.روزے بجائے اور معران کے اود سمبرش رکھتے ہیں۔

17. في منوخ موكيا بـ

جہ ہوسف گذاب : مائلی قریب ہی ہوسف گذاب نے ہی ہی ہونے کاد موی کیار ہوسف علی والدوزیر علی فیصل آباد کے تحصیل جرانوالہ ہی پیدا ہول فوج ہی کشینڈ آفیسر بنا گر ہی حرکات کے بنای کپتان بنتے ہی اسے فوج سے فیصل آباد کے تحصیل جرانوالہ ہی پیدا ہول فوج ہی کشینڈ آفیسر بنا گر ہی حرکات کے بنای کپتان بنتے ہی اسے فوج سے تکال دیا گیار ایس ان سے وائی پر گلبرگ کر لز کالی کی اسٹنٹ پر وفیسر طیب صاحب سے شادی کی۔ ایک اسکالرڈ اکٹر کے توسط سے سعودیے چلاکیا اور جدو میں ڈاکٹر کے تھر ہی

رہنے لگا۔ باطل نظریات رکھنے پر ڈاکٹر نے 1988 کو سعودیہ سے دستکار کر وطن بھیج دیا۔ واپسی پر لوگوں کو لوشنے کیلئے بیر شوشہ چھوڑا کہ وہ سعود بیر میں سفیر مقرر کیا گیاہے۔

مجراس نے ایک طامد کاروپ و صاد کر مختلف اخیادات ورسائل جن بوسف عل کے نام سے دی موضوعات اورسيرت التي يرمضاهن لكعناشر وع كئه بجربوسف على سے ابوالحسنين بن كيا۔

1992 کو زیدزمان جیراہم خیال ملا بہاں سے بیہ ووٹوں ملکر محمرای کے راستوں پر ممل کھے۔ شاومان لاحور کے ایک مسجد کو اسپتے باطل تنفریات کی پرچاد کیلئے چنا تھر اہل محلہ نے بروقت یہاں سے جاتما کیا۔ بالآخر مان روائي والع ورباريت وارمنااور اسك المحقد معير الريات والديئ يهان بالوكون كوديدار في ك جماني و ہے رہے ، ریک برنے مخلوط محفلیں سچاتے رہے ، لوگ اسپنر مال ود والت ان پر نچماور کرنے کئے ، تمن جار سال میں كروژول كے مالك بن سلتے ، فرینٹس جس عالی شان كو تھی خرید لی فینٹی گاڑیاں نو كرچا كر تواسکے علاوہ ہتھے۔

28 فروری 97 کو "ورلڈاسمبلی آف مسلم ہے نائی" کے نام سے بیت الرشاش ایک اجلاس کا العقاد کیا اور اس اجلاس ش اس نے نبوت کا وعوی کیا۔ اجلاس ش موجود سو مریدوں کو صحابہ اور زید زمان کواہٹا خلیفہ کا قرار ویااور كهاكه زيدزمان ميرانعوذ بالله حعرست ابو بكر صديق دمنى الله تعافى عند جيسا خليفد ب

29 مارچ 97 کو تمام مکاتب تکر کے علما یک پلیٹ قارم پر جمع ہوئے اور سیشن کورٹ لا مور بیس اس کے خلاف توجین رسالت کا مقدمہ درج کیا۔زید زمان اسکاو کمل بن کیادور اسکو چیٹر وائے کی تک ودور کرنے لگا۔ کیس تقریبا تین سال تک چلتارہا۔ 5 اگست 2000 کوسیشن کورٹ کے بچے جناب میاں محر جہا تکیر نے اس کو سزائے موت وسين كا علم ديااوراس يروينه لا كه جرمانه عاقد كيااوراسك نام سه دوعلى مكالاحقد مذف كرسك وكالداب" سك لاحقد الملاف كالمجى عم ويااور يول وويوسف على عن يوسف كذاب ين كيا-

زید زمان نے اس نیملہ کو عدل وانساف کا خون قرار و مکر بوسف کذاب کی حق میں کا نفر نسیس کرنے شروع کیں۔امریکی برطانوی سفارت خانوں کے چکر کاشنے شروٹ کتے ، بورٹی بو تین کے ذریعے اسکو بورپ ہمگانے کا کمل بلان بنایا، جہاز کے سیٹ مجی بک کراویے کہ اجانک کوٹ لکھیت جیل میں ایک جانار قیدی غازی طارق نے اس كذاب كو كوليول سے بمون ڈالا۔ کہاجاتاہے کہ اسکے بعد زید زمان روبوش ہو گیا کچھ عرصے بعد کھال بدل کر زید حامدے نے نام کے ساتھ نمودار ہوا۔ آجکل اعلی دفاعی تجزید نگار کے نام سے مشہور ہے۔ جبکہ زید حامد کبتاہے کہ بوسف کی لیٹی سوج سے میر ا كوكى واسطه نبيس اور بيس حصرت محمر صلى الله عليه وآله وسلم كوآخرى نبي مانتااور فتم نبوت بيه يقين ركفتا بول \_زيد حامد ے خالفین کا بد بیان ہے کہ جب زید عقیدہ ختم نبوت کومائے والاہے تو پھر جموٹے مدی نبوت بوسف کذاب کی صحابیت اور خلافت سے وست برواری کا علان کیوں خیس کیا؟ جب ملحون بوسف کذاب کوعدالت نے سزائے موت وی تواس وقت زید حامد نے کیوں عدوائتی قیملے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اسکو ظالمانہ فیملہ قرار ویا تھا؟ کیوں امر بکہ اور برطانیہ کے سفارت خانے بوسف کذاب کے فیرا دادما تھنے کیا تھا؟ جب عالمی مجلس بخفظ فتم نبوت والوں نے زید حامد کو یوسف کذاب کے خلافت اور محابیت کی تردید کیلئے بلایا تو آج تک بد صاحب وہاں نہیں گئے اور الثاا تکو كالبال ويبط تكدوا متداعكم بالصواب

را تم کے نزدیک زید مامدے متعلق بیان کی مئی تحریر کے مطابق تب تک کوئی تھم تیس لگ سکتا جب تک ہے واضح طوري ثابت ند موجائے كه وه واقعى موسف كذاب كونى مان بي يانين ؟زيد حامد كو مجى جاسيے كه اپنامو تف واضح طور پر دے کہ وہ یوسف کذاب کو کافر و مرتد سمجھتا ہے یا تہیں؟ بس اتنا کہہ دیٹا کہ میر ابوسف کی سوچ سے کوئی تعلق تحییں، بیں تحتم نبوت پر یقین رکھتا ہوں ہے اس ستلہ ہیں ناکا فی ہے۔ زید حامد واضح طور پر کہے کہ میرے نزدیک بوسف كذاب نيوت كاد موى كرنے كے سبب مرتد ب اورجواك كے كفر بيں فتك كرے وہ بھى كافر ہے۔

جا اسد كذاب: حال بن بن اسد ناى ايك محض في تيوت كادعوى كياجس كا قلع قمع غازى تنوير قادرى في كيا-اسدش وبيدائش قادياني تفا-ووربوه (چناب تكر) من بيدا موا-اس في 1998 ومن كلاسكو/اسكات ليند منقل ہونے کے بعد بہاں نہ صرف اپناکار و بارجمایا بلکہ وہ خود کو جھوٹے نبی غلام احمد قادیانی کے بعد ''نیانی'' قرار ویتا تھا۔ اسد قادیانی مبلغ تھا، قادیاتی جماعت میں اسد شاہ کی اہمیت کا اعدازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس کی آخری رسومات میں قادیانی جماعت برطانیہ کے نائب صدر مسرور شاہ نے بطور خاص شر کت کی تھی، جبکہ قادیانی کمیونٹی نے متعنول کے ورثاء کے لئے تقریبا ایک لاکھ بو تدسے زائد فنڈ جمع کیاہے۔ اسد شاہ کے اس دعوی نبوت پر گلاسگو کے مقامی مسلمانوں کے ساتھ قادیانی جماعت مجی حران تھی ، لیکن قاویانی جماعت کی جانب سے اسد شاہ کے خلاف اس لئے

کوئی کارروائی نہیں کی تمنی کیونکہ قادیا تیوں کو انچیمی طرح علم تفاکہ کوئی عاشق رسول ضروراً ہے تنل کر ڈالے گا،اس طرح قادیائی جماعت کوایک جانب ایٹے بی جماعت کے اندر ''شئے پیٹمبر'' سے نجات مل جائے گی تودو سری جانب انہیں مقامی مسلمانوں کو دہشت گرداور انہائیند قرار دینے اور این جماعت کو مظلوم ثابت کرنے میں مدو ملے گی۔

حجوثے قادیانی نی اسد شاد کادعویٰ تھا کہ اس نے اپنے نبوت کے دعوے کولندن میں موجود قادیانی تحریک کے سر براوامر زامسروراحمہ کے روبرو چیش کیا تھا، لیکن انہوں نے اس کاجواب نہیں دیا۔ جب اسد شاہ سے استفسار کیا مکیا کہ اس قادیانی جماعت کو تمہارے نبوت کے دعوے کے بارے میں علم ہو گیاتو تمہاری جانب سے قادیاتی جماعت کو تکعی جانے والی و میت منسوخ ہو جائے گی اور تمہارے تھر دالوں کا ناطقہ بند کر دیا جائے گا۔اس پر اسد شاونے کہا کہ اس نے مرزامسرور کولہنا تیوت کا وحوی کھے کر بھیجاہے ،اس پر دہ جو جانیں ایکشن لیں۔لیکن دلچسپ امریہ مجی ہے کہ اسد شاہ کی جانب سے نبوت کے وحوے کے بعد مجی قادیائی جماعت نے اس سے سالانہ چندہ اور آ مدن کے 10 فیصد حصد کی وصولی جاری رسمی ہوئی تھی،جس کی تعمد بن خوداسد شاہنے بھی کی تھی۔

اسد كذاب نے نہ صرف نبوت كاد موكى كيا بلك عيسائى عقائد كواسينے كفريد نظريات كے ساتھ خلط كر كے ايك نیای دین ایجاد کرنیاجس کی وجه سے مقامی عیسائی مجی کافی تعداد بی اسکاسا تحد دینے لکے۔اسد نے اپناوین ایک سوشل سائنیٹ سے پھیلاناشروع کردیا۔اپنے سوشل میڈیاائٹر دیوز میں اس نے دھوی کیا تھاکہ وہ کسی بھی مخف کی خداسے ملاقات كرا سكاي، اكركوكي خداس ملاقات كرنا جاب تووه جمير المية انزويو بس دعوي كياكه اس كو 1998ء اور 1999ء میں وی کی اور خداست براور است ملا قامت ہوئی دید مہین رمضان کا تھا۔ اسد کذاب کا کہنا تھا کہ وہ ابٹی دکان اور نبوت کا کار و بار ساتھ ساتھ چلاتاہے، جو تکسٹمر اُس کی دکان میں سامان خرید نے آتا ہے تو وہ اس کو اپنی نبوت کی خبایج کرتاہے۔

اسد کے اس فتنے سے مسلمان بہت تھ منے اور تول طور پراسے روکنے کی کوشش کرتے رہے، وہال کی حکومت نے مجمی اس کے خلاف کوئی ایکشن نہ لیا۔ مجبورالوکے (UK) میں موجود ایک عاشق رسول غازی تنویر قاوری نے اسے داصل جہنم کیا۔ برطانیہ کے شہر بریڈ قور ڈے و باکش 32 سالہ پاکتانی فازی تنویرا تھ کا تھانی میر پور آزاد کشیرے ہے۔ ان کے رشتہ وار ول کی بزی تعداو برطانیہ بی مقیم ہے، تنویر احمد اپنی فیلی کے ساتھ برطانیہ بی متیم ہے، ان کے 13 برس کے اکلوتے بیخ کانام سجان احمد ہے۔ وہ بریڈ قور ڈبس فیکس چلاتے تے اور فازی ملک متاز قاوری شہید سے کافی متاثر ہے۔ فازی تنویر قاوری کافی عرصے سے اس تعین اسد گذاب کو کیفر کرداد تک پہنچانے کا عزم رکھتا تھا۔ فازی تنویر قاوری صاحب گزشتہ کافی عرصے سے متاز قاوری شہید کے الی فاند سے رابطے بیس تنے ۔ فازی تنویر قاوری صاحب کا بیان ہے کہ لندن بی ایک ون گرہے بی سویا حوا تھا کہ متاز قاوری کی زیارت ہو گی۔ اس فواب کے بعد فازی متاز قاور کی متاز قاوری کو پہنچایا، جوا نہوں نے کسی تبعرے کے بغیر مسکراتے کو اس کے بعد فازی متاز قاوری و متاز قاوری کو پہنچایا، جوا نہوں نے کسی تبعرے کے بغیر مسکراتے کو اس کو قبول کیا تفاد اس کے بعد فاری می قریعے جیل جس متاز قاوری کو پہنچایا، جوا نہوں نے کسی تبعرے کے بغیر مسکراتے ہوئے اس کیا تفاد اس کے بعد کاری کی موج کے باردہ تنویر قاوری کو پہنچایا، جوا نہوں نے کسی تبعرے کے بغیر مسکراتے کے ماسد ہیتال بائی کروم قرامیا۔

فازی متاز قادری کے بھائی ملک ولید پر اموان نے ایک اخباری انٹر دید بھی کہا: "کائی مرصہ پہلے فازی تنویر الحد نے بھے سے دابطہ کیا تھا، وہ اپنے عشق مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بارے بھی بتائے اور ممتاز بھائی کی فیریت بھی معلوم کرتے دہ جے تھے۔ تقریباؤیڑھ دوراہ پہلے انہوں نے جھے کمل فون پر بتایا کہ جھے ایک دات فیند کے دوران اپنے کمرے بھی نوراور پھولوں کی ہر مات ہوتی تھو س ہوئی اور تھوڑی دیر بعد ممتاز قادری میر سے ساتھ آگر بیٹے گئے اور فرمایا کہ بھی آپ کومبارک باد دینے آیابوں، آپ کا اختاب گھٹن تحفیظ ناموسی دسائت کے پھولوں بھی ہوگیا ہے۔ اور فرمایا کہ بھی آپ کومبارک باد دینے آیابوں، آپ کا اختاب گھٹن تحفیظ ناموسی دسائت کے پھولوں بھی ہوگیا ہے۔ صبح جب جاگاتو کائی جیران تھا، پکھ سکھ نہ آئی، ایک دات کے وقت کے بعد دوبارہ کی شواب آیا، جس پر جرت بھی من بلا اضافہ ہوا، لیکن سمجھ بھی بھی نہ آیا۔ اس کے بعد شویرا تھر نے بھی فون کیاادواس شواب کی تعیر غازی ممتاز قادری سے بھوادوں گا، بھی نے تنویرا تھر کا خط غازی شہید کو دے دیا تھا، لیکن انہوں نے کوئی تحریری جواب دیں کے بھی دیا۔ ملک دلید برامحان کے مطابق آئی حراب خبیں دیا۔ ملک دلید برامحان کے مطابق آئیس حرم شریف اور ہر حرک مقام پر غازی ممتاز شہید نظر آتے رہے ، اس دوران ممتاز قادری شہید ہو بھی تھے۔ دائیں برطانیہ بھی کم کر حرک مقام پر غازی ممتاز شہید نظر آتے رہے ، اس دوران ممتاز قادری شہید ہو بھی تھے۔ دائیں برطانیہ بھی کم کر حرک مقام پر غازی ممتاز شہید نظر آتے رہے ، اس دوران ممتاز قادری شہید ہو بھی تھے۔ دائیں برطانیہ بھی کھور

توراحد فون کر کے اس بارے بی آگاہ کیااور وعدہ کیا کہ 27 اور چہلم پر پاکستان ضرور آئی ہے ، لیکن اس کے پہلے ہی انبول نے 24 ارج کو ملعون اسد کو شکانے لگاہ یااور گرفآر ہو گئے ، ملک ولیدیراعوان نے بتایا کہ ان کے نہ آئے ہے جیمے جرت تو ہوئی، لیکن اس خیال ہے رابطہ نہیں کیا کہ انہیں کوئی معروفیت آڑے آئی ہوگی، لیکن نہ آئے ہوگی، لیکن کو انبوں نے جیمے ٹیلی فون کیااور اس بارے بی تفصیل ہے آگاہ کیا۔ ملک دلیدیراعوان کے مطابق فازی تویراحد سے عاشق رسول ایں اور اپنا اقدام پر انہیں گخر ہے۔"

(بوزناسا "أست"، كراچى، 08ابريل 2016م)

اسد کذاب کی ہلاکت پر قاویاتیت و بیسان ہیں صف اتم کچھ گیا۔ قادیاتیوں نے اسپے اسد کذاب کے دعوی نوت کو چھپاتے ہوئے اس کے قتل کی ہے وجہ بیان کی کہ اسے بیسائیوں کواپیٹر کی مباد کردو سنے کی پاداش ہیں ہلاک کیا گیا ہے۔ اسد شاہ کی ہلاکت پر جہاں قادیاتی جماعت مسلمانوں کو دہشت گرداور بیسائیوں کا دھمن جابت کرنے کی کوشش کی وہیں ملعون اسد شاہ کے لائی قادیاتی دوستوں نے مال بٹور نے کے لئے ٹی فنڈ تک مہم کا آفاذ کردیا۔ جس میں ڈیلی میس آئن لائن کی ربورٹ کے مطابق کا فی عوصت ہو ہے ہے ،جو گیاکت ان کر تیا ہے ہے ،جو پاکت نی کر اورٹ کے مطابق اسد شاہ کی یاد میں تقریبائی سدشاہ کی یاد میں موم تھیاں دوشن کرنے کی تقریب جس اسکاٹ لینڈ کی فرسٹ مشٹر کھولا اسٹر جن نے 500 فراد کے ساتھ شرکت کی اورا خیار تو یہوں سے گفتگو جس آئی اسد شاہ کے گھر کی سیکیور ٹی کو پیٹن بنانے کی تھد بی کی۔

ادهر گلاسگو کورٹ بیل سید شمونک کر اسد شاہ کے محل کا احتراف کرنے اورائے محل کو صد فیصد جائز الردینے والے عاشق رسول شویر احمد فیل اطلاعات کورد کیاہے کہ اس نے عیما ئیوں کواپیٹر کی مہار کہاو سینے کی ہارات نے میما ئیوں کواپیٹر کی مہار کہاو سینے کی ہارات بیل اسد شاہ قادیائی کو ہلاک کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگرید کام وہ تہ کرتے تو یقینا کوئی اور عاشق رسول ید کام کر جاتا۔ غازی نے کہا بیس یہ واضح کر ناچا ہتا ہوں کہ اس محاطے بیل عیمائیت کا یاکی وہ سرے قد بہب سے کوئی واسط، تعلق نہیں ہے، بیل تو توفیہ راسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیرو کار ہوں، لیکن حضرت عیمی عدید السلام کی عزت و احترام بھی کر تاہوں۔ " تنویر احمد نے مزید کہا ہے کہ چودہ سوسال پہلے اسلام کھل ہو کیا تھا، نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ قرآن کریم کے احکامات میں کوئی تند ہوگی اور میں اللہ کا آخری نبی ہوں، لیکن علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ قرآن کریم کے احکامات میں کوئی تند ہوگی اور میں اللہ کا آخری نبی ہوں، لیکن

مقنول قادیانی اس کے برعکس تعلیمات وے رہاتھااور اپنے آپ کو مسلمان بھی کہتا تھا۔ تنویر احمد نے اپنے عدالتی بیان میں کہ ہے کہ اسد شاہ نے نیوت کا دعویٰ کر کے میرے بیارے تی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کی متحی، اس پر میں نے اس کو قبل کیا اور جھے اس قبل پر کوئی شر مندگی نہیں۔ عیادم تحریر غازی تنویر قادری جیل میں ہے۔

افتكال: من بخارى كى مديث ب حضور صلى الله عليه وآلد وسلم في فرمايا" لاَ تَقُودُ الشَّاعَةُ حَلَّى فَيْعَتَ وَجَا وَجَالُونَ كَذَّالُونَ كَذَالُونَ فَكُورِيَا مِن فَلَا لَذِينَ كُلُّهُ مَ لَوْلُ اللَّهِ "ترجمه: قيامت قائم نه موكى جب بحك تيس كے قريب و جال كذاب نه تعليم كے مرايك محمان كرے كاكد وہ الله عزوجل كارسول ہے۔

رصعح البعارى، كالب الدائب، باب علامات النوقة الإنسلام، جلد4، صفحه 200، حديث 3609، دابهطوى النجافة معسى محديث ش قرما ياكيا ب كر جموث نبوت كو عويداد تيس بول كے جيكر تاريخ بتاتى ب كريد تيس سے ذاكر

چواپ: اس صدیث کی شرح میں علائے کرام نے دیگر احادیث کی روشنی میں فرمایا کہ اس صدیث میں مقصود جموٹوں کی کفرت میں مہالفہ ہے نہ کہ مخصوص تعداد بیان کرناء کیونکہ احادیث میں ان کی مختلف تعداد بیان کی حمی ہے۔ منداحد کی حدیث یاک میں تبیس (۱۳۰) ہے زیادہ ہونے کا مجی فرمایا ہے چنانچہ ٹی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "لیکوئن قبل کو تا کہ اللہ من تبیس (۱۳۰) ہے ذیار تا کہ اللہ من اللہ تعداد اللہ علیہ من اللہ علیہ اللہ تال من اللہ تعداد اللہ اللہ من اللہ تعداد اللہ من اللہ تعداد اللہ من اللہ موٹے اللہ تعداد اللہ من اللہ موٹے اللہ تعداد اللہ من کے۔

(مستدالإمامة احمدين حنيل، مستد المكترين من الصحابة بمستوعد الله ين عمر برهي الله عنهما ، جلد9 ، صفحہ 504 ، حديث الرسالة، بيروت)

ایک صدیث پاک میں سر (۵۰) کا تعداد میں بتائی گئے ہے چنا نچہ جمع الزوائد کی صدیث پاک ہے "عن عبد الله بن عصرو، قال: قال مصول الله صلى الله عليه وسلم: «الا تَقُورُ الشّاعَةُ حَقَّى يَغْرُجَ سَهُمُونَ كَلَّالَاً» "
ترجمہ: حضرت عبدالله بن عمرور من الله تعالى عند سے روایت ہے کہ رسول الله صلى الله علیه وآلہ وسلم نے فرما یا:
قیامت قائم نہ ہوگی جب تک سر جموئے نہ تکابی گے۔

(المع الزوائد، كتاب الفان، بالهما جأرتي الكذابين الذهن بين بدي الساعة، جان 7، صفحه 644، عديدي 12490 ، وام الفكر ، بعروت

لہٰذا حضور علیہ السلام کے فرمان کا مطلب میہ نہیں کہ فقط30اوگ نیوت کا دعوی کریں سے بلکہ غیبی خبر کا مطلب میہ ہے کہ کہ کثیر لوگ نیوت کا دعویٰ کریں ہے۔

ایک تاویل یہ بھی ہوسکتی ہے کہ صدیث پاک ہیں جن تیس جموٹوں کی مراحت ہاسے مرادوہ جمونے نہوت کے وعریدار ہیں جنہوں نے نبوت کا وعویٰ کر بڑے بڑے فتر بھر پاکرنے ہیں، یعنی جموئے تو کثیر ہوں کے لیکن تیس بڑے فتنہ باز ہوں کے جسے مسیلہ کذاب، بہاءاللہ ،اور مرزا قادیائی و فیر و تھے۔ کیونکہ صدیث پاک ہیں امکی آیا ہے جس میں محمد گالیون " سے مراو جموٹے اور " ذبخالون " سے مراو برے فتنہ باز ہیں جیساکہ آخری زمانہ ہیں آیا ہے جس میں محمد گالیون " سے مراو جموٹے اور " ذبخالون " سے مراو برے فتنہ باز ہیں جیساکہ آخری زمانہ ہیں و جال بہت بڑا فتنہ ہوگا۔

## \* . . . نعسسل سوتم: مت ادیانیت کا تعسیل و تنقیدی حب اکاو . . . \* تعارف و تاریخ

قادیات کا بانی مرزا غلام احد انگریزی دور می موجوده بھارت میں داتھ قادیان (تحصیل بٹالہ ، منظم گورداسپور، مشرقی ، نجاب، بھارت ) میں اٹھارہ سوائٹ کیس (1939) یا جالیس (1940) سند عیسوی میں پیدا ہوا۔ مرزا قادیانی کے باپ کانام غلام مرتفی تھاجس نے تمام محراسلام دخمن طاقنوں کے ایجنٹ کے طوریہ گزاری ادر نماز کبھی ندیڑ میں۔ اس کی ماں کانام چرائے فی فیا۔

مرزا قادیانی نے "کتاب البریہ" کے صفحہ 134 پرائی قوم معل (برلاس) بتائی اور لکھا کہ میرے بزرگ فرر قدرے بنواب کی مفر قدرے بنواب کی مفر قدرے بنواب کی میرے البامات کی رو سے البامات کی رو سے البامات کی رو سے البامات کی رو سے البامات کی رو سے البامات کی رو سے البامات کی رو سے البامات کی رو سے البامات کی رو سے البامات کی رو سے البامات کی رو سے البامات کی رو سے البامات کی مور سالہ" ایک البام کا میں البام البام کی موں اور قاطمی مجی۔"
کا از الہ" شاکع کیا جس کے صفحہ 15 پر لکھا کہ جس" اسرائلی مجی موں اور قاطمی مجی۔"

اس کے ایک سال بعد اپنی کتاب ''تخذ کو از ویہ '' کے منحد 40 پر لکھا کہ میرے بزرگ جینی حدود سے وخوب میں پہنچ ہتے اور اپنی کتاب ''چشمہ معردت ''میں اسپٹے آپ کو جینی الا ممل ثابت کرنے کی کوشش کی۔

بھین میں اس نے تھوڑی سے فاری پڑھی اور پچھ صرف وقو کا مطالعہ کیا۔ اس نے تھوڑی بہت طب مجی پڑھی تھی۔ لیکن بہار ہوں کی وجہ سے ، جو بھین سے اس کے ساتھ آگی ہوئی تھیں اور جن میں قادیانی انسائیکو ہیڈیا کے مطابق مالینی ولیا (جنون کی ایک مشم) بھی شامل تھا، وہ لین تعلیم مکمل نہ کرسکا۔

مرزا قادیانی کو چڑی پکڑنے کا شوق تھااورا نہیں سر کنڈوں سے فری کرلیں۔ قادیان کے چھٹر میں تیراکی کا شوق تھا۔ اکثر جو تا الناسید ها پہنا کرتا تھا۔ چابیاں ریشی ازار بند کے ساتھ باعد هاکرتا تھا۔ اوپ والے کاج میں بنچے والا بٹن اور بنچے والہ بٹن اور بنچے والہ بٹن اور بندیدہ بیشنے کی جگہ بیٹی این میں اوپر موتا۔ پہندیدہ بیشنے کی جگہ باغانہ کیلئے استعال ہونے والا کمرہ تھا جہاں کنڈی لگا کر دو، تین کھتے بیٹھار ہتا تھا۔ مرزا قادیانی کی طبیعت میں آ وارہ اور

فضول خربی کا شوق غالب نقار میرت المهدی جلداول، صفحه 34 پر مرزا قادیانی کابینا مرزابشیر احمد این باپ کا واقعه الذي والده كے حوالے سے لفطنا ہے: " بیان كيا مجھ سے والده صاحبہ نے ایک و قعد ليتی جوانی كے زمانے ميں حضرت مسيح موعود تمہارے دادا کی پنشن مبلغ 700 روپے وصول کرنے سکتے تو چیچے چیچے مرزاامام الدین چلا کیا۔ جب آپ نے پنشن وصول کرلی توآب کو بہلا پیسلا کر اور وحو کہ وے کر بجائے قاویان لائے کے باہر لے گیااور اوحر اوحر پھر اتار باء مچر جب اس نے سارار و پیداڑا کر تمتم کر دیاتو آپ کو چیوڑ کر کہیں اور جگہ چلا گیا۔ حضرت مسیح موعود اس شرم سے محمر واليس خبيس آئيس (سيرتطيني، جند1، معجد34)

اب کھر جاتا توجو تے پڑتے اس کے کھر جانے کی بجائے سیالکوٹ کی پجہری میں 15 روید ماہوار پر بطور منتی طازم ہوگی<u>ا</u>۔

میرت المهدی کے مطابق مرزا قادیانی کی سیالکوٹ کی کچبری کی مدت ملازمت 1864 و تا 1868 و ہے۔ منشی فلام احدامر تسری نے ایپٹے دسالہ '' تکاح آ تانی'' کے دازیائے پنیائی جس لکھا تھاکہ مرزائے زمانہ محردی جس خوب ر شوتیں لیں۔ بیدر سالہ مرزا کی وفات ہے آخھ سال پہلے 1900 ویس شاتع ہو کیا تھا تمر مرزا قادیانی نے اس کی تردید میں کی۔

یہ سیالکوٹ بی کی ناجائز کمائی تھی جس ہے مر زاصاحب نے چار ہزار روپیہ کازیور اپٹی دو سری بیگم کو بنوا کر وبار دهوت خوری کا ایک فرالاا چهوتا ورماور انداز مجی ملاحظه موزد بهارے ناتافعنل وین صاحب فرما یا کرتے ہے کہ مرزاصاحب کچبری سے واپس آتے تو چو تک آب الحد منے مقدے والے زمینداران کے مکان تک پیچے آجاتے ( یا مرزا قادیانی خود لے آتا)۔'' (سىر ئەالىدى، بىلد<mark>3 ، سىن</mark>ىد93)

اس کے سیالکوٹ کے قیام کے دوران وہاں ایک شام کا اسکول قائم کیا گیا جہاں احکمریزی پڑسائی جاتی تھی۔ مر زانے بھی اس اسکول میں داخلہ نے لیااور وہاں اس نے بغول خود ایک یادوا تحریزی کتابیں پڑھیں۔ پھروہ قانون کے ایک امتحال میں بیٹھالیکن قبل ہو گیا۔ پھر اس نے 4 سال بعد سیالکوٹ میں اپناکام جھوڑ دیداور اپنے باپ کے ساتھ كام كرنے جلاكياجومقدمات لژد باتعلد مرزا قادیانی لکمتا ہے: "میرے والد صاحب اپنے بیش آباہ واجداد کے دیہات کو دوبارہ لینے کیلئے انگریزی عدائتوں میں مقدمات کررہے تنے ، انہوں نے ان بی مقدمات میں جھے بھی لگایا اورا یک زماند دراز تک ان کامول میں مشغول رہا جھے افسوس ہے کہ بہت ساوقت عزیز میر اال بیودہ جھڑوں میں ضائع ہو گیا اور اس کے ساتھ تی والد صاحب موصوف نے زمینداری امورکی گرائی میں جھے لگادیا۔ میں اس طبیعت اور فطرت کا آدی نہیں تھا۔ اس لئے ماحم والد صاحب کی ناراضی کا نظانہ رہتارہا۔"

(کا والد صاحب کی ناراضی کا نظانہ رہتارہا۔"

مرزا قادیانی نے قد ہی اختان قات کو ہواوی ، بحث ومیاحث ، اشتہار بازی اور کفر وار تداوی جی تصانیف کاسلسلہ شروع ہوگی۔ پھر مرزا قادیانی نے اعلان کیا کہ وہ کتاب تھے گا جو پہاس جلدوں پر مشتل ہوگی للذا تمام مسلمان تخیر حضرات اس کی طباحت و قیرہ کیلئے فیدگئی رقوم ارسال کریں۔ مرزا قادیانی کے بیان کے مطابق لوگوں نے پہاس جلدوں کی رقم فیدگئی مجوادی۔ مرزا قادیانی نے براہین احمریہ کے نام سے اس کتاب کو کھا۔ پانچ جلدیں تعمل ہونے پہلاوں کی رقم فیدگئی مجوادی۔ مرزا قادیانی نے براہین احمریہ کے نام سے اس کتاب کو کھا۔ پانچ جلدیں تعمل ہونے پہلاوں کے جانے پر سے کیا معملہ خیز ولیل دی ما دخلہ ہو: "مہلے پہاس کسنے کا ادادہ تھا گر بہاس سے بانچ پر اس کے جانے کیا معملہ عدد اس مرف ایک نخط کا فرق ہے ، اس لئے پانچ حصول سے وہ وعدہ پورا ہو اس کیا۔ "

مر ذا گادیائی نے 85 کے قریب کتابیں تکھیں۔ ان کتابوں کو علیمدہ بھی شائع کیا گیا اور 23 جلدوں بھی روا گادیائی نے کثیر وجوے بھی روحانی خزائن کے نام ہے ایک مجموعہ کی شکل بھی اکٹھا کیا گیا ہے۔ ان کتابوں بھی مر زا قادیائی نے کثیر وجوے کئے۔ اس نے بتدر آج خادم اسلام ، مبلغ اسلام ، مجدوء مہدی ، شیل مسیح ، ظلی و بروزی نی ، مستقل نی ، انبیاء ہے افضال حق کہ خدا تک کاد جو گا کہا ۔ یہ سب چھے ایک سے شدہ منصوبہ ، گیری چال اور خطر تاک سازش کے تحت کہا۔ حقیقت میں تو نی ، مبدی ، میری ، مجدود ، عالم قاضل ہو نا تو دور کی یات ہے مر زاغلام احمد قادیائی انسان مجی نہ تھا۔ خود المین ذات کے متعلق ایک شعر کہتا ہے کہ

کرم خاکی ہوں میر میادست نہ آوم زاوہوں جول بشرکی جائے تغرب اور انسانوں کی عاد مرزا قادیانی کی پہلی شادی حرمت بی بی ہے ہوئی جس کولوگ " کیمجے دی ان "کہا کرتے ہے۔ جس ہے دو لڑکے: مرزا سلطان احمہ (1931/1853)، مرزا تعمل احمہ (1904/1855) پیدا ہوئے۔اس کے بعد کافی عرصہ تک پہلی ہوی سے مہاشرت ترک کے رکھی۔ چرپھاس سال کی عمر شی دوسری شادی کر لی۔ مرزا قادیاتی کی دوسری بوی کانام نصرت جہال بیکم تفالے تصرت جہال بیکم مالاران خاتون محکی ادر مرزا قادیانی کے مریدول کے ساتھ قادیان سے لاہور سینکڑوں میل کی مسافت مے کرے گئون خریداری کیلئے قامور می گزارہ کرتی تھی۔ا کرچہ مرزا اقادیانی دائی مریش تعااور نامروی کااقرار مجی کرتاتها تاجم اولاد کشرت سے موٹی جس کی تعداد دس محل دوسری بیری سے:مرزا بشیر الدین محود احمد (1965/1889)،مرزا بشیر احمد (1963/1893)،مرذا تريف احد(1961/1895)،نواب مبادك يتكم (1977/1897)،امتد الحفيظ بَيْكُم (1987/1904) جَبُكَه درجٌ ذيل بيج جلد بن قوت ہو سنتے: مصمت (1891/1886)،بشیر اول

(1888/1887)، ثوكت (1892/1891)، مرذا مهرك احمد (1907/1899)، امنته التميير (1903/1903)

مرزا قادیانی کی زئر کی کاسب سے دلیسپ واقعہ محمدی بیکم سے نماح کی خواہش کے متعلق ہے، جس پر ووول ہار بیٹھااوراے حاصل کرنے کیلئے جیب و غریب جنکنڈے استعمال کیے ، جن میں سب سے زیادہ ولیسپ میراعلان فقا کہ ''خدانے آسان پر محدی بیٹم سے میر انکاع کردیاہے اور وہ ضرور میری ہوگی۔'' میداعلان مرزاصاحب نے اخباروں یس اشتهاروں بی بازاروں بی بیانات وحوال دساروں بی اسپنے کذب وصداقت کے معیاروں بی اسے قرار دیاتھا ، دو پورانه جو سکااور 8 اپریل 1892 کواس محدی پیگم کا حقد مرزاسلطان محدسته بو کیااور حق و باطل کا فیصله تمام ہندوؤں ومسمانوں نے من لیار محر مرزاصاحب نے ایک اور وسم کی دی کہ مرزاسلطان محرجس نے محدی بیٹم سے عقد كياب دارهانى سال كا الدرائدر مرجائ كا حراس سلسله بس مجى كاميابي تعيب نداوسك

(ئىدراعظىرمىقىد،91باريانىتىمىقىد،151ر163)

اس واقعه كالفصيل سے ذكر كرنااس مقام ير نهايت وشوار بے كو تكه مرزاصاحب تے ہر طرح كى كوشش کی۔ خداکا تھم سناکر ، ڈراکر ، لایلج دے کراور اپنے لڑ کے فعنل احمد سے اس کی بیوی کو طلاق دلوا کر غر منسیکہ ہر طرح کی کوشش کی مگر بار آور نہ ہو سکل۔ قادیائی نے مر ذااحمد بیگ کے نام خطیش یہ بھی نکھا کہ آپ کوشاید معلوم نہیں کہ یہ خیشن کوئی اس عاجز کی ہزار ہالو کول میں مشہور ہو چک ہے اور میر سے خیال میں شاید وس لا کھ سے زیادہ آ دمی ہوگا جواس جیشن کوئی پراطلاع رکھتا ہے۔

(قامانیت، صفحہ 161)

مرزاعلی شیر بیگ کے نام ایک تحظیل لکھا: "اگرآپ کے گھرے لوگ سخت مقابلہ کر کے اپنے بھائی کو سمجھاتے تو کیوں نہ سمجھ سکا۔ کیا ہیں چو ہڑا پایٹ ارتھا تو تھے کو لڑکی و بناعار یا نگ تھی۔ " (دارہ احسان اور مرزا احمد بیگ کے ایک تحظیل تکھا: "اگرآپ نے میرا قول اور بیان بان قبیا تو مجھ پر مہر بائی اور احسان اور میرے ساتھ نیکی ہوگی۔ ٹیل ہوگی۔ ٹیل آپ کا شکر محزر ہوں گاور آپ کی درازی عمر کے لئے ارحم الراحمین کے جناب و عاکروں کا اور آپ سے وعد و کر تاہوں کہ آپ کی لڑکی کو لیٹی زشن اور مملوکات کا ایک تہائی حصد ووں گا۔ ش کے کہتا ہوں کہ ان میں سے جو بھی ما تھیں گے شن آپ کو دول گا۔ "

اس طرح کے کائی تعلوط و فیر و کھے گئے۔ لیکن فکاح ند ہو االبتہ محمدی بیگم کے والدین نے اس کی شادی سلطان محمود سے کر دی اور اللہ پاک نے محمدی بیگم کو تین بیٹے مطاکے۔ چو نکہ محمدی بیگم مجی مرزا قاد یائی کے خاعدان سلطان محمود سے کر دی اور اللہ پاک نے محمدی بیگم کو تین بیٹے مطاکے۔ چو نکہ محمدی بیگم مجی مرزا قاد یائی کے خاعدان والوں نے اس کا فکاح دوسری بیگہ کرواو یا تھا۔ مرزا قاد یائی کی مجلی بیوی نے اس مسئلہ پر خاعدان والوں نے اس کا فکاح دوسری بیگہ کرواو یا تھا۔ مرزا قاد یائی کی مجلی بیوی نے اس مسئلہ پر خاعدان والوں سے قطع تعلق نہ کیا جس وجہ سے مرزا قاد یائی نے اس کو طلاق دے دی۔

المحدد المحدد المحدد والمام الحدد والمحدث والمحدث والمحدد الهام الن زماند ك المحد المام كى فدمت إمامور كيا المحدد

سے ہیں ،اللہ کی بر محتی اور سلامتی ان پر ہو۔ اس بڑا بابر کت ہے وہ جس نے تعلیم دی اور جس نے تعلیم بائی۔ کہدا مر مس نے میہ جموت بولاہے تواس جرم کا دیال جھری ہے۔

1888 وش ، انہوں نے اعلان کیا کہ انہیں بیعت لے کرایک جماعت بنائے کا تھم ملاہے۔ اس طرح 23 مارى 1889ء كولد معياند على يملى بيعت لے كريما حت احمديد كى بنيادر كمى يہلے دن جاليس افرادنے بيعت كى۔

1891 ميل مي موجود موية كاو حوى كياسيه وحوي الن كان البام ير عن تعا: " مي ابن مر مم رسول الله فوت ہو چکاہے اور اُس کے ریک میں ہو کر وعدو کے موافق تو آیاہے۔ "مرزائے اپنا بورانام غلام احمد قادیانی بتایاہے اور اسینے اس نام سے ابنا مسیح مو زائابت کرنے کی مجی کو عشش کی کہ جھے معنی طور پر اس مندرجہ ویل نام کے اعداد حردف کی طرف توجہ دلائی کی کہ و مجر بھی سے جو تیر ہویں صدی کے بورے ہونے کے ظاہر ہونے والا تھا، پہلے سے يك الريخ الم في مقرر كرر مى على اور وويد نام ب قلام احمد قادياتى اس نام ك عدد تير و سويى اوراس تصبه قاديان جى بجزاس عاجزك اوركس محض كانام غلام احمد خيس بلكه ميرے ول بن ڈالا كياكه اس وقت بجزاس عاجزك تمام دنيا يس غلام احد قادياني كسي كالبحي يام حيس (ازالدئرياد،برخ3،مشمات189ال

حصرت عبيل عليد السلام تے معرت محرصلى الله عليه وااله وسلم ك آنے كى باتارت احمد نام سن وى تھی۔ نیکن ایک وقت یہ بھی آ واک مرزاکووہا حمد ثابت کیا گیا جس احمد کے آنے کی بشارت معرت عیسی علیہ السلام نے وى والاكدم زاادراس كاايك بينا خود كوغلام احمد كينار بالدليكن بعنس وحوكه باز قاديانيون نے بير وحويٰ كياہے كه مرزا غلام احد کا نام صرف احد تھا۔ پہال تک تحریف کرڈائی کہ مورۃ العسف بیں جہاں یہ ڈکر ہے کہ حضرت میسی علیہ السلام نے اپنے بعد ایک نبی کی بشارت وی متنی جنکانام الد ہونا تھا۔ اس آیت سے مراو نبی کریم مسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خبيس بلكه مر زاغلام احمد قاد ياتى ب-به بات ككف والامر زاكايينامر زابشير الدين محمود ب-

د حوؤل کی کثرت کی دجہ ہے مرزائی امت بھی مرزا قادیائی کا تعین نہیں کر سکی کہ وہ کیا چیز ہے؟ کوئی کہتا ہے کہ مرزا قادیاتی محدد زمان یالمام دوران یامبدی زمان ہونے کاو محسد دار تھا۔ کوئی کہتاہے کہ سیح موعود ہونے کا وعوے دار تھا۔ کوئی کہتاہے کہ نفوی یا محاتری یا بروزی یا تھی ٹی ہونے کا و موے وار تھااور کوئی کہتاہے کہ مر زا قادیانی غير تشريح ني تعااور كوئيات صاحب شريعت اور مستقل ني ماناب

مرزا کو ورغلانے میں ایک صحص تورالدین کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ سیالکوٹ میں قیام کے دوران غلام احمد کا داسطہ نور الدین بُھیرہ وضلع شاہ پور میں پیدا ہواجواب مغربی واسطہ نور الدین بُھیرہ وضلع شاہ پور میں پیدا ہواجواب مغربی ہو کتان کے علاقہ ہنجاب میں سر گو و ما کہلاتا ہے۔ اس نے فاری زبان ، خطاطی ،ابتدائی عربی کی تعلیم حاصل کی۔ اس کا تقرر راولپنڈی کے سرکاری اسکول میں فاری کے معلم کے طور پر ہو گیا۔ اس کے بعد ایک پرائمری اسکول میں بیڈ باشر بنادیا کیا۔ پاس کے بعد ایک پرائمری اسکول میں بیڈ باشر بنادیا کیا۔ چار سال تک اس جگہ پرکام کرنے کے بعد اس نے ملازمت سے استعفیٰ دے دیا اور اپنا پوراوقت مطالعہ میں صرف کرنے لگا۔ اس نے من ظرہ بازی میں کائی شہرت حاصل کی۔ پھراس کا تقرر جنوبی کشمیر کے صوبہ جوں میں بلاور طبیب ہوگیا۔ بعد میں اسے اس عہدہ سے برطرف کردیا گیا۔ جوں میں قیام کے دوران اس نے غلام احمد قادیا نی بلاور طبیب ہوگیا۔ بعد میں اسے اس عہدہ سے برطرف کردیا گیا۔ جوں میں قیام کے دوران اس نے غلام احمد قادیا نی نصد بی برائین احمد میں اسے دوران میں دوست بن گے۔ چناچہ جب غلام نے برائین احمد ہو گھئی شروع کی تو تھیم کورالدین کے بارے شعد بی برائین احمد ہوگئی شروع کی تو تھیم کورالدین کے بارے شعد بی برائین احمد ہو گھی ہو تھیم کی دوران ہو ہو کہ میں دوست بن گے۔ چناچہ جب غلام نے برائین احمد ہو گھئی شروع کی تو تھیم کورالدین کے بارے شی برائین احمد ہو گھئی شروع کی تو تھیم کورالدین کے فاتم دیتی برائین احمد ہو کی برائین احمد ہو کہ کورائین احمد ہو کہ کورائی کی تو تھیم کورائین احمد ہو کیا ہو کہ برائین احمد ہو کیا کیا۔

پھر مکیم نے فلام کو نیوت کاد موی کرنے کی ترخیب دیٹی شروع کی۔لیٹی کتاب سیر سے المہدی ہیں مکیم نے کہا: اس وقت اس نے کہا تھا: اگر اس محض (بعنی فلام) نے نبی اور صاحب شریعت ہونے کا دعوی کیا اور قرآن کی شریعت کو منسوخ کرویا تو بی اس کے اس فعل کی مخالفت نہیں کروں گا۔جب فلام قادیان گیا تو مکیم بھی اس کے پاس ویں بہتی کیا اورلوگوں کی ثناہ بیس فلام کاسب سے اہم چروین گیا۔

ابتدایش غلام نے مجد د ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ لیکن بعدیش اس نے کہا کہ وہ مبدی معہود تھا۔ علیم لورالدین فراسے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کرنے کے لئے آمادہ کیا۔ پھر غلام نے وعویٰ کردیا کہ وہ مسیح موعود تھا اور لکھا : "در حقیقت جمعے ای طرح بجیجا کیا جیسے کہ موسی کلیم اللہ کے بعد عیمیٰ کو بھیجا کیا تھا اور جب کلیم ٹائی لینی محر آئے تو اس نی کے بعد ، جوابی تھا اور جب کلیم ٹائی لینی محر آئے تو اس نی کے بعد ، جوابی تھا ہو اپنی قوت ، طبیعت و خصلت اس نی کے بعد ، جوابی تقا جو اپنی قوت ، طبیعت و خصلت میں عیمیٰ سے مماثلہ سے رکھتا ہو۔ آخرالذ کر کا نزول آئی مدت گزنے کے بعد ہو تا چاہیے جو موسیٰ اور عیمیٰ ابن مریم کے در میانی فصل کے برابر ہو۔ لینی جو دعویں ممدی بجری ہیں۔ "

پھر ووآ مے کہتا ہے: "جس حقیقتا می فطرت سے مما نگت رکھتا ہوں اور ای فطری مما نگت کے بنایہ مجھ عاجز کو مسیح کے نام سے عیسائی فرقد کو مٹانے کے لئے بھیجا کیا تھا کیو تکہ جھے صلیب کو توڑنے اور شنازیر کو قتل کرنے کے لئے بھیجا کیا تھا۔ میں آسان سے فرشتوں کی معیت میں نازل ہواجومیر سے داکس ہائیں ہے۔"

جیسا کہ خود غلام احمد نے لیٹی تصنیف ازالہ اویام شی اعلان کیا، ٹور الدین نے در پر دہ کہا کہ دمشق ہے ، جہال مسلح کا نزول ہو نا تھا، شام کا مشہور شہر مر او خیس تھا بلکہ اس ہے ایک ایسا گاؤں مر او تھا جہاں پزیدی فطرت کے لوگ سکونت رکھتے تھے۔ پھر دو کہتا ہے: '' قاویان کا گاؤں دمشق جیسائی ہے۔ اس لئے اس نے ایک عظیم امر کے لئے جھے اس دمشق بینی قاویان میں اس معجد کے ایک سفید جنار کے مشرقی کنارے پر تازل کیا، جو داخل ہونے دالے ہر مختص اس دمشق بینی قادیان میں اس معجد کے ایک سفید جنار کے مشرقی کنارے پر تازل کیا، جو داخل ہونے دالے ہر مختص کے لئے جائے امان ہے۔ (اس کا مطلب بیر ہے کہ اس نے اسپٹے منحرف بیر دؤں کے لئے قادیان میں جو مسجد بنائی تھی وہ اس لئے تھی کہ جس طرح مسلمان مسجد الحرام کو تی کے لئے جاتے ہیں، ای طرح اس مسجد کے تی کے لئے آئیں، اور جس میں اس نے ایک سفید جنارہ تغیر کیا تھا تا کہ لوگوں کو اس کے ذریعہ میہ یادر کرایا جاسکے کہ مستح کا ( ایعنی شوداس کا ذریعہ میہ یادر کرایا جاسکے کہ مستح کا ( ایعنی شوداس کا ذریعہ میہ یادر کرایا جاسکے کہ مستح کا ( ایعنی شوداس کا ذریعہ میہ یادر کرایا جاسکے کہ مستح کا ( ایعنی شوداس کا ذریعہ میہ یادر کرایا جاسکے کہ مستح کا ( ایعنی شوداس کا ذرول اس جنارہ پر ہوگا۔) ''

فلام احمد نے اپنے گر اہ ہیروؤں ہیں ہے ایک مخض کو قادیان ہیں ایک مسجد کا بیش امام مقرر کیا تھا جس کا نام میدالکر یم تعلہ جیساکہ خود غلام نے بتایا، حید الکریم اس کے دو بازوؤں ہیں ہے ایک تعاجبکہ تعلیم لورالدین دو سرا۔
حبد الکریم نے ایک بار جعد کے خطبہ کے دوران مر زا قادیائی کی موجودگی ہیں کہا کہ مر زا غلام احمد کو خداکی طرف سے بھیجا گیا تھا اور اس پر ایمان لا ناواجب تھا اوروہ مخض جو کہ دو سرے نبیوں پر ایمان رکھتا تھا گر غلام پر نہیں، ووور حقیقت نبیوں ہی ایمان رکھتا تھا گر غلام پر نہیں، ووور حقیقت نبیوں میں تقریق کرتا تھا اورانڈ تھائی کے قول کی تردید کرتا تھا جس نے مومنین کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے: ہم اس کے نبیوں میں ہے کسی ہیں بھی تفریق نہیں کرتے۔

 نماز ختم ہونے کے بعد جب مرزا جانے لگاتو عبدالکریم نے اُستے روکا۔ اس پر مرزانے کہا: یہی میرادین اور دعویٰ ہے۔

پھر وہ محمر میں چلا کیااور وہاں ہنگامہ ہوئے لگا، جس میں عبد انگر یم اور پھھ اور لوگ فوث بتنے جو شور مجارے تنے۔ شور سن کر مرزا قادیائی محرسے باہر نگلااور کیا: اے ایمان والوء لیٹی آ دازنی کی آ وازسے بلندند کرو۔

مرزاقادیانی نے کہا تھا کہ توت کا دروازہ ہوز کھلا ہوا تھا۔ اس کا اظہار اس کے لڑے محدد احمہ نے ، جو

قادیانیوں کا دوسرا ظیفہ تھا، اپنی کاب حقیقت النبوت پراس طرح کیا تھا: "دروزروش جی آفاب کی طرح یہ واضح

ہے کہ باب نبوت الیمی تک کھلا ہوا ہے۔ " اور اٹوایہ ظلافت علی دہ کہتا ہے: "حقیقتاً، انہوں نے (لیمی مسلمالوں
نے) کہا کہ خدا کے خزانے فالی ہو کے ہیں۔ اور ان کے ایسا کئے کی وجہ یہ ہے کہ اخیس خدا کی مسجح قدر وقیمت کی سجھ فیس ہے۔ لیکن جی کہتا ہوں کہ بہا ہوں کہ بہا ہے واس کے بزاروں نی آئیس ہے۔ لیکن جی کتاب جی وہ کہتا ہے: "اگر کوئی کے بزاروں نی آئیس کے۔ "ای کتاب جی وہ کہتا ہے: "اگر کوئی فیس میری گردن کے دو ٹون طرف نیز تواری رکھ دے اور جھ سے یہ کئے کے لئے کہ کہ جم ملی اللہ طیہ وسلم میری گردن کے دو ٹون طرف نیز تواری رکھ دے اور جھ سے یہ کئے کہ لیے کہ کہ جم ملی اللہ طیہ وسلم کے بعد کوئی نی نیس آئے گا تو جس یقینا کہوں گا کہ وہ کاذب ہے۔ کہ تکہ ایسانہ صرف میکن بلکہ تعلمی ہے کہ ان کے بعد تی ہائیس گے۔ "

ر سالہ تعلیم بی خود مرزا غلام کہتا ہے: "بید ذرا بھی نہ سوچنا کہ وجی زمانہ پارینہ کا تصدین بھی ہے، جس کا
آجکل کوئی وجود خبیں ہے پابید کہ روح القد س کا نزول صرف پرائے زمانے میں ہی ہوتا تھا، آجکل خیل یہ یقینا اور حقیقتاً
میں کہتا ہوں کہ ہر ایک دروازہ بند ہو سکتا ہے محر روح القد س کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہے گا۔ "ر سالہ تعلیم بی وہ کہتا
ہے: "نبید وہ ہی خدائے واحد تھا جس نے مجھے یہ وجی نازل کی اور میر کی خاطر عظیم نشانیاں گاہر کیں۔ وہ جس نے مجھے
عہدِ حاضر کا میج موجود بتایا اس کے سواکوئی دو سراخد انہیں ، شرخین پرنہ آسان پر اور جو اس پر ایمان خبیں لائے گا اس
کے حصد میں بد تسمتی اور محر دمیت آئے گی۔ مجھ پر حقیقت میں وتی تازل ہوتی ہے جو آ قباب ہے زیادہ واضح اور صریح

غلام کمتوب احد (مطبوعہ رہوہ 1383 مد طبح پنجم) کے صفحہ 7 اور 8 پر کبتا ہے:"اس کی برکتوں میں سے ایک بیہ ہے کہ اس نے مجھے الن ناموں سے مخاطب کیا" تم میری حضوری کے قابل ہو، میں نے تمہیں اسپنے لئے احتجاب

کیا۔ "اور اس نے کہا: " بیس نے حمہیں ایسے مرتبہ ی قائز کیا جو خلق کے لئے نامعلوم ہے۔ "اور کہا: " اے میرے احد، تم میری مراد بواور میرے ساتھ ہو۔اللہ اے عرش سے تمباری تعریف بیان کرتا ہے۔ "اس نے کہا:" تم عیسی ہو، جس کا دقت ضائع نہیں ہوگا۔ تمہارے جیساجو چر ضائع ہونے کے لئے نہیں ہوتا۔ تم نبیوں کے حلیہ میں اللہ کے جرى ہو۔"اس نے كہا:" كور مجھے عظم ويا كيا ہے اور على ايمان لائے والوں على سب سے اول موں۔"اس نے کہا: "بم نے حمہیں ونیا یہ صرف رصت بنا کے بھیجا۔"

مرزاغلام كبتا ہے:"اس نے جھے ان نامول سے مخاطب كيا :ميرى نظر ميں تم عيس ابن مريم كى مانند ہو۔ اور جہيں اس لئے بيمياكيا تفاكر تم استخدرب الاكرم كے كئے ہوئے دعدہ كو پور اكرد۔ حقيقتا اس كا وعدہ برقرارے اور وواصد ق الصاد فین ہے۔ اور اس نے محدے کہا کہ اللہ کے تی سیک کا انتال ہو چکا تھا۔ المیس اس و تیاہے ا فعاليا كيا تفااور وو جاكر مروول بش شامل مو كئے تقے اور ان كا شار ان من تبيل تعاجو والي آتے ہيں۔"

(مكاوب أجود، صفحه 9)

تخفد بغداد (مطبوعدر بوه 1377 م) كے صفحہ 14 يرمر زاغلام قاديائي كبتا ہے: "ميں حتم كماتا بول كديس جوعالی خاندان سے ہوں ، ٹی الحقیقت خداکی طرف سے بھیجا کیا ہوں۔ "

خطهات الهامية (مطبوعدر بووا 388 مر) كے صفح 6 كرات بي " بي آب نور سے حسل ويا كيا اور تمام وافول اور ناپاکیوں سے چشمہ مقدس پر پاک کیا گیا۔ اور مجھے میرے رب نے احمد کہد کر یکارا۔ سو میری تعریف کرو ادر بے عزتی شہ کرو۔"

منی 8 پر وہ کہتاہے: ''اے لوگو، ش محری سیح ہول، ش احمد مہدی ہوں اور میرا رب میری پیدائش کے دن سے جھے قبر میں لٹائے جانے کے دن تک میرے ساتھ ہے۔ جھے فنا کر دینے والی آگ اور آپ زلال دیا گیا۔ جس ایک جنوبی شنارہ ہوں اور روحاتی بارش ہوں۔''

منی 87 ید ده سه مجی کہتاہے: "ای وجہ سے مجھے خدائے آوم اور سیح کہ کر پکارا، جس نے مریم کی تخلیق کی، اور احمد، جو فنسیلت میں سب سے آگے تھا۔ یہ اُس نے اس کیے کیا تاکہ ظاہر کر سکے کہ اس نے میری روح میں نبیوں کی تمام خصوصیات جمع کر دی تھیں۔" اجماع امت محمد بد ال يرب كد محمد صلى الله عليه وملم خاتم الرسلين بي، آب ك بعد كوكى ني نبيس آئے گااور جواس سے انکار کرتاہے وہ کافرہے۔ مر زاغلام احمد نے خاتم النمبین کے معنی اپنے پاس سے یہ گڑھے کہ محمد صلی الله علی وسلم انبیا کی مبروی تاکد ان کے بعد آنے والے برتی کی نیوت پر ان کی مبر تصدیق جبت ہو۔اس سلسلہ بیس مرزا كبتاب: "ان الفاظ (يعني خاتم التعيين) كامطلب بيه كداب كسي مجي نبوت يرايمان نبيس لا يا جاسكتا، تاو فتنكِد اس پر محمد معلی الله علیه وسلم کی مهر تقعدیق حبت نه بوبه جس طرح کوئی دستاویز اس وقت تک معتبر نهیں ہوتی جب تک اس، مهرتقىدىق جميعة نەبو جائے ،اى طرح بروە نبوت جس پراس كى مېرتقىدىق نېيى غير سيح ہے۔"

ملتوظات احمدید مرجه محدمنتورالی قادیانی ش صفی 290 یددج : "اس سے انکار نہ کرو کہ ہی كريم صلى الله عليه وسلم انبياك مهريل ليكن لفظ مهرست ده مراد نيس جوعام طورير عوام الناس كي اكثريت معجمتی ہے ، کیول کہ بہ مراو نبی کریم معلی اللہ علیہ وسلم کی متلمت ان کی اعلیٰ وار ضع شان کے قطعی خلاف ہے۔ کیول کہ اس کا مطلب بد ہو گاکہ محرصلی اللہ علیہ وسلم نے لیک است کو نیوت کی تعت معظمٰی سے محروم کر دیا۔اس کا تھمج مطلب یبی ہے کہ وہ انبیا کی مہر ہیں۔ اب فی افحال کوئی تی نبیس ہو کا سوائے اس کے جس کی تصدیق محم صلی الله علیہ وسلم كرير ان معن بين جاراا يمان ب كدر سول كريم صلى الدُعليه وسلم خاتم النبيين بير-"

والعضل، مريحيد22سمير 1939م

قاد یانی مرزاغلام کوند صرف نی ماسنت بی بلکد عظیم رسولوں سے مجی افضل ماسنتے ہیں چنا نچہ حقیقت النبوق، معنفه مرزابشيراحد، خليفة الى كے صفحه 257 يرمصنف كہتاہے: "خلام احمد حقيقت بس بعض اولى المنظم رسولول سے

الفضل جلد 14، شارہ 29 اپر بل 1927 عیسوی ہے مندجہ ذیل افتیاس پیش ہے: ''حقیقت میں اقبیس بہت سے انبیار فوتیت حاصل ہے اور وہ تمام انبیاکرام سے افغل موسکتے ہیں۔"

ای محیفہ الفعنل کی ہانچویں جلد ہیں ہے: ''اصحاب محمد اور سر زاغلام احمد کے تلاقہ ہیں کوئی فرق نہیں۔ سواے اس کے کہ وہ بعث اول سے تعلق رکھتے تھے اور بر بعث ِثالٰ۔" رخماره خبیر 92، مورین 28مش 1918ء)

یکدیہاں تک کید ویا گیا کہ مرزاغلام کو محد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی افضیات حاصل ہے۔ خطبات الہامیہ ، صفحہ 177 پر خود غلام احمہ کہ تاہیا۔ ''جو کی روحانیت نے عام وصف کے ساتھ یا تج بس بزارے کے دور جس اپنی جی صفحہ 177 پر خود غلام احمہ کہتا ہے ۔ ''جو کی روحانیت نے عام وصف کے ساتھ یا تج بس بزارے کے دور جس اپنی جی و کھائی اور بیدروجانیت اپنی ایمانی صفات کے ساتھ اس ناکائی وقت جس غایت ورجہ بلندی اور اپنے منتہا کو تبیل پہنچی مقتمی کے ساتھ اس ناکائی وقت جس غایت ورجہ بلندی اور اپنے منتہا کو تبیل پہنچی سنتھی۔ پھر چھٹے ہزارے جس (یعنی مسیح موعود غلام احمد کے ذمانے جس) اس دوحانیت نے اپنے انتہائی عالیشان لباس جس اپنے بلند ترین مظاہر جس اپنی تجلی دکھائی۔''

پھر مزید آمے بڑھا توبیہ و موئی کیا کہ کے اُسے خدا کا بیٹا ہونے کا فخر حاصل ہے اور وہ بمنزلہ عرش کے ہے۔ استختا کے صفحہ 82 پر غلام قاویانی کہتا ہے: ''تم بمنزلہ میری وحدانیت اور انفران سے ہو۔ للذا وقت آگیا ہے کہ تم خود کو عوام میں ظاہر کر دواور واقف کرادو۔ تم میرے گئے بمنزلہ میرے عرش کے ہو۔ تم میرے گئے بمنزلہ میرے عرش کے ہو۔ تم میرے گئے بمنزلہ میرے عرش کے ہو۔ تم میرے گئے بمنزلہ میرے بیٹے کے ہو۔ تم میرے گئے ایک ایسے مر تبر پر فائز ہوجو کلوق کے علم میں قبیل۔''

خالفت: مرزا غلام احمد کے باطل مقافر اسے مسلمانوں نے بہت نعن طعن کی اور بہ سلسلہ اس کی زندگی کے ساتھ ساتھ اس کے مرفے کے بعد مجی جاری رہا۔ بہت سے علاء نے اس وقت ان پر کفر کا فتوی لگایا جن جس سر فہرست لمام احمد رضا خان، بیر مبر علی شاہ و خیرہ معروف علاء شاش جیں۔ انام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے فہرست لمام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے مرزا غلام احمد رضا خان کے دعووں کے مرفق کی۔ اور پھر انھوں نے صام الحرجین کے نام سے علائے کمہ و مدید سے مرزا غلام احمد رفتی کو نقد بی کھر انھوں کے حسام الحرجین نوی کو واکر شائع کیا۔

10 اپریل 1974ء کو رابطہ عالم اسلامی نے کمہ کرمہ میں قادیانیوں کو متفقہ طور پہ کافر قرار دیا۔
7 ستبر 1974ء کو ذوالفقار علی بیٹو کے دور حکومت میں پاکستان کی قوی اسمیلی نے قادیانیوں کی دونوں جماعتوں:
قادیانی اور لاہوری گردپ کو ہر دو گروہوں کو خارج از اسلام قرار دینے کا متفقہ وستوری اور تاریخ ساز فیصلہ کیا اور
آئین کی دوست قادیانیوں بشمول قادیانیوں کے لاہوری گردپ کو کافر قرار دیا۔ آئین کی دوست قادیانیوں پہانے کفر کی وجہ سے دیاست پاکستان میں کلیدی عہدوں یہ پابٹدی لگادی گئے۔

دستور بإكستان مين مسلمان كي والمنتح تعريف كى جايكى ہے، جوبيہ ہے: "مسلمان وہ صحف ہے جو الله تعالى كى وحدانيت اوراس كى المليت يو يقين ركھتا ہواور تى اكرم صلى الله عليه وسلم ير آخرى تى كے بطور مكمل ايمان ركھتا ہواور

ایسے مخص پرایمان اور تعلق ندر کھتا ہوجو نبوت کی تھی جس شکل جس د موی نبوت کرتا ہے اور نبوت کے لفظ کی تھی ہمی معنوی لحاظ سے نبوت کا اظہار کرتاہے۔ اور قبر مسلم وہ مخص ہے جو عیمائیت میمودیت، سکھ ، ہدمہ ، پاری یا قادیانی مروب یالاموری کروپ سے تعلق ر کمتامو۔"

آئین پاکستان کی روسے کافر قرار وسیئے جانے کے باوجود قادیائی مرزا غلام احمد قادیان کی پیروی اور اپنی مازشی فطرت کے عین مطابق اسے آپ کو مسلمان قرار دے کر اور مسلماتوں کو کافر قرار دے کر بدستور مادہ اوح مسلمانوں کود مو کے سے ور غلامے رہے اور اسے اثر رسوخ جی اضافہ کرنے کی کوششوں سے بازند آئے۔ تو قاد بانیوں کوان کے خدموم کفراند مزائم سے بازر کھنے کے لیے پاکستان کے اس دفت کے صدر ضیاء الحق نے 26 اپریل 1984ء کوا تناع قادیاست آرڈینس نامی آژوینس جاری کیا۔ تو شیک میار دن بعد کم می 1984ء کو مرزا طاہر پاکستان سے الندن بماك كيااور 18 ايريل 2003 مكومرة كالعداس وجل و فاياكيا

1984ء میں پاکستان کے صدر جزل محمد ضیاء الحق کی حکومت نے امتناع قادیات آرڈیٹنس کے در ایعہ جماعت احدید کی بہت م سر حرمیوں پر پابندی لگادی۔ احدیوں کے لئے اسلامی طریق پر سلام کرنا، لیٹی عبادت مگاہ کو مسجد كهنا، اذان دينا، حلاوت كرنا، اسيخ عقيده كي تنكيفي واشاحت كرناو فيره كابل كرونت قرار دياكيا-اس آر فيننس ك بيش نظري من فليفه المسيح في اكتان عداينام كرائدن منظل كيا-

وفات: مرزا قاد یانی این تمام تر خباشوں اور باطل و مودؤں سمیت بیشد کے مرض ( یہے مرزا قاد یانی قیم اللی کانٹان اور ہینہ سے مرنے کو تعنق موت قرار دیتا تھا) میں جاتا ہو کر 26می 1908 و کواسینے ایک مرید کے محمر واقع برانذر تهدرو ذلا بورش مرارمرزا قادياني كي زئد كي كا آخرى تقره تعا: "مير صاحب! مجمعه وباني بيند بوكيا ب-"

(مىلىيىسىيات ئاصر، صفحہ14)

ہوقت موت غلاظت اور اور نیچ سے بہدری تھی۔لیٹی علاظت کے اور گر کر مر جانے سے زیادہ عبر تناك موت اور كيا موسكتى بيع؟ لاش مال كارى ( عصر زاوجال كا كعرها كيا كرتا تعا) يس لاو كر قاديان كانجائي كن، جہاں 27مئ کواس کے نومنتنب شدہ خلیفہ تھیم نورالدین نے نماز جناز دیڑھائی اور قادیان ہی جس قبرستان بہتتی مقبرہ یمی تدفین ہوگی۔ خلافت:1908 م كى 27 م كى كو مكيم نورالدين كوبالاتفاق مرزاغلام احركا پبلا خليف منتخب كياكياراس كى وفات پر1914ء من جماعت احمد به دو حصول من منعم ہوگ۔ایک حصد مرزابشیر الدین محمود احمد کی سربراہی میں نظام خلافت پر قائم رہا۔اس حصہ کا مرکز قادیان بی رہااوراحمریہ مسلم جماعت کہلاتاہے۔ جبکہ دومراحصہ مولوی محمد علی کی سربرائی میں لاہور چلا کیااور بیا حمدیدا جمن اشاعت اسلام لاہور کے نام سے موسوم ہے۔

1914 ومن يهلي ظليفه كي وقات ير مرزايشير الدين محود احمد كودد مرا ظليفه منتف كيا كيا-1934 ومن تحریک جدید کے نام ہے و نیا بحریش تبلینی مر اکر کے قیام اور اشاعت کا نظام شروع کیا گیا۔ 1947 ویس تقسیم یاک و بندكے بتیجہ بس احمدیہ مسلم جماعت كواپتامركز قاديان سے عارضى طوري لا بورادر بحرمشتقائے آباد كردہ شرربوہ متعل كرنايزا

1957 و بیں و تف جدید کے نام سے دہی علاقوں کے ممبران عاصت احمدید کی تعلیم و تربیت کے لئے منعوب كأآغازبوار

1965 میں تیرے خلیفہ مرزانامراحم کا چھاب ہوا۔

1982 مثل چرتھے خلیفہ مرزاطاہرا حمد کا حقاب موا۔

1989ء ش جامت احربہ نے دنیا بھر میں اسپنے قیام کی صد سالہ جو کی مناقی۔

2003ء مل يانيوس خليفه مرزامسروراحد كالمتخاب موا

2008ء بس احدیہ مسلم جماعت۔نے خلاہت احدیدکی سومالہ جو کی منائی۔

بیرونی خلیق مراکز کا قیام: عاصت احدید ایک تبلینی عاصت ہے۔ تبلینی مراکز کا قیام شروع بی سے اس جماعت کی ترجیحات میں شامل رہاہے۔ قاد یانی مسلمانوں میں تبلیغ کے علاوہ غیر مسلم نداہب میں بھی تبلیغ پر زور دیے

مزراغلام احركي موت كے بعد اس كے پہلے ظيف كے زماند من انگلتان من تبليني كام كا آغاز ہوا۔ چنانچہ پہلے با قاعدہ مبلغ کے طور پر چوہدری من محمد سیل نے لندن تبلینی مرکز قائم کیا۔ ابتدائی مبلغین اکثر مرزاغلام احمد کے وہ سائتی شے جنہوں نے خود اس کے ہاتھ ہے بیعت کر کے جماعت احدید میں شمولیت افتیار کی تھی۔احدید انجمن اشاعت اسلام لاہور بھی بعض ممالک میں اپنے تبلیغی مراکزر کھتی ہے۔

تنظی و مانی با معاملت می مربرا خلیفه السیح کمانات بی معاملت بی آخری ما معاملت بی آخری ما در افتیار کی حیثیت رکھا ہے۔ تمام معاملات بی اس کا فیعله آخری اور حتی ہوتا ہے۔ خلیفہ السیح کے اتحت مدر المجمن احمد کی حیثیت رکھا ہے۔ خلیفہ السیح کے اتحت میں منتم المجمن احمد ہے نام سے ایک ادارہ کام کرتا ہے جو کہ مختف معاملات کی دیکھ جمال کے لئے متعدد میف جات بی منتم ہے۔ بر مغیر پاک وہند کے علاوہ ممالک تحریک جدید نامی ادارہ کے اتحت کام کرتے ہیں۔ تحریک جدید ہمی متعدد میغہ جات بی منتمد دمیغہ جات بی منتمد دمیغہ جات بی منتم ہے۔

مرکزی شقیم کے علاوہ احدید جاحت کے افراد مندرجہ ذیل تنظیموں کے بھی رکن ہوتے ہیں:
ہیدا طفال الاحدید سرات سے پندرہ سال کی حمرکے لاک ۔
ہیدام الاحدید سولہ سے چاہیں سال کے توجوان ۔
ہیدا فعاد اللہ اللہ اللہ سیاس سال سے ڈائڈ عمر کے مرد۔
ہیدا مسارات الاحمدید سات سے ہندرہ سال کی لاکیاں ۔
ہیدا نامرات الاحمدید سات سے ہندرہ سال کی لاکیاں ۔
ہیدا نام اللہ سولہ سال سے ڈائڈ عمر کی خواتین ۔

جامعدا جمہ ہے: احمد برجاحت کا برایک ذیلی اوروہ جس کا مقصد احمدی عقاد کی اشاحت و تروی اور احمدی افراد کی تعلیم و تربیت کے لئے علاء تیار کرناہے۔ جامعد احمد بیس لیٹن زیر کی جماحت احمد برے لئے وقف کرنے والے نوجوانوں کو ساست سال تعلیم دی جاتی ہے جس میں عربی، اورو کے علاوہ قرآن، حدیث، فقد، علم الکلام و فیر و مختف عوم کی ابتدائی تعلیم شام ہے۔ جامعہ احمد بیسی عربی، اورو ستان، پاکستان، کینیڈا، برطانیہ، جرمتی، گھانا، تزانیہ و فیر و مختف عوم کی ابتدائی تعلیم شام ہے۔ جامعہ احمد بیسی اور فیروستان، پاکستان، کینیڈا، برطانیہ، جرمتی، گھانا، تزانیہ و فیر و مختف ممالک میں قائم ہے۔ بہاں سے فادر فی انتصابی ہونے والے "شاید" کی سد حاصل کرے "مربی" کہلاتے میں۔

**جلسہ سالانہ:**مرزاغلام احمہ نے 1891 میں اینے پیروکاروں کے لئے ایک تین روز داجتاع کا آغاز کیا جس كامقصد افراد جماعت احديدكى تربيت وتعليم إورآيس كے تعارف اور بھائى جارہ كو بڑھا تا تھا۔اس اجماع كوجلسه سالانه كها جاتا ہے۔ جلسہ سالاند کے موقع یہ مختلف علی اور ترجی موضوعات یہ نقار یر کی جاتی ہیں۔

قاد یانیوں کی اسلام مخالف سر کرمیاں: قادیانی دان رات مسلمانوں کا ایمان لوشے کے لئے با قاعدہ منصوبہ بندی اور نظم کے ساتھ کام کررہے ہیں۔ بوری دنیا ہی وحوکہ دی، وجل وفریب سے کام لے کر مسلمالوں کو مرتد بنارے ہیں۔ان کی ارتدادی سر مرمیاں اس منطے کے علاوہ بورپ ، امریکہ ، کینیڈا، افریقنہ تک چیلی موتی ہیں۔ تا ویانیوں نے بعض شہروں کو ہدف بناکر خیر تکی سرمائے سے چلنے دانی این جی ادزاور انسانی حقوق کے اداروں کی آڑ میں جارحاندانداز میں تیلیغ اورار تدادی سر کرمیاں شروع کردی بیں۔ان میں چنجاب کے مختف شہروں سمیت کو جرانوالہ خاص بدف ہے۔ان این جی اوز کولندن مرکزے ڈیل کیا جاتا ہے اور دہاں سے کلیئرنس کے بعد چناب محریس رجسٹر فی کیاجاتاہے۔

2014ء میں ایک بار پھر قاد یا نبول نے پاکستان میں قانون تو بین رسالت اور قاد یائی مخالف و مگر توانین محتم کرائے کے لیے نٹی کوششوں کا آغاز برطانیہ اور امریکا میں ایک ساتھ کیا ہے، لیکن ابتدا میں ہی قادیانیوں کو موامی حمایت کے حوالے سے ناکا می کا سما مناہے۔ بھن سیاستدانوں کو ایسی مجی ذاتی مفاد کی خاطر تادیانیوں کی حمایت کرنے کا ڈ ہمن ہے جس کی وہ اسپٹے تنیئر کو عشش بھی کرتے ہیں لیکن بُری طرح ناکام رہنے ہیں۔اکتوبر 2017 کو بھی صلف نامیہ میں ترمیم کی کوسٹش کی من جسکی امت مسلمہ نے شدید کالفت کی اور تبدیلی محتم کروادی۔

مسلمانوں کے تمام مکانب فکر کا منفقہ فیصلہ ہے کہ قادیانیوں مرزا ئیوں سے عمل بایکاٹ کیا جائے، ممر افسوس إمسمان اس فيصلے كى خلاف درزى كركے بالخصوص توكر يوں كے ليے قاد يانيوں سے رابطے اور تعلقات استوار كركيتے بيں اور بہت سے سادہ لوح مسلمان ان كے كيميلائے ہوئے ارتدادی جال میں كينس كرايتاا يمان كو جينھتے ہيں۔ تادیانی بیرون ممالک میں مسلمانوں کے روپ میں جا کر لوگوں کو تمراہ کرتے ہیں۔ افریقی ممالک میں تادیا نیوں نے مسمانوں کواس دلیل سے دھوکہ دیا کہ رہوہ مقام قرآن میں حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کے جائے پیدائش کے لئے استعال جواہے اور ہم ریوہ سے مسیح علید الصلواۃ والسلام کی وعوت لے کر آئے ہیں۔

مغربی افریقد شی مال کے تامور قدیمی رہما تی عمر کانے کا بیان وہاں کے احوال سیجھنے کے لئے کافی ہے۔ تیخ عمر کانے فرماتے ہیں: جمیں بھی باور کروایا گیا کہ وین محدی اور دین احمدی (قادیانیت) کے علی ہے۔ قادیانی تنظیم کے الوكوں نے يہال آكر ہم كود عوك وياكہ ہم مسلمان بيل اور احدى نام تعارف كے لئے ہے۔ ہم مرحميں بنائي مے مكمر بنائي كے، تمام سبولتيں ديں كے۔اس وجه ب لوكوں في قدل كياكه ايمان بھى محفوظ اور سبولتيں بھى مل ري بيں۔ اب ہم پر واضح ہوا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت اسلام کا بنیادی اور اہم عقیدہ ہے۔ اور مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا د موی کیا، اے آپ کورسانت کے منصب یو فائز کیا، اس کے پیروکاراس کو تی اور پیغبر کی حیثیت سے جائے اور تسلیم كرتے ہيں، جبك قادياتيت كادين اسلام سے كوئى تعلق تيس اوروين احدى كانام ايك كملاد حوك ب

قادیاتی اسے اداروں، قیکٹر ہوں میں غریب مسلماتوں کو ملازمت دے کر تبلیج کرتے ہیں اور ان میں سے پہلے لو کون کا بھان اوٹ لیاجاتا ہے۔ قادیاتی ایک فری ڈسینسریوں، کلینک اور جینتال میں طاح معالجہ کے چکر میں بہت ہے مسلمانوں کو مرتد کر لیتے ہیں۔ خون دیے کے بہائے قادیائی نوجوان مریض کے محروالوں سے رابطہ براهاتے ہیں اور محبت اور جدر دی کے جذبات پید بکرتے ہیں، پھر مریض کے کمر آنا جاناشر وع ہوجاتاہے اور اس خاعدان کے قریب ہو کر مسیحا کاروپ دھار کر قادیانیت کی تنگنج شروع کرتے ہیں۔ بو نیور سٹیوں ، کالجوں، سکولوں اور ٹیوشن سنشروں میں تادیانوں کی برحتی ہوئی تبلیق سر کرمیاں مسلمان اوے اور کول کے الے انتہائی معتریں۔ بہت سے واقعات ایسے سامنے آئے بیل کہ ان اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے آئے والے طالب علم قاد یائی کلاس فیلوزے دوستی کے منتبع میں ربوہ کی سیر کو جال پڑے اور پھرائبی کے ہاتھوں شکار ہو کئے اور ایٹا کیان لٹامیٹے۔

بالا كوث بيس آنے والے زلزلے ميں جہال جمام مسلمان ان كى الديوك لئے سر كرم تنے وہال قادياتى مجى ارتدادی سر کرمیوں کو پھیلائے کے لئے بھر پور کام کر رہے تھے اور ایمان لٹائے والون کو مراعات کی پیشش کر کے ور غلایا جاتار بااور متعدد مسلمانوں کو قادیانی بتایا کیا۔ آج ربوہ میں پھان مربی بنے کی تربیت لیتے تظر آتے ہیں اور بیٹھانوں کے علاقوں میں قاربانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد تشویش ناک ہے۔اس وقت سوات اور کردونواح کے مصیبت زو گان مسلمان بھائیوں میں تبلیخ اور بیعت فارم بھروانے کے لئے قادیاتی بھر پور سر کرم عمل جی اور ان کی بہت س این جی اوز وہاں اسپنے مقاصد کے حصول کے لئے کام کررہی ہیں۔ یدانکشاف بیشی طور پروطن کی محبت میں سرشار ہر پاکستانی کے لیے فرسان روح ہے کہ اسرائیل میں 600 سے زائد قادیانی پاکستان مخالف سر مرمیوں کی تغیبہ تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ ممینی حملوں اور پاک بھارت تناو برهانے میں قادیانوں نے کلیدی کروار اوا کیا، جبکہ قادیانیوں کا مطالبہ ہے کہ پاکستان میں امن کا قیام جاہیے تو تادیانیوں کو تحفظ دیاجائے۔اسرائی پروفیسر آئی ٹی تلائی نے لیک کتاب اسرائیل ایک تعارف میں اکتفاف کیاہے کہ کار گل کی جنگ کے ووران بزاروں بعارتی قادیاتیوں نے پاکستانی قوج کے خلاف اسلحہ کی خریداری اور دیگر و فاجی سازوسامان کی فراہی کے لئے کروڑوں کے فنڈز جمارتی آرمی کو فراہم کئے، جبکہ پاکستان ٹی جمارتی فوج کے لئے با قاعده جاموی کرتے رہے۔

باکستان پر قیمند کرئے کے اواوے: قادیانی سرزامحود کا بیان ہے: " باوچستان کی کل آبادی بائی لا کے باجھ لا کہ ہے۔ زیادہ آبادی کو احمدی بنانا مشکل ہے لیکن تھوڑے آدمیوں کو تواحدی بنانا کوئی مشکل فیس ہی جماعت اس طرف اگر بوری توجه دے تواس موب کو بہت جلد احمدی بنایا جا سکتا ہے اگر جم سادے موب کو احمدی بنالیں تو تم از سم ایک صوبہ توابیا ہوگا جس کو ہم ایناصوبہ کہ سکیں سے پس جس جماعت کواس بات کی طرف توجہ د الاتا ہوں کہ آپ لو کوں کیلئے یہ عمدہ موقع ہے اس سے فائدہ اٹھائی اور اسے ضائع نہ ہوئے دیں۔ اس تملیع کے ذریعے بلوچستان کو اپنا صوب يتالوتاكر تاريخ شي آب كانام دري - " ومداعده احدكاييان،مندميد العدل ١٩١١كست ١٩١٥)

ا كمنٹر بعادت كا عواب: مرزا بشير الدين مرزنى كابيان ب: "بيداور بات ب بم مندوستان كى تنسيم ي ر ضامند ہوئے تو خوشی سے تہیں بلکہ مجبوری سے اور پھریہ کو مشش کریں سے کہ سمی نہ سمی طرح جلد متحد ہو جائیں۔"

ومروايهو الاين الموداحات الفصل، بيود، ١٠ ملي ٩٤٧ د)

مر زاطاہر قادیانی کا بیان ہے:"اللہ تعالی اس ملک پاکستان کے کلاے کلاے کردیگا۔ آپ (احمدی) بے فکر رہیں۔ چندونوں میں (اممری)خوشخری سنیں کے کہ بیا ملک صفحہ جستی سے نیست و نابود ہو کیا ہے۔"

ومرزاطاير قاريالي عليف چهايد كأسالاند جلسدادين ۱۹۸۰)

قاد یانی حضرات اسید مردول کوانات وفن کرتے ہیں اور ان کا عقید ہے کہ اکھنڈ بھارت بنے کے بعد یہ اسید انجہائی مردوں کی بڑیاں بھارت میں واقع قادیان کے قبرستان میں جاکر مٹی میں دیائیں مے۔اس سلسلے میں ایک مضمون '' چناب گرے انجہانیوں کاخواب اکھنٹہ بھارت '' قابل مطالعہ ہے جو مخلف جرائد اور نبیٹ سائیٹس پر شائع ہو

### دىنى ئىتىپ

قادیانی این ند بب کی بنیادی کتب قرآن وحدیث بی قرار دیج بی اگرچه خاتم النیمین کے معلی میں تحریف كرتے ہیں۔اپنے عقیدے كے خلاف جو آیت وحدیث ملے اس كی باطل تادیل كردیتے ہیں۔

مرزا غلام احمد کو نبی ثابت کرنے کے ملیے قادیاتیوں کے پاس قرآن وصریت سے کوئی دکیل ثابت قیل ہے۔اس کیے وہ مرزاغلام احمد اور دیگر قادیانیوں کی کتب کوہی دلیل بناکر اینے مقائد و نظریات کو ثابت کرنے کی کونشش کرتے ہیں۔

### قادیا نیول کے مقائد و نظریات

الله وسلم الحرى في جناب رسول الله (مسلى الله عليه وآله وسلم) نيس بلكه مرزا خلام احمد قاديا في هيه

(حقيقة النيرة، سفح، 82، 161 ـ ترياق القارب، 379)

جهٔ مر زاغلام احدیر وی بارش کی طرح نازل موتی تھی، دووی مجھی عربی بیس مجھی میندی بیس اور مجھی فارس اور بحى دوسرى زيان ش بحى يوتى تتى ۔ (حقيقة الوي، صفت 180 ـ البغرى، جلد 1 ، صفت 117)

جالام زاغلام احد کی تعلیم اب تمام انسانوں کے لئے نجات ہے۔ (ابعدن: 4.17)

جهر زاغلام احمد كى نيوت كوندمائے وہ جينى كافرے - (مليلة النواد 272، نعادى احمديد، 371)

🖈 مرزا غلام احمد کے معجزات کی تعداد وس لا کھیے۔ ( قادیا نیوں کے نزدیک رسول اللہ معلی اللہ علیہ وآلہ

(تىمىجلىلة الرى،صفح،136)

وسلم کے معجزات تمن ہزار ہیں۔)

الله والماحب في كريم (صلى الله عليه وآله وسلم) عند براه كرشان والع يقه

وقول قصال باصفحہ 6۔ آخر دیا کے دیکس 254ء انہمیں، 103)

(دافع البلاء، صفحہ20 ـ از الدكلاں، صفحہ67)

ایم داصاحب بن اسرائیل کے انبیامے افعل تریل۔

(اعماز اجمعي، صفحہ 14)

🛠 معرت عیسی علیه السلام کی تین پیشین موسیاں جموثی تعلیں۔

(جاغيداريون، مقدد154 ، عدداليا ، مقدر25)

المرج جهاد كالتحم منسوخ بوكياب

جہر (اصاحب حضرت عیمی علیہ السلام کے معجزات مردول کو زندہ کرناوغیرہ کو کھیل کھلونے قرار دیجے اس کہ ایسا کھیل آو گلکتہ اور جبین میں بہت سے لوگ کرتے جیل۔ (حاشہ الاللہ اللہ الدالہ مصدہ 121،121۔ حقیقہ الوی، صدہ 78) جہر سول اللہ (مسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو در جاتی معروج نبیں جو تی کشف جو اتھا۔

(الاالداويام كلان، منقصه 144)

جلامر نے کے بعد میدان حشریں جمع ہونائیں ہوگا، مرنے کے بعد سید حاجنت یا جہنم ش بیلے جاکیں گے۔ (ازالہ ادبار کلان، صدحہ 144)

جیافر شنول کی کوئی حقیقت نہیں ہے بلکہ یہ توارواح کواکب ہے، جر نیل این وحی نہیں لاتے ہے، وہ تو روح کواکب نیر کی تا میر کا نزول وحی ہے۔

جيهم زاصاحب تمام انبياء كامظير جيل، تمام كمالات جوانبياء عليم السلام مِن ستے دوسب مرزاصاحب على موجود جيل۔ موجود جيل۔

ادالد كلار، 311/2) مريكي بي موه قيامت ك قريب بالكل نبيس أكي مع ادالد كلار، 311/2)

# احمديه جمامت بين فتموليت كي شرالا

جماعت احمدیہ بیں شمولیت کے لئے مر زاغلام احمد نے دس شر انکامقرر کی ہیں جن پر ہر احمدی کو کاربند ہونا منر ور می قرار و باہے۔ان شر انکا پر عمل کی آبادگی ظاہر کرنے کے بعد با قائدہ بیعت کرنا مبھی منر ور می ہے جو کہ احمد یہ مسلم جماعت میں خلیفہ المسمح کے ہاتھ پر کی مباتی ہے۔شر انکا بیعت میں جماعت

ہے ہیں کندوسیے ول سے مہداس بات کا کرسے کہ آئندواس وقت تک کہ قبر ہیں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رے گا۔ سے مجتنب رے گا۔

ہے ہے کہ جموے اور زنااور پر نظری اور جر ایک فسل و بجور اور تلکم اور خیانت اور فساد اور بخاوت کے طریقوں سے بچارے گااور نفسانی جو شوں کے وقت ان کامفلوب تیل ہوگا اگرچہ کیسائی جذبہ چین آئے۔

جنا ہے کہ بلاناف بیج وقت نماز موافق تھم خدااور رسول کے اواکر تاریب گااور حتی الوسع نماز تبجہ کے ج صفاور اسٹے نی کریم صفی اللہ علیہ وآلہ وسلم پرور وو سیم اور جر روز اسپے کنابول کی معافی اسکتے اور استنظار کرنے میں مداومت الفتیار کرے گااور دلی مجت سے خدا تعانی کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمداور تحریف کو اینا ہر روز دور و بنائے گا۔

جہٰ ہے کہ عام خلق اللہ کو محموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اسٹے نفسائی جوشوں سے محمی نوع کی نام اگر تکلیف فہیں دے گاء ندزیان سے ندہا تھ سے ند کمی اور طرح ہے۔

جہٰ ہے کہ ہر حال رخی اور راحت اور ضر اور شر اور تعت اور بلاض خداتنا فی کے ساتھ وفاداری کرے گااور بہر حالت راضی بقضاء ہو گااور ہر ایک ذِکت اور و کھے تے قول کرنے کے لئے اس کی راوش تیار رہے گااور کسی مصیبت کے وار و ہونے پر اس سے مند نہیں بھیرے گا بلکہ آھے قدم بڑھائے گا۔

المرائد کے اتباع رسم اور متابعت موادموس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی مکومت کو بگی اپنے سر کے اللہ اور قرآن شریف کی مکومت کو بگی اپنے سر کے اللہ اور قبال الله اور قبال الرسول کواپنے ہریک راہ میں وستور العمل قرار دے گا۔

ی بے کہ بھر اور نوت کو باکلی میموڑ دے گالور فرو تی اور عاجزی اور خوش خلتی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرےگا۔

جہ ہے کہ دین اور دین کی عزت اور جھر داسلام کولیٹی جان اور ایٹے ال اور ایٹی عزت اور لیٹی اولا و اور ایٹے ہر ایک عزیز سے زیاوہ ترعزیز سمجھے گا۔ یہ کہ عام خاتی اللہ کی جھر دی میں محض نلہ مشغول رہے گا اور جہال تک بس چل سکتا ہے لیٹی فدا داو ما قنوں اور نعمتوں ہے بٹی توع کو قلکہ ہے جی گا۔

المناہ کے اس عاجزے عقد اخوت محن ملہ یاقرار طاعت در معردف باند مدکر اس پر تاوقت مرک قائم رہے کا اور اس کے تاکم مااور اس عقد اخوت میں ایسااعلی درجہ کا ہوگا کہ اس کی تظیر دنیوی دشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ حاتی ہو۔

ان شرائط برآماد کی کے بعد ریعت کی جاتی ہے جس کے الفاظ بدجیں:

الله الا الله الا الله الا الله وحدة لا شريك له و اشهد ان محمد حيدة و رسوله الله الا الله الا الله الا الله وحدة لا شريك له و معدد عددة لا شريك له و أن محمد عيدة و رسوله -

جڑ آج بیں مسرور کے ہاتھ پر بیعت کر کے جماعت احمد بید مسلمہ بیل واغل ہوتا/ہوتی ہوں۔ میرا پہلاتہ اور کامل ایمان ہے کہ حضرت محد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیبین جیل۔ بیل حضرت مرزا غلام احمد قادیاتی علیہ الصلاة والسلام کو وہی امام مہدی اور مسیح موجود تسلیم کرتا/کرتی ہوں جس کی ٹوشنجری حضرت محد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حطافر مائی تھی۔ بیل وعدہ کرتا/کرتی ہوں کہ مسیح موجود علیہ الصلاة والسلام کی بیان فرمودہ وس شرائط علیہ وسلم نے حطافر مائی تھی۔ بیل وعدہ کرتا/کرتی ہوں کہ مسیح موجود علیہ الصلاة والسلام کی بیان فرمودہ وس شرائط بیعت کا پابٹدر ہے کی کوشش کروں گا گی۔ دین کو دنیا ہے مقدم رکھوں گا گی۔ خلافت احمد بیرے ساتھ بمیٹ و قاکا تعلق رکھوں گا گی۔ اور بحیث بیت خلیف المسیح آپ کی تمام معروف بدایات یہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا گی۔

استغفرانله رنی من کل ذنب و اتوب الید استغفرانله ربی من کل ذنب و اتوب الید استغفرانله ربی من کل ذنب و اتوب الید استغفرانله ربی من کل ذنب و اتوب الید و بال ظلمت نفسی و اعترافت ید دبی فغفرل ذنبی فانه لایغفر الذنبوب الا انت اب من کل ذنب و اتوب الید و بال ظلمت نفسی و اعترافت ید دبی فغفرل ذنبی فانه لایغفر الذنبوب الا انت اب من میرے دب میں نے لیک جان پر ظلم کیا اور میں اینے گراہوں کا اقراد کرتا اکرتی ہوں۔ تو میرے گراہوں کہ تیرے سوا کوئی بخشے والا نہیں۔ آمین

#### تادیانوں می*ن فر*تے

قادیاست کے کل آٹھ فرتے ہیں۔جن میں دوزیادہ مشہور ہیں(1) قادیانی فرقہ جس کا خلیفہ مرزا مسرور ہے۔(2)لاموری کروپ۔۔

غلام احمد اور اس کے جاتھیں ٹور الدین کے زمانے میں تاویائی غرب میں صرف ایک فرقد تھا۔ لیکن نور الدین کی آخری زعدگی میں تاویائیوں میں پھوائے تلاف پیدا ہوئے۔ ٹور الدین کے حرفے کے بعد بدلوگ دو جماعتوں میں منتسم ہو گئے۔ قادیائی جماعت جس کا صدر اور لیڈر محمد علی ہے میں منتسم ہو گئے۔ قادیائی جماعت جس کا صدر اور لیڈر محمد علی ہے جس نے قرآن کا انظریزی ترجمہ کیا ہے۔ قادیان کی جماعت کا بنیادی عقیدہ ہے کہ قلام احمد نی اور رسول تھا۔ جبکہ اور ی جماعت بھا ہر قلام احمد نی اور رسول تھا۔ جبکہ اور ی جماعت بقاہم قلام احمد کی نبوت کا افراد نہیں کرتی بلکہ اسے محمد دما نتی ہے۔

لاہوری جماعت کے اپنے مخصوص عفائد ہیں جن کی دولین کتابوں کے ذریعہ تبلیج کرتے ہیں۔ دواس پرایمان نہیں رکھتے کہ عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے۔ محمہ علی کے مطابق جو اس جماعت کالیڈر ہے، عیسیٰ علیہ السلام یوسف نجار کے بیٹے تھے۔ محمہ علی نے اپنے عقیدہ کی موافقت آیات میں تحریف مجمی کی ہے۔

قاد یانوں کے کل آخد فر تول کی فہرست کھ یوں ہے:

ا کا تادیائی خلیفہ مرزامسرور احمد : بیے مرزائیوں کا موجووہ خلیفہ ہے جو کہ مرزائی چینل ایم فی اسے پر تمام مرزائیوں سے خطاب کر تاہیے۔

به عبدالغفار جنبد: جوکه «جماعت احرب اصلاح بهند» کے نام کا فرقد چلاد ہاہے۔

منه جماعت احمد بيد لا بهوري مروب: اس قاد ياني فرقه كا ياني محمد على لا بهوري نام كافخص تعابيه قاد يانيون كادوسرا

بزافرقہ ہے۔

المنظم الله ويمن قادياتى: بيد هخص بحى مرزائيول بين سے ايک ہے جس نے اپناایک نيافرقد بنايا ہے اس کے فرقد کا نام ہے " جماعت احمد بيد العصوبين "

المام زار نع احمد قادیانی: مید مختص مرزائیت کا نیافرقه "مرسبز احمدیت "کا بانی ہے اور یه دیگر فرقوں کو

كاليال ويتاب\_

المكامنير احد عظيم: يد مخض قاد يانيت كانيافرقد بناكرلو كول كوالوبنار باب ك فرقے كانام ب"جماعت

العبيحالاسمام"

الله ناصر احمد سلطانی قادیانی: یه "جماعت احمدید حقیق" نامی قادیانی فرقد کا بانی ہے جو سر عام

موجود قادیانی خلیفه مرزا مسرور کو کالی ویتا ہے۔

الله الميم: مرزائول كانيا فرقد ، طاير نيم النيخ آب كوشيل ميج اورني ورسول بون كالدى ب

اور مرزا قادیانی کونی مجی مانتاہے اوراس کو جموٹا مجی کہتاہے۔

#### اسلام اورقاديانيت كاتقابلى جائزه

تادیانی اگرچہ خود کو مسلمان کہتے ہیں گیاں یہ مسلمان تیس باکہ مرتد ہیں کیو تکہ اسلام اور قادیانیوں بھی بنیاد
کی عقائدی بھی فرق ہے۔ یہ بات بمیشہ یادر کھنے والی ہے کہ اسلام الانے کے بعد کی کے مرتد ہونے کے لیے یہ شرط
نہیں کہ وہ اسلام کے جملہ احکام کی خلاف ور زی کرے گاتو کافر و مرتد ہوگا بلکہ اگر کوئی مسلمان اسلام کی فقطا یک بات کا
انگاد کر دے جو قطعی طور پر ثابت ہو تو وود اگر واسلام ہے فکل کر کافر و مرتد ہوجائے گا جیسے اگر کوئی نماز ، روزہ ، فی کو تو
مانت ہے لیکن فقط زکو قال انکار کر تاہے تو وہ مسلمان شدرے گار ہو تھی جو خود کو مسلمان کے ، تمام احکام شرح پر ایجان لائے
لیکن رسول اللہ مسلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کے بعد کسی ٹی کے پید ایمونے کا عقید ورکے تو کافر ہوجائے گا جیسا کہ قادیانیوں
کا عقیدہ ہے ، بع فہی کسی بھی ٹی کی شان بھی گنا ٹی کرے تو کافر ہوجائے گا و فیر و اسلام اور قادیانت بھی صرف ایک
جدید نبی ہونے کا بی اعتماف فریس بلکہ اور بھی گئی اختلاف ہیں۔ مثلاً:

جناسلام کے بیادی مقیدہ کے مطابق حضور علیہ السلام آخری نی بی آپ کے بعد کوئی جدید نی تہیں آ کے عالیہ اللہ کے برابر جو یا کم درجہ کا ہو۔ جبکہ قادیاتیوں کے نزدیک حضور علیہ السلام کے بعد حضور علیہ السلام کے بعد حضور علیہ السلام کے بعد حضور علیہ السلام کے بعد حضور علیہ السلام کے بعد حضور علیہ السلام کے بعد حضور علیہ السلام کو خاتم التہمین مائے ہیں ،اس ہے مراویہ لیتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افضیلت کے اعتبارے خاتم النہمین ہے لین آپ کے بعد آپ کے برابریا آپ سے اعلیٰ نی نہیں آسکا البتہ آپ سے کم درجہ کا آسکتا ہے۔ قادیاتیوں کا یہ حقیدہ صریح قرآن وصریت کے خلاف ہے۔ اللہ عروج مل قرآن پاک میں فرماتا ہے وہما کان مشخص آبا احد بین ز جالیکم قلیکن ڈسٹول اللہ قو تھاتم اللہ بین \* و کان اللہ بین تین کی تیمن اللہ اللہ کے درحول میں اور سب نہوں کے بھے خیمی باں اللہ کے درحول ہیں اور سب نہوں کے بھی جھے اور اللہ علیہ و سام ) تمہارے خودوں میں محق کے باپ خیمی باں اللہ کے درحول ہیں اور سب نہوں کے بھیلے اور اللہ سب بھی جانا ہے۔

بین آخر الانبیاء کہ نبوت آپ یہ فتم ہوگی آپ کی نبوت کے بعد کمی کو نبوت نبیں فل سکی حتی کہ جب حضرت عیلی علیہ السلام نازل ہوں کے تواگرچہ نبوت پہلے پانچے ہیں گر نزول کے بعد شریعت محربہ یا فال ہوں مے اورای شریعت پر تھا ہوں کے اوراپ بی کے قبلہ یعنی کعبہ معظمہ کی طرف تمازیڑ میں گے۔ حضور کا آخر الانبیاء ہوتا

تطعی ہے ، نص قرآنی مجی اس میں وارد ہے اور محاح کی بکٹرت احادیث تو مدیقواتر بک مینیمی ہیں۔ان سب سے ثابت ہے کہ حضور سب سے پچھلے تی ہیں آپ کے بعد کوئی تی ہونے والانہیں جو حضور کی نبوّت کے بعد کسی اور کو نبوّت ملنا ممكن جانع، ووختم نوت كالمنكراور كافر خارج ازاسلام بـ

مفسرین قرآن بھی سے حطرت سیدتا عبداللہ این عباس دخی اللہ عند تغییر این عباس بھی اس آیت حتم نبوت ير بحث كرتے ہوئے قرماتے إلى "عدم الله يوالتّيدين قبله فلايكون تبي بعدة" ترجمہ: الله نے سلسلہ نبوت آپ ير ختم كروياآپ كے يعد كوئى تي تنس يوگا۔ وجود القباس موننديو اين عباس، صفحہ 354، دار الكتب العلمية وون ہے تھی دیجرمفسرین اور تسانیات کے ماہر علائے کرام نے واضح خور پر فرما یاہے کہ خاتم النبیمین کا معنی مہی ہے کہ آپ کے بعد سی مسم کائس در ہے کا کوئی ٹی بدا جیس ہوسکا۔

جراسلام کے زور یک معرت عیسی علیہ السلام کوزندہ آسانوں پر اشالیا گیاہے وہ قرب قیامت تشریف لائمیں ك چنانج قرآن إك ش ب ﴿ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا فَتَكُنَّنَا الْسَبِينَةَ عِيْسَ ابْنَ مَنْهُمْ وَسُؤْلُ اللهِ " وَمَا فَتَلُوْهُ وَمَا صَلَيْوَهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ \* وَ إِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَقُوا فِيَهِ لَقِنْ شَكِّ مِنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ جِنْم إِلَّا الْبَهَاعَ الطَّيَّ \* وَمَا فَتَكُوُّهُ يَعِينُا ٥ بَالْ زُفَعَهُ اللهُ إِلَيْهِ \* وَكَانَ اللهُ مَنْ إِلَا عَكِيًّا ﴾ ترجم كنزال يان: اور أن كان كن يك يك يك بن مريم الله ك رسول كو شهيد كيااور ب يدكد النول في شرأت حمل كيااور ندأت سولى وى بلكدان ك للناس كى شبیہ کا آبک بنادیا محااور وہ جو اس کے بارے میں اختلاف کررہے ہیں ضرور اس کی طرف سے شبعہ میں چے ہوئے میں انہیں اس کی کھے بھی خبر نہیں مگر یمی مگان کی جروی اور بے شک امنوں نے اس کو تحل نہیں میابلکہ الله في الله المحالية اور الله عالي عكست واللهد واللهد والماد، مورة النساد، مورة 157م 157)

تنام الل كتاب معرت عينى عليد السلام ك وصال سے يہلے إن ير ايمان لائميں مے راور البحى تك سب اللي کتاب نے معزرت عیلی پرائیان تبین لائے جس سے ثابت ہوا کہ معزرت عیلی علیہ السلام کاومبال نہیں ہواوہ انجی بھی زنده إلى رحديثِ نبوى على هي سب " عَنِ ابْنِ الْمُسَتِيبِ، أَلَهُ سَمِعَ أَبَا هُوَيْوَةً، يَكُولُ: قَالَ مَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِيةِ، لَيُوشِكُنَّ أَنْ يَنْزِلَ نِيكُمُ اثْنُ مَرْيَمَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَمًا مُفْسِطًا، نَوَكُورَ الصَّلِيبَ، وَيَقَتُلَ الْحِنْزِيرَ، وَيَضَعَ الْحِزْرَةَ، وَيَقِيهِ الْمُنالُ حَقَى لا يَقْبَلَهُ أَحَلُ» \_\_\_\_لُة يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةً: الْحَرْءُو الإِن

وللنفذ: ﴿ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ﴾ "ترجمه: انن مسيب سے دوايت ہے كه انهول في حعرت ابوہریروے سافرمائے ہیں کدرسول الله صلی الله علیدوآلدوسلم نے فرمایا تسم ہے اس دات کی جس کے قبعند میں میری جان ہے کہ تم او گوں میں معزت عیری علیہ السلام نزول فرمائی سے وعدل وانعماف کریں ہے وصلیب (سولی) تور ڈالیں کے اور خزیر کو مکل کریں کے اور جزید کو مو قوف کریں کے اور مال بہت ہو گا یہاں تک کد کوئی مال قبول كرئے والا فيس رہے كا .... وكر حصرت ابو جرير ورضى الله تعالى عند فرماتے بيں كر اكرتم جامو تو قرآن بس يرمو ﴿ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَ بِهِ قَيْلَ مَوْتِهِ ﴾ يَنْ كُولَى آدى الل كماب ش س نبيس ربتا كروه است مرن ے مہلے معرت عبیل علیہ السلام کی تقدیق مفرور کرتاہے۔

(صحيح مسلم؛ كتأب الإيمان؛ يأب تزول عيسى ابن مريم حاكما بـ شريعة تبينا غيمر، صلى الأماليه وسلم ، جلد 1 ، صفحه 135 ، حديث 242 ، وان إحياء للالف العربي، يوروت)

حعرت ابو ہر پرورشی اللہ عنہ ، حعرت حبداللہ ابن عباس رشی اللہ عنہ ، حعرت فحآدہ حسن بصری بھی تنسير كرتے ہيں كد وداللہ كے باس زيمونيں ، قيامت كے قريب نزول موكا اور قبل موت ان ير تمام الل كتاب ايمان لانمي سحے۔

اسلام کے برعش قادیانیوں کاعقیرہ ہے کہ حطرت عیسیٰ علیہ السلام وصال باتھے ہیں اب وہ دوبارہ و نیاجی جنیں آئیں گے۔ مرزا غلام احمد، بانی جماعت احمدیہ احمدیہ مقیدہ کے مطابق مسیح موجود اور مبدی بن۔ وہ اسلامی شریعت اور قرآن کے پابند اور بانی اسلام کے پیروکار اور ان کے ماتحت ہیں۔ مرزاغلام احمد کے نزویک حضرت عیسی ابن عريم عليه السلام طبعی طورير و فات پاين اور آنے والے مخص كو، جس كا انتظار مسلمان كر رہے إلى المسيح كا نام حالات اور مزاج من اشتراك كي وجد العلور حمثيل وبإكيا تعاجيباك محسورا كورستم كهدو ياجاتاب-

وصال عیسیٰ کے معاملے لاہوری قرقد کا بھی وہی خیال ہے جو احمد یہ جماعت کا ہے۔

اللامی عقیدہ کے مطابق جو غیرنی کو کسی بھی نی ہے اضل قرار دے وہ کافر ہے۔ قادیانیوں کے مطابق مرزاصاحب بنامرائيل كالبياء سعالعنل ترايد جنہ قرآن وصدیث ہے واضح ہے کہ قیامت والے دن محشر کا میدان تھے گا۔ قادیانیوں کے نزدیک مرنے کے بعد میدان حشر میں جمع ہو نافیس ہو گا، مرنے کے بعد سیدھاجنت یا چہنم میں چلے جائیں گے۔

جہٰ قرآن وحدیث میں کثیر مقامات پر فرشنوں کے وجود اور ان کے افعال کا ذکر ہے جبکہ قادیانیوں کے نزدیک فرشنوں کے وجود اور ان کے افعال کا ذکر ہے جبکہ قادیانیوں کے نزدیک فرشنوں کی کوئی حقیقت نبیص ہے بلکہ یہ توار واح کواکب ہے، جبر تیل این وحی نبیس لاتے ہے، وو توروح کواکب نیرکی تا جبر کا نزول وحی ہے۔

جنا اسلام کے مطابق جہاد قیامت تک منسوخ نیس ہوسکا جبکہ قادیانیوں کے مطابق جہاد کا تھم منسوخ ہو گیا ہے۔ مرزا غلام احمد نے متعدد بارید واضح کیا ہے کہ دین کے پھیلانے کے لئے کسی قسم کا جبر اور جنگ جائز نہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حموار نی تا محض این و فاع کے لئے تعایاتیام اس کے لئے۔ جبکہ اس سے پہلے تیرہ سال تک مکہ بیس مظالم سینے اور حبشہ اور پھر مدید جبرت کرنے کے باوجود مسلمانوں پر حملہ کیا گیا۔ اس زمانہ بیس جبکہ مدید جبرت کرنے کے باوجود مسلمانوں پر حملہ کیا گیا۔ اس زمانہ بیس جبکہ مدید جبرت کرنے کے باوجود مسلمانوں پر حملہ کیا گیا۔ اس زمانہ بیس جبکہ مدید جبرت کرنے کے باوجود مسلمانوں پر حملہ کیا گیا۔ اس زمانہ بیس جبکہ مدید کیا گیا۔ اس کے مطابق جو مرزاغلام احمد قادیائی کو ٹی مانے یااس کو مسلمان مجی کے یااس کے کفر میں

فکک کرے دہ خود کا فرے۔ مرزائی عقید ہے مطابق جومر زاغلام احمد کی نبوت کونسانے وہ جہنی کا فرہے۔

# قادیانیت کاتنتیدی جائزه

### مر زاکے قبلادارد غوے

تادیانی ایک متضاد و ناقص اور تحریفی دین ہے۔ مرزائے این تصانیف جس تسلسل کے ساتھ اس قدر جموث لکھا ہے جوایک معجے الدماغ محض لکھ ہی نہیں سکا۔اس نے قسط داردعوے کیے۔بدیات مد نظررہے کہ اس کے ہر مابق وعوی سے تحرجانے کے بعد اسکلے متصب کا وحوی اس کے پہلے دعوے کو باطل اور فراڈ ٹابت کرتار ہا۔ مرزا کے وحوول كى فبرست كم يون ب:

وعوى نبر 1 ... مجدد مون كادعوى كيار (تصنيف الاحديه)

وعوى نمبر 2 \_\_\_ دوسراد موی محد حیت کا کیا۔

وعوى نمير 3 .... تيسر اوعوى مبديت كاكيا- (تذكره الشهاد تين)

و حوى نمبر 4\_\_\_ جهو نفاد حوى مثليت مسيح كاكيا\_(تا بليخ رسالت)

و حوى نمبر 5\_\_\_ يا نجوان و حوى مسيح موت كاكيا، جس مي كياكه خود مريم بنار بااور مريميت كى صفات ك ماتھ نشو و نمایا تارہا۔ جب دو برس کزر کئے تود موی کیا کہ عبینٰ کی روح میرے پبیٹ بیں پیوکی کئی اور استعارا میں مالمه ہو گیااور پروس ادے کم جھے الہام سے عینی بنادیا گیا۔ (محتی توح)

وعوى تبر6 ... چمناد عوى ظلى تى موق كاكيار (كلد فصل)

وعوى تمبر 7 ... ساتوال وعوى بروزى تى مون كاكيار (اخبار الفعل)

وعوى تمبر8مسة الموال وعوى حقيق في موسة كاكيا

وعوى تمبر 9\_\_\_ توال وعوى كياكه بن تياتي تيس خود جمر مول اور يبلے والے محمرے افعال مول البيس تين ہزار معجزات دیے گئے جب کہ بجھے دی لا کھ معجزات لے۔(روحانی خزائن ، تمتہ حقیقة الوحی)

وعوى نمبر 10 ـــدوسوان وعوى نبوت سے الكار كاكيا چنانچه كيتاہے: هن في ند نبوت كادعوى كيااور ندى اسين آپ كونى كباريه كيے بوسكا تفاكد من وعوى نيوت كركے اسلام سے خارج بوجاول اور كافر بن جاول۔ جلا بھے ہر گزیر گزدعویٰ نبوت نہیں، بھی امت سے خادج نہیں ہوناچا ہتا۔ بھی لیاۃ القدر، ملا تکہ کا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزوں کا انکاری نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا قائل ہوں اور حضور کو خاتم الانبیاء مانتا ہوں اور حضور کی امت میں بعد میں کوئی تی نہیں آئے گا، نہ نیا آئے گانہ پر انا آئے گا۔ (آسانی نشانی)

ہے میں الزام لگایا جاتا ہے کہ میں نیوت کاوعوی کرتا ہوں۔ سواس تہمت کے جواب میں بجزاسکے کہ لعنت اللہ علی انکاز بین (مجمولوں پراللہ عزوجل کی احت ) کیوں اور کیا کیوں؟

جڑاے لوگو! وشمن قرآن نہ بنواور خاتم النسین کے بعد ومی نبوت کا نیاسلسلہ جاری نہ کرو،اس خداہے شرم کروجس کے سامنے ہا ضرکیے جاؤگے۔(تبلغی رسالت)

جلاان روامع رہے کہ ہم بھی نبوت کے مد فی راعنت سیج بیں۔ (حقیقة الوحی)

و حوى نمبر 1 1 .... بھر تبوت كا جموناو حوى كرك اسين بى لكسے اور كم كے مطابق خود كو كافر ثابت كرتا ہے

اور كبتاب: سيافداووب جسف قاديان من اينارسول بميجار (واضع البلاء ترياق القلوب)

جین بلکہ یہاں تک کہد دیا: اللہ نے مجھے وہی ہمینی اور میر انام رسل رکھا لینی میلے ایک رسول ہوتا تھااور پھر مجھ میں سارے رسول بین کر دیے گئے ہیں۔ میں آدم مجی ہوں، شیت بھی ہوں، لینقوب بھی ہوں اور ابراہیم بھی موں،اسائیل بھی میں اور محداحر بھی میں ہوں۔ (حقیقت الوحی)

دعویٰ نمبر12۔۔۔ ہارواں دعویٰ خداکا کردیا کہ جس نے اسپنے شیک خداکے طور پر دیکھاہے اور جس یقین سے کہد سکتا ہوں کہ جس وہی ہوں اور جس نے آسان کو تخلیق کیاہے۔ (آئینہ کمالات)

المحولاى ال مير عين (البشري)

ہڑ میں نے ایک کشف میں دیکھا میں خود خدا ہوں اور تھین کیا کہ وہی ہوں۔ سومیں نے پہلے تو آسان اور زمین کوا جمالی صورت میں پیدا کیا۔(کتاب البریہ ، روحانی خزائن) ہڑخدا نمائی کا آئینہ میں ہوں۔(نزول المسیح)

ہے ہم تجے ایک لڑے کی بٹارت دیے ہیں جو آلاور بلندی کا مقبر ہوگا، کو یاضد انسان سے اترے گا۔ (تذکرہ، انجام آتھم) البلاء) ﴿ مِحد مر راء رب في بيعت كي (واقع البلاء)

قر آن وحدیث کے استے واضح ولا کل اور پھر مر زاصاحب کے اسپے اعلان کہ حضور صلی انتدعلیہ وآلہ وسلم خداکے آخری ہی ہیں اور محتم نبوت کا منکر کاؤب اور کافرے ، کے بعد مر زاصاحب کا علان نبوت جیران کن ہے۔اب سوال پیداہوتاہے کہ مر زامهاحب نے جو ختم نبوت کے داعی کو کاذب و کافر سیجھتے ہے ،خو داعلان نبوت کیوں کیا؟

مرزاصاحب کے اعلان نبوت کی ایک وجہ تورید ہوسکتی ہے کہ اُس نے صرف دنیوی غرض ومفاوات کے لیے یہ ڈھو تک رچانے ہواور یہ کوئی ٹی بات نہیں کیونکہ مرزاصاحب سے پہلے مجی بہت سے لوگ نبوت کا دھویٰ کر بچکے جیں، حتیٰ کہ خود حضور علیہ السلام کی زندگی میں مسیلمہ کذاب نے دولت و منصب کی خاطر نبوت کا دعویٰ کیااور مخلّ موا۔ مرزانے اس طرح کی حرکتیں انتحریزوں کے اشاروں یہ دولت و شجرت کانے کے لیے کیں کہ انتحریز موقع مناسبت سے مرزا کوجود عوی کرنے کا کہتے مرزا بغیر سوپے سمجے دود عویٰ کردیتا ہے بھی ند سوچٹا کہ اس سے پہلے وعویٰ کی تکذیب ہور ہی ہے اور میرے و موے باہم منتفاد ہورہے ہیں۔ فرنگیوں نے جہاں اور فر تول سے مسلمانوں کی وحدمت كوياره بإره كياوبال مرزاك سبباس وقت سے لے كراب كل اسلام كو ثقصان بہنجا يا ہے۔

د ومری وجہ میہ ہوسکتی ہے کہ مر زاایک مجنون محض تھاجس کی مطنل شمکائے نہیں تھی۔اگر مر زاک کتب کا سر سری جائزہ لیا جائے تو معمولی سوجہ ہو جد کا ہر انسان اس کی تحریروں میں واضح تغنادات کو فوراً محسوس کر لیتا ہے کیو تکہ مسی مجی نار مل فرد کی تحریروں میں اس قدر نمایاں تغنادات جیس ہوتے۔خود مرزا صاحب کا قول ہے: '' کسی عقل منداور صاف دل انسان کے کلام میں ہر کز تناقض نہیں ہوتا، اگر کوئی پاکل یا مجنون یااییا منافق ہو کہ خوشامد کے طور پر ہال ملادیتا ہواس کا کلام بے فٹک مناقض ہو جاتا ہے۔"

(سىتابۇن،مىقىد،30،مىلىمچەرىوجانىخزاش،جىلد،10،مىقىد،142)

ا کر مرزا کی بوری زندگی کا تفقیدی اندازے جائزہ کیس توثابت ہوتاہے کہ اگرچہ مرزا مالیخولیامر مل کا شکار تھا لیکن اتنا پاگل نہ تھاکہ اے کفرایمان کا پیدنہ ہو۔ مرزانے بیرسب انگریزوں کے کہنے پر دوات وشہرت کمانے کے لیے كيا كيونك اسے دولت كى موس رہى ہے۔ كورث كى توكرى كے دوران زميندارون سے چيے لينا ، پياس جلدوں پر مشتل کتاب چھاپنے کا کہنااور اشاعت کے نام پر نوگوں سے کثیر رقم جمع کرکے فقط پانچ چھاپنااور بقیہ پیسے ہڑپ

کر جانا، مجدد، مبدی، مسیح موعود و غیره جیسی اصطلاحات کاعلم ہوتا ور تاویلات باطله کے ساتھ ان کواہے یہ منطبق کرلینا پاکل و مجنون کاکام نہیں بلکہ تیز جالاک آوی کاکام ہے جیسا کہ چکھلے او دار میں جموئے نبوت کے وعوید ارب مب پچھ كرتي آئيں۔

## مرذاتي تضادييانيال

مرزا قادیانی کے الفاظ میں فہ کورہ بالا اقتبارات کا خلاصہ بہ ہے کہ جس انسان کے کلام (تحریر) میں تناقض (تعناد) ہوتا ہے، وہ منافق اور جمونا ہوتا ہے۔ آئے مرزا قادیانی کے خود اسٹے قائم کردہ معیار کے مطابق اس کی تحريرين لماحقه فرماكي:

### المريزى آف ياته آف بارك ي المن عنف اوال:

بہلا موقف: الحريزى تيس آئى: بعض الحريزى البلات بى اور بى الحريزى نيس مانا۔ اس كوچ سے بالكل تاواقف مول ايك فقرو تك جمع معلوم نيين محرخارتي عاوت طورير مندرجه ذيل الهامات موسة آنى لويو-آئى ايم و دير آئي شل بيلب يور آئي كين وسف آئي ول دوروي كين وسدوي ول دورمني 480 م 481 ما داريك بائي ہز آرمی۔ صفحہ 484۔ بی از وہ ہو ٹو کل اینسی۔ صفحہ 484۔ وی ڈیز شک کم وین گاؤ شیل ہیلی ہو گلوری بی ٹودس لارڈ \_ گارڈ میکراوٹ ارتمد اینڈ مون \_ صفحہ 522 \_ دوہ آل شن شذبی اینکری بدے گاؤاز وو بوبی شیل میلب بو \_ وارڈ س آف كاذكين نائد الكس يتنج منى 554 آل ويد آل شيل كويوولارج إر في آف اسلام .

ردرول السيح، مقدد 140 مدربه بدرجال عراثي، بيلد 18 ، مقدد 516 از مرز اغلام كاريالي

دومراموقف: الحريزى يرحى محى: اس زماند يس مولوى الى بخش ماحب كى سى سے جو چيف محرد مدارس تھے۔(اب اس عبد و کانام ڈسٹر کٹ انسیکٹر مدارس ہے) کچبری کے طازم مشیوں کے لیے ایک مدرسہ قائم ہوا کہ رات کو بچبری کے ملازم منٹی انگریزی پڑھا کریں۔ ڈاکٹر امیر شاہ صاحب جواس وقت اسسٹنٹ سرجن پنشنر ہیں استاد مقرر ہوئے۔ مر زاصاحب نے مجی الحریزی شروع کی اور ایک دو کی بی احریزی کی پڑھیں۔

(سورت الهدى، بعلد أ ، صفحہ 155 أو مرز ابشور احمد اسم اے ابن مرز اقاریائی)

#### استاد موتے باند موتے کے بارے میں مختف قوال:

**پہلا موقف: میرے کئی استاد ہتے:** بچین کے زمانہ جس میری تعلیم اس طرح پر ہوئی کہ جب جس جھ سات سال کا تفاتوایک فارس خوال معلم میرے لیے نو کرد کھا گیا، جنفون نے قرآن شریف اور چند فاری کتابیں مجھے پڑھائیں اور اس بزرگ کا نام نصل التی تھا اور جب میری عمر تقریباً دس برس کے ہوئی توایک عربی خواں مولوی صاحب میری تربیت کے لیے مقرر کیے سکتے جن کا نام تعمل احمد تھا۔ میں خیال کرتا ہوں کہ چونکہ میری تعلیم خدا تعالیٰ کے تفنل کی ایک ابتدائی مخم ریزی تھی اس لیے ان استادوں کے نام کاپیلا لفظ بھی ففن ہی تفد مولوی صاحب موصوف جو ا یک دیندار اور بزر گوار آدمی تنے ،وہ بہت توجہ اور محنت سے پڑھاتے رہے اور بس نے صرف کی بھن کتابی اور پھے تواعد محوان سے پڑھے اور بعداس کے جب ش ستر و بااٹھار وسال کا ہواتوا یک اور مولوی صاحب سے چندسال پڑھنے کا انغاق ہوا۔ان کا نام کل علی شاہ تفا۔ان کو مجی میرے والد صاحب نے ٹو کرر کھ کر قادیان بیں پڑھانے کے لیے مقرر کیا تھا، اور ان آخر الذکر مولوی صاحب سے میں نے تحو اور منطق اور حکست و خیر وعلوم مروجہ کو جہاں تک خدا تعالیٰ نے جاباحاصل کیااور بعض طبابت کی کہ بیں میں نے اپنے والد مساحب سے پڑھیس اور وہ فن طبابت میں بڑے حاذق (كتأب البريد برحاني عزائن، جلد 13 ، صفحہ 179 تا 181 از مرز اقارباني)

وومراموقف: میراکوئیاستاو تین: بهارے ئی (علیه السلام) فاور نبیون کی طرح ظاہری علم سی استاد سے نیس پڑھا تھا مر حضرت عیسی (علیہ السلام)اور حضرت موی (علیہ السلام) مکتبول بیل بیٹے ہتے اور حضرت عیسی (عليه السلام) في ايك يهود كي استاد ست تمام توريت يرهي حتى فرض اي لحاظ من كه جمارت مي (عديد السلام) في مسی استاد سے جیس پڑھا، خدا آپ ہی استاد ہوااور پہلے میل خدائے ہی آپ کو اقراء کہا۔ لیتی پڑھ۔اور کس نے جیس کہا۔ اس کیے آپ نے خاص خدا کے زیر تربیت تمام دین پرایت پائی اور دوسرے نبیوں کے دیش معلومات انسانوں کے ذر بعدے بھی ہوئے۔ سوآنے والے کانام جومبدی مرکھا گیا، سواس میں بیا شارہ ہے کہ ووآنے والاعلم دین خداسے ہی حاصل کرے گااور قرآن اور حدیث بیس کسی استاد کاشا گرو نہیں ہوگا۔ سوہی حلفا کہد سکتا ہوں کہ میر احال یبی حال ہے۔ کوئی ثابت نہیں کر سکنا کہ جس نے کسی انسان سے قرآن یا حدیث یا تغییر کا ایک سبق مجی پڑھا ہے۔ یا کسی مغسریا محدث کی شاکردی اختیار کی ہے۔ (ایک السلے معدد 168 سند بعد دان عود 14 مفدد 394 ، از مرزا تادیان)

:/\d\\

پہلاموقف: الہام این و بان تی اللہ غیر معقول اور بیدو دامرے کہ انسان کی اصل زبان تو کوئی ہو اور الہام اس کو کسی اور زبان میں ہو جس کو وہ سجھ بھی نہیں سکتا کیو تکہ اس میں تکلیف الا بطاق ہے اور الیے الہام سے فائد و کیا ہوا جو انسانی سجھ سے الا ترہے۔ (بعد معد 208 مد حق عدان میں جد دی معد 218 اور افادیان) و مر اموقف: الہام و و مرکی تر باتوں میں جی ہوئے ہیں جن سے دو مراموقف: الہام و و مرکی تر باتوں میں جی ہوئے ہیں جن سے جمعے کو بھی واقعیت نہیں جسے الحریزی یا سنظرت یا عبر الی و فیر ہ

- 707 -

وتريل السيح معقد 59 ميريه بيرحال عراقان بطد 18 ، صفحہ 435 از مرز التابياتي

١٠١٤ تاين

پہلاموقف: الہامی کمایوں میں تیدیلی خیس ہوتی: یہ کہنا کہ دو کماییں محرف مبدّل ہیں۔ ان کا بیان قابل اعتبار نہیں۔الی بات وی کے کاجو خود قرآن شریف ہے بے خبر ہے۔

(چىقىدىمىرقى، مىقىد، 75 سىرىپىدىروخان، خازائن، جار، 23 ،مىقىد، 83 از مرز اقاريالى)

دوسراموقت : الهامی کتابی تبدیل مو یکی ہیں: ہر ایک فض جانا ہے کہ قرآن شریف نے مجی بے و موی نہیں کیا کہ وہ انجیل یا توریت ہے صلح کرے کا بکہ ان کتابوں کو محرف میڈل اور تا تعی اور نا تمام قرار دیاہے۔

(دائحاليلاد، صفحہ 19 سندي بيدير حال عزائن، بيار 18 ، صفحہ 239 از مرز الاديالي

مزید قادیانی کہتاہے: کی توبیہ بات ہے کہ دہ کما بیں آنمحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے زمانہ تک روّی کی طرح ہو پیکی تھیں اور بہت جموٹ ان بیں ملائے گئے تھے جیسا کہ کئی چکہ قرآن شریف میں قرما یا کیا ہے کہ وہ کما بیں محرف مبدل ہیں اور نہنی اصلیت پر قائم نہیں رہیں۔

(چىلىدىمىرقت مىقىد 255 سىلىدىد حال موالان، جان 23 ، مىقىد 266 ئۇ سررا تاريالى)

المن مستح عليه السلام:

**پہلاموقٹ: حضرت مسیح متواضع ، حلیم اور عاج**ن حضرت مسیح تواسے عداکے متواضع اور حلیم اور عاجز اور بے نفس بندے ہے جوانموں نے یہ مجی روانہ رکھا ، جو کوئی ان کونیک آوی مجی کے۔

(برابين اخديد، صفحه 104 (حافيد)مند، جدروحاتي عزالن، جلد أ ، صفحه 94 تر مرزا قارياتي)

دوسراموقف: حعرت من شرائي، كباني (معاذالله): يهوع الله اليد تين نيك نيس كه سكاكه اوك جائے تنے كديد مخص شرائي كبالى إلى اوريد خراب جال جلن شفدائى كے بعد بلكدا بتدائى سے ايسامعلوم ہوتا ہے چنانچه خدانی کادعوی شراب خواری کاایک بد متبجه ہے۔

(ستنهن،صفحہ172 مندیبید،بوحال، خزائن، جلد10 ،صفحہ296 تورا اداریالی)

☆مقام كد

بيالا موقف: لدايك كاكل: بمرحرت ابن مريم دجال كى حاش يس كيس كيس كي اور لدك دروازه يرجو بیت المقدس کے دیہات میں سے ایک گاؤں ہے اس کو جا بکڑیں گے اور محل کر ڈالیس مے۔

واز الدارياد، صفحہ 220 ، منتيج مرحان خزالن، جند 3 ، صفحہ 209 از مرز افارياني ،

وومرامو قف: لد، ب جا جھڑے کرتے والے: پر آخریاب لدیر من جا جھ کا۔ لدان او کوں کو

كتي ين جوب ما يتكر في والع مول (ازالدلوباد، صفحه 730، مندمهد برحال عزالور، جلد 3، صفحه 492، 493 از مرزاقاديانى)

تيراموقف: لدست مراولدحياند: "اول بلدة بايعق الناس فيها اسبها لدهيانه وهم اول ادهي

قامت الاشرار فيها للاهادة فلما كانت بيعة المخلصين حربة لقتل الدجال النعين بأشاعة الحتى المبين اشير

ل الحديث ان البسيح يقتل الدجال مل يأب الله بالضربة الواحدة فألله منخص من لقظه لدهيأته

" ترجمہ: سب سے پہلے میرے ساتھ لد حیانہ جس بیعت ہوئی تھی جود جال کے مختل کے لیے ایک حربہ ( ہتھیار ) تھی۔

ای لیے مدیث میں آیاہے کہ مسیح موجود و جال کو باب لدیں قتل کرے گا۔ یس اندورامل مخترے لد حیان سے۔

(الدى، صفحہ92 مىدى بىر حالى مراان، جلد 18 ، صفحہ 341 اثر مرز الأريالي)

همرزاكونى شمائے والا كافرے يا تيس؟

يهلا موقف: ميرے دعوے كے انكاركي وجدے كوئي مخص كافر نبيس ہوسكا۔

رقرياق القارب، مشت 130 ، يوحاني، جلد 15، مشت 432)

ووسرامو قف: ہرایک محض جس کومیری دعوت پیٹی ہے اوراس نے جھے قبول نہیں کیاوہ مسلمان نہیں

(حقيقت الوحي، صفحہ 163 ، يوجاني، جلد، 22، صفحہ 168)

یہ ہیں مرزا کی تصاد بیانیوں کی ایک جملک۔ ثابت ہوا کہ مرزا قادیائی کے نزدیک دومتضاد ہا تیں رکھنے والا مخص من فق اور جھوٹاہو تاہے۔ مرزا قادیائی کے اس فتو کا کی روشنی میں اس کی اپنی حیثیت خود بخود واضح ہو جاتی ہے۔ مرزا کے تضادات نومسلم سابقہ تا دیائی کی زیائی

مرزا کے انبی تغاوات کی وجہ سے حال تی میں ایک مخف بنام شیخو اخیل جو قادیانیوں میں خاص نہ بی حیث میں ایک مخف بنام شیخو اخیل جو قادیانیوں میں خاص نہ بی حیث سے میں ایک میں ایک میں ایک موجودہ لیڈر مرزا اسرور میں منان ہوا ہے۔ اس نے مسلمان ہونے کے بعد قادیانیوں کو حقاکن و حوالہ جات کی روشنی میں درو کے ماحد و موت حق کا پیغام دیا ہوئے۔ آخی درو کے ساتھ و موت حق کا پیغام دیا ہوئے۔ آخی سال کی حمر میں ساتھ و موت حق کا پیغام دیا ہے۔ شیخرا جی احمد ساحب 1947ء میں قادیان (انڈیا) میں پیدا ہوئے۔ آخی سال کی حمر میں ساکن (سالار) اطفال الا محمد رابوہ مقرر ہوئے۔ بندر آئی جماعتی ذمہ داریاں سنجالتے رہے اور سال کی حمر میں بیلے گئے اور وہاں مجی قادیائی جماعت کے مرکزی رہنمار ہے۔ جرمنی کی قادیائی کی ذیلی سنظیم ہیو منی فرسٹ میں اہم کر داراوا کیا۔ چند سال پہلے اللہ کے فضل دکرم سے رائل فیلی اور احمد بیت سے بیزار ہونا شروح میں سالت ہو گئے اور دنیاو سمیت سے بیزار ہونا شروح میں اسلام قبول کیا اور اسے بیوی بچوں اور دنیاو سمیت مسلمان ہو کرونے اور دنیاو سمیت گئے۔

قیع را شل احمد صاحب نے بتایا کہ وہ کئی سال پہلے اندر سے مسلمان ہو سی سی لیکن بوئی بجی کو قائل کرنے میں تقریباً تین سال لگ گئے۔ ان کا کہنا ہے وہ رو قاویا تیت پر جن لٹر بچر پڑھ کر ٹیس بلکہ مر زاغلام احمد صاحب کی تصنیفات سے بخفر ہو کر مسلمان ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا کہ نبی، میسے موعود اور مجد و فیر و تو بہت و ورک بات ہے، مرزاغلام احمد صاحب قادیانی کو توایک شریف انسان ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ ان کا کہنا ہے کہ اشتعال انگیز اقد امات اور بیانات کو جماعت احمد یہ الثان سنال کر رہی ہے۔ ان کا عزم ہے کہ وہ زندگی مجر تحفظ ختم نیوت کے لیے مر یوط اور منظم بیانات کو جہد کریں کے اور جر منی بین اس کام کا نظم میمی قائم کریں ہے۔ وہ دوجہد کریں کے اور جر منی بین اس کام کا نظم میمی قائم کریں گے۔ وہ خط جو شیخ را جیل نے مرزا مسرور کو لکھا دہ ہے:

بنام جناب مر زامسروراحمه (خليفه) صاحب و بزر گوود وستو! السلام

فاکسار آپ میں سے بہت سول کی طرح احمدی ال باپ کے گھر میں پیدا ہوا۔ د ہوہ میں پلا بڑھا اور آپ ہی کی طرح کچھ عرصہ قبل تک اندھے یقین اور تماعت بزرجمسرول کے پھیلائے ہوئے پر د پیگیڈہ کا شکار ہو کر مرزا غلام احمد صاحب کو مہدی موعود اور تی خیال کرتا تھا۔ گراچا تک ایک واقعہ نے جھے تو جہ د لائی اور میں نے مرزا غلام احمد صاحب کی کتب اور میر ت کا مطالعہ غیر جانبدار ہو کر کیا تو مرزا صاحب کے وعویٰ جات مرف اور مرف تفادات کا شاہ کار نظر آئے۔ مرزا غلام احمد صاحب نے خود لکھا ہے: جھوٹے کے کلام میں تناقش ضرور ہوتا ہے۔

ويرابين احديد مسينجر ، بوحاني عزالن، جلب 21 ، معجد 275)

اور انجی تفناوات سے ہمیں پہ چاہے کہ جناب مر ذاصاحب کے دعویٰ جات نہ صرف بے بنیادیں بلکہ معزمت رسول کر یم صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کی تو بین اور الن کے مقام نبوت پر تھلہ بیں۔ چو نکہ میری حمر کا ایک بڑا حصہ آپ لوگوں ٹی گزراہے اس لیے قدر تی طور پر ٹی آپ کے لیے ایک قبی لگاؤ محسوس کر تاہوں اور اس وجہ سے چھر سطور آپ کی خدمت بیں بیش خدمت ہیں۔ میری آپ سے در خواست ہے کہ افریس پڑھے اور ایک بار فور ضرور سطور آپ کی خدمت بی بیش خدمت ہیں۔ میری آپ سے در خواست ہے کہ افریس پڑھے اور ایک بار فور ضرور کیجئے۔ جناب مر ذاصاحب کا دعوی ہے کہ براہیں احمد سے می بی خدائے ان کا نام نی اور رسول رکھا ہے، فرماتے ہیں کہ: خدا تعالٰ کی وہ پاک و تی جو میر سے پر نازل ہوتی ہے اس میں ایے لفظ رسول اور مرسل اور نی کے موجود ہیں نہ کہ: خدا تعالٰ کی وہ پاک و تی جو میر سے پر نازل ہوتی ہے اس میں ایے لفظ رسول اور مرسل اور نی کے موجود ہیں نہ ایک دفعہ بلکہ صدباد فعہ ... اور براہیں احمد سے می جی جس کو طبع ہوئے بائیس برس ہوئے یہ الفاظ کچھ تحوڑے فیل ایک دفعہ بلکہ صدباد فعہ ... اور براہیں احمد سے می من طور پر اس عائز کور سول پیارا گیا ہے۔

(ايك علم كابر الدربوحال عوالن، بعلد 18 ،صفحد 206)

آیے! قرآن کریم، احادیث اور مرزاصاحب کی ایٹی تحریروں سے جائزہ لیں کہ مرزاصاحب کا مقام کیا ہے؟
اور وہ البانی تحریروں کے آئے بی کیا ہیں؟ قرآن کریم بیل واضح طور پر تکھا ہے: تہ محمد (مسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم بیل
سے کسی مرد کے باپ تنے نہ ہیں (نہ ہوں کے) لیکن اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر ایک چیز سے
خوب آگاہے۔

یہ ترجمہ تغیر صغیرے لیا گیاہے جو معاصت احمد میے شائع کیا ہے۔ جب ہم ویکھتے ہیں کہ اللہ تعالی نے بڑی و مناحت اور مثال دے کر بتادیا کہ جس طرح معرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی مرد کے باپ نہیں ،ای

طرح وہ نبیوں کے ختم کرنے والے بیں تو آہے ویکھیں کہ احادیث النامعنوں کی تعمد بی کرتی ہیں یا نہیں۔اس سلسلے میں تین مختلف او وارکی احادیث ہیں خدمت ہیں:

(1) حضوراکرم ملی الله علیه و آله وسلم نے فرمایا میری اور دو سرے اجبیاه کی مثال ایک ہے، جیسے کسی مختص نے کھر بنایا اور اسے بہت عمد واور آر استہ و پیر استہ بنایا گر ایک زاویے شن ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی ، لوگ اس کھر کے ارد کرو گھو منے اور اسے و کچھ و کچھ کر خوش ہوتے اور کہتے کہ یہ ایک اینٹ کیوں نہ لگا دی گئی؟ حضور پاک ملی الله علیہ و آلہ وسلم نے سزید فرمایا (قصر نبوت کی) کی بیر آخری اینٹ بی ہوں ، بیل نے اس خالی جگہ کو کی کر دیا، قصر نبوت ہیں ہوں ، بیل نے اس خالی جگہ کو کی کر دیا، قصر نبوت ہیں ہوں واور میرے ساتھ بی انہیاء کا سلسلہ فتح کر دیا گیا۔

(خاری، مسند احد، ترمذی، ادن حسامی)

اس كامطلب ب ووايك ليند جور كه وي كن اس بين اب كوتى ليند شك كى اورند فك كى \_

(2) جن الوواع ك الم ترين موقع كر حضور صلى الله عليه وآله وسلم فرمات بيل كه لو كو إحقيقت بيه كه شه تو مير بيد كو في المت إلتو تم الميخ رب كى عرادت كرو، بالح في نمازين في حضة ربوه ومين المورك في ال

اب آپ دیکھیں سے کہ بیر حدیث انتہائی وضاحت سے بتاری ہے کہ جنت میں داخل ہونے کے لئے رسول کر یم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی کانہ ہوئے ہا ایمان پہلی شرط ہے اور اس کے بعد دوسری سب باتوں پر یعنی بی کانہ ہوئے ہا ایمان پہلی شرط ہے اور اس کے بعد دوسری سب باتوں پر یعنی پر کے ایمان اس میں دوری ہے۔ بیداعلان اس وقت کے مسلمانوں کے سب سے برااجتماع میں کیا تھا۔

(3) اب جم دیکھتے ہیں کہ مرض دفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا قرباتے ہیں، عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف النے اور ایساو کھائی ویتا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمیں الوواعی خطاب فرمادہ چیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا بن بی بون اور میرے بعد کوئی تی تبین۔ جب تک بن تم میں موجود ہوں، میری بات سنواور اطاعت کرو اور جھے و نیاے نے والی اس اللہ کو تھام اور اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجمو۔ (رواداحد) لیعن وقت وصال بھی بین تاکید تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی تی تبین۔

اور دیئے سکتے حوالول سے آیک بات واضح موجاتی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نی بیں اوران کے بعد کسی مسم کانی نہیں آسکا۔ لیکن کیااویرد یے گئے حوالوں میں تادیل ہوسکتی ہے؟ قبل اس کے کہ میں ختم نبوت کے موضوع پر مرزا صاحب کے ارشادات ٹیش کرول، مرزا غلام احمد صاحب کے اپنے بارے میں اور ان کی كتاب براان احمديد كے بارے بي اور مجد د كے متعلق يحدان كے استفار شادات بيان كروں ، كو تك بيار شادات آب كوممكن ب كه ميراما في العنمير سجعت من عدد كريد.

براہین احدید: مرزا صاحب نے سب سے میلی کتاب براہین احدید تھی، براہین احدیدکی میلی جار جلدیں 1884 میں شائع ہو کیں اور یانچ یں جلد 23سال کے بعد شائع ہوئی اور اس کتاب کے بارے میں ان کے بید وحویٰ جات بیں۔ (دعوے تو بہت ہیں، صرف چھ کاذ کر کرد ماہوں)

اس عاجزنے ایک کتاب....ایک تالیف کی ہے جس کے مطالعہ کے بعد طالب حل سے بجر قولیت اسلام اور (لغياراپريل1879ء،ئېلغىسالىي،خىدلول،مىقىد8) مرکوند بن پڑے۔

اور مصنف کواس بات کاعلم دیا کیا ہے کہ وہ مجدو وقت ہے اور روحاتی طورے اس کے کمالات مسیح بن مریم ك كمالات سے مشاب إلى .... اكر اس اشتهار كے بعد مجى كوئى مخص سيا طالب بن كر مقيده كشائى ند يا ب اور دلى صدق سے حاضرت ہو تو ہماری طرف سے اس بہاتمام جست ہے۔ (ہوالدائدیار 11. عسر عدائدیارات، جلد 1، صفحہ 23-25) اس پر اگندہ وقت میں وی مناظرہ کی کتاب رومانی جمیعت بخش سکتی ہے جو بذریعہ محقیق عمیل کے اصل ماہیت کے باریک دقیقہ کی تہد کو کھولتی ہو۔ (موالداعیا، مد 16، عسر مداعیا بات، جلد 1، مدمد 43)

مواب اس كماب كامتولى اور متهم ظاهر أو بالمنا حصرت رب العالمين ب-

(لئتيار، فيو 18، مجموعدائتيارات، جلد 1، صفحد 56)

عجد و کی تعریف میں مرزاصاحب فرماتے ہیں:جولوگ خدا تعالی کی طرف سے مجد ریت کی قوت پاتے ہیں وہ نرے استخوان فروش تبیں ہوتے بلکہ وہ واقعی طوری نائب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور روحانی طوری آنجناب کے خليفه موتي بير خدانعاني البين ان تمام نعتول كاوارث باتاب جونيون اور رسولون كودي جاتي بير ... اور خدانعالي ے الہام کی جمل استے دلوں پر ہوتی ہے اور وہ ہر ایک مشکل کے وقت روح القدس سے سکھلائے جاتے ہیں اور انکی مختاراور كردار من ونيارس كى ملونى نيس جو تى كيو تكه وه بكلى مصفّا كئے تكئے اور بتام د كمال تمينے سكتے ہيں۔

واقع السلام حاكيب يرحاق خز الان، جلد غير 3، مشجد7 ر

الی ذات کے بارے میں مصوم عن الفظا ہوئے کا وعوی کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اللہ تعالی مجمع غلطی پر ایک لمه مجی باقی نبیس رہتے دیتا اور جھے ہر ایک غلط بات سے محفوظ ر کھتا ہے۔

وتوبيا الق مصدوتير ، يومان خزائي، جلد 8 ، صفحہ 272 )

من نے جو پھی کھا ووسب کھی خدا کے امرے کہاہے اور لیک طرف سے پھی جی جی کہا۔

زمواپىيالرخىي، برخاق خزالى، چلد 19 ، ھېغىد 221 <sub>)</sub>

اب ہم دیکھتے ہیں مرزاصاحب آیت خاتم النبیان کی کیا تغییر کرتے ہیں۔ مرزاصاحب لیٹی کتاب ازالہ اوہام من فرماتے ہیں: لین محد تمیارے مرووں میں سے کسی مرد کا باب نبیں ہے، محرور سول اللہ ہے اور عم کرتے والا ہے

دوسری جکه سورة الاحزاب کی آیت 41 (مندرجه بالا) کی تخریج کرتے ہوئے فرماتے ایل: کیا تو فہیں جانتاكه فننل اوررحم كرف والدرب في ماري بي ملى الله عليه وآله وسلم كانام بغير تمي استثناء ك خاتم الانبياء ركما اور آمخضرت ملی الله علیہ وآلہ وسلم فے لائی بعدی سے طالبوں کے لئے بیان واضح سے اس کی تغییر کی ہے کہ میرے بعد کوئی تی جیس اور اگرہم آ محضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی تی کے تلبور کو جائز قرار دیں توہم وی نبوت كے بند دروازه كے بند ہوئے كے بعد اس كا كھلتا جائز قرار ديں مے جو بالبدابت باطل ہے۔ جيباك مسلمانوں يہ مخفی تبیں اور ہمارے رسول کے بعد کو کی نبی کیے آسکا ہے جبکہ آپ کی وفات کے بعد و تی منقطع ہو گئی ہے اور اللہ نے آپ کے ذریعہ نبول کاسلسلہ محتم کردیا۔ وحمامة البشريء بوحاق خزالان، جلد 7 بصفحہ 200)

قرآن كريم بعد خاتم النبين كركسي رسول كاآناجاناجائز فيل دكمتا، خواه وونيارسول بوبايرانابو

(ازالداوبار، برحان، خزائن، جلد3، صفحہ 511)

حسب تقر ت قرآن كريم رسول أى كو كيتي بن جس في احكام ومقلدُ دين جر كل ك وريد سه مامل کے ہوں لیکن وحی نبوت پر تو تیر وسوبرسے مبرلگ تی ہے کیایہ مبراس وقت ٹوٹ جائے گی۔ (لزالداويام، بوحانى عزائن، جلد 3، صفحه 387)

ہم دیکھتے ہیں کہ مر زاغلام احمد صاحب کاوعوی ہے کہ وہ مجد دہیں اور قرآن ان کو خدا نے سکھایا ہے اور ہر قشم کے دلاکل ہے، شخیل ہے مداقت اسلام ہیں کرنے کے دعوے دار ہیں اور کوئی لفظ خداکی مرضی کے بغیر نہیں نکالتے اور تجدید وین کے لئے خداان کوایک لحہ بھی غلطی پر نہیں رہنے دیا، اس حیثیت ہیں وہ شم نبوت کا نہی معنوں ہیں اقرار کررہے ہیں جمعن معنوں ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، محابہ کرام رضی القداور آئمہ دین و مسلمان تیر وصد یون سے ایمان رکھتے تنے اور اس کے علاوہ کی بھی دوسرے قسم کے معنی کو کفر قرار دے رہے ہیں۔ مسلمان تیر وصد یون سے ایمان رکھتے تنے اور اس کے علاوہ کی بھی دوسرے قسم کے معنی کو کفر قرار دے رہے ہیں۔ مرزاصاحب کے بیٹے و خلیفہ ٹائی بھی ہمارے اس بھین کی تصدیق کرتے فرماتے ہیں: الفرض حقیقۃ الوق کے حوالہ نے واضح کر دیا کہ فیوت اور حیات مسیح کے متعلق آپ کا (مرزا غلام احمد کا) عقیدہ عام مسلمانوں کی طرح تھا مگر کار دونوں شل تنبہ یلی فرمائی۔

(موالہ:الفضل 6 سعمد 1941ء،عطبہ جمعہ، کالیہ ق

اب ہوتا کیا کہ بچھ علمائے تن نے قدا کی دی ہوگی فراست سے اندازہ لگا لیا کہ ان صاحب کا ارادہ نی بننے کا ہے اور انہوں نے جب اعتراض افخائے تو مرزا صاحب کے جوابات ملاحظہ ہول:ان پر واضح رہے کہ ہم بھی نبوت کے مدعی پر لعنت جیمجے ہیں۔

مدگی است جیمجے ہیں۔

اس طرح و فتی طور پر خالفت کو کم کرنے ہیں کامیاب ہوجاتے ہیں، لیکن علائے حق کے فدشات سی لیک ہوئیں ہیں۔

ہیں کہ ان صاحب (مرزاغلام احمد) کامالیخولیاومراق جیسے جیسے ترتی کرے گا،ای طرح ان کے وجوی جات بھی بڑھیں اس سے مرزاصاحب کومراق تھا یہ نہیں ؟ میرے خیال ہی ہے حوالہ کافی ہے۔ ڈاکٹر میر محمد اسامیل صاحب نے مجھے سے بیان کیا کہ جس نے کئی دفعہ حضرت میں موجود سے ستاہے کہ مجھے ہسٹیریا ہے۔ بعض او قات آپ مراق مجی فرمایا کرتے ہے۔

رسی قالیدی، مصدولہ وصفحہ 55 از موز ایشدہ احمد الیہ ا

ادر مراق کیا چیز ہے یہ حوالہ میرے خیال بی کافی رہے گا ایک مدعی الہام کے متعنق اگریہ ثابت ہو جائے کہ اس کو ہسٹر یا الیخولیا یا مرگی کا مرض تھا تواس کے دعویٰ کی تردید کے لیے کسی اور ضرب کی ضرورت نہیں رہتی۔ کیو نکہ یہ ایک الیمی چوٹ ہے جو اس کی صداقت کی عمارت کوشٹ وین سے اکھاڑو تی ہے۔

(مضمون قاكتر شابتو از صاحب قاريان، مندم بعد مسالم يويو آت رياييد فر ، قاريان صفحه ، 6 بابت ماه اكست 1926 ء )

اب دیکھیں کہ مرزاصاحب کمی طرح اینے دعووں میں آھے بڑھتے بڑھتے نہ صرف رسول کریم صلی اللہ عليه وآله وسلم كے مقام تك وينجي إن (نعوذ بالله) بلكه ان كوي عديثانے كى ناكام كوئشش كرتے إن:

(1) میرانزت کا کوئی و عول تبیل به آپ کی علقی ہے باآپ کسی شیال سے کہ دہے ہیں کیا یہ منروری

ہے کہ جوالیام کاوعوی کرتاہے وہ نی میں ہوجائے....اوران نشانوں کا نام معجزہ رکھنا نیس چاہتا بلکہ ہمارے ند ہب کی رُوست ان نشانوں كانام كرامات ہے جو الله رسول صلى الله عليه وآله وسلم كى پيروي ہے و يے جاتے ہيں۔

(يىگىمىقدىن، برىيان، خزاان، بىلد6، مىقىد، 156)

(2) یاور ہے کہ بہت سے لوگ میرے وجوے ش تی کا نام س کرد حوکہ کھاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ محو بابیں نے اُس نبوت کا دعویٰ کیا ہے جو پہلے زمانوں میں براہ راست نبیوں کو کمی ہے لیکن وہ اس نحیال میں قسطی پر الله على اليهاد عول فيل سب ـ (حقيقة الرى حاشيد، روحاني عدان، جلد ممير 22 ، صفحه 154)

(3) يد كا ب كد دوالهام جو خدائے اسيناس بندوي نازل قرماياس شن اس بندوكي نسبت في اور رسول اور مرسل کے لفظ بکٹرت موجود ہیں۔ سویہ حقیقی معنوں پر محمول جیس ہیں .... مگر مجازی معنوں کی روہے خدا کا اختیار ہے کہ کسی ملہم کو فی کے لفظ سے یامرسل کے لفظ سے یاد کرے۔ (سراج مند ،مدحدہ ،مدحانی عوالن، جلد 12 ،صفحہ 5) ابجب مر طرف سے شور افغالو کیاو صاحت پیش کی جاری ہے:

(4) نبوت كادعوى تبين بلكه محدهيت كاوعوى اب جو خدائ تعالى ك علم سے كيا كيا ہے۔ اوراس ملى كيا قلے ہے کہ محدوثیت بھی ایک شعبہ توب نیوت کا اسٹے اندر رحمتی ہے۔ (ازالدادہا، بوحال عزان، بعلد 3، صفعہ 320) (5) محدث جومر سلين جي سے بي آمني مجي جو تاہے اور ناقص طوري نبي مجى .... وه ا كرچه كامل طوري امتی ہے مرایک وجہ سے نبی بھی ہوتا ہے اور محدث کے لئے ضرور ہے کہ وہ کسی نبی کامٹیل ہواور خدائے تعالی کے نزديك وين نام پاوے يواس ني كانام ہے۔ (از الداد باد مدحان عوالن، جلد 3 معدد 407)

(6) یہ عاجز خدائے تعالی کی طرف سے اس امت کے لئے محدث ہو کر آیا ہے اور محدث بھی ایک معنے سے نبی ہی ہوتاہے....اور بعیندانمیا کی طرح امور ہو کر آتاہے اور انمیا کی طرح اس پر قرض ہوتاہے کہ اپنے تنبی بآواز بلند ظاہر كرے اوراس سے انكار كرنے واللا يك حد تك مستوجب مزامخم رتاہے۔

(توضيح المرام بوحال در الن، جند 3 ، صفحه 60)

(7) مسیح موعود جو آنے والا ہے اس کی علامت سے لکھی ہے کہ وہ تی اللہ ہو گا یعنی خدائے تعالی سے و کی پانے والا۔ لیکن اس جگہ نیوت تامہ کا ملہ مر او نہیں .... سویہ نمت خاص طور پر اس عاجز کودی می ہے۔

(الدادباء، يوحال مزان، جلد3، صفحه 478)

اب ہوتاکیا ہے ان ہے سروباد عوول کی وجہ سے مخالفت ہے انتہا بڑھ جاتی ہے واس کو وقتی طور پر مھنڈ اکر نے کے لیے 2 اکتوبر 1891ء کو ایک عاجر مسافر کا اشتہار کے نام سے ایک اشتہار شائع کر ہے جیں:

(8) میں نہ نبوت کا مدی ہوں اور نہ میجزات اور ملاککہ اور این القدر وغیر و سے متکر، میں ان تمام امور کا گا کی ہوں جو اسلامی مقائد میں واغل ہیں اور جیسا کہ المسنت والجماعت کا عقیدہ ہے ، ان سب ہاتوں کو مات ہوں جو آگ ہوں جو اسلامی مقائد میں واغل ہیں اور جیسا کہ المسنت والجماعت کا عقیدہ سلم خاتم الرسلین کے بعد کسی قرآن و حدیث کی و سے مسلم الثبوت ہیں اور سید تاو مولانا حضرت محد مسلی اللہ علیہ وسلم خاتم الرسلین کے بعد کسی دومرے مدی تبوت اور دسالت کاکاذب اور کافر جات ہوں۔

دومرے مدی تبوت اور دسالت کاکاذب اور کافر جات ہوں۔

(جدرے داعت بمات معلد 1 معدد 230 - 231)

اس کے بعد 3 فروری 1892ء کو علائے کرام سے بحث کے دوران کوابان کے دستخطوں سے تحریری راضی نامہ کرتے ہیں،اس بس کیسے ہیں:

(9) تمام مسلمانوں کی خدمت بیں گزارش ہے کہ اس عاجز کے رسالہ فتح الاسلام و تو فیج المرام وازالہ اوہام میں جس قدرا یہے الفاظ موجود ہیں کہ محدث ایک معنی میں نبی ہوتا ہے بایہ کہ محد هیت جزوی نبوت ناقصہ ہے ، یہ تمام الفاظ حقیق معنوں پر محول نبیش بلکہ صرف سادگی سے الن کے لغوی معنوں کی روستہ بیان کے گئے ہیں۔ ورنہ عاشا و کلاء جھے نبوت حقیق کا ہر گزد عوی نبیش ... مودومرا بیرا یہ ہے کہ بہائے لفظ نبی کے محدث کا لفظ ہر ایک جگہ سمجھ لیس ادراس کو یعنی نفظ نبی کو کاٹا ہوا خیال فرمائیں۔

ایس ادراس کو یعنی نفظ نبی کو کاٹا ہوا خیال فرمائیں۔

(صورہ معالم اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ معدہ 314 - 314)

ای طرح مجی اقرار ، مجی انکار ، مجی تاویلات کے ذریعہ قدم آئے بڑھاتے بڑھاتے آخراس وعویٰ پر آپنچے

که:

(10) سچاخداوی ہے جس نے قادیان شرایتار سول بھیجا۔ دائع اللاء، روحان عزالن، ہلد18، صفحہ 231) (11) تو بھی ایک رسول ہے جیسا کہ فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا گیا۔ دملوطانت، جلد8، صفحہ 424) کیکن مر زاصاحب کی نبی در سول بنے کے بعد مجمی تھنی نہیں ہوتی بلکہ اب اپنے تاج نبوت پر مزید میناکار ی كرتي بوع صاحب الشريعت بن جلتين.

(12) یہ بھی تو معجمو کہ شریعت کیا چیز ہے جس نے لیٹی دخی کے ذریعدے چندا مرادر نہی بیان کئے اور اپنی امت کے لئے ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب الشریعت ہو گیا۔ پس اس تعریف کے روے مجی جارے مخالف مازم بیں کیو تک میری و حی میں امریمی بین اور ٹیم بھی۔ (امیعین، بدحانی عدان بعد 17، صفحہ 435)

ليكن البحى بعى ان كاماليخوليامر زاصاحب كوجين نبيل لينزديتاك البحي جهال اور مجي بيل كه مصداق اب مزيد آ مے بڑھنے کے لئے کس ہوشیاری سے رسول کر ہم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بان کے مقام سے بانا کر خود میشنے کی تیاری

(13) اب اسم محمد کی بخلی طاہر کرنے کا وقت خیس۔ لینی اب جانال رنگ کی کوئی خدمت باتی خیس۔ کیونکہ مناسب صد تک وه جلال ظاهر موچکار سورج کی کرنول کی اب برداشت حبیس اب مایم کی محدثدی روشن کی ضرورت ہے اور وہ احمد کے ریک شن ہو کریش ہوں۔ (ابیدن 4 ابیدطانی عوالن بعلد 17 اصفحہ 445-446)

اب ہوتا کیاہے کہ بندہ سوچناہے کہ شایر بزعم خودر سول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام تولے بھے ہیں، لعود بالشداب تؤمر زاصاحب يبال دك جاكي سكى محرماليخ ليااور مراق الك كياجود كشة وسدراب رسول كريم صلى الندعليد وآلدوسلم معالينامقام كيم برهاياجاتام وأفرمات على:

(14) آسان سے بہت سے تخت اتر ایر میر اتخت سب سے اور بچھا یا گیا۔ (دا کرہ، صلحہ 638) الميكن كمايهان مجى قيام كرتے إلى يا تبين ؟ تبين جناب المجى ستاروں سے آگے جهاں اور بھى إين ، فرماتے إلى :

(15) مع ولدى إلى مير سيني ان (البشرى،چلداول،صفحہ49)

لیکن وہ اولوالعزی بی کیاہوئی جو کہیں چین لینے دے ای طرح بغیر پلٹ کرویکھے منازل طے کرتے فرماتے

(16) میں نے ایک کشف میں و مکھا میں خود خدا ہوں اور بھین کیا کہ وہی ہوں .... سومیں نے پہلے توآسان اور زمین کواجمالی صورت جس پیدا کیا۔ (كتاب البريم برحاني عزائن جلد 13 ، صفحہ 103–105)

افسوس اس سے آئے منزلیں ناپیداہو تنمی ورنہ تفنن طبح کواور مجی کچھ ملا۔ جب آپ دیکھیں اور غور کریں كه ايك مخض جو مجدوء ملهم اور مامور مونے كاد حوى كرتے ہوئے فتىم كھاتاہے اور مدى نبوت ير لعنت بھيجا ہے، شيطاني البامات كى زديس آكرند مرف نيوت يلكه خدا فى كادعوى كرتے ہوئے تد صرف اپنى بلكه كئى نسلوں كى عاقبت خراب كرتاب،ميركان سوالول يرخمندك ول عد خور كري-

- (1) كياالله عد البام إن وال ك كام ش تعناد والباع ؟
- (2) كياايك مجدد روح القدس سے مصفا ہوئے اور معموم حن النظام ہونے كے بعد اى ملرح بينترے بد 🔾 ے جس طرح مرزاصاحب نے بدلے؟
- (3) كيامندرجه بالاحواله جات سے جيب تين بوتاكه مرزاصاحب نے اسلامی مقالد كور ديم تے ہوئے ايك الى نبوت كالعلان كماية جس كى اسلام من كوفى مخوائش حين؟
- (4) كياس طرح مرزاصاحب تيس جموت مرقى تبوت پيدا مول كے والى صديث كى زويس نيس آھيج؟ (5) كياآپ مرزاصاحب كى نبوت يرايمان لا كروين اسلام، قرآن اور حضرت محد مى الله عليه وآله وسلم کے خلاف توجیس کل رہے؟

میرے احمد ی دوستو! آخر آپ کو کس چیز کی مجدری ہے جوایک نبوت کے اگر جموٹے نہیں تو کم از کم غلطی خوروہ (مراق زدھ) مخفس کے چیجے لگ کراس د نیاجی ایٹی براور یوں سرشتہ داروں سے کٹ کتے ہو، بھائے خدا کے رضا ے مہدیداروں اور ایک خاعران کی رضااور خواہش کو مائے پر مجبور ہو۔ اس خاعران نے ضدا کے نام پر تم سے تمیارا ا بمان ، خاندان ، اولاد ، عزت و آبر و ، وقت مال ، جائبداد ، غرضيكه جرچن يرقبته كركے حمهيں مزار موں كى حيثيت وے وی ہے۔ جس خاندان کی حالت بقول مرزا صاحب کے ایک کمتر در ہے کے زمینداروں جیسی ہو گئی تھی اور جس کی جائيدادي قبضہ تھا، آج وہ خاندان تمهارے چندول كى بنيادي ارب ينى بن كياب كيكن تمهارے ياس كيا ہے؟ سب سے بره كرنه صرف لهن عاقبت كنوائي بلكه إينانام دشمنان رسول من الصواليا . تعداك ليه مرزاغلام احمد كى كتابين غورب پڑھواور جماعت کے پر دپیکنڈوسے آزاد ہو کریٹر مو تو حمیس سوائے تعلیوں کے بور ہر پیٹکوئی کی تاویلوں کے اور کالیوں ك يجمع نبيل ملے كا يا تجر مسيح كى خوشا مرد جال كے در بار بي نظر آئے كى!

سیرت مبدی مصنف مرزائیر اجرائن مرزاغلام اجرصاحب کون حواق حمیس پدید بلے گاکہ رسول کریم صلی
الله علیہ وآلہ و سلم تو بیعت لیتے وقت بھی کی عورت کے ہاتھ چھوجانے سے حتی سے پر بیز فرماتے سے اور یہ (نووز
باللہ) برعم خود محد ثانی ہوری ہوری رات نا کقد الرکوں سے اور نا محرم حور توں سے جسم و بواتا رہا اور خدمت کراتا رہا۔
رسول کریم صلی الله علیہ وآلہ و سلم حسن صفائی کا نمونہ سے اور یہ صاحب سلوٹوں بھرے کیڑے و بگڑی، واسکٹ کے
بٹن کوٹ کے کاج میں، کوٹ کے بٹن قیمن کے کاجوں شن اور قیمن کے بٹن کمیں اور ایکے ہوئے، واسکٹ اور کوٹ پر
گیل کے وائے اور جرابیں اس طرح پہنی ہوئی کہ ایوری اور پنچہ آگے سے افکا ہوا، جو سے کا بایاں ہاؤں واکس شن اور ایک میں اور ایک بی اور گئی ہوئی دائیں میں اور گئی ہوئی کہ ایوری جی آگے سے افکا ہوا، جو سے کا بایاں ہاؤں واکس شن اور گئی کہ اور گئی کے در ایک بای باور ایک کی میں اور کری کی اور کری کی اور جب چلے تو خصیب خصیب کی آواز آئے، وٹوائی کی مٹی کے ڈھیلے اور گڑ کی والیاں ایک بی جیب بٹی۔ (مزید تفصیل کے لیے میر سے مہدی مصنف مرزائیر احمد جلداول دیکھئے۔)

ایمان ہے کہ کہ کیا ہی کا طیرایہائی ہوتا ہے ؟ ایماتوند فرانسان کا طیر فیل ہوتا! اس طیراور جموثی قسمول کے بل پرید و فوٹ کہ سب رسول میرے کرتے بی ! سوچ کس کے بیچے گئے ہوئے ہو۔ یہ ایک نیا ڈرہب ہے جو اسلام پر ڈاکہ مار کر اسلام کے لیاس بی بیٹی کیا جارہا ہے۔ اپنے ایمان سے کیو کہ بختنی بیعتوں کے دعوے ہر سال تنہادے فیلفہ صاحب کرتے ہیں اس کا ہزار وال مصد مجی اپنی آ محمول سے دیکھا؟ ہرا حمدی بی سوچ رہا ہے کہ امادے شہر بی لیکن دو سرے شہر بی لیکن ہوئی ہیں، ہمارے نک فیل تو دو سرے ملک بی ہوئی ہیں، جہال تک تم سے حکمن ہے جائزہ تولو، اپنے شہر بی دیکھو، دو سرے شہر وال و مکول بی اپنے سخید ورشتہ دارول سے او چھو تو تک تم سے حکمن ہے جائزہ تولو، اپنے شہر بی دیکھو، دو سرے شہر وال بی ایک مورا ہے ہو تی ایک مارے شہر کی بات کرے گا۔ اور بی کے گا تیل یار تمہاری طرف اور دو سرے شہر وال بی براکام ہو رہا ہے لیکن ہمارے شہر میں لوگ ست ہیں جمرائی نہ ہول! جس جماحت کی بنیاد جموٹے انہا مات، جموئی قسمول، جموئی قسمول، جموئی تیم وال و در کی خواہش پر رکی گی ہوائی بی ایسے بی کا فذی کام سے دیگی شرک کے اور بی ایک طرف بی بردیگو کیوں اور مال و ذر کی خواہش پر رکی گی ہوائی بی ایسے بی کا فذی کام سے دیگی شرک کے اور بی ایک طرف دو سے بیاؤ!

میں لیٹ انگل اس بات پر فتم کر تاہوں کہ اللہ تعالی آپ کو اور جھے بھی حق کو پہچاہتے اور سیھنے کی توقیق دے اور جعلی مدعمیان نبوت ہے بچاہئے اور آپ کا اور میر اخاتمہ محد صلی اللہ علیہ وآلد دسلم کے خالص اور اصلی دین پر ہوند کہ الكريزوں كے يقوك وين يرياكى اور راہ كم كرده كه بيروى من إامن فم آمن

آپکاگلس فیخراشلهایم، پرمی (مایقایمری)

فیخرا کیل کی طرح ایک اور محض خالد جمال جن کا تعلق لندن ہے ،اس نے قادیا ہے کا مطالعہ کرنے ہے اور کا ایک کا مطالعہ کرنے ہے اور کا کی کی کی اور سرور کو ایک خط لکھا جس میں مرزاکا جموثا ہو نااس کی کیا بوں سے ٹابت کیا۔ مرزا ایک مریض محفق

اگر مرزاصاحب کے البانات کا سرس کی جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ایبالغو، بے مقصداور الیعن کلام فداکا توکیا کی نار البان کا بھی جی جی ہوں ہو سکارور حقیقت مرزامالینے لیا، مراتی ہے اگریزی بی (Parania) کیا جاتا ہے اس مرض بیل جی البخولیاد ہوا تھی، شدید وہا تی خلل (Psychosis) کی وہ صورت ہے کہ جس بیل وسوسوں یا خبطوں کا ایک منظم کروہ مریض کے ذہن بی رس بس جاتا ہے، ایسے مریض کے وسوساور خبط نہایت منظم ومر پول، متدون، بدلل، منطق، متعین شدہ (Well Fixed)، وجیدہ (Intricate) اور الجھے موسے کہ مرکزی فیال کے کرد کھوضتے ہیں، یہ مرض عمواً آبستہ آبستہ بڑھتا ہے۔

اکثر مریض کی شخصیت میں کوئی نمایاں شرائی یا تفعی شہیں ہوتا، مریض محض ای وسوسے یا خبط کی مد تک ابنار مل ہوتا، ورند باتی ہر لحاظ سے وہ مسجع عقل وقہم کا مالک ہوتا ہے اور بادی النظر میں بالنل نار مل و کھائی و بتا ہے۔
لیمن مریضوں کو سمعی اور بھری دہم (Hallucination) آئے ہیں، انہیں طرح طرح کی آوازی سنائی و ہی بین مریض حوای شمسہ کے تنقف حوال سے پچھ نہ پچھ محسوس کرتا ہے مالا تکہ حقیقت میں بین مریض حوای شمسہ کے تنقف حوال سے پچھ نہ پچھ محسوس کرتا ہے مالا تکہ حقیقت میں بین ہوتا۔

یہ مرض تیز سوداجومعدہ یں جع ہوتاہے، سے پیداہوتاہے اور جس محضوض بیدادہ جع ہو جاتاہے،اس سے
سیاہ بخارات اٹھ کر دماغ کی طرف ہوستے ہیں جس سے مریض میں احساس برتری کے خیالات پیداہو جاتے ہیں۔

بعض مريينوں بن كاب كاب يد فساواس مديك بيني جاتاہ كد وه اين آپ كو خيب دان سيحين كلتے بي اور بعض بن یہ باری یہاں تک ترتی کر جاتی ہے کہ مراقول کواسیے متعلق یہ خیال ہوتاہے کہ وہ ملا تکہ جس سے ہیں۔ مجروہ نبوت اور معجزات کے دعوے کرنے لکتے ہیں، ضرائی کی یا تھی کرتے ہیں اور لوگوں کواس کی تبلیج کرتے ہیں۔

معروف قادیانی واکثر شاہنواز کا کبناہے: ایک مدعی الہام کے متعلق اگریہ ثابت ہو جائے کہ اس کو ہسٹیریا، ماکیخولیا یامر کی کامر ش تفاتواس کے وعوے کی تردید کے لیے پھر کسی اور ضرب کی ضرورت نہیں رہتی۔ کیو تک بدالی چوٹ ہے جواس کی صداقت کی جمارت کو یک سے اکماڑو تی ہے۔ ماہند رمدور آن مدلیمنز علومان اکست 1926ء) مرزا قادیانی کابینا مرزابشیر احمد لکستا ہے: ڈاکٹر میر محمد استعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ بیل نے کئی وفعد حطرت مسيح موهودس ستاسب كد جحيه بسشير باسبه لينض او قات آب مراق مجى فرما ياكرت يتع ليكن دراصل ہات سے کہ آپ کو دمائی محنت اور شائندروز تصنیف کی مشعنت کی دجہ سے بعض اسی عصبی طامات پردا ہوجایا کرتی تھیں جو ہسٹیریا کے مریضوں میں بھی عمواد میسی جاتی ہیں۔مثلاً کام کرتے کرتے یک دم ضعف ہو جانا، چکروں کا آنا، باتعد یاؤل کا سروجو جانا، تحبرابت کادوروجو جانا، ایسامعلوم ہونا کہ انجی دم نکلتا ہے یاکسی ننگ مبکہ یا بعض او قات زیادہ آ دمیوں میں محر کر تخصے ہے دل کا سخت کے بیٹان ہونے لکتاد خیر ذالک۔

(سوة الهدى حسديره، مقصد 55، برايت المور 369، از مرز ا يقور احد ايم النه

ان عبار تول سے علبت ہوا کہ مرزا غلام ایک مریش محض نمااور ای مریض کو امگریزول نے اسلام میں تفرقه والنے کے لیے استعمال کیا۔ مرزان الحکریزوں کے اشاروں کے ساتھ ساتھ واسے مرض کے سبب بندر سج متناو د موے کر تار بلد دراصل اس بیاری کے بنیادی وسوے دو قتم کے ہوتے ہیں:

- (1)ازیت پخش وسوسے
- (2) بر فنكوه يا انتذار كادسوت
- (1) ازیت بخش د سوسول میں سریف سمجھتا ہے کہ لوگ اس کے خلاف ہیں۔ بیہ لوگوں کو اپنا دشمن سمجھتا

(2)افتداری و سوسول کی وجدے مریش این آپ کوایک بڑا آدمی اور عظیم استی تصور کرتا ہے۔افتداری وسوسوں کی ایک قسم فرہبی خیا مقلت ہے جس میں مریض سمجھتاہے اور دعول کرتاہے کہ خدا مجھ سے محبت کرتاہے میں اللہ کا منتخب برکدہ ہوں اور اس کا ہر گریدہ خادم ہوں۔ خداکا نی اور رسول ہوں اور بھے خدانے دنیا کی اصلاح کے لیے

بھیج ہے۔ ایسے لوگ نے نے نے دین وضح کرتے ہیں، تہ ہی کتابوں اور اصطلاح ں کی تی تفیریں کرتے ہیں تاکہ

انہیں اپنے تصورات کے مطابق ڈھال لیں۔ مرییس محسوس اور دعویٰ کرتاہے کہ اس پر وحی نازل ہوتی ہے اور اسے

البامات ہوتے ہیں۔

یہ مرض عموماً مرووں کو ہوتاہے ، وہ بھی تیس سال کے بعد عمر کے آخری حصہ ہیں۔اس مشم کے مریق بہت نظی مزاخ ، خود پندار (Slef Importanat)، متئیر ، گستاخ ، مغرور اور نہایت حساس ہوتے ہیں۔ تنقید تطعاً برواشت نہیں کر سکتے ، فوراً بھڑ ک اٹھتے ہیں۔ایسے مریش زبردست احساس برتری کا شکار ہوتے ہیں مگران کے احساس برتری کے پس منظر ہیں احساس کمتری کار فرما ہوتاہے۔ان مریضوں کی اکٹریت جنسی مسائل سے ووچار ہوتی

پیرانائے کے اکثر مریض ڈبین افراد ہوتے ہیں، ظاہری طور پرچو نکہ بالکل نار مل معلوم ہوتے ہیں المذاوہ ہر تشم کے دلاکل سے لیٹی بات و تنی طور پر منوالیتے ہیں ہے لوگ واقعات اور حقائق کواس طرح توڑ موڑ لیتے ہیں کہ وہ اُن کے وسوسوں پر شمیک بیٹھتے ہیں۔

بعض او قات ہوں بھی ہوتا ہے کہ جب مریض کو یہ وسوے آئے شروع ہوتے ہیں تو مریض کے دوست احباب اور عزیز دا قارب کواس کی اس تبدیلی کا حساس تک نہیں ہوتا اور وواس طرف توجہ نہیں دیے کیو تکہ مریض کا ہری طور پر بالکل نار ال معلوم ہوتا ہے۔ پھر جوں جو ال وقت گزرتا جاتا ہے یہ وسوے زیادہ منظم ہوتے جاتے ہیں اور مریض زیادہ مدلل، منطقی اور محقول معلوم ہوتا ہے۔ مرض چتنا شدید ہوگا، اس کی محقق اتی ہی مدلل، منطقی اور محقول معلوم ہوتا ہے۔ مرض چتنا شدید ہوگا، اس کی محقق اتی ہی مدلل، منطقی اور محقول معلوم ہوتی ہے۔

ایسے مریض اپنے خیالات اور تظریات کو نہایت مربوط اور مدلل انداز میں اس طرح پیش کرتے ہیں کہ لوگ ان پر بقین کر لیتے ہیں۔ ایسے افراد اپنے رشتہ وارول، ووست احباب اور بعض ووسرے معقول افراد کو اپنے دعوے کی سچائی پر مطمئن کر لیتے ہیں۔ مریض عموماً سمجمتاہے اور اسے اس بات کا اعتراف ہوتاہے کہ دو سرے لوگ اس کے نظریات اور خیالات کو وسوے خیال کرتے ہیں مگر چر بھی ووان کی واضح تردیدے مطلمئن تبین ہوتا کیو تکداس کا وسوی نظام بہت پختہ اور اس کی ساخت پر داخت مددرجه منطقی موتی ہے جس کی وجہ سے سر یعن اپنے دسوسوں پر جما لکار بتا ہے۔

ويرانائ كى تفكيل يس مريض كى معاشرتى، ساتى، چيئه واراته اور ازدواتى زعركى كى ناكاميال اجم رول ادا کرتی ہیں یہ ناکامیاں مریض کی خود ی (آنا)اور شخص اہمیت کے تصور کو خطرے میں ڈال دی ہے جس سے اس کاو قار سخت مجروح ہوتاہے۔الیے افراد کے مقاصد زیر کی اور تھالات بہت بلند ہوتے ہیں ممرجب دوان کو حاصل کرنے میں تاکام رہتے ہیں توبہ تاکائ ان شل احساس كمزورى اور احساس كمترى پيداكرد جى ہے اور پھروواس احساس كمترى كومنانے يا كم ازكم ، كم كرنے كے ليے اسے آپ كو برها يو حاكر وي كرتے وي۔

فرائد کے نزدیک اس مرض کے میکھے دنی ہوتی ہم جنسی حمناؤں اور خواہشات کا کبی گہرایا تھ ہوتاہے وا کرچہ مریض کوان کاشعور داحساس خیس بوتار میه خوابشات نبایت خیر اخلاتی اور نا قابل قبول سمجی جاتی بین جو که مریض کو يريشان كرتى بير، تنيجنا مريض احساس كناه اور احساس كمترى بيل جبلا موجاتا ہے اور يعراس كى حلاقى كرنے كے سالے وہ اینے آپ کو بلند واعلی و کھانا چاہتا ہے۔ اس طرح اپنے وسوسوں کو تا تابل قبول اور پخترانہ تمناؤں کے خلاف د قامی فعیل می بنادیناہے۔

ا کر پیرانائے کے مرض کی علامات کا مر مری جائزہ لیا جائے تو ہم و یکسیں سے کہ اس مرض کی کم وہیش تمام علامات مرزاصاحب بيس موجود تحيس، مثلاً

(1) تمام مریضوں کی طرح مرزاصاحب کے تمام وسوسے تحوب منظم اور اکثر مریضوں کی طرح ایک ہی مرکزی نیال کہ دور نیا کی اصلاح کے لیے خدا کی طرف سے مامور ہیں سے گرد تھوستے ہیں۔ مر زا صاحب پہلے ایک مسلح کے حیثیت سے سامنے آئے چر محد اور مجدد ہونے کا دعویٰ کیا، بعد ازال شیل سیح ، سیح مومود اور آخر کار نبوت کا اعلان کر دیا، ان تمام دعوول کا مرکزی خیال ایک بی ہے کہ وہ تعدا کی طرف سے و نیا کی اصلاح کے لیے مامور ایں۔ اگرچہ بیاری کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ ال کاد موی مجی بڑھتا گیا۔

(2) مر زاص حب کے وسوسے اگرچہ مر پوط ، مد لل اور ایک بی مرکزی خیال کے مرد کھومتے ہے مگر اکثر مریفنوں کی طرح ان کے وسوسے کا فی ویجید داور اُلجے ہوئے تھے۔ ان کے اُلجھاڈ کا انداز داس امر سے بخو کی ہوتا ہے کہ وہ مجھی اپنے آپ کو مصلح اور محدث کہتے ہیں اور مجھی مجدد مجھی شیل مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور

سمعی می ہونے کا، حی کہ سمعی کرشن اور کو بال ہونے کا علمان کرتے ہیں۔

مرزاماحب کے وسوسوں کی وجید گیان کے بعض الہامات سے مزید ظاہر ہوتی ہے مثلاً: مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھیٰ کی دوح مجھ میں الہام مجھ میں الہام کی مرزم میں ہے مثلاً: مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں اللج کی میں اور استعارہ کے رتک میں جھے حاملہ تھیرایا کیا اور آخر کئی مینے بعد جو دس میں ہے نے یادہ ونہیں،
ہذریعہ اس البام، جھے مریم سے عیسیٰ بناویا کیا ہیں اس طرح میں ابن مریم تھی را۔
(ادالہ دہانہ، صفحہ 421)

میر مثیل مسیح ہونے کادعویٰ کیا، فرماتے ہیں: جمعے فتلا مثیل مسیح ہونے کادعویٰ ہے۔ (دانع البلاد، صفحہ 11،10) 1891 میں مسیح موعود ہونے کا اعلان کیا۔ چتا نچہ رقمطراز ہیں: میں مسیح موعود ہوں۔

(حقيقة الرى، بيغم، 391)

حتی کہ آخر کار مرزاصاحب نے 1901 میں نیوت ورسائٹ کاد کو کی کر دیا۔ فرماتے ہیں: سچاخداوہ ی ہے جس نے قادیان میں اپنار سول بھیجا۔ (عطور اصلحہ معدم بہلما باللکھ قادیان، جلد 3، مؤمدہ 17 کست 1899ء) اس نیوت میں نی کانام پانے کے لیے میں ہی مخصوص کیا گیا۔ ووسرے تمام کوگ اس نام کے مستحق تبیس۔ اس نیوت میں نی کانام پانے کے لیے میں ہی مخصوص کیا گیا۔ ووسرے تمام کوگ اس نام کے مستحق تبیس۔ (مواب الرحمن، صفحہ 43)

مخفریہ کہ مر زاماندب کے فرجی افتدار کے وہ دسوے جو تقریباً 1879 وہیں شروع ہوئے، بڑھتے بڑھتے 1901 وہیں نبوت کے وعوے پر ملتج ہوئے۔ مر زاصاحب تحریر فرماتے ہیں: حال یہ ہے اگرچہ عرصہ ہیں سال سے متواتراس عاجز کو الہام ہورہے ہیں۔ اکثر و فعدان میں رسول یانی کالفظ آگیا ہے۔

(سورةاليدي أز صاحبزاره مرزايغير احمد،: 581)

(4) بعض مریضوں کی طرح اسے سمتی اور بھری واہبے (Hallucinations) آتے ہے۔ اُسے آوازیں سنائی وی تخص مریضوں کی طرح اسے سمتی اور بھری واہبے (90 بھرے ایس برائیل آیا اور اس نے مجھے جن لیا۔ آوازیں سنائی وی تقصیل اور لوگ نظر آتے ہے۔ چنانچہ کھتے ایل: میرے پاس جرائیل آیا اور اس نے مجھے جن لیا۔ (سراج مید اصلحہ 302)

بعض او قات دیر دیر تک خدامجھ سے باتنی کر تار بتا۔

(عط مرز اصاحب مندم بداعيا راغ كر قاريان، جند 3 شير 29 ، مورعد 17 اكست 1899م)

(5) ند ہی افتدار میں مریش محسوس کرتا ہے اور دعویٰ بھی کرتا ہے کہ اس پروتی ہوتی ہے اور اسے الہات ہوتی ہے۔ مثلاً: بیری ہے کہ وہ الہام الہات ہوتی ہے۔ مثلاً: بیری ہے کہ وہ الہام جو خدائے اس بندے پرنازل قربایا۔
جو خدائے اس بندے پرنازل قربایا۔

(أغهارمتنى بدلينية يسالس مقدد82)

بيس سال سے متواتراس عاجزے البام مواہد

مجھے لیٹی و تی پر انساا بھان ہے جیسا کہ تورات اور انجیل اور قر آن پر۔

(سورة الهدى الرصاحوالية مرز أيشير أحمد، عقب أول، منفجه 29)

(6) میں کہ قبل ازیں بنایا جاچکاہے کہ فد جی افتداری وسوس کا مریض سجھتاہے اور دعویٰ کرتاہے کہ وہ اللہ عزد جل کا منتخب بند واور اس کا بر گزید و خادم ہے۔ خدائے دنیا کی اصلاح کے لیے اسے بھیجاہے۔ ایسے لوگ نے نئے دیا کی اصلاح کے لیے اسے بھیجاہے۔ ایسے لوگ نئے نئے دین وضع کرتے ہیں۔ فد ہی کتابوں اور اصطفاعوں کی نئی نئی تغییری ایجاد کرتے ہیں تاکہ اُنہیں ایپے تصورات کے مطابق ڈھال لیں۔

مرزاچونکہ فدنبی خطِ عظمت کامریش تھا چتانچہ اس کے دعوے بالکل ای توعیت کے تھے مثلاً: خدانے مجھے امام اور رہبر مقرر فرمایا۔ براہین احمد بیش این ذات کے متعلق بار بار اظہار کرتاہے کہ وہ دنیا کی اصلاح اور اسلام کی دعوت کے لیے خدا کی طرف سے مامور اور عصر حاضر کے مجدوجی ،اور اُن کو حضرت میں سے سے مماثمت ہے۔

(آلهندكمالات إسلام، صفحد 377)

چنانچہ مرزانے ایک نیادین وضع کیااور نی بن گیا۔ اس کے لیے قرآن وحدیث کی مجیب وغریب تشر تکاور تغییر کی جو کہ نہ صرف علماے امت کے ایماع کے خلاف ہے بلکہ اس کے ایٹے ابتدائی خیالات کے بھی برعکس ہے، مثلاً ابتدائیں مرزائم نبوت کا قائل تھااور ختم نبوت کے متکر کو کافر سجمتا تھا۔

قوٹ: مرزاکا الیخولیا مرض میں مبتلا ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ اسے مرفوع انقام سمجھ لیا جائے کہ اس کی عقل سلامت نہ تقی بلکہ اس مرض میں وسوسے آتے ہیں جس کی بنا پر انسان کوخود کو پچھ سمجھ کر بڑے وعوے کرتا ہے۔ ایک صورت میں وعوث کرتا ہے۔ ایک صورت میں وعوث کرنے والے پرشر می امتام لا گو ہوں کے جیسا کہ مرزائے اپنے مرض اور انگریزوں کے اشاروں پر قصد انبوت کا دعوی کیااور کا فروم تد مخبرا۔

## اوصاف نموت اور مرزاتیت کی تزدید

اگر مرزا غلام احمد قادیائی کے تعنادات کو یکی دیر کے سلیے نظر انداز کردیا جائے اور مرزا کی زندگی کوسیجے نہیوں کے سیر ت سے نقابل کیا جائے توہر اعتبار سے ثابت ہوگا کہ مرزا تبوت کے اوصاف میں سے کسی ایک وصف میں مجی ہورانہیں اثر تارچند نکات پیش خدمت ہیں:

(1) نی کے اوصاف بیں ہے ایک وصف بیہ ہے کہ اس کی تربیت براہ راست اللہ عزوجل کرتاہے۔ایسا کوئی نی نہیں آیا جس نے اعلان نبوت سے پہلے لوگوں سے علم حاصل کیا ہو۔ نبی کی شان تو یہ ہوتی ہے کہ بڑے سے بڑا علم و کمال والا نبی کے آئے کمتر ہوتا ہے۔

دوسرے جھوٹے نبوت کے دعویداروں کی طرح سرزاغلام احمد تادبیاتی کی زندگی کو دیکھا جائے تو سرزانے فضل احمد اور آخر میں مولوی گل علی شاہ صاحب سے تعلیم حاصل کی۔ قرآن کا تھم ہے کہ اللہ تعالی اپنی سنت کو تبدیل نہیں کرتا۔ اب قیملہ کیا جائے کہ بیر مس معیار کا تی ہے کہ لوگوں سے علم حاصل کردہاہے۔ پھراس کے بعد 1864ء ے 1868 و تک سیالکوٹ کچبری ش المندر باد

سیالکوث کی ملازمت کے دوران علاری کاامتحان مجی دیاجس میں مرز دھاجب قبل ہو گیا۔ دنیاوی امتحان میں فلل اور وعوى نيوت كاربيه منداور مسوركي والب

ؤر حمین فارس منحہ 168 - قاویاتیت منحہ 106 -اخبار الفعنل قادیاں جلد 14 اور 15 میں ہے کہ حعزت مسیح موعود نبی شخصه آپ کادر جه مقام کے لحاظ مے رسول کر بیم صلی الله علیه د آله وسلم کاشا گردادر آپ کا علل ہونے کا تفاديكرانبياء عليهم السلام على ست ببنول ا آب باك متصد ممكن ب سب س بزد مول -

(مريح،29لېريل,1927،ټاريائيسامېقى،109)

مسلمان غور قرمائي كدجس محض كوتمام اولوالعزم نبيول سے بلند كيا جارياہ وہ بے جاروامتون محاري سے ناكام موكيا دابت مواكه يه بشرول كائ ها يمواب الذابندول كابنا يامواجموناني باوردرس الني يزه كرآن والا خداكا بيبابوا حاتي بوتاب

(2) حضرت آدم عليه اسلام ہے لے کر جناب بحتی المرتبت محد معلی الله علیه وآله وسلم ہرنبی نے نہ خود کفار و مشر کین سے ووسی قائم کی اور نہ ای این امت کوایا کرنے کا تھم ویا بلکہ کافروں اور مشرکوں سے دوسی کرنے سے تو منع قرماتے رہے۔ قرآن پاک بی ہے: اے ایمان والو یمیود و تصاری کو دوست نہ بناؤود آپس بی ایک دوسرے کے ووست ہیں اور تم ش جو کوئیاان سے دو تی رکھے گاتووہ تیں ش سے ہے۔ (ہارہ 6،ر کو ج12، آیت 51)

اب اس آیت کی روسے سی مومن کوحق حاصل نین که وه میود و نصاری سے دوستی قائم کرے اور اگر کسی في وسي قائم كرني قودها جيس سي وكار

اب مرزا کی لین زبانی نصاری کی مودت اور محبت کی داستانی سنواور فیمله کرو که بید کس فیکثری کی نبوت ہے۔ مرزا کہناہے کہ میری عمر کا اکثر حصر اس الكريزي حكومت كى تائيد و تعليت ميں كزراہ اور ميں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے بی اس قدر کتابی اللی بی اور اشتہار شائع کے بیں کہ اگروہ رسائل اور کتب المتى كى جائي تويياس الماريال السي معرعتى بيل (توياق الغلوب عنى عورد، قائدانيت، صدمه 131، دوعط، صفحه 3) آ کے کہتا ہے: یس بیس برس تک میں تعلیم اطاعت کور نمنٹ انگریز کی دیتارہااور اپنے مریدوں یس بی بدایتیں جاری کرتارہا۔ دریاں کا دریاں العلوب،مدد26اورانگریزی مدد،11)

(قاريانيت،مىقىد،136)

اور كهاكه ش الحكريز كاخود كاشته يووا وول

24 فرورى 1898 كوليفشينث كور ترينجاب كوجودر خواست دى كنى تمى اس بس خود كاشته يود س كاذكرو

اذكار واقرار ہے۔ مر زاصاحب كاشعر ملاحظه ہو۔

تان وتخت مند قیم کومپارک ہو شام

(اوالموصفحة)

ان کی شاہی یس عل پاتاہوں رقائے روزگار

مر ذااتگریزی کار لیسی کرتے ہوئے کہتاہ کہ خداتھائی نے ہم یہ محسن گور خمنٹ کا شکرایا ہی فرض کیا ہے جیسا کہ اس کا شکر کرناسوا کرہم محسن گور خمنٹ (برطانیہ) کا شکراوانہ کریں یا کوئی شراہ اسٹارادے بیس رکھیں توہم نے خداتھائی کا بھی شکرادا نہیں کیا کیو نکہ اللہ تعالی کا شکراور کسی محسن گو خمنٹ کا شکر جس کو اللہ تعالی اسٹے بندول کو بطور لمحست مطاکر دے ،ور حقیقت یہ دونوں ایک بی چیز ہیں اور ایک دومرے سے وابستہ ہیں اور ایک کو چیوڑ نے سے دوسری چیز ہی ہور ایک دومرے سے وابستہ ہیں اور ایک کو چیوڑ نے سے دوسری چیز ہی ہور ایک دومرے سے وابستہ ہیں اور ایک کو چیوڑ نے سے دوسری چیز ہی ہور نالازم آتا ہے۔

اور ہم پراور ہاری درست پر فرض ہو کیاہے کہ اس مبارک کور نمنٹ برطانیہ کے ہیشہ فکر گزار ہیں۔

راز الدارباد ومفحد 58 والكريزي تي مقحد 21)

ان چند سلورے اندازہ لگا یا جاسکتا ہے کہ مر زاصاحب کی حقیقت نبوت کیا ہے۔
(3) ہر آنے دالے نبی نے مابقہ انہاہ کی تعمد بن کی ہے اور ہر ممکن است کو سابقہ انہاہ علیہ اسلام کا احرام سکھلا یا۔ ہمادے رسول ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے بھی نص موجود ہے۔ پھر تشریف لائے تنہارے پاس وہ رسول کہ تنہاری تمادے ہاں وہ رسول کہ تنہاری تمادے ہاں وہ رسول کہ تنہاری تمادی تصدیق قرمائے۔

اوراى طرح حضوري نورصلى الله عليه وآله وسلم في تشريف لاكرسابقه البياه عليه اسلام كي تصديق كي

اب مرزاصاحب کی سنو کہتاہے: عیمی کی تین دادیاں اور نائیاں زناکار تغیس (معاذاللہ) جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔ آپ کنجریوں سے عطر لگوایا کرتے تھے۔ ایک نوجوان کے لیے شرم کی بات ہے۔ وہ عطر زناکاری کا ہوتا تھا۔

(صمیمدالجاء آتھ ، حاشیہ صفحہ 7)

(حقیقت نیرت، صفحہ257، تاریانیت

ميرا باپ بعض اولوالعزم عبول سے مجی آمے نکل كيا۔

رصفحہ109)

مرزاصاحب کاشعر سنو۔ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو اس سے بہتر غلام احمہ ہے

(گریافین، صفحہ 51)

مرزا صاحب کی شان بیں ایک رہائی سنو جو ان کے ایک خاص مرید اکمل نامی نے ترتیب دے کر مرزا صاحب کے لڑکے مرزابشیر الدین محود کے بیش کی جس کوا تیار الفعنل ٹی 23اگست 1944ء کو شاکع کیا گیا۔

(4) ہر آنے والا ہی پاتور صاحبِ شریعت ہوگا یا کی شریعت کو زیرور کے والا ہوگا۔ اگراس کا دھی ماحبِ شریعت ہونے کا بھی نہ ہو اور کی ٹی شریعت پر اس کا اعتبار ویقین مجی نہ ہو تو الل ہمسیرت اسے کیا صاحبِ شریعت ہونے کا بھی نہ ہو اور کی ٹی گرتا تھیں اور نہ ہی ان کا ایسا کہیں وعوی ہے۔ رہا شریعت ہمری ہائی اسی مرزا کوئی نئی کماب وشریعت تو بیش کرتا تھیں اور نہ ہی ان کا ایسا کہیں وعوی ہے۔ رہا شریعت ہمری ہائی جہاد کر واور الن پر جہاد کر واور الن پر جہاد کر واور الن پر جہاد کر واور الن پر جہاد کر واور الن پر سختی قراؤ۔

تواسلام میں جہاد کرنافرض واجب ہے اور ہر مسلمان کا اعتقاد وائیان ہمیشہ سے جہادیہ چلا آرہا ہے۔ مگر مرزا صاحب کا اعلان دبیان قرآن کے صریحا خلاف ہے چٹانچہ کہتا ہے کہ لوگ اپنے وقت کو پہچان لیں لین سمجھ لیس کہ آسان کے دروازوں کے کھنے کا وقت آگیا اب زینی جہاد برتد کیے مجتے اور لڑائیوں کا غاتمہ ہو گیا جیسا کہ حدیثوں میں ياب ششم : قُمَّم نيوت

بہلے لکھا کیا تھا کہ جب مسیح آئے گا تو اڑنا حرام قرار دیاجائے گا۔ سوآج دین کے لئے اڑنا حرام کیا گیا۔اب اس کے بعد جو وین کے لئے تکوار اٹھاتاہے اور غازی نام رکھ کر کافروں کو محل کرتاہے دوخد ااور اس کے رسول کا نافر مان ہے۔

ركاريانيت، صفحہ 134ع

اور كہتاہے كه بعض احمق اور تاوان سوال كرتے ہيں كه اس كور تمنث (برطانوى الحكريزون) سے جہاد كرنا ورست ہے یا تمیں؟ سویاد رہے بیہ سوال ان کانہایت حماقت کاہے کیونکہ جس کے احسانات کا شکر کرنا عین فرض اور واجب ہے۔اس سے جہاد کیا۔ زهارت القرآن، صفحہ86، انگریزی تی، صفحہ16)

مر زا توخود کہتاہے کہ میں ابتدائی عمرے اس وقت جو تقریبا ساتھ برس کی عمر تک پہنچاہوں۔ اپٹی زیان و تکلم سے اہم کام میں مشغول ہوں کہ مسلمانوں کے ول کو حور نمنٹ انگلشیہ کی بھی محبت اور خیر خوابی اور ہدروی کی طرف مجيروں اور ان کے بعض تم قبوں کے دلوں سے قلط خيال جہاد و غيرہ کے دور کردں جو دلی صفائی اور مخلصانہ تعلقات ےروکتے ہیں۔ والبلغ بسالت بيلد 7مهجد10 ، الكريزي تي مهجد11 ر

جو مرزا الحريزول كولينا محسن كهدر باب وهان سے جهاد خاك كرے كا۔ الحريزوں كے ظلوں كو تظرائداز كرك ان كواينا محسن وه كيم كاجوان كاچيا بوكا-اور هميم جحد كوازيدك منحد 29 يا تقم تحرير كرتاب: اب جھوڑ دوجہاد کااے دوستو خیال۔۔۔۔۔۔۔ویسکے لیے حرام ہے اب جنگ اور الآل اب اللي مستح جو دي كالمام ب-----دي كي تمام جنگول كا اب انتقام ب اب آسال سے نور خداکا نزول ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جنگ اور جہاد کافتوی فضول ہے وهمن بودخداكا بوكرتاب اب جهاد ..... منكر ني كاب جويد ركمتاب احتقاد مرزابشیرالدین محود 21اگست1917 کوایک بیان کرتاہے کہ جارامسلمانوں سے کسی قتم کا تعلق نہیں۔ مسلمانول كااسلام ادر بهارااسلام ادران كاخداادر بهاراخداادر بهاراتج بوران كانج ادر غرض اى طرح بهارااختكاف بر بات میں ہے۔ پانچ سوال ، صغر 37 اور اخبار الفعل 15 وسمبر 1921 میں ہے۔ معرت مرزا صاحب نے ایسے بية فعنل احدم حوم كاجنازهاس كي تبين يرحاك وه فيراحدي تصد (قارپائیت، صفحہ102)

ای کئے بانی پاکستان قامد اعظم محمد علی جناح کے جنازے میں موجود ہونے کے باوجود چو ہدری ظغرالقد خان نے شرکت نہیں کی اور بشیر الدین محمود مساحب نے فرمایا کہ غیر احمد کی بچے کا جنازہ بھی نمیں پڑھا جاسکتا۔

(ئاريانىتەمقىد102)

کمال یہ ہے کہ جو شریعت محمد کی کو زندہ کرنے آیا تھا وہ خود مجی جی بیت اللہ نہ کر سکا۔ بااوجہ شرکی جی سے سے رکنافر من کا ترک ہے اور نہ کرنے والے کے بارے بیل صدیت پاک بی شدید و حید آئی ہے چانچہ سنن الدار می بیل ہے "افن آنہ بیکنفه مین المنج حاجمة ظاھِرَة، أَدُ سُلُطَانَ جَائِرٌ، أَدْ عَرَحْن حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَدُ يَكِحَ، فَلْهَعْتُ إِنْ شَاءً يَهُودِنيًّا، وَإِنْ شَاءً نَصَرَ اذِیًا "ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ و بارک وسلم نے فرما یا جے جی کرنے ہے نہ قاہری حاجت کی رکاوٹ ہونہ باوشاہ کالم نہ کوئی عرض جو روک دے چر بغیر جی کے عرکیاتہ چاہے یہودی ہوکر عرب یا العرائی ہوکر۔

(سان الدائري، كتاب المناسك، لمج بياب من مات و من قد كاج مطل 2 معضور 45 معند عن 1785 ، داء الكتاب العربي ، يورت

(5) ہے نبی کی بے شان ہوتی ہے کہ وہ نہ خود کش کو ہوتا ہے اور نہ بی لیٹی است کو فخش کو کی کی اج زے ویتا ہے۔ جموٹے قادیانی کا حال دیکھیں کہ صریح کندی کانیاں ٹکا آ ہے۔ مرزا کی چند گالیاں ملاحظہ ہوں:

نمبر 1 ۔۔۔ کل مسلمانوں نے جمعے تبول کر لیااور میری دھوت کی تقدیق کرنی محر کنجریوں اور بدکاروں کی اول دنے جمعے نہیں مانا۔

نمبر2\_\_\_ميرے خالف جنگلوں كے سؤر ہو محتے اور ان كى عور تيس كتيوں سے بڑھ كنيں۔

(ئىبرالىدى،مىقىد،53)

مبر 3 ... جو ہماری فن کا قائل شہوگا توصاف سمجماجائے گاکہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ تبین۔

مرزا قادیانی نے اپنے خالفین اور خاص طور پر مسلمانوں کے علامے بدے میں ول کھول کر بدز بانی کی ہے، شاید عی کوئی ایک گالی ہو جو مرزا قادیائی نے نہ دی ہو، مثال کے طور پر مرزا قادیائی کی بدز بانی کے چند نمونے ہے ہیں (اے مردار خور مولویو، اے بدذات، اے خبیث، اے بدذات فرقہ مولویاں، انسانوں ہے بدتر اور پلیدتر، بدبخت، پلید دل ، خبیث طبع، مروار خور، ذلیل ، دنیا کے کتے، رئیس الد جالین، رئیس المعتدین، رئیس المتکبرین، سلطان التنكبرين، سفيهون كانطفه، فيخ احقال، فيخ المنبال، فيخ چالباز، كميينه، كندى دوحو، منحوس، يهودى صفت، يهودى،اندها شیطان، تمراه دیو، شتی، ملعون، سربراه تمرابان اور اس طرح کی سینکژون گالیان ۶. لیکن دوسری طرف مرزا قادیانی نے رہے بھی لکھا کہ: کالیاں ویٹااور پر زیالی کر ناطریق شرافت تھیں ہے۔ (اربعین مدد4، رخ17، صعد، 471)

(ستنهجن، برخ10، صفحہ133)

ايك جكدمرزاكبتاب: ناحل كاليال ديناسقلون اور كمينول كاكام ب.

ا بك اور جكد لكما: بدتر برايك بدي وهيج جويدز بان ب جس دل مي يد نجاست بيت الخلاء يجاب.

رئادیان کے آمید آرب ہم ، برخ 20، صفحہ 458)

مرزا قادیانی کے بیروکار یہ عذر فوش کرتے ہیں کہ جارے معرت تی نے یہ کالیاں تیس ویں بلکہ اقیمیں سخت الفاظ کہتے بیں اور بیر الفاظ انہوں نے مجبور آان لو گول کے جواب میں کھے بیں جنہوں نے ہمارے معرت بی کو کالیاں وی تھیں۔ہم ایک منٹ کے لئے فرمش کر لیتے ہیں کہ کس نے مرزا قادیانی کو کالیاں دی تھیں لیکن مرزا قادیانی نے توبیہ تصبیحت کی تھی کہ: گالیاں سن کر دعاد و ، پاکے د کھ آروم د د ، کبر کی عاد سند جو دیکھو تم د کھا کا تکسار۔

(درابيها عنيد حسيد مرغ 21، صفحه 144)

(6) ہر تی معجزہ لے کرآ یاجیسا کہ قرآن میں اوشاد ہوتا ہے: دیک ہم نے ایٹے رسولوں کود لیلوں کے ساتھ بجیجا وران کے ساتھ کتاب اور عدل کی تراز واتاری کدلوگ انساف یہ قائم ہول۔

رياية27ء يكوخ 19 سريقا لمديد، آيت 25)

لینی خدائے ہرنی کو مجزے عطا کئے۔ خلیل علیہ اسلام، کلیم علیہ اسلام، حضرت عیسی علیہ اسلام اور حضوری نورِ معلی الله علیه وآله وسلم کے معجزات غرضیکہ انبیاء کرام علیہم اسلام کے معجزات سے قرآن بحرایزا ہے۔ اب مرزاصاحب جو خود بد كبتاي:

> میں مجھی آدم مجھی موی مجھی پیتوب ہول نیزابراہیم ہو تسلیل ہیں میری بے شار

اس کے مجزات توبے شار ہونے چاہیے۔ یں ان کے چند نام نہاد مجزات آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جو حقیقت کی تہدیک میائے پیش کرتا ہوں جو حقیقت کی تہدیک وی پیشین کوئی غلوثابت ہوئی، حقیقت کی تہدیک وی پیشین کوئی غلوثابت ہوئی، بوئی کی کی جارے میں دی گئی پیشین کوئی غلوثابت ہوئی۔ بوئی کی کیکھ رام کے متعلق دی گئی پیشین کوئی غلوثابت ہوئی۔

(1) مرزامادب ابن موت كے متعلق بيش كوئى كرتے ہيں ہم كم ميں مري كے يا ميند عل-

رائيفرى،مقت،155ء:تذكرەبىرىدەس195،تذكرەتدىيردىند، س584)

چېد کمد شي مرناتودر کنامرزاصاحب کو کمد تدیند د کمتانعیب ندجوا بلکداسکی وفات لاجور شي بمرض جیند لینرین کی چکدیر بوئی۔

(2) پہلے یہ وحی النی ہوئی تھی کہ وہ زلزلہ جو قمونہ قیامت ہوگا بہت جلد آنے والا ہے اس کیلئے نشان و یا کہا تھا کہ پیر منظور محمد لد همیانوی کی ہوی محمد ی بیکم کو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا اس زلزلے کیلئے ایک نشان ہوگا۔

وحقيقت الرئ ماهيدر بملفيد ص 100 ، يو حال هز الن جلد 22 ، صفحه 103 )

یہ پر منتوراس کا فاص مرید تفامر زاکو معلوم ہوا کہ اُس کی بیدی مالمہ ہے ، پیش کوئی کھڑنی کہ اس کے ہاں اُڑکا پیدا ہوگا کر فداکا کر ناایسا ہوا کہ لڑکی پیدا ہوگئی۔ مر زاصاحب نے یہ کیا کہ اس سے یہ تموڑا بی مراد ہے کہ ای حمل سے لڑکا پیدا ہوگا کہ تعدہ کہمی لڑکا پیدا ہو سکتاہے ، محر ہوا ہے کہ وہ مورت بی مرمی اور دیگر پیش کو تیوں کی طرح ہے ممل سے لڑکا پیدا ہوا اور نہ بی زلزلہ آیا اور نیوں مرزا صاحب ڈکیل ور سوا مد یہ بی صاف جموٹ ثابت ہوئی، نہ ای مورت کے لڑکا پیدا ہوا اور نہ بی زلزلہ آیا اور نیوں مرزا صاحب ڈکیل ور سوا

(3) خدا تعانی نے جمعے مرت الغاظ میں اطلاع دی تھی کہ تیری عمرای برس کی ہوگی اور بد کہ پانچ چد سال زیادہ بابانچ چد سال کم۔

مرزاکے مرنے کے بعد مرزاصاحب کی ہیہ ویش کوئی صاف جموٹی ہوگئ اور یہ عظیم الثان نشان بھی مرزا کے کذب کاعظیم الثان اورز تدوجادید ثیوت بن کیا۔

مرزاکے مرنے کے بعد مرزائی سخت پر بیٹان ہوئے کیو تکہ اس حسب سے اس کی عمر 68 مال یا 69 مال بنتی ہے اور پیش کوئی جموثی ثابت ہو تی ہے۔ مرزابشیر الدین محمود نے لکھاکہ میری سختیت میں مرزاصاحب کی پیداکش 1837 میں ہوئی مر پر بھی عربیش کوئی کے موافق نیس جی ۔ پر بشیر احمدایم اے نے کہا کہ حضرت کی پیدائش 1836 و میں ہوئی مگر پھر ایک اور محقیق کی گئی کہ پیدائش 12 فروری 1835 و میں ہوئی۔ اس لحاظ سے مجی بورى74 سال جيس بنتے پر واکٹر بشارت احد لاہوري نے مرزاكى سيرت يركتاب مكسى جس كانام مجدد اعظم ركمااس نے محقیق کی کہ حضرت کی پیدائش 1833 وجس ہو گی۔ان کے ایک اور محقق نے بتایا کہ حضرت 1830 وجس پیدا ہوئے، سوال یہ کہ اس کہ تاریخ پیدائش میں مرفے کے بعد اس قدراعتان کیوں ہوا؟؟؟

يكاسك معوسة موت ك مرت وكل بالكابالك كالطال دوسرك كولازم ب مرزاتي خود فيعله كري كه مرزاصاحب سے بیں یاان کے جیلے اور مرزاصاحب کا پنابیان سی اور قوی ہے۔ کیونکہ بداس کا عدالتی بیان ہے کہ اس عدالتي بيان كاروسے اس كى ممر 68 يا 69 سال ينتى ہے۔

(4) مرزا قادیانی نے عمری بیکم کوز بروسی اینے نکاح شل لانے کاارادہ کیااور یہ کہا کہ اس کا عقد محری بیکم بنت احد بیگ کے ساتھ خالق اکبر نے مرش یہ مجی رہایا تھا۔ اس کا اعلان مرزاصاحب نے اخباروں بی اشتہاروں بی بازارول میں برانات دعوال دهارول میں اسپنے كذب وصداقت كے معيارون میں است قرار ديا تماوه يوراندموسكااور 8 ار بل 1892 کواس محدی بیم کا مقد مر زاسلطان محدے ہو کیادور حق و باطل کا نیسلہ تمام بندوؤں مسلمانوں نے س الا \_ محر مرزا صاحب فے ایک اور و ممکن وی کہ مرزا سلطان محرجس نے محدی بیٹم سے عقد کیا ہے۔ اڑھائی سال کے الدرائدر مرجاسة كالحراك سلسله يش بحي كامياني تعبيب شهو سكل مدد اعطد وصعد 91، والدائد مد و 163، 151 ) مرزاسلطان محد جس کو بسطایق چیش کوئی مرزااز حاقی سال بش مر تاتعایا کم از کم مرزاکی زندگی بش مر ناتعاوه بتید حیات رہااور مرزاکے مرنے کے جاکیس سال بعد تک زعرہ رہائین 1948ء میں فوت ہوااور محدی بیکم جو مرزا قادیانی کے گذب کا کھلانشان اور مند ہو 0 شوت تھی 1966 میں بھالت اسلام 19 نومبر بروز ہفتہ بمقام لاہور فوت ہوئیں۔ حالا تکہ مرزا قادیانی نے لیک اس چی گوئی کی تائیدیں وہ حدیث بھی چیش کی جسمیں حضرت عیمیٰ علیہ السلام کے بارے میں آتا ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلاد نیامی تشریف لانے کے بعد شاوی میسی کریں مے اور ان کی اولاو مجمی ہو گی۔ ینزد ہ دیولد له کے الفاظ این مرزا قادیانی نے اس صریت کو اینے متعلق قرار دیتے ہوئے اس سے محمری بیکم ے شادی ہونا مراول۔

وضميممالهاك آهم بص53، بوحاني عزائن، ص337)

(5) مرزا قادیانی نے 15 ایریل 1907 و کوایک اشتہار مولوی ثناواللہ کے نام شائع کیا۔ کہا کہ مولوی ثناو اللہ ایک سال کے اندر شدید نیازی بیل جنلا ہو کر مر جائے گااور ساتھ بیل لیٹی حقیقت و کیفیت کواجا کر کرنے کے لئے شائع فرمادیا کہ اگر بیس کاذب ہول تو بیس مرجاؤل۔

یدایک الل فیملہ تھا جس کوخود مر زاصاحب نے تی پر فرمایا اور دنیا کے سامنے بذریعہ اشتہار پہنچادیا۔ محر بتیجہ مرزاصاحب نے 1948 کی 1948 کو انتقال کیا اور مرزا صاحب خود 26 می مرزاصاحب کے 1948 کو انتقال کیا اور مرزا صاحب خود 26 می 1908 میں 1908 بروڑ سوموار لا موریش مرکے۔
(مادمانیت اصفحہ 2)

(7) احادیث مہار کہ میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرما یا کہ اللہ کے ہر ہی نے دنیا میں بکر یال چرال چرائی اور میں مجی الل مکہ کی بجریاں پڑا الدر ہا۔ تکر مرزا تاویاتی نے مجھی بجریاں جیس جرائیں۔

(8) ہرنی کا نام مفرد ہوتا ہے۔ مثلاً آدم ، ٹوح ،ابراہیم ،اساعیل موٹ اور عیسی و فیر ہ، تحر آل موصوف کا نام غلام احمد مرکب ہے۔

(9) الله كے نبی دنیوی ال وو وات بطور وراثت میموز كر دنیا سے رخصت نہیں ہوتے۔ اگر وہ کچھ مال میموز جائیں تو وہ امت کے لئے صدقہ ہوتا ہے جبکہ او حربیہ حال ہے كہ مرزاصاحب كی جائد اوان كے الل خانہ میں تقسیم ہوئی۔

(10) اللہ کے نبول کی ایک روایت ہے جلی رہی کہ انہوں نے جہاں و صال فرہایاان کی ہم فین بھی اس جگہ مل شی لائی گئی۔ او حرد نیاجا نتی ہے کہ مر زاغلام احمد تلویائی کی وفات لاہور شی اور ہم فین قادیان شی ہوئی۔

السلام کی کی بی شان ہوتی ہے کہ وہ کی سے مانگل تیش بلکہ مانگئے والوں کو عطاکر تاہے۔ نبی کریم ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح دیگر انمیاہ علیم السلام نے بھی کسب حصول مال کے مختلف چینے اختیار کیے لیکن مرزا قادیائی لوگوں سے چندے مانگ کر گزارہ کر تارہ ا

معلوم ہواکہ اللہ کے سے رسولوں اور تبیوں والی ایک بھی علامت مر زاغلام احمد قادیانی میں نہیں للذاوہ اپنے دعوے میں یقیبنا جموناہے۔ باب ششم : فَمَمْ نبوت

## قادياني تحريفات

تحریف کا منہوم ہے اصل الفاظ کو بدل کر پکھ اور لکھ دینا۔ قادیاتی فتند کی ہوسیدہ عمارت کی ایک ایک این ایت کے این تحریف کے گارے سے بنی ہے۔ مرزا قادیاتی کی تحریفات کے چند نمونے ذیل درج کئے جاتے ہیں۔ انتحریف صدیت:

(1)ایبانی امادیثِ صحیح میں آیا تھا کہ وہ مسلح موعود صدی کے سری آئے گااور وہ چود عویں صدی کامجدو

وكار وراين احمديد معمد معدد 188 منديد مان عوالن بلد 21 معدد 360،359 از مرز الايالي

احاویث کی کتب میں ایک کوئی حدیث موجود خیل۔ مرزا قادیاتی نے لین طرف سے یہ (مجوثی) عدیث محزی ہے۔

(2) نیکن ضرور تھا کہ قرآن شریف اور احادیث کی وہ پیٹکو ٹیاں ہوری ہو تنیں جن میں لکھا تھا کہ مسیح موجود جب ظاہر ہوگا تواسلائی علمائے ہا تھوے وکھا شائ گا، وہ اس کو کا قرقرار دیں کے ،اور اس کے قبل کے لیے فتوے و بید جاس کے ،اور اس کی سخت تو بین کی جائے گی، اور اس کو وائر واسلام سے خارج اور دین کا تباہ کرنے والا قبیال کیا جائے گا۔

گا۔ در اس کی سخت تو بین کی جائے گی، اور اس کو وائر واسلام سے خارج اور دین کا تباہ کرنے والا قبیال کیا جائے گا۔

پورے قرآن مجید اور ڈئیر واحادیث بل ایک کوئی مہارت ٹین، بیاں تک کہ قرآن مجید اور کتب احادیث بل مسیح مو مود کالفظ تک ٹین فے گا۔ قادیائی مجھی ہے تنصب ہو کراس پہلوپر ضرور فور کریں کہ قرآن و حدیث کے وسیح ود قیج اٹا ہے بیس مرزا قادیائی کے نام یاشپر و فیر ہے جوالے سے کوئی اشارہ تک کیوں ٹیس مایا؟

(3) " لؤلاك أمّا عَلَقْتُ الأَفْلاك "ترجمه: (لد مرزا) كرتونه وتاتوش آسانون كوبيدانه كرتا

(قل كويهموعيوس اليامات صفحه 525، طبع بهايد، ازموزا قاريالي)

مب جانے ہیں کہ یہ صدیث قدی ہے اور اس کے مصداق صرف اور صرف حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جبکہ مرزا قادیائی اس صدیث کو اپنے اور منطبق کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی مرزا قادیائی کو کا طب کرے فرماتا ہے کہ اللہ تعالی مرزاء اگر ش تھے پیدانہ کرتا تو آسان وزین اور جو پھواس میں ہے، پھو پیدانہ کرتا و اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ ونیا ہیں جس قدر انہیائے کرام اور اولیائے عظام تشریف لائے اور انھیں مراتب عالیہ

عنایت ہوئے، یہ سب مرزا قادیانی کے طفیل سے موالیعیٰ تمام انبیااور اولیا، مرزا قادیانی کے طفیلی اور زلدر ہاہیں۔ قادیانی عقیدہ کے مطابق اس میں حضور سرورِ عالم سلی اللہ علیہ وسلم سمجی شامل ہیں۔ (تعوذ ہاللہ) هر درود شریف می*ن تخریف* 

مسلمانون كا درود شريقيس "اللهم صلّ على محمد دعل إل محمد كما صنيت على ابراهيم دعلى إل ايراهيم انكحبيد مجيد اللهم بارك على محبوعثى المحبوكما باركت عثى ايراهيم دعلى ال ايراهيم انك

قادياتي امت كاورود ووود اللهم صل على محمد واحمد وعلى ال محمد واحمد كما صليت على ابراهيم و على الراهيم انك مبيد مجيد اللهم بارك على مصدد احبد دعلى ال محبد و احبد كما بدركت على ابراهيم وعال الراهيم انك حبيد مجيد \*\*

ضیاءالاسلام پریس کادیان کے مطبوعہ رسالہ ورووشریف، صفحہ 16 پربید ورووشریف کھا ہواہے محط کشیدہ الفاظ ش احد (مرزاغلام احد) كااضاف كياكيا- إسلام كومسخ كرنه كايرو كرام أورأل ابراجيم وأل محد كامتنابله مرزاغلام احرك آل كامقام؟ جي نسبت خاكرا إعالم إك!!

(4) دوسل الله عليك و على معدد "(يعنى الدمر زنجوي اور محري در ووجو \_)

(لذكرة المعر عدوى واليامات مصفعه 661، طبع بهاريد ازموزا كاديان)

(5) اے محد ملی الله عليه وسلم سلسلہ کے بر کزيره مسى تجه ير خد اكالا كه لا كه در وداور لا كه لا كه سلام جور

(سورت البيدى، جلدسوم وصفحه 208 ، از مرز ابعور احمد اين مرز الكريالي)

(6)"اللهم صنى عنى معمد وعنى عيداك المسيح الموعود "ترجمه:اك الله محرصلى الله عليه وسلم اور اسپے بندے کئے موعود (مرزا قادیانی) کرورودوسمال بھی۔ ﴿ رہوزنامداللعدل قادیان، 31 مونون 1937ء، صفحہ 5، کالد 2) مرزا قادياني يردزود وسلام

> اے امام الوری اسلام علیک مد بدرالد في سلام عليك

مبدى عبدوعيس موعود احمر مجتبى ملام عليك مطلع قادیان یہ تو چکا ہو کے عمس البدی سلام علیک حرب آنے ہے سب تی آئے مظبم الانبياء سلام عليك متلاومي مط جرئيل سدرة المنتبى سلام عليك ماسنة بیں تیری دسالت کو اسدر سول خداسلام عليك ہے مصدق تیرا کلام خدا اے میرے میر ذاسلام علیک تيرے بوسف كالخفه مبح ومسا ہے درودو دعاس لام ملک

(قاضى محمد يوسف قاريانى كى تقليم ، موز ئامم الفقيل قاريان ، جلد 7، هماريد مير 100 ، مورى يدر 30 جون ، 1920م)

مر ذاخود بھی اپنے کو نی بھنے کے ساتھ ساتھ خود پر ورود وسلام فیش کرنے کی نہ صرف تر غیب و بتاتھا بلکہ
نی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر انتا بڑا جبوٹ بائد حاکہ آپ علیہ السلام نے مر زاپر ورود و سلام پڑھنے کی صحابہ کرام کو
تر غیب وی تھی چنا نچہ مر ذاغلام احمد قاد یائی نے لیٹی کتاب اربعین، نمبر 2 میں مندر جہ ذیل و حوی کیا ہے: "دبعض بے
خبر یہ اعتراض بھی میرے پر کرتے ہیں کہ اس مختص کی جماعت اس پر نقر وعلیہ العسلوة والسلام کا اطلاق کرتے ہیں اور
ایسا کرنا حرام ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ میں مسیح موجود ہوں اور دو سروں کا صلوق یا سلام کبنا تو ایک طرف، خود
آ محضرت نے فرمایا کہ جو شخص اس کو یادے، میر اسلام اس کو کے اور اصادیث اور تمام شروح احادیث میں مسیح موجود

کی نسبت صدبا جگه صلوة وسلام کالفظ تکمابواموجود ہے۔ چر جبکہ میری نسبت تی علیدالسلام نے یہ لفظ کہا، محابہ نے کہا بلکہ خدانے کہا، تومیری جماعت کامیری نسبت یہ فقرہ ہولتا کوں حرام ہو گیا۔"

رابيس مير 2 مهد، 6 مند بيد بيد حلق عز الن جلد 17 به هد، 349 ، از مرز الأربالي

## ☆ حعرت مجدد الف ثانی کی تحریر میں تحریق میں ہے۔

الم ربانی صاحب اسے کتوبات کی جلد ٹانی میں جو کتوب پنجاد و کیے ہے، اس میں صاف کیجے ہیں کہ خبر نی مجی مکالمات و تخاطبات معرب احدیث سے مشرف ہوجاتا ہے اور ایسا شخص محدث کے نام سے موسوم ہے۔

«براين» احمد مصند 630 منزييد برسائي خزالن، جلد 1 ،صفحه 652، ازمرز الأريالي)

ال حوال كومرزا قاديانى لك كاب تحد يقدادش لكمتاب وقال المجدد الامام السهدندى الشيخ احدد رض الله عندى مكتوب يكتب قيد يصل الوسايا ال مريدة محدد صديق: اعدم ايها السديق! ان كلامه سيحانه مام البشرة ديكون شقاها و ذلك لاقراد من الانبياء وقديكون ذلك ليعض الكبل من متابعيهم، والا اكثرهذا القسم من الكلام مع داعد متهم يسبى محدث "

رغيسيد بالرصف م 21 (حاضر ) مدر بهد برحالي عزالن ، جلد 7 ، ميف م 28 ، از مرزا فاريالي )

نیکن جب مرزا قادیانی نے نبوست کا دعویٰ کیا تو مجد دالف ٹاٹی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات میں تحریف کرتے ہوئے یوں درج کیا:

مجدد صاحب مر مندی نے اپنے کھنویات میں لکھائے کہ اگرچہ اس است کے بعض افراد مکالمہ و مخاطبہ اللیہ سے مخصوص بیں اور قیامت تک مخصوص رہیں کے لیکن جس فخص کو بکٹرت اس مکالہ و مخاطبہ سے مشرف کیا جائے اور بکٹرت امور غیبیہ اس پر ظاہر کے جائیں، وہ نی کہؤاتا ہے۔

رطيقة الرس معقد، 390 مندي بيديوك والن، جلد 22 معقد، 406 باز مرز (الأريال)

دیکھتے مجدد الف ٹانی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ جے کثرت مکالمہ ہووہ محدث ہوتا ہے۔ مرزا قادیانی نے ایک کتب براہین احمریہ اور مخفہ بغداد میں حضرت مجدد الف ٹانی رحمۃ اللہ کے حوالہ سے بھی بہی تحریر کیا کہ کٹرت مکالمہ والا محدث کہلاتا ہے لیکن جب خود و حوی نیوت کیا تو اپنی کتاب حقیقت الوحی میں مجد د صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے لکھ دیا کہ کٹرت مکالمہ والانبی کہلاتا ہے۔

اب آپ خود فیصله فرائیس که ایک بی حواله کومر ذاغلام احد قادیاتی شمن جگه نکمتا ہے۔ برابین احمد بیداور تخفه بغداد ش محدث نکمتا ہے جبکہ ای حواله کومر زاغلام احمد قادیاتی حقیقت الوحی شن نبی نکمتا ہے۔ محدث کونبی کرنا محض غلطی نہیں بلکہ مر سے اور کملی بددیا تق ہے۔

معرت مجدد صاحب رحمة الله عليه كى عبارت فد كورويس مرذا غلام احمد قاد بإنى كى خيانت كاب منه بولنا ثبوت يه جس كاآن تك قاديا في جواب نيس و يستكيد

# مرناغلام احمد قادياني كي متاخيال

مرزاغلام احمد قلویانی نے ہر فاص وعام کے متعلق مریخ متانعیال کی ہیں:

نبر 1 \_\_\_ آ محضرت صلى الله عليه وسلم عيما يُول كي الحد كا ينير كما ليت تف مالا كله مشهور تماكه سوركى جرفي اس من يل قرب من الكله منهور تماكه سوركى جرفي اس من يل قرب من المعلى منابع المعلى المعلى منابع المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى منابع المعلى المع

نبر2 .... مرزا قاد ياني كاذبن ارتقام المحضرت ملى الله عليه وملم يدزياده تقاء

(المرالداليال مذبب، صفحہ 266 ، مطبوعہ لاہوم)

نہر 3۔۔۔اسلام محمد عربی کے زمانہ میں پہلی رات کے جائد کی طرح تفااور مرزا قادیائی کے زمانہ میں چود ہویں رات کے جائد کی طرح ہوگیا۔ (عطبہالیامیہ،صفحہ184)

نمبر4۔۔۔ مرزا قادیاتی کی بچے مین آم محضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بچے مین سے بڑھ کرہے۔ (عطبہ الہامہ، صفحہ 193)

نمبر 5۔۔۔اس کے لین نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لیے چاتد کر ان کا نشان ظاہر ہوااور میرے لیے چاتد اور مدرج دونوں کا اب کیا توانکار کرے گا۔ (اعماد احمدی مصنفہ علام احمد قاریال، صفحہ 71)

نمبر 6۔۔۔ تھ پھر اثر آئے ہیں ہم میں اور آگے ہے ہیں بڑھ کرلینی ٹمان میں۔۔۔ تھ دیکھتے ہوں جس نے اکمل غلام اتھ کودیکھتے تاوں ہیں۔۔۔ تھ دیکھتے ہوں جس نے اکمل غلام اتھ کودیکھتے قادیان میں۔۔۔ وراہی معمد طبور الدین اکلی الدین احداد میں دور 1906ء میں میں اور بھیا یا گیا۔۔۔۔۔ و نیا میں کئی تخت اترے پر تیم اتخت سب سے اور بھیا یا گیا۔

(حقيقت الري، صفحه 89، ازمرز اغلام احمد قارياني)

تمبر8مداس صورت می کیال بات ش کوئی تک ده جاتا ہے کہ قادیان ش اللہ تعالی نے مجر محمد صلح کو اتاراتا کہ اسٹے وعدہ کو بوراکرے۔ (کلمہ اللعمل، صفحہ 105، از مرزابعد احمد)

نمبر 9 ۔۔۔ سچاخداوی خداے جس نے قادیان میں اپنارسول بھیجا۔

(دائح البلاء كلان كالى ميفيد 11، كالى خويد، صفحه 23، اتهام القير صفحه 62)

نمبر10 ۔۔۔ مرزائیوں نے17 جولائی1922 کے (النعنل) میں دعویٰ کیا کہ یہ بالکل سیح بات ہے کہ جر مخص ترقی کر سکتاہے اور بڑے ہے بڑاور جہ پاسکتاہے حیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے مجی بڑھ سکتاہے۔ نمبر 11 ۔۔۔ مرزا قلام احمد لکھتاہے: خدائے آئ ہے جیس برس پہلے براہین احمدیہ جیس میرانام محمد اور احمد رکھاہے اور جھے آمحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کائی وجود قراد و یاہے۔

نمبر12 ---" منم مسیح زمان و منم کلیم عدا منم معید و احید که معیتی باشد" ترجمہ : پی مسیح ہوں موی کلیم اللہ ہول اور محرصلی اللہ علیہ وسلم اوراحہ مجتبی ہوں۔ (دریای التلوب، صعدہ)

الماميدناهيى مليدالسلام كي توين:

نمبر 1 ۔۔۔ آپ کا (حضرت عیس علیہ السلام) فائدان میں نہایت پاک اور مطہر ہے تمن داویاں اور نانیاں آپ کی زناوکار اور کسی عور تنمی تھیں، جن کے خوان سے آپ کا وجود تلہور پذیر ہوا۔

(ضميمدالواد آقير محاشيدصفحد7،مصنف غلام احمدالوال)

نبر2... مسى (عليه السلام) كاچال چان كياتها ايك كماؤي ونه زايد منه عايد نه حق كاير ستار ، متكبر ، خود بين ، خدا أن كادعوى كرني والا نمبر 3۔۔۔ یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے تقصان پہنچایا ہے اس کا سبب توبہ تفاکہ عیمیٰ علیہ السلام شراب بياكرت بتع وشايد مى بارى كى وجدس بايرانى عاومت كى وجدسے

(كفعى ترح ماشيد مستعدد 75، مصنف خلام احمد تأديالي)

ثمر 4۔۔۔این مر مم کے وکر کو چھوڑو۔اسے ہمتر قلام احمہ۔ (دانع البلاد، صفحہ 20)

نمبر 5 ....عیسی کو گانی و بین میدزیانی کرنے اور جبوث بولنے کی عادت تھی اور چور مجی بتھے۔

رضيب الجام القير بعقب 5،6ع

تمبر 6 ۔۔۔ یہوع اسلیے ایئے تنی تیک تبیل کید سکتا کہ لوگ جائے ہے کہ یہ مخص شرانی کہانی ہے اور خراب میکن ، نہ خدائی کے بعد بلکہ ابتداء ہی ہے ایسامعلوم ہوتا ہے چنانچہ خدائی کاد حویٰ شراب خوری کا ایک بد نتیجہ (سندهون، حافيد، صفحہ 172، مصنفہ مرز اغلام احمد عادیاتی)

سید ناعیس علیہ السلام کے بارے بار ہاتو این کے باوجود عیسائیت کی طرف سے ان قادیا نیوں کو اسینے عمالک یس بناور بنااور ان کی سریرستی کرنامغرلی و نیا کی برترین منافقت اور قد بھی ہے غیرتی ہے ، جواس بات کی وکیل ہے کہ عیسائی مسلمالوں کو تقصان پہنچائے کے ملیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان جی گستانسیاں مجی برواشت کر سکتے ہیں۔ المرماللدوجه كي توجين:

یرانی خلافت کا جھڑا چیوڑواپ نئ خلافت لو۔ایک زعرہ علی ( مرزا صاحب ) تم میں موجود ہے اس کو چیوڑتے ہواور مردہ علی کو حلاش کرتے ہو۔ ومأفوطات احمديد، جلد 1، صفحه 131)

المردة المردالزمر ورضى الله تعالى عنها كي توين:

حضرت فاطمد رضى الله تعانى عنهائے تحتفی حالت میں اپنی ران پر میر اسر رکھااور مجھے د کھایا کہ میں اس میں (ايك خلى كا از الد، حاهد صفحه 9 مصعد مرز اغلام احمد تارياتي)

معرت حسين ابن على من الد تعالى مند كي توين

تمبر 1 ۔۔۔ داخع البلاء میں منحد 13 پر مرزاغلام احدے لکھاہے میں ایام حسین رمنی اللہ تعالی عنہ سے برتر

نمبر2مدد مجھ میں اور تمہارے حسین میں بڑافرق ہے کو تکہ بچھے توہر ایک وقت خداکی تا تداور مدو مل رعی (اعباد احدی، صفحہ 69)

نمبر 3\_\_\_اور می خدا کا کشته بول اور جمیار احسین و شمنول کا کشته به پس فرق کملا کملا اور ظاہر ہے۔

(اعماز احمن،مقدد8)

نمبر4۔۔۔ کوبلالیستسیر ہو آئے صدحسین اس در گویائے ۔۔۔ میری میر جروقت کر بلاش ہے۔ میرے کر بیان ش موحسین ی ہے ہیں۔

ئمبر 5۔۔۔اے توم شیعہ اس رامر اور مت کروکہ حسین جمیارا بنی ہے کو تکہ بیں بچ کہتا ہوں کہ آج تم ش سے ایک ہے کہ اس حسین سے بڑھ کرہے۔ (دانع البلاء، صدحہ 13، مصدحہ وا اعلام احمد قادمانی

المر6۔۔۔ تم نے خداے جلال اور مجد کو بھلاو یااور تمہار اور وصرف حسین ہے۔۔۔۔ کمتوری کی خوشیو کے پاس کو وکاڈ میرے۔۔۔۔ کا معدد اعلام احدی داغلام  میادت میں مرزاصاحب نے معزت حسین دمنی اللہ تعالی منہ کے ذکر کو معاذ اللہ کوہ کے دُجر سے تعمید دی ہے۔ تعمید دی ہے۔

🖈 کمه کرمداور شهیندمتوره کی تواین:

نمبر 1 ۔۔۔ حضرت مسیح موجود نے اسیکے متعلق بڑازور دیاہے اور فرمایاہے کہ جو ہار ہار یہال نہ آئے جھے ان
کے ایمان کا محطرہ ہے۔ ہیں جو قادیان سے تعلق فیس دیکے گا دوکا ناجائے گا۔ تم ڈروکہ تم میں سے نہ کوئی کا ناجائے۔
پیریہ تازودودہ کب تک رہے گا۔ آخر ماؤل کا دودہ بھی سو کھ جایا کرتا ہے۔ کیا کمہ اور مدید کی چھاتیوں سے یہ دودہ سوکھ گیا کہ نہیں۔
موکھ گیا کہ نہیں۔
وسرزایدی الدین عدود احمد مندہ معلون الرایا معدد 46

نمبر2... قرآن شريف من تمن شيرول كاذكرب يني كمداور هدينداور قاديان كار

(عطيدالهاميد،حافيدصقحد20)

#### ﴿ قُرْآن جِيدِ كَي تُولِن:

نبر1 \_\_\_ ترآن شریف می گندی گالیاں بمری بی اور قرآن عظیم سخت زبانی کے طریق کے استعال کر روز ان عظیم سخت زبانی ک طریق کے استعال کر روز ان میں دوروز کا دوروز کا دوروز کی استعال کر روز کا دوروز کی دوروز ک

نمبر2... من قرآن كى غلطيال تكالنے آيا مول جو تغييرول كى وجدے واقع موكى بيں۔

(ازالداریام،مقحد371)

نمبر 3 \_ \_ \_ قرآن مجيدز شن ير \_ = الحد كيا تعاش قرآن كوآسان ير ـ = لا يامول \_

(المأخافية، صفحة 380)

## ١٠١١ ملام كى مقدس اصطلاحات كا ناجا تراستعال:

نبر 1 ۔۔۔ ام المومنین کی اصطلاح کا استعال مرزا غلام احد قادیانی کی بوی کیلئے کیا جاتا ہے جبکہ بداصطلاح حدرت نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی از واج مطبر ات کیلئے مخصوص ہے۔

نمبر2 ۔۔۔ سیدة النساء کی اصطلاح مجی مرزاغلام احمد قادیانی کی بیٹی کیلئے استعمال کی جاتی ہے حالا تکد مدیث پاک کی دوست ہے اصطلاح صرف خاتون جنت معترت فاطمہ الزیر اور شی اللہ تعدلی عنباکیئے مخصوص ہے۔ جہورت فاطمہ الزیر اور شی اللہ تعدل منباکیئے مخصوص ہے۔ جہورین اسلام کی تو این:

تادیانوں کے نزدیک مرزا قادیانی نبوت کے بغیردین اسلام لعنتی، شیطانی، مرده اور قابل نفرت ہے۔ (صعب دراون بدید، صعب 183، معلوطات، جاد، است 127ء)

## مرزااورال کے خلفاء کے عبر تناک انجام

تاریخ شاہرہ کہ ہے تی علیہ السلام کا و تیاہے وصال ایک شان کے ساتھ ہواہے۔ یونی خلفائ راشدین کی ہاری شاہدے کہ دین کی سرباندی کے لیے جروم کوشال دہ و نیاسے وصال بھی عزت واکرام سے کہ وین کی سرباندی کے لیے جروم کوشال دہ و نیاسے وصال بھی عزت واکرام سے مواجیما کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کا مقام ہے کہ دوضہ رسول سے صدا آئی ''او علوا لعبیب الی العبیب الی العبیب کو حبیب کے جاس آئے تا ہے وہ او نی بھیے خلفائے داشدین نے شہادت کا جام ہیا۔

- 745 -

اس کے بر عکس جموئے تبیوں کو عبر تناک موت نصیب ہو کی اور قادیاتی تو ہیند کے مرض بیں بیت انخلاص مر ااور اس کے خلفاء کا بھی شر مناک انجام ہوا۔

(سورة الهنزي، حسر ارال، صفحه 11، حديث 12)

جہ خلیفہ محیم فورالدین : مرزافلام قادیانی کے مرفے کے بعداس کاپہلا خلیفہ محیم فورالدین تھا۔ وہایک ایسا غلیظ المرزاج اور بدیودار محض تھا کہ جو مد توں بحک شہاتا تھا اور شی ہا ہے بال اور ناحن تراشا تھا۔ محراس کے محوث پر شخت کا اشراز انتہائی کئیراند اور شاباند ضرور تھا۔ ایک دن یہ مختص محوث پر سوار ہو کے لکا تو محوث اس یہ ور تاہوا کرتے ہوئے ہا اور محوث اس یہ ور تاہوا کرتے ہوئے ہا اور محوث اس یہ ور تاہوا محرت ہوئے ہا اور محدث اور اس کی بڑیاں بختا تار بال اس محرت ہوئے ہا کہ وہ ہوئے کیا محرق میں بہت اور اس کی بڑیاں بختا تار بال اس ماور تے ہیں یہ ذکھ ہوئے گیا محرق مدرت کو اس منکر ختم نبوت کی حبرت ناک موت زبانے کو دکھانا منظور تھا، زخم ناسور کی شکل اختیار کرکے پہلے افریت تاک اور بابعد جان کیوا تابت ہوئے۔ تمام قاد یکی محبرت اور یوں مرزا تادیائی کا پہلا تھا تا تا کہ دیا اور یوں مرزا تادیائی کا پہلا جانشین ، خلیفہ اول بستر مرحک پرانتہائی دروناک حالت میں ایٹیاں دگڑتے دگڑتے مرکیا۔

الدين محود: مكيم تورالدين ك اس انجام ك بعد مكند جانشين مواوى محر على لابورى كو خلافت نہ ملی۔ مرزا قادیانی کی بیو ک نے استے بیٹے مرزابشیر الدین محمود کوز بردستی خلیفہ بنوادیا۔ اکھنڈ بھارت کے خواب ويكيف والابد بدترين مستاخ قرآن ورسالت خليفه ، جنسي تعلقات كادلداده ادراثها في عيش نوجوان تخاراس كو خلاضت ملنے پر مرزا قادیانی کا وفادار سائنسی مولوی محمد علی لاہوری نے جماعت قادیان جیوژ کراپنالاہوری مرزائی فرقہ بنالیا۔ مرزابشیرنے خلیفہ بنتے ہی ایس گھناؤنی حرکتیں کیں کہ خود شرم میسی شرمائتی۔اس کی قعرخلافت نامی رہائش گاہ ورامل قصرِ جنسی جرائم تھی، جہاں بینی ٹاہرین کے مطابق صرف عقید توں کا خراج ہی ہمینٹ نہیں پڑھا بلکہ مخلف جیے بہانوں سے یہاں مسمنیں بھی لئی رہیں۔رہوہ کے قصر محمود عل اس عیاش خلیفہ نے صرف قادیاتی لوجوان لڑ کوں کی مصمتیں ہی ہر باد حمی*ں کئیں بلکہ یہ ایک ایسا جنسی جمیز یا تعاجس کی جنسی ہوس سے اس کی لیٹن گیارہ سالہ سکی* بنی است الرشید تک محفوظ ندر علداس خلیف کے جنسی جرائم کے بارے قادیائی جماعت کے منحرف ہونے والے لوگوں کے سیلے تہرے، ملفیہ بیانات، مبالعے اور شرعی فتسیں موجود ہیں۔اس فلیفہ ٹائی کی زندگی کا فاتمہ مجی ایسے وروناک حالات بنس ہواکہ اس فائج زوہ کو زئدگی کے آخری بارہ سال بستر مرک پر ایڈیاں ر گزتے اور مرتے دیکھ کر قادیانی بھی کانوں کو ہاتھ لگائے ہے۔اس کی شکل وصورت پانگوں کی سی بن چکی تھی اور وہ سر ہلاتا مند ہیں چھے مہاتا ربتا تعارا كثريد مجنون اليع بال اور دارت نوچ كربتا اور اين عي عجاست با تحد مندير ل لياكر تا تعار بهت سارے لوك ان سب فلا عبت آلودہ حالات وواقعات کے میں شاہر ہیں۔ ایک عرصہ تک بستر مرک پر ایسی انبیت ناک زیر کی گزارنے کے بعد جب بیر مرا اتواس کا جسم بھی عبرت کا اک مجب نمونہ تھا۔ ایک لیے عرصہ تک بستر مرک پر رہنے کی وجہ سے لاش مرخ کے روست ہوئے چرہنے کی طرح اس قدر اکڑ چکی تھی کی ٹانگوں کورسیوں سے باتد مد کر بھٹکل سید حاکمیا كيا- چېرے يري سابيان چهان كيا ان كاخصوص ميك اپ كروايا كيا-اور پرعوام الناس كودهوك دي كيلي مركرى بلب كى تيزر وشنى بى لاش كواس طرح ركها كياك چيرے يرسيانى نظرند آئے ، كيكن تمام قاد يانى توسارى اصل حقيقت سے آشاہتے۔

ا مرزاناصر احد: مرزابشر الدين محودكي دردناك موت كے بعد وراثت اور قادياني امت سے جرى چندوں کے نام پر لوٹ مار کرنے والی نام نہاد خلافت مافیہ کاروا پی کرپٹن سلسلہ جاری رکھنے کی خاطر اس کا بڑا بیٹا مرزا نامراحد کدی تشین ہوا۔ یہ میاش طلیفدلی عمر اوجوائی تاسے محور وال کارلیں اور جوابازی کا او تین ہونے کے ساتھ ساتھ نوجوان میارول سے معاشقوں کا مجی ائتبائی دلداوہ تفادشاب کی طلب اور جس خواہشات اسے اپنے باب وداداے ورافت میں ملی تھی۔اس کے معر سواری کے شہنشائی شوق نے ربوہ میں معرد وڑ کے دوران ایک غریب کی جان مجى لىداس تيسرے خليفہ بوڑھ جنسى مريش كى موت مين ايك داستان صد عبرت بداس شہوت يرست ظیف نے اڑسٹے سال کے برمایے کی مرش فاطمہ جتاح میڈیکل کی ایک ستا کیس سالہ لوجوان قادیائی طالبہ کوبد خلافی فرمان جاری کرتے ہوئے اسے مقدش سے لیاتھا کہ آج ہے مقدس دولبالینا تکاح خود بی چرهائے گا۔اور پھروبی جوا جس كاخد شد خود قاديانيول كى مركزى قيادت كو مجى تغذ خودت چواليس برس جيوتى خو برديوى يداردواتى تعلقات مس جسمانی طور پر کلی ناکام تخبرنے کے بعد بوڑھے وولیائے مجبورالے اندر نی جواتی بھرنے کیلیے دلی مشتول کا ب ور لی استعال شروع کرویا۔ اور پھر طاقت بخشے والے ان کشنوں کے راس نہ آنے پر خود ہی تپ کر کشنہ ہو گیا۔ کشنوں کے نقصان (Re action) کی وجہ سے مرتے سے پہلے اس قادیائی خلیفہ کا جسم پھول کر کیا ہو کیا تھا۔ سوئے جائدی ك كشنول كاز مربطاناك ايساؤساك به مختر حرص يس عبرتناك موت مرار

ا الم الما الم احمد: مرزانا مراحد كى موت كے بعد مرزا طاہر احد كدى تعين بواتواس كا سوتيا بمائى مرزا رقيح احمد خلافت كواينا حل محصة موسة ميدان ش آكيار جب اسكى بلت ندماني كي تؤوداسية حواريول سميت مؤكول يرآ کیا۔ کیکن ان باخیوں کو بزور توست کھروں جس دھکیل کر خلافت پر قبضہ کر لیا گیا۔ جماحت قادیان کا جو تھا خلیفہ مرزا طاہر احد انتہائی آمرانہ مزائ کا ماش تفاداس کی فرحونی عادات نے نہ صرف اسے بلکہ موری قادیانی جماحت کو دنیا محر میں و کیل وخوار کیا۔ایٹی زبان درازی بی کی دجہ سے وہ پاکستان سے بھاک کر لندن میں اسینے کورے آقاؤل کے بال پناہ کزین ہول اس کے دور خلافت بیں اس کے ہاتھوں غیر تو کیا کسی قادیاتی کی مجس محفوظ حبیں تھی۔اس نے نظری ملاکر بات نه کرنے کا علم دے د کھا تھا۔ مر زاطاہر ہو میو تھک ڈاکٹر کہانوانے کے شوقین تھااور اس کا یہی شوق انسانوں کے لیے مصیبت کا باحث بن گیا۔ مر ذاطاہر کی خواہش می کہ قادیانی حور تنس مرف اڑ کے بی پیدا کریں جن ين ذات بات يانسل كاكونى لحاظ تد مور مراطام قاديانون كوزنسل يداكر في كوليان توديتار بالمريد ذاكثر اين بوي كو لڑكانہ دے سكااور اس كے اسپنے بال تنبن بيشيال يدا ہو كير۔ اس كے ذہنى توازن كابير حال تفاكد امامت كے دوران عجیب و غریب حرکتیں کرتا، مجھی باو صواتو مجھی ہے وضوی نمازی حادیتا۔ رکوع کی جگہ سجدہ اور سجدہ کی جگہ رکوع اور مجھی دوران نمازی یہ کہتے ہوئے گھر کو چلی دیتا کہ تغمیرو، شن ایجی وضو کر کے آتا ہوں۔ غرضیکہ اپنے چیئرؤں کی طرح مر ذاطاہر کی بھی بڑی مشکل سے جان نگلی۔ پرستاروں کے دیداد کے لیے جب لاش رکھی گئی تو چیرہ سیاہ ہونے کے ساتھ ساتھ لاش سے ای نک ایسا یہ ہووار انعفن اٹھا کہ پرستاروں کو فوراً کمرے سے باہر نکال دیا گیا اور لاش بند کر کے تدفین کے لیے دوار تعفن اٹھا کہ پرستاروں کو فوراً کمرے سے باہر نکال دیا گیا اور لاش بند کر کے تدفین کے لیے دوانہ کردی گئے۔

جہر رامسرور: باعث الحدید کے تھے فلیفہ مرزاطاہر احدی وقات کے بعد 22 اپریل 2008ء کو مرزامسرورا میں جہام رزامسرورا میں بائی مرزائلام احد کا پانچ یں فلیفہ فتحب ہوا۔ آن کل مرزاکا پانچواں فلیفہ مرزامسرور بھی لعدن میں مقیم ہے ، وہیں سے قادیانیوں کا ٹیلی ویٹان میں اور دیگر سر گر میاں جل رہی ہیں۔ یہ لوگ کر ورناخواندہ اور فریب مسلمانوں کو اپنے جال میں بھائیے کی کوشش کرتے دہتے ہیں۔ ہندوستان میں بھی اب ان کاسب سے بڑاسینر قادیان میں ہے جال سالانہ میلہ ہوتا ہے ، سارے ملک کے قادیائی شرکت کرتے ہیں۔ ان کا فلیفہ سیٹلائٹ کے قادیان میں ہے جہاں سالانہ میلہ ہوتا ہے ، سارے ملک کے قادیائی شرکت کرتے ہیں۔ ان کا فلیفہ سیٹلائٹ کے ذریعے خطاب کرتا ہے ، مبئی میں بھی ان کا مشن قائم ہے ، اسرائیل سے اس گروہ کے خصوصی تعلقات ہیں ، اسرائیل میں قادیان بھی قادیان کی قادیان میں گار میوں کی تفسیلات قادیان سے شرق رہتی ہے ، وہاں سے ہر قسم کا تعاون میں طاصل ہوتاد بتا ہے (آج کل قادیائی سرگرمیوں کی تفسیلات قادیان سے شائع ہونے والے اخبار بدر ش چھپتی رہتی ماصل ہوتاد بتا ہے (آج کل قادیائی سرگرمیوں کی تفسیلات قادیان سے شائع ہونے والے اخبار بدر ش چھپتی رہتی ہوئی۔)

مرزامسرور قادیایوں کے چندے اپٹی عیاشی پر انگاریا ہے۔ جرمنی میں اربوں روپے مالیت کا ذاتی محل اور 
ناروے میں مہنگاترین گیسٹ ہاؤی تغییر کراریا ہے۔ سابق قادیائی تومسلم کا بیان ہے کہ جرمنی کے شہر بیجبرگ کے 
پوش علاقے میں مسرور کا محل بن رہا ہے۔ اس محل کے ایک جصے میں خلیفہ کی خدمت کے لیے کنیزیں ہوں گی۔ 
مرزامسرور کی عیاشی کا اندازہ اس سے لگالیں کہ ایک شیر وائی چین لے تودوبارہ نہیں پہنتا۔ مرزامسروراحمہ کی بیانامہ 
لیکس کر پشن ثابت ہوئی ہے جس کی ویڈ یونیٹ پر موجود ہے۔

تازہ ترین اطلاعات کے مطابق پانامہ سکینڈلز کی شہر سر خیوں کا جینساز کر دار موجودہ ضیفہ مر زامسرور بھی ایک پراسرار بیاری میں مبتلا ہو چکاہے اور قادیاتی قیادت نے اندرون خاندائے اگلے خلیفہ کی تلاش شروع کردی ہے۔

## قادیا نیول کے دلائل اور اس کارد

جنا قادیا بیوں کی دلیل: قادیال کہتے ہیں کہ ہم نی کر یم صلی اللہ علیہ وآلہ دسلم کوآخری نی مانے ہیں لیکن اس سے مراد افغل کے اعتبار سے کہ آپ جسی شان والا تی نیمی آسکا آپ سے کم شان والا آسکا ہے اور مرزا غلام احمد قادیا تی آپ کے شان والا تھا۔

چواہے: تاویانی فتم نبوت کے منکر ہونے کی وجہ سے مرتد ہیں اور غلام احمد تادیانی کو جمونانی ٹابت کرنے کے لئے جوٹو نے بھوٹے والد دسلم نے صراحت کے ساتھ اللہ علیہ والد دسلم نے صراحت کے ساتھ اللہ تعالی اللہ معلی اللہ تعالی اللہ معلی اللہ تعالی عند سے داویت ہے دسول اللہ معلی اللہ تعالی عند سے داویت ہے دسول اللہ معلی اللہ تعالی عند سے داویت ہے دسول اللہ معلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں '' إِنَّ الدِّسَالَةَ وَاللَّمُوَّةَ قَدُّ الْكُلَّمُةَ مُنْ اللّهُ مَسُولَ بَدُونِی وَلَا تَبِیَ ''تر جمہ: ویک دسالت و نبوت فتم موگئی اب میرے بعد نہ کوئی دسول نہ ہی ہوگئی اب میرے بعد نہ کوئی دسول نہ ہی ہے۔

(جامع القرمازي، الراب الرويا، يأسيتميت التوقاع ، جلد4، ميضع، 103 ، راد الفرب الإسلاق، يعروت)

حضرت عمر فاروق رضى الله تعالى عند كے متعلق تي كريم صلى الله عليه وآلدوسلم نے فرمايا" لو گان تي انفلاي لگان عُمَدَ بُنَ الْحُطَّابِ" ترجمہ: اكرمير سے بعد كوكى ني بوتاتو عمر بن خطاب د منى الله تعالى عند بوتا۔

(جامع الترمذي وايراني الماكتي وياب في مناكب أي خص عمر بن المكاب جلد 6 وجد 60 وار الترب الإسلاق ويورت)

حضرت عمر فاروق وضى الله تعالى عند كامقام مرتبد يقينا حضور عليه السلام سے كم ب،جب حضور عليه السلام ان كى متعلق نبوت كى لنى فرمارہ إلى تو قاديانى كيے كم ورجه كے ني ہونے كادعوى كرسكا ہے ؟ للذا قاديانيوں كا خاتم النسيسين كابيد معنى بيان كرن كه نبى صلى الله عليه وآلدوسلم المه كمال ذات وصفات كے فياظ سے آخرى ني ہيں، آپ كے بعد آپ سے كم درج كاني آسكا ہے مرتج كر سے بيد آپ سے كم درج كاني آسكا ہے مرتج كر سے بيد كر مي صلى الله عليه وآلدوسلم كے بعد مي كوئى ني آسكا ووكا فرج اور اس كے كفر ميں شك كرتے والا بي كافر ہے يورانكام قام نسنى و فير و ميں ہے "من قال بعد نبينا يكفي لانه انكي النص و كذلك فوشك قيم "ترجمہ: جو قض بير كي كر مادار سے كارور من كر الدور مخارور الذيه و محمح كو كلداس نے نفس تعلى كيا دور مخارور الذيه و محمح كو كلداس نے نفس تعلى كان كار كيا۔ اى طرح وو هض كافر ہے جس نے اس كے تفرین قل كيا۔ ور مخارور برازيہ و مجمح

الانهروغير باكتب كثير ويس بي ومن شك في كفي اوهذايه فقد كفي "ترجمه: جس فياس ك كفر وعذاب بس حك كياوه نجي كافريد (نمسع الالهوية وحلي الاعربة على العاملة الحزيد والدارة و 677 وادارا حياء التراث العربي ووت

بلکہ بہاں تک لکھا گیاہے کہ جونی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور جس یاآپ کے بعد نبی ہونے کی خمنا كرے اس نے مجل كفر كيا چنانچہ اعلام بقواطع الاسمام ش ہے وقومن ولك إلى السكفرات، ايضا تكذيب دي او تسهة تعمد كذب اليه او محاربته اوسهه او الاستخفاف ومثل ذنك كما قال انحليس مانوتمني في زمن دبينا او بعدة ان لوكان دبيا فيكفر في جبيع ولك والطّاهرانه لاقرق بين تستى ولك بالدسان او القلب مختصرًا "" ترجمہ: انتیں باتوں میں جو معاد اللہ آوی کو کافر کردیتی ہیں گئی کو حبطانا پاس کی طرف تصد آجھوٹ بولنے کی تسبت كرناياتي سے لزنا يااسے برا كہناءاس كى شان يى كتافى كامر تكب موناادر بنسرت الام حليى الى كفريات كى مش ہے - ہمارے نی صلی اللہ تعانی علیہ وسلم سے زمانے بس یا حضور علید السلام سے بعد مسی مخض کا تمنا کرناکہ مسی طرح سے می ہو جاتا۔ ان صور توں میں کا قربو جائے گا اور تھاہر ریہ ہے کہ اس میں میچھے قرق تمین وہ حمنا زبان سے یا صرف دل میں (الإعلاد بقواطع الإسلاد معسيل النجاة اصفحه 352، مكتبة المفيقة، استنبول الري

آپ علیدالسلام نے صراحت قربانی کہ میرے بعد سیس (30) جموٹے نبوت کادعوی کریں مے۔امام بخاری حطرت ابوہر برواور احمد و مسلم وابوداؤو و ترفدی وابن ماجہ حصرت تو بان رضی اللہ تعانی عنماے راوی رسول الله مملی الله تعالى عليه وسلم فرمات بن " إِنَّهُ سَمَتُ وَنْ فِي أَمْنِي كُلَّ الون فَكَاكُونَ، كُلُّهُمُ يَزَعُمُ أَنَّهُ تَبِيَّ، وَأَنَّا عَالَمُ النَّبِيِّين لانَّبِيَّ بتقدي "ترجمہ: هنقریب اس امت میں قریب تیس وجال كذاب تكیں ہے ہر ایک وحوی كرے كاكہ وہ ني ہے مالا تكه من خاتم التعيين مول ميرے بعد كوكى في حيل۔

(سنن اني داؤر، كتاب الفان و كر الفان و ولا ثلها ، جند4، صفحه 97 ، افكتهة العصرية، بيروت)

المختصريه كه غلام احمد قادياني كاحضور صلى الله عليه وآله وسلم كي غلامي كادعوي كرك نبوت كادعوي كرناصر تح كغروار تداد ہے۔

الله الحالي والل : خاتم النيسين كامعي آخرى في جونانبين خاتم كامعتى مهرب جس كامطب ب كه في كريم صلی الله عدید وآلدوسلم نبیون کو مبرلگانے والے ہیں۔ یعنی آپ علید السلام کے بعد مجی نبی آسکتاہے۔ جواب: قرآن و صدیت میں واضح طور پر جارت ہے کہ تی کر بیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی جدید نی مسلم اسلمال بالا تعاقی ہے مائے درے جی اور آج بھی بچی مائے ہیں کہ نی کر بیم صلی اللہ علیہ و سلم آخری نی جی اور آج بھی بچی مائے ہیں کہ نی کر بیم صلی اللہ علیہ و سلم آخری نی جی اور آپ کے بعد کوئی نی مبعوث ہونے والا تھیں۔ ختم نیوت کے متعلق قرآن مجید کی کھلی بدایت کا بچی مطلب سحابہ کرام صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے سمجھا تھا اور جراس شخص سے جنگ کی اور مخالفت کی جس بدایت کا بچی مطلب بعد کے جردور جس تمام مسلمان سمجھتے رہے ہیں مظلب بعد کے جردور جس تمام مسلمان سمجھتے رہے ہیں ، جس کی بنایہ مسلمانوں نے اپنے ورمیان کمی بھی ایسے شخص کو برداشت نہیں گیا، جس نے نبوت کا دعوی کیا۔

اب قادیانی کے پاس جمونی نبوت کا دھوتک رچانے کے لیے کو کی دلیل نہ تھی او لفظ " نماتم " کا مطلب مرز افلام احمد کا دیائی نے جاری کی بات فاتم النہ علیہ وسلم کے بعد اب جو بھی نبی آئے گا، اس کی نبوت ہیں اور اس کا مطلب ( نعوذ ہاللہ) یہ بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اب جو بھی نبی آئے گا، اس کی نبوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر تقدیق لگ کر مصدقہ ہوگی۔ قادیائی جو میڈیا یہ یہ ہے جاری کہ ہم حضرت میں صلی اللہ علیہ واللہ وسلم کی مہر تقدیق لگ کر مصدقہ ہوگی۔ قادیائی جو میڈیا یہ یہ ہے جاری کہ ہم حضرت میں ماللہ علیہ واللہ وسلم کو خاتم النہ بین نبی المنے ہیں، قادیانوں کا یہ بیان عام مسلمانوں کو دھو کہ دینے کے لیے ہے کہ کہ یہ اس کا معنی مہر لیتے ہیں۔ ملفو ظامت احمد ہے جی ہے: قاتم النہ بین کے بدے جی حضورت میں معز میں موجود (مرزا غلام احمد قادیائی) نے فرمایاکہ خاتم النہ بین کے یہ معنی ہیں کہ آپ کی مہر کے بغیر کسی کی نبوت کی تقدیق نبیں ہو سکتی، جب مہراگ جاتی ہے تو دہ کا غذمت تھر ہواتا ہے اس طرح آل حضرت کی مہر اور تقدیق جس نبوت پر شہروہ وہ محمح نہیں ہے۔

(ماغوظائت اجمعيد، مرثيه عمد منظو باليي، حصبيتهم ، صفحه 290)

الغضل قادیانی میں ہے: " بہیں اس الکار تینی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النسیین ہیں، گر مراسر ختم کے معنی دہ نیس جواحسان کا سوادِ اعظم سمجھتاہے اور جورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اعلیٰ وار فع کے سراسر خلاف ہے کہ آپ میلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کی تھت عظمیٰ سے لیٹی است کو محروم کر دیا، بلکہ بید کہ آپ نبیوں کی مہر جلاف ہے کہ آپ میلی اللہ علیہ وسلم تفدیق کریں مے انہی معنوں میں ہم رسول کریم کو خاتم النسیسین ہیں، اب وی نبی ہوگا جس کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم تفدیق کریں مے انہی معنوں میں ہم رسول کریم کو خاتم النسیسین کہتے اور سمجھتے ہیں۔ "

(العدل تادیا کی مربعہ 22 سعہ و 1912ء)

ایک جگہ ہے: " خاتم مبر کو کہتے ہیں، جب تی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مبر ہوئے توا کران کی امت میں کسی مسم كاتى تيس بوگاتو وہ مركس طرح سے موئے اور سے ميركس يرك كى ؟" (العدل داريان، 22منى 1922ء)

آیئے! ہم یمان ذراتھوڑی ویررک کر لفظ خاتم النعیبین کو سجھنے کی کوشش کرتے ہیں ، قرآن مجید میں سورة الاحزاب کی آیت نمبر40کا ترجمہ کنزالا بھان میں اعلی معرست امام احدد ضاخان بربلوی دحمۃ اللہ عدیہ نے اس طرح کی ہے کہ محد تمہارے مرووں میں مسی کے باپ تہیں ، ہال! الله کے رسول ہیں اور سب نبیوں پر چھیلے اور الله مب کچھ

امام ابن کثیراس آیت کی تغییر میں لکھتے ہیں کہ ہے آیت نعی صرت ہے اس عقیدے کی کہ آپ کے بعد کوئی تی جیس توبدر جداولی رسول مجی خیس، کول که لفظ تی عام اور رسول خاص ہے اور بد وہ عقیدہ ہے جس پراحادیث متواتر شاہدیں،جومحابہ کرام علیم الرضوان کی ایک بڑی جماعت کی روایت سے ہم تک پینی ہیں۔

المام جية الاسلام غزائي قدس سروالعالى والكالي وتضاو "على فرمات ين" ان الاسة فعيت هذا اللفظ انه اقهم حدمر جي يعده ابدادحدم رسول يعده ايدا وانه ليس قيه تأويل ولاتخصيص وامن اوله يتخصيص فكلامه من انواع الهذيان لايستع الحكم يتكفيره لانه مكذب لهذا النص الذي اجبعت الاملاعني انه غيرمؤول ولامنسوص " ترجمہ: تمام است مرحومہ نے لفظ خاتم النبیتین سے یہی سمجما ہے وہ بتانا ہے کہ حضور اقدس ملی الله تعالى عليه وسلم كے بعد مجمى كوئى نى ند جو كا حضور صلى الله تعالى عليه وسلم كے بعد كوئى رسول نه بو كا اور تمام امت نے یمی مانا ہے کہ اس میں اصلاً کوئی تاویل یا مخصیص نہیں۔ توجو مخص لفظ خاتم والنیبین میں النیبین کو اپنے عموم واستغراق پرندمانے بلکداسے کسی مخصیص کی طرف پھیرے اس کی بات مجنون کی یک باسر سامی کی بہک ہے اسے کافر کہنے سے پچھے ممانعت نہیں کہ اس نے نص قرآنی کو جنلایا جس کے بارے جس امت کا بھاڑ ہے کہ اس جس نہ کوئی تاويل م ند مخصيص (الانتصادق الاعتقاد الماء عزال ، صفحه 114 ، المكتبة الاربيد ، مصر)

ہندوستان سے لے کر عرب تک، مراکش ہے لے کراندلس تک، ترکی ہے لے کریمن تک، تمام علماء کی رائے اس پر متفق ہے ، جن شل امام ابو حنیفہ ، علامہ ابن جریر طبری ، امام طحاوی ، علامہ ابن حزم اندلس ، علامہ زمخشری ، قاضي عياض، المم رازي، علامه بييناوي، علامه حافظ الدين التغيير، علامه علادُ الدين بغدادي، علامه سيوطي، ملاعل قارى، فيخ اساعيل حنى، امحاب فآدى عالم كيرى، علامه آلوى وحميم الله ود ميرشال بي-

مبلی صدی ہے تیر ہویں صدی تک علااور اکا برین، سب کی رائے ایک ہے ،ان سب کی تحریر وں میں بیہ بت واضح ہے کہ خاتم النبین کا صاف مطلب آخری تی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت ك وروازى كوجميشه جيشه كي بند تسليم كرناجرنمائے ميں تمام مسلمانوں كامتفظه مسئله ب-اعلى عطرت امام احمد رضاخان عليه رحمة الرحن فرائت إلى: "الله ورسول في مطلقاً تفي نبوت تازه فرماني، شريعت جديده وفير باكي كوكي قيد كبيس نه لكائي اور مراحة خاتم بمعنى آخر بنايا، متواهر حديثول ميس اس كابيان آيا ور محلبه كرام ر منوان الله تعالى علیهم اجمعین سے اب تک تمام امت مرحومہ نے ای معنی ظاہر ومتبادر وعموم استغراق حقیقی تام پر اجماع کیااور اسی بنا پر سلفاً وخلفاً ائمہ مذاہب نے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے بعد م مدی نبوت کو کافر کہا، کتب احادیث و تغییر مقائد و فقد ان کے میانوں سے می نج رہی ہیں، فقیر غفرلہ المولی القدير فے اپني كتاب "جزاء الله عدوه بابائه عمم النبوة ١٣١٤ ه ميل اس مطلب ايماني ير صحاح وسنن و مسانيد ومعاجيم وجوامع سند أيك سوبيس حديثين اور جمفير منكر كه ارشادات ائمه وعلمائ قديم وحديث وكتب مقتلا واصول فقد وحديث سے تمين تصوص ذكر كئ وللد (ئىلرى/ھىرىدىجلىد14،مىنىمە338،بىنىلقارتۇيشىدلايور)

ایک پلیبر کے آنے کے بعد دو سرائی قبر آنے کی تین عی دجوہات ہوسکتی ہیں:

- (1) باتو يهلي پنجبر كى تعليمات مك چكى جون اوراس كو پھر چيش كرنے كى ضرورت بو۔
  - (2) يبلي پنيبر كى تعليمات ميس ترميم يااضاف كى ضرورت مو
- (3) بہلے پنجبر کی تعلیمات صرف ایک قوم تک محدود ہوں اور دوسری اقوام کے لیے ایک الگ پنجبر کی

ایک چو تھی د جہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ ایک پیٹیبر کی موجود گی ہیںاس کی مدد کے لیے دو سرا پیٹیبر بھیجا جائے، ان میں سے کوئی وجداب باتی تہیں رہی۔ قادیان سے طلوع ہونے والے اس کین زوہ ستارے نے وہ عجیب ہتم جیرا پھیلانے کی کوشش کی کہ جس کی گذشت کوسب نے محسوس کیا، حمر آ فاب ہدایت کی منور روشن نے شب سیاہ کو تار تار کر دیا۔ یہاں ضروری ہے کہ خاتم النسیسین کے لفوی معنی سمجھے جا بھیں۔ عربی لفت اور محاورے کی روسے ختم کے معنی مہر لگانے، بند کرنے، آخر تک پہنچ جائے ہے۔ عربی لفت اور محاورے کی روسے ختم کے معنی مہر لگانے، بند کرنے، آخر تک پہنچ جائے ہو جائے ہے وہا۔

ہے ختم العمل کے معنی ہیں، کام ہے فارغ ہو گیا۔ ختم الاناء کے معنی ہیں ہر تن کامنہ بند کر دیاور اس پر مہر لگا دی، تاکہ نہ کوئی چیز اس میں ہے۔ لکلے اور نہ پچھاس میں داخل ہو۔

جلاعتم الكتاب: كے معنی بیں تط برتد كرك الى ير مبر لگادى يتاكد تط محفوظ موجائے۔ جلاعتم هيلى القلب: ولى ير مبر لگادى كدند كوئى بات الى كى سجند بيل آئے، ند پہلے ہے جى موئى كوئى بات اس ش ہے فكل جائے۔

> جلاعتامه كل مشدوب: وهمزاجوكمى چيزكوچيزك بعد آخريس محسوس بوتاب -جلاعت الشيء: بعد أخرة: كمي چيزكو متم كرنے كامطلب ، ال كر آخر تك بالى جلاعت الله المالية المال

ان تمام مقامت پر قدر مشترک ہے کہ کی چیز کوامیے طور پر بند کر تااس کی اسک بندش کر ناکہ باہرے کوئی چیزاس میں واخل شہوسکے اورا ندرے کوئی چیزاس سے باہر شد تکائی جا سکے ، وہاں پر ''فتام ''کا لفظ استعال ہوا ہے۔

خاتم النہیس کو اگر بکسر تا پڑھا جائے '' ھاتیہ النہیدن'' تواس کا مطلب آ قری ٹی ہے۔ اگر عظ ''خاتم النہیدن'' کو مشت تا پڑھا جائے بین ''فقہ میں نہ تو میں خاتم النہیدن' کو مشت تا پڑھا جائے بین ان کی تصدیق کرنے والے بیں۔ علامہ اساعیل حقی رحم اللہ علیہ قرماتے انہیا و علیہ اسلام کو مہر لگانے والے بین ان کی تصدیق کرنے والے بیں۔ علامہ اساعیل حقی رحم اللہ علیہ قرماتے بیل ''تی اعلم بفت النہ اللہ علیہ وهو آلة النختم بدھنی ما بختم بدہ کالطابی بدھنی ما بطبح بد، والمعنی وکان آخر ہم الذی عشدوا بد: وبالغار سید تی مهر پیشہ بدان یعنی بدا و مہو کہ دہ شدہ در نبوت و پیند بوان وا بدہ و عتم کر دہ الذی عشرت عاصم نے تاء کی فی کے ساتھ پڑھا ہے اور وور (یشی فاتم) میرلگانے کا آلہ ہے بینی وہ چیز جس کے ساتھ الذی '' بینی کا میں ہے کہ جس کے در بیع

مہراگائی جائے۔اب معنی ہے ہے کہ آپ انبیاء س سے آخری ہیں اور آپ کی ذات وہ ہے جن پر سلسلہ نبوت کو ختم كردياكيابياجن ك ذرايد نبيول يرم رلكادى كلد فارك يس اس كالمتناب يتيمرول كى مبريين جن ك دريع نبوت ميس مہرانگادی می اور آپ کے ذریعے پیٹمبروں کو ختم کرویا گیا۔ (مدح البدان، بداد7، صدحہ 187، دار الفکر ہورون)

قرآن وسنت کے بعد تیسرے درجے میں اہم ترین حیثیت محابہ کرام علیم الرضوان کے اجماع کی ہے۔ یہ بات روایات سے ثابت ہے کہ تی کر میم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد جن لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کمیااور جن لوگوں نے ان کی نبوت تسلیم کی ، ان سب کے خلاف محابہ کرام علیہم الرضوان نے بالا تفاق جنگ کی تھی ، ان واحیان البوت بين مسيلمه كذاب قابل ذكريب

الله قاوياني وكيل: نبوت فعنل ب جس كافتم مونامناسب فيس ب-جواب: یه ضروری نیس جو مبی چیز فعنل مواس کا محتم مونانامناسب مورد یکسیس باب ایک فعنل ہے لیکن ایک می ہوتاہے۔

بن حازم عن عائشة، قالت قولوا: خاتم النبيين، ولا تقولوا: لانبي بعدة "ترجم.: معترت عاكث صديق رضى الله عنهائے فرمایا: آپ ملی الله علیه وسلم کوخاتم النسیسین کوووریوں تدکیوک آپ علید السلام کے بعد کوئی ہی جیس۔

والكفائب المسخدق الأخارية مراؤكات كاب الأرب، جلاد5، صفحه 336، مكتبة الرفد ، الرياض

قاد بإنى ام المؤمنين معرسة عائشه صديقة رضى الله تغالى عنها كاس قول سن بد باطل استدلال كرت بي كرآب عليد السلام كے بعد بھى كوئى نى يدوبوسكا ب

جواب: قاد بانیون کاس دوایت کود کیل بنانا بالکل باطمل و مرد دو بے حصرت عائشہ صدیقه رضی الله تعالی عنها کے قول سے ہر گزید ثابت نہیں ہو تاکہ آپ علیہ السلام کے بعد بھی کوئی نی پیدا ہو سکتا ہے۔ پہلی ہات یہ ہے کہ جوروایت پیش کی منی بید ضعیف ہے جو قابل عمل نہیں اور دوسری بات بے ہے کہ حضرت عائشہ معدیقہ کے قول كامطلب معزت عين عليه السلام كي طرف ہے كه بدنه كيوكه حضور عليه السلام كے بات كوئى تى تبيس آئے كاكيونكه احادیث سے ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قربِ قیامت تھر بف لائیں مے۔ تیسری بات یہ ہے کہ جب کثیر

امان سے ثابت ہے کہ حضور علیہ السلام کے بعد قطعا کوئی نی پیدا نیس ہوسکیا اگرچہ وہ حضور علیہ السلام سے کم مرتبے کا ہو تو پھر قادیانیوں کا ایک مجمل قول کوسیاتی وسبات سے ہٹا کر اتنا بڑا کفریہ عقید و بنالیما سوائے یہ بختی کے اور پچھ نہیں ہے۔

معنف این انی شید کی جوروایت فیش کی گئی بدروایت منتظع ہے کہ اس بیل جریر بن حاذم کا حضرت عائشہ مدیقتہ رضی اللہ تعالی عنها ہے روایت کرتا پایاجارہا ہے جبکہ جریر بن حاذم کا عام حضرت عائشہ ہے ثابت بی تہیں ہے۔ الباری اللہ تعالی عنها ہے روایت کرتا پایاجاری (التوٹی 256ء) قرماتے جی "جورد بن حازم ابو النفر الادی ہے۔ الباری البحدی سبع آبا رجاء واپن سورین روی عند الشوری واپن السیارك "ترجمہ: جریر بن حازم ابو لفرازوی علی میری نے عام کیا ابور جاماورائن میرین سے اور الن سے روایت کیاسفیان اور کیاورائن مبارک فی

والفاريخ الكين ، جلد 2 ، صفحہ 213 برائر 8 السارات النفعانیة ، حیدی آباد ۽ الد كن إ

تبذیب الشذیب علی ایو الفتل احد بن علی بن حد بن احد بن حجد بن احد بن حجر الحسقلاتی (التونی 852ه) کست این المقدی این المقدی این المعدی و الدوهب دوی عن آبی المقدل و آبی رجاد العطاردی و المحصن و این سودین و قتاد قو آبیوب و ثابت المبنان و حبید بن هلال و حبید المطویل و الأحمش و این العظاردی و المحصن و این سودین و قتاد قو آبیوب و ثابت المبنان و حبید بن هلال و حبید المطویل و الأحمش و این اسحای و طاوس و صلاء و قیس بن سعد و بوشس بن یوید و شعبة المترجمد: جرید بن حالم بن عبد الله بن شجاع از وی چر حتی اور کیا گیابیمتی ایو قعر بعری و الد و به ب نے روزیت کیا ایو طفیل ایور جاء عظاردی و حسن بعری این سیرین بیرین و آود کیا گیابیمتی بی قدر بعری و الد و به ب نے روزیت کیا ایو طفیل ایور باء عظاردی و حسن بعری باین سیرین بیرین و آوده ایوب بیابت بینائی حبید بن بلال محبید طویل ، احمش ، این اسحاتی ، طاوس و عظام قیس بن معد و نیوس بی برین بیزید و شعید ست و برید به اید دیسه به داده المعامد الدها المعامد الدها مده المعامد الدها الما المعامد الدها المعامد الدها المعامد الدها المعامد الدها المعامد الدها المعامد الدها المعامد الدها المعامد الدها المعامد الدها الدها المعامد الدها المعامد الدها المعامد الدها المعامد الدها المعامد المعامد المعامد الدها المعامد الدها المعامد الدها المعامد المعامد المعامد الدها المعامد الدها المعامد الدها المعامد المعامد المعامد الدها المعامد المعامد المعامد المعامد الدها المعامد الدها المعامد المع

جب بدردایت منقطع بونے کی وجہتے ضعیف ہے تو مقالدادر شرکی احکام میں ضعیف صدیث قابل ممل نہیں ہوتی۔ شرح التبعرة والتذكرة میں الوالفعنل زین الدین حید الرحیم العراقی (التوفی 806ء) لکھتے ہیں ''أما غیر البوضوع فیجوزوا التساهل فی استادة و دوایته من غیر بیان لضعفه إذا كان فی غیر الاحكام والعقائد. بل لی الترفیب والترهیب، من البواحظ والقصص، وقضائل الاحسال وتحوها''اینی جودوایت قیر موضوع (یعنی ضعیف

ہو) تواس کی سند ور وایت عمل بغیر ضعیف کے بیان کئے تسائل جائز ہے جبکہ وہا دکام اور مقالدُ عمل ہے نہ ہو بلکہ تر غیب و تر ہیب، مواعظ، تضعی اور فضائل اٹمال وغیر دھی ہے ہو۔

(هرح(التيموقواليزكرة، يطو1، ميغيد،325، وأم الكنب الطمية، يعروت)

تیسیر معظی الحدیث یم یہ و تیموز عند آهل العدیث وغیرهم دوایة الاّحادیث النعیفة، والتساهل فی اسانیدها من غیربیان ضعفها بغلاف الاَّصادیث الموضوعة فوند لایجوز دوایتها إلا مع بیان وضعها بشرطین، اسانیدها من غیربیان ضعفها بغلاف الاَّصادیث النه تعلق بالعلال همانی الاَصاد الله معلی بالعلال همانی العقائد، کصفات الله تعمل الاِب الاَب کون فی بیان الاَصاد الله معلی ما بتعلق بالعلال والعمام الله المون مریث کی المون والول اوران کے طاوہ کد ثبن کے نزد یک امانیت ضیف کا بیان چائز ہاور ان کی اسادیش ضعف کا بیان کے بغیر تسائل جائز ہے بخلاف موضوع امانیث کے اسلے کہ موضوع مدیث کو بغیراس کی موضوع مدیث کی موضوع مدیث کی موضوع مدیث کی موضوع مدیث کی موضوع مدیث کی موضوع مدیث کی موضوع مدیث کی موضوع موز ہوار) کی موضوع ہوئے کی مراحت کے بیان کر تاجائز تین ہے۔ضعف مدیث کی مختل دو شرطول کے ساتھ جائز ہوں کا اس کا تعلق مقائد کے ساتھ نہ ہو جس کا اس کا تعلق مقائد کے ساتھ موتا ہے۔

کتاب تاویل مختف الحرث بی این محتید نے اتم الموشین رضی الله عنیه وسلم عاتم الانبیاء، ولا الله عنیه وسلم عاتم الانبیاء، ولا تقولوا لابق بعدی، فرائے بی و اما قول عائشة دھی الله عنها تولوا لوسول الله صلی الله عنیه وسلم عاتم الانبی صلی الله عنیه دعه، فرانها تذهب بی نزد ل عب صحدی، و السالام، ولیسی هذا من قولها، ناقضا لقول النبی صلی الله علیهم وسلم علیه دسلم لا بی بعدی لأده أداد لابق بعدی، و نساخ ما جنت به، کما کانت الانبیاء صلی الله علیهم وسلم تبعث بالنسخ، وأدادت می : لا تقولوا إن المسیح لا ینول بعده و الله علیه الله عنیات مدافت ما تشت به، کما کانت الانبیاء صلی الله عنیات مروی ہے کہ آپ صلی الله علیه و ملم کو خاتم النبیان کو اور یول نہ کو کہ آپ علید اللام کے بعد کوئی ٹی نبیل توآپ رضی الله علیه و سلم رضی الله علیه و الله علیه و الله می مدیث لا تبی بعدی کے قلف نبیل ہے کو تکہ بھال اس کا مطلب یہ ہے کہ ایما کوئی ٹی نبیل آئے گو جو میری کی صدیث لا تبی بعدی کے والد جیارہ علیم السلام مابی شریعت کو مشور کرتے کے لیم مودث کے جاتے ہے، جب شریعت کو مشور کرتے کے لیم مودث کے جاتے ہے، جب شریعت کو مشور کردے جیساکہ جمیارہ علیم السلام مابی شریعت کو مشور کرتے کے لیم مودث کے جاتے ہے، جب کہ ایما کوئی تبی تھی کہ جاتے ہے، جب کہ ایما کوئی تبی تو کہ جو میری کہ دور کو مشور کردے کے میوث کے جاتے ہے، جب کہ ایما کہ میں مدیث الله کی بید میں نہ آئی گیری گیری گیری گیری کے۔

(تأويل العطف الحديث والأحاديث التي ارجواعلي) التنافض منحد 188 وارا الجيل، بيروت)

کھلہ بچھ البحار علی ہے "فی حدیث عینی انصیقت الفنتورو یکس انصلیب دیزید فی الحلال ای یزید فی حلال نفسه بان یتزوج دیولد له و کان لم یتزوج قبل دفعه الی السماء فزاد بعد الهبوط فی الحلال فح یومن کل احد من اهل الکتاب یتیقن بانه بشر وعن عائشه قولوانه عاتم الادبیاء ولا تقولوا لا بی بعد لا دهذا ناظماً الی نزول عیسی ده فدا ایضاً لاینافی حدیث لا بی بعدی لانه از اد لا بی ینسخ شهمه منتر جمہ: حظرت عیمی علیه السلام نزول عیسی ده فدا ایضاً لاینافی حدیث لا بی بعدی لانه از اد لا بی ینسخ شهمه منتر جمہ: حظرت عیمی علیه السلام نزول کے بعد خزیر کو قبل کریں کے اور صلیب کو تور زوالی کے اور طال چیز دل شی زیاد فی کریں کے بینی نکاح کریں کے اور ان کی اوالا دمولی ، آسان کی طرف علی ، آسان سے اثر نے کے بعد طال شی اضافہ مول ان کی طرف میں اللہ علیہ و ما کی تقیم اللہ علیہ و ما کی تو کو کی تی ان کی آسان کی اور مدیقہ رضی اللہ علیہ و ما کی تو کو کی تی آئے والے نہیں، حضور صلی اللہ علیہ و ما کم کو خاتم النہ میں کہ بواور یہ دیکر کر کہ آپ صلی اللہ علیہ و مسلم کے بعد کو تی تی آئے والے نہیں، یہ صدیقہ رضی اللہ عنہ و ما کم کو خاتم النہ مدیث شریف "لا نہی مدینہ میں علیہ السلام صدیث شریف "لا نہی مدینہ کر دی اللہ علیہ السلام آسان ہے کہ حدیث کا معرب کا معرب کی اور یہ نزول عیسی علیہ السلام عدیث شریف "لا نہی مدینہ کی ان کا تی ہوں کے دی کی ایک کی مدیث کی مدیث کی مدیث کی ایک کی ایک کی ایسانی مدیث شریف "لا نہی مدیث شریف "کی کا ان تی ہوں کے دین کا نات کی مدیث کی کاناتی ہو۔

وكملة المال منسر85 بطح ترلكفون لكهن

وولوں عبار توں سے صاف قاہر ہو گیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہاکا "دلائی بعدہ" کہنے سے منع فرمانے
کا مقعد صرف یہ ہے کہ نزول عیسیٰ علیہ السلام قیامت سے پہلے یقینا ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی تی
آنے والا نہیں کے الفاظ کے عموم کے اعتبار سے عوام کوشیہ اور وہم کو دور کرنے کے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
نے ایا کہنے سے منع فرما یا ہے۔

### +...بابهفتم:دهریتکیتاریخ،اسباباورتنقیدیجائزه... +

#### مختسر تعارف

و نیائے قداہب میں بنیادی طور یر دوقتم کے عقاقہ سیمی کے ہاں پکھا اختاا فات کے ساتھ یکسال طور پر موجود جیں (1) وجود خداو تدی (2) فرستاگانِ خداکا تصور ہے رسول (اور دیگر فداہب میں) ہدھاور اوتار کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ان دو ٹوں عقید وں کا ماحسل ہیں ہے کہ اس کا نبات کو خدائے تخلیق کیا ہے اور تخلیق کرنے کے بعد وہ اس کا نبات سے لا تعلق نہیں ہو کیا بلکہ اس کا نبات کا نظام وہی چاار ہاہے۔ اس نے انسانوں کو اجتھے اور بُرے کی تمیز سکھائی ہے اور سے سے لا تعلق نہیں ہو کیا بلکہ اس کا نبات کا نظام وہی چاار ہاہے۔ اس نے انسانوں کو اجتھے ممل نمونے ہی آئے جن سے مطابق انسانوں کو ایک زیر گی گزار نا چاہئے۔ چیر ایک فدا کی طرف سے چھر ممل نمونے ہی آئے جن کے مطابق انسانوں کو ایک زیر گی گزار نا چاہئے۔ چیر ایک فدا ہی جوڑ کر سبمی ایم فداہب جس آخر سے کا تصور ہی ہے جس کے مطابق اس تھے الی کرنے والوں کے لئے دوز خ ہے۔ ہے جس کے مطابق اس تھے الی کرنے والوں کے لئے دوز خ ہے۔ نہ اور طرفے فکر درائج رہا ہے جے الی و دلا و یذیت ، وہر یہ م

ندہب کے متعلق ان عمومی عقائد کے علاوہ ایک اور طرزِ فکر رائج رہاہے جسے الحاد ،لا وینیت ،وہریت ، لبرازم ، سیکولرازم پاکمیونسٹ کیا جاتا ہے۔

الحاددر حقیقت کوئی فرب تبین بلکه ایک طرزِ قلر کانام ہے جو خداء رسالت اور آخرت پر بھین نہ کرنے ہے۔ متعلق ہے۔الحادے تعلق رکھنے دالوں کو طعرین کیا جاتا ہے۔ان کے نزدیک خداکا کوئی وجود نیس ہے۔لندا طحرین کے نزدیک فد ہب بھی کوئی الہامی حقیقت نہیں دکھتا بلکہ انسان کی لہتی سوئے و قلر کا متیجہ ہے۔

دورِ حاضر من الحاد كي تين بزي تسميل جنهيل مروجه اصطلاحات من:

- 1- ایگنوش سزم (Agnoticism)
  - 2- ليخازم(Atheism)
    - 3- ئىلار(Deism)
- 1۔ایگنوٹی سزم (Agnoticism) کو الاوریت میلی کیا جاتا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ جمیں معلوم نہیں ہے اور نہ ہوسکتا ہے کہ اس کا کنات کا کوئی خداہے یا نہیں۔
  - 2\_ایتھازم (Atheism)ے مرادیہے کہ فداکے دجود کا سے انکار کردیاجائے۔

3\_ ڈی ازم (Deism)کامطلب بیہ کہ خدا کو عقل کی بنیادی مان تو لیاجائے لیکن رسالت کا انکار کیا

ان تینوں تصورات کا عملی بتیجد ایک بی نکلتا ہے کہ انسان ہر قسم کے ند بہب سے خود علیحدہ کرلیما ہے۔ ڈی ازم میں اگرچہ خدا کے وجود کو تسلیم کیا جاتا ہے لیکن انبیاء کرام کی لائی ہوئی بدایت سے انکار کرد یا جاتا ہے۔ای طرح الكينوشي سزم كے مائے والے اگرچہ خداكے وجود كا كھلاا نكار نہيں كرتے محراقرار بھي نہيں كرتے۔

ایک چوتھی مسم ہے جے دیسی لیرل کہا جاسکا ہے۔ان کے پاس مغربی سیکولر او کوں کی طرح کو کی نقط نہیں ہے یہ لوگ یڑھے لکھے جائل ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مغربی کلچر کے دلدادہ ہیں۔ دسی لبرل میں کئ تو واقعی قد ہب کے منكر د جريت ميں واغل بوجاتے بيں اور كئى ايسے ہوتے بيں جواسينے آپ كو ند بب كے ساتھ مسلك توكرتے بيں ليكن لمربب کے احکام سے خود کو آزاد سیھتے ہیں اگرچہ جینے مرنے کے کئی افعال اسلام کے مطابق می کرتے ہیں۔ مرنے کے بعد اسلام کے مطابق تبریس وفن ہونے کو پسند کرتے ہیں مالا تکہ ساری زعد کی اسلام کے خلاف بکواس کی ہوتی ہے، کئی شر می احکام کے بائنصوص ناموس رسالت ، پرده وئی علم کے خلاف زبان درازی کرے وائرہ اسلام سے خارج ہو کر مرتم ہو سے ہوتے ہیں۔

کی سکولرایے بھی بیں جو نہ بب کو صرف ایک ہتھیار سجے کر استعال کرتے ہیں در حقیقت ان کو ممل آزادی، سیس اورد میر حرام امور برد لعزیز بوت بید دلی لبرل اور طحد بر جکدید باور کرات بجرت بی که وه نو فرل جى ان كے خيالات ہر مسم كے تعصبات سے مادرا ہوتے ہيں۔ ليكن ان كى سوئ كا تجزيد كرنے سے يہ حقيقت سامنے آتی ہے کہ یہ جن ملاؤں کو متشرد اور انتہا لیٹد کہتے ہیں خود ان سے مجی بڑے کر متشدد اور انتہا لیند سوچ رکھتے ہیں۔ فر ہب اور ند ہی او گول کے بارے میں جتنے یہ گہرے متعصب اور متشدد جیں اتنا کوئی بھی نہیں۔ مثلاً ان لو گول کی اکثریت سامراتی جنگوں کی حمایتی اور اینے مخالفین کی قمل وغارت کو جائز سجعتی ہے۔ یہ لوگ حکومتوں کو اکساتے ہیں کہ وہ ند بى لو گولى تندداور جنگيل مسلط كري مان كوتناه بر باو كرديد

وہشت گردی کے کسی واقعہ میں چندلو گوں کی ہلاکت کی تمیمی قدمت کرویتے ہیں اگراس سے اپنے موقف کوسپورٹ مل دی ہو یا صرف اس لیے کہ قبل وغارت کی قدمت کرتا قابل تعریف رجمان سمجما جاتا ہے، محر کافروں کے ہاتھوں شہید ہونے والے لا کھوں مسلمانوں کے بادے میں قدمتی کلمات مجھی بھونے سے بھی انکی زبانوں سے نہیں نکلتے۔

ای طرح ان لوگوں کی اکثریت امریکی و مغرفی سامرائ کی مسلط کردہ جمہوریت کے حق میں ہے، مگر جمہوریت کے حق میں ہے، مگر جمہوریت کے اس خیر انسانی کرواد کو سامنے لانے ہے گریزاں ہیں، جس کی وجہ ہے کروڈوں لوگوں کی زندگی ہدسے ہر ترجوتی جاری ہے۔ الثامغالطہ بید دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ اس کے ذمہ داور بیر مولوی ہیں، چانچہ عوام کو در پیش ہمیانک مسائل کا ذمہ داراس سرمایہ وارانہ نظام کو تھمرائے ہیں۔

آپ ایکے فیس بک خیر (Facebook Pages) اور گرو گی کا وزٹ کریں تو وہاں اکثر آپ کو کسی خیر بنا ہے۔ خیر افغانے کی تصویر نظر آپ کی جو گئدگی کے ڈھیر سے جاول ، گیل و فیر افغائے کھار ہا ہو گا اور انہوں نے ساتھ کمنٹ کھے ہوئے کہ کیا وجہ ہے کہ اللہ پتھر میں چیچ ہوئے کیڑے کو تورزق پہنچانے کا دھوی کرتا ہے لیکن انسان کو رزق پہنچانے میں ناکام ہے معاذ اللہ عزوجل ہے تی انہاء علیم السلام پر اعتراضات کرتا ، اسلامی شر گی احکام پر طعی و تھنے کرناان کا وجیرہ ہے ۔ ان کے پاس علی شوس دلاکل نہیں ہوتے بلکہ ای طرح کے تھے ہے اعتراضات ہوتے ہیں جن کے منہ قورجوا بات علی غوس دلاکل نہیں ہوتے بلکہ ای طرح کے تھے ہے اعتراضات ہوتے ہیں جن کے منہ قورجوا بات علی غوس دلاکل نہیں ہوتے بلکہ ای طرح کے تھے ہے اعتراضات ہوتے ہیں جن کے منہ قورجوا بات علی غوس دلاکل نہیں ہوتے بلکہ ای طرح کے تھے سے اعتراضات ہوتے ہیں جن کے منہ قورجوا بات علی اسلام دیتے دہے ہیں۔

## الحاديد بريت البرل ازم الكولرازم كمعنى

دہریت، لبرازم، سیولرزم، کیونسٹ نام کی تعریف وتاریخ میں فرق ضرورہے لیکن موجود وروش بیہ تمام نام الن لوگوں کے لیے بوئے جاتے ہیں جو خود کو ٹریب سے آزاد سیجھتے ہیں۔ ڈیل میں ان کی تعریفات اور تاریخ بیان کی جاتی ہے۔

الحاد کی تعربیف: عربی زبان میں الحاد کا لغوی مطلب، انحراف مینی ورست راه سے بہٹ جانا ہے۔ الحاد السلامی مضامین میں استعال کی جائے والی ایک اصطلاح ہے جو اپنا ہی منظر قرآن سے اخذ کرتی ہے۔ قرآن کی سورت الاعراف کی آیت 180 میں " یُڈھِڈڈن " ( ایسنی احد کرتا یا نحراف کرنے ) کا لفظ آتا ہے۔

یہ کلمہ ، لحد سے ماخوذ ہے۔ لحد کا لفظ عام طور پر اددو میں بھی قبر کے معنوں میں استعال کیا جاتا ہے۔ فی الحقیقت لحد سے مراداس طاق یادراڑیادرز کی ہوتی ہے کہ جو قبر میں ایک جانب جٹی ہوئی ہوتی ہے اور جس میں میت کو ر کھاجاتا ہے۔ چو نکہ یہ طاق یادرزور میان سے جٹی ہوئی ہوا کرتی ہے باج ان کید سکتے ہیں کہ قبر کے در میان سے منحرف ہوجاتی ہے ای وجہ سے اس کولید کہاجاتا ہے اور ای لید سے الحاد مجی بتاہے۔

لفظ الحاد کو انگریزی میں بعض او قات (atheism) بھی لکھ دیا جاتا ہے جو اپنے معنوں میں خاصا مخلف مغہوم کا حامل ہے جس کی درست اوروعقلاً ومنطقاً الاغتیت یالادی آتی ہے۔

وجریت کی تعریف : وہر عربی انتظام، جس کا ترجد زماندہ۔ وہر بیاس فض کو کہا جاتا ہے جو زمانے کو تو مانتا ہے لیکن زمانہ کے خالق کو فہیں مانتا۔ وہریت کوئی جدید ایجاد فیمل ہے بلکہ کئی صدیوں سے اس طرح کے عقلتہ رکھنے والے لوگ آتے رہے ہیں۔ موجودہ وورکی طرح پہلے اودار میں بھی علائے اسلام نے دہریوں کے باطل نظریات کوز بروست جو ابات ویے ہیں اور متنی و تعلی و لاکل کے ساتھ وجود باری تعالی کو ثابت کیا ہے۔

اس کی وجہ تسمیہ بچھ ہے سے کہ کفاد کوجب اللہ عزد البان لانے اور اللہ عزوج السے متعلق کہا جاتا کہ وہ وات و سے وائی ہے تو وہ جوا باہوں کہتے ﴿ مَا هِي الْا عَيْدَاتُنَا اللّٰهُ ثَيَا اللّٰهُ ثَيَا وَمَا يُعْدِكُنَا اللّٰهُ ثَيَا اللّٰهُ ثَيَا اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰلِي اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰلّٰ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰلِلللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰ ال

لیر ل الام: لفظ نبرل، تدیم روم کی لاطبی زبان کے لفظ لائیر((liber) )ور پھر لاہرالس (liberalis) سے افوذ ہے، جس کا مطلب ہے آزاد ،جو غلام نہ ہو۔

سیکولرازم: یہ لفظ تدیم لاطنی لفظ سیکولاری (saecularis) ہے مانوز ہے جس کا مطلب ہے وقت کے اندر محد دد۔ عیمائی عقیدے کے مطابق فعدائی ذات وقت کی قید اور صدود ہے آزاد اور ماور اہے۔ وہریت میں اللہ عزوجل کا انکار کیا جاتا ہے اس کی بہ نسبت سیکولرزم میں اللہ عزوجل کو تومانا جاتا ہے لیکن آزادی کو دین پر ترجے دی

جاتی ہے کہ ہر فرد جو کرناچاہے ، کہناچاہے وہ کہد سکتاہے اسے تھل آزادی حاصل ہے ، یو نہی دین کو سیاست سے الگ ر کھناان کا نظریہ ہے۔

#### دہریت کے اماب

دہریہ ہونے کے کی اساب میں جوور ح ذیل ایں:

جنوالله عزوج ل کے بارے میں قیر واضح عقیدہ: دھریت سب سے زیادہ عیمایت ،بدھ مت ادر ای طرح کے ان ادیان میں ہے۔ بند میں وجود باری تعالی کے بارے میں کوئی داختی جبوت نہیں ہے۔ بقید ادیان کی بد طرح کے ان ادیان میں دھریت کو فروغ ملائے۔ وجہ بیہ کہ اسلام میں انڈ عزد جل ،انبیاء علیہم السلام ، حملیق کسیت سب سے کم اسلام میں دہریت کو فروغ ملاہے۔ وجہ بیہ کہ اسلام میں انڈ عزد جل ،انبیاء علیہم السلام ، حملیق کا تکات کے بارے میں ایسے واضح دلاکل بیں کہ جروی شعوراس کو باآ سائی سجو سکتاہے۔

بنا وی کی کتب ہی تضاو: دین کتب ہی تعناد ہوناانیاد کو فروٹ دیتا ہے۔ اگر ہم ہائیل کا مطالعہ کریں تو کئی

ہائیں ایک ایں جو متفاد ایں۔ ہوئی کی فداہب کی بنیاد کی کتب ہیں بت ہوگئی ہے ممانعت ثابت ہے لیکن اس فہ ہب

کے مانے والے بت پرست ہیں۔ اس کے بر تکس اسلام میں مقالم و نظریات میں کوئی تفناد فیل ہے۔ چند فرو کی مسائل جیسے نماز ، روز دو فیر و کے طریقے احادیث میں ضرور پکھ مختلف آئے ایں جو نکہ نبی کر یم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ما کل جیسے نماز ، روز دو فیر و کے طریقے احادیث میں ضرور پکھ مختلف آئے ایں جو نکہ نبی کر یم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فریقہ سے دو کیا ، اب جس صحائی نے آپ علیہ السلام کو جس طریقہ ایک وقت تک کیا گیا پھر اس کرتے و یکھا وہ ساری فریقہ ایک طرح کرتا رہا اور ایک شنوں کو ای کی تعلیم و بتارہا۔ پھر احادیث کے مختلف ہونے پر بھی ترقیج کے دلا کل موجود ہیں۔ یہ دور پر بیز نہیں بتا۔

موجود ہیں۔ یہی دجہ ہے کہ کوئی مختل کے مستلے مختلف احادیث ہونے کی وجہ سے دہر یہ نہیں بتا۔

ہے مخالکہ واجمال کا خیر قطرتی وخیر صفی ہونا: اسلام ایک فطرتی اور عمل کے عین مطابق دین ہے جبکہ دیگر اویان عمل کن ایسے عقائد واحکام ہیں جو فطرت اور عمل سے وراء ہیں جیسے عیمائیوں میں نظریہ کفارہ، مسئلہ سندوں عمل بین ہوہ مت میں شادی نہ کرنے کا خیر فطرتی عمل اس طرح دیگر فداہب میں خیر عقلی اور فطرت کے مخالف باتوں سے انسان وین سے بیزار ہو کروہ رہے بن جاتا ہے۔

ا الدريول كا عوام كو اينا قلام بنا لينا: عيمائيت عن وجريت اور سيوارزم ك عام بون كى ايك وجد عیسائی پادر ہوں کالو کول کو اپناغہ ہی غلام بنالیٹا بنا عیسائیت ایک ناممل اور تحریف شدہ دین تھا جے پادر یول نے اپنے طوری بناکرلوگوں پر حکومت کرناشر وع کروی۔ پادر ہوں کا ایسے توانین عوام کو بنانا جس سے بدیجابت ہوتا تھا کہ خدا اور موام کے ور میان یادر نول کا بہت عمل و خل ہے جیسے تھی عیمائی نے اگر توبہ کرنی ہو تو وہ ڈاٹر بکٹ اللہ عز وجل سے اتوبہ نیس کر تابلکہ کر جاجا کر باور ک کے آھے اسے کاد کا ظیار کرتا اور توبہ کرتا ہے۔ یو نمی بندؤں میں بر بمنوں کے علم و ستم ہے ویکر قویس بیزار ہو کر دہریت میں چلی سمئیں۔اسلام ایک عمل دین ہے جو الله عزوجل اور رسول الله صلی الله عليه وآل وسلم سے ہم تک پہنچاہے۔اس وین کے حفاظت کے لیے انڈ عزوجل نے ایسے دینداروں کو پیدا کیا جنہوں نے چودوسوسال سے لے کراب تک می دین او کون تک پہنچایداسلام میں دی شخصیات کا اتناہی عمل وظل ہے جاتنا الله عزوجل اوراس كرسول صلى الله عليه وآله وسلم قدويا ب- علماء كرام في احكايم شرع محود س توس محز لي بلكه قرآن وصدیث بی کولو گوں کے آگے بیش کیا۔ یکی وجہ ہے کہ جد تاقیص جب بھی کسی مولوی نے وین کو بگاڑنا جا بادیگر وقت کے ملائے کرام نے اس کاروہ فاش کرویاوروہ دنیای میں ولیل ہو گیا۔ علائے کرام کاکام شر می مسائل بیان کرنا ہے اور موام کا کام ان مسائل کے مطابق بدنی اور مالی میادت کر ناہے۔اسلام نے علاء کو موام الناس یے لمنسیلت ضرور دی ے لیکن عوام کوغلام تیں بناد یاک وہ علاء کی ہر جائز ناجائز بات پرلیک کہدویں بلک عالم مجی پابندہے کہ وہ وہی بات كر يجوالله عزوجل ادراس كرسول صلى الله عليه وآلدوسلم مع ثابت ب-

جہلا ہے جہائی: وہر یت اور سکو فرازم کے سب سے بڑے اسباب شی سے ایک سب بے حیابونا ہے۔ وہ چند مسلمان جو اسلام کو چوز کر دہریت کا شکار ہوئے ہیں وہ بے حیائی کے سب ہوئے ہیں کہ بے حیائی کرتے کرتے وہ اس درجہ تک بہتے گئے گئے تھے کہ اب بے حیائی ان کے دگ وریشہ میں سابھی تھی۔ ایسوں کا وائی وین ش آنا ممکن تو ہوتا ہے لیکن بے حیائی کا ایساچ کا پڑ چکا ہوتا ہے کہ جو مولو کا وین وحیائی بات کرے یہ اس سے نفرت کرتے ہیں۔ ہی وجہ ہے کہ آن تک کسی بایدوہ مورت نے فیرازم کی تائید فیل کی اس جہنی نظریات میں وی بے حیامور تی شامل ہوئی ہیں جب کہ آن تک کسی بایدوہ مورت نے فیرازم کی تائید فیل کی اس جہنی نظریات میں وی بے حیامور تی شامل ہوئی ہیں۔ جن کو اپنے جسم و خو بصورتی یہ بہت نازے اور ای جسم کی نمائش سے انہوں نے چند کے کمانے ہیں۔

اسلامی تعلیمات میں واضح طوری حیائی ترغیب موجود ہے جس میں بے حیائی کو بے دین قرار دیا ہے چنانچہ شعب الایمان کی حدیث پاک ہے " إِنَّ المَّهَاءُ وَالَّا بِمِنَانَ قُرِفًا جَمِيعًا، فَإِذَا رُفِعَ أَحَدُهُمَا رُولِعَ الْآخَوُ" ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی الله تعالی عنهما ہے مروی ہے رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرایا: بے فنک حیااور ایمان دونوں ملے ہوئے این عمر اسمی جاتا ہے تو و وسر المجی چلاجاتا ہے۔

رفعب الإيمان، اللياسجاد، 10 ، صفحہ 166 ، حديث 7331 ، مكتبة الرفد ، الرياض

المن آزاد محیانی: وہریت اور سیکولرزم کا ایک سبب آزاد نمیال ہے۔ جس شخص نے اپنے لکس کواپے اوپراس قدر حاوی کرلیا ہوکہ جواس کا ول چاہے وہی کرنے کا عادی ہے ایسے شخص کو شیطان دہریت کے جال میں بھائس ایسا ہے۔ آزاد ذبین والا فد ہی احکام کواپے نفس کے خلاف سجمتا ہے اور وہ فد ہی احکام پر چئنے کو دشوار سجمتا ہے اور چند دیں اور اور ان کی فلطیوں کو دیسل بناکر دیندار طبقہ اور وین سے دور ہوتا جاتا ہے کیو نکہ جب اسے دینی اعتبار سے ٹوکا جاتا ہے کہ جو حمل تم کررہے ہویہ شرعاح ام ہے تو یہ بات اس کے نفس کو سخت ناگوار گزرتی ہے جس کی وجہ سے دین کو پس پشت ڈال کرنہ صرف خود آزاد ہوتا ہے بلکہ شیطان ایسے ضحص سے دہریت کے فروٹ کا کام لیتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ لیست ڈال کرنہ صرف خود آزاد ہوتا ہے بلکہ شیطان ایسے شخص سے دہریت کے فروٹ کا کام لیتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ لیرل لوگ ایٹی آخرت تباد کرکے ہولے ہمالے لوگوں کو دین اور دینی شخصیات سے بد ظن کرنے کی پوری کو شش

جن علم کا تکبر: حضور نی کریم ملی الله علیه وآله وسلم تعلیم است کے لیے علم نافع کی دعاماتینے ہے۔ ہم
دیجھتے ہیں کہ کن چرھے لکھے اپنے علم کے تحبر میں سیکو لر ہو گئے۔ انہوں نے دیجی ادکام کی بیروی کو اپنی اور اپنے ماصل
کردہ علم کی تو ہین سمجھ لیا۔ دینداد طبقہ کو جائل مخوار سمجھ کر خود کوسب سے بڑا سمجھدار سمجھ کر چرھے لکھے جائل ثابت
ہوئے۔

الم الم الحراقی مفاو: ذاتی مفاد کی خاطر ہی کی سیکو لرزم کی راہ کو اختیار کرتے ہیں۔ کی لوگ نوکری، کاروبار کرنے بالہ کی سیکو لرزم کی راہ کو اختیار کرتے ہیں۔ کی لوگ نوکری، کاروبار کرنے بالہ کی سیاست مضبوط کرنے کے لیے سیکو لرقتم کی باتیں کر کے بدرین این تی اوزاور کفار کو بیر باور کروانا چاہتے ہیں کہ ہم کی خرج ہم کی خرج کو ختم کرکے ایک نیوٹل قوا نین بنانا چاہتے ہیں جو فہ ہمب سے آزاو ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے کی لیڈرجو مسلمان ہوتے ہیں لیکن ہندوں کو راضی کرنے کے لیے مجمی

ان کے نہ ہی تہواروں میں شریک ہو کربت یرسی کرتے ، میمی عیمائیوں کے ساتھ کر ممس کیک کا شے اور کئی مواقع ي به بیان دینے ہیں کہ میں سب کا وزیر ہوں میہ ملک سب لو گوں کا ہے۔ ملکہ کئی تومیڈ پاپر بیٹھ کریہ کہتے ہیں کہ ریاست کاکوئی غرب نہیں ہوناجا ہے۔ اسکول کے تساب بھی بھی وہی مواد کو تکالئے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تواتین مجی ایسے بنائے جاتے ہیں جو سیکو لرزم کی طرف لے جاتے والے ہوتے ہیں۔

ا الله مقالة و تظريات كاساكتس كے خلاف بوتا: عيمائيت اور ديكر غدابب بن الحاد كو فروغ ملنے كى ايك وجربيب كدان ك عقالة و نظريات سائنس م كرات بي جس كي وجدب يدها لكعاطبقد دين سے دور موجاتا ہے۔ تمام اویان کی بدنسبت ذہب اسلام میں کوئی ایک مجی عقیدہ یا پیٹین گوئی ایس جیس جوسائنس سے متعادم ہو بلکہ سائنس اسلام كى تائيد كرتے ہوئے نظر آئى ہے۔ چند حوالے بيش مدمت بين:

جد شہد نوع انسانی کے لئے شفا: شہد کی تمسی کی طرح کے میلوں اور پیولوں کارس چوستی ہے اور اسے اپنے ی جم کے اندر شہد میں تبدیل کرتی ہے۔اس شہد کو دوائے چھتے میں ہے خانوں (Cells) میں جمع کرتی ہے۔آج ے صرف چند صدیوں قبل بی انسان کو بید معلوم ہوا ہے کہ شہد اصل میں شہد کی منسی کے پید (Belly) سے تکلتا ہے، محربہ حقیقت قرآن پاکسنے 1400 مال پہلے درج ذیل آیات مبارکہ میں بیان کر دی تھی ویکائے مِنْ بُكُلُونِهَا ثَنَهَابُ مُدْخَتَلِفُ ٱلْمُؤَدُّ فِيْهِ شِغَالَمُ لِنَسْاسِ﴾ ترجمہ:اس کے بیٹ سے ایک پینے کی چیز رنگ برنگ لگلتی ہے جس میں لوموں کی تشرر ستی ہے۔ (سرية التمل سرية 16 ، آيت 69)

علاده ازی حال بی ش در یافت کیا گیاہے کہ شہدیں زقم کو شیک کرنے کی شفا بخش خصوصیات پائی جاتی الی اور به نرم (مرہم جیسی) جراثیم کش دوا (Mild antiseptic) کاکام میسی کرتا ہے۔ دو سری جنگ محظیم میں روسیوں نے بھی اسپے زخمی فوجیوں کے زخم ڈھانھنے کے لئے شہد کا استعمال کیا تعلد شہد کی بیہ خاصیت ہے کہ بیا تمی کو برقرار رکھتا ہے اور بافتوں( tissue) بر زخمو س کے بہت بی کم نشان باتی رہنے ویتا ہے شہد کی کثافت (Density) کے باعث کو لی بیر شری (fungus) یا جرا تیم ، زخم می روان تیس جور سکتے۔

سسٹر کیرول( Carole)نامی ایک عیمائی راہیہ (Nun)نے برطانوی شفا خانوں میں سینے اور الزائیمر(KAlzheimer)(ایک بیاری کا نام) کے بیار یوں ٹس جنگذیا کیس 22 نا قابل علاج مریضوں کا علاج یر پولس (Propolis) نای مادے سے کیا۔ شہد کی تھیاں یہ مادہ پیدا کرتی ہیں اور اسے اپنے تحقے کے خانوں کو جراثیوں کور دکنے کے لئے استعمال کرتی ہیں۔

ا کرکوئی فخص کسی ہودے ہے ہوئے والی الرقی بیس مبتلا ہو جائے توای ہودے ہے حاصل شدہ شہداس فخص کودیا جاسکتا ہے تاکہ وہ الرقی کے خلاف مزاحمت پیدا کرلے۔ شہدوٹا من کے دیا vitamen K)اور فرکٹوز (Fructose)(ایک طرح کی شکتر) ہے بھی مجر پور ہوتا ہے۔

قرآن میں شہداسی تفکیل اور خصوصیات کے بارے میں جوعلم دیا کمیا ہے اسے انسان نے نزول قرآن کے صدیع ں بعد اپنے تجربے اور مشاہرے سے دریافت کیا ہے۔

بنین مراحل (embryonic stages) کی دول اعضاء لین فرط (embryonic stages) در بین مراحل (testicle) در بین مراحل (Ovary) کردول کے پاک ہے دین کی ٹرگااور گیار ہو کی اور بار ہو کی اسلول کے در میان ہے موپذیر ہونا ٹر ور (Ovary) گئی دول (gonads) لین در میان ہے موپذیر ہونا ٹر ور گرتے ہیں۔ بعداز ال وہ بھی اُر آئے ہیں، زنانا تولید کی فدود (pelvis) کے دائے بیند دانیال بیڑو (pelvis) کی جائے ہی مر دائے اصفاے تولید (inguinal canal) کے دائے تھے دائی (scroturn) کے جائے کا ممل دک چکا موجہ کی جبکہ تولید کی فدود کے بیچے جائے کا ممل دک چکا موجہ ہوتا ہے ان غدود میں دھڑوالی بڑی دگ (Abdominal aorta) کے ذریعے خون اور اصفاب کی درمائی کا مسلمہ جادی در بینا در میں دھڑوائی بڑی دگ دھڑوائی بڑی دگ اس علاقے میں ہوتی ہے جو دیزھ کی پڈی اور پسلول کے در میان ہوتا ہے۔ دھیان دے کہ دھڑوائی بڑی دگ اس علاقے میں ہوتی ہے جو دیزھ کی پڈی اور پسلول کے در میان ہوتا ہے۔ لئی نکاس مت ہوتا ہے کہ دوئی کی تائید کرتی ہا کہی اس ست ہوتا ہے۔ آن کی سائنس قرآن کے اس بیان کردونگام کی تائید کرتی ہے۔

الم تين تاريك يروول في حاقت شرر كما كيا جين (foetus): قرآن باك ش ب ويَفْنَتُكُمُ

نِي بُكُونِ أَمَّهُ مِن كُمُ عَلَقًا مِنْ بَعُدِ عَلَيْ فَلَنْت ثَلْث ﴾ ترجمه: تهمين تمهادى ماؤن كے بيث مين بناتا ہے أيك طرح كي بكت مرح على الله على

روفیسر ڈاکٹر کیتھ مور (Keith L. Moore) کے مطابق قرآن پاک میں تاریخی کے جن تین

يردول كالزكروكياكياب وودرج ذيل بي:

1۔ شکم مادر کی انگل وہوار 2۔ رحم مادر کی وہوار

3۔ فلائِ جنین اور اس کے کرد کیٹی ہوگی جملی ( amnio-chorionic

رالر آن اربيوليدسالاسي(https://ur.wikipedia.org/wiki)

(membrane

قرآن کے علاوہ ا مادیث وسنتوں پر کئی سائنسی تائیدات وجود بیں آچکی ہیں اور مزید جاری ہیں۔ جیا مکھی کے ایک پریس بیاری اور ووسرے میں شفا: حضرت ایو ہریر در ضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

بر سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" إِذَا وَقَعَ اللّٰبَابِ فِي شَرَابِ أَحَدِثُو فَلْعِفْدِسْهُ لُوْلَا اِنْ عَلَى فَلْوَالْ فِي إِحْدَى وَتَعَالَمُهُ وَالْ اللّٰهِ عَلَى وَمَا اللّٰهُ عَلَى وَقَعَ اللّٰبَابِ فِي شَرَابِ أَحَدِثُو فَلْعَفْدِسْهُ لُوْلَا اِنْ عَلَى فَلْوَالْ فِي إِحْدَى وَتَنَاحُهُ وَا وَقَعَ اللّٰهُ عَلَى وَوَدِهِ وَفِيرٍ وَ) مِن مَعَى كُرِثِ فَ آوات جِائِم كُم اللّٰ وَالْحَادُ وَمَا اللّٰهُ عَلَى اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ

رصحيح البحاري، يدم الحالي، باب اذار كم اللياب....، بعلد 4، معمد 130، مدين 3320 ، وابه طوق البحاك، مصري

کی طور پر اب یہ معروف بات ہے کہ مکسی اپنے جسم کے ساتھ کو جرا شیم اٹھائے پھر تی ہے میں کہ نی صلی اللہ علیہ وسلم نے 1400 سال پہلے بیان فرمایا جب انسان جدید طب کے متعلق بہت کم جائے تھے۔ اللہ تعالی نے پچھ عضوے (Organisms) اور دیگر ڈرائع پیدا کے جوان جراشیم (Pathogenes) کو ہلاک کر ویتے ہیں، مثلاً پنسلین پھیمو ندی اور سٹیغا کلو کوسائی جیسے جراشیم کو مار ڈالتی ہے۔ حالیہ تجریات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک مکسی بیاری (جراشیم) کے ساتھ ساتھ ان جراشیم کا تریات بھی اٹھائے پھرتی ہے۔ عام طور یہ جب مکسی کسی انکے غذا کو چھوتی ہے تو وہ

اسے اپنے جراثیم سے آلودہ کردیتی ہے ٹلذالسے مالے میں ڈیکادینی چاہئے تاکہ وہ ان جراثیم کا تریاق مجی اس میں شامل کردے جو جراثیم کامداداکرے گا۔

ماہرین خرد حیاتیات (Microbiologists) نے ابت کیاہے کہ مکمی کے پیٹ میں فامراتی فلیات کیاہے کہ مکمی کے پیٹ میں فامراتی فلیات لیک تعداد براهانے کے طور پر دیج بی اور یہ فامراتی فلیات لیک تعداد براهانے کے ساور یہ فلیات لیک تعداد براهانے کی تعنس کی تالیوں (Repiratory Tubules) میں مجمعے ہوتے ہیں اور جب مکمی مائع میں ڈبوئی جائے تھی ہوئے ہیں اور جب مکمی مائع میں ڈبوئی جائے تو وہ فلیات کالمواد ان جراثیم کا تریاق ہوتا ہے جنہیں مکمی انفائے ہم تی تال کر مائع میں شامل ہو جاتے ہیں ، اور ان فلیات کا مواد ان جراثیم کا تریاق ہوتا ہے جنہیں مکمی انفائے ہم تی تالی ہوتا ہے جنہیں مکمی انفائے ہم تی تالی ہوتا ہے جنہیں کمی

رصعب بناری کتاب در المثن باید کوالمالاتکة و بیاده است ۱۱۱ مدید 3208 و ارمادی النهای مصر) جدید سائنس مجی مجی مجی مجنی مجتمع کر چاره ایند جنین شی جائداد والی حرکات پیدا و جاتی وی بیدا نثر نید می موجود سائنسی انکشافات ویش خدمت وی

ایک جگدہ:

باب ہفتم: دہریت

Science has verified that after about 120 days, the foetus can think; express emotions, as well as a few other things.

(http://islam4parents.com/2008/07/teaching-your-foetus/)

ایک جگهے:

The Ruh(soul)enters the foetus at 120 days (4 months) from conception.

(http://www my-journal com/jm/md\_\_1/jm\_\_18775/dt\_\_1297411200)
مشہورانٹرنید سائید ویکییڈیای ہے:

Week 16 to 25: A woman pregnant for the first time typically feels fetal movements at about 21 weeks, whereas a woman who has already given birth at least two times i.e. a multiparous woman) will typically feel movements by 20 weeks. By the end of the fifth month, the fetus is about 20 cm (8 inches)

(http://en wikipedia org/wiki/Human\_fetal\_development#Week\_16\_to\_25)

ایک سائیٹ پر 18 ہفتوں کے بعد جو نے کی فرکت ہوتی ہے اس کے متعلق ہے:

Tiny air sacs called alveoli begin to form in lungs and the vocal chords are formed. Baby goes through the motions of crying but without air doesn't make a sound; yet. Your baby may have the same awake and sleep patterns of a newborn. Baby will

باب مفتم : وهريت

have a favorite position for sleep and recognizable active and rest periods.

(http://baby2see.com/development/week18.html)

#### دوسرى جكدايك سويين د نول كے بعدي:

Her chest moves up and down to mimic breathing. Her blood vessels are visible through her thin skin, and her ears are now in their final position, although they're still standing out from her head a bit.

(http://www.babycentre.co.uk/pregnancy/fetaldevelopment/18weeks/)

ہنا مروکا مختے تکے رکھنا: مردوں کا شلوار ٹینوں سے اوپر اور خوا تین کا شلوار ٹینوں سے پنجی رکھنا احادیث سے ثابت ہے۔ یہاں تک فرما یا کہ جو از راہ تکبر اپنے لباس کو شخنوں سے پنچ رکھے گا، اللہ رب العزت قیامت کے دن اس پر نظر رحمت ٹیس فرمائے گا۔ علیم طارق مجمود پشائیاس کی سائنسی عکست بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''طاہر منیر صاحب فوم کا کاروہ ادکر سے ہیں، اس بھے پڑھے کیسے صاحب ہیں، فرمائے گئے: عمل امریکہ (مشی گن اسٹیٹ) کے سفر پر تفاه وہاں ایک اسٹیٹ سینز میں اسٹیٹ) کے سفر پر تفاه وہاں ایک اسٹیٹ اسٹیٹ اسٹیٹ کے سفر پر کھا۔ میرے دوست نے کہا: یہاں چلوآپ کو مزے دار چیز ہی قاء وہاں ایک اسٹیٹر علی ہوئے ہیں۔ بڑا سینز تھا، اس کے مختف شعبے سے ، ہم پھرتے پھراتے شعبہ لباس علی و کھا تاہوں۔ ہم ایکٹر کے اندروئی درم اور پہنچ تو ایک جگہ کھا ہوا تھا: شلواد (لباس) کو شخوں سے اوپر افکاؤہ اس سے شخوں کے درم، سینر مسلمائوں کا ہے؟ کہا تبیل یہ عیسائیوں کا شخیفائی ادارہ ہوئی ہوئی ہوئی تو بھی کہ بیس بینز مسلمائوں کا ہے؟ کہا تبیل یہ عیسائیوں کا شخیفائی ادارہ ہوئی ہوئی تو بھی تو بھی ایکٹر کے اندر یہاں صحت کے مختلف عنوانات پر شخین کرتے ہیں، جن میں بعض اسلامی احکامات بھی زیر بحث آتے ہیں۔ اگر شلواد شخوں سے بینچ ہوگی تو بھی اور بیل قوجم کے اقدر نہ کورہ وہالا تید بلیاں آئی ہیں۔ اس کورہ ادرا کردہ شکور ہوئی ہوئی ہوئی تو جم کے اقدر نہ کورہ وہالا تید بلیاں آئی ہیں۔ ادر بیاں محت کے مختلف عنوانات پر بیل تورہ میں آئی ہیں۔ اسٹر منر درت ہوئی ہوئی ہوئی وہوں تو جم کے اقدر نہ کورہ وہالا تید بلیاں آئی ہیں۔

طاہر منیر صاحب کے مطابق وہاں میں اس سینٹر کے متعلقین سے ملا توانہوں نے بجیب و غریب انکشافات کے ان کا کہنا ہے کہ عور تمی اگر کھنے پائنچوں والی شلوار یا شخوں کے اوپر شلوار لئکائیں کی توان کے اندر نسوانی ہار مونز

کی کی یازیادتی ہوجائے گی،اس کی وجہ ہے وہ اعمرونی ورم ( Viginal Inflammation )، کمر کا درد (backache)،اعصائی کمزوری اور کمجاؤ کا مستقل شکار دہیں گی۔

طاہر صاحب فرمائے گئے، جب میں نے یہ کیفیت خاندوار عور توں میں دیکھی تو واقعی جنہوں نے سنت سے اعراض کیا ہوا تھا ان کی حالت پالکل ویک بی تھی۔ اعراض کیا ہو بعدید سالندی معمد معمد معمد دہندائی )

ہن ہا تھے ہے کھانا کھانے کے قولکہ کھانا تھے ہے کھاناست ہے جس کے فوائد کی سائنسی تحقیقات ہے ابت ایس اخبار ٹائنز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق جدید تحقیقات نے جہاں ایک طرف ہاتھ ہے کھانے کو متعدد اسم کی بیاریوں سے بھاؤ، ہانے کی بہتری اور احساس مسرت کا سبب قراد دیا ہے، دایں وزن کم کرنے کے خواہش مندوں کیلئے بھی اس طریقے کو نہانت مفید قراد دیا ہے۔ حال ہی میں سائنسی جریدے کلینیکل نوٹریشن میں شائع مونے والی ایک شخین میں بتایا گیا کہ ٹائپ ٹو ڈیا بیلس کے شکار افراد حموہ گلت میں کھانا کھاتے ہیں اور جیزی سے خوراک نگلے کے طاوہ ضرورے سے زائد کھانے کی وج سے بھی ان کی باری میں شدت کا خدشہ دہتا ہے۔ یہ افراد جھی یا کا نے سے کہ فوظ دو سکتے ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ ہاتھ سے کھانے کے فولڈ کا اغدازہ پوری طرح تب ہی ہو سکتا ہے جب آپ اسے اپنی روز مرہ زندگی کالازی حصد بنائیں۔ ہاتھ سے کھاتا کھانے والوں کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ اپنے ناخن ہروقت تراشیں اور ہاتھوں کی مفائی کا کھمل خیال رکھے۔

روزنامہ ڈیلی پاکستان میں ہے: لندن (نیو زڈیسک) ہاتھ سے کھانا کھانا ہماری فد ہمی تعلیمات اور معاشر تی روایت کا حصہ ہے، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ مغرب سے مغلوب ہو کرآج ہم سے اکثر کا نٹوں اور چچوں سے کھانا کھاتے ہیں۔ کیاآپ نے مجمی سوچاہے کہ ہاتھ سے کھانا کھانے کے چیجے تھست کیاہے؟، اگر نہیں تو ہم آپ کو یہاں اس کے کمبتی فولڈے آگاہ کرتے ہیں۔

توانائی کا توازن: آئروے دک (تباتاتی) طب کے مطابق انسائی زعدگی یا توانائی کا امحصار پانٹی چیزوں پر ہے اور اس جزو ترکیبی سے الگیوں کو تشبید دی جاتی ہے ، پینی انگو شماآگ، شہادت کی انگلی ہوا، بڑی انگلی آسمان ، ربک والی انگلی زین اور سب سے چیوٹی انگلی کو پائی سے جوڑا جاتا ہے ۔ این جس سے کسی بھی چیز کی کی انسان کے لئے شطرناک انگلی زین اور سب سے چیوٹی انگلی کو پائی سے جوڑا جاتا ہے ۔ این جس سے کسی بھی چیز کی کی انسان کے لئے شطرناک شاہت ہو ساتی ہو جاتی ہو جاتی ہیں ، جو غذا کو مقوی بتاکر ہمیں متعدو بیاریوں سے محفوظ رکھتی ہیں۔

نظام انہضام کی بہتری: انسائی جسم ہیں چھونے کا احساس نہایت طاقت ور اثر پذیری رکھتاہے ، لہذا جب ہم جاری انگلیاں کھانے کو چھوتی ہیں ، تو دماغ کو بیہ سکنل مانا ہے کہ ہم کھانا کھانے گئے ہیں اور دماغ سے معدے کوسکنل پہنچتاہے اور بول معددہ کھانے کو جسنم کرنے کے لئے تیار ہوجاتاہے۔

کمانے پردھیان: ہاتھوں سے کھانے سے کھانے کی طرف توجہ مخصوص ہو جاتی ہے۔ یوں کھانے سے آپ کو کمل توجہ کھانے پر رکھنا پڑتی ہے ، جس سے آپ نہ صرف مناسب مقدار میں کھانا کھائیں سے بلکہ کوئی معز چیز مرنے پراسے فوری پکڑ بھی ایس ہے۔

مند کاجلنا: ہاتھ درجہ حرارت سینسر بھی ہوتے ہیں، جب آپ کھانے کو چھوتے ہیں، توا کروہ بہت زیادہ کرم ہے، تو آپ اے مند میں نہیں لے جائیں گے، یول آپ کامند جلنے سے نکی جائے گا، بصورت دیگر چی سے کھانے سے آپ درجہ حرارت کادرست اندازہ نہیں لگا تکیس کے اور مند جلا چینیس گے۔ (Dailypaksitan 20 August 2014) جَيْدا الكيول كے يورول ير جرافيم كئى يوقين: حضرت عبدالله ين عباس منى الله تعالى عنها الله وايت بها الله عنها الله تعالى عنها الله تعالى عنها الله تعالى عنها الله تعلى منى الله تعالى عنها الله تعلى وسلم نے فرمايا" إِذَا أَكُلُ أَحَنُ كُمْ طَعَالَتًا، فَلَا يَمْسَحُ يَدَدُهُ حَقَى يَلْعَقَهَا، أَوْيُلُوعَهَا "ترجمه: جب تم بن سے كوئى كمانا كمائة تودوايتا بالحدنہ يو في يهال تك كه اسے (انگليال) چاف لے يا چنوالے۔

رصعب سند، کاب الاجرید، باب استعباب این الاصابح والعصد . میدندی مصده 1605 میدید، 203 دار إحیاء التوات العربی، بدورت کمانے کے بعد انگلیاں چائے کا تھم تیقیر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ صدیاں پہلے دیااور اس علی جو تعکست کار فرماہ اس کی تصدیق لیتی سائندوان اس دورش کر دیے جائیں۔ جرمنی کے بلتی باہرین نے جیتی کے بعد بی اخذ کیا ہے کہ انسان کی انگلیوں کے بوروں پر موجود خاص شم کی پرو جین اسے دست ، قداد رہنے جیسی بھاریوں سے بھی اندیوں سے بیاتی بھاریوں سے بھی بھی بھاریوں سے بھی ان تو بوروں پر ایس تو بوروں پر موجود خاص شم کی پرو جین ، جب انگلیوں کی بوروں پر آتے ہیں تو بوروں پر معز اثرات بدا فیس موجود پرو شمن ان معز صحت میکئیریا کو شم کر دیتی ہے ۔ اس طرح سے جرافیم انسانی جسم پر دو کر معز اثرات بدا فیس کرتے خاص طور پر جب انسان کو بسید آتا ہے تو جرافیم کش پرو ٹین متحرک جو جاتی ہے ۔ اہرین کا شیال ہے کہ اگریہ پرو ٹین شم کرتے والی ہے ۔ ایس طرح سے دورات برو تا ہم میں ہینے ، دست اور قبل کی بیاریاں بہت زیادہ ہو جاتی ہے ۔ اہرین کا شیال ہے کہ اگریہ پرو ٹین شم کرک جو جاتی ہے ۔ اہرین کا شیال ہے کہ اگریہ پرو ٹین شم کرک جو جاتی ہے ۔ ایس طرح ک جو جاتی ہے ۔ ایس کرد دارد دورادہ دورالے دورال ہوں کا تو برو ٹی بیاریاں بہت زیادہ ہو تھی۔

# متعبل میں میکولرازم اور دہریت کے فروخ کے امباب

تاریخ بیں جو سیکو لرازم اور دہریت کو فروخ ملااس کے اسباب تو آگے بیان ہو تھے اور یہ بھی ثابت کیا گیا کہ مذہب اسلام بیں کوئی الیی خامی فہیں جو دہریت کی بنیاد بن سکے۔ فی زمانہ اور مستقبل بیں جو مسلمانوں بیل وہریت کو کچھ فروغ مل رہا ہے یا نے گااس کی چند وجو بات جو راقم الحروف کے ذہبن میں بیل وہ تحریری شکل میں چیش کر تاہوں۔ اگر میں ان اسباب پر تفصیل کھوں تو ایک بوری کرتا ہوں تاکہ عوام اور اگر میں ان اسباب پر تفصیل کھوں تو ایک بوری کرتا ہوں ، لیکن فی الوقت مختم التحریر کرتا ہوں تاکہ عوام اور وین دار طبقہ اس تحریر سے استفادہ کر سکیں اور دہریت کے فروغ کوروک سکیں۔

جہ میڈیا: فی زمانہ ہم دیکے رہے ہیں کہ میڈیا آزاد خیالی کو بہت فروج دینے کے ساتھ ساتھ وین دار طبقہ کو بدنام کررہا ہے۔ معاشرے کے ہر شعبہ میں برائیاں عام ہیں لیکن دیٹی شعبہ میں اگر کس سے کوئی خلطی ہوجائے تومیڈیااس کی خوب تشمیر کرکے لوگوں کو دیٹی لوگوں سے دور کرتا ہے۔ میڈیا کا ایسا کرناکی وجوہات کی بنا پر ہے۔ ایک وجہ تو یہ ہے کہ کئی این تی اوزاور کفاران کو ایسا کرنے پ

مانی عدد کرتے ہیں۔اسلامی تہواروں کو میڈیانے ایک تفریخ کانام دے دیاہے اور اس بیں ہدگلہ کرنالہا معمول بنا
لیا۔ رمضان ٹرانسمیشنز(Transmission) میں جاتل فنکاروں کا دیٹی پروگرام کرنابر سال عام ہورہا ہے۔ان
پروگراموں کاعام کرنامہ یاور کرواناہے کہ معاشرے کوعلاء کی حاجت ٹیس۔اگر کسی پروگرام میں علاء کو بلاوا کی سے تو
مخلف مسالک کے علاء کواکٹھا کر کے اعتلائی مسائل چیئر کر اور واکی کے اور حوام کودین سے دور کیا جاتا ہے۔

ہن میائی و بدور ان ہزماجیا کے عیرائی دی ہوئی وال ہن ہی ہے۔ ہم کو کر انوں نے اپنا یادہ فد ہب پڑوان ہزماجیا کے عیرائیت اور بدھ مت و فیرہ کے باب ش اے بیان کیا گیا ہے۔ ہم آئ کے عکرانوں کو اور ان کی آنے وال اولادوں کے ویجے ہیں تو واضح ہوتا ہے کہ موجودہ دور کی طرح مستنبل مجی فتوں بی گزرے گا۔ آئ ہورے کی حکر ان سیولر شم کی ہائیں کرتے ہیں۔ کفار کے فلام ہیں۔ کافردن کو داخی کرنے کے لیے دی احکام کو ہی پشت دالے ہیں۔ فود کو ایک سیوئر گاہر کرنے کے لیے کی کافر کے مرتے پر اظہار افسوس کرتے ہیں، کفار کے فد ہی تہواروں میں شرکت کرتے ہیں، تفار کے فد ہی تاثیوا والی موضوع کو آہند آہند ہے۔ تبواروں میں شرکت کرتے ہیں، تفلیل سے فد ہب اسلام یا نصوص جہادے موضوع کو آہند آہند آہند کا کہ جین آتا، سور قافلاص جیس پڑھی جائی۔ اپنے لکال رہے ہیں۔ ان کی ناا الی کا یہ حال ہے کہ ان میں ہے بعض کو پہلا کلہ جین آتا، سور قافلاص جیس پڑھی جائی۔ اپنے ان کے دول وی کی ناا کے موضوع کو کر بلاے تشیہ اور خود کے قام حسین رضی اللہ تعلیل عنہ ثابت کر رہے ہوتے ہیں۔ پھر ان کے اولادوں کا یہ حال ہے کہ کفار کے مکون میں ساری زندگی پڑھا ہوتا ہے، ندوین کا پیدنہ فربت کا اساری زندگی پڑھا ہوتا ہے، ندوین کا پیدنہ فربت کا اساری زندگی مسلا وی کرجس یہ دیائی کے احل میں خود زندگی گناری ہوتی ہے۔ اس کی نادی کو طور میں مسلائوں پر مسلاء ہو کرجس یہ دیائی کے احل میں خود زندگی گناری ہوتی ہے۔ ہیں۔ اس کی احل کو عام کرنے کی کو حش کرتے ہیں۔

مندائن می اوز اور سوسائی: سیولرازم اور وہریت کے فروغ میں فی زماند اور مستقبل میں اہم کروار بے دین این ٹی اوز (NGOs) اور سول سائی (Civil-Society) کا ہے۔

پاکتان میں جیوٹی جیوٹی بیوٹی براروں کے حساب سے این می اوز بنی ہو کی بیں اور کی سالوں سے انگریزوں کی سریرستی میں کام کررہی بیں۔ بدیفاہر ملک و حوام کے جدرد، خیر خواہ بے بیں لیکن ور حقیقت اس کے دخمن اور اسے نقصان بہانے میں کوئی قصر نہ جیوڑ نے والے بیں۔ خریوں، مظلوں کی عدد کے بہانے جیوٹی جیوٹی بیوٹی بی اوز بتاکر فنڈ کھانا ور ملک واسلام کے خلاف زہر انگزاان کا و تیر ہے۔

انبی این جی اوز نے مل کرایک نیا گروہ تفکیل دیاہے جس کا نام "سول سوسائی" ہے۔ اس سول سوسائی کا مختمر تعادف کچھ یوں ہے: نام سول سوسائی تعداد جس پہلیں سے لے کر چالیس یا بہاس تک، بہبان نہ ہی جماعتوں دبی مدارس اسلامی شعار کی زبر دست مخالفت، کام چھوٹی چھوٹی چلوسیاں اور دھر نیاں، نظریے ماور پدر آزاد خیالی اور والر خوری۔ اس سول سوسائی جس وہی بڑے سیکو لربے دین قشم کے لوگ جی جن جس بعض ایسی شخصیات جی جو قانونی اور سیاس کی نظرے معروف جی مقرد کریں تو یہ سول سوسائی کی تنظیمیں نان ایشوز کو بڑاایشوز بنا کر پوری دنیا جس ایساواو یلا بچاتی ہیں کہ جس سے پاکستانی معاشر ہے اور اور اسلام کا تشخص پدنام ہوتا ہے۔

پاکستان میں اس وقت بہت کی این تی اوز اسلامی سزاؤں کا نفاذ روکنے، سزائے موت محتم کروانے، ماحونهات کارونارو کر کالا بدخ ڈیم کی تھیرر کوائے ،وستاویزی قلمیں بنا کر عالمی سنٹھ پر پاکستان کی ساکھ بگاڑتے ، عریانی اور فیاشی کو فرو کے دینے ، تشمیر میں لا تھوں مسلمانوں کا محل عام مجول کر ہمادت سے عمبت کی فینکیس بڑھانے اور سب سے بڑھ کر ہے کہ اسلام کو بدنام کرنے بیں مصروف ہیں۔ جس کے لئے الجیس کمک واسلام وحمن غیر مکی تواول کی جانب ے ہماری فنڈ تک ہور بی ہے ، لیکن آج تک سمی نے مجی ان کے کمناؤنے کرداد کوسامنے لانے اور ان کاکڑااحتساب كرف كى زحمت كوارا تبيس كى - تاريخ كواه ب كرجب مجى مجى ياكستان بيس توجين د سالت ملى الله تعالى عليه وآله وسلم كاسانحه جوااور جرم ثابت موكيا توطرمان كے وفاع كے لئے كوئى ندكوئى اين جى اوا ٹھ كھڑى ہوئى، ليكن جب حضور اكرم ملی الله تعالی علیه وآله وسلم کے خاسے شائع کرنے کی تھناؤٹی حرکت کی محق اور شیطان کے جیلے ملعول فیری جان نے قرآن پاک جلائے کی کھناؤنی حرکت کی توان تمام این جی اوز کی زبانوں پر تالے پر گئے ۔ پاکستان میں توبین رسالت ملی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے قانون کو کالا قانون کہنا والا سلمان تا جیر محل ہوا تو بہت ی این جی اوز کے ولول سے جدردی کے جشمے چوٹ پڑے، لیکن جب پاکتان می امریکہ، اسرائیل اور بعارت نے دہشت مردی کروائی، ہزاروں پاکستانیوں کو شہید کیا تو یہ این تی اوز خاموش تماشائی بنی رہیں اور کسی کی زبان سے ایک لفظ بھی نہ نکلا۔ برما میں بدر مت کے دہشت گردول کے ہاتھول لا کھول مسلمانوں کی شہادت الناین تی اوز کے لئے معمولی بات ہے۔ان این جی اوز کوید نظر نہیں آتا کہ امریکہ اور برطانیہ ہی جرائم مریب اور بے راوروی کی شرح کیاہے ؟ان ممالک ہیں ہر

سال چودہ سال تک عمر کی کنتے او کھ بن بیای لڑ کیاں ناجائز پچوں کی مائیں بن جاتی ہیں، لیکن بیراین جی اوز پاکستان میں ہونے والے سی ایک بھی واقعہ کے مجر مول کو سزاد لانے کے لئے بچھ کرنے کی بجائے عالمی سطح پر یوں آہ و بکاہ کرتی ہیں جیسے پاکستان نے کسی و وسرے ملک پر ایٹی حملہ کر دیا ہو۔ان این تی اوز نے مخاراں مائی کو اپنا آلہ کار بنایا،اس کے وربیعے خود اربوں کمائے اور اسے کروڑوں کا مالک بتادیا، بدلے میں اس نے درجنوں ممالک میں جاکر پاکستان کو بدنام کیا۔ان ابن ٹی اوز کو بیا بھی نظر نبیں آتا کہ پاکستان میں کئی منظم کینگ ننے ننے مصوم بچوں کو اغوا کر کے یا بھر لاوارث بچوں کو حاصل کر کے انہیں معذور کرتے اور پھر سڑ کوں یہ چینک کر جبیک منتکواتے ہیں، لیکن ہروہ پہلو ضرور نظر آجاتا ہے جس سے پاکستان اور اسلام کو ہر تام کیا جاسکے، پاکستان جس بے راوروی، فحاشی اور عربانبیت کو فروغ ویا جاسے۔اگر بھی و کھلاوے کے طور پر ملک کے لئے لطے مجی تو فار میلٹی کے طور پر کیکن جب احمریزوں کا اشارہ آئے کہ اسلام اور علماء کے بارے میں زبان درازی کرتی ہے تو چھر یہ بورے زور و شورے لگاتے ہیں۔ یبی وجہ ہے کہ ناموس رسالت کی بات ہو، کہنں مسجد و عدر سد بیس وہشت کردی ہویہ آپ کو نظر تیس آئے ہے ، فیجن خواتین کے من اور تواتین کوزند وور گور کرنے کے واقعات پر کسی این جی اونے معیس روش خیس کیں۔ یہ نظر آئی سے او کسی مستاخ کی بری پر مسی کافر کے ممل ہونے کے احتیاج میں ، کوئی حورت ا کر تھرے کسی کے ساتھ بھاگ جائے تو فقط ایٹی این بی او چلانے کے لئے اس کی حمایت کرتے اس کے والدین کو ظائم ثابت کرتے ہوئے۔ کفار اس سول سوسائٹی اور این بی اوز سے فقط انتشار پھیلانے کا بی کام جیس لیتے بلکہ حساس اواروں کی معلومات نے نے کے لئے مجی استعال

میڈیا کی بڑی تعداد اس سول سوسائٹ اور این تی اوز کی جماحتی ہے اور ان کو سول سوسائٹ کی تشہیر کے لئے اچھی خاصی رقم دی جاتی ہے۔ اور ان کو سول سوسائٹ کی تشہیر کے لئے اچھی خاصی رقم دی جاتی ہے۔ بہی وجہ ہے کہ وو چار سول سوسائٹ والے کسی مسئلہ کی احتجاج کر رہے ہوں سے تو اخبار ول کی سرخیوں اور خبر دن کی ہیڈلائن شی اس کالچ چاہور ہاہوگا۔

المئیر فندر فندر فندر فندر الله مفقود ہوتے جانا: وین اسلام کا بنیادی علم نہ ہو نا دہریت کے فروغ کا اہم حصد ہے۔ دہریا اسلام کا بنیادی علم نہ ہو نا دہریت کے فروغ کا اہم حصد ہے۔ دہریا انٹر نبید پر قرآن آیات واحادیث کوئے کرائ پر باطل شم کے اعتراضات کرتے ہیں اور عام عوام جنہیں دین کی اتنی سمجھ یو جو نہیں ہوتی وہ وسوسوں کا شکار ہوجاتی ہے۔ اب تک جننے لوگ اسلام جموژ کر دہریے ہوئے ان

میں ایک بہت بڑی تعداد و نیاوی پڑھے لکھے لوگ ہیں کہ دین کی اتنی سمجھ نہ ہوئے کے سبب دہریوں کے فریب میں آسم کر

قار کین خود نیملہ کریں کہ و نیاوی تعلیم میں وٹی تعلیم ایک قار میلٹی ہے اور اسے مزید کم سے کم کیا جارہا ہے۔ بھی وجہ ہے کہ ایک ڈاکٹر ، الجینئر و غیر و فقط اپنے تعلیمی نصاب کو پڑھ لے تواسے دین کے کمل فرائض کا مجی پت نہ جلے گاچہ جائیکہ ان کو واجبات و سنن مستحبات اور طال و حرام کا پہنتہ چلے۔

لوگوں کے ذہنوں علی میہ بات ڈال دی گئی ہے کہ رزق و ترتی صرف و نیاوی تعلیم علی مو قوف ہے۔ بہی وجہ ہے کہ و بی ہدار سیس زبر دسی و نیاوی تعلیم علی سائے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر کو یہ ڈبیس کہا جاتا کہ تھوڑی و کالت مجی بڑھ لواور و کیل کو یہ نبیس کہا جاتا کہ بچھ انجیئئر تک کی کتابیں بڑھ لو اید و نیاوی شعبے صرف لہی خاص تعلیم کے گرد محموصے ہیں جس کی وجہ سے لہی فیلڈ عیس اس میں اس میں اور و بی طرح و نیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ و نیاوی جس کی وجہ سے لہی فیلڈ عیس اس میں اور و بی طلباء کو و نیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ و نیاوی ہز سیکھنے کا ذہن و بیا ہی تاکہ نہ صحیح طرح و نیا گا مسئلہ کو چھنے جائے تو وہ وطائد تک کرنے کیا ہو یا واشک مشین صحیح کرنے و بیا ہو یا واشک مشین صحیح کرنے کیا ہو یا واشک مشین صحیح کرنے کیا ہو۔

مجر جنہوں نے دین تعلیم عاصل کی ہوتی ہے یہ دنیادارجوان کے ساتھ تھلم کرتے ہیں وہ بھی سب کے سامنے عمال ہے۔امام مسجد کی تنخوادا تن ہے جنتی عام او گول کے بیچ بازارے گولیاں پافیاں نے کر کھا جاتے ہیں۔ورس نظامی کرنے کے بعد بھی سرکاری اواروں بی ان کے لیے کوئی جگہ تبیں۔ حکومت اسکولوں کے قیام اور اس بی بہتری اور سہولتوں کا تو نہ مرف سوچتی ہے بلکہ اس پر امربوں روپے لگاتی ہے کیکن مدارس کا کوئی پر سانِ حال حمیں۔مررسین کے متحواد انتہائی معمولی ہیں۔مارس میں دین تعلیم مفت ہوتی ہے اس کے باوجود چند فیصد لوگ اس يل زير تعليم بيل اور و نياوى تعليم جس يل وان بدان فيسيس زياده سن زياده مور بى بيل ان كو ترتى مل ربى بـــــــدرس نظامی کے بعد ایسانیس ہوتا کہ کوئی نو کری شیطے نہ بی آج تک کوئی عالم بھو کا مراہے پاکسی نے خود کشی کی ہے۔اس کے برقش لا کھوں روپے لگا کرونیاوی تعلیم حاصل کرکے معمولی سے توکریوں کے لیے دھکے کھانامنظور ہے لیکن عالم بنزا موارہ تھیں۔ بھارے معاشرے میں رشوت میں سب سے برنام ہولیس کا محکد ہے اس کے باوجود ایک معمولی سے الوكرى بولو بزاروں لوگ ور تواسيس جمع كرواتے ہيں اور لوكرى حاصل كرنے كے بليے ايزهى چوتى كا زور لكاتے ایں و الا تکدید ہوتا ہے کہ اس محکمہ میں حلال روزی کماتا بہت مشکل ہے۔ اس کی وجہ بھی ہے کہ ویٹی تعلیم کور مشش کیں بنایا گیا ۔ورنہ اگر ہر عالم کی شخواہ بہائ ہزار ہے ایک لاکھ ہوتو سکونوں سے بڑھ کر مدارس کی تعداد ہوجائے۔لیکن ایساہو نیس رہاجس کا نقصال ہم اپٹی آتھموں سے دیکے رہے ہیں۔ پٹی تھمی چیز الل علم عفرات کی عزب تھی جو میڈیاادر سیکوٹر لوگوں کے سبب تمتم ہوتی جاری ہے۔ اب عام عوام مجی دین والوں پر بھیتیاں مستی ہے اور بورے ملک میں جو مسائل چل رہے جی ان کا ذمد دار کریٹ حکر اثول کو تبین بلکہ علماء کو تھمر اتی ہے۔ایسے حالات یں دین دار طبقہ توجیبت قدم رہ سکتاہے لیکن ان کی اولادیں مان کے رشتہ دار کیے دین کا علم سکھنے کی طرف راغب ہوں کے ؟ بوں رفت رفت و بن تعلیم مزید کم سے کم ہوتی جائے گی اور پھر وووقت آئے گا کہ مستقد علاء باتی ندروں کے حيهاكه بخارى ومسلم كى صريث بإك ب "وَعَنْ عَبِي اللّهِ بْنِ عَمْرِوسَ هِبِي اللّه عَنْهُمَا ، قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْمِضُ الْعِلْمَ انْفِرَاعًا مَنْعَدٍ عُمُّ مِنَ الْعِيَّادِ، وَلَكِنْ يَقْمِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلْمَاءِ، حَتَّى إِذَا لَهُ يُمْنَ عَالِمًا ; أَتَّخَذَ الثَّاسُ بُهُوتُ جَهَّالًا، لَمَسُيْلُوا فَأَفْتَوَا بِعَيْدِ عِلْدٍ ، فَطَّهُوا وَأَضَلُوا ﴾ "ترجر: معرت مبرالله بن عمر رضى الله تعالى عنها يروايت ب كدر سول الله صلى الله عليه وآلدوسلم في قرمايا: الله عزوجل علم تعييج كرندا فعائد كاكه بندول

سے تھینے لے بلکہ علماء کی وفات سے علم اٹھائے گا حق کہ جب کوئی عالم ندرہے گا،لوگ جابلوں کو پیشوا بنالیں ہے، جن سے مسائل ہو چھے جائیں گے،وہ بغیر علم قنوی دیں ہے،خود مگر اوبوں مے اور دو مروں کو مگر اوکریں مے۔

رصحيح البخاري، كتاب السر، ياب. كوف يقيض الملم، يبلد 1، صفحه 31، حديث 100 برابطوق التجاة "صحيح مسلم، كتاب العنم، ياب بالع

العدم وقيقيه وظيوم الجهل والفكان في آيمر الومالي، جلل 4 معقب 2058 معتبيت 2673 بوابر[حياء المتراث العربي بيورت)

ا المنظر قد واربت: آکے آپ دہریت کی تاریخ ش الم میں سے کہ عیمائی فر تول کی باہی اوال کے سبب لوگ وین سے دور ہو کر وہریت کا شکار ہوئے۔ فی زمانہ مجی لوگ فرقد داریت سے تنگ آکردین سے دور ہو رہے ہیں۔اسلام نے سخی سے فرقہ واریت کوای وجہ سے روکاہے کہ سبندینی عام ند ہو۔ہم محابہ کرام وتابعین اوران کے بعد آنے والی شخصیات کا جائزہ لیس توبہ معزات تمر اولو کو ل پر شدید سختی کرتے ہتے کہ عام لوگ ان تمر اہول کے فتنوں سے محفوظ رو سکیل۔ لیکن جوں جو ل او کول بیس دینی علم کی کی آئی تئی ادر او کون کو حق د باطل یعنی سمج و ممراه عقائد کی تمیز محتم ہوئی گئی تواب صورت حال ہے ہے کہ عوام تو موام صاحب اقتداد لوگ بھی فرقہ واریت کو ختم کرنے کی بالكل كوسشش فين كررب جس كى وجدية آئ دن نے نے قرقے دجود بي آرب إن اور موام مراہوں كے خلاف مجى بات سفنے كو تيار نيس - اكرآج مجى جميں اور بعد بيس آنے والى نسلول كو سمج مقلد كاعلم موجائے توان فتول كا وروازہ بند ہوسکتا ہے لیکن اس طرف نہ حکومت کو توجہ ہے اور نہ حوام کے پاس اس طرف توجہ دینے کی فرصت ہے۔ آج کوئی فیر ڈاکٹر ،وکیل ، انجینئر وخیر واسینے آپ کوان میں سے کسی کی طرف منسوب کرے تواس کے خلاف قالونی كاروائى بوتى ب ليكن جو جاال وكمراه خود كوعالم ومفتى كي تواسد كوئى يوجينے والا خيس بوتا۔ شرك وبد عت، جهاد جيسے اہم موضوعات پر جس کا دل جا ہنا ہے وہ قرآن و حدیث اور تعلیمات اسلاف سے ہٹ کرنیٹی الگ بی تحریف محر کے لوگوں کو تمراه کرتا ہے۔ ہر تمراه فرقہ اپنے فرقے کو صراط متنقیم پر ثابت کرتے ہوئے ایر حمی چوٹی کازور لگا کر سیج عقائد و نظریات کو باطل ثابت کرتا ہے۔جب مجمع عقائد والے ان فتوں کا جواب دیں اور لو گوں کے سامنے ممر ابوں کے عقائد ہیں کریں تولوگ اے فرقہ واریت کہتے ہیں۔جس طرح عوام میں حق و باطل کی تمیز تنتم ہوتی جارہی ہے ، سیجھ عقائذ کی وضاحت کو فرقہ داریت کہا جارہاہے مستنتبل میں یہ تظرید مزیدعام ہوگا اور فرقہ واریت کے عام ہونے کے سبب عوام دين سے مزيد دور جو كيا۔

ا و بن طبقه كاكردار: دہريت كے فروغ بن دي طبقه كالبحى كسى مد تك ماتھ ہے۔ صبح علاء و بيران عظام بمیشہ رہے ہیں اور رہیں کے لیکن فی زمانداور مستفتل میں کئی جال جن کو آتا جاتا پچھے نہیں وہ بڑے عالم بن کر لو گول کو غلط المط مسئلے بیان کرے ممراہ کردہے ہیں اور کرتے رہیں ہے۔ کی جالی چیروں کی کر تو توں سے چیری مریدی کا تحقیم شعبه ند صرف بدنام ہوابلکہ بہت عوام تصوف وطریقت ہے دور ہوگئی ہے۔ بعض مقررین کو پینہ ہی نہیں کہ د نیامیں کیا ہور باہے ،عوام کے اذبان کس مشم کے ہیں،ان کی کل کا نئات ان کے وہ مقندی ہیں جوان کا خطاب سننے اور ان کے ہاتھ چو منے ہیں، یہ مقتدی جو بات ان سے کہدری بغیر محقیل کے ان باتوں کومان کیتے ہیں اور جو شریر مقتدی کسی دو مرے عالم یا تحریک کے خلاف جھوٹ و بہتان باندھے فور ااسے تسلیم کرتے ہوئے منبری بیٹہ کر عوام کو علماء و دیتی تحریکوں ے متنفر کرتے ہیں۔ بعض ایسے ہیں کہ اگر کوئی ان سے مسئلہ ہو چھے تو ڈانٹ دینے ہیں اور شیطان ایسے ساکل کو تا ہو کرکے اسے دین و علماء سے دور کرویتا ہے۔ بعض ایسے ہیں جن کو کوئی اچمائی نہیں لکتاان کا کام ہر کسی عالم پر تتقید كرن ہوتاہے، اسے مقتربوں كوہر عالم كے خلاف باتنى كر كے پہلے ان سے بد كلن كرتے ہيں پھر جب ان كى بد عملى حوام میں تھلتی ہے تو دوسروں سے تو عوام پہلے کی بر کمان ہوتی ہے اس معزرت سے مجسی بر نفن ہو کر دین سے دور ہوتی ہے۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ شا کردول کوبار نا،ان پرعدم شفقت کرناان کی عادت ہوتی ہے ،کئی شا کرداستادول کے اس طرح کے روپے سے بدنگن ہو کر ویٹی تعلیم حیوڑ جاتے ہیں۔ ٹلذاوین وار طبقہ کو بھی سوچنا جاہیے کہ اس پر فتن دوريس بماراكرداركيماموناجاب ؟؟؟؟؟

## د ہریت کی تاریخ

تاریخ امطالعہ کریں توالحادے فردغ میں یور پین او گول کا بہت ہاتھ رہاہے اور موجود ودور میں بھی سب سے زیادہ الحادے کڑھے میں یورپ کے پڑھے تھے لوگ ہیں۔ لیرازم ، سیکولرازم کی تفصیلی تاریخ چھے یوں ہے:

لبرل ازم: آخوین مدی بیسوی تک اس لفظ کامتی ایک آزاد آدمی بی تھا۔ بعد بیل بید نفظ ایک ایسے شخص کے لیے بولا جانے نگاجو فکری طور پر آزاد، تعلیم یافتہ اور کشادہ ذبحن کا مالک ہو۔ اٹھار جویں مدی بیسوی اور اس کے بعد اس کے معنول میں خدا یا کسی اور مافوق الفطر ت یستی یا مافوق الفطر ت ورائع سے حاصل ہونے والی تعلیمات سے آزادی بھی شال کرلی گئی، یعنی اب لیرل سے مراواییا شخص لیا جانے نگاجو خدا اور پنجبروں کی تعلیمات اور فرجی اقدار

کی پابندی سے خود کو آزاد سمجمتنا ہواور لیر لزم سے مرادای آزادروش پر جنی وہ فلسفہ اور نظام اخلاق و سیاست ہواجس پر کوئی مروہ یامعاشرہ عمل کرے۔ یہ تبدیل اتلی سے چود موس صدی عیسوی میں شروع ہونے والی تحریک احیائے عوم (Renaissance) لين (re-birth) كين (Renaissance) كاثرات يورب من يميلن سے آئی۔

برطانوی فلنی جان لاک(1704م-1620ء) پہلا مختص ہے جس نے نبر لزم کو ہا قاعدہ ایک فلنفہ اور طرز فکر کی شکل وی۔ یہ محض عیسائیت کے مرقب عقیدے کو نہیں مان تفاکیو تکہ وہ کہتا تھاکہ بنی لوع انسان کو آ دم کے اس کناہ کی سزاایک منصف خدا کیوں کر دے سکتا ہے جوانہوں نے کیائی نہیں۔ عیمائیت کے ایسے مقالدے اس کی آزادی اس کی ساری فکر پر غالب آئی اور نہ ہب چھیے رہ گیا۔ انتخاب فرانس کے فکری رہنما والنشیر ( 1778 م-1694 م) ورروسو (1778 م-1712 م) كرچەرى طورىر عيمانى يىنى ترقرى طورىر جان لاك ے متاثر ہے۔ انھی او گوں کی فکر کی روشنی میں انتلاب فرانس کے بعد فرانس کے توانین میں نہ ہی اقدارے آزادی کے اختیار کو قالونی تحقظ و یا کیا اور اسے ریائی أمور کی صورت حری کے لیے بنیاد بناد یا کیا۔ امریکہ کے اعلان آزادی (American Declaration of Independence) میں مجمی تخفی آزادی کی منمانت مبان لاک کی آلرے متاثر ہو کروگ گئے۔ (انسائیکلوبیٹیابدیفائیکا، دی پیٹیاادرادکسفروؤکفندی)

سیو ارازم: عیرانی عقیدے کے مطابق خدا کی ذات وقت کی قید اور صدود سے آزاد اور ما ورا ہے۔ تحریک احیاے علوم کے دوران بورپ میں جب عیسائیت کی تعلیمات سے بے زاری پیدا ہوئی اور خدا کی انسانی زعر کی میں د خل (جو کہ اصل میں عیرائی یاور ہوں اور ترجی رہنماؤں کی خدا کی طرف سے انسانی زعر کی میں مداخست کی خیر ضروری، غیر منطقی، من مانی اور متشرداند توجید سمی ) کے خلاف بغاوت پیدا ہوئی تو کہا جانے نگا کہ چو نکہ خداوقت کی حدود سے ماوراہے اور انسان وقت کی حدود سے مقید ہے ، المذاانسانی زئدگی کو سیکولر ، لینی خدا سے جدا (محدود) ہونا جا ہے۔ اس لفظ کو با قاعدہ اصطلاح کی شکل جس 1846ء بیں متعارف کروائے والا پہلا تخص برطانوی مصنّف جارج جيكب ہوليوك (1817ء ـ 1906ء) تقله الل محض نے ايك بار ايك ليكورك دوران كسي سوال كاجواب ديتے ہوئے عیسائی فد بب اور اس سے متعلق تعلیمات کا تو این آمیز انداز بس فداق اڑایا، جس کی باواش میں اسے چھ ماہ کی سزا

بھکتناپڑی۔ جیل سے رہا ہونے کے بعد اس نے قد ہب سے متعلق اظہارِ خیال کے لیا انداز تبدیل کر لیا اور جار حانہ انداز کے بجاے سبتائزم لفظ سیولرزم کاپر چار شروع کردیا۔ (انسانہ کلویدٹا ہو ٹادہ دی ہدلا)

اس اصطلاح کے عام ہو جانے کے بعد پہلے برطانیہ اور پھر تمام پورپ اور ڈیا بھر بی سیکولرزم کے معنی بیہ ہوئے کہ انسانی زیدگی کے و نیاسے متعلق آمور کا تعلق خدا یا قہب سے خیس ہو تا اور مزید یہ کہ حکومتی معاطات کاخدا اور فذہب سے کوئی تعلق خیس اس اسطلاح کے بہی معنی اب و نیا بھر بیں انگریزی زبان کی ہر لفت اور انسائیکو پیڈیا اور فذہب سے کوئی تعلق خیس سیکولرزم نسبتائرم بیل یائے جاتے ہیں اور ای سیکولرزم نسبتائرم اصطلاح ہے۔ لبرلزم کے مقابلے میں سیکولرزم نسبتائرم اصطلاح ہے۔

انسائیکلوپڈیار بنیکا کے مطابق بورپ کے قد ہی لوگوں ہیں ہے رہجان ہر پارٹی افعا کہ وہ انسانوں کی قداح و بہود سے متعنق و نیادی آمور کو نظر انداز کرتے ہے اور لوگوں کو خداے تعنق جوڑنے کی اور ترک و نیا کی تعلیم وسیتا سے اس ربحان کے خلاف ترد محلی پیدا ہوا اور ہورپ کی تحریب احیائے علوم کے دوران میں سیکولرزم فمایاں ہوا اور لوگوں نے تدری ترقی میں زیادہ و لیسی لیٹی شروع کی۔ اوکسفر و دکشتری کے مطابق اول ہے کہ سیکولرزم سے مراد سے محاد ہو تھیدہ ہے کہ فدہ ہو اور قد ہی تیالت و افسورات کو اور ادا کا نیاوی کی اور فی فلسفیانہ لوگی ہورپر بنی نوع انسان کی و نیا میں فلاح و ہیوواور لو نیا ہو اور اور کی اور اور کی اور اور کی اور اور کی طورپر بنی نوع انسان کی و نیا میں فلاح و ہیوواور خدااور حیات بعد الموت پر ایمان سے افکار (لینی ان کے مقافر سے افران کی رکمی گئی ہے۔ ووم ہے کہ اس ہارے ہیں فد ااور حیات بعد الموت پر ایمان سے افکار (لینی ان کے مقافر سے دی جاری ہو ، فرجی مقافر اور فر ایمی تعلیم کو آگے نہ محمد انسان کی دیا تعلیم کو آگے نہ موسائے۔ و بہتر و کو مطابق سیکولرزم کے معنی ویں و نیاوی آمور سے قدیب اور فر ایمی تصوصاً وہ تعلیم جو موامی سرماہ ہے سے دی جاری ہو ، فرجی مقافر اور فر ایمی تعلیم کو آگے نہ موسائے۔ و بہتر و کو مطابق سیکولرزم کے معنی ویں و نیادی آمور سے فریب اور فر ایمی تصورات کا خراج یا

سیولرازم اور لبرل ازم کا تخصیل می منظر: مندرجه بالا دواصطلاحات کو کمل طور پر جانے کے لیے ضروری ہے کہ اُس منظر: مندرجه بالا دواصطلاحات تفکیل پاکیں۔ حضرت عیسی علیہ ضروری ہے کہ اُس ماحول اور آن حالات کا جائزہ لیاجائے جن کے باعث یہ اصطلاحات تفکیل پاکیں۔ حضرت عیسی علیہ السلام کی پیدائش کے وقت مغرفی اور مشرقی ہورپ پر بت پرست (مشرک) رومن بادشاہوں کی حکر انی تھی۔ حضرت عیسی علیہ السلام آسان کی طرف اُشار جانے جانے ہے قبل و تیاش 30 یا 33 برس رہے۔ وہ بنیادی طور پر بنی

اسرائیل کی طرف بیعج کے دسول ہے تاکہ ان کو قودات کی گمشدہ تعلیمات سے اذ سر نو آشا کریں۔ ان کی اصل تعلیمات اِس وقت نقر بیآنا پید ہیں۔ موج دو عیسائیت اوراس کے عقاد سینٹ پال کادین ہے جیسا کہ بیجے عیسائی ذہب کے تعادف ہیں تفصیلی طور پر بیان کیا گیا۔ یہ طفی بنیاد کی طور پر کڑی بیود کی تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دنیا سے افعا لیے جانے کے بعد یہ طفی عیسائی ہو گیا۔ یہ وہ طفی ہے جس نے لوگوں کے در میان (اپنے نوابوں اور مکاشفات کے ذریعے ) اس مقیدے کو عام کیا کہ بیوع میں خدا کے بال اس کے تائب کی حیثیت سے موجود ہیں اور قیامت کے دوز لوگوں کے در میان (اپنے نوابوں اور مکاشفات کے دور میان (سینے وی کریں کے اور یہ کہ اب نجات اس طفی کو بیوع میں کی ٹوشنود کی جانس کے دور کی جی نصوت کی۔ لوگوں کے در میان فیطے وی کریں کے اور یہ کہ اب نجات اس طفی کو طادہ دو دو سری اقوام کو دینے کی بھی نصوت کی۔ کرے گا۔ بہی دہ طفی ہے جہ یہ اصطلاح کی زبان میں ہم سیولر کہہ سکتے ہیں۔ عیسائی مبلئین کی پہل کم انداز نس کی دور میں منعقد ہوئی (جس جس سینٹ پال نے بھی شرکت کی) جس جس تورات کے کئی احکامات کی پابند کی کانفر نس کی دعفرت میں منعقد ہوئی (جس جس سینٹ پال نے بھی شرکت کی) جس جس تورات کے کئی احکامات کی پابند کی دفترت تھی کو مشت کھانے کے خدا کے بیٹے ہوئے کیا گا۔ اس

عیرائیت کے مقالہ کی تعلیم اور اٹنا حت دو من دور جی عمنوع تھی اور مبلغین پر بہت تشدد کیا جاتا تھا۔ تشدوکا ہے سلسلہ اس وقت رکا جب رومن شہنشاہ کا نستنائن نے تقریباً 212ء جی عیرائیت ہول کرلی۔ لیکن ہے محش مقیدے کی تجوابت تھی ورنہ کار د بار ملکست پر انے رومن طریقے تی پر جائل بااور اس معاطے جس کسی عیرائی عالم کا کوئی ہے اعتراض ریکار ڈی موجود جبس ہے۔ عیرائیت کے سرکاری ڈی ہب بن جانے کے باوجود مملکت کے سیکولر ہونے کی ہے کہا مثال تھی۔ اس مکومتی سیکولر ذم کی دجہ ہے تھی کہ سینٹ بال کی تعلیم کے مطابق عیرائی عقید والعتیار کرنے کے بعد وزیادی معاملات سے خدا کا تعلق شم ہو کررہ کیا تھا۔ 325ء جس سیتے کے مقام (موجودہ ترک جس از نک ) پر تقریباً وزیادی معاملات سے خدا کا تعلق شم ہو کررہ کیا تھا۔ 325ء جس سیتے کے مقام (موجودہ ترک جس از نک ) پر تقریباً معادان تہ ہوئے۔ جنوں نے بحث مباحث کے بعد اس مقیدے کا اعلان کیا کہ حضرت عیری علیہ السلام معاذ انتہ خدا کے بیچا دراس کی ذات کا حصہ جی (اس طرح حضرت عیری کے خدا کے بیچے ہونے کا عقید و پیراکیا گیا)۔ معاذ انتہ خدا کے بیچا دراس کی ذات کا حصہ جی (اس طرح حضرت عیری کے خدا کے بیچے ہونے کا عقید و پیراکیا گیا)۔ تقریباً کی طرز زندگی کے عاد کی تھے اس لیے انھوں نے کوئی مرکزی حکومت قائم نہیں کی جس کے نتیج جس مغر فی منوبی کی جس کے نتیج جس مغر فی جس کے نتیج جس مغر فی جس کی خومت قائم نہیں کی جس کے نتیج جس مغر فی جس کی خومت قائم نہیں کی جس کے نتیج جس مغر ف

بورپ بیں ہر طرف طوائف الملو کی مجمل کئے۔ ہر جگہ چیوٹی چیوٹی یادشا بتوں اور جا گیر دار یوں نے جنم لیا اور باہم جنگ وجِدل شروح بوحتی۔ یہ سلسلہ تغریباً ایک بزار سال کک جاری دہا۔ اس عرصے کو بورپ کا تاریک دور بااز منہ وسطیٰ کہا جاتا ہے۔ای دور بس عیمائیت بس بوپ کے منصب کا آغاز ہوااوراسے قد ہی معاملات بس تھل دسترس مامل ہو تحقی ،اس کا کہا خدا کا کہا سمجما جائے لگا۔ یکی دور تھاجب مصر کے صحر ایس رہنے دائے چھے عیسائی مبلغین نے رہائیت افتياري ـ 500ء من سينت بيتيد كث روم من لوكول كي اطلاقي بدراه روي سنداس قدر تك آياكه اس في اين تعلیم کو خیر باد کھااور ایک غار میں رہائش اختیار کی تاکہ اسپنے نفس کو پاک رکھ سکھ۔اس مقصد کے بلیے اس نے اور لو کوں کو بھی و موت وی۔جب ایک امچی خاصی تعداد شا کردوں کی میشر آئی تو 529 ویس اس نے باقاعدہ ایک راہب خانے کی بنیاد رسمی اور راہوں کے لیے ضابطے تحریر کیے جو آج مجی راہب خانوں میں نافذ العمل جیں۔ان ضوابد ش راہوں کے لیے شاوی کی ممانعت، مہانوں سے آزادانہ منے کا پابندی، مخصوص لباس پینے کی پابندی، سونے جاگئے، سٹر کرنے اور ملتے ملائے، کھائے پہنے کے آواب اور طریقے شاقی ہتے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ر بہانیت افتیار کرنے والول نے پاکی نئس کے لیے غلواوراس سے بڑھ کرانسانی جسم وجان پر ہے جا پابندیال اور تشدّد شروع كياجوكه انساني فطرت كے خلاف تفاداى كى تعليم يولوك موام كود ياكرتے تھے۔

رفت رفت رفت ہے راہب اوگوں اور فدا کے در میان واسط بن گئے اور فدہ بی معاطلت بی افھیں ایک نا قابل چینے افشیار حاصل ہو گیا۔ ایک طرف ان راہوں کے گہاوی اُمورے الگ ہو جانے اور خود کو راہب خانوں تک محدود کرنے کے باعث حکومتوں کے لیے سیکولر ہوئے کو ایک طرح کا کھا میدان اور جواز فراہم ہوا، تو وو مری طرف راہوں، بھیوں اور بوپ کی اس مطلق اُسٹانی نے افتیار کے فلا استعال کو جنم دیااور شہنٹاہ کانسٹنائن کے حہد بی منعقدہ کو نسل آف نیعیہ بی اس مطلق اُسٹانی فی افتیار کے فلا استعال کو جنم دیااور شہنٹاہ کانسٹنائن کے حہد بی منعقدہ کو نسل آف نیعیہ بی طبح کردہ عیرائی عقیدے سے اختاف کرنے والوں کے خلاف سخت مشروات رویہ افتیار کیا گیا۔ عیرائی دیا جی سینکو دل برس تک اس صورت حال کے جاری رہنے سے انسائی فطرت بی اس کے خلاف بخوات بیدا ہوئی۔ یوپ جو مکد اٹنی کے شہر روم بی موجود تھا، اس لیے تحریک احیائے علوم کا آغاز بھی (چود مویں معدی جیوی شر) کردم تی سے ہول اس تحریک کے اثرات سے لوگوں نے دائیوں اور پاوری کی سوج و فکر سے آزاد معدی جیوی شر) کردم تی سے ہول اس تحریک کے اثرات سے لوگوں نے دائیوں اور پاوریوں کی سوج و فکر سے آزاد مورسون شر دع کردید اس ذرائی کی شخص اور افتوروں نے دلاکل کے ذریعے عیمائیت کے ذرائی عقائم کا فیر

عقل اور غیر فطری و غیر منطق ہونالو گول کے سامنے ثابت کرناشر ورج کیا۔ سو بھوی صدی بیسوی میں با بکل میں دی میں کا کات اور زیرگ سے متعلق بعض معلومات کے سامنی طور پر فلط ثابت ہونے سے قد ہی مقیدے کی لوگوں پر گرفت بالکل کمزور پڑگی۔ یہ بغاوت عیرائیت کے ایسے قوائی اور ضوابط کے خلاف نہیں بھی جو حکومتی معاملات، طرزِ معاشر س، معیشت و غیر ہ سے متعلق ہوتے کہ ایسے قوائین تو عیرائیت میں ہے ہی نہیں بلکہ عیرائیت تو محض ایک عقیدے کا نام بھی ، جے نیفیہ کی کونسل نے حضرت عیری طیہ السلام کی تعلیم اور توریت کے احکامات کو نظرائداز کر سے سینٹ پال کے خوابوں اور روحانی مکاشفات کے نتیج میں اعتیاد کیا تھا اور انسان کی نجاب کے لاز می قرار دیا تھا۔ یہ حدید سائنس اکشافات واکشافات کی فرار دیا قدار یہ حقیدہ چو تکہ ہو نگر وہ الا اور بو نائی فلنے کے زیراش وال چا تھا ہاس لیے جدید سائنس اکشافات واکشافات کی ذرای شور کر بھی ندسہ سکا۔

السائیت پراٹرات: ہورپ کی موام جو کلہ راہوں کے فیر فطری فد ہیں رجانات سے قل آ ہے ہے اور سارا ہورپ میدائی علا کے صدیوں تک جاری رہے والے جھڑ ول اور ازائے ل کے نتائے کو ہی ہمت چکا تھا ہ اس لیے فد ہی مقیدے سے بغاوت ہورپ کے اجماعی ضمیری جلد جذب ہوگئے۔ Renaissance ہیں تو کہ اجماعے عوم کا زمانہ مرون سر حوی تا انہوں صدی میسوی ہے۔ اس دور یس فد ہب ہے زند قلسفیوں دوائش وروں اور فلسفی سائنس دائوں نے بڑے بڑے تھی ادارے اور ہونے وسٹیاں قائم کی جن کے ڈریعے اسے میالات کو عام کیا۔ ای وور یس ہورپ نے سائنس اور دیکنالوری ہی ترقی کی ۔ ہورپ یس فد ہب بیزاری قدائے الگار اور انسان کو بندر کی اول و سیمنے تک جا بینی اس ہورپ میں زندگی کی معرائ یہ تھی کہ انسان ایک ونیا کی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ماری جد وجید کرے۔ تمام انسان مجی عام حیوانوں کی طرح جوان ہی ہیں، انڈااس د نیاش بنا محمل طاقتور کو نصیب مورک ۔ (جار لس ڈارون اور ہر برٹ سینسراس گلرے علم بروار شفے۔)

اس قلیفے کے عام ہو جانے اور سائنس اور ٹیکنالو تی کا ہتھیار ہاتھ آجائے کے بعد ہور ٹی اقوام کرورا قوام یہ نوٹ پڑیں۔ مفتوحہ ممالک پر اپنے قبضے کو مستقام کرنے کے لیے اور ٹی اقوام نے وہاں اپنی جدید سیکولر اور لبرل قکر کی ترویج کے لیے اور بی اقوام کے تعلیمی اوادرے ، اُن کی زبانوں میں تعلیم اور عدالتوں کا نظام مو قوف کیا اور معاشر مت اور معیشت میں این تہذیب اور ایے تندن کو رائج کیا جے مفتوح اور مرعوب و فکست

خوردہ لوگوں نے قبول کیا۔ قاتم اور قران ہور ہیں بھی تعلیم حاصل کرتے گئے (طرفہ تماشہ ہے کہ ہور ہی اقوام مسلک کردید۔ مفتوحہ اقوام کے نوجوان ہور ہیں بھی تعلیم حاصل کرتے گئے (طرفہ تماشہ ہے کہ ہور ہی اقوام نے اپنے مفتوحہ ممالک ہی ساکنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم کا اجتمام نہیں کیا بلکہ الن تمام ممالک کو آزادی حاصل ہونے کے بعد خود اس کے لیے جدوجہد کرنی پڑی کے۔ اس طرح ہور پ کی خدا اور قد ہب سے بغاوت پر جنی ظر ،ادب، عمرانیات، فدفه ،آرٹ اور اگر بزی اور فرانسین ذبانوں کی تعلیم کے ذریعے تمام دنیا ہیں چھیل گئی۔

البتہ اور مورپ کی ایک قابل و کر تعداداب تک دین اسلام سے دابت ہے اور مورپ کی اس قکر کے خلاف ہے۔
مسلمانوں کے ممالک یں اس فر ہی اور خیر فر ہی کی تقتیم نے ہر طرف اشتثار اور فساد پیدا کر دیا ہے۔افراد، طبقات
اور اقوام ہاہم وست و کربیال ہیں۔ سیکو لرفطائم تعلیم کے میتیج میں خدا، رسول اور احتساب بعد الموت کی احتقاد کے کمزور
پڑنے سے مادہ پرستی، لذت کوش، حرص، ظلم، عربانی و فحاش، کار دباری د انہت و حوکا دی، قتل و خارت کری اور بد
امنی ہر طرف چیل میک ہے۔

کیوٹرم اور سوشلزم کا فالق کارل اد کس ایک غیر فد ہی گفت تھا جس کا باپ ہفری فائدائی طور پر ایک یہ برمن شہری اور پیشے کے اعتبار ہے و کیلی تھا اور فکری طور پر بورپ بیس بر پا (فعدا بے زاری پر بین) تحریب احیائے علوم کے سر نیل فلسفیوں وانشیر اور کانٹ ہے متاثر تھا۔ کارل اد کس کے باپ نے یہودی دیوں کے سلسلہ نسب سے مسلک ہونے کے باوجود غالباً ہی پیشہ ورانہ ضرورت کے تحت ابو پنجلیکل عیسائیت میں بیشمر لیا اور چے برس کی عمر بیس کارل اد کس کو بھی بیشمر دے و یاہ عمرایتی عملی زندگی میں وہ ایک سیکولر، یعنی اورین فخص تھا۔ کارل اد کس کے کمیونزم کی شکل میں طبقاتی میں کمش کا علم رواد ہونے کا اس منظر شاید بید تھا کہ اس کی قوم یہود کے ماتھ یورپ کے نگل میں طبقاتی میں کش کا علم رواد ہونے کا اس منظر شاید بید تھا کہ اس کی قوم یہود کے ماتھ یورپ کے نگل نظر عیسائی فہر کوگوں نے از منہ وسطلی کے دوران یہت براسلوک کیا تھا۔ عیسائی افلی فہر بسب می سے بے زاد کر دیا اور وہ یہت جلد مشہور خدا فراموش جر من فلسفی فریڈرک بیگل کاخوشہ چین بن گیا۔

(انسانہ کادبیا ادر بادی کا کارک دیا اور دہ یہت جلد مشہور خدا فراموش جر من فلسفی فریڈرک بیگل کاخوشہ چین بن گیا۔

مغرب بل دہر بت کیے عام موتی اسلام کی پوری تاری کے اندر اسلام کو ان وشوار بول کا سامنا نہیں کر ناپڑا جو بورپ کو ایک فیلط عقیدے کی وجہ سے کرناپڑیں۔ بہت اہم مشکلات میں سے ایک فد بہب اور سائنس کے

در میان خوفناک اختلافات شخصه قد بهب اس برحی کیها تحد سائنس سے جا کلرایا که کلیهائے بہت سے سائنسدانوں کوزندہ جلادیا س بنام که وواکی کماب کے خلاف چل دہے تھے۔

اللي كليساك ان لرزه خير مظالم اور چيره وستيول في يورب بين ايك المحل مجاوى ان لوكون كو چيوژ كر جن كے مفادات كليسائے وابستہ تقے ،سب كے سب كليسائے نفرت كرفے كے اور نفرت وعداوت كاس جوش ميں يد همتی ہے انھوں نے قد بہت كے يورے نظام كونة و بالاكرد بينة كا تہے كرليا چنانچے غيم آكروہ بدارت الى كے باغی بوسكے۔

مویاالی کلیسا کی حاقت کی وجہ سے پندر ہویں اور سولیویں صدیوں میں ایک الی جذباتی کش کش شروع ہوئی، جس میں چڑاور صدسے بہک کر تیدیلی کے جذبات خالص الحاد کے راستے پر چر سکتے۔اور اس طویل کش کش کے بعد مغرب میں تہذیب الحاد (Secular) کا دور وور وار وار وار

اس تحریک کے ظلم واروں نے کا خات کی بر یہی شہاد توں کے باوجود زیرگی کی ساری ممارت کو اس بنیاد پر کھڑا کیا کہ و نیا میں جو پکھ ہے ، وو صرف بادہ ہے۔ فہوہ حرکت اراوی ، احساس ، شعور اور گلر سب اس ترتی یافتہ بادہ کے خواص ہیں۔ تہذیب جدید کے معماد وں نے اس فلفے کو سامنے رکھ کر ایک ا نظرادی اور اجبا کی زندگی کی ممارت تغییر کی۔ ہر تحریک جس کا آغاز اس مفروضے پر کیا گیا کہ کوئی فدا نیس ، کوئی البائی بدایت نیس ، کوئی واجب الماطاحت نظام افعال نیس ، کوئی البائی بدایت نیس ، کوئی واجب الماطاحت نظام افعال نیس ، کوئی حشر نیس اور کوئی جواب دہی نیس ، ترتی پیند تحریک کہلائی۔ اس طرح پورپ کازٹ ایک مکمل اور وسیح بادیت کی طرف بھر گیا۔ خیالات، نقط نظر، نفسیات و ڈوئیت ، اطلاق واجتماع ، علم وادب ، مکومت و سیاست ، غرض زندگی کے تمام شعبوں میں الحاد اس بوری طرح فالب آگیا۔ اگرچہ بید سب بھر تدر بکی طور پر ہوااور ایترا ایس قرض زندگی کے تمام شعبوں میں الحاد اس بوری طرح فال نے سادے یورپ کوئیٹی لیپٹ میں لے لیا۔ اس کی د فار بہت شست تھی لیکن آجت آجت اس طوفان نے سادے یورپ کوئیٹی لیپٹ میں لیا۔

دد سری طرف اسلام کی تاریخ بیس آیکوایسا کی فیس ملک اسلام نے ہیشہ سائنسی تحقیقات کیلئے در دازے کھلے
رکھے ہیں اور د نشواراند سر گرمیوں کی حوصلہ افٹرائی کی ہے۔ سائنسدان عموماً بہت سے خلفاء کے در بار اور اسمهلیوں
میں خصوصی مہمان ہوتے اور انکی سریرسی بیس شاہی تناقف اور سراعات کا ایک منصفانہ حصد وصول کرتے۔

مسلم دنیا کی لینی طویل تاریخ میں مجھی میں سائنسدانوں کواس ظلم وستم، پابندیوں اور جانچ پڑتال کاسامنا نہیں کرنا پڑا جیسا کہ بورپ میں ایجے ساتھ ہوا ہے جی نے قد بب کے نام پر لوگوں کیساتھ بہت برا برتاؤ کیا، ایکے مال کا یک بڑا حصہ ان سے چھین لینا، انکی دانشورانہ زندگیوں کو محدود کردینا، مفکروں اور سائنسدانوں کو زندہ جلادینا، ان کامعمول تھا۔

(الكانب المست ، كانب الدين ما لا قرق الديال ، جاد 7، صف 502 مدي 505 مديد 3755 مكتبة الرخد ، الرياض و ولوگ جو سيكولرزم كو مسلم و نياش لا في كے خوابال إلى ، اسلاى و نياكى قد نيى جرح اور يورپ كى قد ببى تاريخ ك اس برے فرق كو نظر الداؤكر تے إلى جہال ہے سيكولرزم في حيائيت كے ان پار يوں ہے فكل جنہوں نے دين جس تحريف كر كے ايسے خووسائنة قواتين لوگوں پر مسلط كرد ہے جس پر عمل لوگوں پر و شوار و نا حمكن ہوگيا ، جبكہ اسلام تحريف سے پاك قد بہب ہے۔ اسلامى كے تمام قوانين چاہ وہ عماوت كے متعلق ہوں يا معاشرے يا سياست جر ميدان جس وہ كالل إلى ، كو كلہ وہ كى انسان كے بنائے ہوئے نہيں بلكہ الله عزوجل اور

اس کے رسول علیہ السلام کے بڑائے ہوئے ہیں مانمی قوانین پر عمل کرکے مسلم محمر انوں نے دنیا پر راج کیا ہے اور عدل وانصاف اور معاشر تی ترتی کو ہوری دنیا کے آھے ہیں کیا۔

موجود والحاد كی تاریخ : موجود و الحاد كی تحریک كی تاریخ بهم سولیدی ممدی كے اختیام سے شروع كر سكتے ایس یورپ میں قرون وسلی میں كلیسا كے مظالم كے خلاف تحریکیں الخیس اور عیسائیت میں ایک بے فرق پر و ششنت كا ظبور ا بوا۔ ان ووٹوں فرقول میں كئی بار باہمی خانہ جنگی بوكی۔ جب كوكی پر و ششنت محران بوتا تو وہ كيتھولك پر مظالم كرتا اور جب حكر ان كيتھولك بوتا تو وہ كے ششت پر مظالم كرتا ہے مورست حال عوام كے لئے لم بب سے بیزاری كا ایک ابم سب بنی۔

اس کے ساتھ بی اس دور ش بورب میں نظامتانیه (Renaissance)کا عمل شر وج موااور تعلیم جیزی سے سمیلنے کی۔اس وقت قد جی رہنماؤں کی جانب سے سائنس کی نئ دریافق یا مخصوص کا نکات کے متعلق ان سائنس وانوں کے پیش کروہ تظریات کے متعلق متصروواندرویہ اختیار کیا گیا۔اطالوی قلسفی اور ماہر طبیعات جیور والو برونو(CE1600\_1548) يربحى الحادك الزام من فرجى عدالت كى طرف سے مقدمہ چلا ياكيا مرك عرف ك تید بامشقت کے بعد معافی ما تھنے سے اٹکار کیا توزیرہ جلادیا گیا۔اس طرح و تکرمابرین فلکیات اور طبیعات کو بائیل کے خلاف ان کے سائمنی نظریات کو بنا پر سزائے حوت دی مختیں جن پی کولس کو ير فيس (1473-1543)جيور جيس اكر يكولا (1494-1555) جيسة مشهورس كنس وان شافل شف-سائنسی علوم کے عظمبر دار وں نے جب عیسائنیت کو منطقی اور عقلی میزان پر مبانی اور عیسائنیت کے ابعض عقائد پر شقید کی توب بات ند ہی طبقے کی جانب سے برداشت ند کی گئے۔اس معالمے میں عیمائیت سے وابستہ سے دولول فرقے شدت پند نے ، فرجی انتباء پندی اس مد تک پہنچ کی کہ کوئی بھی مخض جو فرجی عقائدے ذراساائتلاف بھی کر تا تواست مرتد قرار دے کر ممل کردیا جاتا۔ پروٹسٹنٹ نے اگرجہ عیسائیت کو بوپ کی غلامی سے آزاد اور کئی ند ہی اصلاحات نافذ کرکے عیمائیت کوروش تعیانی کی طرف گامزان کیا تھالیکن اس بات پر وہ بھی مخل نہ کر سکتے ہتھے کہ با تبل کے بیانات کو کوئی عالم عقلی طورم غلط ثابت کردے۔ کی سائنسد انوں کو بائبل کے خلاف ان کے علمی نظر ہات

جانب سے قد مب ير تنقيد كاسلىلد شروع موكيا۔

کی بناپر سزائے موت دی گئی۔ان سائنس دانوں پر فرجی رہنماؤں کے تشد داور عیمائیت میں کیتھو لک اور پر و نسٹنٹ

کی باہمی خون ریزی کے بنتیج میں تاگر پر طور پر فر ہب اور خدا کے متعلق بھی بہت سے لوگوں کی فکر متاثر ہوئی۔

کی لوگ ان ساری صور تمال کی دجہ سے فرہب سے بیز ارجور ہے تھے اور فرہب پر کملی تقید کر رہے تھے۔

اس تقید میں سب سے زیاد دھمہ اس دور کے فلسفیوں نے لیا۔ ڈیکارٹ (1596 1596) بو مدی میں سب سے زیاد دھمہ اس دور کے فلسفیوں نے لیا۔ ڈیکارٹ (1596 1596) بو مدی خالی سے میں تفریق پیدا گی۔اگرچہ دو خدا کا تاکل تمالیکن وو عقل پرسی کو فروغ دینے کا زبر دست مای تمال انتحار ہوئی مدی میں مشہور امریکی فلسفی نامس پائین (1809ء۔ وہ عقل پرسی کو فروغ دینے کا زبر دست مای تمال انتحار ہوئی مدی میں مشہور امریکی فلسفی نامس پائین (1809ء۔ 1737ء) کے مطابق کے مطابق

عیسائیت کی خرایوں اور یا بل کی غیر منطقی باتوں کو واضح کرتے ہوئان پرشدید تنقید ک-اس کے بعد محد فلسفیوں کی

اس طمن بین مشہور فلنی کائے (1798-1857) نے ایک خاص فلند بیش کیا جو "پاز
فیوازم " (Positivism) کہلاتاہے۔اس کی روسے صرف ان چیزوں کا وجود شلیم کیا جاتا ہے جو قابل مشاہدہ اور
قابل جوت بیں اور بقیہ چیزوں کے وجود کو مسترو کرویا جاتاہے۔ چو نکہ اللہ عزوجل کی ذات قابل مشاہدہ نیں اس وجہ
سے اس کا انکار کرویا گیا۔ کانے کا یہ فلند دور جدید کے الحادی نظام کی اہم بنیاد بنی۔ نہ ہی علاء اور سائنس وانوں کی یہ
فانہ جنگی نہ ہب اور سائنس کے در میان ایک بہت بڑی فلنج پیدا کرری تھی۔اس تشدد کی وجہ سے معمل پند طبقے کے
لئے نہ ہب اور اس سے وابستہ تمام امور قابل فرت ہو سے عقد شریب کے فیر ضروری عقائد ، لئس کشی، میاوات
اور دیگر تمام حدود سے دو تنگ آگر باہر آئے گئے۔

اب تک الل فرہب یہ دلیل فیش کرتے تھے کہ کا نتات کا وجود تا اس کا ثبوت ہے کہ اس کا کوئی خالق موجود ہے۔ چار لس ڈارون (1809۔1882) نے نظریہ او نقاء فیش کیا۔ اس کا مطلب یہ نقا کہ بے جان مخلوق سے خود بخود ایک مطلب یہ نقا کہ بے جان مخلوق سے خود بخود ایک جاندار خلیہ پریدا ہوا جو کہ لا کھول سالول بیں او نقائے عمل سے گزر کرا بندائی در ہے کا جانور بنا اور پاکر کروڑوں سالول بی صورت اختیار کرتا ہوا انسان بن کیا۔ اس کے بعد طحد لوگ

بالاعلان ند بب سے بیزاری کا اظہار کرنے گے اور بہت سے سائنس والن و فلسفی خدا کی مختلف توجیبہات پیش کرنے گئے۔ سکے۔

ای دوران Deism کی تحریک پیدا ہوئی۔اس کا بنیادی تظریہ سے تھا کہ اگرچہ خدا بی نے اس کا کنات کو مخلیق کیاہے لیکن اس کے بعد وہ اس سے بے نیاز ہو گیا ہے۔ اب میر کا نئات خود بخود ہی چل رہی ہے۔ اس تحریک کو فروغ ڈیوڈ ہیوم اور ٹرکٹن کے علاوہ مشہور ماہر معاشیات ایڈم سمتھ (1723-1790) کی تحریر ول سے بھی ملا۔ ال لو کول نے مجی چرچی بالی تنقید جاری رسمی اور چرچی کا جبر و تشدد جاری دہا۔ تقریباد وسوسال تک بد تحریک مجمی مختلف شکلوں میں موجود رہی اور قربب و سائنس کے درمیان جنگ جاری رہی ۔ اٹھار ہویں صدی میں کارل مارس (1818\_1883) نے اشتر آکیت کا نظام ویٹر کیا۔ اگرچہ یہ نظام معاش سے متعلق تھالیکن اس کی بنیاد اس تصوری تھی کہ ذہب موام کے استحدال کے لئے گھڑا کیا ہے۔ ویکر فلسفیوں کی طرح بر کس نے بھی فرہب پر کی واضح شاہدیں سکیں کیکن ان کی تفقید کا محور ہانخصوص ہونائی فلسفی اور ان کا غربب تھا۔ سائنس اور غربب کے مابین اس جنگ میں سائنس کی جیت ہوئی اور علی ترقید او کو ان برید بالکل واضح ہو گیاکہ زمین کی پیدائش، نظام همسی اور زمین کی دیئت کے بارے میں اہل ند ہب کی آراکس قدر خیر معقول ہیں۔اس فکر کےروحمل میں کلیساک طرف سے جواثق کی در ہے کا جبر و تشد دا ختیار کیا گیا،اس کا نتیجه به لکا که اشار موی صدی جس بورپ کے اہل علم جس بالعوم انکار خدا کی اہر چال لکل جوانیسویں صدی کے اوا خراور بیسویں صدی کے اواکل تک اسے عروج پر پہنچ گئے۔

انیسویں صدی کے آخر تک الحاد مغرب میں اپنی مغیوط بڑیں گڑچکا تھا لیکن بیسویں صدی کے تی نسف میں کن ایسے علمی انتشافات ہوئے جنہوں نے دوا کڑ بنیادیں گرادیں جس پر طحدین کے افکار قائم تھے۔ طحدین یہ خیال مرح سے گا۔ لیکن ای صدی میں بک بینگ ( Big ) تھے در کا نتات ہمیشہ سے موجود ہے اور ہمیشہ دہے گا۔ لیکن ای صدی میں بک بینگ ( Bang) تقیوری نے اس نظریے کو غلا تابت کردیا۔ اس تھیوری کے مطابق کا نتات توانائی کے ایک بہت بڑے گولے کی شکل میں موجود تھی جو ایک بہت عظیم و ماکے (Big Bang) کے نتیج میں مادے کی صورت افتیار کولے۔ اس نظریے کو مالے بہت تھا کہ بیمان لیا جائے کہ کا نتات کا کوئی خالق ہے۔ لندا ابتداء میں محد سائنس دان اور مفکرین نے اس نظریے کو مانے سے انکار کردیا لیکن مزید سائنس تحقیقات نے اس نظریے کواس قدر تقویت

دی کہ اسے محکرانا حمک جمیں رہا۔ وہ قدیم نظریات جوالحاد کی بنیاد بن سے سے دفتہ رفتہ رفتہ سائنسی ترتی اور کا کنات کے متعانی نئے اعتشافات کی وجہ سے روہوں ہے تھے۔ تجربہ گاہوں میں ڈارون کے نظریے پر جب شفیدی نگاہ ڈائی تی توبیہ نظریے کسی طرح ثابت نہ ہوسکا بلکہ کی شواہدائ کورد کرنے کے لئے کائی تھے۔ کمیو زم کا دہ معاشی نظام جو نہ ہب کا فراد کو ایک میں اس کے خلاف ایک بہت بڑی تحریک بن چکی تھی دوس اور چین میں اس کے ذوال کے ساتھ می الحاد کی بنیادی کمزور ہونا مرح میں سال کے ذوال کے ساتھ می الحاد کی بنیادی کمزور ہونا مرح میں سال کے ذوال میں خداکو مانے کی تحریک شردع مورکی اور دو کا منطقی بنیادوں میں خداکو مانے کی تحریک شردع مورکی اور دورکی منطقی بنیادوں پر تسلیم کیا۔

وہریت کا قری وور : وہریت کے آخری وور : دہریت کے آخری وور کے بارے بی اور یس آزاد صاحب نے لکھا ہے: "رجر ؤ ڈاکٹر کی ایک ویڈ ہے دیجینے وٹوں مشہور ہوئی جس جس ان سے ہو چھا گیا کہ آپ کیا بھتے ہیں کہ زبین پر زعدگی کیے شروح ہوئی ہوگی ؟ توانہوں نے جواب دیا ایک سیل سے ان سے کر دہ چھا گیا کہ وہ سیل کہاں سے آیا ہوگا؟ توانہوں نے جواب دیا ، حمن ہے کسی اور نظام فلس کے کسی اور سیارے پر زغدگی کی ترقی بہاری ترقی سے لاکھوں سال پہلے ہوئی ہو اور ووار نگا ہیں ہم سے لاکھوں سال آگے ہوں۔ حمن ہے انہوں نے زغدگی کی ایک ایک شکل ڈیزائن کی ہو جیسی ہمارے سیارے پر ہے اور انہوں نے تی جارے سیارے پر سیڈ تک یعنی زغدگی کا بچی ایو۔

رچر ڈڈاکنز کو جدید اڈرن ویسٹرن کیوٹالسٹ ایمٹرم کا باباآدم باناماتاہے۔ خداگاانکاران کی زیرگی کا سب سے بڑا مشن رہاہے ، لیکن فد کورہ بالا انٹر دیج میں انہوں نے علی الا علان تسلیم کیا ہے کہ ممکن ہے ہمارے سیارہ ذمین پر موجود زیرگی کسی ڈجین کلوٹ کی دیاتی ہو۔ اتنا تسلیم کر لیاتو کو یا کمتر در ہے کا سی۔ کم از کم رچر ڈڈاکٹریہ تسلیم کرتے جی کہ کسی دین آر کو منٹ آف ڈیزائن کو کرتے جی کہ در دین پر موجود زیرگی کا سارا پر و گرام کسی ڈجین خالتی کا بتایا ہوا ہو سکتا ہے ، یعنی آر کو منٹ آف ڈیزائن کو کلیت رد دیس کیا جاسکتا۔ آر کو منٹ آف ڈیزائن قلیل کی مشہور و لیل ہے۔ علامہ اقبال نے اپنے خطبات تھکیل جدید کے باب دوم کا آغاز بی اُن تین مشہور آر کو منٹس سے کیا ہے جو وجود خدا کے حق میں فلسفیوں نے آج تک در ہے۔ انہیں عربی میں او آلے ملائے کی مشہور آر کو منٹس سے کیا ہے جو وجود خدا کے حق میں فلسفیوں نے آج تک

وکیل کونی (Cosmological Argument) وکیل کونی (Argument Teleological)

# رکیل وجودی (Ontological Argument)

ان میں دلیل غائی کو آر کومنٹ آف ڈیزائن مجی کہتے ہیں۔اس دلیل کے مطابق اس کا تنات کو دیکھ کرمعلوم موتاب كريد كى دين كلوق كى ايجاد ب- يرش على غليت يائى جاتى بيد مثلاً جانور منها ميل زياده شوق س كمات ہیں تو بیٹھے پھل کی کھٹلیاں بھی و وسرے ور ختول کے مقابلے میں زیادہ زمین پر کرتی ہیں۔ در خت کو نمس نے بتایا کہ وواپنے کھل کو میٹھااور خوش ذا لکتہ بنادے تواس کی تسل ہمیشہ باتی روسکتی ہے جمابت ہوا کہ تھی نے پہلے ہے ڈیزائن کر ر کماہے۔ یہ ہے دلیل غائی یا ٹیلیو لاجیکل آر گومنٹ رچرڈ ڈاکٹز جو ڈاکنسٹ تحریک لینن ڈاکٹزم کے بانی ہیں۔ان کی مشہور کتابوں کے نام بی بنیادی طور پر آر گومنٹ آف ڈیزائن کی تغی کرتے ہیں۔ مثلاً دی سیکفیش جین ( The selfish gene) یا بلائمیند وای میکر مینی اندها محمری ساز و غیره، ڈاکٹز کے ابتدائی دورکی مشہور ترین کما بیس میں۔ شروع شروع کے مهاحث اور مناظروں میں ڈاکٹر آرمومنٹ آف ڈیزائن کی شدید مخالفت کرتا تھالیکن اکیسویں صدی میں فلکیات کی کوائٹم کی بے بناہ تھیور یز کے بعد اب ڈاکٹز نے مجھ حرصہ سے بے تسلیم کرناشر وع کردیاہے کہ ڈیزائن تو موسكتا بيكن وود يزائن خدائے تهين بناياد كسى اور سيارے يركوئى جم سے زياد وزين مخلوق موسكتى ہے اور وہ جا ہے تو ایساؤیزائن بناستی ہے۔ ڈاکٹز کے شامرواور جانشین اور سخت ملجے کے سیسکرلارٹس کراؤس سے سوال کیا گیا کہ کیاایا ممکن جیس ہے کہ ہم سب مسی اور کا لکھا ہوا ہے و گرام ہون اور مسی کمپیوٹر کی ڈسک جیں چل رہے ہوں؟ توا نہوں نے جنتے ہوئے جواب و یا، ممکن ہے، ضرور ممکن ہے، لیکن اس سے میر کیے گابت ہو گیا کہ جس نے وہ پر اگرام لکعاوہ خداہی

فرض آئ کے عہد کا دہریہ (ایتحسٹ) یہ تسلیم کرتاہے کہ اعاداؤیزائٹر کوئی اور ہو سکتاہے اور یہ جین سائنسی
بات ہے۔ اب بیتھے روجاتاہے ، وہ فعدا ہے کی نے نہیں بتایا۔ جو تو و سے بہ جواز ل سے ہا اور جو بھیشہ رہے گا، جو تی
و قیوم ہے اور جو سب سے بڑی عش کا مالک ہے۔ سو اُس خدا کے وجود سے بتوز رچر ڈ ڈاکٹز کو انکار ہے۔
رچر ڈ ڈاکٹز اس کا نکات کے بارے جس ہے مائے ہیں کہ اسے کسی نے نہیں بتایا، یہ تو د سے ، اور اس کا نکات نے
سیارے پیدا کیے اور ان جس زئر گی اور ڈ ہائٹ ییدا کی۔ سٹر نگ تھے وری کے بعد رچر ڈ ڈاکٹز اس امکان کو بھی رو نہیں
سیارے پیدا کے اور ان جس انکار نہیں کی جی ۔ فظریہ اضافیت کے بعد رچر ڈ ڈاکٹز اس امکان کو بھی رو نہیں
کر سکتے کہ کا نکات (عالمین) ایک نہیں کی جی ۔ فظریہ اضافیت کے بعد رچر ڈ ڈاکٹز اس بات سے بھی انکار نہیں کر سکتے

کہ کمی مخص کا ایک منٹ کمی اور مخص کے کی سالوں کے برابر بھی ہوسکتے۔ ڈاکٹر خود مائیکر دبیالوجسٹ ہیں۔ وہ ڈی این اے کے انٹیلیجنٹ لینگو کے ہوئے ، اس بھی تبدیلیوں کے امکان ، میو نیشن کے مافوق العقل وجود اور نی نی کلو قات کی پیدائش ہے کب انکار کر سکتے ہیں؟ انسان کمجی کھل طور پر تان وائلنٹ مخلوق بن کر کمی خوشما باغ بی ایسے رود باہو کہ اسے ہزاروں سال موت نہ آئے ،اس امکان سے بھی ایک ائیکر دبیالوجسٹ عہد حاضر بھی انکار نہیں کر سکتے۔

اس سب پر مستزادید ایک خاصی مشہور تھیوری مجی ہے کہ بید کا نئات سانس لین ہواایک ذجین فطین جاتدار ہے جو فور حمد ڈائمینشنل ہے۔ علاوہ بریں پین سپر میا بھی ایک تھیوری ہے کہ کا نئات دیات سے چملک رہی ہے اور خلاص اڑتے ہوئے بھروں میں مجی ڈی این اے یا بندائی حیات کے امکانات مضمر جیں۔

غرض یہ ذہب نہیں جس کے پاس بھاگ نظنے کا کوئی داستہ نہیں بھا، بلکہ یہ وہریت ہے جس کے پاس بھاگ نظنے کا کوئی داستہ نہیں بھا، کو نکہ اب اس تھیور بڑے ڈش کے دور بھی کہ جب آف سائنس کی پیدائش کا زمانہ کزرچکا ہے اور تھیور بڑآف سائنس کی شدت کا زمانہ مالی رہاہے ، کون اٹکار کر سکتاہے کہ حس سائنس چند وہائیاں بھی مزید اپ بیروں پر کھڑی روسکتی ہے۔ سائنس پر عقلیت (ریشنلزم) پوری طرح قلب پانے کے قریب ہے اور وہ دن ؤور فیس جب حیث (امیر سزم) کے مقالے میں دوبارہ عقلیت دنیا پر راج کرنے گئے گا۔ آپ خور کریں توآپ کو فوراً یاد آئے گاکہ گزشتہ کئی دہائیوں ہے سائنس نے کوئی لا ( قانون ) چیش کیا۔ جب بھی چیش کی تھیوری چیش کی۔ اب اس بات سے حتی طور پر کی متیجہ نکاتا ہے ؟ دیکھیے! سائنس میں لاآنے کا مطلب ہوتا ہے کہ تجرفی سائنس کا عمل جاری ہے اور بار بارے تجربہ سے فتر یکل توانین اخذ کے جارہے ایل، لیکن تھیور بر کی بہتات کا مطلب ہے کہ عقلی سائنس کا عمل جاری ماکنس کا عمل جاری ہے اور بار بارے تجربہ سے فتر یکل توانین اخذ کے جارہے ایل، لیکن تھیور بر کی بہتات کا مطلب ہے کہ عقلی سائنس کا عمل جاری ہے دوریشن (عقلی ماکنس کا عمل جاری ہے دوریشن (عقلی کی زبان میں ریشن ایکٹیو یک گئے ہیں۔ اب جولوگ جانے ہیں، دو بخو فی اس طرق ہے واقف میں جوریشن (عقلی) اور حتی ( تجربی ) میں علمیات کی وقت پایاجاتا ہے۔ یہ صعولی بات نہیں ہے۔

جب تک دنیار ریشنکزم کا غلبه رہاد نیامابعدالطبیعات (ین فنر کس) کی دیوانی رہی۔ ریشنکزم سے نفرت کا آغاز مجی تو مابعدالبطیعات شل بڑے متانے پرشروع موجانے والی لا یعنی بحثول سے موا تھا۔ امام غزالی نے تہافہ الغلاسنداِی خصے پس لکمی بھی کہ فکسنی سب بچھ منٹل کوئی ماننے لگ سکتے بھے۔کائٹ نے بھید منٹل محن فضالای کے لکسی تھی کہ مغربی فلاسفہ مقل سے استخراج (deduction)کرتے، خدا کے وجود پر ولا کل دیتے اور بھٹیں كرتے اور بينا فنركس كے زور پرسارى مسيحت اور أك كے سارے عقائد كے بعنڈر كھول كر بيٹے جاتے۔ تب كانے نے تك آكر عقل كے وولئے ليے كد آج محك و نياكانث كے مقل يركيے كئے ومتراضات كاجواب فريس دے سكتى۔ مجر کانٹ نے حس علوم اور منقل علوم کا ایک امتراج ، منتھینک اے پری آری پیش کیا جے اکیڈ مک سطح پر عالمگیر پذیرائی طی اور بوں و نیابدلی اور بول د نیاسائنسی بو کی۔ آج ہم و کھے رہے ہیں کہ سائنس کے شئے قوانین قبیں آرہے بلکہ مسلسل ما تنبی تنبور بزآدی بیں۔ ما تنبی تنبوری پیش کرناایک خالص عقلی سر گری ہے ، نہ کہ تجربی۔ ایک سا تنبدان اسپنے تنیل پر بیند کرریاضی کی مساداتوں کوایک دو سرے سے اخذ کرتا چلا جاتا ہے اور پھر ایک تنبیوری بنتی ہے۔ سویہ زمانہ لینی اکیسویں صدی کاو در الینی ہماراد دراب پھر سے عقلیت کاوور ہے نہ کہ تجربیت کا۔ بیہ ہے بنیادی آر گومنٹ ،جواس مضمون میں،میرے پیش نظرہے۔تب پھرے ایک بارونیابدل جائے گی۔ دہریت کانام ونشان تک نظرتہ آئے گا۔ اور وحی کی ما بعد الطبیعات کو ایک بار پھر ریاضیاتی عقیدت کاورجہ حاصل ہو جائے گا۔ یہ الگ بات ہے کہ تب وحی کس شے کو سمجھا جائے گا، پچھے کہا نہیں جاسکتا۔ ممکن ہے یولتی ہوئی فطرت کوئی کل وحی سمجھ کرایک وہریت زدہ نیا ند ہب

سامنے آجائے۔ اگر سوچیں تو بر کلے، بیگل، کانٹ جیے لوگ آئن سٹائن سے کم دماغ نہ ہے۔ خود آئن سٹائن کے ہی دور میں نیلز بوھر جیسے سائنسدانوں کا اعتقاد حسیت سے اُٹھ چکا تعالیہ اقبال نے تفکیل کے دیوا پی بی لکھ ہے کہ دود ن دور نیس جب نہ بہ اور جدید سائنس میں ایسی ایسی مفاہمتیں دریافت ہوئے گئیں گی کہ جو ہماری سوچ سے بھی ماردا ہیں، کیو نکہ جدید فنز کس نے لیٹی بی بنیادوں کی اگرویان شروع کردی ہے۔

chttp://daleel.pk/2016/07/22/21605

یہ جو کہا گیا کہ وہریت دم توڑ رئی ہے یہ علی حوالے سے کہا گیا ہے کہ جو پرانے دور کے فلسفیوں، سائنسدانوں اور دیگر نوگوں کے قربب کے خلاف قانون شخے دو قوانین غلط ثابت ہورہ ہیں اب جو دہریت کاسلاب آرہاہے یہ وہ لوگ ہیں جو دی لیرل ہیں ذاتی مفادکے لیے خود کولیرل عاہر کرتے ہیں، یا حرام خوری کا ایسا چرکا پڑا ہے کہ اب پر دہ و حیا، حلال رزق ان کے لیے ممکن نہیں رہا ہیں دہ شیطان کے ہاتھوں کھل طور پر جکڑے جاتے ہیں۔

## دینی محتب

وجریت کی کوئی ویٹی کتاب جیس ہے کو تک ویٹی کتب فداہب کی ہوتی ہیں اور دہریت کوئی فد ہب جیس بلکہ زندگی لیکن مرضی سے گزارنے کا ایک نظریہ ہے۔ ان کے ہاں اگرچہ ہا قاعدہ کوئی فد ہی کتاب جیس لیکن جس طرح ہر فدہ ہب کسی ایک کتاب پر پالیٹین رکھتا ہے یو جی دہر ہے سائنس پر بھین رکھتے ہیں۔ جو سائنس نظریہ فدہ ہب کے خلاف ہوان دہر یوں کے نزدیک وہ ان کے نظریات کا حصہ ہے۔ سائنسی نظریات وریافت کرنے والے عموما کسی شہ کسی فدہ ہب سے وابتہ ہوتے ہیں اور یہ جانتے ہی کہ سائنسی نظریات آےون غلط البت ہوتے ہیں، لیکن دہر یے لوگوں کو فدہ ہب سے وابتہ ہوتے ہیں اور یہ جانتے ہی کہ سائنسی نظریات آےون غلط البت ہوتے ہیں، لیکن دہر یے لوگوں کو اسپر نظریات کا چ چار کرنے کے لئے ان تا قابل بھین سائنسی شحقیقات یا انسانوں کے بتائے ہوئے فلسفوی اصولوں کا سہار البنا پڑتا ہے۔

یہ ایک قابل غور بات ہے کہ پہلے دور میں جب مجھ زلزلہ آتاتولوگ خوف زدہ ہو کرانند عزوجل کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں ہے توبہ کرتے ہتے اب میڈیا کے ذریعے زلزلوں، طوفانوں سیا ہوں کو ایک سائنسی انٹر نمیننٹ بنادیا میا ہے۔ اب عوام النس کو یہ ذبمن دینے کی بجائے کہ یہ آفتیں ہمادے تناہوں کا بنیجہ ہیں یہ ذبمن دیاجاتاہے کہ سائنسی طور پر جب ہوں ہو توزلزلہ ہوتا ہے ، ہوں ہو تو سونائی آتا ہے و غیرہ ، لینی اسباب ہی کو حقیقت سمجھ لیا جاتا ہے جبکہ ایک سید حلی کی بات ہے کہ اسباب کو بھی تو کو فی پیدا کرنے والا ہے ، ویکی فعدا ہے۔ پھر بید کہ اسباب بی حقیقت بیس مؤثر نہیں اس کی بڑی عقلی ولیل ہے ہے کہ اسباب و علامات کو مد تظر رکھتے ہوئے بارش ، آئد حلی ، طوفان ، سیلاب ، زلزلوں کی چیشین کو ئیاں کی جاتی ہیں لیکن کو کھر نہیں ہوتا کیو کہ رب تعالی کا تھم ٹھیں ہوتا اور جب تھم ہوتا ہے تو سائنس مجی جیران رہ جاتی ہے کہ یہ کہرے ہوگیا۔

# مقائدو نظريات

ہلاوہریت کے مقائد و نظریات میں اللہ عزوجل کی ذات، انہیاہ علیہم السلام، جنت ووز فی کا کوئی تصور قہیں۔
ان کے نزویک زیرگی گزار نے کے لئے کسی قر ہی اصولوں کی چیروی ضروری قبیں۔ان کاعقیدہ ہے کہ لہی زیرگی بغیر
کسی فر ہی رکاوٹ کے گزاری جائے، زنا، شراب توشی اور ویگر جرائم بھی اگر کوئی کرتاہے تو یہ کوئی گناہ نیس بلکہ گناہ ہو
ای کہتے جبان جی گناہ کا بی تصور قبیں کیو تکہ گناہ اور تیکی کا تصور آخرت پر بھین کی دلیل ہوتا ہے اور وہر سے او آخرت سے مجی منکر ہیں۔

جنہ وہر ہے اپنی ذات کورو مائی سکون دینے کے لئے ذاہب بالخصوص اسلام کے طلاف زبان ورازی کرتے اللہ اور ہا قاعد واپنا بال لگا کر دہر یہ کو عام کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ تھوڑے بہت فلا تی کام مرانجام دے کریہ سکھتے ہیں اور ہا قاعد واپنا بال لگا کر دہر یہ کو عام کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ تھوڑے بہت فلا تی کام مرانجام دے کریہ سکولر ہیں کہ ہم نے بہت بڑا تیر بار لیا ہے۔ مولو ہوں کے خلاف ہولنا ان کی عادت و متعمد حیات ہے۔ دہر ہوں اور سکولر لوگوں کے خلاف ہولنا اور کفارے حق میں ہولنا ہے۔

جہر تن شاہرے کہ الحادثے میں ائیت اور اسلام کے بنیادی مقالہ یعنی وجود ہاری تعالی، رسالت اور آخرت پر حملہ کیا اور اس کے برے برے بی فکوک وشبہات بھیلائے، لیکن اس همن میں طحدین کو کوئی خاص کامیا ہی حاصل نہ ہوسکی کیونکہ میر تینوں عقالہ مابعد الطبیعاتی حقائی حقائی سے تعلق رکھتے ہیں جے اس دینا کے مشاہداتی اور تجرباتی علم کی روشن میں نہ تو تابت کیا جاسکتا ہے اور نہ در کیا جاسکتا ہے۔

عیسائیت کے طحدین کا ایک اور بڑا حملہ یہ تھا کہ انہوں نے انبیاء کرام بالخصوص حضرت عیسیٰ علیہ انصلوۃ والسلام کے وجود سے انکار کردیا۔ انہوں نے آسانی محینوں بالخصوص بائیل کو قصے کہانیوں کی کتاب قرار دیا۔ اس الزام کادفاع

کرتے ہوئے کچھ عیمانی ماہرین نے علی طوری سے بلت ثابت کردی کہ حضرت عیمیٰ علیہ السلام ایک تاریخی شخصیت ہیں اور با بہل محض قصے کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی کہانیوں کی مدیک میں مدیک کے مقابلے میں عیمانیت کی کمی حدیک کئے تھی۔

اسلام کے معافے میں طور میں ایسانہ کرسکے کو تکہ قرآن اور حضرت محد صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخی حبیثیت کو چینے کر ناان کے لئے علمی طور پر ممکن نہ تھا۔ انہوں نے اسلام پر حملہ کرسنے کی دو مری راہ نکال۔ ان میں سے بعض کو تاہ قامت اور علمی ہو یا تی کے شکار افر اونے چی من محر ت دوایات کا مباد الے کر ہفیر اسلام مسلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی کر دار پر بھی النے کی کوشش کی لیکن دواس میں ہری طرح ناکام ہوئے کیو تکہ ان من محر ت روایات کی علمی و تاریخی حیثیت کو مسلم علماء نے احسن اعماد شن واسی کر دیا جے انساف پرند طور محققین نے مجی تسلیم کیا۔

المئا خدا کی ذات کے متعلق جو فٹکوک وشہات ان طورین نے پھیلائے تھے، اس کی بنیاد چند سائنسی نظریات کے تھے، اس کی بنیاد چند سائنسی نظریات کے تھی۔ بیسویں صدی کی سائنسی تحقیقات جو خودان طورین کے ہاتھوں ہو تھی، نے یہ بات واسلح کروی کہ جن سائنسی نظریات پر انہوں نے اپنی مارت اپنی بنیاد تا سے منہدم نظریات پر انہوں نے اپنی ممارت اپنی بنیاد تا سے منہدم ہو گئی جو انہوں نے تخیر کی تھی۔ اس طرح ان کی دہ پوری ممارت اپنی بنیاد تا سے منہدم ہو گئی جو انہوں نے تخیر کی تھی۔

الكارش طحدين كانقط تظريب كدند بسيدراصل قديم انسانول كي ايجادب جيدانهول ف اسے فہم سے بالاتر سوالوں کے جواب شہونے ہوتی تشکین کے لئے ایتالیا تھا۔ لیکن اب سائنس کی ترقی نے انسان کو دہ سب کچے بتادیا ہے جس سے وہ پہلے لاعلم تھا۔ مثلا گزشتہ زمانوں کے لوگوں نے جب مورج کوایک مخصوص وقت پر طلوع ہوتے اور غروب ہوتے دیکھا توان کے پاس اس کے سواکوئی جارہ تہیں تھاکہ دواس کے پس پردوایک عظیم الشان اور ما فوق الفطرت استى كے وجود كو تسليم كرليں۔اى طرح ديكر بہت ہے سوالات جس كى بابت ان كے باس کوئی جواب نہ تھااس کے متعلق انہوں نے بیر عقیدہ محشر لیاکہ بیاسی بیبی ہستی کاکار نامدہے۔ نیکن چونکہ اب ہم اس دور یں تی رہے ہیں جہاں جمیں ان سب کے فعری اسباب معلوم ہو بچے جیں ، ہم جانے ہیں کہ سورے کا لکانا اور و وینازین کے گرد محوصے کی وجہ سے ہوتا ہے لنذا جمیں اس کا کریڈٹ کسی خدا کودینے کی ضرورت نیس ہے۔ای طرح کا نکات ك و يكر فطرى عوال كى حقيقت كو محصة ك لئے بھى نعدا كے بجائے اس كى توجيد معلوم كرنے كى ضرورت ہے۔ اس مقیده آخرت کے بارے میں طحدین کاموقف ہے کہ موت واقع ہو جانے کے بعد انسان کا تعلق اس و نیا ے عم موجاتا ہے اور چروہ مجمی لوٹ کے نہیں آتا۔ مرتے سے پہلے ہم موت کے بعد کیا موتااور کھے موتا بھی ہے یا میں اس کامشاہدہ نیل کر سکتے واس کے مقیدہ آخرت کو تسلیم کرنا غیر مفروری ہے۔ان کے نزدیک چونک فر ہی مقالدً كى كوئى شوس قابل مشايده دليل نبيس موتى للذاائداب ايك كزرے موئة زمائے كا تصد سجھ كر بحول جانا چاہیے اور نہ ہی عقالہ کو تسلیم کرناانسانی مثل کی شان کے خلاف ہے کیو تکہ جن سوالات اور مسائل کے لئے خدااور خرجب کا وجود تھاا ب بھارے ہاں ان کے خالص فیکنگل اور منطقی جوا بات موجود ہیں۔ان خحدین فلا سفر کا اصر ادہب کہ ا یک مقل پند مخص الی کمی بات یرا بمان شدلائے جس کامشاہدہ حواس خمسہ سے نہ ہو۔ حالا تکہ ایمان ہے ہی غیب یہ یقین رکھنے کا نام۔ پھر مقلی اعتبارے مجی کٹی مر تبدید بہب اسلام کی حقامیت ثابت ہوتی ہے جب کٹی سالوں بعد مدفون نیکوکار ہتیاں سیجے سلامت کفن وجسم کے ساتھ و تھی جاتی ہیں، جبکہ سائنس وعمل اس کو تسلیم نہیں کرتی ، یو نہی کئی كفارونساق كى قبرول مى عذاب كے آيارو كيم كتے بي اور نيكوكاروكى قيرون سے خوشبوكي محسوس كى كئ بي وغير هـ الم الم الم الله الله منعلق طعرين كالقطر تظر: الل فديب لنس انساني معن امور كوروح مع جوزت ہیں،چونکہ روح کا کوئی مادی وجود شین ہے،لندا طمدین روح کو شیس مائے۔ کھدین کی اکثریت نظریہ ارتقا

(Evolution Theory) کو ایک حقیقت تسلیم کرتے ہوئے تفس انسانی کے متعلق یہ مائے ہیں کہ روئے زین پر ار پول سال پہلے ساحل سمندر سے زیر کی کی ابتدا ہوئی۔ پھر اس سے نیانات اور اس کی مخلف انواع وجود میں انسی سے کمر نباتات سے ترقی کرتے کرتے حیوانات پیدا ہوئے۔ انہی جیوانات میں سے ایک بندر تھا، جو نیم انسانی حالت کے مخلف مدارج سے ترقی کرتا ہوا موجو و وانسان کا وجو و ہوا۔ انسان کے تفس میں جو پکھائی کی تمنائی ، جذبات، عقل و غیر و سبی مرف خلیوں (Cells) کے نظام اور خارتی و نیا کے ساتھ انسانی جسم کے تعلق کا بہتی ہے۔ یہ ایسانی ہم کے تعلق کا بہتی ہے۔ یہ ایسانی ہم میں مرف خلیوں (Cells) کے نظام اور خارت بیدا ہوئی ہے۔ یہ گئی حرصہ تک دھر یوں اور سا تنس کا نظریہ رہا ہے لیکن موجود و دور میں اس نظریہ کا شدو مدے سائنسی اور متنا کی رو ہورہا ہے جس کے بارے میں آپ کو معلومات نہیں سے باآسانی مل سکتی ہیں۔

الم الم مرابد وار یاند نظام اور اشتر اکست کے افکار میں خدا کے وجود کے افکار کے ساتھ ہی لازی نتیجہ کے طور پر وی اور اسان محانف کی بھی کوئی حقیقت واجیت ہاتی تہیں رہتی۔ الل فد بب کے مطابق خداتی ٹی نے زیدگی گزار نے کے لئے وی نازل فرمائی تاکہ انسان ان احکامات کے مطابق ابنی زعر کی گزار سے۔ لیکن جب فد بب کا افکار کیا جارہا ہو تو ہمر طرز حیات کے متعلق عام طور پر سیکولرزم اور محاشیات میں سرمایہ وار یانہ نظام اور اشتر اکیت کے قائل ہیں۔

جہا قری سیس ؛ الحاد کے فروغ کے ساتھ بی مغرب میں جنسی آزادی کا تصور بیدار ہوا۔ اکثر طدین کے مطابق کھانے پینے سونے کی طرح جنسی تواہشات کی جھیل انسان کی فطری خواہش ہے ، المذاانسان کو اجازت ہوئی جائے کہ وہ جس طرح چنسی خواہش ہوری کرے۔ اس وجہ سے ان کے نزدیک زنا بالجیرایک فلط کام ہے محر و دوس فرج سے ایک وجہ سے ان کے نزدیک زنا بالجیرایک فلط کام ہے محر و دوس فرج سے بوٹے والے چنسی تعلق میں کوئی برائی نہیں۔

فری سیس کے تصور کو سب سے پہلے الل مغرب میں مشہور طحد ماہر نفیات اور نیورو لوجست مشمند فرائد (1939ء-1856ء) نے پیش کیا تھا۔ فرائد کے مطابق جس طرح انسان بھوک بیاس و غیرہ جیسی خواہشات کو پورانہ کرے تو بیار ہوں کا شکار ہو جاتا ہے ای طرح جنسی خواہش کی بخیل نہ ہوئے پہلی انسان ذہنی مریض بن جاتا ہے۔ فرائد کے نظر بے کوائل مغرب نے بخوشی قبول کیا اور مصنفین ، فلسفی، موسیقار، شعر او ڈرامہ نگار اور فنون لطیفہ

ے تعلق رکھنے والے سبی او گوں نے اس تصور کے فروغ کے لئے لیک لیک کوششیں کیں۔ وور حاضر میں جب مغرب میں فلم انڈسٹری قائم ہوئی تواس انڈسٹری نے بھی جنسی آزادی کے تصور کور وان چڑھایا۔ ابتدائی عموی شم کی فلمول کے ور لیے لوگوں کے جنسی جذبات کو ابھار نے کی کوشش کی گئی لیکن جلد تی ہا قاعدہ طور پر اس مقصد کی مخیل کے لئے پور نو گرانی (Pornography) پر مخی قلم انڈسٹری قائم کی گئی جس کا اہم مقصد ا باحیت اور نظے پن (Nudism) کا فروغ ہے۔ اس انڈسٹری ٹی کام کرنے والوں کو مغرب بھی اس عصمت فروشوں کی حیثیت کے تبین و یکھا جاتا ہلکہ یہ تحض ایک فلمی بیٹے کی حیثیت رکھتا ہے۔

ماضی میں خواتین میں فرک سیکس تحریک کے فروغ میں ایک اہم رکاوٹ جنسی تعلق سے حاملہ ہونے کا خوف تھائیکن مائع حمل اور بات کی ایجاو نے اس تصور سے متاثر خواتین کواس میدان میں آگے بڑھنے کا موقع ویا کہ وہ شادی کے بغیر جنسی تعلق سے بھی حاملہ نہ ہوں۔ بعدازاں مغرب میں آزادانہ جنسی تعلق کو قانونی حیثیت حاصل ہوگئ۔ جس کے مطابق زن ہائج برکے علاوہ انسان جس طرح جس سے چاہے لیتی جنسی خواہش ہوری کر سکتا ہے۔ اگروہ ہم جنسی برس کے مطابق زن ہائج برکے علاوہ انسان جس طرح جس سے چاہے لیتی جنسی خواہش ہوری کر سکتا ہے۔ اگروہ ہم جنسی پرس کے مطابق زن ہائج برکے علاوہ انسان جس طرح جس سے چاہے لیتی جنسی خواہش ہوری کر سکتا ہے۔ اگروہ ہم جنسی برس کے مطابق زن ہائج ہوں کو گئے دوہ اس کا حق ہے۔ بیسویں صدی میں انٹر نہیں اور الکیٹر انک میڈیا کی بردواست اہل مشرق بھی اس جنسی ہے راہدوی سے شدید متاثر ہوئے جس کا ختیجہ آج ہم بخو ٹی و کھے دہے ہیں۔

ہے سیاست: تھری اور نظریاتی میدان میں تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ الحاد اسلام کے مقابلے میں ناکام رہا مگر
عیمائیت کے مقابلے میں اسے جزوی فقح حاصل ہو کی البتہ سیاس، معاشی، معاشر تی اور اخلاقی میدانوں میں الحاد کو مغربی
اور مسلم و نیا میں بڑی کامیا بی حاصل ہوئی۔ سیاس میدان میں الحاد کی سب سے بڑی کامیا بی سیکولر ازم کا فروغ ہے۔
بوری مغربی و نیاادر مسلم د نیا کے بڑے حصے نے سیکولر ازم کو اعتیاد کر لیا۔ سیکولر ازم کا مطلب ہی ہیہ کہ قد بہ کو
صریح یا میجد تک محدود کردیا جائے اور کاروبار زندگی کو خالصتاً انسانی عقل کی بنیادی چھایا جائے جس میں قد ہی تعلیمات کا کوئی حصہ ند ہو۔

مغربی دنیانے توسیکولرازم کو بوری طرح قبول کرلیااوراباس کی حیثیت ان کے ہاں ایک مسلمہ نظریے کی ہے۔ انہوں نے ایس کے گھرائے کہ کاروباد حیات کو کھل طور پر سیکوئر کرلیا ہے۔ چو تکہ اہل مغرب کے زیراٹر مسلمانوں کی اشرافیہ بھی الحاد کے اثرات کو قبول کر چکی تھی، اس کئے ان میں سے بھی بہت سے مغرب کے زیراٹر مسلمانوں کی اشرافیہ بھی الحاد کے اثرات کو قبول کر چکی تھی، اس کئے ان میں سے بھی بہت سے

ممالک نے سیولرازم کوبطور نظام حکومت کے قیول کرلیا۔ بعض ممالک جیسے ترکی اور جونس نے تواسے تھلم کھا اپنانے کا اعلان کیالیکن مسلم ممالک کی اکٹریت نے سیکولرزم اور اسلام کا ایک ملغوبہ تیار کرنے کی کوشش کی جس میں بالعوم غالب عضر سیکوئرزم کا تھا۔

الحاد کو قروغ جہوریت کے نظریے سے بھی ہوا۔ اگرچہ جہوریت عملی اختیاد سے اسلام کے مخالف نہیں کیونکہ اسلام میں بھی آزادی رائے کو بڑی اجمیت حاصل ہے ، لیکن جہوریت جن نظریاتی بنیاد وں پر قائم ہے وہ خالعتاً المحداشہ ہے۔ جہوریت جن نظریاتی بنیاد وں پر قائم ہے وہ خالعتاً المحداشہ ہے۔ جہوریت کی بنیاد حاکمیت جمہور کے نظریے پر قائم ہے۔ اس کا مطلب ہیہ کہ اگر حوام کی اکثریت خدا کی مرضی کے خلاف فیصلہ وے وے تو ملک کا قانون بنا کر اس فیصلے کو نافذ کر دیا جائے۔ اس کی واضح مثال جس المل مطرب کے ہاں ملتی ہے جہاں اپنے دین کی تعلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے انہوں نے فری سیس ، ہم جنس پر سی مشراب اور سود کو حلال کر لیا ہے۔ مسلمانوں کے ہاں اس کی مثال شاید ترکی تی جس فل سکتی ہے یا پاکستان میں زنا مراح مام ان ایک مثال شاید ترکی تی جس فل سکتی ہے یا پاکستان میں زنا مسلمان ایکر ز، سیاستدان اور این تی اوز کے ادکان ان غیر شر می افسال کی تائید کرد ہے ہوتے ہیں۔

اسلام نظریاتی خور پر جمبوریت کے اقتدار اعلیٰ کے نظرید کاشدید خالف ہے۔اسلام کے مطابق حاکیت اعلیٰ جمبور کا حق نیس بلکہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔اسلام کی نظریس اللہ تعالیٰ کے سواکسی اور کا اقتدار اعلیٰ لسلیم کرناشرک ہے۔سب سے بڑا افتدار (Sovereignty)صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔اسلام اسپنا سے والوں کو تھم دیتا ہے کہ وہ ہر معالمہ مشورے سے طے کریں۔

المنظم ا

اصرار ہے کہ ہر انسان کو تجارتی و منعتی سر گرمیوں کے لئے قطعی آزاد چھوڑ ویا جائے کہ وہ منافع کے لئے جو طریقہ مناسب سمجھے اختیار کر لئے، منافع کے حصول کے لئے قربی قوانین کے تحت حلال وحرام کی کوئی تفریق نہیں ہونی چاہئے۔ نیزاس معاشی نظام میں سود، بیرہ مائٹر سٹ وغیر و کو بنیاد کیا ہمیت حاصل ہے۔

جا گیر دارانہ نظام کی طرح اس نظام میں بھی سرمایہ دار، خریب کی کمزور ہوں سے فاقدہ اٹھا کر اس کا استحصال کرتا ہے۔ غریب اور امیر کی خلیج اتنی زیادہ ہو جاتی ہے کہ ایک طرف تو تھی کے جراخ جلائے جاتے ہیں اور دو سری طرف کھانے کو دال بھی میسر نہیں ہوتی۔ ایک طرف توایک شخص ایک وقت کے کھانے پر ہزار دن روپے خرج کر کہ دیتا ہے اور دو سری طرف ایک شخص کو بھو کا سونا پڑتا ہے۔ ایک طرف تو علائ کے لئے اسریکہ پاہور ہ جانا کوئی مسئلہ میں ہوتا اور دو سری طرف ڈیپرین خریدنے کی رقم بھی خیس ہوتی۔ ایک طرف بچوں کو تعلیم کے لئے ترتی پائنت ممالک کی ہو نیور سٹیوں کے در دانے کی ہوتے ہیں اور دو سری طرف بچوں کو سرکاری سکول ہیں تعلیم حاصل دلوانے کے لئے بھی ماس سلونے پر لاکھوں روپے خرج کے دلوانے بی دان دو سری طرف بی بان سلونے پر لاکھوں روپے خرج کے حاصل دلوانے بی دان ورد و سری طرف بی بین بیٹ کا فائن ہوتے ہی دان کے اس مالک کی ایک لیاس سلونے پر لاکھوں روپے خرج کے جاتے ہی دان ورد و سری طرف استعال شدہ کیڑے خرید نے کے لئے بھی پیدے کا فائن ہوتا ہے۔

سرمایہ وارانہ نظام کے اس تفاوت کی تھل ذمہ داری الحادی تبین ڈالی جاسکتی کیو کہ اس کا پیشرو نظام فیو ڈل ازم ، جو کہ اس سے بھی زیادہ استحصالی نظام ہے۔ اٹھار ہویں صدی کے صنعتی انتظاب کے بعد فیو ڈل ازم کی کو کھ سے کسینٹل ازم نے جنم لیاجو کہ امیر کے باتھوں غریب کے استحصال کا ذیک نیانگام تھا کیکن اس کا استحصالی پہلو فیو ڈل ازم کی نسبت کم تھا کیو نکہ دہاں تو بہتر مستقبل کی تلاش بھی خریب کسی اور جگہ جا بھی نہیں سکتا۔ چو نکہ اہل مغرب اور اہل اسلام اپنے دین کی تعلیمات سے خاصے دور ہو بچے نے ،اس لئے یہ نظام اپنے پورے استحصالی رئک بھی پنیتارہا۔

یورپ یں کارل ارکس نے کمیوٹل ازم کے استصال کے خلاف ایک عظیم تحریک شروع کی جس میں اس نظام کی معاشی ناہمواریوں پر زبر دست تفتید کی گئے۔ادکس اور ان کے ساتھی فریڈر ک اینجلز، جو بہت بڑا الحد فلسفی تھا، نظام کی معاشی ناہمواریوں پر زبر دست تفتید کی گئے۔ادکس اور ان کے ساتھی فریڈر ک اینجلز، جو بہت بڑا الحد فلسفی تھا، نے پوری تاریخ کی اور انسانی ترکی اور انسانی ترکی کی اور انسانی ترکی کی تردیک تاریخ کی تمام جنگلیں، تمام شدایب اور تمام سیاسی نظام معاشیات ہی کی تاریخ کی تمام جنگلیں، تمام شدایب اور تمام سیاسی نظام معاشیات ہی کی

پیداوار تھے۔انہوں نے خدا، نیوت اور آخرت کے حقاقہ کا اٹکار کرتے ہوئے دنیا کو ایک نیافظام پیش کیا ہے تاریخ جمل کمیو نزم کے نام سے یادر کھا جائے گا۔ کمیو نزم کا نظام خالصتاً الحادی نظام تھا۔

کیونسٹ نظام انفرادی ملکیت کی تھمل نغی کرتا ہے۔اے اشتراکی نظام مجی کہا جاتا ہے۔اس میں کوئی مجی کار دیار مختص کی ڈاتی ملکیت نہیں بلکہ قومی ملکیت ہوتی ہے اور سبحی افراد حکومت کے ملازم ہوتے ہیں۔اشتر اکیت کی مختلف صور تیں موجود ودور میں رائج ہیں۔

اس نظام میں تمام ذرائع پیداوار جن میں زراعت، صنعت، کان کی اور تجارت شامل ہے کو کمل طور پر محکومت کے کنزول میں وے ویا جاتا ہے۔ بوری قوم ہر معالے میں حکومت کے فیصلوں پر عمل کرتی ہے جو کہ کیونسٹ ہارٹی کے لیڈروں پر مشتل ہوتی ہے۔ کیونسٹ جدوجہد بوری دنیا میں محمل گئی۔اسے سب سے پہلے کامیالی روس میں ہوئی جہاں لینن کی قیادت میں 1917 میں کیونسٹ انتقاب بر پاہوااورو نیا کی پہلی کیونسٹ حکومت قائم ہوئی۔ووسرابرا ملک، جس نے کیونزم کو قول کیا، چین تھا۔ باتی ممالک نے کیونزم کی تندیل شدوصور توں کوافتیار

کیونزم کی سب سے بڑی فاقی ہے تھی کہ اس میں فرد کے لئے کوئی حرک (Incentive) ہیں ہوتا جس
سے دوا ہے ادارے کے لئے لیٹی فدیات کو اعلی ترین انداز میں بیش کرسکے اور اس کے لئے زیادہ سے زیادہ محت
کرسکے۔اس کے بر تکس کسینٹل ازم میں ہر مختص اسپے کاروبار کوزیادہ سے زیادہ ترق دیے اور اس سے زیادہ سے زیادہ سے نیادہ اس کے بر تکس کسینٹل ازم میں ہر مختص اسپے کاروبار کوزیادہ سے زیادہ ترین مائی افتح کے لئے دن رات محت کرتا ہے اور لیٹ اعلی ترین صلاحیتی استعال کرتا ہے۔ کیونزم کی دوسری بڑی فائی سے تھی کہ پورے نظام کو جرکی بنیادوں پر قائم کیا گیا اور شخص آزادی بالکل می ختم ہو کررہ گئی۔ اس کا متجہ بدلکا کہ سوویت یو نین کی معیشت کو در ہوتی گئی اور بالآخر 1990ء میں یہ ٹوٹ پھوٹ کا دیکر ہو گیا۔ اس کے بعد اس کسینٹل ازم بی کو اینا تایا لہ دوسری طرف چین کی معیشت کا حال بھی پتلا تھا۔ چین نے ایک معیشت کو بہتر بنانے کے کیونزم کو خیر باد کہد دیا اور تدریجا اپٹی بارکیٹ کو او پن کرکے کسینٹل ازم کو قبول کرلیا۔ چین کی موجودہ ترتی کسینٹل ازم بی کی مربون منت ہے۔

حقیقت ہے کہ کسینٹل ازم اور کمیونزم دونوں نظام بائے معیشت بی استحصال پر بنی نظام ہیں۔ ایک بیں امیر غریب کا استحصال کرتا ہے اور دو سرے بیل حکومت اپنی عوام کا۔ دو سری بنگ عظیم کے بعد سے اہل مغرب نے اعلیٰ تزین اخلاقی اصولوں کو اپنا کر کمینٹل ازم کے استحصالی نقصانات کو کافی حد تک کم کر لیا ہے، لیکن تیسری دنیا جس کی اخلاقی حالت بہت کمزورہ و بال اس کے نقصانات کو واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔

چونکہ یہاں ہم الحاد کی تاریخ وافکار کا مطالعہ کر رہے ہیں اس لئے یہ کہنا مناسب ہوگا کہ پہیلی تمن صدیوں میں معیشت میں معیشت کے میدان میں الحاد کو ونیا بھر میں واضح پر تری حاصل رہی ہے اور دنیا نے الحاد پر قائم دونظام ہائے معیشت بینی کمیمیشل ازم اور کمیونزم کا تجربہ کیا ہے۔ کیونزم تواپٹی عمر پوری کرکے تاریخ کا مصد بن چکاہے ،اس لئے اس پر ہم زیادہ بحث نہیں کرتے لیکن کمیمیشل ازم کے چند اور پہلوؤں کا ایک مختصر جائزہ لینا ضروری ہے جو انسانیت کے لئے

کینیٹل ادم کے نظام کی بنیاد سود پرہے۔ بڑی بڑی صنعتوں کے قیام اور بڑے بڑے برائے ہیں مشکل ہوتا کے لئے وسیح پیانے پر فنڈز کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک سربایہ دار کے لئے اتنی بڑی رقم کا حصول بہت مشکل ہوتا ہے۔ اگراس کے پاس اتنی رقم موجود بھی ہو آواے ایک بی کاروباد جس لگانے سے کاروبادی فنظر وہوتا ہے۔ اگراس کے پاس اتنی رقم موجود بھی ہو آواے ایک بی کاروباد جس لگانے سے کاروبادی فنظر وہوتا ہے۔ اگر وہی رقم تحوی کی باوی سے بالاس کے انتظر وہوتا ہے۔ اگر وہی رقم تحوی کی باوی سے باوری رقم قوین کا فنظر وہوتا کی اگر وہی رقم تحوی کی باوی سے باوری رقم قوین کا فنظر وہیں بھی ہوتا۔ اسے علم مالیات (Finance) کی اصطلاح میں ہوتا۔ اسے علم مالیات (Diversification کہا ہاتا ہے۔

Financial ان بڑے بڑے پراجیکٹس کے لئے رقم کی فراہی کے لئے دنیا نے Intermediaries کا سب سے بڑا حصہ بینکوں پر مشمل ہے۔ یہ بینک عوام الناس کی چیوٹی چیوٹی بچیت کی رقوم کو اکٹھا کرنے کا کام کرتے ہیں جس پر بینک انہیں سودادا کرتا ہے۔ پوری ملک کے لوگوں کی تھوڈی تھوڈی تھوٹی بینوں کو ملاکر بہت بڑی تعداد جس فنڈاکٹھا کر لیا جاتا ہے جوانمی سرمایہ داروں کو پچھے زیادہ

شرح سودیرد یاجاتا ہے۔ مثلاً اگر بینک محام کو8% سود کی اوا میکل کررہاہے تو سر ماید دارے 10% سود و مسول کررہا ہوگا۔ اس2% میں بینک اینے انتظامی اخراجات ہورے کر کے بہت بڑامنا فع بھی کمارہا ہوتا ہے۔

سرماید دار عمواً این سرماید کوایسه کاروبادی لگاتی بی جواس سرمایدی بهت زیاده منافع دے سکے۔اگر بهم دنیا بھرکی مختلف کمپنیوں کی سالاندر بورٹس (Annual Reports) کا جائزہ لیس تو ہمیں اس میں ایسے کاروبار میں ملیں کے جن میں اسالاند بلکہ اس سے بھی ملیں کے جن میں الماند بلکہ اس سے بھی زیادہ ہوگی۔اس منافع کا ایک معمولی ساحمہ بطور سودان خریب او گوں کے جے میں بھی آتا ہے جن کا سرمایہ دراصل اس کاروبار میں لگا ہوتا ہے۔

اس کوایک مثال سے اس طرح سجو لینے کہ بائفرض ایک سرمایہ واد کی بینک سے ایک ادب دو ہے 10% سال نہ شرح سود پر لینا ہے اور اس سرمائے سے بہاس کروڈروپ سالانہ نفخ کماتا ہے۔ اس بیس سے دود س کروڈ بینک کو بطور سود ادا کرے گا اور بینک اس بیس سے 8% سالانہ کے حساب سے آٹھ کروڈ روپ اپنے کھاتہ داروں بطور سود ادا کرے گا اور بینک اس بیس سے 8% سالانہ کے حساب سے آٹھ کروڈ روپ اپنے کھاتہ داروں (Deposit Holders) کو ادا کرے گا۔ چو تکہ یہ کھاتہ دار بہت بڑی تعداد بیس موں کے جنہوں نے اپنی تحوذی تحودی بین بین اس استعمال کرتا ہے اور ای بیسے سے خود کروڈوں دو بے بنالیا ہے۔

ال مثال سے بدواضح ہوتا ہے کہ جس طرح جاگیر داراند نظام میں جاگیر دار یامہاجن فریوں کو صود پررقم
دے کر ان کا استحصال کیا کرتا تھا، ای طرح سرمانیہ داراند نظام میں سرمانیہ دار فریوں سے سود پر رقم لے کر ان کا
استحصال کرتا ہے۔ عوام الناس بھی تھوڑاساسود کھا کر جہاں اپنی د نیاو آخرت خراب کرتی ہے دہاں اپنی رقم کار دبار میں
نہ لگا کر اس کی دیلیو کم کرتی ہے ، دول کھ جس سے پچھ سال پہلے کافی چیزی خریدی جاسکتی تھیں وہی لا کھ بینک میں پڑا
پڑاچند ہزار کے برابر ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ فیوڈل ازم کے مہاجتی سود کا سلسلہ مجی اس قطام میں پوری طرح جاری ہے جس میں کریڈٹ کارڈزکے ذریعے مائیکرو فٹانسنگ Micro-Financing کاسلسلہ جاری ہے۔ اس معاملے میں 36% سالانہ ك حساب سے سود مجى وصول كيا جار باہے۔اس سود على سے صرف8-10 % اينے كھاند دار ول كواد اكيا جار باہے۔ سرمايه وارانه نظام كى ايك إور يملوجوئ كافروغ بيدبه لعنت فيودل ازم من مجى اى طرح ياتى جاتى سمى-ونیا بحریں جو اکھیلنے کے بڑے بڑے اوارے قائم کئے جانچے ہیں۔سٹاک ایجینج ، فاریس کمینیزاور بڑی بڑی کمیسٹل اور منی مار كيش ان كيسينوز كے علاود إلى جال براى براى رقوم كاسته كھيلا جاتا ہے۔ كھر يوں روپے سے بى برباد كر دے جاتے ہیں مر بموک سے مرنے والے بچوں کا کسی کو خیال نیس آثاد ان کیسینوز ہیں جوئے کے ساتھ ساتھ ہے حیائی اور بدکاری کو بھی فروغ ل رہاہے بلکہ و نیا بھر جس سیاحت کو فروغ دینے کے لئے جو سے اور بدکاری کے مراکز بھی تائم ك جائي إلى وواورجوالك برائيان بن جن كاتعلق الحادى اخلاقى بنياد وسد تائم كياسكاب

الما اخلاق اور معاشرت: الحادك اثرات بجريز سب سدرياد ومتاثر بوكى ب، وواخلاق انساني اور نظام معاشرت ہے۔ اگر کوئی بیدان لے کہ اس و نیاکا کوئی خدا تہیں ہے، موت کے بعد کوئی ڈیڈ گی تین ہے جہال اسے اسے کے کا حساب دینا ہو گاتو پھر سوائے حکومتی توانین یا معاشر تی دیاؤے کوئی چیز د نیاش اسے کسی برائی کوافتنیار کرنے سے قبیں روک سکتی۔ پھراس کی زعمر کی کا مقصد اس دنیا بیس زیادہ دولت اور اس سے لطف اعمر وز ہونا ہی رہ جاتا

ا كركسي كويفين موكد كوئى است جبين يكر سكن تويم كياحزج ب كدا كروه ايت كسي بوز مصر شنة داركي وولت کے حصول کے لئے اس کوز ہر دے دے ؟ اگر دوائنا ہو شیار ہو کہ یولیس اس کا سرائے نہیں نگاسکتی تو پھر لا کھول روپے کے حصول کے لئے چند بم دھاکے کرکے دہشت گردینے پس کیا حریج ہے؟ قانون سے حیب کر کسی کی عصمت در می ے اگر کسی کی در تد کی کی تسکین ہوتی ہے تواس میں کیار کاوٹ ہے؟ لینی خواہش کی تسکین کے لئے بچول کو اغوا کرکے ،ان سے زیاد تی کرکے ،افٹیس ممل کرکے جیزاب میں گان مزادیے میں آخر کیا قباحت ہے؟اہے بیٹیم بھینچے کامال ہڑپ کر جانے ہے آخر کیا فرق پڑتاہے؟ جموٹا کلیم داخل کرکے اگر کسی کواچیں خاصی جائداد مل سکتی ہے تو کوئی ایسا كول نه كرے؟ كى كواپنى كاڑى كے نيچے كيلتے كے بعدائے مہيتال تك پہنچاكراپناوقت بر باد كرنے كى آخر كياضر درت ے؟ جائداد كو تقسيم بونے سے بيانے كے لئے الركوئى لين جين ياجي پر كاروكارى كالزام لكاكراسے عمل كردے توكيا قیامت برباہو جائے گی؟ اپنے وحمنول کی بہد بیٹیول کو برہند کرکے بازاروں میں تھمانے پھرانے سے اگر کسی کے انقامی جذبات سر دیڑتے بیں توابیا کرتے میں کیا حرج ہے؟ لین الائت (Cost) کو کم کرنے کے لئے اگر کوئی خوراک يااد ويات من ملاوث ميمي كرو \_ اور خواه چند لوگ مر مجي جائي اوكيا ہے، اس كامنافع تو براھ جائے گا؟ ذخير ه اندوزي كرك اكركسي ك مال كى قيمتيں جوم مكتى ہيں تووه ايما كول نه كرسے؟ اگر تيزر فاري بي كسى كومز ه آتا ہے توكيا فرق خ تاہے اگراس سے کوئی ایک آدھ آدمی مر جائے یا بمیشہ کے لئے معذور ہوجائے ،استے مزے کے لئے ایک آدھ بندہ مارنا کونسامسکدہے؟ اگر کوئی کسی کے نظریات سے اعتلاف کرے تواہے کولی مارنے میں کیا تباحث ہے؟ یا تکریہ سب ند مجى ہو تو كوكى ايناوقت معاشرے كى خدمت ش كول نگائے ، ووائے وقت كوزياد وسے زياد وenjoyment حصول بیں بی کیوں نہ خریج کرے جو کر کوئی اپنے جرم کو چیپاسکتا ہو تو پھر سر کاری سود وں بیس کمیشن کھا کر ملک و قوم کو نقصان پہنچائے میں کیا چیز مانع ہے؟

بدوه مثالیں ہیں جور وزاند ہارے سامنے اخبارات میں آتی جی ایسامعلوم ہوتا ہے کہ ہم وحش در ندول کے ور میان این زئدگی گزار رہے ہیں جن پر انسان اور مسلمان ہونے کا محض لیمل نگا ہواہے۔ ہم و بیش ای تشم کے واقعات تیسری دنیا کے دیگر ممالک بیں ہمیں چیش آتے ہیں۔جیساکہ ہم نے پہلے حرض کیا کہ مسلم دنیا پر ہمی الحاد کے بیدا فکار غالب آیکے ہیں۔ابیاتو نبیس مواکد مسلمان توحید، رسالت اور آخرے کا تعلم کھلا انکار کردیں لیکن عملی طور پر ہم ان حقیقتوں سے غاقل ہو بھے ہیں۔ ہارامیڈیا، بعض سیاشدان، اینکرز این کی اوز ہاری موام کو بدحس بنارہ ہیں کہ ناموس رسالت پر اگر کوئی جملہ کرتا ہے تو سے اس کا ذاتی تھل ہے مسلمانوں کو اس بارے میں قانون ہاتھ میں تہیں لینا جاہیے اگرچہ قانون خاموش ٹماشائی بنتا رہے اور مسلمان این آعموں کے سائے اپنے پیارے ہی علیہ السلام کی عزت کو **پال ہوتے دیکھتے رہیں ، پھرا کر**کوئی غیرت مند مسلمان ممتاز قادری کی طرح فتنه کو ختم کرے تواس پراعتراض شروع کردیے جائیں کہ اس نے قانون ہاتھ میں کیوں نیا۔

یو جی شر ی احکام یا محصوص مدود کے مساکل سے استجزاکیا جاتا ہے اوگ آرام سے جیٹھے پرو گرام دیکھ رہے ہوتے ہیں ان کو کوئی پر واہ خیس ہوتی کہ سے میڈیاپر کیا ہور ہاہے۔ گانون میں اللہ عزوجل کی ذات پر سرعام اعتراض کیا جاتا ہے، محبوب کو معاذ اللہ عدابتاد یاجاتا ہے، قرشتوں، جنت ودوزخ، حورول کا قداق اڑا یا جاتا ہے لیکن مسلمانوں ک غیر ت ایمانی کمی تان کر سوئی ہوئی ہے بلکداب توسوسو کر مرنے کے قریب ہے۔

الحاد کے اخلاقی اڑات بڑے واضح طور پر تیمری و نیاشی قود کھے جاسکتے ہیں لیکن و نیا کے ترتی یافتہ ہے جس سے اثرات اسٹے نمایاں نہیں۔ جیرت کی بات ہے ہے کہ الحاد کی تحریک کوسب سے پہلے فروغ مغرب ہیں حاصل ہوالیکن وہاں کے لوگوں کا اخلاقی معیار تیمری و نیا سے نمبت میمتر ہے۔ لیکن قد ہی احساسات مغربیت میں کی سالوں پہلے کے فوت ہو بھے ہیں ،اب ہور بین ممالک میں یہ حال ہے کہ خداسمیت کسی بھی بزرگ ہستی جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف میں کوئی آزادی رائے کا حق رکھتے ہوئے جو مرضی کہد دے میسائی یاوری اس کے آگے ہے ہی ہوتے ہو مرضی کہد دے میسائی یاوری اس کے آگے ہے ہی ہوتے ہی مرضی کہد دے میسائی یاوری اس کے آگے ہے ہی ہوتے ہی سرخی کی جادی ہے اور یہ فکام لانے کے لیے دہر ہوں کے باس سے بڑا ہتھیار میڈیا ہے۔

کوئی مجی فلسفہ یا نظام حیات سب سے پہلے معاشرے کے ذہین ترین لوگ تھیل دیتے ہیں اور پھراسے اپنی تقریر و تحریر کے ذریعے معاشرے کے ذین طبقے میں پھیلاتے ہیں جے حرف عام میں اشرافیہ (Elite) کہتے ہیں۔ يكى طبقه معاشرے ميں تعليم وابلاغ كے تمام دراكع ير قابض موتاہے۔اس ظفے يانكام حيات كو تيول كرنے كے بعديد اسے موام الناس تک پہنچاتا ہے۔ موام ہر معالمے میں ای اشر افید کے تابع ہوتے ہیں، اسلے وہ اسے ول وجان سے قبول كر ليتے إلى مال مغرب ميں الحادي تنظر يات كے فروغ ميں جن ذهين افراد نے حصد لياو واخلاتی اعتبار ہے كوئی كرے بے اوك ند تھے ، انہوں نے خود كو انسانى اخلاق كے علمبر داركى حيثيت سے چیش كيا۔ مديد دور ميں الحادك تحريك نے اپنانام انسانی تحریک (Humanist) کر کھ لیاہے اور وہ خود کو اخلاقیات کا چیمیئن سیمے ہیں۔ چنانچہ کو نسل فار سيكولر بيومن ازم كے بانى بال كر فزايق حاليہ تحرير على لكستا ہے: " جسمى تيسرى طرف جو جنك الزنا ہے وہ انسانى اخلاقیات کی جنگ ہے۔ ہم یہ سجھتے ہیں کہ اخلاقی انقلاب بی انسانبیت کے مستقبل کی منانت ویتا ہے۔ یہی آخرت کی نجات یا جنت کے عقیدے کے بغیر انسانی زندگی کو مینز بناتاہے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہم اخلاقی اقدار کو مشاہدے اور دلائل کی بنیاد پر پر تھیں اور متائج کی روشن میں لیٹ اخلاقی اقدار میں تبدیلی کرنے پر تیار رہیں۔ ہارا طریقہ عالمی (پلینیٹری)ہے جیاکہ

#### **Humanist Manifesto 2000**

میں زور ویا کیا ہے۔ ہم یہ سیجھتے ہیں کہ اس سیارے زمین پر ہر انسان بالکل برابر حیثیت رکھتاہے۔ اخلاق کے ساتھ ہماری وابنگل برابر حیثیت رکھتاہے۔ اخلاق کے ساتھ ہماری وابنگل یہ ہے کہ عالمی برادری میں ہر فرد کو اس کے حقوق ملیں اور ہم اپنے مشتر کہ تھر یعنی اس زمین کی حفاظت کریں۔ انسانی اخلا قیات فردگی آزادگ ہے ائیولی کے حق ، انسانی آزادگ اور سابی انصاف کی حفائت دیتے ہیں۔ اس کا تعلق ہوری نسل انسانیت کی فلاح و بربرود ہے۔ ہے۔ "

ان فلسفیوں نے انسانی حقوق اور انسانی اطلاق کو اپنے فلسفے بیسی بہت اہمیت دی جس کا بتیجہ یہ اکلا کہ ان ممالک کے عوام بیں اخلاقی شعور فسبتاً بہت بہتر ہے۔ وہ لوگ بالعوم جموٹ کم بولئے جیں ، اپنے کار وبار بیس بددیا نتی سے اجتناب کرتے ہیں، ایک و وسرے کا استحصال کم کرتے ہیں، فردگی آزادی کا احترام کرتے ہیں، جانوروں کے حقوق کا محیال رکھتے ہیں، بینیوں اور ایا ہجوں کے لئے ان کے بال منظم اوارے ہیں، قانون کا احترام کرتے ہیں، ان کی سوچ عمواً معقولیت (Rationality) کے بی ہوتی ہو مقتل ووائش کی بنیاویر اپنے نظریات کو تبدیل کرنے پر تیار ہو جاتے ہیں، ایک دورووں میں اور قلم و جبر کے خلاف آواز اٹھانے والے اوارے بہت موثر ہیں۔

ایسا مجی جیس ہے کہ اطلاقی لحاظ ہے یہ بہت ترقی کر پیکے جیں، بلکہ ولچسپ بات یہ ہے کہ ان خوجوں کے ساتھ اساوک جیس ساتھ ان کو کول جی بہت کی بائی جاتی جی ۔ یہ لوگ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک جیس ساتھ ان کی خدمت جیس کرتے، ان کی خدمت جیس کرتے، ان کی خدمت جیس کرتے، ان کی خدمت جیس کرتے، ان کی خدمت جیس کرتے، ان کی خدمت جیس کرتے، ان جی نشادہ کار بحان بڑھتا ہوا نظر آتا ہے۔ بیشازم کا جذبہ بہت طاقتور ہونے کی وجہ سکون تا اُس کرتی نظر آتی ہے، ان جی نشادہ کار بحان بڑھتا ہوا نظر آتا ہے۔ بیشازم کا جذبہ بہت طاقتور ہونے کی وجہ سے یہ اپنی قوم کے افراد کے لئے تو ابریشم کی طرح ترم جی اور ہر اخلاقی اصول کی بیر دی کرتے جی لیکن جب معاملہ کسی دوسری قوم کے ساتھ ہوتو و باں انسانی حقوق کے تمام سیق یہ بھول جاتے ہیں۔

جب یہ الحادی نظریات اہل مغرب سے نگل کر مشرقی قوموں میں آئے تواشر افید کے جس طبقے نے انہیں تبول کیا، بد تشمتی سے دہ اخلاقی اعتبار سے تبول کیا، بد تشمتی سے دہ اخلاقی اعتبار سے الحاد کی طرف ماکل ہوئے توانہوں نے تمام اخلاقی حدود کو پھلائگ کر وحشت اور در تدگی کی بدترین داستانیں رقم

کیں۔ دورجدیدیں اس کااندازہ محض روزانہ اخباری ہے جی ہے ہوجاتا ہے۔ ایسامعلوم ہوتا ہے کہ مغربی طحدین میں جو خرابیاں پائی جاتی ہیں، وہ تومسلمانوں نے پوری طرح اختیار کرلیں لیکن ان کی خوبیوں کاعشر عشیر بھی ان کے جصے میں نہ آیا۔

الحاد کے معاشر تی اثرات ہیں ایک بڑاوا منے اثر خاندانی نظام کا خاتمہ اور فری سیس کا فروخ ہیں۔ جنسی زندگی سے متعلق آواب انسان کو انہیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام ہی نے بتائے ہیں اور اس حتمن ہیں ہر شم کی بے راہ روگ کا خاتمہ کیا ہے۔ جب ایک مختص انہی کا انکار کروے تو پھر اس کی راہ میں ایک کو نسی رکاوٹ ہے جو اسے دنیا کی کسی مجمی عور ت سے آزادانہ صنفی تعلقات سے روک سکے۔ بلکہ یہ کہتا زیادہ مناسب ہوگا کہ پھر ماں ، بہن اور بیٹی کا نقذ س پایال کرنے بھی کیا تری رہ وجاتا ہے ؟ اس کے بعد اگر بی گئی لذتوں کی حلاش ہی مر دمر دون کے پاس اور عور تیں عور توں کے پاس جائیں تواس میں کیا قباحث روجاتی ہے؟

الحاد کا بید وہ اگر ہے جے مقرنی معاشر ول میں پوری طرح فروخ عاصل ہوا۔ دور فلای میں شوش تسمی سے مسلم د نیاالحاد کے ان اثرات سے بڑی حد تک محفوظ رہی لیکن بیسویں صدی کے دلئ آخر میں میڈیا کے فروغ سے اب بیا اثرات بھی ہوارے معاشر وں بیس ٹیزی سے مرابت کر دہے ہیں۔ جہاں جہاں بی قری سیس پھیل رہاہے وہاں وہاں اس کے نتیج میں ایک طرف قوایڈ زسمیت بہت ی بیادیاں پھیل رہی ہیں اور دو مری طرف فائد آئی نظام کا فائد بھی ہورہاہے جس کے نتیج میں کوئی نہ تو بھی کی دوش کی فرد داری قبول کرنے کو تیارہ اور نہ بی بوڑھوں کی فہر گیری کرنے کو کار ہو مرش کی فرد داری تو ال کرنے کو تیارہ اور نہ بی بوڑھوں کی فہر گیری کرنے کو کار ہو کر بید فرمہ داریاں قبول کرنے کو کار ہو کر بید فرمہ داریاں قبول کرتے اور مکافات عمل کے نتیج میں بید جب بوڑے ہوں تو بھی ان کی فیر گیری کرنے والا بھی کوئی نہیں موجہ اور تھی اور اس اولڈ ہوم کا خرچ افھا سکے ان کی بوتا۔ اوجھے اولڈ ہومز میں داخلہ بھی ای کومال ہے جس کی اولاد کچھ فرما نیر دار ہواور اس اولڈ ہوم کا خرچ افھا سکے ان کی زیر گی اب کہ زبوم سے شروع ہو کراولڈ ہوم ہی ختم ہو جاتی ہو ما نیر دار ہواور اس اولڈ ہوم کا خرچ افھا سکے ان کی زیر گی اب کہ زبوم سے شروع ہو کراولڈ ہوم ہی ختم ہو جاتی ہو جاتی ہے۔

معاشرتی اور معاش اعتبارے الحاد نے مسلم معاشر وں کو جس اعتبارے سب نے زیادہ متاثر کیا ہے وہ دنیا پرسی کا فروغ ہے۔ و نیا پرسی کا فلسفہ مغربی اور مسلم دونوں علاقوں میں پوری آب و تاب کے ساتھ بایا جاتا ہے۔ جب انسان عملی اعتبارے آخرت کی زندگی کا انکار کردے لینی اس کے تقاضوں کو تکمل طور پر فراموش کردے تو پھر د نیاوی زندگی اس کی سر گرمیوں کا مقصد بن جاتی ہے۔ مغربی معاشر ول پر توکسی تنجرے کی ضرورت نہیں لیکن ہمارے اپنے معاشر ول بیس جس طرح و نیاپر ستی کی مجیئر چال شر وع ہو چکی ہے، وہ ہماری پستی کی انتہاہے۔

ایک طرف قوایے نوگ ہیں جن کی اظافی تربیت بہت ناقص ہے اور وہ جر طرح کے جرائم میں جتلاہیں لیکن الن کے برعکس ایسے لوگ جن کی اظافی قدرین کافی حد تک قائم ہیں ، و ٹیار تی کے عرض میں کس حد تک جتلاہ و بھیل الن کے برعکس ایسے لوگ جن کی اظافی صد تک معروفیات سے لگا یاجا سکتا ہے۔ ہمارے عام تعلیم یافتہ لوگ جن کی اظافی سطح معاشر سے عام افر او سے بلند ہے ، روزانہ صحیح ہیں اور اسپ کار و باریاد فاتر کی ظرف جلے جاتے ہیں۔ ان میں سطح معاشر سے عام افر او سے بلند ہے ، روزانہ صحیح ہیں اور اسپ کار و باریاد فاتر کی ظرف جلے جاتے ہیں۔ ان میں کار و بان برحتا جر ہا ہے اور عام طور پر لوگ آٹھ فر بھی تیں۔ اس کے بعد گھر واپس آگر کھانا کھائے، کی و کی دیکھنے اور الی خانہ سے بچھ گئے گئے اور نگل و کی تیاری میں لگ جاتے ہیں۔ بالعوم صحیح کی فماز بھوڈ کر لوگ سات ہے تک بیدار ہوتے ہیں اور ایکر و فتر کی تیاری میں لگ جاتے ہیں۔ بالعوم صحیح کی فماز بھوڈ کر لوگ سات ہے تک بیدار ہوتے ہیں اور ایکر و فتر کی تیاری میں لگ جاتے ہیں۔ بالعوم صحیح کی فماز بھوڈ کر لوگ سات ہے تک بیدار ہوتے ہیں اور ایکر و فتر کی تیاری میں لگ جاتے ہیں۔ پانے ور سے بی کی فراقی عالت بائد کرنے اور وین کے تفاضے پورے کرنے کے گئا و قت ایک اللہ کو راضی کرنے ، وین سیکھنے ، لیکی اظافی حالت بلند کرنے اور وین کے تفاضے پورے کرنے کے گئا و قت ایک اللہ کو راضی کرنے ، وین سیکھنے ، لیکی اظافی حالت بلند کرنے اور وین کے تفاضے پورے کرنے کے گئا و قت ایکل سکن ہیں ، و

افسوس ہے کہ اس ترتی کو حاصل کرنے کے لئے جو زیادہ سے زیادہ جس پہیں سال تک کام دے گی، ہم
لامحدود سالوں پر محیط آخرت کی زعدگی کو نظراعداز کئے ہوئے جی ۔ یہ بالکل ایسانی ہے کہ کوئی اپنے کاروبار جس جیس
روپے منافع کمانے کی دھن اربوں روپے کے سرمائے کا نقصان کرلے یا کھر دریا کی تہہ جس پڑے ہوئے ایک روپ
کے سکے کوحاصل کرنے کے لئے لاکھوں روپے کی دولت پہینک کروریا جس چھلا تک لگادے۔

### اسلام اور دهريت كانقابلى جائزه

اسلام میں وہریت کی علی حوالے ہے کوئی راہ تیش ہے کو تکہ اسلام ایک خود سائند دین تین جس کار قد سائنس یا قلفے ہے ہو جائے۔ بید وین اس قات باری تعالیٰ کی طرف ہے جس نے انسان کو عقل و علم عطافر ما باہ ، عقل و علم کو بار ہا بیا احساس و لا یا کہ وہ تلوق ہے اور ان کے سائے تخلیق کے اعلیٰ شاہکار کور کہ کریہ منوایا کہ کوئی خالق ہے جس نے انسانی جس کے اندر اور جسم کے باہر کا نتاہ کو بسایا ہے۔ لندا مخلوق کا یہ کام تیس کہ وہ اپنے علم کو حرف آخر سیجھتے ہوئے خالق کا انگار کر دے۔ سائنس وانوں اور فلسفیوں نے کئی مرتبہ کو حش کی کہ وہ عیسائیت کی طرح دین اسلام کو بھی اپنے علم و تحقیق کے ذریعے غلا تابت کرویں لیکن ہمر مرتبہ ان کو یہ احتراف کرناخ ااسلام کی تھا تیت ہم جگہ اسلام کو بھی اپنے علم و تحقیق کے ذریعے غلا تابت کرویں لیکن ہمر مرتبہ ان کو یہ احتراف کرناخ ااسلام کی تحریف محدود تاب احتراف کی سائنسدانوں نے زبان سے اوا کرکے کلہ نے ہو لیا اور گئی اسلام کی تحریف کی حد تک محدود رہے اور دہر ہے سب بچھ جائے کے باوجو و کو تکے بہرے ہو گئے۔

لبرادم اسکو لرادم او جو رہے ہیں سوائے بربادی کے کچھے فیل ۔ یہ ان لوگوں کی ایجاد ہے جنہوں نے لہی از کدگی کے چندمزوں کی خاطر لوگوں کو جنبم کے ابدی عذاب کا حقداد بنادیا ہے۔ فلاح دکام انی اگر ہے تو فتطاسلام ہیں ہے۔ اسلام ایک تعلی میں ایک راہنمائی ہے جو کسی فرد کی ایجاد فیص بلکہ اللہ وحدہ لاشریک کے نافذ کردہ احکام ہے جس پر عمل پیراہونے ہی تی انسان کی ترقی ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ جو بھی قانون اللہ عزوج الله اور اس کے رسول کی تعلیمات کے منافی ہے لوگوں نے اس قانون سے سوائے خسارے کے کچھ فیس بایا۔ تو انہین اسلام پر عمل پیراہو کر مسلم محر انوں نے مدید شہر سے لیے ہوئی ایک دین کو دنیا کے گوشے میں عام کردیا اور ترقی کے وہ ذیبے کہ آئے بھی لوگ اس تاریخ کورٹ می کرجی ان ہوجائے ہیں۔

جوں جوں ناالل تھر الوں مغربیت کے دلدادہ مشہور شخصیات نے اسلام کے احکام کو پس پشت ڈالااور مغربی تہذیب کو ترتی کا معیار سجھ لیاتب ہے ہم دن بدن پستگی ہیں چلے جارہے جی اور بے شرمی کی انتہاء یہ ہے کہ اس معاشرے کو پستگی کے طرف لے جانے والے یہ خود ہے دین لیڈر ز ، اینکر ز ، سوشل ورکر زلوگ ہیں لیکن الٹاالزام مولو یوں پر ڈال کر لوگوں کو مزید دین سے دور کر دے جیں۔ اب توابیا لگاہے کہ حکر انول اور میڈیانے یہ شمان لی ہے کہ فدہب اور فد ہی شخصیات کو ایک کونے میں لگا کہ سیاست اور معاشرے کو فد بہب سے آزاد کر ناہے۔ سیاسی امور میں فد بہب کوریاست سے الگ کرنے کو سیکو کراز م کہتے ہیں، سیکو لر ریاست میں ایک فرد ریاسی قوائین کے سواکی دو سری چیز کا پابند نہیں ہوتا۔ وہ فجی زعر گی میں بالکل آزاد ہوتا ہے، لیکن استعاد اور سریابی وارائہ نظام کے اس دور میں بہت می اصطلاحات اور الفاظ کو ان کے حقیق معنوں سے عاری کر کے استعاد کو ان کے حقیق معنوں سے عاری کر کے اسپنے فد موم مقاصد کے لئے استعال کیا جارہا ہے۔ لیکن اسلام اس آزادی کا قائل نہیں جس میں انسان کی اخلاقیات اور معاشر تی امن کی ہر باہ می ہو جائے۔ اسلام دہر ہول کی طرح چاردن کی زندگی کو انجوائے کرنے کا ذہن دیا گیات اور معاشر تی امن کی ہر باہ می ہو جائے۔ اسلام دہر ہول کی طرح چاردن کی زندگی کو انجوائے کرنے کا ذہن دین دیا گیکہ اس مختمر می زندگی میں لیکن اور معاشر سے کی اصلاح کا درس دیتا ہے۔

اسلام ہمیں اسلامی انداز میں ایک پاکیزہ زعرگی گزار نے کا در می ویتا ہے اور ہم پر بیر حیال کرتا ہے کہ جن ہستیوں نے اسلام ہمیں اسلامی انداز میں ایک پاکیزہ زعرگی گزاری آئ و نیاان اولیائے کرام کی مقلمت کے گیت گائی ہے۔
لیکن سیکولرزم سے متاثر ہو کر جس طرح اسپنے کروار و عمل کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بنانے کو '' بنیاد پر سی '' مغیرا یا جاتا ہے ، نبوی اسوہ حسنہ کو اپنی زعرگی کے لئے معیار بنانے کو د قیاتو می اور رجعت پہندی قرار و یا جاتا ہے ، غاصب اور قابض قواتول کے خلاف جد وجہد کو وہشت گردی اور شدت پہندی سے تعیر کیا جاتا ہے ، وہ وقت دور نہیں جب مسمان دین سے اس قدر دور ہو جاگل کے کہ اسپنے بچوں کو دینی تعلیم ولوانا فعنول کام سمجیں کے پھر جب زعرگی کے مسلمان دین سے اس قدر دور ہو جاگل گے کہ اسپنے بچوں کو دینی تعلیم ولوانا فعنول کام سمجیں کے پھر جب زعرگی کے

کی موڑ پر چاہیں گے کہ کوئی جمیں صحیح اسلامی سخم بیان کروے لیکن کوئی ملے گا نہیں اور اس حدیث پاک کی تعمد این جوگ جس کی پیشین کوئی ٹی کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم چووہ سوسال قبل کی تھی چینا نچہ المعم الاوسط کی حدیث پاک ہے " عن عنبی الزّ بحتی بنی آبی یَکُر قَدَ عَن آبیہ وَالله وَالله عَلَیٰهِ وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله عَلَیٰهِ وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله عَلَیٰهِ وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله وَسَلَم وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله وَسَلَم یَ الله وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلِم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسِلَم وَسِلُم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسِلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسِلُم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَلَم وَسَمَ وَسَلَم وَسِلَم وَسَلَم (المعجم الاوسط للطعر اليدياب المين، من اسمدعل، جلد 4 صفحه 237، حديث 4075، وإن الحرمين، القاهران

آئ جس طرح اہام مسجد کو اپنا غلام سجد لو اپنا غلام سجد لیا گیا ہے اور اس مبنا کی کہ دور جس اس بیجارے کو چار پائی ہزار
دوسید شخواہ دے کر گویانو گوں کو یہ بتایا جارہا ہے کہ اسپتے بچوں کو مولوی شدینانا کیونکہ اس شعبہ جس بچوں کا کو کی
مستقبل نہیں اگرچہ لا کھوں روپ لگا کر MBA،C.A کرواکر مودی حساب کتاب والی لوکری کرواوینگ اگر بھی
حال رہا تو اب تو ہار بھی کوئی شد کوئی تھوڑا بہت قرآن پڑ حاجوا مولوی ال جاتا ہے محتریب ایسا ہوگا کہ اس طرح کا بھی
جہرے دادا جان ایک حافظ قرآن کے چھے نماز باجا ہو ہے ہیں انہی کی اولاد تسلیں آئیں جس با تیں کہا کریں گے کہ
میرے دادا جان ایک حافظ قرآن کے چھے نماز باجا ہو ہے بھی اور ان کا جنازہ بھی ایک واڑھی والے مولوی نے
پڑ حایا تھا۔ پھراس حدیث پاک کی تصدیق ہوگی جس کی چھین گوئی آتا و و جہاں سلی اللہ علیہ وآلہ و سلم نے بچھ ہوں کی
تھی " نیا تی تھی القائس (تمانی نظر فون شاغظہ فون شاغظہ فوت ایسا آئے گا توان کی ہامت کرے۔

(سنن ان ماجد، کتاب العسونة، النامة العسلونة والسنة فيها: مائيب على الامام، جالد 1 معدد 314، حديث 982، وار إحياء الكتب العربية، المهيري وسنن ان ماجد، كتاب العسونة، النامة العسلونة والسنة فيها: مائيب على الامام، جال عرب على حرب عرب على الحادى سوچ ميذيا كه دريا يه وارك مرسى عرب على الحرب مرسى مرسى عرب الحادى موجد عرب عرب الماد و مرسى مرسى و ميسى مرسى واب كرتاب تواس وقت به نهيل ديك

جاتا کہ اس کو بھی اپنی بات کرنے کی آزاد کی ہے۔ آخرابیا کول ہے؟ ایک سیکولردین کے خلاف ہولے تو آزادی اور
ایک دیندار اس کے مقابل میں اللہ کا فرمان فیش کرے تو وہ شدت پند !! آخر مختلف غداہب کے میر وکاروں کے
در میان اخریازات کیوں رواد کے جاتے ہیں؟ مسلمانوں کو غد ہی اخبیازات کا نشانہ کیوں بنایا جاتا ہے؟ اگر عیسائیت پ
بیمن رکھنے واللا فرو کردن میں مسلیب افکا تا ہے تو اس پر کوئی طبی ٹیس، اس کے بر عکس اگر اسلام کی میروی کرنے
والوں میں ہے کوئی اسلامی شعائر کو اپناتا ہے تو کوئی و لیل یا ٹیوت تو کھا! قرائن کے بغیر ہی اس کے خلاف الزلمات کا طومار
ہائدہ دیا جاتا ہے۔ مغربی ریاستوں کے اندر جو اسے آپ کو سیکولرازم کا علمبر دار سجھتی ہیں کسی مجمی فرہب کا میروکار اپنی
الم نام میں انہ مارک کو بھو نیال آجاتا ہے۔ الکین کسی مسلمان خاتون نے اگر سریر سکارف او ڈوٹ لیا توریاسی مشینر یوں اور ڈرائع
المارٹ میں ایک طرب کا بھو نیمال آجاتا ہے۔

مسلمانوں کے ساتھ اس طرح کے احتیازی سلوک برجے کے باوجود دو فلا پن کیے یا سوتی سمجی پالیسی کہ سیکولر ازم کی حال ریاستوں کی لفت بیں ایجا پیندی اور اسلام دونوں متر اوف الفاظ سمجے جاتے ہیں۔ تھ نظری اور اسلامی فکر وحقائد کیساں باور کئے جاتے ہیں۔ انہیں وہشت گرد کا لفظ سنے تی دما فی سکرین پر مسلمان کا تصور جھلملائے لگتاہ۔ حالاتک امم واقعد اس کے بالکل بر تکس ہے۔ ان تحیالات کا حقیقت کے ماتھ مرے سے تعلق ہی تہیں۔ لیکن وہر یوں کے پائی دین اسلام کے خلاف کوئی علی ولیل ٹیش سوائے زبروسی و جموف کے جس کے فرایع ایک مسلمان کو اسلام کے مطابق زندگی گزارنے کو وقیہ نوی سمجھ جاتا ہے۔ پڑھے کیمے واپیر طبقہ کے بعض لوگ مولویوں کو جائل و حقیر سمجھ جیں اور ان سے تعلق رکھنے کو دین شان میں تو ہیں جانے ہیں۔ اب تو وین پر چلنا مسلمانوں کے بایدا بنا دیا گیا ہے جیسا کہ حدیث پاک میں فرمایا گیا کہ کو کلہ ہاتھ میں لینا وین پر چلنے سے آسان ہوگا جہانوں کے بازوائد کی حدیث اور میں اللہ تعالی اللہ میں اللہ علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا دیسم الرجل مؤمنا ویسی کافرا بیسم قور دیشہم بھوٹ میں الدینیا قابل البت میں بدینه کالقابن علی الدیس میں کو آدی مومن ہوگا اور شام کو کافر ہوگا، وئیا کے برئے وین کو بیچ گا۔ کم لوگ وین کو اس طرح الدیس کو کار میں کو گا وہ میں تھا اور شام کو کافر ہوگا، وئیا کے برئے وین کو بیچ گا۔ کم لوگ وین کو اس طرح الدیس کو کار کو جین کو بیچ گا۔ کم لوگ وین کو اس طرح الدیس کو کار کی میں تھا کہ وہ کی کار کو جین کو بیچ گا۔ کم لوگ وین کو بیچ گا۔ کم لوگ وین کو اس طرح کار کار کار کار کو میں تھا کہ وہ تو ہیں۔

(الهمع الزوائد، كتاب الفتن، بأبق أوأد المبير وليمن ومسكون ويون في الفتن، والزرائد، كتاب الفتن، بأبق أوأد المبير وليمن ومسكون ويون والفتن، والزرائد، كتاب الفتن، بأبق أوأد المبير وليمن ومسكون والفتن، والزرائد، كتاب الفتن، بأبق أوأد المبير وليمن ومسكون ويون والمبير

حضرت جابر رضى الله تعالى عند سے مروى ہے" بالى صلى الناس زمان بيستنفى المؤمن فيهم كما يستنفى المؤمن فيهم كما يستنفى المؤمن فيهم كما يستنفى المؤمن فيهم كما يستنفى المدان اليام عند الوكول إلى المحدوقة الياآ عندالله مومن أينا المان اليام تهميا على عندالله معدد المدان كالمدال كالمدال كالمان ك

دہریت اور سیکولرزم بی سب سے بڑی مشش سیس ہے جس کی اسلام سختی سے ندمت کرتا ہے کیونکہ ب حیائی کئی اخلاقی اور معاشر تی خرابیوں کا مجموعہ ہے۔ لیکن جاراالمید سے ہے کہ میڈیانے چند سالوں میں بے حیائی کواتنا فروغ دیاہے کہ آئ سے بندرہ میں سال پرائے دوراور موجودہ دور جس زمین آسان کافرق آگیاہے۔اب تورمضان اور علاوہ رمضان کے دین کے نام پر جور، و حرام ہوتے ہیں ان عل دین کم اور بے حیاتی زیادہ ہوتی ہے۔ کوئی اشتہار ایسا تہیں جس میں بے پردو عورت ند ہو ، فلمیں ڈرامول میں عور تول سے ناجائز تعلقات دکھنے کی اس طرح تر خیب دی جاتی ہے کہ چیے اس میں کوئی حرج فییں۔ پھر رہی سمی کسر میڈیائد آنے والے ان سیاستدانوں اور این بی اوز کے سر برایان نے بوری کردی که زنا بالرضاکو قانونا جائز کرنے پرزور ویا جارہاہے۔ یجی سلسلہ جاتاریاتو وودن دور قبیس کہ اسلامی ممالک یں مجی سرعام زناہو گااور کوئی اے برانہ سمجے گااور ندروکنے کی قددت رکھتا ہو گا۔اُس وقت نبی کریم صلی الله علیہ وآلدوسكم كإس فرمان كى تفعد يق موكى كد حضرت ايوجرير ورضى الله تغالى عند سے مروى ب رسول الله صلى الله عليه وآلدوسكم فرما ياقيامت فائم ندبوكي يبال تك كدد البرأة نهادا جهادا تشكح وسط الطريق لاينكر ذلك أحدولا يغيره فيكون أمثنهم يومئذ الذي يقول : لو تحيتها من الطريق قليلا فذاك فيهم مثل أن يكر ومبر طیکم "ترجمہ: عورت دن دحالے مرعام مڑک کے ورمیان زناکروائے کی کوئی ایبانہ ہوگا جواسے منع کرے،جو صرف رائے سے تھوڑ المنے کو کیے گاووان میں ایسا (نیک) ہوگا جیسے (صحابہ میں ) ابو بکر و مرر منی اللہ تعالی عنهما ہیں۔

(كارالممال، كتاب القيامة، الإكمال من أهر الأالساعة الكوى، جائي 14 معقم، 294، منهن 38588، مؤسسة الرسالة، يجروت)

ہم جنسی ہی کوئی الی شے نہیں جس کے بارے میں کوئی پیشین کوئی نہ کی کی ہوبلکہ آج ہورپ میں جس کے جائز ہونے کے قوانین بن کے جی اور اسلامی ممالک میں اس کی کوششیں جاری جی تی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی جو دوسوسال پہلے اس کی پیشین کوئی فرماوی نقی چٹانچہ صفرت علی رضی اللہ تعالی عند نے روایت کی ''قال رسول الله صدی الله عدیده وسدم یکون فی آخی الزمان دجال لهم ارسام منکوسة ، ینکھون کیا تنکح النساء ، فاقتداوا

الفاعل والمفعول به" ترجمه: رسول الله عزوجل وصلى الله عليه وآله وسلم في فرمايا آخرى زمانه مين مردول ك لئ بیجوے ہوں کے وہ ان سے نکاح کریں گے جیسے عور تول سے نکاح کیا جاتا ہے ہی جس نے نکاح کیا اور جس سے نکاح ہوادونوں کو فکل کردو۔ (ابد محمد الدوري، زم الأواط، جند2، صفحہ 159)

سیکولرلو گول کی دین کے خلاف ایک بڑی کوشش شر وگے ہے یہ رہی ہے کہ دین کو سیاست ہے الگ کردیا جائے۔لندا پاکستانی توم کوسیکواراور تہ ہی حصول میں گئتیم کرنے کی جدوجہد کی جاری ہے۔ توم کو مبز باغ دیکھا کر ہے ہات بڑے تواتر کے ساتھ وہرائی جاری ہے کہ جب تک فرہب کو سیاست سے الگ کرے ''چنگیز بہت ''نافذ کہیں کی جاتی،اس وقت تک ترقی ناممکن ہے۔ بدقستی سے مغربی تقلید پر کمربستد ہارے بعض دانشور معرات ہراس چیز کو من وعن لینامان بنے ہیں ہے مغرب نے کسی مجی مرحلہ پر النتیار کیا ہو۔ چرجیرت کی بات بدہے کہ ہم ان خوبوں کو حاصل کرنے پر انٹاز در خبیں ویتے جن کے ذریعے مغرب نے ترتی کی بلکہ ہماری توجہ ان برائیوں اور معاشر تی کمزور یوں پر مر کوز ہوتی ہے جن کی وجہ سے مغربی معاشر وروبہ زوال ہے، جس کاوہ بار ہا خود مجی اعتراف کر سے بیں۔ کیا انجی تک وہوقت تیس آیا کہ ہم اپنی سوچ اور معاشر نی اقدار کوان کی غلامی ہے آزاد کریں؟ جہاں تک وطن عزیز بیس ترتی کی راو میں ند ہب کا حاکل ہوناہے تو فد کوروبال تکرے حال حضرات کوئی ایک مجی ایسی مثال خیس وے سکتے کہ جس میں حكومت نے حوامی بہبرد و فلاح كے لئے كوئى منصوبہ شروع كيابواورات فرجى حلقوں نے اس بناپررد كيابوك بياسلام کے خلاف ہے یااسلامی احکام اس کی راویس ماکل جی۔

دراصل به غلط فنهی کدد بهارے بال فرمب ترقی کی راہ بیں رکاوٹ ہے "اس کی منظر کو نظر انداز کرنے ے ہوئی ہے جس ایس منظر میں مغربی سیکولر انتقاب پروان چرما تھاجس کی تفصیل پیچے گزر چکی ہے کہ بادر بول کے ظلم اور عیمانی نمرہب کے غلط عقائدو نظریات سے نگک آگر دہریت کو فروغ ملا۔ جبکہ قرون وسطی (Medieval) کے جابر پڑی کی اسلام جیسے عادلاند اور رحمل فرہب سے کوئی نسبت ہی تہیں۔اسلام اوراس وقت کے چرچ کا موازنہ کس طرح کیا جا سکتا ہے؟ حالا تکہ چرچ کے مظالم کے خلاف سب سے پہلے آ واز اٹھانے والا اسلام بى ہے چنانچہ حل تعالى ارشاد فرماناہے ﴿ يَاكُنَهَا الَّذِينَ احْتُواْ إِنَّ كَثِيرَنَا مِنَ الْأَحْبَادِ وَ الرَّحْبَانِ لَيَاكُلُونَ اَحْوَالَ النَّاسِ بِالْهَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِينِلِ اللهِ \* وَالَّذِيْنَ يَكُنِوُونَ النَّحَبُ وَالْفِطْةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ \* فَهَوْنُهُمْ مُمُ بِعَذَابِ النِيْمِ ﴾ ترجمه كنزالا يمان: اے ايمان والوبيتك بهت بادرى اورجو كى لوگوں كامال ناحق كھا جاتے ہيں اور الله كى راہت روكتے ہيں اور دہ كہ جو ڈكر ركھتے ہيں سونا اور چائد كى اورائله كى راہ مى خرج نہيں كرتے انہيں خوشخرى سناؤ دروناك عذاب كى۔

دروناك عذاب كى۔

للذاجو فربب بورنی قرونِ مظلمہ (ages dark) کی خود بورنی باشدوں سے بھی ایک ہزار سال پہلے فرمت کرے اے انہیں قرونِ مظلمہ جیسا قراد ویناسر اسر جہالت پر بخل ہے۔ اسلام آو ترقی اور خوشحالی کا پیامبر ہے جدید فیکنالو تی کی مخالفت تو دور کی بات ہے وہ تو اس کی جست افٹرائی کرتے ہوئے تو ید سناتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے فرماتا ہے ہوئے نوید سناتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے فرماتا ہے ہوئے نوید سناتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے فرماتا ہے ہوئے نوید سناتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے

(سورىقالىنىلى،سورىة16،آيىت8)

الغرض كى طوري بهى بيدورست نييس كه بهادي بال قد بب كوسياست سے اسلے دورر كما جائے كه وو ترقی كى داويس ركاوث ہے۔

کی جابل نام نہاد مسلمان سیاستدانوں کا ہے بیان آیا کہ اگر پاکستان سیکوٹر ہوجائے تو دنیا ہیں اس کا و قار بلند
ہوسکتا ہے۔ یہ ایک سوال ہے کہ کیاواقتا گرجم سیکوٹر ہوجائیں تو دنیا ہیں ہماراو قاربلند ہوسکتا ہے؟ لیکن ہر وعویٰ لین شہاد تیں طلب کرتا ہے۔ البنتہ ہمیں اچھی طرح یاد ہے کہ مارشل ٹیٹو کے سابق ہو گو سلاویے ہیں رہنے والے ہوسنیا وہر زیگو ویٹا کے مسلمان سرتا پاسیکوٹر تھے اسٹے سیکوٹر کہ انہوں نے لینے مسلم ناموں تک کو چھوڑ ویا تھا۔ اس کے جواب بی عالمی براوری نے انہیں کتنا و قار فراہم کیا؟ ہو گوسلاویہ ٹوٹا تو بوسنیا ہر زیگویٹا کی سیکوٹر مسلمانوں کے لیے جواب بی عالمی براوری نے انہیں کتنا و قار فراہم کیا؟ ہو گوسلاوی پر چھوڑ ویا اور انہوں نے ساڑھے تین سال کی جنگ آزادی کا امکان پیدا ہوں اور کروشیائی باشعوں کو مسلمانوں پر چھوڑ ویا اور انہوں نے ساڑھے تین سال کی جنگ میں وہ سے ذھائی لا کھ جو سنیائی مسلمانوں کو قتل کر ڈاٹا۔ سر یوں نے سے کہ کر مسلمانوں کو قتل کیا کہ تم نہیں تو کیو شین تھی۔ جو چالیس اور پچاس سال سے جنری اور تلخ مسلمان کے جو چالیس اور پچاس سال سے جنری اور تلخ مسلمان کے جو چالیس اور پچاس سال سے حالی تھی ؟ یہ کہ ان جی سے اکثر حملوں کی سب سے بردی اور تلخ مسلمانوں کے یزوی تھے۔

سوال بیہ ہے کہ اس تجریدے سے کیا تابت ہوتاہے؟ کیا ہے کہ سیکولرزم نے مسلمانوں کا و قارعالمی برادری میں بہت بلند کر دیا۔ یہ توایک قوم کی مثال ہوئی۔ دوسری مثال ایک راہنمالینی یاسر عرفات کی ہے۔ یاسر عرفات بنیاد یرست نہیں تھے۔ودایٹی نہادیں ایک قوم پرست اور سیکولر راہنماتھے تکر مغرب ان کو دہشت گرد کہتا تھا۔اسر ائیل ان کے خون کا بیاسا تھا۔ یاسر عرفات بالآخر مغرب اور اسرائیل کے ایجنڈے کے تحت و منع کیے گئے امن سمجھوتے پر بھی آباد وہو سکتے۔ انہوں نے اس سمجھوتے یہ وستخط بھی کردیے مگر اسرائیل نے اس سیکو ارراہنما کے ساتھ مطے پانے والے معجموتے کی ایک شق پر بھی عمل درآ مد کرے شدد بلداسرائیل نے باسر عرفات کو بالآخران کے دفتر میں محصور كرويااور تقريباً تمن سال تك محصور ركمارياس عرفات اس دفترے فكل كرفرانس مينيے توچند بى روزيس ان كانهايت یراسرار حالات ش انتقال ہو گیا۔ سوال بیست کہ یاسر عرفات کاسکولرازم ان کے اور خودان کی توم کے کتناکام آیا؟ تیسری مثال ترکی کی ہے۔ پاکستان تواسلای جمبوریہ ہے محر ترکی توآ کینی اعتبارے سیکولرہے اور دوجار سال سے نہیں 80 سال سے سیکولر ہے مگر اس کے باوجود ترکی جالیس برس سے یورپی اتحاد کے دروازے پر کھڑا ہے اور كهدر باب كد جحصائدرآئے دواور تركى سے كها جار باب كدتم تومسلمان مورسوال بدہے كد تركى كے سيكولر حال اور سیولرماضی نے عالمی براوری بس تری کے وقار کو کتاباتد کرو باہے اور ترکی کاسیکولر ازم اس کے سینے کام آرہاہے؟ خود پاکستان کی تاریخ سیکو فرسیاس لیڈروں کی تاریخ ہے۔ سوال بدہے کہ ان فیڈروں نے مائی براوری میں پاکستان کے و قار کو کتنا بلند کیاہے؟ اس کی کوئی ایک مثال، صرف ایک مثال؟ ستر سال کے سیکولرزم کو اتنا خریب تو خیس ہونا ج ہے کہ وہ ایک مثال مجی چیش ند کر سکے۔ اور میہ مرف پاکستان کا معاملہ نہیں۔ مسلم و نیا گزشتہ ستر سال سے سیولر ونیائ ہے۔ چنالجہ اس دنیا میں اگر غربت ہے تواس کا ذمہ دار سکولرازم اور اس کے علمبر دار ہیں۔ اس و نیا میں اگر ناخواند کی ہے تواس کے ذمہ دار مجی بنیاد پرست خیس اللہ اس دنیا میں اگر بدعنوانی ہے تو ید بدعنوانی بھی ملاؤل نے نہیں کی ہے۔اس دنیا بیں اگر لا قانونیت ہے تو اس کے ذمہ دار بھی نہ ہی عناصر نہیں ہیں اس لیے کہ گزشتہ ستر برسول میں کہیں بھی فد ہی عناصر افتدار میں تبیل رہے۔

اس تناظر میں ویکھا جائے تو مسلمانوں کی ضرورت سیکولراذم نہیں فد بہب ہے۔ سیکولرازم مسلم دنیا میں گذا انداثابت ہو چکا۔ اس سے پچھ برآ مد ہونا ہوتا تواس کے لیے پچاس سال بہت تھے محر ہم نے دکھ لیا کہ اس سے پچھ برآ مد نہیں ہوا چنا نچہ اب سے پچھ برآ مد نہیں ہوا چنا نچہ اب سیکولرازم کی حمایت مسلمانوں اور ان سے معاشر وں سے بد ترین زیادتی ہے۔

و نیا کی تاریخ ہمارے سامنے ہے۔ اس تاریخ جل کہیں کی نے عزت و تو تیر حاصل کی ہے، اپنی انظراویت پر اصرار کرکے گی۔ ہم نے اپنی جو دگانہ شاخت پر اصرار کیا تو پاکستان بنا اگر ہم متحدہ تو میت کے قاکل رہے تو پاکستان وجود جی نہیں آسکا تھا۔ ہمیں یاور کھنا چاہیے کہ کشش کا اصول مختف ہوتا ہے بکساں نہیں۔ اول تو مسلمان سیکو لر ہو ہی نہیں سکتے اور اگر ہو بھی جا کی تو صرف فتال بن کررہ جاناتی ان کا مقدر ہوگا۔ قاہر ہے کہ ہماری تاریخ بی ساکولر اور کی کوئی مثال نہیں چنا نے جمیں اور فی تاریخ جی سیکولرازم کے سب ہونے وائی ہر یادی کو یادر کھنا ہوگا۔

## دهریوں کے اعتراضات کے جوابات

احتراض: ایک انسان کو زعرگی گزارنے کے لیے قدیب کی کیا ضرورت ہے؟ وہ اپنی زعرگی جس طرح مرضی گزارے۔

جواب: وہر یوں کا ایک بنیادی تظریہ ہے کہ قد بہ کی ذعری گزارنے کے لیے کوئی ضرورت تہیں ہے۔ ہر کوئی اپنی زئدگی جیسے مرضی گزارہے ، زبان سے جو مرضی کے البیٹے جسم کو جہاں مرضی استعال کرے یہ اس کا اپنا تعل ہے۔ راتم الحروف ند بہ کی انسانی زعری عمی ضرورت کودری ذیل نقاط سے تابت کرتاہے:

فرہب ایک عقلی ضرور مدی ہے: عقل انسان کی ذکہ گی جی را بنمائی تو ضروری کرتی ہے مگر ذہب کی جگہ است کر رہے ہیں۔ اور عقل کو طاحت کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہی نہیں نے سے ہے جم عقل کی نئی کر رہے ہیں، اور عقل کو طاحت کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی مجی بات کو تسلیم کرنے کے لیے مقل کو کسی دلیل کی ضرورت ہوتی ہے اور عقل کسی بھی ایک بات کو خیزں مانتی جس کے بیٹھے کوئی ولیل موجود نہ ہو۔ اگر پھر کو آسان کی طرف پھینا جائے تو اس کو جھیئے کے لیے ایک بات کو خیزں مانتی خور وہ ہوائے تو اس ہو جھیئے کے لیے ایک تو ہ کی ضرورت ہوتی ہے اور اگر وہی پھر فضایش معنی ہو جائے تو اسے ہوا میں ساکت کرنے کے لیے بھی ایک تو ت کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے ہوا میں روکے دیکھے۔ مقل کہتی ہے کہ اوقیانو سی میں حرکت کرنے کے لیے تعلیہ ٹما کی ضرورت ہوتی ہے و گر نہ سامل کرنے کی ضرورت ہے اور تجر باتی آگائی اس بات کا جواب و سینے اور بعد میں آئے والے جہان کے متعلق آگائی طامل کرنے کی ضرورت ہے اور انسان کے درست کروہ تو آئین انسانوں کو ایک سے تا صرے۔ عقل کہتی ہے کہ انسان کو تانون کی ضرورت ہوتی ہے اور انسان کے درست کروہ تو آئین انسانوں کو تانون کی ضرورت ہوتی ہے اور انسان کے درست کروہ تو آئین انسانوں کو ایک دو مرے کے یہ مقابل لے آتے ہیں۔

اپٹی طاقت کے بل ہوتے ہوئی نظام تھکیل دے ایتا، دو مرول کی حق تلفی، کمزوروں پر تللم ، اپنی طاقت کا فلط استعال ایسی خرابیاں جن جن جی انسان اسے ذائی فولڈ کو مد نظر رکھتا ہے اور انسان علم اور تجرب کی بنیاد پر ایسے مسائل کو عل خبیں کر سکتا ہے۔ عشل اور تجرب کی بنیاد پر ایسے مسائل کو عل خبیں کر سکتا ہے۔ عشل اور تجربات کی بنیاد پر قائم کیے جائے والے اصول و قوائد میں بہت کی خامیاں رو سکتی جی بنی جن کے خطر ناک اثر ات مرتب ہوئے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ عشل جمین ایک خاص حد تک رہنمائی کر سکتی ہے جس کا فائد ویہ ہوتا ہے کہ جم تھوڑی بہت یدی اور خوبی بیل تمیز کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں نیکن حقیقت یہ ہے کہ جو

سی مقل سی مقل سی بات کی بنیاد تجریات کی بنایر ہوتی ہاور جو چیزی تجرباتی جیں انہیں مقل سی ہے ہے قامر ہوتی ہے۔ مقل کادارُ وکار محدود ہے اور ہر چیز کو سیمتااس کے بس کی بات نہیں ہوتی ہے اور ایک حدے آمے یہ کام کرناچھوڑ جاتی ہے۔

و ٹیااور آخرت کے بارے بٹی عقل کھے بیان کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی ہے اور انسان کے لیے ہر لحاظ سے مکمل قوانین نہیں بناسکتی ہے۔ اس لیے یہ بس قرب کائی کام ہے جوان تمام کو تاہیوں کو دور کرتاہے اور انسان کے لیے ایک جامع نظم ولتی تھکیل دیتا ہے جس سے ایک صحح معاشرے کی بنیاد پڑتی ہے۔ قربی قوانیمن کی محسیس زیر گی کے کئی موجہ کے کئی موڈ پر کھلتی ایس جب انسان کاان کے ساتھ واسطہ پڑتا ہے۔ ورنہ جو قوانیمن انسانوں نے بنائے عقل نے کئی مرجہ ان یہ مل کرکے ٹھوکریں کھائیں اور بالآخر قانون تبدیل کرنے مقل بی مقتل کے نئی مرجہ

معاشر تی ہدا مخابر تا ہو ہے کہ ہے تہ بب کی ضرورت: ایک ایسے معاشر ہ کو ورن ذیل برائیاں بگاڑوی تی ایس جون ، شراب ، جون ، زنا و حوکہ ، حب بے جا بہتان ، طاوٹ ، شور ، گندگی ، بلا اجازت مداخلت ، شر پہندی ، غداری ، سود ، ہے جا کیس ، ذیخر وائد وزی و غیر واگر جر کوئی و جریوں کے اس نظریہ پر ممل کرے کہ فہ بب کی کوئی ضرورت کیس توجو جو کہ و غیر و کا انکار ہے اس میں نانوے گنا اضافہ ہوجائے کے لاکھ کہ لوگ شر کی احکام کے چیش نظر اخلاتی اور معاشر تی برائیوں سے بیختے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر گنا ہوں پر گرا خلاق کی موجو کہ او گر ہوئی کا نظریہ نہ ہو تو جس کا اس میل وہ دو و مرک کوئی کی انسان بھی گرفت کا نظریہ نہ ہو تو جس کا اس جلے وہ دو و مرک کوئی کر دے ، جبوث و و حوکہ عام ہوجائے ہے عام انسان بھی فیر اخلاقی حرک ترب کوئی نئی تی ہوجائے کہ بیدا کے گئا ہو ہو کہ عام ہوجائے کہ جات کر دے ، جبور ہوتا ہے کہ بیدا کہ کناہ ہے جس پر میر کوئی نئی تو بر پر قاتم رہ سے بہو حرصہ بعد پھر وہی گناہ ہوجائے کی کوشش کر تا ہے ، لیکن سے مروری نہیں کہ ہر کوئی نئی تو بر پر قاتم رہ سکت اس سے بہو حرصہ بعد پھر وہی گناہ ہوجائے کی کوشش کر تا ہے ، النظر حق یہ سلسلہ چلی رہتا ہے لیکن اگر اس خوف نہ ہوتا تو وہ جو غیر اخلاق محل سال میں سوحر جب کر تا ہے وہ برا کر مرجہ کرے گا ہوں انسانی اخلاق ختم ہوتے جائیں گا وہ دن بدن بدن بدن بدن بدن بدن بوتا جو انسانی کا شکار ہوتا جائے گا۔

جیرت ہے فد بب کا اتکار کرنے والے دہر ہوں کہ جب اظلاقی اور معاشر تی خرابیوں کو دور کرنے کے لیے قرآن وصدیت کی بات آتی ہے اور اس معاشر تی جرائم پر شر می صدود کاذکر ہوتاہے تو یہ اسلامی سزاؤں کے خلاف بولنا شروع ہوجاتے ہیں۔ محرجب یہ عمل زندگی علی روڈ یہ کھڑے ہوئے سرخ بی یہ دک جانے کو اپنی ذمہ داری کروانے بیں دوسروں کو اس یہ کاربندند یا کر سرزنش کرتے ہوئے یائے جاتے ہیں اور چالان یہ مسرت کرتے ہیں تو اس کھلے تعنادیہ جمرت ہوتی ہے کہ غرب اگر کوئی سزادے تو تھلم کیوں ہوتا ہے؟

- 825 -

اکرکی دہریہ کے باپ کو دو سراد ہریہ قبل کرکے کے جری ذیری ہے جی جیسے جاہوں گزاروں جس کو چاہوں گزاروں جس کو چاہوں قبل کر دور ہو تو قبل کر بھتے ہوتو قبل کر ایساب دہریہ اس قائل کو قبل کرنے کی طاقت نیس رکھنا فریب ہے تو بتا کی دہریہ کیا اپنا بجاو کردہ نظریہ آزادی پر فوش ہوگا کہ آئا اس کا عملی اس شیمی نے دیکھ لیا؟ یقینا نیس ہوگا اور دہ چاہے گا کہ ایک قانون ہو جس کے سہارے جس اس قائل کو سراد لواسکوں۔ المذاوہ کورٹ جائے گا مکی بات تو ہے کہ یہ ضروری نیس کورٹ اس کے باہ کے قائل کو چائی دے دے کہ تھہ امیر لوگ جس طرح قانون سے کھیلتے ہیں یہ سب کو پہتے ہے، بالفرض کورٹ نے اس کا آئی دہریہ کو سزائے موت دے دی تو دوسراد ہریہ بہت فوش ہوگا ، یکی سزاجب اسلای قانون دے تو اس دہریہ کو کیوں موت پر جائی ہے۔ اس دہریہ کو کو اس موت پر جائی ہے۔ اس دہریہ کو کو اس موت پر جائی ہوگا ہے۔ اس دہریہ کو کو اس موت پر جائی ہوگا گئیں اگر اسلامی قانون کو سزادے دے تو دہریہ فوش ہوگا کیکن اگر اسلامی قانون کو سزادے دے تو دہریہ فوش ہوگا کیکن اگر اسلامی قانون کی سرادے دے تو دہریہ فوش ہوگا کیکن اگر اسلامی قانون کو سزادے دے تو دہریہ فوش ہوگا کیکن اگر اسلامی قانون کو سزادے دے تو دہریہ فوش ہوگا کیکن اگر اسلامی قانون کی سرائی مران کی سرادے دے تو دہریہ فوش ہوگا کیکن اگر اسلامی قانون کو سرائی مران کی سرادے دے تو دہریہ فوش ہوگا کیکن اگر اسلامی تا تون کی سرادے دے تو دہریہ فوش ہوگا کیکن اگر اسلامی تا تون

گہ جب السائی سکون کے لیے ہے حد ضرور گی ہے ۔ او تھی انسان اسٹے روحائی سکون کے لیے بدئی عماوت کے علاوہ کی افعال کرتا ہے جیے کسی ضرورت مند کی ضرورت کو ہورا کروینا، کوئی اسپتال بنادینا و غیر ہ سے سب وہ اس وجہ سے کرتا ہے کہ اسے آخرت میں اس کا اجر لے ور نہ اگر فہ جب کا کوئی عمل و خل نہ ہو تو انسان کی و سرے کے لیے موسے بن خبیں۔ آخ بھی ہم دیکھتے ہیں کہ حقیق طور پر قفا می انسانیت کے لیے جس نے بھی اسپتال اور ویگر شعبہ جات بنائے وہ کسی نہ ہب سے ضرور وابستہ ہیں ورنہ لیرل لوگ اور پاکستان کے دیکی لیرل تو تھوٹی تھوٹی تھی بنا کر بنائے وہ کسی نہ ہب سے ضرور وابستہ ہیں ورنہ لیرل لوگ اور پاکستان کے دیکی لیرل تو تھوٹی تھوٹی تھی بنا کر بنائر کے ملک سے بھی بنورتے پر گئے ہیں۔ آپ لیتی یاواشت پر ضرور ڈالیس اور خور کریں کہ پاکستان کے کئی سکول ایکھرز کر وڑ پتی ہیں جن کاکام ہے میڈ باج دین اسلام اور مولویوں کے خلاف ہولنا ہے انہوں نے قلاح انسانیت کے لیے دین اسلام کون سے ادارے بناتے ہیں جہم دیکھتے ہیں کہ سکولر اور دیم یول نے بھی خود کو شیطائی سکون دینے کے لیے دین اسلام

کے خلاف ہولنے کو اپنامشفلہ بنایا ہواہے۔ جننی کوشش وہ اسلام کے خلاف تھے بے افتراضات اکٹھاکرنے یہ مرف کرتے ہیں اگر آتی کوشش انہوں نے اسلام کے حق میں ہولئے کے لیے کی ہوتی توبیہ محدادر سکولرند ہوتے۔

و کو و تکلیف کے لیے قرب آخری مہاراہے: قرب کی ٹیگری ٹی ایک ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب
وہ کو تکلیف ٹی میتلا ہوتا ہے، جب اے اولاو کی حاجت ہوتی ہے، جب وہ بنار ہوتا ہے اور ڈاکٹروں سے علاج محالج
کرواکر تھک جاتا ہے، جب اے لیک تمنائی ہوری ہوتی نظر خیس آئی تو وہ ایک یستی کی بارگاہ ٹی وہا کرے اپنے دل کو
تعلی دیتا ہے اور اسے سکون نصیب ہوتا ہے۔ اگریہ تعلی بھی انسانی ذکہ گی ہے لکل جائے توانسان بالکل ناامید ہوجائے
اور ناامید انسان لیک ذات اور محاشرے کے بہتری کے لیے نشمان وہ ہوتا ہے۔ یہ قرب بی ہے جو خود کشی سے دو

المذاز الله المنان ك احساسات اور صاحب نظر افراد كى تحقیقات كى بنیاد يہ ہم اس بنتج يہ و و بنتے ہیں كه مذہب انسان كى ذار كى شي شرب انسان كى ذار كى شرائر كى كے ليے ایک حقیقت اور اللی چیز ہے جس سے انگار مكن نہیں ہے۔ انسان كو عقل يہ سوچنے يہ مجود كرتى ہے كہ حیوائی ذار كى سے لكل كر ایک مہذب معاشر سے اور امن ذار كى كے حصول كے ليے اسے كى چیز کے سہارے كى ضرورت ہوتى ہے اور وہ سہار ازار كى كى و بجید وراستوں يہ فرم بن كراس كى د جنمائى كرتا ہے اور كامياب، مہذب اور يہ سكون ذار كى كراس كى د جنم اس كا معاون خاہے۔

جس کا کوئی فرہب نہ ہواس کی زیمر گی ہے معنیٰ می ہوتی ہے جبکہ جو فد ہب سے وابستہ ہوتے ہیں ان کی زیمر گی کا کوئی مقصد اور مفہوم ہوتا ہے۔ فد ہب کے رائے پر چلتے ہوئے جب انسان خود شاس کی منازل طے کرتا ہے تو وہ اسپنے رب کو تلاش کرلیتا ہے۔

احتراض: ۲۱ وی صدی ایک سائنسی دنیاہے ، جس میں ہنچر ولیل کسی بات کو نہیں مانا جائے گا ورنہ زمانہ جا المستداور جدید دور میں کیافرق رہ جائے گا، گرفداہے تو وجود باری تعالی یعنی ستی صانع عالم کے دلائل عقلیہ سے المبت کریں۔ البت کریں۔ جواب: زمانہ جاہلیت میں اتن جہالت نہ تھی جنٹی الن وجراوں کی جدید افکار میں و کیمی جاتی ہے۔ کفار بھی خداکو مانٹ ہے اگر جہ ٹی کا انکار کر کے اللہ عزوجل کے تافرمان تھیر تے تھے۔ جہاں تک اللہ عزوجل کے دجود کو ثابت کرنا ہے تو اس کے دائی داد کل زمانہ اس میں بھی دیے جی اور الحمد لللہ عزوجل موجود و دور میں بھی دیے جی اور الحمد للہ عزوجل موجود و دور میں بھی دے جیں اور الحمد للہ عزوجل موجود و دور میں بھی دے رہے جیں اور الحمد للہ عزوجل موجود و دور میں بھی دے رہے جیں اور الحمد للہ عزوجل موجود و دور میں بھی دے رہے جیں ۔ ایک آرشیکل اس پر ملاحظہ ہو:

کیلی دلیل۔ ولیل صنعت: تمام عقلاء اس یات پر شنق جی سخت سے صابع (بنانے والا) کی خبر ملتی ہے معنوع (جس کو بنایا کیا) اور صنعت: تمام عقلاء اس یات پر شنق جی رعقل مجبور ہوتی ہے کہ صابع کا اقرار کرے اور دہریے معنوع (جس کو بنایا کیا) اور لانہ ہب لوگ بھی اس اصول کو تسلیم کرتے جیں کہ فضل کے لئے فاعل کا ہو ناخر ور ک ہے۔ پس جبکہ ایک بلند عمارت اور ایک بڑا قلعہ اور او نیچ جنار کو اور ایک دریا کے بل کود کھ کر عقل یہ بقیمن کر لیتی ہے کہ اس عمارت کا بنائے والا کوئی جزائی ماہر انجیئٹر ہے تو کمیا آسان اور زمین کی اعلیٰ ترین کا بنائے والا کوئی جزائی ماہر انجیئٹر ہے تو کمیا آسان اور زمین کی اعلیٰ ترین صابع کا کیوں اقرار مسئور اس منار اور بالی با قلد گی اور حسن ترتیب کو دیکھ کر ایک اعلیٰ ترین صابع کا کیوں اقرار میں کیا جاتا ؟

ایک تخت کودیکھتے تی ہے لیٹین آ جاتاہے کہ کمی کاریگرنے اس مئیت اور وضع سے اس کو بنایاہے کیونکہ تخت کا خود بخود تیار ہو جانااور خاص ترتیب کے ساتھ لوہے کی کیلول کااس میں جڑ جانا محال ہے کسی در خت کے تختوں اور لوہے کی کیلوں میں ہے قدرت نہیں کہ اس ترتیب سے خود بخو د جڑ جائیں۔

ایک دہریہ اور سائنس دان ایک معمولی گھڑی اور گھند کو دیکھ کریہ اقرار کرتاہے کہ یہ کسی بڑے ہی ماہری ایجادہ کے جو قولکہ ہندسہ (digits) اور کل سازی کے اصول سے پوراوا تف ہے اوریہ بھین کرلیاہے کے ضرور ایکٹر وراس گھڑی کا کوئی بنانے والا ہے کہ جس نے جمیب انداز سے اسکے پر زوں کو مراتب کیا ہے اور جس کے ذریعہ او قات کا تو پہ ہے والا کہ دویہ امر بنو پی جانتا ہے کہ و نیا کی گھڑیاں اور کھنے وقت بنانے بی بسااو قات خلطی کرتے ہیں گرچاند مورج جو کھی طاور اور غروب بی فلطی نہیں کرتے اور جنکے ذریعہ سارے عالم کا نظام حیات اور ایکٹام او قات جل رہا ہے اور نا بجھے اور یہ جراور کوئی یہ کہنے لگے کہ اس کھڑی کو ایک ایسے مختص نے بنایا ہے جو اندھا اور بھر ااور گو نگاہے اور نا بجھے اور یہ خرا در علم ہندسہ سے بہرواور

کل سازی کے اصول سے ناوا تف ہے تو کیا بھی قلسفی اور سائنسدان اس کہنے والے کو پر لے در جہ کا احمق نہ بتلاے گا؟ غرض ہے کہ جہاں صنعت اور کاریجری پائی جائیگی صافع کا تصور اور اقرار ضرور کرنا پڑے گا۔

بلکہ صنعت کو دیکھ کر صرف صافع کا لیٹین تل نہیں ہوتا بلکہ اجمالی طور پر صافع کا مرتبہ بھی معلوم ہو جاتا ہے پس کیا آسان وزیٹن کی اعلی ترین صنعت کو دیکھ کر ہم کو یہ چیٹن ٹہیں ہوگا کہ اس کا صافع بھی بڑاتی اعلی اور ارفع اور اعظم اور اجنل اور عقل ہے بالا اور برتر ہے کہ جس کے صنائع اور بدائع کے سیجھنے ہے عقلاء عالم کی عقلیں قاصر اور عا جزیس۔

یہ متکرین خداجب ہازار میں ہوت جوتاخریدنے جاتے ہیں آود کا تدادے ہو چھتے ہیں کے یہ بوٹ کس کارخانہ کا بنا ہے تو ووا گرجواب میں یہ کیے کہ یہ بوٹ کس کارخانہ میں نہیں بنا ہے بلکہ یہ بوٹ خود ماد واور اینفر کی حرکت سے آپ کے پیر کے مطابق تیار ہوگیا ہے اور خود بخود حرکت کرکے میری اس دکان پر آگیا ہے تو منکر خدا صاحب دکاندار کے اس جواب کے متعلق کیا کہیں ہے، خور کرلیں اور بتنائی کہ کیا سمجھ میں آیااور اسٹے اور منطبق کریں۔

اثبات صافع کی دومرگ ولیل وجود بعد العوم: ہر ذی مقل کو بہ بات معلوم ہے کہ بیں ایک وقت بیل معدوم (ناپید، فاکیا گیا) تھا اور آیک طویل و عربین عدم (نبیتی۔ند ہونا۔ناپیدی) کے بعد موجود ہوا ہوں اور جو چیز عدم کے بعد وجود بیل آئے اس کے واسطے کوئی پیدا کرنے والا اور اس کو عدم ہے وجود بیل لانے والا چاہتے اور یہ مجی معلوم ہے کہ میرا خالق ند میر افلاق ند میر افلاق ند میر افلاق ند میر افلاق ند میر افلاق ند میر افلاق ند میر افلاق ند میر افلاق ند میر افلاق ند میر کے اور ند میر سے ال باب اور ند آسمان اور ذبین اور ند بی معلوم اور ند کواکب اور ند میں ایک نافن اور بال بیدا کرنے کی بھی قدرت نبیس اور ند آسمان اور فین اور بال بیدا کرنے کی بھی قدرت نبیس اور ند آسمان اور فین اور اور جو افت متغیر بید فسول میر سے خالق بیں اس لئے کہ بید چیزیں بے شعور اور بے اور اک (ہے عقل) ہیں اور ہر وقت متغیر (بدلتی) اور متبدل ہوتی رہتی ہیں ان بی بے صلاحیت کھال کہ ایک دی علم اور ذی فہم انسان کو پیدا کر سکیس ، کس معلوم بواکہ میر اخالق کوئی ایک چیز ہے کہ جو لاچارگی اور حدوث اور تخیر و تبدل اور عیب اور تفعمان سے پاک ہے وہی ہمارا خداور معدوث اور متبدل اور عیب اور تفعمان سے پاک ہے وہی ہمارا خدااور معبود ہے۔

اثبات صالع کی تیسری ولیل۔ تغیرات قالم: موجودات عالم پر ایک نظر ڈانے ہر ایک جھوٹی اور بڑی چیز حیوانات یا نباتات یا جمادات مفردات یا مرکبات جس پر نظر ڈالے ہر لحدال میں تغیر و تبدل ہے اور کون و فساد اور

موت وحیات کا ایک عظیم انقلاب بر پاہے جو باواز بلند بالد بالد باہے کہ یہ تمام حنفیر ہونے والی (بدلنے والی) چیزی حادث ایل اپنی ذات سے کوئی بھی قدیم نیس۔ کسی عظیم ترین ہستی کے زیر فرمان ہیں کہ وہ جس طرح جا ہتا ہے ان کہ پلئیں و بتار ہتا ہے اور زیر وزیر کرتا ہے ہیں جس ذات بابر کت کے ہاتھ میں ان تغیرات اور انقلابات کی ہاگ ہو دی ان کو نجاتا رہتا ہے اور زیر وزیر کرتا ہے ہیں جس ذات بابر کت کے ہاتھ میں ان تغیرات اور انقلابات کی ہاگ ہے و تک ان سب کا خالق و موجد ہے۔

منگیرین فدایہ کہتے ہیں کہ عالم کے یہ تغیرات اور تبدلات محض قانون طبعی اور قانون فطری کے تحت چل رہے ہیں، اہل اسلام یہ کہتے ہیں کہ قانون طبعی اور قانون فطری صرف ایک آلہ ہے جو کس باا فقیار ہستی کا مختاج ہیں۔ ہستی کو ہم فعد اکہتے ہیں جو اس آلہ کا محرک ہے اور وہی اس آلہ کا خالق ہی ہے ، وہی اسپنے افقیار ہے اس ججب و فریب نظام کو چلار ہاہے ، محض آلہ کو کاریگر سجو لیزاور یہ گمان کر لیڈنا کہ اس آلہ اور بسولہ (کنزی چھیلنے کا آلہ) بی نے تخت اور الماریاں تیار کروی ہیں یہ اللہ کی فطری اور طبعی الماریاں تیار ہوگئی ہے تو وہ بلاشہد و ہوانہ ہے۔

اثبات صالح کی چ تھی دلیل امکان اشیاه: واجب الوجود کی جستی کی ایک دلیل ہے کہ عالم یس جس قدر اشیاه موجود ہیں ووسب کی ممکنات ہیں یعنی ان کا ہو نااور نہ ہو تاوجود اور عدم جستی اور جیسی ووٹوں برابر کے درجہ میں اشیاه موجود ہیں ووسب کی ممکنات ہیں یعنی ان کا عدم ضرور کی ہے اور جو چیز بذاخد (خود ہے) ممکن الوجود ہو یعنی ایٹی ذات کے اعتبار ہے اسک جس آر افغال الوجود ہو یعنی ایٹی ذات کے اعتبار ہے اسک جس آر افغال اور موجد (بائی کا وجود ضرور کی ہے کیوں کہ کوئی چیز خود خود یا جھن انفاق وقت سے بلاسب عدم سے لکل کر وجود ہیں تہیں اسکتی جب کک ضرور کی ہے کیوں کہ کوئی جیز خود خود یا جھن انفاق وقت سے بلاسب عدم سے لکل کر وجود ہیں تہیں اسکتی جب کک اس کے وجود کی جب اور موجد ہوگی و نگراس کو عدم سے لکال کر وجود ہیں لائے ور نہ ترجی بلامر نج اور می تردیک کا اور موجد ہوگی کے تردیک کا جراس کو عدم سے لکال کر وجود ہیں لائے در نہ ترجی بلامر نج اور میں موجود ہوگی وہوں کی جود اور عدم دونوں اس کے جن میں یکسال ہیں ہی ما میں جن در درت اس کی ہے کہ کوئی ذات اسکی ہو کہ جواس کو عدم از کی (جبود کی تعدم دونوں اس کے جن میں یکسال ہیں ہی میرود سے اور درت اس کی ہوکہ کی ذات اسکی ہو کہ جواس کو عدم از کی (جبود کی تبدی کرنہ ہوتے) کے بخبرے سے نکال کر وجود کا خاصت (پوشاک) وجود کا خاصت (پوشاک)

پہنا یااور اس کے وجود کواس کے عدم پر ترجیج دی وہی ذات واجب الوجود ہے جس کو اٹل اسلام خدا کی جستی سے تعبیر کرتے ہیں۔

#### یہ بارونق جوہے مستی کا محرار: عدم سے کردیا اس نے نمودار

اور واجب الوجود وہ ہے کہ جس کا وجود ضرور کی ہواور ممکنات کے تھیں سے نہ ہوور نہ ، نفتہ را نفتہ کے کند

بیدار (خفتہ سویا ہوا، کند سست کالل) کی مشل صادق ہوگی کیوں کہ اگروہ تود ممکن ہوگا تواس کا دجوداور عدم اس کے حق

میں یکسال ہوگا تو وہ دوسری چیز کے لیے وہ کیوں کر علت اور مری (افعنل) بن سکے گا۔ پس جو واجب الوجوداور خود بخود

موجود ہواور دوسرے کے لئے واجب الوجود ہوای کو ہم خدا کہتے جیں۔ خدا کو خدا اس لئے کہتے ہیں کہ وہ خود بخود ہے۔

اشات صافع کی بائی ہیں دلیل۔ ناموڑ والی: عالم کی جس چیز کو بھی دیکھو تواس کا دجود پائیدار نہیں ، ایک زمانہ

ماکو وہ پردہ عدم میں مستور تھی اور پھر ای طرح ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے جس میں اس کا نام صفحہ جستی سے مط

ر ہیں سے پھول ند پھولوں میں ریک ویو باقی: دے گائے میرے معبود ایک توبی باقی

یہ موت اور حیات کی کھکش اور وجود وعدم کی آ مدور فت باوازبلندید بار رہی ہے کہ ہماراید وجود ہمارا خاند زاو
اور خود سائند فہیں بلکہ مستعار اور کسی دو سرے کی صطاہے جیسے زیمن پر دھوپ اور روشنی کی آ مدور فت اس امرکی
دلیل ہے کہ یہ روشنی زیمن کی ذاتی نہیں بلکہ عظیمہ آ قاب ہے کہ حرکت طلو گی ٹیس آ قاب اس کو عطا کرتا ہے اور
حرکت فردنی ٹیس اس کو واپس نے نیمن ہے ،ای طرح ممکنات اور کا نات کا وجود اور عدم جس ذات کے ہاتھ میں ہے
وی واجب الوجود ہے جس کا وجود ذاتی ہے اس کو ہم مسلمان الشداور خدا کہتے ہیں۔

اثبات مالع کی چھی دلیل بھتائف صفات و کیفیات: زین سے لے کر آسان تک عالم کے تمام اجمام جسمیت کے فاظ سے برابر ہیں اور جب چیزیں حقیقت اور ماہیت سے برابر ہوں توجو کچھ ایک چیز کے لئے روا ہے وہی دوسرے کے فاظ سے برابر ہیں اور جب پیزیں حقیقت اور ماہیت سے معلوم ہوا کہ آسان جو بلند ہے اس کا تشیب اور پستی دوسرے کے لئے بھی روا ہے جب بیہ بات ثابت ہوگئ تواس سے معلوم ہوا کہ آسان جو بلند ہے اس کا تشیب اور پستی میں ہون بھی روا ہے اور زین جو پستی ہی ہے اس کا بلندی ہی ہونا بھی روا ہے اور آگ جو کرم اور خشک ہے اس کا سرو اور تربونا بھی روا ہے اور آگ جو کرم اور خشک ہونا بھی روا ہے اور آگ جو کرم اور خشک ہونا جھی روا ہے اور تربونا بھی روا ہے اور آپ جب اجسام میں تمام صفات اور

کیفیات جائزاور روابی تو پر جم کے لئے ایک خاص معین کیفیت اور معین شکل اور معین احاطہ اور معین مقدار کے لئے کوئی مؤٹر مد براور مقدر مقدر مقدر چاہئے کہ جس نے ان تمام جائزاور ممکن صفات اور کیفیات میں سے جر جم کو ایک خاص صفت اور خاص کینت اور خاص کیفیت اور خاص کیفیت اور خاص کیفیت اور خاص کیفیت کے ساتھ معین اور مخصوص کیا، کیوں کہ جر جائزاور ممکن کے خاص صفت اور خاص کیا میون کہ جر جائزاور ممکن کے لئے کسی مرخ (افضل)کا ہوناضروری ہے کہ جو کسی ایک جانب کو ترج جو دے ورنہ ترج جلامر خی اورم آئیگی بی وہی مؤثر مدبراور مقدر مقدر مقدر اس عالم کارب ہے۔

اثبات صافع کی ساتوی ولیل ولیل حرکت: علامه احمد بن سکویه الفوز الاصغر بی فرماتے ہیں کہ عالم کی جس چیزی میں نظر ڈالو وہ حرکت سے خالی نہیں اور حرکت کی چید تشمیں ہیں: (1) حرکت کو ان (2) حرکت فساد (3) حرکت نظرہ نمو (4) حرکت ڈیول (5) حرکت استخالہ (6) حرکت نقل۔

اس لیے حرکت کون ہے اور اگر خرائی کی طرف حرکت ہو تو یہ حرکت فعاد ہے اور اگرایک کیفیت اور ایک والت سے دوسری والت کی طرف حرکت ہو تو یہ حرکت فعاد ہے اور اگرایک کیفیت اور ایک والت سے دوسری والت کی طرف حرکت ہو تھے ہے گا براہو وہانااور پودہ کا در فت ہو وہے ہے گئے کا براہو وہانااور پودہ کا در فت ہو وہے ہے گئے کا براہو وہانااور پودہ کا در فت ہو وہاناتہ ہو وہاناتہ ہو وہاناتہ ہو وہاناتہ ہو وہاناتہ ہو وہاناتہ ہو حرکت نمو ہو اور اگر زیادتی ہے کی کی طرف حرکت ہو تھے کسی موفے آدی کا دہا ہو وہاناتہ ہے حرکت ذیول ہے اور اگر ایک مکان ہے دوسرے مکان کی طرف حرکت ہو تھے کسی موفے آدی کا دہا ہو وہاناتہ ہو حرکت نقل ہے ،اس کی دوسمیں ہیں مستقیمہ اور مشدید مرحہ فرض بید کہ عالم کے تمام عناصر اور جمادات اور نہاتات اور حیوانات سب کے سب حرکت ہیں اور ان مس کسی شی کی حرکت ہیں گر کہ تا ہو گئے گئی خرک ہو میں میں دوری ہے کہ اس کے علاوہ اس کی ذاتی خیر کہ ہو ہے ہیں ضروری ہے کہ تمام اشیاء عالم کا بھی کوئی محرک ہو جس کسی وجہ سے تمام اشیاء عالم کا بھی کوئی محرک ہو وہاں ضدا ہے جو تا ہے جو تا ہے جس کی وجہ سے تمام اشیاء عالم کو چادہا ہے اور طرح طرح حرک حرک دیر ہے ، جن کے اتواع واقدام کی محتلس قاصر اور عاجم اور ما ترح کرت و سے دیر ہے ، جن کے اتواع واقدام کی محتلس قاصر اور عاجم اور ما ترح کرت و سے دیر ہے ، جن کے اتواع واقدام کی محتلس قاصر اور عاجم اور ما ترح کرت و سے دیرا ہے ، جن کے اتواع واقدام کی محتلس قاصر اور عاجم اور ور ان میں وجہ سے خمام کی محتلس قاصر اور عاجم اور ور انگر وہیں۔

اثبات مالع کی آتھویں ولیل۔ حس ترتیب: الم رازی فرماتے ہیں کہ جستی مانع کی ایک ولیل یہ ہے کہ آسان اور میان اس میں آسان اور میان اور میان اور حیوانات کی ترتیب ہم اس طرح پاتے ہیں کہ حکمت کی نشانیاں اس میں

ظاہر ہیں اور جس قدر زیادہ خور و فکر کرتے ہیں ای قدریہ نشانیاں زیادہ معلوم ہوتی ہیں۔ ہداہت عقل سے یہ جانے ہیں کہ الی عجیب و غریب نشانیوں کا ظیور محض انفاقی طوری محال ہے اس لئے ضروری ہوا کہ ایسے کا مل اور قادر محیم کے وجود کا اقرار کیا جائے جے اپنی قدرت کا ملہ اور محکمت بالقہ سے ان عجیب و غریب چیزوں کو عالم علوی اور سفلی میں مکا ہر کہا ہے۔

#### قدرت كانظام بينا: توصانع ونتنكم بسبكا

اثبات صافع کی تو ہے وہ لیل ما جزی اور درائھ گی: جر ذی ہوش اس امر کو بدابت عش ہے جاتا ہے کہ انسان جب کمی بلااور مصیبت ش کر قار ہو جاتا ہے اور اسباب اور وسائل اسکو جو اب دے دیے جی تواس وقت اس کادل ہے افتیار عاجزی اور زاری کرنے لگائے ہور کمی زبر وست قدرت والی ہستی ہے مدد نا تگاہے ہا اس امر کی دلیل ہے کہ جر مختص فطری طور پر بی جاتا ہے کہ کہیں واقع والبلیات اور جمیب الداعوات اور حافظ و ناصر اور دیکھیر ضرور ہے جس کو انسان جارگی کی حالت میں ہے افتیار لیک و تظیر کی کے پہر تاہے اور اس کے دو بروگر ہو وزاری کرتا ہے اور ہا مید رکھتا ہے کہ وور شکھر میر کی مصیبت کو نائل دے گا۔ ہیں وی و تھھر مارے نزدیک فداہے جو سارے عالم کی ساتا ہے اور و تنظیر میرک مصیبت کو نائل دے گا۔ ہیں وی و تنظیر مارے نزدیک فداہے جو سارے عالم کی ساتا ہے اور و تنظیر میرک مصیبت کو نائل دے گا۔ ہیں وی و تنظیر مارے نزدیک فداہے جو سارے عالم کی ساتا ہے اور

## جب لیتے بی ممیر تیری قدرت کے ظیور:: منکر بھی پارا شے بی مجموضرور

اثبات صافع کی دسوی دلیل فرقت و خواری اشیاد: اس کار خاند عالم کی جس چیزیہ جی نظر ڈالے تو ذکت و خواری اشیاد: اس کار خاند عالم کی جس چیزیہ جی نظر ڈالے گی، جس سے بالبداہت بید معلوم ہو جاتا ہے کہ بیر سارا کار خاند محض بخت و انقاق سے بیدا قبیل ہو تو اد اور اس کے عظم کا فر انبر دار ہے۔ اتفاق سے بیدا قبیل ہو تو اد اور اس کے عظم کا فر انبر دار ہے۔ آسان، چھاند، سورج شاروں کو دیکھے کہ ایک حال پر قرار قبیل کہی حروج اور کبی تزول کبی طلوع اور کبی خو وب کہی نور اور کبی ترول کبی طلوع اور کبی سکون اور کبی نور اور کبی گری ہون ہوں کو دیکھے کہ قباے تبیل جستی ہوا کا حال ہی ہے کہ کبی حرکت اور کبی سکون اور حرکت بھی ہے تو کبی شال اور کبی جنوب کی جانب اور کبی مشرق اور کبی مغرب کی جانب ہے۔ فرض بید کہ ہوا کرک اری گری ہوا کے جبو کول سے کبیل کا کبیل نظا چا جاتے۔ ذین کو دیکھے کہ اس کی گئی اور کا جاری از رہے اس کی گئی اور کر باہے کا دیکھے کہ اس کی گئی اور اور کبی مشرق اور کر باہے کہ کو گئی ہوا دیر از سے اسے آنو وہ کر دہا ہے کا دیکھ کے اس کی گئی اور کرا ہے کو گئی ہوا دیر از سے اسے آنو وہ کر دہا ہے کہ میں کرتے ہو کول سے کمی کا گئی نظا چا باتا ہے۔ ذین کو دیکھے کہ اس کی گئی اور ایک کرتی ہو کول سے کو گئی کو گئی ہون وہ رہا ہوں کر دہا ہے کہ کو گئی گئی کرتے ہو کی کول وہ راز سے اسے آنو وہ کر دہا ہے کا دیکھ کرتے ہوں کہ کور کرتے ہوں کرتے ہوں کی گئی کرتی ہے کو کی بول وہراز سے اسے آنو وہ کر دہا ہے

اور کوئی لیداور کو برے اس کو گندہ کررہاہے ، کوئی اس دوڑرہاہے اور کوئی اے محودرہاہے ، محرز بین سر نہیں بلاستی۔ حيوانات كوديكهيئ كه وه كس طرح لاجاري كونى النير سوارة ورياسيه اوركونى النيريوجد لادر باسيه اوركونى الن كوذع كرربا ہے اور تمام محلو قات میں سب سے افغنل بے نوع انسانی ہے وہ ذلت اور احتیاج میں تمام محلو قات سے برها ہوا ہے۔ بجوك اور بياس اور بول و براز محت و مرض ، كرى و سردى اور هنم هنم كي ضرور تول اور خوابهول في اس كو نجار كما ہے حیوانات توفقط کھانے اور پینے علی محل محلی ہیں اور حصرت انسان کے پیچیے تو حاجنوں کا بک لشکر لگا ہواہے انسان کو مكان مجى چاہئے كموڑاكارى مجى چاہئے، عزت اور منصب اور جاكير مجى چاہئے ، بيادشادى مجى چاہئے ، بيارى كى حالت میں طبیب اور ڈاکڑ مجی ماہتے، بغیران کے زئر کی دو بھرہے اور حیوانامت کوان میں سے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ حیوان کوندلیاس کی ضرورت ہے اور ندیاری میں کسی ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ حیوان بغیر کس میڈیکل کالج میں تعلیم یائے خود بخود لیٹ بیاری کے مناسب جڑی ہوٹیوں کو کھا کر شفایاب ہوجاتاہے ہیں جب انسان کہ جو بانفاق اہل منتل اشرف المخلوقات باس قدر ذليل اور حاجت منداور محكوم مغمراكه جرطرح مد ماجنتي اور منرور تيساس كالمردن کڑے ہوئے ہیں اور باتی عالم کی ذلت وخواری کا حال آسان سے لیکر زمین تک محمل طور پر معلوم ہی ہوج کا تو پھر کیوں كر مقتل باور كر يكتى ب كه يد ساراكار خاند توو بخود چل رباب- كا يكات عالم كى اس ذلت وخوارى اور مجبورى ولاجارى کود کھے کر بے افتیار دل میں آتا ہے کہ ان کے مربے کوئی ایساز بروست حاکم ہے جوان سے ہر وم مثل تیدیوں کے بیگاریں لیماہے تاکہ بد مغرور ند ہو جا میں اور کسی کوان کی بے نیازی کا کمان ند ہو۔ دیشک بد قید میں رکھنے والی زبروست اور غالب مستى واجسب الوجوب اور الدالعالمين كى ب

الى جهال آئيند دارروے تو: درودروره تمايد سوے تو

مادہ پرست بتلاکیں کہ ہماری ہے ہی مقد صحم کی ضرور تیں اور حاجتی کون ہوری کررہاہے آیا او واوراس کی حرکت سے بوری ہوری بی یا کی خداد ترکیج سے بوری ہوری بیں۔

(http://raahedalcel.blogspot.com/2015/03/evidences-of-existence-and-oneness-of.html)

احتراض: جواو گ خدا کو ملتے والے بیں وہ مجی گناہ کرتے ہیں۔ اگر خداہے تواس کے قائل گناہ سے کیوں

نہیں بیجے؟

جواب: انسانوں ہے گاہ ہوجانے کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ عزوجل کی ذاتی جیس ہوتا ہے ما کہ جواب: انسانوں ہے گئیں دنیاوی حاکم کے ہوتے ہوئے خلاف قوائین کام کرنے کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ حاکم نہیں بلکہ مطلب بیہ ہوتا ہے کہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والے نے نافرمانی کی ہورحاکم کا کام اس خلاف ورزی پر مزادیتا ہے۔ بج نمی الله عزوجل حاکم اعلی ہوتا ہے اس نے تھم ویا کہ میری نافرمانی شر کرواب جو الله عزوجل کی نافرمانی کرتا ہے تواللہ عزوجل بعض وقعہ دنیا ہی بی اللہ عزوجل کی نافرمانی کرتا ہے تواللہ عزوجل بعض وقعہ دنیا ہی بی است مزادیتا ہے اور بعض کو آخرت میں وہرو گی وہرا ہیں تو اللہ عزوجل کی خالموں کو دنیا میں حبر تناک مزادی گئی، قبروں میں سانپ دیکھے گئے میرانشہ عزوجل کے وجود کی وہرو کی وہرو کی وہرو کی دیل نہیں تواور کیا ہے ؟؟؟

چرہ ہی ضروری نین کہ اللہ عزوجل اسپنج ہر نافر مان کو دنیا یا فرت بی سزائی دے یابندہ مسلم سے مناہ بی سرزدنہ ہوں قرآن و صدیت بی مسلمانوں سے کاہ ہو جاناادر اللہ عزوجل کا معاقب کر ناثابت ہے۔ مسلم شریف کی سردنہ ہوں قرآن و صدیت بی مسلمانوں سے کاہ ہو جاناادر اللہ عزد جل کا معاقب کر ناثابت ہے۔ مسلم شریف او آن صدیت یا در سر میں ہے ہو او آن سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربایا "واللہ ی نظمیس پینواؤلؤلؤلؤ ان الله اللہ بی صفح مسلم می تا اور ایک الله می تا می میں کے قبلہ بیل میں میں ہوں کے قبلہ بیل میں میں میں میں میں میں اللہ اللہ بیل میں میں اللہ اللہ اللہ بیل معالی ما تعلی الواللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ میں میں میں میں میں میں اللہ اللہ اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ بیدون بیان سے اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ بیدون اللہ بیدون بیان سے اللہ بیدون ا

بخاری و مسلم کی حدیث پاک حضرت ایو ہر یرور شی اللہ تعالی عند ہے مروی ہے فرمایار سول اللہ علی اللہ علی اللہ وسلم سنے کہ بندہ جب کوئی گناہ کرلیا ہے گار کہتا ہے ''نہی آڈنگ فالحفوز لی، فقال بنائی اُخلی اُخلی ہوا نے کہ بندہ جب کوئی گناہ کرلیا بھے معافی دے دے درب فرماتا ہے کہ کہتا ہے کہ اللہ ناہ کو اللہ ناہ کو اللہ ہوا کہ کہ اس کا کوئی دب ہے جو گناہ معاف ہی کرتا ہے اور اس پر چار بھی لیتا ہے ؟ ش نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ پھر بھتنا رب چاہے بندہ تھم ار بتا ہے گار کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے ، کہتا ہے یارب میں نے گناہ کرلیا بخش دے دب فرماتا ہے کہ اس کا کوئی دب ہے جو گناہ کر بیٹھتا ہے ، کہتا ہے یارب میں نے گناہ کرلیا بخش دے دب فرماتا ہے کہ اس کا کوئی دب ہو گناہ کر بیٹھتا ہے ، کہتا ہے یارب میں نے گناہ کرلیا بخش دے دب فرماتا ہے کہا ہے اس کا کوئی دب ہو گناہ کر بیٹھتا ہے اور اس پر پکڑ بھی لیتا ہے ؟ میں نے اپنے بندے کہ بندے کو بخش دیا۔ پھر اربتا ہے جناد ب چاہے گار گناہ کر بیٹھتا ہے عوش کرتا ہے یارب میں نے گناہ کر لیا بخش دیا۔ پھر بندہ تھر اربتا ہے جناد ب چاہے گار گناہ کر بیٹھتا ہے عوش کرتا ہے یارب میں نے گناہ کر لیا بھی

معانی و سے تورب فرماتا ہے کیا میر ابتدہ جاتا ہے کہ اس کا کوئی دب ہے جو گناہ بخشا ہے اور پکڑ بھی لیتا ہے؟ " فلفزت ایتیاری قلاگا، فلینفستال مَناشَاءَ "ترجمہ: میں نے اپنے بندے کو پخش دیاجو جاہے کرے۔

ومسعيح البعارى، كتأب التوحيد، يأب الرائللت الليت الريون أن بيناوا كلام الله ، جلد 9، صفحه 145 برابطري النجاة، معسر

احتراض: چو تکه خدا نظر نبیس آتان لیے معلوم ہواکہ اس کا دجود وہم عی وہم ہے۔

جواب: ونیاش ایس کی چزیں ہیں جو نظر نہیں آتی لیکن اس کے وجود کو دہر بے مجی مانے ہیں جسے مواہ بیلی، عقل وغیر دله جس چیز پرانیان و عقبیره به واس کا محاجری آنکه سے دیکمنا ضروری نہیں در نداند حوں کا کوئی ایمان و عقیدہ نہ ہوتا۔ اگر بالفرض خدا ظاہری آ تھے ہے ویکھا جاسکا ہوتالیکن ایک اندھاد جرب کہتا کہ جب تک لہی آ تھے ہے خیس دیکموں گااسے نیس انوں گا تواس صورت میں اسے بھی کیاجاتا کہ تھے خدا تظرید آنا تیری آگھ کو قصورہے ، بع نہی الله عزوجل کی قدرت کے کثیر نظائز کے باوجوداس کو تنکیم ند کرنادل کااعرمایان ہے جس کا قصور واربید ہر ہے ہیں۔ عداا مرآ محمول سے نظر آجائے اور سب لوگ أس جلال والى جستى كامشابدہ كرليس تو يكر دين كاكار خاند ہى ہاطل ہو جائے اور ایمان بالغیب پر جو تواب مقرر ہیں وہ ضائع ہو جائیں۔آتھوں سے وہی چیز نظر آتی ہے جو کسی خاص سمت پرواتع بواور محدود ہو یادیکھنے دالے کی آ کھے سے دور ہو۔ خداتعالی کی استی توسمتوں سے پاک ہے۔ سمتیں مخلول کی جیں اور یہ نیس ہوسکتا کہ مخلوق اسپے خالق کا احاطہ کرے علاوہ ازیں جب اس کو آ نکھ نے دیکھا اور اس کا احاطہ کیا تووہ محدود ثابت ہوا اور محدود ہونا نقص ہے اور خدا نقصوں سے پاک ہے۔اللہ عزوجل قرآن پاک میں فرمانا ہے ﴿ لَا تُذرِكُهُ الْابْصَارُ وَحُويُدُونِكُ الْابْصَارُ \* وَحُواللِّطِيْفُ الْغَيِدُرُ٥ فَدْجَآءَكُمْ بِمَايُرُمِنْ دُيِكُمُ \* فَمَنَ الْمُسَرَّ فَلِنَفْسِهُ وَ مَنْ عَبِيّ فَعَلَيْهَا ﴾ ترجمه كنزالا يمان: آكميس اسداحاط فيس كر تيس اورسب آكميس اس ك احاط بيس بي اوروى ہے بوراباطن بوراخبر دار حمہارے ہاس آ محسیں کھولتے والی دلیلیں آئیں حمہارے رب کی طرف سے توجس نے دیکھا تو اسيخ بهل كواور جواندها بوالواسية ترسه كواورهل تمي تكميان فبدل (سورية الإنمار، سورة 6, آيت 104, 103)

احتراض: اگر کوئی خدا موتاتو دنیاش به تفرقد ند موتار کوئی غریب ہے کوئی امیر ، کوئی مریض اور کوئی

تندرست.

جس طرح ایک بی ملک میں سب باشدوں کا باوشاہ بنا عقلادر ست نہیں اور عملا بھی خرائی ہے کہ ملک کا نظام نہیں جس طرح ایک بی بی میں میں میں ہوگا۔ بین جل بائے گا ، جرکوئی تھم دینے والا ہوگا عمل کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔ بوئی اگر اللہ عزوجل سب کو ایک جیسے عہدے دیدے تو معاشرے کا نظام چل نہیں یائےگا۔

رز آ کے بارے میں اللہ عزوجل قرآن پاک میں قرماتاہ ﴿ اللهُ يَهُسُطُ الرِّدِّ قَ لِمَن يَشَاءُ وَيَعُورُ ﴾ ترجمہ کٹرالا بمان: اللہ جس کے لئے جانے رزق کشارہ اور نگ کرتا ہے۔ (سربة الرعد، سربة 13، آیت 26)

مب كوايك جيمارزق الله عزوجل في كول تيمن دياس كى عكمت بيان كرت بوع الله عزوجل فرمانا بوكونو بسط الله المردق الله عزوجل فرمانا به و الله المردق الله المردق الله المردق الم

كنزالا يمان: اورا كرالله الية سب بندول كارزق وسهج كرديناتو ضرور زهن من فساد مهيلات ليكن وه انداز و الاارتا ہے جتناچاہے بیٹک ووایٹے بندول سے خیر وادرہ المیس و کھاہے۔ (سورة العورى،سورة 42، آیت 27)

رزق ایک جیما ہوئے پر فساد ہو ہوتا کہ لوگ مال کے نشے میں ڈوب کر سرکشی کے کام کرتے اور یہ مجی صورت ہوسکتی تھی کہ جب کوئی کسی کا مختلع نہ ہو گا تو ضرور پایت ذیر کی کو پورا کرنانا ممکن ہو جائے گا جیسے کوئی گندگی ماف کرنے کے لئے تیار نہ ہوگا، کوئی سالمان اٹھانے پر داخی نہ ہوگا، کوئی تھیراتی کاموں بی محنت مزدوری تہیں كرك كابول ظام عالم من جوبكائه بدابوكات بر هفند بآساني تجو مكاب-

حضرت انس رمنی الله تعالی عند سے روایت ہے رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا: "الله تعالی ار شاد فرماتاہے: بے فیک میرے بعض مومن بندے ایسے ہیں کہ ان کے ایمان کی مجلائی مالداری بیں ہے ،اگر بی انہیں فقیر کردوں تواس کی وجہ سے ان کا ایمان فراب ہوجائے گا۔ ب فنگ میرے بعض مومن بندے ایسے ہیں کہ ان کے ایمان کی مجلائی فقیری میں ہے، اگر میں انہیں مالدار بنادوں تواس کی وجہ سے ان کا ایمان خراب ہو جائے گا۔ بے فنک میرے بعض مومن بندے ایسے ہیں کہ ان کے ایمان کی مجلائی صحت مندر سے ش ہے وا گریس انہیں بار کردوں تواس بنایران کا بھان قراب ہو جائے گا۔ بے فنک میرے بعض مومن بندے ایسے ہیں کہ ان کی ایمان کی بملائی بارر بے میں ہے ، اگر میں الیس محت مطاکر وول تواس کی وجہ سے ان کا ایمان فراب ہو جائے گا۔ میں اسیع علم سے اسپے بندوں کے معاملات کا انظام قرماتا ہوں، بے فنک میں علیم و خیبر ہوں۔

(طية الارلياء اللسين بن اس اللسين بطير8، صفح 355، مديدة 12458 ، راء الكتب العلمية، ي<u>ع د</u>ت)

احتراض: اگرخداکاکوئی دجود موتاتوند ببش اختلاف ند موتابلکه سب ند بب آپس می متفق موتے کیونکد ان كالنارف والا بحى ايك ماناجاناليكن جو نك الشكاف باس لئة معلوم يواكد الهام و فير ووجم ب اور خداكا كوئى وجود

جواب: فداہب کے اختلاف سے بیٹابت مہیں ہوتا کہ خدا کا کوئی وجود مہیں۔ اگر ایک باپ کے کثیر بیٹے ہوں اور بعض فرمانبر دار ہوں اور بعض سر کش **ہوجائی توبیہ نہیں کہا جائے گا** کہ ان سب کا کوئی باپ ہی نہیں ملکہ سر مشی اور فرمانبرداری کے اصول مرتب کرے یہ واضح کرتائے ہے گاکہ کون حق پہے کون یاطل پر یونی اصل غربب اسلام تعاجس كى تمام المراء عليهم السلام في تمليغ كى بعضول فرمانير دارى كى اور بعض نافرمان بوعة ، بعضول نے آسانی کتب عی کی تحریف کردی اور بعضوں نے ایتالگے سے دین ایجاد کر لیا۔

الله عزوجل تے جو سحائف نازل کیے اور اس میں احکامات ارشاد فرمائے اس میں بنیادی مقائد و نظریات میں ہر سرزا تشکاف نے تفایال فقیمی معاملات میں موقع محل کے اعتبارے کچھ فرق ضرور تفاجس طرح انبیاء علیم السلام سے معجزات ان کی قوموں کی صور تمال سے مطابق مختف ہے۔

احتراض: قرآن باك يس ب ﴿ مَا تَرَى إِنْ عَلْقِ الدُّمَّنْ مِنْ تَغُوَّتٍ ﴾ ترجمه: تور حل ك بنائے يس كيا فرق د کھتا ہے۔ یہاں کہا جارہاہے کہ سب کی مخلیق ایک جیسی ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ کوئی کاناہے ، کوئی لنگزااور کس کے ہونٹ خراب بیں وغیرہ

جواب: اعتراض میں جو آیت کو بچھ حصہ مقل کیا گیاہے اگراس بوری آیت اور اس کے ساتھ دوسری آیت کا مطالعہ کریں تو ہر دی شعور پر بغیر تغییر کے بید واضح ہوگا کہ اس بی آسانوں کی مخلیق کا بزکرہ بورہاہے کہ سامت آ سانوں کی مخلیق میں کوئی تقص نہیں ہے اگر کوئی تقص وصوند ناچاہے گاتو بغیر حیب وصوندے نظر والی آئے گی چنامچ قرآن باك ش هم ﴿ الَّذِي عَلَقَ سَنْحَ سَنْوْتِ طِهَاقًا \* مَا تَزَى فِي عَلْقِ الرَّحْلُنِ مِنْ تَغُوَّت \* فَارْجِعِ الْهَمَا عَلْ تَزى مِنْ فُكُوْدِ ٥ ثُمُ ادْجِعِ الْهَتَ كُنَّ تَيْنِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْهَتَ عَاسِنا وَ حُوحَبِ ذَكِه ترجمه كنزالا يمان : جس نے مهات آسمان بنائے ایک کے اور دومراتور حمٰن کے بنانے شک کیافرق و کھتاہے تو نگادا ٹھاکر و کھے ستھے کو کی رفند نظر آثا ہے چرد و بار و تگاہ اٹھا تظریر کی طرف ناکام پلٹ آئے گی جمکی اندی۔ (سورة الملک،سورة 67، آنت 3 تا4)

جہاں تک علوق میں مختلف رنگ کے لوگ جونے ، انگڑے ، کانے وغیروکی بات ہے تو قرآن وصدیث میں ہر مخربہ وعویٰ خیس کیا گیا کہ سب کوایک جیسی شکل وصورت دی ہے بلکہ واسمے طور پر اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا کہ جس هكل مي الله عزوجل في جاباده صورت عطافر الى چنانچه قرآن باك مي ب وليَّاتيهَا الإنسانُ مَا عَرُكَ بِرَيِّكَ الْكَرِيْرِم الَّذِي عَلَقَكَ فَسَوْدِكَ فَعَدَلَكُ وَ إِنَّ أَيْ صُوْرَةٍ مَّا شَآءً زَكْمَكَ ﴾ ترجمه كتزالا يمان: ال آوى تجم كس جيز نے فریب دیا اپنے کرم والے رب سے جس نے تھے پیدا کیا چر شیک بتایا پر موار فرایا جس صورت بیل چاہا تھے ترکیب دیا۔

باتی ہے کہ اللہ عزوج بل کی کی کواند ھا، لکوا، کا نابنانے میں کیا تھمت تنی تواھادیث سے ظاہر ہے کہ یہ بندوں کو آخرت میں بہتر اجر دینے کے لیے ہے۔ حضرت سید ناعر باض بن سادیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رب عزوج ل سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوج ل فرماتا ہے '' إِذَا أَخَلَتُ تُوبِ مَتِيَّ عَبْدِي مَلَى الله علیہ وآلہ و سلم اپنے رب عزوج لی سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوج لی فرماتا ہے '' إِذَا أَخَلَتُ تُوبِ مَتِيَّ عَبْدِي فَلَدَ وَ الله وَالله وَ الله وَالله وَ الله وَالله وَا الله وَا الله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَالله وَال

يم موى عليه السلام في عرض كياكه تير م كافر بند سك الني تناة في كشاده كون بوتى ب انوآب عليه السلام ي جبنم كاليك دروازه كولا كيااور فرمايا كياكه المسموى إلى في السلام ي جبنم كاليك دروازه كولا كيااور فرمايا كياكه المسموى المين في السلام ي جبنم كاليك دروازه كولا كيا اور فرمايا كياكه المسمودي عليه السلام في عرض كياكه "أي تاتيه، وعظر تلف و قلالات الوقائدة التنافية، وكان هذا السلام في عرض كياكه "أي تاتيه، وعظر تلف و قلالات، لو قلات الله المنافية، وكان هذا

مَعِيدِهُ، كَأْنُ لَوْ لَاَ عَنْدِا قَطْ "ترجمہ: یارب عزوجل! تیری عزت وجلال کی تشم! جس دن سے تونے اسے پیدافرہایا ہے اگروہ اس دن سے قیامت تک و نیایش خوشحال دہے جبکہ اس کا تھکائہ یہ ہو تو گویااس نے مجمی کوئی مجلائی نہیں و یکھی۔ (مسندا حد حنیل، مسندان سعیدالماری، جلد 18، صفحہ 29، حدیدہ 11767، مؤسسة الرسالة، بیروت)

د ہر یوں سے بھار اسوال ہے کہ خدا تمین اور ہر چیز خود بخو فطر تی طور پر دجود یس آتی ہے تو بھر سب انسان ایک جیے ایک رنگ کے کیوں نہیں پیدا ہوتے؟ سب سر دہی کیوں نہیں پیدا ہوتے؟

احتراض: رزن كاذ مدالله عزوجل يرب تودنيا بس لوك بموسك كيون مردب بير؟

چواب: بے قب قب قبوق کارزق اللہ مروجل نے اپنے ذمد ایا ہے ادواس کی واضح دلیل بیہ کہ کوئی ہی تخلوق الی جہ کہ اللہ مروجل نے پیدا کیا لیکن اس کے رزق مقرر جیس کیا۔ انسانوں کے لیے گالی، سبزی، کوشت و فیر ورزق مقرر کیا و گھر قلوق کے لیے اس کے رفت مقرر کی جہی و گھر قلوق کے لیے اس کے زند ورہ نے کے گئی اس کے اس کے زند ورہ نے کوئی نہ کوئی نہ کوئی فذا مقرر کی اور اس غذا کو کھانے کے لیے اسیاب بھی مقرر کیے۔ کسی انسان یا جانور کا ہوک مر جانار ذی تک فیز مقترک کی اسیاب نہ ہوئے کہ اسیاب بھی مقرر کے۔ کسی انسان یا جانور کا جو سے ہوتا ہے۔ و یکھیں ایک فینس کے سامنے کھانا ہواور وہ جب ہوتا ہے۔ و یکھیں ایک فینس کے سامنے کھانا ہواور وہ جب کی ہا تھر کا استعمال کرتے ہوئے کھانا مند جس فیر نہیں ڈالے کا کھانا تو د خود مند جس فینس جائے گا۔ جس طرح ہاتھ کھانا مند جس کھانا مند جس کھانا مند جس کھرے کا منا مند جس سے اس طرح دگر اسیاب بھی جس سے کہ کھانا مند جس سے اس کی طرح دگر اسیاب بھی جس سے کہ کھانا مند جس سے اس کی طرح دگر اسیاب بھی جس سے کہ کھانا مند جس سے اس کی طرح دکھیں۔ کہ کھنے کھانا ہو کھانا ہو کہ کھانا ہو کہ کہا گئر اسیاب بھی جس سے کسی الی در فتوں جس سے کی کھانا ہو کہا گئر سے باہر ضرور میں جاتے گاں در فتوں جس مین کی طاقت نہیں آوا تھیں وہاں جس کھڑے کھڑے کھانا کی کھڑے کھانا کی کھڑے کھانا کو کھنا کہا کہا کہانا کہانا کو کھانا کی کھڑے کھانا کی کھڑے کھانا کو کھانا کی کھڑے کھانا کے گئی ہانا کہ کہانا کہانا کہانا کو کھانا کہانا کو کھانا کہ کھانا کہانا کو کھانا کھانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کو کھانا کہانا کو کھانا کہانا کو کھانا کہانا کو کھانا کہانا کی کھانا کہانا کو کھانا کہانا کی کھانا کہانا کہانا کی کھانا کہانا کو کھانا کہانا کو کھانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کو کھانا کہانا کی کھانا کہانا کو کھانا کہانا کو کھانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کو کھانا کہانا کے کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہانا کہ

انسان کو یہ کہا گیا کہ وہ اسباب کو ترک شہر کرے کو حشش کرے۔ عموی طور پر اسباب کے ڈریعے ہم اسپنے السیب کارزق کھا لیتے ہیں بلکہ بعض او قات توقسمت کارزق الی جگہ ہے آ جاتا ہے جہاں ہے امید فیس ہوتی۔ بعض او قات او قات او قات اسباب ہروئے کارلانے کے باوجو ورزق فیس لمان اس رزق شد لئے کی دو وجو ہات ہیں: مہلی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اللہ عزوج اللہ عن وجل نہ دے کر بندے کو آزماتا ہے چتا نچہ فرآن پاک جس ہے ﴿ وَلَنَهُ لُونَكُمْ بِنَصَى بِهِ مِنَ الْمَوْفِ وَالْمَهُومِ وَنَقَيسِ الله عَن وَ الْمَهُومِ وَلَنَهُ مُن الْاَحْدُورِ وَالْمَ مِن الْمُوفِقِ وَالْمَهُومِ وَلَنَهُ مِن الْاَحْدُورِ وَالْمَ مِن الْمُوفِقِ وَالْمَهُومِ وَلَنَهُ مِن الْاَحْدُورِ وَالْمَ الله وَ الله الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَ الله وَالله وَ الله و

جمع الزوار ، جامع ترقی اور متحلوة المصابح کی حدیث پاک ہے دحرت الاجر بربر ، وضی اللہ تعالی صد ہے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے قربایا " إِذَا الْجِلَّ اللّهُ اللّهُ اللّهُ المَّالَةُ المُعْتَمَا، وَالدَّ اَلَّةُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللللهُ الللهُ اللّهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللهُ الللللهُ الللللهُ اللللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللّهُ الللللهُ اللّهُ اللل

(معکاتالعدامی کاف الفال باب اعداط الساعظ النصل الأول بعد 3 مصف 183 معدمه 5450 الدکتب الاسلامي بورت) المذاآح کل جو آئے دن زلزلے ، طوقان آرہے جی اور کئی ممالک میں قط سال کے سب لوگ بھوکے مررہے جیں یہ انسانوں کے بڑھتے ہوئے تماہول اور دہریوں کی محوست کا متیجہ ہے۔یہ یاد رہے کہ قحط سالی یا دیگر آفات میں جو لوگ مرتے ہیں اس کا بیر مطلب نہیں کہ سب بی گناہ کارتھے بلکہ بعضوں کے لیے بیر آفات ان کی بعضش کاذر بعد اور ور جات ہیں بلندی کا سب ہیں۔

ا محتراض: اگر خدائے تو گار اسٹے نبیوں کولو گوں کے ہاتھوں شہید کیوں کر دایا؟ نبیوں پر اتی آزما تشیں کیوں •

جواب: دہریوں کا بہ احتراض تب درست ہوجب قرآن دھدیث ہیں بدد موئی کیا گیا ہوکہ نبوں پر کوئی آئی اسکی جبکہ حدیث ہی گاتا کہ نبی ک ذات او کوں انہیں آسکتی جبکہ حدیث پاک ہے ثابت ہے کہ جو جتنا نیک ہوگا اے اتن بی آزما تشیں آسکی گی تاکہ نبی ک ذات او کوں کے لیے بہترین عمونہ ہو ۔ لنذا نبیوں کا شہید ہو تا مجاہدین کے لیے نمونہ تھا کہ دین حق کے لیے صرف تم می اوگ جان میں دے رہے باکہ انہیا و طبح السلام مجی اس سے سر قراز ہوئے ہیں۔ دو سرایہ کہ اگر کسی نبی کو شہادت ند لی ہوئی تو ہے السی میادت ند لی ہوئی تو ہے السی میادت ند لی ہوئی ہوئی ۔ السی میادت ہوئی ہوئی۔ السی میادت ہوئی ہوئی۔

احتراض: اگر خدا مسلمانوں کی ہرو کرتے والا ہے تواس وقت ہوری دنیا جی مسلمان مثل ہور ہے ہیں ، کئی مسلمان مسلمان می مسلم ممالک پردیگر خدا مہب والوں کے لینے ہیں۔ اسلامی ممالک پر بھی محروان مسلمان ہیں لیکن ان پر بھی حکومت انگریزوں کی ہے ، ان مشکل حالات جی خدا مسلمانوں کی ہروکیوں نہیں کررہا؟

(سن أيدادد كانب الداحد باب دام المحد والب دامد المده المده المده المده المعدد المعدد المعدد المعدد المعدد المعدد المحدد

طرف توجہ نہ کریں گے ،بات کریں گے تو جموٹ ہولیں گے ملفت میں خیانت کریں گے ،انکے بچے شرارتی اور بڑے چالاک ہوں گے ،انکے بڑے شرارتی اور برائی ہے منع نہ کریں گے ، مؤمن ان میں ذکیل ہوگا اور فاسق عزت والا ، سنت اکی نظر میں بدعت ہوگی اور ہدعت سنت ہوگی۔ایسے لوگوں پر اللہ عزوجل شریر لوگوں کو مسلط فرمادے گاتو نیکوکار دعاکریں مے لیکن ایکے لئے تجوابیت نہوگی۔

(المعجم الأوسط، بأب الهر ومن اسمه: محمل وبالكام بعد 227 وبيت 6259 و إن الحرمين ، القاهرة )

احتراض: تم الل قد بب نی کے سیابونے کی بناپراس پراحت کو کسب بھو مائے ہو یہ فیر عقل دو بیہ ہے۔ چواہ : آن تک اسلام و قمن طاقتیں نی کر یم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف ولا کل سے بات فہل کر پائلہ فیر مسلم میں فیر مسلم میں فیر الله علیہ وآلہ وسلم کے کروار کی بلند بوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ ان کی نظر میں بعلور انسان اور مصلے و نیاکا کوئی انسان آپ کا بمسر فیں ہے۔ مشہور امر کی مصنف انکیل ہادے نے 1978 و میں دنیا کے سوعظیم آدمی کے نام ہے ایک کاب تھی، سوعظیم متاثر کن شخصیات میں سمر فیرست مطرت محر مصطلی صلی دنیا کے سوعظیم آدمی کی ذات گرام کی کریم کو دنیاکا عظیم ترین آومی قرار دسینے کی وجو بات بیان کرتے ہو ہو گئی میارک کور کھا گیا ہے۔ مائیل بارٹ نے نی کریم کو دنیاکا عظیم ترین آومی قرار دسینے کی وجو بات بیان کرتے ہو ہو گئی میکن ہے کہ انتہائی متاثر کن شخصیات کی فیرست میں مصرت می مصرت می واحد تاریخی ہستی ہیں جو وسلم کا شاد سب سے پہلے کرنے پر چندا حیاب کو خیرت ہو اور پکھ معزش ہوں ، لیکن آپ واحد تاریخی ہستی ہیں جو وسلم کا شاد سب سے پہلے کرنے پر چندا حیاب کو خیرت ہو اور پکھ معزش ہوں ، لیکن آپ واحد تاریخی ہستی ہیں جو وسلم کا شاد سب سے پہلے کرنے پر چندا حیاب کو خیرت ہو اور پکھ معزش ہوں ، لیکن آپ واحد تاریخی ہستی ہیں جو دیا و دیاور پاوی دونوں دونوں محاذ دن پر یکساں کا میاب رہے۔

آپ علیدالسلام کی سنتوں پر سائنسی تائیدات موجود ہیں اور مزیدان شامانڈ عزوجل ہو تی رہیں گی۔ ایک کافل انسان اور خوبصورت معاشرے کے لیے آپ علیدالسلام نے جواصول مرتنب کیے ایسے اصول آج کک کوئی انسان او کہا ایک مروہ مجی نہیں بناسکا۔

بہر حال علمی دلائن سے تو کئی مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقانیت کو بیان کیا اور کفار کے اعتراضات کے منہ توڑجواب و ہے ہیں۔ لیکن بیمال ہم عقلی دلیل کے ساتھ دہر یوں سے بات کرتے ہیں اور ثابت کرتے ہیں اور ثابت کرتے ہیں اور ثابت کرتے ہیں اور ثابت کرتے ہیں اور ثابت کرتے ہیں کہ عقلا بھی بغیر ولیل کے ساتھ تبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچاما تناورست ہے۔ مثلاا کران دہر یوں کو کہاجائے کہ یہ جے آپ لوگ اینا والد کہتے بھرتے ہیں اور اس بیٹا پر اپنے تاموں کے ساتھ بیٹھان ، ہنجا بی ، جد ، آرائیل وغیر ہم لگائے بھرتے ہیں ، یہ بھی تو صرف ایک عورت ہی کی گوائی کی بنایے ہے کہ قلال تمہارا باب ہے ؟ (وہ بھی ایک

عورت جسے کی معاملات بیں ہم خود جھوٹ یو آباد کھتے ہیں ) تو ہو سکتا ہے اس کی کوئی وہریدید کے کہ ہم اس مسئلے کوڈی این اے نمیٹ کے ذریعے ثابت کر سکتے ہیں۔

پہلی بات بیب کہ وعول سے کہا جاسکتا ہے کہ آئ تک کی طحد نے اپناڈی این اے نمیسٹ نہیں کروایا۔ بیہ خود سب اندھا اعتماد کر کے بی چل رہے ہیں۔ دو سرایہ نمیسٹ کروا سکتے ہیں والی بات اتنی ساوہ نہیں اور نہ بی اس سے ان طحدوں کا مسئلہ حل ہوجاتا ہے کیونکہ اس معاطے ہیں مجی انھیں بے شار مغادی ست اور بسااو قات جموٹے و بد کردار ڈاکٹروں وز سوں پر بھروسا کرناہوگا۔

کونے میڈیکل انسٹر ومنٹس و مشینیں و فیرہ واقعی درست واپ ڈیٹڈیں اسکا فیملہ کرنے کے لئے ان مشینوں سے متعلق وسیع میڈیکل علم کی ضرورت ہے۔ تون ی واقعی نیسٹ ایلائی کیا گیا ہے بھی تو ممکن ہے کہ یو نہی رپورٹ بناکران کے ہاتھ بیس جمادی گئی ہو، کونسالکے سامنے نیسٹ ہوتا ہے یہ تو سیمل دے کر گھر آجاتے ہیں۔ پھر ان کی رپورٹ ان کی ہاتھ بیس جمادی گئی ہو ، کونسالکے سامنے نیسٹ کی رپورٹ پرانکانام لکھ کرانیس جمادی گئی ہو ، فرم د۔

میرمیڈیکل سائنس وجیدنیٹکس کاساراعلم مجی تو تلنی ہے، اس بی کی نظریات بیک وقت موجود ہوتے ایں۔اب کونسا نظریہ درست ہے اسکا فیصلہ کرنے کے لئے بھی وسیع علم کی ضرورت ہے۔

الفرض ان ریشنلسٹوں کے پاس اپنی طت تعلی کو ٹابت کرنے کا سوائے اعتبار کرنے کے کوئی چارہ اندیں۔ دوسراراستہ بیرے کہ سب لیحدین بذات خود بیر تمام متعلقہ علم سیکھ کر، تمام انسٹر ومنٹس خودا یجاد کرے اور لیک ہی رائی بیٹ کر داکر لیک ایک رہے رئس چیش کریں۔ یا گھراعلان کردی کہ جمیں لیک تعلی طلت ٹابت ہی تہیں کرتی ہیں خود کو سیس خود کو سیس ہی کوئی سیلہ تہیں ہے۔

احتراض: البیاء علیم السلام کی موجوده دور میں زیاده ضرورت تمی جبکه اب ایسا نہیں مالانکه اب کی آبادی بہت زیادہ ہے اور بے عملیاں بھی عام ہیں۔

چواب: موجود ود ور بیں جدید نی کی حاجت اس وجہ سے تھیں کہ نی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کامل وین کمل کریچے ہیں اب قیامت تک کوئی ایساد ور نہیں آسکتا کہ اس دین پر عمل عمکن نہ ہویایہ دین تحریف کا شکار ہوجائے۔ابان دین کی فقط تجدید کی صابحت ہاوران کے لیے ٹی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صدیت پاک موجود ہے کہ ہر سوسال بعدایک مجدوآئے گا جوائ وین کی تجدید کردے گا چنانچہ سنن ابوداؤد کی مجمع صدیث پاک حضرت ابوہر برورض الله تعالی عند سے مروی ہے کہ اللہ عزوجل کے بیارے دسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا '' إِنَّ اللَّهَ مَنْ عَلَيْ عَالَى عَلَيْ مِاللَّهِ مَنْ اَلَّهِ مَنْ اَلَّهُ مَنْ اَللَّهُ عَلَيْ عَالَى عَلَيْ مِاللَّهِ مَنْ اَللَّهُ مَنْ اللهُ عَلَيْ عَالَى اللهُ عَلَيْ مِاللَّهِ مَنْ اِللهِ اللهُ عَلَيْ مَاللهِ اللهُ عَلَيْ مَاللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْ مَاللهِ اللهُ عَلَيْ مَاللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْ مَاللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْ مَاللهُ مَنْ اللهُ عَلَيْ مَاللهُ مَنْ اللهُ عَلَيْ مَاللهُ اللهُ عَلَيْ مَاللهُ عَلَيْهِ عَلَيْ مَاللهُ عَلَيْ مَاللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْ مَاللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْ مَاللهُ عَلَيْ مَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْ مَاللهُ عَلَيْهُ عَلَيْ مَاللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْ

وسنن أبي داود، كتأب الدلاجير ، بأب مأيل كراق قرن المائة وجلد4، صفحه 109 ، المكتبة العصرية، بعروت،

مجدد کاکام زبروسی کافروں کو مسلمان بنانااور وقت کے تمام مسلمانوں کو باعمل بنانا نہیں ہوتابلکہ مجدد کاکام دین میں کی گئی گر ابوں کی تحریفات کو عمر کرے صبح نظریات لوگوں کے سامنے بیش کرکے ان پر جمت قائم کرنا ہے۔ جب مجدد سبح نظریات کو بیش کرتا ہے تو تاریخ شاہدہ کہ ایک بڑی تعدادان کے بتائے ہوئے راستہ ممل دیرا ہوتی ہے اور مجدد کے وصال کے بعد بھی است مسلمہ اس کی تعلیمات سے مستفید ہوتی رہتی ہے۔

اعتراض: اماریت بش کی و کائف بتائے سے جی کہ فلال کام نہ ہوتا ہوتو فلال وعاما تکو، فلال مرض کے لیے فلال چیز کھاؤں لیکن کی مرتبہ دیکھا گیا ہے کہ کوئی فلکرہ نہیں ہوتا۔

چواہ ایا تیں کہ اکثر عن احادیث علی بیان کی گئ دعاؤں کا فاکرہ تیں ہوتا بلکہ کئی مشاہد ہیں کہ وظائف پڑھ نے کے ساتھ شفال گئی۔ بعض او قات جو فاکرہ تیں ہوتا ہی ہیں وعاکا قصور شیں بلکہ ہمارااینا قسور ہوتا ہے وہ ایوں کہ جیسے ایک دوائی ہے جو شفا کے لئے ہے لیکن ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اس دوائی کو دورہ کے ساتھ ، فلال وقت میں ، فلال طریقے سے بیٹا ہے ۔ اگر کوئی دوائی تو کھائے لیکن ڈاکٹر کی ہدایات کو نظر انداز کردے تو دوائی اثر تہیں کہ سے ماتھ الفاظ کی میں ، فلال طریقے سے بیٹا ہے ۔ اگر کوئی دوائی تو کھائے لیکن ڈاکٹر کی ہدایات کو نظر انداز کردے تو دوائی اثر تہیں کرے گی۔ بو تھی ان وعاؤں اور و فائف کا معاملہ ہے کہ اگر پیٹ جن کا تھی ہے ، مسجع مخارج کے ساتھ الفاظ کی اوائی نیس کی یا کوئی ایساگناہ کیا ہے جس کے سیب دعائی قبول تہیں ہو تھی تو یہ ہمارا قصور ہے ادشاد تبوی میں ہی ہو بیا ہوتا ہے دراصل مرض کوئی اور ہوتا ہے جسے ہر بیار کو نظان یا بیخا دوائی تیار کی کے لیے بہت مؤثر ہیں لیکن طعیب مرض کو نظان کے ایم وہائی تیار کی کے لیے بہت مؤثر ہیں لیکن طعیب مرض کی حالت کے مطابق دیگر دوائی کھائے کو دیتا ہے تو مرض شیک ہوجاتا ہے۔ سی حال و فائف کا ہے کہ ماہر عالی کی حالت کے مطابق دیگر دوائی کھائے کو دیتا ہے تو مرض شیک ہوجاتا ہے۔ سی حال و فائف کا ہے کہ ماہر عالی

النيس بور بالواسكاؤمده ارمولوى كي سب؟

مرین کی حالت کے مطابق وظیفہ دے گا توشفا ملتی ہے مریش از خود بعض دفعہ جو و ظائف پڑھ رہا ہوتا ہے اسے دہ مرض بی نہیں ہوتا جس کا وظیفہ پڑھ رہا ہوتا ہے۔ تیسر ایر کہ جب ایک بات نفذ پر مبرم میں لکھی جانگل ہے اس کے لیے جو پچھ مرضی کر لیاجا ہے اس میں تید بلی نہیں ہو سکتی۔

امحراض: مولوی معاشر تی ترقی کاد کاوٹ ہیں۔ اگریدندہ ول تو معاشر ہ بہت ترقی کرے۔
جواب: دلی سیکولر اور لیر لی فد بہب اور فد بہب پہندوں کو ترقی کاد شمن سیمنے ہیں اور جگہ جگہ اس پر بیسنے اور تقریریں کرتے نظر آتے ہیں۔ مالانکہ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کی ترقی میں سب ہے بڑی رکاوٹ یہ سیکر لراور وہرے خود ہیں۔ کوئی ان سے بچ مینے کہ بے نیورسٹیز کا لجز اور دوسرے سادے اداروں میں مولوی خیس ہمرتی کے موج ہوتے ہوئی دیں ہوئے دہ ہے لیرل لوگوں کی ایک تعداد نے معاشرے کا بیڑو فرق کردیا ہے۔ ہمادے کا موجودہ وزیر کی مدرسہ سے فادغ انتصال خین ہے اور چیف جسٹس آف پاکستان سادی زندگی مدرسہ میں حفظ خین کرتارہا، ہمارے سیاستدان اسمبلیوں میں قرآن کا تلفظ میکی کرنا خین سیکھتے اور ند ہی مولویوں کے مدرسہ میں حفظ خین کرتارہا، ہمارے سیاستدان اسمبلیوں میں قرآن کا تلفظ میکی کرنا خین سیکھتے اور ند ہی مولویوں کے بیانت سنتے رہے ہیں جس کی وجہ سے معاشرہ ترقی خیس کردیا۔ مرکاری اوادوں میں بڑی پوسٹ پر موجوور شوت خود

افسران مسجدول کے مولوی تبیں بیں جنہوں نے رہوت و تللم کا بازار گرم کرر کھاہے۔ یہ سب وولوگ ہیں جود نیاوی

تعلیم بڑھے ہوئے ہیں اور حمہیں لوگوں نے ملک کوان کے حوالے کیا ہواہے، اگر پاکستان ہیں ان اوارول سے فالدہ

حقیقت بیب کہ معاشرے کی بدائن کے وصدوار او گوں کے جذبات کے ساتھ کھیلے والے اسمالوں پر ہونے دالے ظلم وستم کو نظرانداز کرکے کافرول، گتا توں کے تام کی روڈوں پر موم بتیاں جلائے والے بید لبرل اوگ ہیں۔ مولو ہوں کے حلوے بانڈوں کاذکر کرنے والے ان لبر لز کا مغروضہ بیہ ہوتا ہے گو یاسائنسی علم کی تغییر توانتہا کی بے لوث، انسانیت دوست اور خدمت خلق کے جذبے سرشار ہستیوں کے ہاتھوں انجام پزیر ہوتی ہے ، جبکہ حقیقت بیہ کو سائنسی علم کا تو پورا فریم ورک بی خرید و فروخت (Buying and selling) کی ذبانیت کا اظہار ہے، کہ سائنسی علم کا تو پورا فریم ورک بی خرید و فروخت (Buying and selling) کی ذبانیت کا اظہار ہے، کہاں وہ علم خرید اجاتا ہے جے حصول لذت کیلئے استعال کرنا

چنانچہ میڈ بکل سائنس کی فیلڈ میں فار ماسو فیکل انڈسٹریزہ اسپتال، ڈاکٹرزہ دوائیاں بھیخے والی کمپنیاں کس کس طرح اپنے اپنے ذاتی مفادات کیلئے کروڈول انسانوں کی صحت سے کھیلتی ہیں دہ کسی سے مخفی تہیں۔ انجیئر نگ کے مختلف شعبوں ہیں کس کس طرح کر پشن کی جاتی ہے، جنگی جتھیار بنانے والی کمپنیاں اپنے نفع کیلئے کس طرح حکومتی اواروں ہیں اثر در سوخ استعبال کرکے انسانیت کش بتھیار بنجتی ہیں، کس طرح سوشل سائنشٹ واپن جی اوز اپنے مخصوص نظریاتی یا اداروں ہیں انڈورسوخ استعبال کرکے انسانیت کش بتھیار بنجتی ہیں، کس طرح سوشل سائنشٹ واپن جی اوز اپنے مخصوص نظریاتی یا مادی مفادات کیلئے جمعیقاتی راہورٹوں سے من مانے سائنس مانے افذ کر کے پالیسی ساز اواروں اور عالی مائنس مان وار جدید اوارتی صف بندیوں کی ٹو عیت سے آشاہے۔

چنا ہے ہیں گئی معکمہ نیز بات ہے کہ جن لوگوں کے اسٹے علی فریم درک کا حال یہ ہو کہ دو حلوے ماندے سے شروع ہوتاہے وارث سے شروع ہوتاہے وارث سے شروع ہوتاہے وارث کے ارت کے دارث کے خار میں کا میں میں تعدم رکھتے ہیں روزی دوئی کے لالے پڑجاتے ہیں۔ کو حلوے مانڈے کا طعنہ دسیتے ہیں جس میں قدم رکھتے ہیں روزی دوئی کے لالے پڑجاتے ہیں۔

ا گرمواوی کے پاس کے اتنائی زیادہ حلومہ توبہ لبر لزآخراہے ہوں کود حزاد حزمواوی کیوں تہیں بنارہ؟
ان حقد دول کو مواوی کا ہر اختال حلوے اور پیٹ کا اختال و کھائی و بتاہے مگر سائنس کے حلوے کی دکان میں سائنس لینے کے واجود مجی سائنسی اختال قات انہیں علی اختال قات می دکھائی دیتے ہیں۔

در حقیقت مولوی بر طوے مانڈے کا الزام نگانے کی دووجوہات ہوتی ہیں ،ایک لہتی ملوے کی دکان کی اصل حقیقت سے عدم دا قفیت ، دوم مولوی کی علیت کو لہتی علیت پر قیاس کرنا کہ یہ کیے ممکن ہے کہ علم کی کوئی د نیاالیم مجی ہوسکتی ہے جہاں طوے مانڈے کی لا کچ کے بغیر مجی لوگ زیر کیاں یسر کر سکتے ہیں۔اٹکا بھی تجب انہیں مولوی پر طوے مانڈے کا الزام نگانے پر مجبود کرتاہے۔

دراصل مولویوں کے خلاف زہر اگل کر لوگوں کو سیکولر بنانے کی بید ایک کو شش ہے۔ اگر رواتی خاندانی معاشرتی نظام کے اندر مورت پر ظلم ہوجائے توسیکولراور لیرل اے مولوی کے رواتی اسلام کا شاخسانہ قرار دیے ہیں ذرا بھر تال نہیں کرتے اور تفاضا کرتے ہیں کہ تحفظ مورت کیلئے اسے آزادی کمنی چاہئے، مولوی کے اسلام نے اسے مکڑر کھا ہے۔ اور اگراس مورت کے ساتھ پرسلوکی (مثلاریپ) ہوجائے جو مارکیٹ میں محوم رہی ہے اور محقیق و

اعداد وشار بھی بتارہ بوں کہ اسکا تعلق اس آزاداختلاط کے ساتھ ہے، گرائ وقت یہ لوگ یہ بتیجہ نہیں نکالتے کہ یہ آزاد معاشرت کا نتیجہ ہے بلکہ اسکی النی سید می تاویلیس کرنے گلتے ہیں۔ اس سے بھی بڑھ کریہ تقاضا کرنے گلتے ہیں کہ معاشرے میں تمام مردوں کی تربیت کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ محدت کے وجود کو عزت کی نظرے دیکھیں نیز ریاست اس معالمے میں سخت سے کام لے وغیرہ۔

نیکن اس موقع پر سوال پیدا ہوتاہے کہ اگر مرد کی تربیت میکے کا حل تفاقوان چند مردوں کی اسلامی تربیت پر کیوں نہ توجہ وی جائے جو بول، بٹی مال اور بہن کے حقوق اوا نہیں کر رہے؟ اگراس مردکی تربیت کرلی جائے توکیا عورت خاندانی لقم کے اندر محقوظ نہیں ہوسکتی؟

در حقیقت مورت پر ہونے والے مظالم ایک بہانہ ہیں جس کے ذریعے مورت کی مارکیٹ سازی کے عمل کا جواز پیدا کیا جاتا ہے اور چو نکہ سے مورت کی مارکیٹ سازی ایکے نزدیک مطلوب و مقصود ہے لنذااس مقصد کو بہانے بری دیو نیا کی تربیت ہی کرنا پڑا اور پاست کو نت نئے قوانین بنانے اور مسلط کرنا پڑی سب جائز ہے۔اسے کہتے ہیں مقصد سے کشفیاں مولوی ہے سب نقامے کرے تو وہ کند ذھن سے کریں تو مقتل پر سی۔

اس مو تعی ایک بات کی وضاحت کردیتا بہت ضروری ہے کہ جب مکومت اسلامیہ کا تیام عمل جی آئے گاتو بی ضروری جیس بوگا کہ علاء تی گورز، خشر اور شعبوں کے صدر بوں۔ اگر کوئی تید پلی بوگی بھی تو صرف ہے کہ نظام عکومت کی بنیاد شریعت اسلامیہ پر رکھی جائے گی۔ دوسرے لفتوں جی بوں کیہ لیجے کہ خدا کی زبین پر خدا کا تا نون سطے گا، ورنہ بھیہ امور بدستور بول کے دواس طور پر کہ شعبہ انچیئر تک کا صدر انچیئر ہوگا، اسپتالوں کے ذمہ دار ڈاکٹر بول کے اور معاشی امور کی رہبری اہرین معاشیات بی کے ذمہ ہوگی۔ اس طرح تمام شعبہ جات زئرگی کے اعمد اسلامی دوح کار فرماہوگی۔

مولویوں کو ترتی شراہ شرر کادث کی وجہ ہے کہا جاتا ہے آئ تک یہ سجھ نہیں آئی ہاں بیک اورانشور نس والے جب لوگوں کو حیلے بہانوں سے سود کھلانے کی کوشش کرتے ہیں اس وقت جب علاء کہتے ہیں کہ یہ سود ہے جو شرعا حرام ہے تواس وقت یہ سود کاکارو بار کرنے والے کہتے ہیں کہ مولوی ترتی میں رکاوٹ ہیں، جب حورت بے پروہ کل بازاروں میں محوے اور فتنے میلائے جب اسے پردے کا کہا جائے تواس وقت کہا جاتا ہے کہ مولوی ترتی میں ر کادت ہیں، جب حکر ان بے وہی عام کریں تاموس رسالت، ختم نوت جس ترجیمیں کریں اور علاء احتجاج کریں تو اس میں اس وقت کہا جاتا ہے کہ مولوی ترقی جس رکادت ہیں۔ اگر ترقی ان کاموں کا نام ہے تو جمیں فخرہ کہ ہم اس میں رکادت ہیں۔ اگر مولویوں کو اس طوری ترقی جس دکادت کا کہا جاتا ہے کہ یہ سائنسی تحقیقات خبیں کرنے دیے تو یہ مولویوں پہتان ہے۔ تر بڑ شاید ہے کہ شہ قواسلای عقلہ اور نہ ہی علاء اسلام نے الی علم اور سائنسد انوں کے تجر بات ومشاہدات کے داستہ میں بھی کسی مسلم کی دکاوٹ پیدا کی ہے۔ اسلام عقمت واقد اور کے دور جس ہمارے کانوں نے الی کوئی فہر نہیں گئی کہ تجربہ کسی تی تحقیق وجہو کہی ہے قطرید و خیال پر کوئی سائنسداں آگ جس جلایا گیا ہو۔ حقیق اور بھی سائنس ایک مسلمان کے اس عقیدہ سے متعماد م نہیں ہوتی ہے کہ اللہ می وہ ہم جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا سے۔ اسلام تو فوری بنی نوٹ انسان کو وہوت و بنا ہے کہ زشون آ سان کا سٹا بدوہ مطالعہ کریں ، ان کی پیدا کش فورو گل کے داستے ہور ہے کہ داشتہ کریں ، ان کی پیدا کش فورو گل کے دریے کے دریے کے دریے کے دریے کے دریے کے دریے کے دریے کے دریے کے دریے کے دریے بیں جو گل ہے۔

اسلام شااس طرح کی کوئی چیز خیس ہے جو محوام کوالحاد اور ہے دی گی تر فیب دیتی ہواور ہے جو معد وو ہے چند طحد اور منظر مشرق بی شی پائے جاتے ہیں، وہ اسپنے استعار پند آقائ کی خواہشوں کے اندھے غلام ہیں، ان قداہب بیزاروں کی خواہشوں کے اندھے غلام ہیں، ان قداہب بیزاروں کی خواہش ہے کہ انہیں عقالہ و عمادات یہ جملہ کرنے کی کھلی چھوٹ دے دی جائے تاکہ وہ او گوں کو ترک فرہب یہ آبادہ کر سکیں۔ ای لیے یہ سکولر موام کو بید ذبن ویتے ہیں کہ بید و نیاتر تی کرکے جائد یہ جنی جاور ہیا مولوی مدرسوں میں ایسی بھی بھی بیناری و مسلم پڑھنے ہے ہوئے ہیں۔ خودان نالا اُن سکولروں کا بیر حال ہے کہ نہ بخاری پڑھی نہ جائد کی اس ایسی کی نظر ہے ، بے حیائی کے فروغ اور اسلام کے خلاف زبان ور ازی میں اپنی زعر گیاں براو کیں ..

توٹ: دہریوں کے کئی اور باطل تھم کے اعتراضات ہیں جو اللہ عزوجل، ٹی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسلام کے کئے ہیں، جن کے جوابات کواگر تحریر کیا جائے تو کائی صفحات ہو جاکی۔ قار نمین کے لیے اور چند اعتراضات کے جوابات تو گائی متعدد ہے کہ ان دہریوں کے ای تھم کے اعتراضات ہوتے ہیں جن کا

باآسانی جواب و یا جاسکتا ہے اس لیے اسلام یہ ہوتے والے احتراضات کے جوابات کے لیے علائے کرام سے رابطہ کیا جائے۔

#### دمريون سے چند سوالات

وہریے چونکہ اللہ عزوجل کی ذات کے منکر ہیں اس لیے آخر بی دیر ہوں سے پچھ سوالات ہیں ہے ان کے علمی جوابات دیں جس بی نقد پر اور خالق تقدیر کا عمل دخل ندہو:

ایک عورت، مورت کیوں پیده ہوئی مر د کیوں تنگ؟

الله بياكمزور تودوسر امحت مندكيول ٢٠٠٠

جنة و نيا كا بمر مخلص آئم بن سٹائن يانيو شن كيول قبيل؟

جهر آومی بل کمیش کیوں فیس بن سکا؟

بهم مخص شاعری کیوں تبیں کر سکتا؟ مصنف کیوں تبیں ہوسکتا؟

جهر آدمی کو بین ، دانت ، فرکتر ، نیکور ، منثو ، غالب ، اقبال کیول نیس موسک ....؟

الما بريده فويصورت آواز كامالك كيون تبيس؟

# مكولراتم اورد بريت سے بجاد كى تداير

آخر میں مسلمانوں کے لیے راقم الحروف کی طرف سے سیکولرازم اور دہریت سے بچاؤ کی چند تداہیر پیش خدمت بیں:

#### معبوطايمان

الحمد لله عزوجل بر مسلمان الله عزوجل را بمان ركمتاب ليكن جب مشكل آتى ، به توشيطان ايمان يرجيل كرتا ب ـ تكف وست كوشيطان كبتاب وه قلال فاسق وكافر كوالله عزوجل في اتنا يحد ويدب تحجه عبادتول كاكياصله ملاء وعاكمي قبول بوف من تا فيرير بنده مسلمان كودعا يمي ما تكناح بورث في كاوسوسد ديتاب - يول رفتة رفتة انسان كوند بب سي بد ظن كرك دامريت كي طرف لے جاتا ہے۔

بنده مسلمان کو چاہیے کہ ہر حال ہیں انڈ عز وجل پر انھان و ہمر وسدر کے۔ یہ یاور کے کہ آزما تشیس آناز کر گا کا ایک حصہ ہے اور اس ہیں بندومؤمن کے در جات ہیں باندی ہے، اس پر کشیر احادیث موجود ہیں۔ یو جمی اللہ عزوج با سب لوگوں کے مانظنے پر انہیں صفافرمائے تواس کے فرانوں ہیں کوئی کی فہیں آئے گی، ہر دعا قبول ہو نا ہمارے من میں بہتر فیس۔ یہ بھی یادر ہے کہ مصیبت و جھ وسی میں کفریات بکتے ہے مسئلہ عل فہیں ہوتا بلکہ سب سے بری دولت جوابیان منی وہ بھی ضافع ہوگی اور دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت بھی بر باوہوگی۔ ٹی کر یم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے قرمایا '' اُشَاقی الْآئی قیتاء میں اختصاع علیّا و قنگر الذّائیّا وَعَالَ ابْ الْآخِورَةِ ' ترجمہ: سب سے زیادہ بربخت وہ ہے جس پر

(المستدمات على المستورية كتاب الرئالي، جلد4، منفحه 358، منتها 791، وإم الكتب الملسوة، يع وت)

## فلاح و كامياني سرت دين اسلام يسي

آئ دہر ہے اور مغرب کے دلداہ اسلامی تعلیمات کوشدت پہندی تغیر اکر مکلی و معاثی ترتی یور پین ممالک ک تعلید میں منحصر کررہے ہیں اور جن قوائین وافعال سے خود پورپ تھے آئے بیٹے ہیں ان کو اسلامی ممالک میں رائج کرکے لوگوں کی اخلاقیات کو تہاہ کررہے ہیں اور اسے ترتی سمجھ دہے ہیں۔ یس جائے کہ بے حیائی عام کرنے اسلامی سراؤں کو ختم کرنے اوین کو فقط مساجد تک محدود کرنے سے
ملک و معاشر ہ کبھی ترتی نیس کرے گا بلکہ بر باد ہوگا جیسا کہ ہورہا ہے۔ تاریخ اسلام کا مطالعہ کریں تو وہ دین جو مدید
سے چند مسلمانوں کے ساتھ لکلا مختفر وقت پر لا کھوں مربہ میل تک چیل گیائی کے چیچے اصل وجہ اسلامی تعلیمات
تعیس ، جب تک مسلمان اس پر کاربند رہے کا میاب ہوئے۔ اللہ عزوجل نے قرآن پاک میں فرمایہ ہوئے الدینی استوا
المسبونوا وَ صَابِووْا وَ رَابِعُلُوا وَ الله لَعَلَمُ مُنْ مُنْ الله عَلَى کُمُ مَنْ الله مِنْ الله علی الله وادر مبر میں
و شمنوں سے آھے رہواور سر حدیر اسلامی طک کی تجہائی کر وادر اللہ سے ڈریٹے دہوائی امید پر کہ کامیاب ہو۔
(سورہ آل عمر ان سورہ ، آلے مسلمان سورہ ، آلے۔ وہ میں مورہ آل عمر ان سورہ ، آلے۔ وہ میں مورہ آل عمر ان سورہ ، آلے۔ وہ میں

شراب لوشى ،جوااور شيطان مروه قريب سے بيخ ي الله عزوجل في قلاح كى لو ميدسائى۔ ويائية الدّنية الدّنية الدّنية المندنية الدّنية 
وقمن کے مقابے بیں ثابت قدم رہے ہاللہ عزوجل نے کامیابی کی بشارت دی۔ ویکھی الدین استوادا اللہ عزوجل نے کامیابی کی بشارت دی۔ ویکھی الدین استوادا اللہ کی بشار اللہ کا اللہ کی بھارا کی بشار اللہ کی بھارا اللہ کی بھارا کی بھارا کی بھارا دور اللہ کا کہ بھارا دور ہوا در اللہ کی باد بہت کروکہ تم مراد کو پہنچے۔ دورہ الاندال، سورة، 8، آیت 45)

## دین کاعلم حاصل کرنا

ہر مسمان کو چاہیے کہ دین کے بنیادی عقالہ کو جانے تاکہ ممراہوں اور دہریوں سے اپنے دین کو محفوظ کرسکے۔ تاریخ کو ا

#### كتوى اعتبار كرنا

ہر مسلمان کو چاہیے کہ تفوی افتیار کرے لیمی ہر حالت بل اللہ ہے ڈرے، ہر طرح کے متکراور حرام ہے کمن اجتناب کرے اور جر فرض و سنت کو لیٹی ڈیر کی کالازی جزینائے۔ متی لوگوں پر گمر اوو دہر ہوں کے وار نہیں جلتے۔ اللہ عزوج ل قرآن پاک بین فرمات ہے وار نہیں جلتے۔ اللہ عزوج ل قرآن پاک بین فرمات ہے ہو اکن بین اللہ بین کو بھالیا جو ایکان لائے اور ڈریتے ہے۔ دور ایسان اور ہم نے ان کو بھالیا جو ایکان لائے اور ڈریتے ہے۔ دور ایسان ہو ہو۔ 37، آیت 53 میں ایسان لائے اور ڈریتے ہے۔

### رزقي ملال

طال کم آن کی خلاش مجی فرائض کے بعد ایک فرنفر ہے۔ اپنے ایمان کی حفاظت کا ایک بہت برا اور بعد رزق حال کمانا اور کھانا ہے۔ جرام دوزی کے جہال اور تقصانات ہیں وہال ایمان کا ضائع ہو نا بھی ہے۔ جب حرام کھانے کی لت پڑ جائے تو شیطان حرام کو بھی حلال ظاہر کرتا ہے اور انسان کے منہ سے کئی کفریات نگاواتا ہے۔ آپ دیکھتے ہوں کے کہ کئی گانے باج والے واضح طور پرنہ صرف ان گانے باجول کو جائز سجھتے ہیں بلکہ اس کوروح کی غذا کے ستھ چرفی شوزیس باعث ثواب سجھتے ہیں۔ گئی حرام کھانے والے یہ سجھتے ہیں کہ اگریہ حرام روزی چھوڑ دی تو بھوک مر جائیں گان میں اللہ عزوج کے مرام کی خدا ہے ہوں کے جائم احمد رضافان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "درزق اللہ عزوج کی کہ مدہ ہے جس نے ہوائے نقس کی جائم سے۔ امام احمد رضافان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "درزق اللہ عزوج کی کہ مدہ ہے جس نے ہوائے نقس کی

پیروی کرکے طریقہ حرام افتیار کیا اسے ویسے بی پہنچاہے اور جس نے حرام سے ابتناب اور حلال کی طلب کی اسے رزقِ طلال پہنچائے ہیں۔ مام سفیان ٹوری وضی اللہ تعالی عند نے ایک محفس کو ٹوکری شکام سے منع فرمایا، (اس مخفس نے) کہا بال بچوں کو کیا کروں؟ (حصرت سفیان ٹوری وحمد اللہ علیہ نے) فرمایا ڈراسنیو یہ محفس کہتا ہے کہ بیس خدا کی نافرمانی کروں جب تو میرے الل وحیال کورزق پہنچائے گاہورا طاعت کروں تو بے دوزی چھوڑ دے گا۔۔۔۔

بلکہ اس بارے میں ایک حدیث میں مروی کے عمروین قرہ رضی اللہ تعانی عند نے حضور اقد س ملی اللہ تعانی علیہ وسلم سے عرض کی بارسول اللہ! میں بہت تک حال رہتا ہوں اس حیلہ کے سواد وسری صورت سے جھے رزق مانا معلوم نہیں ہوتا جھے ایسے گائے کی اجازت فر او بجئے جس میں کوئی امر خلاف حیا نہیں۔ (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) فریا یاا مسلم کے فریا یا اسلامی طرح اجازت نہیں اسپتے اور اسپتے بال بجوں کے لئے حلال روزی الاش کر کہ یہ بھی راو خدا ہیں جبادہ ہوان کے کہ اللہ تعالی کے دائلہ تعالی کی دونیک تا جروں کے ساتھ ہے۔"

(ئىلرى،ھىرىمىلى،23،صفىد،528،يىضاقاۋنۇيھى،لايوس)

## روزگارے کے گفر کا ارتکاب

لیمن ناوان اوگ فتظ ایک روزگار کے لیے کفر بی جائے ہے ہیں، پورپ عمالک بی جائے کے لیے تو و کو فیر مسلم خاہر کرتے ہیں۔ دین این تی اوز کے تحت کام کرنے کے لیے کفر کاار تکاب کرتے ہیں۔
درق کے لیے بچوں سمیت یورپ عمالک بی دینے والوں کے لیے فورو فکر کا مقام ہے کہ کمیں ایسانہ ہو کہ وولت تو ال جائے لیکن اولاد نورپ بی رہ کراس کے ماحول بی ر تک جائے اور سیولر یا دہریہ بن جائے۔ کو شش کرتی چاہے کہ اسپنے می ملک و شیر بی روزق ال جائے۔ صدیت پاک بی قرمایا گیا ''آرباع من سعادة المدوء: ان تکون زوجته صالحة و اولاد اور انواز و علما کو اسلامین و آن یکون و ترقه فی بلدہ ''ترجمہ: چار با تمی آدمی کی سعادت مندی کی بین: صالح بو کی جو اولاد نیک جو دووست احباب نیک وصالح بول ، قرید معاش اسٹے شہر بیں ہو۔
مندی کی بین: صالح بو کی ہو اولاد نیک بو دووست احباب نیک وصالح بول ، قرید معاش اسٹے شہر بیں ہو۔
درک کی بین: صالح بو کی ہو اولاد نیک بو دووست احباب نیک وصالح بول ، قرید معاش اسٹے شہر بیں ہو۔
درک کی بین: صالح بو کی ہو اولاد نیک بو دووست احباب نیک وصالح بول ، قرید معاش اسٹے شہر بیں ہو۔

## ب حیائی سے اجتناب

ولی دیریت می سب سے بڑی تعدادان او گوں کی ہے جن کوبے حیائی نے اسے اقدرایا لیدیا کہ دوا ہمان سے ہاتھ و موہیئے۔ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سے تعلیمات بی کہ حیا کو اپنا یا جائے کہ ایمان حیا کہ ساتھ ہے دونوں میں سے ایک بھی جائے تو دو سرا خود بخود چلا جاتا ہے۔ انسان جی سے جیا ہوتا ہے اس کا ایمان مجی کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے اور رفت رفتہ وہ ذتا کو طال سجے کر کفرے کر سے جی جا گرتا ہے۔

آئے تمام میڈیا۔ بدیائی کوفروغ دیے میں گئن ہے۔ ہماری توجوان تسل دن بدن اس کنویں میں محرقی جاری ہے۔ اماری توجوان تسل دن بدن اس کنویں میں محرق جاری ہے۔ فلموں ڈراموں میں نظی عور توں کود کھا شہوت کواجمارا جارہا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آئے دن کوئی کسی جھوٹی عمر کی بچی ہے۔ فلم کسی جانور سے بد فعلی کرکے لیٹی شہوت ثکال رہاہے۔

جمیں چاہیے کہ موہائی کااستعال کم کریں اور ٹی۔وی دیکھنے ہے گریز کریں کہ اس میں وقت کے ضیاع کے ساتھ ساتھ ایمان کا خراب ہوتا بھی ہے۔

# مائل و مراه قم کے مذہبی طبیہ والول سے دوری

فی زماند عوام الناس کے دین سے دور ہوئے کی وجہ یہ کہ وین سیکھائے والے وولوگ ہیں جنہیں پہو آتا جاتا نہیں پا گر اولوگ ہیں۔ کئی ایکر زعالم بے ہوئے ہیں ، کئی صحیح علماء کی اولاد بغیر یہ سے خود کو عالم سمجے ہوئی ہے اور لوگ مجی ان کو عالم سمجھتے ہیں۔ کئی ایسے نام نہاد مفتی ہے جیٹے ہیں جو حرام کو حلال ہابت کررہے ہیں جیسا کہ جاوید غامدی ہے جو در حقیقت منظرین حدیث ہے لیکن سرعام اس کا اقراد نہیں کر تا اور قیاس کو شر می احکام پر ترقیح و سے ہوئے حرام کو حلال کہدر باہوتاہے۔

کنی صلح کلی اور دولت کی ہوئی کا شکار چندا نگاش کی جملے سیکہ کر خود کو مصر حاضر کامجبتد سمجھ کر سوداور دیگر حرام کامول کو جائز قرار دیتے ہوئے صحیح علائے کرام کو جاتل و شعرت پیند ثابت کرتے ہیں۔ جب انسان شریعت کے مطابق نہ چلے بلکہ شریعت کواپنے نفس کے تالی کر لیے اور ممر اہ لوگ اس کی منشا کے مطابق فتوی دیں تو وور فتہ رفتہ کفر جس چلا جاتا ہے۔ آج کئی مسلمان رشوت ، سودادر دیگر حرام افعال کو جائز سمجھے بیٹھے ہیں۔ بیسے بیسے ہیں۔

# محيح العقيده علمائ كرام كي محبت ومحبت

فی زماندا کیان کی سلامتی کاسب سے براؤر مید علم دین ہادر صحیح علیائے کرہم کی معبت افتقیار کرنااوران سے محبت کرنا ہے۔ العمم الاوسط کی مدیث پاک ہے حضور صلی افقہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا '' أَغَنُ عَالَمُنَا أَوْ مُتَعَوِّمًا أَوْ مُنْعَوِّمًا أَوْ مُنْعَوِّمًا أَوْ مُنْعَوِّمًا أَوْ مُنْعَوِّمًا أَوْ مُنْعَوِّمًا أَوْ مُنْعَلِمًا أَوْ مُنْعَوِّمًا أَوْ مُنْعَوِّمًا أَوْ مُنْعَوِّمًا أَوْ مُنْعَوِّمًا أَوْ مُنْعَوِّمًا أَوْ مُنْعَوِّمًا أَوْ مُنْعَلِمً مِن الله مِن مُن کرکہ تُوعالم بو یا منتعلم یا عالم کی یا تھی سنے والا، یا عالم سے میت کرنے والا، یا جمل سنے دالا میا می عالم سے میت کرنے والا، یا تجمل سنے والا میا کے اس نہ ہو ناکہ ہلاک ہو جائے گا۔

(المجمر الإرسط باب اليم ، من احد عمر، بطن 5، مضمر 231، مدين 1710، رام الحرمين، القاهرة)

آج میڈیا کے ذریعے عوام الناس کو علمائے کرام کے خلاف کیا جارہا ہے اور عام لوگ علماء یہ بہتیاں کتے ہوئے نظر آئے جی ، یہ عوام کنجروں کی حوصلہ افٹر الی کروچی ہے لیکن حفاظ و علمائے کرام اور ائمہ مساجد یہ طفتن و تشنیع ایک کرتی ہے۔ ایک عام مختص کے دل میں جب علماء سے مجت ختم ہو جائے اور وہ ہر عالم کو معاذ اللہ فت باز اور فرقہ واریت مجمیلائے والا سمجھ لے آویدائی کے لیے ہلاکت ہے۔

آج ہماری عوام کی اکثریت کو سی عقیدهاوربد عقیدگی میں فرق کا پیتہ فیں۔بدعقید کی اور بدعقید امولولوں
کے بارے میں انہیں ہتایا جائے تواس کو فرقہ واریت سمجھتی ہے۔ای جہالت کا خمیازہ ہم بھٹت رہے ایل کہ آئے دن
سے سافرقہ وجود میں آگر محرائی کو عام کروہاہے۔

اگر ہم اپنی آنے والی نسلوں تک میچ ایمان پہنچانا چاہتے ہیں توخود دین سیکھنے اور اولاد کو دین سیکھانے کا عزم کریں۔ صاحب ثروت لوگ اپنے تیوں کو دین کا علم سکھائیں تاکہ ان کے بیچا پنے صاحب حیثیت رشتہ داروں میں باآسانی دین بھیلا سکیں۔ فقط مولو ہوں یہ طعن و تحقیق کرنا اور خود نہ مولوی بنانہ اپنی اولاد کو بنانا ہے و تو فی و بغض

## مياست كو بيكوار لوكون سے پاک كرنا

اس پوری کماب میں موجود ذاہب کی تاریخ نے ہو اوضح ہوا ہوگا کہ جس ذہب کو صاحب افتدار
لوگ اپنالیں دو ذہب ترتی کرتا ہے۔ مغرب میں سیکولر ازم اور وجریت کے فروغ کی دجہ بی ہے کہ دہاں کے
سیاشدانوں نے اس کو اپنایا۔ ترکی سمیت کی مسلم سیاشدانوں نے بھی کملی ترتی اور بور بین ممالک سے مفادات حاصل
کرنے کے لیے سیکولر ازم کو اپنا یا لیکن سوائے ناکامی و ہلاکت کے پچھ نہ ملاء موجود و پاکستانی بھی کئی بڑے بڑے
سیاشدان سیکولر ازم کو فروغ دینے میں کو شال ایس میں وجہ ہے کوئی ہندووں کے ساتھ ان کے تہوار مناز ہا ہے اور کوئی
چرجی بیٹھا ہوا ہوری دینا کو یہ باور کرداو ہاہے کہ ہم اسلامی فقام کو لانے کے دھویدار نہیں۔ برما ہویاد یکر ممالک جن میں
مسلمانوں پر محلم وستم ہور ہاہے یہ سیاسی لیڈر ان کے حق میں آواز نہیں اٹھا کی کہ کہیں بورپ ہیں مسلمان کا خیر
مسلمانوں پر محلم وستم ہور ہاہے یہ سیاسی لیڈر ان کے حق میں آواز نہیں اٹھا کی کہیں بورپ ہیں مسلمان کا خیر

ہماری عوام کی بے حس وب و تو ٹی کا یہ عالم ہے کہ ووایٹ ووٹ ان سیکولرلوگوں کوڈال کر ہے ویٹی کو عام کروارہے چیں۔ ہماری عوام نہ قرآن و حدیث پڑھتی ہے نہ پہلی قوموں کے عروج وزوال کوپڑھتی ہے۔ان کو یہ پیع بی میں کہ ہمارے غدار لیڈر ہم لا کھوں مسلمانوں کے ووٹ لے کراسلامی تعلیمات کو پس پشت ڈال کرا قلیتی کفار کو راضی کرنے پر گے ہوئے ہیں۔

آج ہر مسلمان کو بیہ سوچنا ہوگا کہ دہ خود کہاں کھڑا ہے اور اسپنے افعال سے سیکونرازم اور وہریت کو کہیں فروغ تو نہیں دے رہا؟؟؟ آج ہم مسلمانوں کی دینی سوئ جارے اور ہمارے بچوں کے ایمان کو بچاسکتی ہے ور نہ آنے والی نسلوں میں سیکونرازم اور وہریت اس طرح کمس جائے کی جس طرح ہے حیاتی ہمارے اندر ہڑ پکڑ پھی ہے۔

خدار الباجاك جاؤان عمیاش بے دین لیڈروں سے اپنے ملک اور تسلوں کو بچالو، ورنہ وہ وقت دور نہیں جب بد لیڈر آزاد خیالی اور آزادی رائے کو اتنا مغیوط کرویں گے کہ آئے دن انبیاء علیم السلام کی شان بش گنتا نمیاں ہور ہی ہوں گی، ختم نبوت کے قانون کو ختم کردیا جائے گااور کئی جموٹے نبوت کا دعویٰ کرکے ہماری تسلوں کے ایمان ہر باد کریں گے۔ہماری عور تیں گھردل کی بجائے بازاوں کی زینت ہول گی۔المحقر وہ سب پچھ ہوگا جو آج کل پورپ میں ہور ہاہے۔اس وقت ہماری اولاویں یا تو خود بے شرم ویے دین ہوں گی یا ہے کہیں کے کہ کاش ہمارے بروں نے سیح العقید ہوین دارلیڈروں کو دوٹ وے کراسلامی نظام کو نافذ کرنے کی کوشش کی ہوتی۔

#### **رني** آخ

وین اسمنام اور ویگراویان کویٹر سے کے بعد روز روش کی طرح ہدوا منے ہوتا ہے کہ نجات مرف دین اسمنام میں ہے۔ اسمنام کے علاوہ ویگر اویان تا کھل، فیر فطری، کفر وشرک سے تتقرب ہوئے ہیں۔ الله عزوج ہل ہمیں اسلام پر قائم اور ویگر فراہب سے بیزاد رکھتے ہوئے ہمارا فاتحہ بالخیر کر ہے۔ ہم اللہ تعالی سے عنوو عافیت کا سوال کرتے ہیں: اس فاقت وزور والے ، اس ہے صدر حم فرانے والے ، اس ہمیشد وحم کرنے والے ، اس نہیشد وحم کرنے والے ، اس نہیش اسلام پر قائم اور مساف فرمانے والے ، اس نہیش معاف فرمانے والے ، اس زیر وست ذات سب پر فالب ، اس گناہوں کی پر دہ بو ثی کرنے والے اور انہیں معاف فرمانے والے مالک ہمیں اسپنے دین حق پر استوار رکھ ، جو دین توقے اسپنے انہیا کر سم اور رسولان عظام اور ملا تھ کرام کے لئے پند فرمایا تا آنکہ ہم ای دین پر قائم رہ جو ہوئے تیرے ساتھ جالیس اور ہمیں ظاہر باطن فتوں ، مصیبتوں اور انتخاذوں سے عافیت عطافر بادر ہمانہ والد وسلم مصیبتوں اور انتخاذ قال علیہ وآلہ وسلم کے دورود و سلام اور پر کاس نازل فرما ور ان کی آل اول وا وار ساتھ وی ہیں۔ ان کے طفیل ہمارے گر اور فاقد منصوروں کو ناکام فرما، مسلمانوں کو کفار کے ظلوں سے نجات عطافر ما، کفار کے مسلمانوں کو کفار کے قلوں سے نجات عطافر ما، کفار کے مسلمانوں کو کفار کے قلوں سے نجات عطافر ما، کفار کے مسلمانوں کو کفار کے قلوں سے نجات عطافر ما، کفار کے مسلمانوں کو کار کے مقلوں سے نجات عطافر ما، کفار کے مسلمانوں کو کار میکو مسلم کو ران عطافر ما، کفار کے مقلوں سے نجات عطافر ما، کفار کے مسلمانوں کو باہم انتحاد و دوسا میں ورائ کو ان عطافر ما، مسلمانوں کو باہم انتحاد و درائے و مقلم کو ران عطافر ما۔ آئین ثم آئین ۔

## كمتبدام الل ست اور كمتبد اثله الاسام كي شائع شده كتب كي فرمت

## مولانا يواحد عمرانس دمنا فاورى كى شائع شده كتب كى فرست

يت	منحات	كتبكانام	تميرنثكر
400	464	بهاد طریقت	1
80	92	مزارا ور مندر بش قرق	2
80	92	طلاق ثلاثه كالمختبق مبائزه	3
200	192	73 قرقے اور ان کے مقائد	4
500	578	رسم ورواح کی شرعی حیثیت	5
900	944	کتاب " البرینوب "کاعلی محاسب	6
340	384	وین کسنے بگاڑا؟	7
280	288	بد کاری کی تناه کاریاں مع اس کے متعلق شری مسائل	8
280	320	مجيت فقه	9
500	456	حسام الحرجين اور مخالفين	10
700	616	دلا كل احتاف	11
400	378	ملدر حى و قطع تعلقى ك احكام	12
500	448	ج ع وعمره اور عقائد و نظريات	13

## كمتبدالم الل سفت اور كمتبدا شاعة الاسام كى شائع شده كتب كى فهرست

# مفتى محرباهم فان العطارى المدنى صاحب كى شاكع شده كتب كى فهرست

تيت	منحات	الب كانام ال	نمبرثل
1100	1056	شرح جامع ترمذی (جلداول)	1
1100	1056	شرح جامع ترمذی (جلدووم)	2
560	658	قرآن وحديث اورعقائد الل سنت	3
460	512	فیصان قرش علوم (اول)	4
460	512	فیضان فرض علوم (ووم)	5
340	400	خطبات رئ النور	6
300	320	حضور غوث اعظم رضي الله تعالي منه وعقائد و تظريات	7
280	288	حعرسة ابراجيم عليه السلام اور سنت ابراجيي	8
260	256	معراج النبي لمنات المتالي اور معمولات و نظريات	9
220	200	احكام تنويذات مع تنويذات كاثبوت	10
200	192	احکام عمامہ مع مبز عمامہ کا ٹیوت	11
200	176	عكومت رسول الشد الخالية في	12
260	268	مطلح القبرين في أيأنة سيقة العبرين	13
		ترجمه و تختین بنام: افضیلت ابو بکروعمر	
200	176	احکام داڑھی سے جسم کے دیگر بالوں کے احکام	14
500	472	تلخيص فآذي رضوبه (جلد 577)	15
260	256	محرم الحرام اور عقائد و نظريات	16
260	272	احكام تراوت واعتكاف معروز المكاتم مساكل	17

## يشم الله الرَّحْسُ الرَّحِيْم

#### اس کتاب میں آپ پڑھیں گے:

مسلح کلیت کی تعریف
 مسلح کلیت کے اسباب
 مسلح کلی کی نشانیاں
 مسلح کلیت کے نقصا تات

مُستين

ابو احمد محمد انس رضاقا دری البت عصم اللقه السلام، الشهادة المالبیة ایم اے اسلامیات، ایم اے اردر، ایم اے پنجاب

مكتبه اشاعة الاسلام, لاهور

#### آئده شائع ہونے والی کتب

#### بسيم الله الرَّحْلِي الرَّحِيْمِ

# 15 جياپيوں کی ٹارپخ

#### اس کتاب میں آپ پڑھیں گے:

مُستَيِّف

ابو احمد محمد انس رضاقا دری البتخصی القد السلام، الشهاد ۱ العالبید ایم اے اسلامیات، ایم اے اردو، ایم اے پنجابی

مكتبه اشاعة الاسلام الاهور

#### آئدوشالع ہونے والی کتب

## بِسُمِ اللهِ الرَّحَمُّنِ الرَّحِيْمِ عصر حاضر کی ضرورت کے مطابق سیرتِ مصلی الوَّیْنَ بَمِ

# سبير شامالانبياء

اس کتاب میں آپ پڑھیں گے:

الله عفرت محد صلى الله عليه وآله وسلم كى حيات باك ير مستنداور جامع كتاب الله عضور عليه السلام كى شان وعظمت كالدلل بيان الله عصائص مصطفى صلى الله عليه وآله وسلم الله عليه وآله وسلم الله عليه وآله وسلم الله عليه وآله وسلم الله عليه وآله وسلم

مُستين

ابو احمد محمد انس رضاقادری البتخصی الفقه السلام، اشهاد و العالبیة ایپات اسلامیآت ایم اے اردو ایم اے پنجابی

مكتبه اشاعة الاسلام الاهور

## بيسيم الله الرَّحْلُنِ الرَّحِيْم

# شرحالمشكؤة

### اس کتاب میں آپ پڑھیں گے:

الله معلوة شریف کی آسان اور جامع شرح الله معلوة شریف کی آسان اور جامع شرح الله معلوة شریف کی احادیث کی تخریج احادیث کی نفریت الله معلومات کی نفریت الله معر حاضر کے اذبان و نظریات کا قرآن و حدیث کی روشنی میں تجزید

مُسَنِّفُ ابواحمد محمد انس رضافا دری البت عصل انقاد السلام، الشهاد؟ العالبية ابع التاسلامیات، ایم التار در دایم التهای

مكتبه اشاعة الاسلام الاهور